READER BURAQ

انتظار اظہار

تحریر :بنت مہربان

سیاہ عبائے سے چہرہ اور بدن دونوں ڈھکے ہوئے تھے وہ یونی کے گراونڈ میں بیٹھی سب سے الگ نظر ارہی تھی ہجوم کے درمیان میں ایک اکیلی سب اپنے ساتھیوں کے ساتھ خوش گپوں میں معصروف تھے لیکن وہ نظریں جھکائیں اپنے مستقبل کا سوچ رہی تھی اگے پڑی کتابیوں کو وہ خالی ذہن سے دیکھ رہی تھی کیا ہے اس کا مستقبل؟؟؟ کیسا ہو گا اس کا مستقبل؟؟؟ ایسے بہت سے سوال اس کے ذہن میں تھے لیکن جواب کوئی

نہیں تھا_____ سر اپنے گھونٹنوں پر رکھا" تمہارا مستقبل تمہارے حال سے بہتر ہو گا" ایک جھٹکے سے اس نے سر اٹھایا جیسے کیسینے بہت پیار سے تسلی دی تھی_____ اسمان کی جانب دیکھا جہاں چھائے سیاہ بادل اپنے برسنے کی خبر دے رہے تھے_____ اللہ اپ کیسے میرے دل کا حال جان لیتے ہیں_____ انکھوں میں انسوائے تھے_____ اللہ اپ کی تسلی میری روح تک کو تسلی بخش دیتی ہے اپ میرا ساتھ کبھی نہیں چھوڑنا اللہ جی کبھی نہیں صرف اپ ہی تو ہیں جو میرے دوست ہیں اپ کے علاوہ کون ہے میرا دوست۔؟ وہ زبان سے کلام نہیں کر رہی تھی وہ دل سے ہمکلام تھی_____ بادل زور سے گرجے تھے_____ اس نے چہرہ اوپر کیا_____ جلدی سے کتابیں سمیٹی تھی_____ اسے یونی سے گھر پیدل جانا تھا اس سے پہلے بارش شروع ہو جائے وہ گھر جانے کے کئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی_____ یہ بارش ہر کیسی کے لئے حسین موسم نہیں ہوتی یہ محلوں میں رہنے والوں کو کیا پتہ کہ جھوگیوں میں اج رات جاگتے گزرے

گی ____ بارش بھی زرخیز کھیت کے لئے نعمت ہے بنجر زمین پر تو ایک ____ جگہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے

نظریں جھکائیں وہ تیز تیز جل رہی تھی ____ اس کی رفتار تیز تھی لیکن پر وقار تھی ____ وہ چل رہی تھی کہ ایک زور سے اسمان پر بادل گرجے ____ ساتھ ہی ایک اواز زمین سے ائی تھی یوں جیسے کوئی گرا تھا ____ وہ رو کی گردن مور کر پیچھے دیکھا ___ ایک لڑکا نیچے زمین پر گرا تھا پاس ہی اس کی سیاہ ہیوئ بائیک بھی نیچے اس کے قریب گری ہوئی تھی بائیک کے ٹائرا بھی بھی گھوم رہے تھے ____ اس نے ارد گرد دیکھا کوئی گاڑی نہیں رکی تھی سب اپنی اپنی منزل کی طرف روا تھیں ____ وہ گردن اگے کی طرف کرتی چل پڑی تھی ____ دو قدم بڑھائے لیکن تیسرے قدم پر رو کی پیچھے دیکھا جہاں بائیک کے ٹائرا بھی بھی چل رہے تھے ____ دل کے کیسی کونے سے آواز ائی تھی جیسے کوئی کہ رہا ہو کہ

جاو میری بندی میرے بندے کی مدد کرو ___ وہ اللہ تھے جنہوں نے اس
کے دل میں یہ بات ڈالی تھی ___ وہ تیسرا قدم اگے کی جانب نہیں رکھ
سکی وہ پیچھے موڑی قدم اگے بڑھائے ___ اس کے پاس جا کر
روکی ___ اس لڑکے نے سیاہ ہیلمنٹ پہنا ہوا تھا جس کی وجہ سے چہرہ چھپا
ہوا تھا ___ وہ کیا کرے وہ اس کے لئے نامحرم تھا کیسے وہ اسے
چھوئے ___ اللہ کیسے کرو میں اپ کے بندے کی مدد ___ اللہ سے
دل سے مدد مانگی ___ سیاہ جیکیٹ پہینے وہ لڑکا بے حوش ہو چکا
تھا ___ یہ بگڑے امیر زادے بائیک چلانی اتی نہیں ہے باہر سڑکوں پر
نکل اتے ہیں ___ وہ بڑبڑائی تھی ___ لیکن کبھی کبھی ہماری زبان
سے نکلے لفظ ہی ہمارے لئے عذاب بن جاتے ہیں ___ وہ ارگرد
نظریں گھمارہی تھی کہ تبھی ایک سفید رنگ کی میران گاڑی
روکی ___ اس گاڑی سے ایک مرد نکلا تھا ___ وہ کافی عمر کے تھے
سر اور داڑھی کے بال مکمل سفید ہو چکے تھے ___ کیا ہوا بیٹی کون ہے

یہ ____ انہوں نے اس سے نیچے پڑے اس لڑکے کے بارے میں
پوچھا ____ پتہ نہیں انکل میں یہاں سے جا رہی تھی کہ یہ بائیک سے
نیچے گر گیا ____ اس نے انہیں تفصیل بتائی ____ اچھا چلو اس کے
جیب میں دیکھتے ہیں شاید کچھ اس کے گھر والوں کی معلومات مل
جائے ____ وہ نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے بولے ____ انکل
ایک منٹ اپ ایمبولس کو کال کرے گھر والے اکر بھی تو یہی کرے گے
نا ____ وہ انہیں اس کی جیب پر ہاتھ ڈالتا دیکھ کر بولی ____ ہاں یہ بھی
سہی بول رہی ہیں ____ وہ کھڑے ہوئے اور اپنی جیب سے موبائیل
نکالا ____ اس نے ایک نظر نیچے گرے اس لڑکے کو
دیکھا ____ پتہ نہیں کون ہے لیکن اللہ جی یہ جو کوئی بھی اس کی حفاظت
فرمانا جیسا بھی ہے تو انسان ہی نا ____ اس نے اللہ سے دعا کی
تھی ____ وہ ایک رحم دل لڑکی تھی ____ پانچ منٹ بعد ایمبولنس
ائی ____ وہ اس لڑکے کو ایمولنس میں ڈال چکے تھے ____ اس نے چلنے

کے لئے ایک قدم بڑھیا تھا کہ پیچھے سے ایک لڑکے نے اسے
پکارا ____ میم ٹھیرے اپ کو بھی ہمارے ساتھ چلنا ہو گا ____ اس
نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا ____ لیکن کیوں ___ ؟؟؟ وہ حیران ہوئی
موسم اتنا خراب تھا اور اوپر سے یہ قصہ کھول گیا تھا ____ اپ ایک تو
ہمارے ساتھ جائے گی اور ان کی فیملی کے انے تک وہی رہے گی ____ وہ
لڑکا بولا ____ اپ پاگل ہیں میں ان کو جانتی نہیں ہوں میرے لئے ایک
نامحرم ہیں پھر کیسے میں جا سکتی ہوں راہ چلتے میں نے ان کی مدد کی بس میں
کیسے جا سکتی ہوں اب اپ کا کام ہے نا ____ وہ دھیمے لہجے میں بولی لیکن
اس کا لہجہ انتہائی سخت تھا ____ سوری میم لیکن اپ کو چلنا ہو گا ____ وہ
لڑکا نظرے جھکاتا ہوا بولا ____ عجیب مصیبت ہے نیکی کیا کر دی گلے ہی پڑ
گئی ___ وہ ناسمجھ تھی جو نیکی کو مصیبت بول رہی تھی نیکی کبھی مصیبت
نہیں بنتی ہاں ازمائش بن جاتی ہے لیکن مصیبت نہیں اور اللہ ازمائش بھی
تو اپنے پیارے بندوں پر ہی ڈالتا ہے نا ____ چلے ____ اس نے ایک

قدم اگے بڑھایا پھر رکی ____ ایک،ں،ٹ ____ اس نے اپنے اگے چلتے
اس لڑکے کو کہا ____ بیگ سے موبائیل نکالا ____ نمبر ڈائل
علیکم ابو ____ اس نے سلام کیا ____ وعلیکم اسلام بیٹا کیا ____ اسلام
پہنچ گئی گھر ____ ؟؟دوسری طرف سے انہوں نے پوچھا تھا کیونکہ وہ اس
وقت تک گھر پہنچ جاتی تھی ____ نہیں ابو جی وہ میری ایک دوست ہے نا
تو وہی اج مجھے گھر ڈراپ کرے گیٔ ____ اس نے چھوٹ بولا لیکن زبان
لڑکھڑائی ____ اچھا بیٹا دیکھ کر حالت اور موسم دونوں سہی نہئں ہیں اللہ
کا نام لے کر نکلنا ____ دوسری طرف سے انہوں نے بہت پیار سے کہا
تھا ____ ج ی جی ابو ____ وہ ان کی بات سن کو مسکرائی تھی لیکن انکھ
سے ایک انسو گر کر سیاہ نقاب پر جذب ہوا ____ زندگی میں پہلی بار
جھوٹ بولا تھا اس نے اپنے ابو سے دکھ تو بنتا تھا نا ____ وہ انہیں بتا دیتی
لیکن وہ بہت پریشان ہو جاتے اور موسم بھی اتنا خراب تھا ____ ویسے
بھی وہ اتنی سمجھدار تو ہو گی تھی کہ اپنے چھوٹے چھوٹے معملات کو خود

ہینڈل کرلے_____ لیکن یہ لڑکیوں کی حام خیالی ہوتی ہے کہ وہ اپنے معاملات خود ہینڈل کر سکتی ہیں ہر عمر میں ہر لڑکی کو ایک محافظ کی ضرورت ہوتی ہے اور محرم سے بھر کر کوئی محافظ نہیں ایک لڑکی کے لئے____ اگر ایک عورت کو مرد کی اور مرد کو عورت کی ضرورت نا ہوتی تو اللہ کبھی بھی _____ یہ محرم رشتے نہیں بناتے

وہ ہسپتال کے کوریڈور میں چکر پر چکر کاٹ رہی تھی____ پچھلے ادھے گنٹے سے مسلسل اسکی زبان درود شریف کا ورد کر رہی تھی_____ وہ ہمیسشہ ہر مشکل پر درود شریف پڑھتی تھی_____ اللہ اللہ کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں اللہ گھر کیسے جاوں گی اب میں باہر بارش کی بوندے اس کے لئے ایک نئی مصیبت بنچکی تھی_____ اللہ پلیز کچھ کرے نا مجھے نکالے اس عذاب سے ابو سے بھی جھوٹ بولا اج_____ وہ اللہ سے دعائیں مانگتی پاس پڑے بینچ پر بیٹھی_____ کیا ہوا ہے اپ کے ہسبینڈ

کو____ اس کے ساتھ بیٹھی ایک خاتون نے پوچھا____ جی___ اس
نے حیرانی سے اس عورت کی طرف دیکھا____ پتہ نہیں یہ عورتیں کیوں
خود سے فالتوں کے اندازے لگاتی ہیں____ شوہر نہیں ہیں وہ میرے
راستے پر چلتے ایک نامحرم مسافر تھے جنہیں میری مدد کی ضرورت
تھی____ وہ تھوڑا سخت لہجے میں بولی____ اہو سوری اپ اتنی پریشان
صفائی میں تھی تو مجھے لگا کہ شوہر ہیں اپ کے____ وہ عورت اپنی
بولی____ کیا ایک عورت صرف اپنے شوہر کی لیے ہی پریشان ہو سکتی ہے
اپ انہیں میرا بھائی بھی تو سمجھ سکتی تھی نا____ وہ اج تپی ہوئی تھی آس
لئے سخت بول گئی تھی____ جی سوری مجھے نہیں پتہ تھا____ وہ عورت
ندامت سے اپنا سر جھکا گئی تھی____ اتنی گناہگار نہیں کہ اللہ اس طرح
کا ہمسفر عطا کرے____ وہ بڑبڑایی____ اس نے اس لڑکے کے موبائل
کے کور کے پیچھے لگی تصویروں کو دیکھا____ جہاں انتہائی گھٹیا اور بے
ہودا قسم کی شاعری لکھی ہوئی تھی____ اس لڑکے کی ساری چیزیں

نرس اسے تھما کر گئی تھی ____ سسٹر اپ کے پیشنٹ کو ہوش اگیا ہے
اپ جلدی سے ان کے لئے یہ والی میڈیسن لے ائے ____ نرس اس کی
جانب دوائی کی پرچی کرتی ہوئی بولی ____ اف اللہ جی یہ کیا نیا سیپا ہے
کہاں سے لا واب یہ دوائی ____ وہ پرچی لیتی ہوئی بولی ____ اگر اپ کو
پیسے چاہئے تو میں دیدیتی ہوں ____ اسی خاتون نے اسے کافی دیر سے ہاتھ
اٹھائے کھڑے دیکھا تو بولی ___ نہیں نہیں جزاک اللہ میں لے میں پرچی
لوں گی ____ وہ کہتی باہر نکل ائی ____ بیگ کی اگے والی زیپ کھولی جہاں
سو سو کے دو نوٹ پڑے تھے ____ اللہ ان کی کیا دوائی ملے گی ____ وہ
انہیں اپنی مٹھی میں بند کرتی ہوئی بولی ____ اسلا معلیکم یہ والی میڈیسن
چاہئے ____ وہ پرچی اس لڑکے کے اگے کرتی ہوئی
بولی ____ اوکے ____ دوائی اس کے اگے رکھی ____ کتنے کی ہے
یہ ____ اس نے پوچھا ____ دو سو پچاس ____ اس لڑکے نے دوائی کی
ڈبی کے نیچے سے قیمت دیکھ کر بتائی ____ ڈسکاونٹ کر کے کتنے کی

ہو گی ____ اس نے پوچھا ____ دو سو تیس کی ____ لڑکے نے
کیلکولیٹر پر حساب لگا کر بتایا ____ اس نے دوائی اٹھائی اور سامنے کاونٹر پر
گئی جہاں ایک بزرگ سے انکل بیٹھے تھے ____ اسلام علیکم انکل مجھے یہ
دوائی دو سو میں چاہیے ____ وہ انہیں ایسے بولی جیسے اڈر دیا ہو ____ انہوں
نے اس لڑکی کو دیکھا ____ اس کی انکھیں بتا رہی تھی کہ وہ پریشان
ہے بیٹی ____ وہ بغیر کچھ بولے اسے شاپر پر دوائی ڈال کر ہے ____ ٹھیک
دی ____ شکریہ انکل ____ وہ انہیں شکریہ ادا کرتی دوائی والا شاپر اٹھاتی
باہر نکل ائی تھی ____ وہ انکل جو اسے سڑک پر ملے تھے وہ پتہ نہیں
ایمبولنس کو کال کر کے کیسے غائب ہو گے تھے ____ وہ حیران ہوئی تھی کہ
کیسا مرد تھا وہ اگر اس کی جگہ اس کے گھر کی عورت ہوتی تو وہ تبھی یہی
کرتے ____ وہ ہسپتال واپس ائی لیکن وہ عورت اب وہاں نہیں بیٹھی ہوئی
تھی ____ سسٹر میں یہ مڈیسن لے ائی ہوں ____ وہ اسی نرس سے بولی
جس نے اسے دوائی لانے کا بولا تھا ____ تو ٹھیک ہے جا کر اپنے مریض

کو کھلا دو ____ ناک چڑھاتی ہوئی وہ نرس بولی ____ وہ ایک سرکاری
ہسپتال تھا ____ ہیمم بد تمیز عورت ____ وہ بڑبڑائی ____ ایتہ
لکر سی پڑھی خود پر پھونک کر اس نے قدم اس کمرے میں رکھا جہاں وہ
تھا ____ دروازہ زور سے کھولا تا کہ اندر اس لڑکے کو پتہ پتہ چل جائے
قدم رکھا ____ سامنے وہ انکھیں کہ کوئی ایا ہے ____ کمرے میں
موندے ہوئے تھا ____ وہ حیران ہوئی کہ اتنے زور سے دروازہ کھولا لیکن
پھر بھی وہ ڈھیٹھوں کی طرح لیٹا رہا ____ اف اللہ کیا میں پاگل ہوں وہ
بے چارہ بیمار ہے اب وہ میرے استقبال میں کھڑا ہوتا کیا ____ اپنے ہی
خیالت پر اس نے اپنا سر پیٹا ____ اس نے ارام سے وہ دوائی والا شاپر
سائڈ ٹیبل پر رکھا ____ لیکن بیڈ پر لیٹے وجود میں کوئی فرق نہں
پڑا ____ سنیں ____ اس نے پکارا تھا اسے ____ لیکن کوئی جواب نہیں
ایا تھا ____ انتہائی کوئی ڈھیٹ ادمی ہے ہونہہ نکھرے دیکھوں
____ اس نے سوچا ____ یہ اپ کی چیزیں جو اپ کے پاس سے ملی

تھی وہ یہ ہیں لے لیے گا ____ وہ اس کا وئیلٹ اور موبائیل دوائی والے
شاپر کے ساتھ رکھتی ہوئی بولی ____ ہیمم کتنے پیسے چرائے ہیں
____ ؟؟انکھیں موندے ہی وہ بولا ____ اس کی بات پر وہ حیران ہوئی
____ جیسے کیسی نے اسمان سر پر گرادیا ہو ____ اگر پیسے ہی چرانے
یوں اپ کو واپس نا کرتی اپ کی چیزیں اور الحمداللہ حلال اور حرام ہوتے تو
میں فرق جانتی ہوں بگڑے امیر زادوں کی طرح حرام پر نہیں
اتراتی ____ انہا تئ سخت لہجے میں وہ بولی ____ بیڈ پر لیٹے اس لڑکے
نے انکھیں کھولی ____ اس لڑکی کو دیکھا ____ اور پھر وہ بگڑا سید زادا اس
حجاب زادی سے انکھیں ہٹا بھول گیا تھا ____ انسو برداشت کرنے کی
وجہ نے انکھیں لال ہو رہی تھیں ____ اس نے ایک نظر بھی اسے
دیکھنا گوارہ نا سمجھا تھا ____ جاتے ہوئے دروازہ اتنے زور سے مارا تھا کہ
اندر لیٹے اس لڑکے نے پلکے چھپکئایی تھی ____ ہیمم اپنا مال ہے نا اس
لڑکی ____ اس خے زور سے دروازہ بند کرنے پر وہ بولا _ وہ واپس سے

اپنے پرانے حال میں اگیا تھا^ ____ اس نے اپنا موبائیل اٹھایا ____ ایک نمبر ڈائل کیا ____ اسلام علیکم سید صاحب ____ دوسری طرف سے اسے کیسی نے سلام کیا ____ ایک ہسپتال کا نام اور لوکیشن میسیج کر رہا ہوں پانچ منٹ میں وہاں پہنچوں ____ سلام کو اگنور کرتا اس نے اسے ____ اڈر دیا تھا ____ اور کھٹھک سے فون بند کیا

اگلے دس منٹ میں وہ اس کی گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا ____ کیا ہوا سید صاحب بس دو دن بھوک ہڑتال سے اپ کو بے حوشیاں ارہی ہیں ____ ڈریونگ سیٹ پر بیٹھے زاریان بولا تھا ___ اس کے سارے دوستوں میں صرف اسے ہی یہ حق تھا کہ وہ اسے سید صاحب کہتا باقعی سب اسے ایم زی کے نام سے پکارتے تھے ___ بکواس ناکر ____ درد کو برداشت کرتے وہ بولا ____ اچھا بتا کیا ہوا ____ وہ اس کی طرف سر یس سے متوجہ ہوا ____ نظر نہیں ارہا کیا ____ اپنے بازو پر لگی پٹی کی طرف اشارہ

کرتا وہ بولا ____ اچھا چل گھر چلتے ہیں ____ وہ گاڑی سٹارٹ کرتے
ہوئے بولا ____ گھر نہیں جانا میں نے ____ سامنے کی طرف دیکھتا وہ
بولا ____ سید صاحب اپ کو یاد کرواتا چلو کہ اپ کا سسرال تو ابھی ہے
نہیں اس لئے شرافت سے گھر چلے ڈرامے گھر جا کے کریا گا ____ وہ
ہونٹوں پر شرراتی مسکان سجائے ہوئے بولا ____ نا جانے کیوں اس کے
سسرال کی بات پر نقاب میں چھپی وہ انکھیں ذہن میں ائی ____ گھر
نہیں ہے وہ میرا ایک قید خانہ ہے جس میں مجھے قید کر کے رکھنا چاہتے
ہیں ____ وہ بولا تھا ____ دیکھ یار تو کیوں ضد کر رہا ہے مان جا انکل کی
بات باپ ہیں وہ تیرے کچھ اچھا ہی سوچا ہو گا انہوں نے تیرے
لئے ____ وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا ____ وہ باپ ہیں تو تو
نہیں ہے نا اس لئے باپ نا بن ____ وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے
بولا ____ باپ نہیں بن رہا دوست ہے تو دوستی کا حق ادا کر رہا
ہوں ____ ابھی نا ادا کر ____ اس کی بات سن کر اس نے گاڑی سٹارٹ

کی ____ کہاں جارہا ہے ____ اس نے پوچھا ____ تیرے قید
خانے ____ یک لفظی جواب دیتا وہ سنجیدگی سے گاڑی چلانے لگا
____ بس تیری یہی عادت زہر لگتی ہے بیویوں کی طرح نخرے کرتا رہتا
اگر تیری جگہ میری بیوی ہوتی تو اسے طلاق دے چکا ہوتا ابھی تک ____
اس کی ناراضگی سے چڑتا وہ بولا ____ دوسری طرف سے کوئی جواب
نہیں ایا ____ سیٹ سے ٹیک لگاتے اس نے انکھیں موندلی
____ انکھوں کے سامنے پھر سے وہی چہرہ لہرایا ____ عجیب مصیبت
ہے یہ ____ انکھیں کھولتے وہ جنجھلاہٹ سے بولا ____ گاڑی
چلاتے زاریان نے اسے دیکھا ____ ناجانے کیا بنے گا تمہارا" سید
مرتضی علی شاہ "تاسف سے گردن ہلاتے زاریان خان نے سوچا
تھا ____ ان دونوں کی دوستی گہری تھی بے حد اپنی سی دوستی تھی ان
دونوں کی اگر روٹھتے تو خود ہی راضی ہوتے ان دونوں کے ہاں منانے کا
____ کوئی رواج نہیں تھا

فٹ پاتھ پر تیز قدموں سے چلتی اب وہ تھک گئی تھی _____ اسمان سے بادل کے گرجنے کی آواز مزید اسے رونے پر مجبور کر رہے تھے _____ اللہ اللہ اج مجھے خیر سے گھر پہنچا دے اج مجھے رسوامت کرنا اسمان کی طرف چھائے بادلوں کو دیکھتی وہ بولی _____ اس کے پاس پیسے نہیں تھے کہ وہ کوئی گاڑی میں جا سکے _____ پیدل چلتے چلتے اب پاوں بھی درد کر رہے تھے _____ وہ جو کوئی بھی تھے لیکن انتہائی بے حس انسان تھا اللہ جی اپ کو پتہ ہے نہ کتنے ہفتوں سے وہ پیسے میں نے بچا کر رکھے تھے لیکن اس بے حس انسان کے کئے دوائی لے لی لیکن پھر بھی وہ مجھے چور سمجھ رہا تھا _____ بادل گرجے _____ اللہ اللہ پلیز ابھی بارش _____ نہیں کرنا _____ اس نے بہت شدد سے دعا مانگی تھی

مسلسل ادھا گھنٹا مزید چلنے سے اخر اس کا گھر اہی گیا تھا_____ اس نے بیل بجائی تھی کہ بہت زور سے بارش برسنا شروع ہو چکی تھی_____ وہ مسکرائی کون کہتا ہے کہ معجزے نہیں ہوتے اج اس نے اپنی انکھوں سے ایک معجزہ دیکھا تھا___ معجزے ہوتے ہیں لیکن شدید سے دعا مانگنے والوں کے لئے ہوتے ہیں___ کیسے اللہ نے اس کی حفاظت کی تھی کیسے اج اللہ نے اسے بھیگنے سے بچا لیا تھا____ اج اسے معلوم ہوا کہ دعائیں قبول کی جاتی ہیں اللہ کبھی بھی اپنے بندے کو رسوا نہیں کرتا وہ اپنے حصار میں رکھتا ہے اپنے بندوں کو بس ہم ہی نادان ہوتے ہیں جو اسے بھول جاتے ہیں ورنہ وہ تو سات اسمانوں پر بیٹھ کر بھی ہمارے دل کا حال جانتا ہے___ اج اسے قران میں پڑھے کن فیکون لفظ کا مطلب سمجھ ایا تھا کہ

اگر دعائیں قبول نہیں کرنی ہوتی تو دنیا کی سب سے سچی کتاب میں کبھی_ _____ بھی "کن فیکون" نہیں ہوتا

کیاں رہے گی تھی تم نورِ حیا___ ؟؟؟صفیہ بیگم نے پوچھا___ اسلام علیکم___ اس نے انہیں سلام کیا___ وعلیکم اسلام کہاں تھی اتنا لیٹ ہو گی اج تم___ ؟؟انہوں نے پریشانی سے پوچھا___ ابو کو کال کر کے بتایا تھا کہ لیٹ ہو جاوں گی___ نقاب اتراتی وہ بولی___ تم باپ بیٹی خود یہ ٹینگیں کر لیتے ہو اور یہاں میرا خون جلتا رہتا ہے___ وہ مسکرائی تھی ان کی بات سن کر___ امی بھائی اس مہینے جو پیسے بھیجے گے ان سے ایک چھتری لے لینا کیونکہ جتنے پیسے وہ بھیجتے ان دت گھر کا راشن تو نہیں اتا کمزکم ایک چھتری تو ہی جائے گی نا___ بقول اس کے کی یہ سب اج صرف ایک چھتری کی وجہ سے ہوا تھا اگر اس کے پاس چھتری ہوتی تو نا ہی وہ یونی سے جلدی نکلتی اور نا ہی اس بد تمیز بگڑے امیر زادے سے اس کا پالا پڑتا___ ایسے مت بولو نور وہ ہر مہینہ پیسے بھیجتا ہے___ انہیں برا لگا اس کا اس طرح کہنا___ ہاں بھیجتے ہیں

دکھاوے کے لئے ____ طنزیہ مسکرائی ____ نور بڑا بھائی ہے وہ
تمہارا ____ وہ غصہ ہوئی ____ تو پھر انہوں نے کیوں نہیں سوچا کہ میں
ان کی چھوٹی بہن ہوں ____ وہ مجبور تھا نور ____ انہوں نے اپنے بیٹے
کے حق میں صفائی پیش کی تھی ____ ہیم مجبور ____ وہ طنزیہ
بولی ____ پانی پیو اور غصہ کو قابو کرو ایندہ خبر دار جو بھائی کے خلاف
ایک لفظ بھی بولا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ____ وہ اس کو پانی کا گلاس
پکڑاتی ہوئی بولی ____ اپ کو سات سمندر پار اپنی اس اولاد کی تو فکر ہے
لیکن اپنے پاس موجود اولاد کی کوئی خیال نہئں اپ کو ____ پانی کا گھونٹ
بھرا ____ یاد رکھنا نور کہ جو اولاد ماں سے دور ہوتی ہے نا وہی ماں کے
دل کے بہت قریب ہوتی ہے ____ وہ بولی ____ دوسری جانب وہ
خاموش رہئ ____ کھانا لگاوں ____ ؟؟؟ انہوں نے پوچھا جواب اپنا عبایا
اتار رہی تھی ____ نہیں بھوک نہیں ہے ____ عبائے کو الماری میں
بولی ____ کہاں جا رہی ہو ____ ؟؟؟ انہوں نے اسے کمرے لٹکاتی وہ

سے باہر نکلتا دیکھ کر پوچھا_____ چائے بنانے اپ پیئے گی_____

دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی وہ بولی____ رکو میں بناتی ہوں تم رات کا

کھانا بنا لینا_____ کمرے سے باہر نکلتی وہ بولی____ مطلب کام کرنا ہی

کرنا ہے_____ اپنا بیگ ٹیبل پر رکھتی وہ خود سے بولی_____

کمرے سے باہر نکلتی وہ بولی____ مطلب کام کرنا ہی کرنا ہے_____ اپنا

_____ بیگ ٹیبل پر رکھتی وہ خود سے بولی

بیڈ کراون سے ٹیک لگائے وہ مسلسل چیوگم چبا رہا تھا_____ یہ دیکھو تم

میرے باپ کیوں تم میرے لیے ہر دن ای نیا عذاب کھول دیتے ہو کیوں

تم ہمارے لئے آزمائش بن گے ہو____ حیات صاحب اس کے اگے ہاتھ

جوڑتے ہوئے بولے_____ پتہ نہیں____ منہ کو ہلاتا وہ انتہائی لاپرواہی

سے بولا_____ کیا چاہتے ہو تم_____ صوفے پر بیٹھتے وہ

بولے _____ سینگر بننا چاہتا ہوں _____ وہی لاپرواہی والا
لہجہ _____ جانتے بھی ہو کہ تم ایک سید زادے ہو پھر بھی یہ کام کرنا
چاہتے ہو _____ غصے کو ضابط کرتے وہ انتہائی سخت لہجے میں بولی _____
جی جانتا ہوں _____ ڈھیٹھائی کی ساری حدیں اس پر اکر ختم
تھی _____ بیڈ کی دوسری جانب بیٹھی نورین بیگم نے ان باپ بیٹے کو دکھ
سے دیکھا تھا _____ ایہ ہی بیٹا تھا ان کا وہ بھی بگڑا ہوا دکھ تو بنتا تھا ان
کا _____ جانتے ہو تو پھر کیوں مار اسیوں والے کام کرنے کی ضد لگائی
ہوئی ہے تم نے _____ وہ بولے _____ شوق ہے ___ نظریں
دوسری طرف کرتا وہ بولا _____ تمہارا یہ شوق شوق ہی رہے گا یہ تو
میرے ساتھ بزنس سنبھالو یا پھر اپنا بوڑیا بستر اباندھو اور پی ایم اے کی
تیاری کرو وہی جا خراب تم سدھروں گے _____ انتہائی سخت لہجے میں وہ
بولتے کمرے سے باہر نکل گے _____ ہونیہہ جیسے پی ایم اے نہیں
لوگوں کو سدھارنے کا کوئی ادارہ ہو گیا ہے بنادے انہیں میں مر جاوگا لیکن

فوجی نہیں بنتا_____ ساتھ بیٹھی اپنی ماں سے وہ بولا_____ کرو تم

دونوں باپ بیٹا جو دل میں ائے مجھے مت پیسوا اپنی اس چکی میں وہاں جاو تو

باپ شروع ہو جاتا یہاں او تو بیٹا مجھے پتہ نہیں کس۔ چیز کی سزا دے رہے

ہو_____ غصے سے کہتی وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی_____ بیڈ

کراون سے ٹیک لگا کر وہ انکھیں موندلی_____ ذہن میں پھر وہی لال

انکھیں ائی تھی_____ فورا انکھیں کھولی نظر دروازے کی جانب اٹھی

تھی تھی وہ بھی دروازہ اسی طرح بہت زور سے بند کر کے گئی

_____ اس نے سوچا

تم جو کوئی بھی ہو لڑکی لیکن میرے ذہن پر بہت سوار ہوتی جا رہی ہو

_____ انکھیں موند کر وہ خود سے بولا

جائے نماز میں کھڑی وہ عشاء کی نماز میں وتر پڑھ رہی تھی_____ دوسری

رکعت میں بیٹھی وہ تشہد پڑھ رہی تھی جب اس کے ذہن میں اس لڑکے کی

بات ائی _____ وواپس سے کھڑی ہوئی دعائے قنوت پڑھی

____ رکوع کیا ____ کھڑی ہوئی پھر سجدہ کیا ذہن میں پھر سے اس کی سیاہ

بائیک ذہن میں ائی _____ تعوذ پڑھا اور دوبارہ سجدہ کیا _____ اب وہ

سلام پھیر رہی تھی _____ اف اللہ جی کس قدر یہ شیطان تنگ کرتا ہے

نماز پڑھتے ہوئے ____ میں تو یہ سوچ رہی ہوں کہ اج میں نے ایک

نامحرم کو صرف دیکھا تو وہ اس قدر میرے ذہن پر سوار ہو چکا ہے کہ مجھے

نماز میں بھی اسی کے خیال ارہے ہیں تو پھر ان کا کیا حال ہوتا ہو گا جو نامحرم

سے باتیں کرتے ہیں وہ تو ہر وقت اسی بارے میں سوچتے رہتے ہو گے نا

_____ سلام پھیر کر وہ اب اللہ سے اپنا حال بیان کر رہی تھی

واپس سے کھڑی ہوئی اور نفل کی نیت کی _____ سلام پھیر کر اب

اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے _____ یا اللہ جی اپ جانتے ہیں میرا

حال میرا ماضی میرا مستقبل _____ اپ سب جانتے ہیں اللہ جی اپ مجھے

مجھ سے بھی زیادہ جانتے ہیں اپ جانتے ہیں کہ مجھے اس وقت کیا چاہیئے

_____ اللہ جی کچھ دن بعد میرے امتحان شروع ہیں تو اللہ جی اپ جانتے

ہیں نا کہ یہ میرے اخری امتحان ہیں اللہ جی جیسے اپ نے میری ہمیشہ مدد

کی ہے نا تو اللہ جی اس دفعہ بھی اسی طرح میری مدد کرنا _____ طس اللہ جی

اخری پیپرز ہیں بس پھر اس کے بعد ایک نئی زندگی شروع ہو جائے گی

_____ اس میں بھی میرا ساتھ دینا اللہ جی _____ بس اللہ جی اپ میرا

ہمیشہ ساتھ دینا _____ ایمین _____ ہاتھ منہ پر پھیرا _____ اور

جائے نماز تہ کر کے الماری میں رکھی _____ بیڈ پر بیٹھ کر اب وہ اپنا یونی

_____ کا کام کرنے لگ گئی تھی

اپنے دوستوں کے درمیان بیٹھا وہ مسلسل منہ میں پڑے چیونگم کو چبا رہا تھا

_____ نظریں کیسی غیر مرئی نقطہ میں جمائے وہ اپنی ٹانگیں مسلسل ہلا رہا

تھا _____ یار ایم زی مجھے تیرے ڈیڈ کی سمجھ نہیں اتی اخر وہ چاہتے خیا

ہیں تجھ سے تیرا فیوچر ہے تیری مرضی وہ کیوں اپنی فالتو میں تیری

معاملے میں پڑ رہے ہیں ____ ساتھ بیٹھا اس کا دوست فرقان

بولا ____ اوو باپ ہیں وہ میرے میرے بارے میں جو مرضی سوچے

تو ائیندہ ان کے لئے ایسے الفاظ نا استعمال کری ورنہ انجام کے ذمیدار تو خود

ہو گا ____ کرسی سے اگے ہو کر بیٹھتے اسے گھورتے ہوئے وہ

بولا ____ یار میں تو بس ویسے ہی بول رہا تھا ____ اس نے اپنی صفائی

پیش کی ____ اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی ____ اچھا ناراض

تو نا ہو نا ____ اسے خاموش ہوتا دیکھ کر وہ بولا ____ لیکن اس کی طرف

سے پھر کوئی جواب نا ایا ____ اچھا یار سوری ____ اسی نے معافی

چیونگم چباتے وہ بس ہیمم کیا ____ اچھا ____ مانگی ____ ہیمم

یار کچھ سنا تو دے اپنی آواز میں کان ترس گے ہیں تیری سریلی آواز سنے کے

لئے ____ دوسری طرف بیٹھے لڑکا ماحول کو سنجیدہ ہوتا دیکھ کر

بولا ____ موڈ نہیں ہے ابھی میرا ____ سنجیدہ سے لہجے میں وہ

بولا_____ لیکن یار ہمارا تو ہے نا_____ اسی لڑکے نے کہا_____

_____ لیکن میرا نہیں ہے_____ وہی سنجیدہ سا انداز

اچھا اب موبائیل میں ہی تیری اواز سن لیتے ہیں_____ وہ لڑکا موبائیل

_____ جیب سے نکالتا ہوا بولا

اس کا فیس بک پیج تھا ایم زی کے نام سے جہاں اس کے ملینز کے حساب

سے فالورز تھے_____ ہر کوئی اس کی اواز خے گن گاتا تھا_____ وہ گاتا

_____ ہی ایسا تھا کہ اگلا بندہ تعرف کئے بنا نہیں رہتا تھا

سڑک کے کنارے چلتے وہ مسلسل کچھ بڑ بڑا رہی تھی_____ اوف اللہ جی

کتنی گرمی ہو گی ہے نا حکومت کو چاہیئے کہ وہ سڑک پر بھی کوئی ایسی ویسی

لگائے قسم سے مجھ سے تو نہیں چلا جاتا_____ تھکے تھکے سے انداز میں وہ

بولی_____ اسی ہزار بار امی ابو بول چکے تھے کہ گاڑی میں اجایا کرو لیکن

وہ نہیں اتی تھی_____ کیسی ٹیکسی وغیرہ میں تو وہ اکیلی اتی نہیں تھی اور

لوکل تو اسے زیر لگتی تھی ____ پہلے یونی کی بس میں وہ اتی تھی لیکن ایک مہنے سے اب وہ پیدل ہی ارہی تھی وجہ اس بس میں لڑکے تھے جواب لڑکیوں کے ساتھ اسی بس میں اتے تھے اور اسے گوارا ہ نا تھا یہ ____ سسے بہت مرتبہ صفیہ بولا تھا کہ نور اجایا کرو اسی بسبس میں کچھ نہیں ہوتا لیکن اسے نہیں پسند تھا نا محرموں کے ساتھ سفر کرنا ____ اسی لئے وہ پیدل زیادہ کمفرٹیبل تھی ____ اف رجسٹر بھی ختم ہے یہی سے لے کی دوکان کے سامنے جاتی ہوں بعد میں ابو کب ائے گے ____ کتابوں سے گزارتی اس نے سوچا ____ وہ دوکان میں انٹر ہوئی جہاں ہر طرف رش ہی رش تھا ____ اور اس رش میں زیادہ تر تعد د لڑکیوں کی تھی ____ وہ لڑکیاں کیا خرید رہی تھی اس نے دیکھا وہ حیران ہوئی کہ اس کی طرح بہت سی لڑکیاں تھی جو اردو ناولز کی دیوانیاں تھی ____ لیکن وہ ان کی طرح نہیں تھی کہ یہ کتابیں خرید سکے ___ س کے پاس تو مشکل سے چند پیسے جمع ہوتے اور وہ بھی کیسی نا کیسی اور کام میں لگ جاتے

_____اس کی تو بس تمنا ہی تھی کہ وہ بھی ان کی طرح کتابیں

خریدے _____جی میڈم کیا چاہیئے اپ کو _____کاونٹر میں کھڑے

دوکاندار نے پوچھا _____ایک رجسٹر چاہیئے _____اچھا _____وہ لڑکا

یہ کہتا اندر کی جانب گیا _____وہ ان لڑکیوں کو دیکھنے لگی جو بہت شوق

سے کتابیں الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی _____

خد کہتے ہیں کہ کتابوں سے عشق کی یہ اخری صدی ہے شاید وہ سہی ہی کہتے

ہیں لیکن اس صدی میں کتابوں سے عشق کرنے والو کا عشق بھی بہت شدد

_____کا عشق ہے

پھر کتنے بجے ایارات کو تمہارا شہزادہ _____حیات صاحب

بولے _____اگیا تھا _____نورین بیگم انہیں چائے پکڑاتی

بولی _____کتنے بجے ایا _____اگیا تھا جلدی ہی _____وہ

بولی ____ ہاں اگیا تھا دو تین بجے رات کے ہیں نا ____ وہ طبزیہ انداز میں بولے ____ یہی دن ہیں اس کے گھومنے پھیرنے کے پھر کہاں وہ فری ہو گا ____ نورین بیگم بولی ____ ہاں یہی دن ہیں اس کے بگڑنے کے ____ وہ بولے ____ خیر میرے دماغ میں ایک ائڈیا ایا ہے اس گدھے کو سدھارنے کا اگر تم میرا ساتھ دو تو ____ کیسا ائیڈیا ____ انہوں نے بے چینی سے پوچھا ____ بس وہ وقت انے پر بتاوں گا تم بتاوں ساتھ دو گی میرا ____ انہوں نے پوچھا ____ ٹھیک ہے دوں گی لیکن دیکھ لے میرے بیٹے کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرنا ____ ماں کی ممتا جاگی تھی ____ میری کیا ہے مجال ہے جو میں اپ اور اپکے صحابزادے کے ساتھ کوئی زیادتی کروں ____ وہ مسکراتے ____ ہوئے بولے

اپنالاسٹ پیپر دے کر وہ کمرہ امتحان سے باہر نکل ائی تھی____ سیاہ بادل اج بھی اسمان پر چھائے ہوئے تھے____ ہر طرف ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہیٔ تھی____ بہار کا مہینہ تھا____ ہر طرف خوشگواریٔ ہی تھی____ پتہ نہیں اسے یہ موسم نہیں پسند تھا____ اسے ئوں محسوس ہوتا کہ ان سیاہ بادلوں کی یہ ساہی اس کے اندر بھی اتر رہی ہے____ وہ ہر موسم میں خوش ہوتی لیکن اس موسم میں نہیں____ اہ کتنی تمنا کرتی تھی نہ میں کہ کب وہ دن ائے گا جب میں اخری پیپر دوں گی دیکھے اللہ اج وہ دن بھی اگیا لیکن عہ خوشی نہیں ہوئی جیسے سوچتے ہوئے میں خوش ہوتی____ تھی

اپنا بیگ کندھے پر لٹکایا____ موبائیل پر کیسی کی کال ائی تھی____ ہیمم اج انہیں بھی یاد اگئی میں____ وہ طنزیہ بولتی کال ریسو کی____ اسلام علیکم شہزادی کیسی ہو____ ؟؟دوسری طرف سے بولا____ وعلیکم اسلام ٹھیک ہو بھائی____ وہ بولی____ مبارک ہو اخراج تمہاری خواہش

پوری ہو گی ____ وہ مسکراتا ہوا بولا ____ جی ____ روکھے سے انداز میں

____ وہ بولی ____ کیا خوش نہیں ہو تم ____ اس نے پوچھا

نہیں ____ وہ بولی ____ کیوں بچپن میں تو بہت خوشی سے تم کہتی

تھی ____ وہ بولا ____ لازمی تع نہں کہ ہر خواہش پورا ہونے پر ہم خوش

ہی ہوئے ____ گراونڈ پر لگے بینچ پر بیٹھتی وہ بولی ____ کیا ہو شہزادی

____ ؟؟؟اس کی بات سن کر وہ بولا ____ بھائی میں شہزادی نہیں

ہوں ____ وہ بولی ____ کیوں ____ ؟؟؟اس کے لہجہ اج بہت بدلا بدلا سا

تھا ____ ہاں یہ سچ تھا کہ وہ اس سے پچھلے دو سال سے ناراض تھی لیکن

کبھی اس لہجے میں نہیں بولی تھی وہ ____ کیونکہ شہزادیاں نازک ہوتی

ہیں اور میں نازک نہیں ہوں ____ وہ بولی ____ کیا ہوا ہے نور اج

کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو ____ کچھ نہیں بھائی ____ اس کی آواز نم

تھی ____ دبئ میں بیٹھی صائم کا دل کیا کہ وہ اپنی شہزادی کو اپنے سینے

سے لگا کر اس کے سارے گلے شکوے ختم کر دے لیکن وہ یہ نہیں کر سکتا

____ تھا

بھائی گھر جا کر اپکی امی سے بات کروادوں گی ابھی یونی ہو اللہ حافظ ____

____ وہ کہتی کال بند کر گئی

انکھوں میں ائی نمی کو صاف کیا____ اللہ جی کیوں اج میرا دل اداس ہے

اج کے دن کا انتظار تو بچپن سے کرتی ائی ہو تو پھر کیوں اج یہ ہو رہا

____ ہے____ اس بے اسمان کی جانب دیکھا

اسلام علیکم____ ایک لڑکی نے اسی پکارا____ وہ اس کی کلاس فیلو

تھی____ کیا ہوا اج اپ اتنی سیڈ کیوں اج تو یونی میں لاسٹ ڈے

ہے____ اس لڑکی نے پوچھا____ نہیں میں اداس تو نہیں____ وہ

____ بولی

____ وہ اپنی اداسی دوسروں پر عیاں نہئں کرتی تھی

اچھا تو پھر آئے ہمارے ساتھ ____ وہ لڑکی اس سے بولی ____ نہیں اشال میں یہی ٹھیک ہو ____ وہ بولی ____ یونی خے فرسٹ ڈے وہ اسے میلی تھی اس لئے اس کا نام پتا تھا اسے ورنہ وہ اپنی کلاس میں اپنے کلاس فیلوز کے ____ نام نہیں جانتی تھی

اچھا چلے یہاں اپنے سائن کر دے ____ وہ لڑکی اپنی ڈائیری اس کے سامنے کرتی بولی ____ لیکن کیوں ___ ؟؟اس نے پوچھا ____ بس ویسے ہی کچھ یادیں ہو گی جو سیو رہے گی ____ اشال بولی ____ اچھا ____ وہ کہتی اپنے سائن کئے ____ یہ لیں ___ ڈایری کی سیاہ جیلد اسے کچھ اور یاد ____ دلا گئی تھی

اداس رہنا چھوڑ دو پیاری لڑکی کیونکہ تم شہزادی ہو اور شہزادیاں خوش رہتی ہیں ____ وہ لڑکی مسکراتی ہوئی کہتی چلی گئی ____

وہ مسکرائی ____ میں شہزادی تو نہیں میں تو ایک عام لڑکی ہو

____ شہزادیوں کی زندگی تو مکمل ہوتی ہے اور میری زندگی تو مکمل کے

____ میم سے بھی ناواقف ہے ____ وہ بولی

اس کی نظر اس لڑکی کے ہاتھ میں اٹھائی اس سیاہ جیلد والی ڈائری پر

____ گئی

اللہ میں بہت گناہ گار ہوں اپکی میں کیسی نامحرم کو اپنی دل ودماغ میں رکھ کر

مزید گناہ گار نہیں ہو سکتی ____ پلیز اللہ وہ شخص ایک مسافر تھا اور میرا

____ دل اتنا عام تو نہیں کہ راہ چلتے کیسی پر بھی اجائے

____ وہ خود سے بڑبڑاتی بیچ سے اٹھ گئی تھی

____ وہ لکڑی کا بینچ وہی رہے گیا اور وہ اگے نکل گئی تھی ہمیشہ کے لئے

کچھ خواہشات ایسی ہوتیں ہیں کہ جن کی تکمیل پر ہم اتنا خوش نہیں ہوتے

جتنا ہم سوچتے ہیں

ایسی ہی خواہش اس کی بھی تھی کہ اس کا اخری پیپر کب ہو گا___ اور اج

___ وہ دن بھی اگیا تھا___ لیکن وہ اس طرح خوش نہیں

یہ نہیں تھا کہ وہ پڑھائی سے جان چھڑا رہی تھی___ وہ پڑھنے والی

سٹوڈنٹ تھی لیکن اس دن کی خواہش تو ہر پڑھنے والے کو ہوتی ہے نا بس

___ اس کی بھی تھی لیکن وہ خوش نا تھی

کہاں سے ارہے ہو___ ؟؟؟لاونج کے صوفے پر بیٹھے حیات صاحب نے

___ پوچھا

___ باہر سے___ چیونگم چباتے وہ لاپرواہی سے بولا

___ یہاں او___ اسے کمرے میں جاتا دیکھ کر انہوں نے بلایا

___ جی___ نورئین بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھتا وہ بولا

اچھا تو پھر کیا سوچا___ ؟؟؟انہوں نے پوچھا

_____ انہوں نے پوچھا

____ کس بارے میں ____ انتہائی لاپرواہی سے وہ بولا

____ سامنے بیٹھے حیات صاحب کا دل کیا کہ وہ اسے شوٹ کر دے

جس بارے میں پچھلے دو مہینے سے میں بھونک رہا ہوں اس بارے

_____ میں ____ غصہ ضابط کرتے وہ بولے

کچھ نہیں سوچا ____ وہی پر سکون سا لہجہ تھا

ٹھیک ہے تم نے نہیں سوچا مگر میں نے سوچ لیا ہے _____ وہ

____ بولے

انہوں لگا کہ وہ کچھ بولے گا مگر وہ تو خاموش تھا جیسے اس کے بارے میں

_____ نہیں کیسی اور کے بارے میں بات کر رہے ہو وہ

میں نے سوچا ہے کہ تم نا ہی تو ارمی میں جا رہے ہو اور نا ہی میرے ساتھ

بیزنس کو سنبھالو گے تو ٹھیک ہے پھر اپنی ماں کے ٹیکٹ کٹاؤں کینیڈا کے

اور بھیجوا سے اس کے بھائی کے گھر میں اس کا اور اپنا معاملا کلئیر کر دں

____ گا

____ انتہائی پر سکون سے وہ بولتے اس کے اندر اگ لگا چکے تھے

ڈیڈ اپ ماما کی بیچ میں مت لائے ____ صوفے سے اگے ہو کے بیٹھتا وہ

____ بے چینی سے بولا

____ کیوں نالا واسی نے تمہاری تربیت کی ہے نا اب بھوگتے بھی

وہ بولے

تو اپ کہاں تھے جب میری یہ تربیت کر رہی تھی ____ ایک نظر ساتھ

خاموش بیٹھی اپنی ماں کو دیکھا جنہوں نے نے قسم کھائی تھے کہ وہ کچھ نہیں

____ بولے گی

تم باپ نابنو میرے سمجھے صرف تین اپشن ہیں تمہارے پاس یہ توارمی جوائن کرو یامیرے ساتھ بیزنس سنبھالو یااپنے ماں کے ٹکٹ بک

____ کراوں ____ وہ کہتے اٹھ گے تھے

وہ خود ایک ریٹائرارمی افیسر تھے اوران کی خواہش تھی کہ ان کا اکلوتا بیٹا بھی ایک قابل ارمی افئسر بنے لیکن ان کے بیٹے کو تو سینگر بنا تھا وبھی

____ بہترین سینگر

اپ کیوں نہیں کچھ بولتی اپ نے حق میں ____ ان کی طرف منہ کرتا انکی

____ خاموشی سے چیڑتا وہ بولا

کیاں بولو تم نے کچھ بولنے قابل چھوڑا ہی کب ہے ____ اس کے

____ چہرے کو دیکھتی وہ دکھ سے بولی

عجیب نئ مصیبت ہے یہ_____ غصہ سے بڑبڑاتا وہ ٹیبل کو ٹھوکر مارتا

اپنے کمرے میں ایا_____ زور سے دروازہ بند کیا_____ دماغ میں وہ سیاہ

_____ عبائے کا انچل اچھایا

یہ لڑکی ایک اور مصیبت بن گئ ہے میرے لئے

موبائیل بیڈ پر اچھالتا وہ خود سے بڑبڑایا_____ اور واشروم میں فریش ہونے

_____ چلا گیا

میں نے زینت سے بات کی ہے_____ اسے پانی کا گلاس پکڑاتی وہ

_____ بولی

_____ کونسی زینت_____ ؟؟ پانی کا گلاس ان سے لیتی وہ بولی

_____ وہی جو رشتے کرواتی ہے_____ اس کے ساتھ بیٹھتی وہ بولی

اچھاوہی جن کے پاس ہر لوڑے لنگڑے بیوہ رنڈوے کا رشتہ ہوتا ہے____ وہ ہستی ہوئی بولی

نورانسان بنو____ انہوں نے اسے ٹوکا

____اچھابولے اپ کیا کہارہی تھی

____اپنی ہنسی کو کنڑول کرتی وہ بولی

میں نے بولا ہے اسے تمہارے لئے____ وہ بولی

____میرے لئے کیا____؟؟وہ ناسمجھی سے بولی

تمہارے رشتے کے لئے اب پڑھائی مکمل ہو گی ہے اب شادی ہی کرنی ہے ناتمہاری_____ وہ بولی

اللہ امی ابھی میرا اخری پیپر ہوا اور اپ کو شادی کی فکر لگ گئ____ وہ حیرانگی سے بولی

تو کرنی پڑتی ہے. سٹیوں کی فکر_____ وہ بولی

امی امی جی میں ابھی شادی نہیں کرنا چہاتیی میں نے پڑھائی اس لئے نہئں کی کہ میں شادی کرو کچھ کرنا ہے ابھی میں نے ابو کا سہارا بنا ہے نا کہ شادی _____ کر کے شوہر کی محتاج بنو

وہ بولی

نور شادی سب کو کرنی ہوتی ہے اور تم انوکھی نہیں ہو جو پڑھائی کر رہی ہو _____ سب لڑکیاں پڑھتی ہیں پھر شادیٔ بھی کرتی ہیں

امی سب کرتی ہیں لیکن نور حیا نہیں کرے گی میں سب نہیں ہو میں میں ہوں اپ مجھے سب کے ساتھ نا ملائے اور ویسے بھی شادی کر کے کیا کرنا ہوتا شوہر کی غلامی اس کے خاندان کی غلامی اور اخر میں کیا وہی زراہ سی _____ غلطی پر بے عزتی مجھے ایسی زندگی نہیں گزارنی امی

____ہر مرد ایک جیسے نہیں ہوتے نور

امی سب ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کا انداز مختلیف ہوتا ہے عورتوں کو

____اذیت دینا کا

غلط میں نہئں مانتیٔ____وہ بولی تھی

امی ابو کو ہی دیکھ لے نا ویسے وہ کتنا اچھا ہوتے ہیں اپ کے ساتھ لیکن زرا ہ
سی اپ سے غلطی ہوتی ہے یاں وہ غصے میں ہوتے ہیں تو کیسے سب پیار و یار
_____بھول جاتے ہیں مرد ایک جیسے ہوتے ہیں امی

نور مرد غصہ کرتے رہتے ہیں_____وہ بولی

اسی لئے تو بول رہی ہوں کی مرد غصہ کرتے ہیں اور میں ابو کے علاوہ کیسی
_____ بھی مرد کا غصہ نہیں برداشت کر سکتیؑ

تو کیا ساری زندگی شادیؑ نہئں کروں گی_____؟؟؟انہوں نے
___پوچھا

پتہ نہئں لیکن ابھی تو اپ بلکل بھی یہ امید نا رکھے کہ میں اتنا پڑھ کر اب
شادی کروں گی_____وہ بیڈ سے آٹھتیؑ اپنا موبائیل چارج پر لگاتی
_____بولی

___کرو جو دل میں کرو میری کون سنتا ہے یہاں_____غصہ سے بولی

امی اپ بھی نا بہت باری بلیکمیلر ہیں قسم سے_____ان کے گال چومتی وہ بولی_____

_____ اللہ جی پلیز میری مدد کرے گا

_____اللہ یہ دل کیوں اتنے زور سے دھڑک رہا ہے

_____اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتیؔ وہ بڑبڑائی

_____ریلکس نور تم کوئی گناہ تو نہیں کرنے لگی نا ریلکس

ایک لمبا سانس لیا اور خود کو کمپوز کرتی اس نے اندر کی جانب اپنا قدم _____رکھا

_____ابو____اس نے پکارا

_____جی بیٹی_____وہ بولے

ابواپ سے ایک بات کرنی ہے_____یہ سمجھے کہ ایک اجازت لینی

_____ہے_____ایک ہی سانس میں وہ بولی

_____کیسی اجازت_____اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے وہ بولے

_____ابو جی میں جاب کرنا چاہتی ہوں

_____نظر یہ جھکاتی وہ بولی

کیوں بیٹا کونسی خواہش ہے جو میں پوری نہیں کر سکا جواپ کو جاب کرنی

_____ہے

نہیں ابو جی اپنے ہمارے لئے بہت کچھ کیا میں بس اپنے شوق سے کرنا چاہتی

_____ ہوں _____ وہ اصل بات گھما گئی

_____ لیکن بیٹے وجہ تو بتاوں نا

ابو اپ نے ہمارے بچپن سے لے کر ابھی تک بہت محنت کی ہے ہر موسم

میں اپ افیس جاتے رہے _____ ابو جی میں چاہتی ہوں کہ اب اپ گھر پر

آرام کرے میں اب اس قابل ہوں کہ اپ کا سہارا بن سکو _____

_____ نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھی

میری بیٹی سب باپ ہی اپنی اولاد کے لئے اسی طرح محنت کرتے

_____ ہیں _____ انہیں بہت پیار ایا تھا اپنی بیٹی پر

ابو جب کبھی موسم خراب ہوتا اپ ہمیں تو سکول سے چھٹی کروا لیتے لیکن خود افیس سے چھٹی نہیں کرتے تھے اپ جانتے میں نے اسی وقت سے سوچ لیا تھا کہ میں اپ کی محنت رہے گا نہیں جانے دوں گی ابو مجھے بلکل بھی نہیں اچھا لگے گا کہ میں گھر پر آرام و سکون سے بیٹھو اور میرے ابو دفتر میں کام کرے ___ کیا فائدہ پھر میری ڈگڑی کا اس سے اچھا ہو گا نا کہ چولہے _____ میں ڈال کر اگ لگا دوں میں انہیں

وہ مسکرائے اور انکھیں نم ہوئی ____ اس کی چند باتوں نے ان کی ساری ___ زندگی کی محنت کا صلہ دے دیا تھا

بیٹیاں بہت احساس ہوتی ہیں ___ اج انہیں احساس ہو گیا تھا اس بات _____ کا

مجھے اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ ہے میری بیٹی جاب کرے اور اپنی محنت سے حق حلال کمائے_____ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ بہت مان سے _____ بولے

ابو بے شک میں تھوڑا کماو مگر حق حلال کماوں گی میں اپ کی سالوں کی محنت سے کمائے حلال کو اپنی معمولی سی خواہشات کے لئے ضائع نہیں ہونے دوں گی میں اپ کی طرح پوری ایمانداری سے اپنا کام کروں _____ گی

_____ بھیگی سی آواز میں وہ ایک عزم سے بولی

_____ انشاءاللہ میری بیٹی_____ وہ بولے

وہ کرسی سے اٹھی ____ دو قدم آگے بھڑائے اور رو کی پیچھے منہ کر کے

____ دیکھا

____ شکریہ ابو جی ____ وہ بولی

وہ مسکرائے ____ کھڑے ہوئے اور اس کا سر اپنے سینے سے

____ لگایا

میری بیٹی بس یہ میری نصیحت یاد رکھنا کہ حرام میں لذت تو ہے اور دنیاوی فائدہ بھی لیکن سکون نہیں ہے دنیا اور اخرت دونوں کا سکون صرف حلال میں ہے اب حلال چاہئے رزق ہو یا پھر کوئی رشتہ ____ وہ اسے باتوں

____ ہی باتوں میں بہت کچھ سیکھا گئے تھے

____ جی ابو ____ دھیمی نم سی اواز میں وہ بولی

باقی مجھے اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ ہے_____اسے خود سے الگ کرتے

_____وہ بولے

وہ مسکرائی____کتنی خوشی اور دل کو راحت ملتی ہے ناجب ایک باپ اپنی

بیٹی سے کہتا ہے کہ مجھے اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ ہے___دل چاہتا ہے کہ

ہواوں میں اڑے_____اس لمحے کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں

____ہوتے اس لمحے کو تو صرف محسوس کیا جاتا ہے

امی امی مجھے اجازت مل گئی_____ان کی گردن میں باہیں ڈالتی وہ خوشی

_____سے بولی

_____کس چیز کی اجازت_____وہ حیرانگی سے بولی

جاب کی پرمیشن_____خوشی اس کے چہرے سے جھلک رہی

_____تھی

کیاضرورت ہے نور تمہیں نوکریٔ کرنے کی یہ تو وہ لڑکیاں کرتی ہیں جن کا کمانے والا کوئی نا ہو اور تمہارے تو باپ اور بھائی دونوں کمارہے ہیں پھر _____ کیوں باہر کی خواری کر رہی ہو

ابو بہت کمزور ہو گے ہیں اب ان میں وہ جان نہیں رہی کہ وہ اب نوکری کرے اور بھائی جتنے پیسے بھیجتے ہیں نا اس سے اچھی کمپنی کی چوہے مار گولیاں _____ بھی نہیں اتی

وہ بولی

تو کیا ضرورت ہے تمہیں جاب واب کرنی کی شادی کرو اور گھر چلاو جو سب لڑکیاں کرتی ہیں _____ وہ بولی

امی اپ کو کیوں لگتا ہے کہ ایک لڑکی کی زندگی میں صرف شادی ہی سب

_____ کچھ ہوتی ہے تھوڑا اگے سوچے زمانہ بدل گیا ہے

_____ اسی بات کا توڈر ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے

امی کیا اپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں _____ ؟؟؟

بھروسہ ہے تو تبھی تمہیں سکول کالج اور یونیورسٹی کی اجازت دی تھی

_____

تو ٹھیک ہے تھوڑے بھروسے کا مظاہرہ اور کرے اور مجھے جاب کی

اجازت بھی دئے دے نا _____ وہ لاڈ سے بولی

اچھا کرو جو کرنا ہے لیکن نور اپنے باپ اور بھائی کی عزت کا خیال

_____ رکھنا ____ ماں تھی اس لئے زمانے سے ڈرتی تھی

امی میں اپنی سانس سے بھی زیادہ عزیز رکھو گی اپنے ابو اور بھایا کی عزت

_____ کو

اچھا اب زرا رات کے کھانے کے لئے یہ سبزی تو کاٹو میں جب تک اٹا

گوندھ لو تم تو اتنا سخت گودنتی ہو جیسے کوئی پتھر ہو _____ سبزی والی

ٹرے اس کے اگے کرتی وہ بولی

نور تو اگر ملک کی وزیر اعظم بھی بن گئی نا پھر بھی تیری اماں تجھ سے کام ہی

_____ کروائیں گی

_____ وہ خود سے بڑبڑاتی سبزی کاٹنے لگ گئی

دو سال ہوئے تھے اسے گھر کا کام کرتے ہوئے اس سے پہلے تو وہ چائے بھی نہیں بناتی تھی ____ اس سے پہلے اس کے بھائی نے وہ موقع ہی نہیں انے دیا جس میں اس کی شہزادی کام کرتی وہ واقعی میں اپنے بھائی کی شہزادی ____ تھی

اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھے وہ مسلسل چیونگم چبا رہا تھا ____ چیونگم کھانے ____ کی عادت اسے بچپن سے تھی ہر وقت چیونگم چباتا رہتا تھا وہ ____ نظریں کیسی غیر مری نقطہ میں جمی ہوئی تھی

____ دروازہ کھولا ____ اور نورین بیگم اندر آئی تھی

کیا سوچ رہا ہے میرا چاند ____ ؟؟؟

____ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتی وہ اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی

_____اس نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا

وہ نظریں بلکل خالی تھی نا ان میں کوئی شکوہ نا کوئی شکایت تھی بس خاموشی
_____ تھی_____ گہری خاموشی

مرتضی بیٹا مان لو نا اپنے بابا کی بات_____ وہ اسے سمجھاتی ہوئی
_____ بولی

ماما ڈیڈ کو اگر یہ لگتا ہے نا کہ میں پی ایم اے جا کر سدھر جاوں گا تو یہ ان کی
غلط فہمی ہے مجھے پی ایم اے تو کیا پوری فوج مل کر بھی نہیں سدھار سکتی
_____ انتہائی پر سکون سے وہ بولا

_____ادھر وائس میں جا رہا ہوں

_____ کہاں ___ ؟؟؟انہوں نے پوچھا

____ ڈیڈ کے سابقہ سسرال ____ وہ بولا

____ اس کی بات سن کر وہ مسکرائی

بیٹا اللہ تمہیں کامیاب کرے ____ اسے دعا دیتی وہ کمرے سے باہر نکل

_____ ائی تھی

جو چیزیں مجھے بری لگتی ہیں وہی میرا مقدر بنتی ہیں ایک پی ایم اے جسس کے نام سے ہی مجھے الجھن ہے اور ایک وہ لال انکھوں والی لڑکی جتنا بھلانا

____ چاہوں اتنا ہی یاد اتی ہے

_____ وہ لڑکی کوئی اسیب ہے _____ جو میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہی

_____ وہ خود سے بولتا کمرے سے باہر نکل ایا

اس کمرہ میں تو صرف وہ رات کو سونے کے لئے اتا تھا دن شام تو وہ باہر

_____ سڑکوں پر بائیک پر یا اپنے گٹار کے ساتھ گزارتا تھا

دو سال ہو گے تھے اس کی پڑھائی مکمل ہوئے اور ابھی تک وہ صرف اواداہ

گردی ہی کر رہا تھا نا ہی اسے مستقبل کی فکر تھی اور نا ہی حال کی پریشانی وہ

_____ زندگی کو پوری طرح سے انجوائے کر رہا تھا

گاڑی میں بیٹھے ان دونوں کے درمیان گہری خاموشی چھائی ہوئی

_____ تھی

_____ اس خاموشی کو زاریان نے توڑا

مرتضی پریشان نا ہو سب ٹھیک ہو جائے گا_____ اس نے تسلی

_____ دی

_____ شیشے سے پار دیکھتی نظروں نے ساتھ بیٹھے زاریان کو دیکھا

_____ اس کی نظریں بلکل خالی تھی ہر احساس سے عاری نگاہیں

_____ پچھلی سیٹ سے اس نے اپنا بیگ اٹھایا

_____ مرتضی یوں مجھ سے ناراض ہو کر مت جاو

_____ اس سے دروازہ کھولتا دیکھ کر وہ بولا

_____ میں کیسی سے ناراض نہیں ہوں

_____ پر سکون سا لہجہ تھا اس کا

چند جملوں میں ہی وہ ساری بات ختم کر گیا تھا

_____ وہ گاڑی سے باہر نکلا ساتھ ہی زاریان بھی باہر ایا

____ وہ اسے چھوڑنے ایا تھا الوادع کرنے

اس نے خود اسے بلایا تھا حیات صاحب نے کہا تھا کہ وہ چھوڑائے گے لیکن اس نے صاف الفاظوں میں انہیں اور نورین بیگم کو منا کر دیا تھا ساتھ انے

_____ سے

اس سے گلے میلا____ زاریان کو لگا کہ وہ اس سے پہلی بار اور اخری بار مل

____ رہا ہے

____ پیچھے ہوا اس کے ہاتھ سے اپنا بیگ لیا اور اگے چل پڑا تھا

_____ وہ جارہا تھا اور زاریان کو لگا کہ وہ اب کبھی واپس نہیں آئے گا

_____ یہ اللہ جانتا تھا کہ وہ کب آئے گا اور کیسے آئے گا

اس نے ایک مرتبہ بھی پیچھے نہیں دیکھا تھا _____ وہ پیچھے دیکھنے والوں
_____ میں سے نہیں تھا

_____ وہ اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا

دو منٹ پہلے وہ اس کے ساتھ بیٹھا تھا اور اب وہ نہیں تھا _____ اب
_____ نجانے کتنے ہی پل اس کے بغیر رہنا تھا_ اسے

اس نے سوچا اور گاڑی سٹارٹ کی اور آفیس کے راستے کی جانب
_____ ڈالی

اس نے ایک نظریں اٹھائی اور اس بورڈ کو دیکھا جہاں پاکستان ملیٹری اکیڈمی

_____ کا کول لیکھا ہوا تھا

یہ تو منزل نہیں تھی اس کی پھر کیوں وہ یہاں کھڑا تھا_____ یہ تو انجان

_____ راستے تھے جس سے وہ گزر کرایا تھا

انکھوں میں ویران پن تھا نا کوئی نئ منزل کی جستجو تھی اور نا ہی کوئی خوابوں

کی آرزو تھی

بورڈ سے نظریں اٹھا کر اسمان کی جانب دیکھا_____ وہاں تو دیکھنے کی

_____ ہمت بھی نہیں تھی

دوسری طرف وہ تھی جو نظریں اسمان کی جانب کئے نئ منزل کی جستجو پر
_____ مسکرا رہی تھی

اسمان ایک ہی تھا اور وہاں موجود رب بھی ایک ہی ہے ____ مگر گمان
_____ مختلف تھے خیالات متلف تھے احساسات مخلیف تھے

کہانی شروع ہو چکی تھی _____ کیسی کے انجان سفر کی _____ اور کیسی
کے خوابوں کی تکمیل کی _____

کہانی شروع ہو چکی تھی _____ کیسی کے انجان سفر کی _____ اور کیسی
_____ کے خوابوں کی تکمیل کی

میرے بیٹے کو گئے دو مہینے ہو گے ہیں اور ان دو ماہ میں اس نے ایک مرتبہ

_____ بھی کال نہیں کی میرا تو دل گھبرا رہا ہے

_____ وہ پریشانی سے بولی

_____ یہی اکڑ تو اس کی نکالے گے پی ایم والے

_____ اخبار پڑھتے حیات صاحب بولے

بس اپ کی انہیں جلی کٹی باتوں کی وجہ سے میرا بیٹا مجھ سے بھی ناراض ہو گیا

_____ ہے

نورین وہ میرا ابھی بیٹا ہے اور وہ بھی اکلوتا بیٹا میں نے کچھ سوچ کر ہی یہ قدم

_____ اٹھایا تھا

کیا اپ کا بیٹا اپ نے میرے بیٹے کے ساتھ زیادتی کی ہے اسے بلیکمیل

_____ کر کے

وہ بلیکمیلینگ نہیں تھی نورین وہ اس کے فائدے لئے ایک راہ تھی

_____

اونہوں فائدہ میرا بیٹا مجھ سے جدا ہو گیا اور اپ فائدے کی بات کر رہے

_____ ہیں

تم نہیں جانتی نورین ایک وقت ائے گا تم اسی زبان سے قرار کروں گی کہ

اپ کا یہ فیصلہ درست تھا _____ وہ انہیں سمجھانے والے انداز میں

_____ بولے

میں نہیں جانتی بس مجھے میرا بچہ لا کر دے وہ سختی نہیں برداشت کر سکتا

_____ وہ باقعدہ رو رہی تھیں

نورین نورین تم کیوں بچوں جیسی باتیں کر رہی ہو کیوں نہیں سمجھ رہی کہ

_____ اس میں ہمارے بیٹا کا ہی فائدہ ہے

میں نہیں جانتی بس مجھے میرا بیٹا چاہیئے اچھا خاصہ وہ سینگر بنے کا بول رہا تھا

اپ ہی کو_____ وہ رو کی اور ان کا چہرہ دیکھا جو سینگر کے نام پر لال ہوا

تھا

_____

اچھا تو تم چاہتی ہو کہ وہ سینگر بنے_____؟؟؟انہوں نے طنزیہ سوال

_____ کیا

کمز کم وہ اس طرح میری نظروں کے سامنے تو تھا نا_____ انہوں نے

_____ کہا

_____ نورین تم بھول رہی ہو کہ وہ امسلمان اور یک سیدادہ تھا

_____ انہوں نے جیسے یاردالایا

تو کیاہواسب کرتے ہیں اگراس نے یہ کام کرلیاتو کونسی قیامت

_____ اجاتی

_____ وہ اس وقت صحیح غلط سب بھول گئی تھیں

نورین سب کرتے ہیں اور کرے مجھے ان سے غرض نہیں میرا بیٹا مسلمان

ہے مسلمان کے گھر پیدا ہوا ہے تو وہ ایسے کام نہیں کرے گا جس سے اللہ

_____ اور ہمارے نبی کریم (ص) ناراض ہو

_____ انہوں نے سمجھایا

اپ سہی بول رہے ہیں حیات لیکن مجھے میر ابیٹا بہت یاد اتا ہے___ وہ انسو
___ صاف کرتی بولی

تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ مجھے نہں یاد اتا ہو گا میر ابیٹا ہے وہ جان سے بھی
_____ زیادہ عزیز ہے مجھے

____پتہ نہیں_____؟؟ وہ بولی

ہاں پتہ نہیں باپ کی محبت کی لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتی نا اس
_____ لئے_____ وہ اب ماحول کو خوشگوار بنا رہے تھے

اور ماں کی محبت کے تو جیسے اشتیار لگتے ہیں نا_____۔؟؟؟؟

جی بلکل لگتے ہیں کبھی دیکھے نہیں کیا_____؟؟؟؟وہ مسکراتے ہوئے

_____بولے

اچھامیں سوچ رہی تھی کہ اج رات زاریان اور اشال کو کھانے میں بولالو

تھوڑادل بہل جائے گا_____وہ بولی

_____ بلواں لو بے شک

میں تو کہتی ہوں کہ میں اشال کو پکی پکی یہی لے اتنی پیاری بچی ہے

_____

_____کیا مطلب؟؟؟_____وہ نا سمجھی سے بولے

کوئی مطلب نہیں اپ کو تو بندہ پوری تفصیل ہی بتائے_____ وہ غصے سے
_____ بولی تھیں

_____ کچھ دیر پہلے والا ماحول اب تھوڑا صحیح ہو گیا تھا

_____

چلے نو رلنچ بریک ہو گئی ہے بعد میں کر لئے گا____ اسے مسلسل کمپیوٹر پر
_____ کچھ ٹایپ کرتے اس کے کولینگ بولی تھی

نہیں فاطمہ ابھی لنچ کے بعد میں نے یہ سر کو دینی ہے یہ فائل اپ جائے
_____ میں یہی کر لوں گی

_____ کمپیوٹر پر نظریں جمائں وہ بہت معصروف سے انداز میں بولی تھی

اچھا ٹھیک ہے خیر سر اتنے سخت نہیں ہیں اپ لنچ کر لے اور ان سے
_____ ایکسکیوز کر لے

_____ وہ بولی

_____ نہیں میں کرلوں گی یہ

_____ ایکسکیوز تو وہ اپنے بھائی سے نہیں کرتی تھی یہ تو پھر بوس تھا

_____ اس نے سوچا

اسے ایک پرایئوٹ کمپنی میں جاب ملی تھی _____ ٹھیک ہی تھی نا کوئی اتنی خاص کم اور نا ہی بہت خاص تھی بس یہ تھا کہ شوق پورا ہو رہا تھا جاب کا

_____

_____

وہ اپنے افیس میں بیٹھے کب سے کیسی غیر مری نقطہ پر نظریں جمائیں گہری

_____ سوچ میں تھا

کتنا عرصہ ہو گیا تھا نا اس سے ملے _____ صرف دو مہینے لیکن یہ دو مہینے

_____ کیسے گزرے ہیں یہ کوئی زاریان خان سے پوچھے

وہ دوست نہیں تھے وہ تو ہمراز تھے ہمدام ہمساتھی سب کچھ تھے ہاں وہ

ایک دوسرے میں بسی جان تھے بچپن کی یہ دوستی اب صرف دوستی نہیں

_____ رہی تھی یہ دوستی بہت گہری ہو چکی تھی

اہ سید صاحب اپ بہت یادار ہے ہیں اج

_____ ملاقات تو اپ سے ممکن نہیں لیکن یادیں بے تحاشہ ہیں

_____ وہ افسردہ ہوا تھا

کرسی سے اٹھا اور نظریں سامنے بیٹھی اس سیاہ حجاب والی لڑکی پر گئی جو اپنے نقاب کے نیچے سے ہی کچھ کھا رہی تھی غالباوہ بیسکٹ کھا رہی تھی دوسرا ہاتھ مسلسل کی بورڈ پر چل رہے تھا_____

سارا اسٹاف نیچے کینٹین میں تھا ایک وہ تھی جو مسلسل کام کر رہی تھی_____

کیا میں نے بہت زیادہ کام دئے دیا ہے_____؟؟؟؟؟

_____ وہ خود سے بڑبڑایا

_____ نہیں میں نے تو جسٹ ایک فائل ہی تو دی تھی

_____ خود ہی اپنی بات کی تصدیق کی

_____ وہ ابھی اسی کشمکش میں تھا جب موبائیل میں کیسی کی کال ائی

_____ نمبر دیکھ کر وہ مسکرایا

____ اسلام علیکم انٹی _____ اس نے سلام میں پہل کی

وعلیکم اسلام کیسے ہو بیٹا _____ ؟؟؟؟

الحمد اللہ میں بلکل ٹھیک اپ سنائیں کیسی ہیں _____ ؟؟؟؟

اللہ کا۔ شکر ہے تم بتاوں کہاں غیب ہو جب سے مرتضی گیا تم نے بھی رابطہ چھوڑ دیا کیا صرف وہی تمہارا تھا ہم کچھ نہیں لگتے

تمہارے _____ ؟؟؟؟؟

نہیں انٹی ایسی بات نہیں ہے بس معصروفیات ہی اتنی ہیں کہ وقت ہی نہیں ملتا _____

تو بچے اپنوں کے لئے وقت نکالنا پرتا ہے ناخیر اب رات کو زراہ وقت نکالو اور رات کا کھانا ہمارے ساتھ کھاو _____

نہیں انٹی اج تو بہت معصروف ہو میں پھر کیسی دن اوں گا _____

زاریان میں نے مشورہ تو نہیں مانگا بس بتایا ہے کہ اج تم اور آشال رات کے ڈنر پر اوں گے _____

انٹی میں تو اجاوں گا لیکن اشال کا مشکل ہو جائے گا _____

کیوں اشال کا کیا مشکل ہو گا____؟؟

انٹی اپ جانتی تو ہیں اس کے کام تین گھنٹے تو وہ یہ سوچنے پر لگا دیتی ہے کہ ڈریس کونسا پہنا ہے میں اجاو گا افیس سے ڈاریکٹ ہی اسے پھر کبھی لاو گا_____

____ تم زراہ اوا کیلے انہیں قدموں واپس جاوں گے اسے لینے

_____ہاہاہہاہا اچھاا ں ٹی اجائے گے ہم شام کو ان شاءاللہ

ٹھیک ہے پھر میں انتظار کروں گی_____ان کی آواز میں خوشی ____ تھی

_____جی ضرور اللہ حافظ

_____ ٹھیک ہے بیٹے اللہ حافظ

_____اس نے موبائل ٹیبل پر رکھا

نظر اس لڑکی پر گئی جواب اپنا بیسکیٹ کا خالی شاپر اپنے بیگ میں ڈال رہی تھی

_____

وہ حیران ہوا اس نے تو ہر ٹیبل کے نیچے الگ الگ ڈسٹبین رکھی ہوئی تھی

_____ پھر بھی وہ اپنے بیگ میں ڈال رہی تھی

وہ اب اٹھی تھی اپنی کرسی سے اور اس کے کمرے کی طرف اس کا رخ

_____ تھا

_____ وہ فوراسے سیدھاہو کر بیٹھا

_____ سر میں اکم ان ___ اس نے اجازت مانگی

____ جی جی کم ان _____ وہ بے ساختہ کھڑا ہو گیا تھا

وہ کیوں کھڑا ہوا وہ تو کیسی کے لئے نہیں کھڑا ہوا تھا اج تک تو پھر اس لڑکی
کے اگے وہ کیوں کھڑا ہوا _____ ؟؟؟؟؟ وہ حیران تھا اپنے اس عمل پر

_____ سر یہ فائل _____ وہ نیلی رنگ کی فائل ٹیبل پر رکھتی بولی

اس لڑکی کی آواز میں کچھ تھا ____ کیا تھا ____ ؟؟؟؟
ہاں اس کی آواز میں وقار تھا ____ اس نے سوچا

_____ہاں وہ ایک پر وقار لہجہ رکھتی تھی

اوکے _____ وہ صرف اتنا ہی بولا

شاید اس کے پاس الفاظ نہیں تھے یا پھر اس سے بات کرنے کی ہمت نہیں
_____ تھی

_____ وہ چلی گئی تھی

_____ یہ لڑکی عام لڑکی نہیں ہے

_____ یہ بہت خاص ہے بہت خاص

_____ وہ بڑبڑایا

نہئں وہ میری ور کر ہے اور میں اتنا گرا ہوا نہیں کی اپنی ور کر کے بارے

_____ میں ایسا سوچو

_____ نہیں میں میں تو احترا ما کھڑا ہوا تھا _____ ایک دلیل دی خود کو

تو پھر تم ان لڑکیوں کے لئے کیوں نہیں کھڑے ہوئے جو بیغیر دوپٹے کی

_____ ہیں

_____ ایک اور سوال تھا جو اس کے دماغ نے کیا تھا

وہ لڑکی اچھی ہے بس اور کچھ بھی نہیں _____ وہ خود سے بولا تھا

اج زاریان خان نے مان لیا تھا کہ اس کی بہن اشال خان کے بعد جو لڑکی

_____ اچھی ہے تو وہ نور حیا ہے

_____ نوراس اتوار کو سارے گھر کی صفائی تم کرو گی

_____ صفیہ بیگم اس کے پاس بیٹھتی ہوئی بولیٔ

_____ کیوں امی _____ ؟؟؟وہ نا سمجھیٔ سے بولی

کیونکہ تمہیں احساس ہو کے گھر کی صفائی کیسے کرتے ہیں اتنی بڑی ہو گئی ہو
پھر بھی بچوں کی طرح کھا کر بیڈ کے نیچے پھینکتی ہو بیسکیٹ کے

_____ پیکٹ

_____ وہ اج بے حد غصہ تھی اس پر

_____ امی قسم سے بیڈ کر نیچے نہیں پھیکتی میں

اچھا تو پھر میرے ابا اتے ہیں نا قبر سے جو اکر پھیکتے ہیں اور کون ہے ہمارے
_____ گھر جو بیسکٹ کھائے

_____ امی میں بیڈ کے نیچے نہیں میٹریس کے نیچے گھساتی ہوں

بہت نیک کام کرتی ہو کیونکہ ہمارے گھر ڈسٹبئن تو ہیں نہیں تو تم کہاں
_____ پھینکو گی

_____ امی اتنے دور تو ہوتی ہیں اٹھنا پڑتا ہے

ہاں ایک امریکہ دوسری کینیڈا تیسری یورپ میں جو ہوتی ہیں اس لئے بہت مشکت ہوتی ہے نا تمہیں _____

اچھا ئیندہ نہینں پھینکو گی پکا _____

پھینکو نا پھینکو گھر کی صفائی تو تم ہی کرو گی اور یہ بیسکیٹ کھانا بند کر دو _____

امی میں روٹی کے بیغیر زندہ رہے لوں گی پانی کے بیغیر بھی گزارہ کر ہی لو گی لیکن بیسکیٹ کے بیغر نہیں رہے سکتی _____

ہاں وہ ایکسیجن دیتے ہیں نا تمہں _____

_____ بس یہی سمجھ لے

بس ائیندہ اگر تم نے یہ حرکت کی نا تو تمہاری درگت بنانے میں ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کروں گی اکیس سال کی ہو گی ہو حرکتیں بچوں سے بھی گئ

_____ گزری ہیں تمہاری

_____ وہ یہ کہتی باہر چلی گئ تھی

امی اپ کو کیا بتاوں کہ یہ بچوں جیسیٔ حرکتیں ہر کیسی کے لئے تھوڑی نا ہوتی

_____ ہیں

اب اگر مجھے باہر دیکھے تو یقین ہی نا کرے کہ میں وہی نور ہو جو گھر میں اپکو اتنا تنگ کرتیٔ ہوں _____ اس نے سوچا

_____ اور بیگ سے ایک بیسکٹ نکالا

بیسکٹ تو اس کے جان تھے ہر وقت اگر کوئی اسے بئسکٹ دے تو وہ بلکل

_____ بھی نا نہیں کرے گی اس قدر اسے بئسکٹ پسند تھے

_____

_____ اشال _____ نیچے کھڑے ہو کر اس نے پکارا تھا

_____ جی بھیا

_____ سیڑھیاں نیچے اترتی وہ بولی

_____ پانچ منٹ میں ریڈی ہو کر باہر او میں ویٹ کر رہا ہوں

_____ لیکن کیوں _____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____ بس کہی جانا ہے

کہی مجھے اپنی ہونے والی بھابی کے گھر تو نہیں لے کر جا رہے _____ وہ
_____ اسے تنگ کرتی بولی

وہاں تو میں تمہیں بلکل بھی نہیں لے کر جاوگا ویسے ہی بیچارے میرے
سسرال والے تمہیں دیکھ کر ہارٹ اٹیک سے مر جائے گے لیکن ابھی تم
_____ پانچ منٹ میں تیار ہو کر او

اللہ توبہ کیا میں چڑیل ہوں جیسے دیکھ کر وہ ڈر جائے گے _____ کمر پر
_____ ہاتھ رکھتیٔ فل لڑاکی انداز میں وہ بولی

_____ اس سے کم بھی نہیں ہو اب جاو

_____ پانچ منٹ بہت کم ہیں زیادہ کرے

___ دس،ں،ٹ ہیں جلدی کرو

دس،ں،ٹ میں تو ڈرئس سلیکٹ کرنے میں لگ جائے گے تھوڑا اور ٹائم

_____ دے

_____ پندرہ منٹ _____ صوفے پر بیٹھتا وہ بولا

پندرہ منٹ میں تو صرف میں چینج کروں گی بال بنانے ہیں پھر تیار بھی تو ہونا ہے تھوڑا اور ٹائم دے _____

_____ آشال یو ہیو انلی ٹیو مینٹی منٹس _____ وہ سختی سے بولا

بیس منٹ میں تو صرف تیار ہوں گی عبایا کب پہینوں گی _____ اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتی وہ بولی _____

آشال صرف پچیس منٹ پر تم تیار ہو کر اوانڈر سٹوڈ _____ وہ اونچی آواز میں _____ سختی سے بولا

اللہ اللہ جا رہی ہو کیوں اتنا چلا رہے ہیں _____ صوفے سے ایک دم سے اٹھتی وہ بولی _____

اونہوں انگریزی چھاڑتے رہتے ہیں ہر وقت _____ وہ بڑبڑاتی اوپر _____ کی جانب چلی گئی

_____ اس کی اخری بات پر وہ مسکرایا

ایک وہ لڑکی تھی جو نقاب کے اندر سے بیسکٹ کھاتی تھی اور ایک یہ ہے جو اپنی چھوٹی چھوٹی حرکتوں سے اس کی ویران زندگی میں چند لحموں کے لئے _____ ہی لیکن خوشیاں بھکیر دیتی ہے

ان کے والدین آشال کے بچپن میں ہی ایک کار ایکسیڈنٹ میں چل بسے تھے

_____ اس وقت اس کی عمر سترہ سال اور آشال بارہ سال کی تھی

_____ بہت مشکل تھا سب کچھ سنبھالنا

لیکن اس نے ہمت کی اور بزنس گھر آشال تینوں کو اس نے مینیج کر لیا

_____ تھا

اور اس سب میں اگر کیسی نے ساتھ دیا تھا تو وہ مرتضی اور اس کی فیملی

_____ تھی

اس وجہ سے وہ اسے بہت عزیز تھے _____

_____ سیاہ گاڑی گھر کے پورچ میں اکر رکی تھی

_____ ایک طرف سے اشال نکلی تھی اور دوسری طرف سے زاریان

_____ کتنے عرصے بعد ایا تھا ناوہ یہاں

اس نے اس کی سیاہ ہیوی بائیک کو دیکھا جو وہی کھڑی تھی جیسے وہ کھڑا کر کے گیا تھا _____

صرف زاریان خان کو اس بائیک پر بیٹھنے کی اجازت تھی وہ کیسی کو بھی اپنی بائیک پر نہیں بیٹھاتا تھا لیکن زاریان کو کبھی مانا نہیں کیا تھا _____

اس کی بائیک کے پاس گیا اس پر ہاتھ لگایا _____ یوں جیسے اسے محسوس کر رہا ہو _____

وہ اپنی ہی اس عمل پر مسکرا گیا تھا _____

چلے بھائی _____ اسے کھویا ہوا دیکھ کر اشال بولی _____

_____ ہیمم چلو _____ وہ بولا

_____ اشال اگے اگے تھی اور وہ پیچھے تھا

_____ وہ ہمیشہ سے اسے خود سے اگے رکھتا تھا

_____

وہ بیڈ پر بیٹھی فیسبک پر فالتو کی سکرولینگ کر رہی تھی _____ دیکھ کچھ بھی
_____ نہیں رہی تھی بس ویڈیوز کو اوپر اوپر کری جا رہی تھی

موبائیل گود میں رکھا _____ ایک ویڈو بند آواز سے چل رہی تھی

نیچے سے جھک کر بیسکٹ کا خالی پیکٹ اٹھایا جو ابھی اس نے ابھی ابھی گرایا تھا _____

___ واپس اوپر ہوئی اور پیکٹ ساٹڈ پر رکھا

گود میں رکھے موبائیل کو اٹھایا _____ بے ساختہ اس نے آواز کھولی

_____

_____ ایک لڑکا جو اپنا گٹار اٹھائے کچھ گا رہا تھا

_____ انہوں مارا سی _____ وہ بڑبڑائی

____ ایک نیا لقب سے اس نے نوازا تھا اسے

_____ اور ویڈیو اوپر کی

کاش اسے پتہ ہوتا کہ اس لڑکے کو وہ بگڑے امیر زادے کے لقب سے بھی نواز چکی تھی_____

پڑھائی تو مکمل ہو گی ہے نا تمہاری اب کیا کرتی ہو_____ ؟؟؟؟نورین بیگم نے اشال سے پوچھا تھا_____

جی سٹڈی تو کمپلیٹ ہو گی اب بھائی کے ساتھ بزنس سنبھالنے کا سوچ رہی ہوں_____

بہت اچھا سوچا ہے بیٹا ضرور کرو ویسے بھی گھر رہے کر تو بندہ کیسی کام کا نہیں رہتا_____ حیات صاحب بولے_____

جی انکل ____ اہستگی سے وہ بولی تھی

وہ تو خیر یونی میں رہے کر بھی کیسی کام کی نہیں تھی مر مر کر تو اس نے مسٹرز کیا تھا اب تو بس تھوڑا شو کرنے کے لئے اس نے بول دیا تھا ورنہ اسے اپنا آرام بہت عزیز تھا اللہ اللہ کر کے تو پڑھائی سے جان چھوٹی تھی اب ____ بزنس دیکھے گی وہ

____ اونہوں بڑا یا بزنس ____ اس نے سوچا تھا

اچھا انکل اب یم چلتے ہیں بہت لیٹ ہو گیا ہے ____ زاریان صوفے سے ____ اٹھتا بولا

تھوڑی دیر اور روک جاتے _____ نورین بیگم نے ایک اس سے بولی تھی

_____ اس نے ان کا چہرہ دیکھا جواب مرجھا سا گیا تھا

_____ وہ اپنے بیٹے کی جدائی میں دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی

_____ اس نے سوچا تھا

_____ انٹی اب اتار ہوں گا میں _____ وہ بولا

_____ اچھا میں انتظار کروں گی _____ وہ بولی

_____جی ضرور_____وہ بولتا اشال کو چلنے کا اشارہ کیا

____اوکے انٹی اپنا خیال رکھئے گا_____ان کے گلے ملتی وہ بولی

بہت اچھا محسوس کیا میں نے اج تم سے مل کر یوں لگا جیسے اپنے مرتضی سے
_____مل رہی ہوں_____اسے پیار کرتی وہ بولی

اس کے ذکر پر دل بہت تیز دھڑکا تھا انکھیں احتراما جھک سی گئی
_____تھیں

____اللہ حافظ____اس نے حیات صاحب سے بولا

_____اوکے بیٹی اللہ حافظ

_____اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ بولے

بھیااپ کے دوست کہاں گے ہیں____؟؟؟گاڑی میں بیٹھتی اس نے

_____زاریان سے پوچھا تھا

_____کونسادوست____؟؟؟گاڑی ڈرائیو کرتے زاریان نے پوچھا

_____وہی جس کے گھر ہم ابھی گے ہیں

_____اشال وہ مرتضی ہے جس طرح میں ہوں تمہارا بھائی اسی طرح

جی جی بھائی ہی ہیں لیکن سگے تو نہیں نا_____وہ بولی

_____ لیکن جو بھی ہے تمہارے لئے ہے بھائی ہی ہے

_____ اس نے جسے اس کے دل کے حال کو دیکھ کر جواب دیا تھا

اچھا بتائے نا کہاں گے ہیں مرتضی بھائیی _____ اس نے بھائی کو لمبا

_____ کیا

_____ ٹرینیگ پر ہے وہ

کس چیز کی ٹرینیگ _____ ؟؟؟؟

_____ ارمی کی

دل نے ایک بیٹ مس کی افففففف اب وہ بندہ ارمی میں جائے_____

اس نے سوچا

ہائے ےےے اللہ پہلے ہی وہ بندہ دل کے اتنے قریب تھا اب فوجی بن

_____ کر تو پھیپھڑوں گردوں کے بھی قریب ہو جائے گا

_____ ہائے ےےے اللہ اس دل کو سبھالے بہت بگڑ رہا ہے

_____ دل ہی دل میں وہ بولی تھی

لیکن وہ تو سینگر بنا چاہتے تھے نا_____ اسے یاد ایا

لازمی نہیں کہ ہم جیسا سوچے ویسا ہی ہو کبھی کبھی وہ ہو جاتا ہے جس کا ہم

_____ نے کبھی گمان ہی نہیں ہوتا

جی بلکل جیسے ابھی اپ کے گمان میں ہی نہیں ہے کہ اپ شادی کب کرے گے اور پھر ایک دن وہ ہو جائے گی اور اپ پھر یہی بات کہے گے

_____

میں پہلے تمہیں گھر سے نکالوں گا نا پھر اپنی بیگم کو لاوں گا_____؟؟؟

کیوں_____؟؟؟

_____کیونکہ مجھے اپنے مستقبل کے بچوں کی ماں بہت عزیز ہے

توبہ ہے بھائی بچوں کی ماں عزیز ہو گی لیکن ان کی اکلوتی پھوپھو نہیں_____

کونسی اکلوتی پھوپھو تم بھول رہی ہو کہ تم میری سوتیلی بہن ہو ہم نے تمہیں _____ مانگنے والے سے لیا ہے

_____ بھائیییییی یہ بات مت بولا کرے _____ اسے برا لگا

_____ میری گڑیا سچ ہمیشہ کڑوا ہی ہوتا ہے

اچھا پھر صبح ناشتے میں جو چائے ملے گی نا وہ بھی ایسی سچ کی طرح ہی کڑاوی _____ ہو گی _____ اس نے دھمکی دی

اچھا تو دھمکی دے رہی ہو _____ اس نے جیسے تصدیق کی

جی_____وہ بولی

اچھا پھر تو میں ڈر گیا_____اس نے دل کے مقام پر ہاتھ کر ڈرنے کی ____ایکٹینگ کی

اچھا تم نے واقعی بزنس جوائن کرنا ہے_____اسے یاد ایا تو پوچھ لیا_____؟؟؟

اللہ توبہ اللہ اللہ کر کے کہہ پڑھائی سے جان چھٹی ہے اب یہ بزنس ونس ____کروں نا میں پاگل ہوں نا میں جیسے

اچھا تو پھر وہ کیا تھا جو انٹی سے بولا تھا تم نے_____؟؟؟؟؟

____ وہ تو بس شوخی تھی ____ وہ مسکراتی ہوئی بولی

پوری فلم ہو تم آشال ____ گاڑی پورچ میں کھڑی کرتا وہ بولا

____ جی سینیما میں ریلیز ہوئیوی ____ گاڑی سے باہر نکلتی وہ بولی

چوکیدار نے وہ سفید دروازہ بند کیا جس سے ابھی وہ دونوں

____ ائے تھے

باہر بلکل سنسان تھا گہری کالی اندھیری میں ڈوبی ہوئی وہ رات فلک پر چمکتا

____ سفید شفاف چاند اس رات گہری رات کو روشن کئے ہوا تھا

"دو سال بعد"

اج انکا افیس کا ٹرپ مری جا رہا تھا_____ پہلے تو اس نے منع کر دیا تھا لیکن پھر فاطمہ کے بہت زیادہ اصرار پر وہ مان گئی تھی اور ویسے بھی یہ اس کا _____ اخری مہینہ تھا یہاں

وہ یہاں اہ تو گئی تھی لیکن کرے کیا کوئی دوست تو تھی نہیں اور فاطمہ تو جیسے اسے یہاں اکر بھول ہی گئی تھی ابھی تک وہ اسے نظر نہیں ائی _____ تھی

بڑے سے پتھر پر بیٹھی وہ درختوں کو دیکھ رہی تھی جو خالی تھے_____ کیسے ان سے پتے گرتے ہیں خزاں ان کو کتنا ویران کر دیتی ہے نا لیکن پھر

خزاں کے بعد بہار بھی اتی ہے جیسی اسکی زندگی میں ہوا تھا بہار سے خزاں

_____اوراب خزاں سے بہار

کیاہوا مس نوراپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں_____؟؟؟؟؟اس نے

____پوچھا

وہ کھڑی ہوئی تھی

___کچھ نہیں سر_____وہ بولی

اچھاتو پھراپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں وہاں ان جیسے انجوائے کرے

نا_____اس نے سامنے ان لڑکیوں کی طرف اشارہ کیاجو تصویریں اور

_____ویڈیوز بنارہی تھی

میں یہاں انجوائے ہی کر رہی ہوں___ وہ بولی

_____ اخاموش اکیلے بیٹھ کر_____ ؟؟؟؟اس بے ابرو اچکائے

_____ خاموشی سب سے بڑی انجوائے منٹ ہے

وہ خاموش ہو گیا وہ اسے کچھ کہنا چاہتا تھا اس نے یہ سب کچھ اسے کے لئے ہی کیا تھا اج تک اس نے کبھی کوئی ٹرپ وغیرہ کچھ نہئں کیا لیکن صرف اس سے بات کی خاطر اس نے یہ کیا تھا اس نے نوٹ کیا کہ پورے افیس میں وہ فاطمہ سے بات کرتی ہے اس لئے اس نے فاطمہ سے کہا تھا کہ اسے راضی کرے اور اب اسی لئے فاطمہ غائب ہو گئ تھی تا کہ وہ اسے اکیلا دیکھ

_____ کر خود ہی اس کے پاس اجائے گا

_____ وہ واپس سے اسے پتھر پر بیٹھ گئی تھی

زاریان نے اسے دیکھا پچھلے دو سال سے وہ اسے صرف یہ کہنا چاہتا تھا کہ وہ اسے پسند کرنے لگا ہے اور شادی کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے سامنے اکر ناجانے کیوں سب الفاظ ہی ختم ہو جاتے تھے _____

محبت یہ ہے کہ جب محبوب سامنے ہو تو نظریں خود ہی احتراما جھک جاتی _____ ہیں

لنچ سب ایک ہوٹل پر کر چکے تھے اب سب بس جانے والے تھے

_____ جہاں وہ پہلے بیٹھی تھی وہاں اب کچھ لڑکے اکر بیٹھ گئے تھے ہیں تو اس کے افئس کے ہی لیکن اسے اچھا نہیں لگتا تھا غیر مردں کے سامنے

بیٹھنا وہ اٹھ کر دوسری طرف اکر بیٹھ گئی تھی _____ وہ اس طرح بیٹھی
_____ تھی کہ انہیں بلکل بھی نہیں دیکھائی دے رہی تھی

وہ گم سم سی بیٹھی تھی ____ بیگ سے موبائیل نکالا تا کہ گھر کال کر لے
_____

موبائیل ان کیا لیکن وہ ان ہی نہیں ہو رہا تھا _____ بیٹری ڈیڈ شو ہو رہی
____ تھی

اللہ یہ کیا عذاب ہے _____ زور سے موبائیل کو جھجھوڑتی وہ
_____ بولی

وہ گھر سے موبائیل چارجنگ کر کے لائی تھی لیکن پھر کیوں نہیں

____ ہوا ____ ؟؟؟ وہ بڑبڑائی

اس نے بغیر دیکھے ہی موبائیل چارجنگ سے اتار کر اپنے بیگ میں ڈال لیا

____ تھا شاید وہ چارج میں لگا ہی نا ہو ____ اس نے سوچا

اس ٹائم وہ اپنے موبائیل پر بہت غصہ تھی

اللہ سمجھ نہیں اتی کہ ساری مصیبتیں میرے لئے ہی کیوں ____ ؟؟؟

تھک گئی ہوں میں اب ان سب سے ____ وہ بے اختیار اللہ سے شکوہ

____ کر گئی تھی

اللہ میں اپ سے شکوہ تو نہیں کر رہی بس دل بوجھل سا ہو جاتا ہے کیا کرو

_____ اپ کے سوا ہے ہی کون جیسے اپنے غم سناوں

_ اداسیاں ہی اداسیاں تھی اس کی زندگی میں ____ اس نے سوچا

اسے لگتا تھا کہ جاب کرے گی تو زندگی اسان ہو جائے گی لیکن جاب کے

بعد تو زندگی اور مشکل ہو گئی تھی

_____

_____ اہ ہ اللہ جی _____ ایک اداس سی سانس اسنے ہوا کے سپرد کی

_____ کیسی احساس کے تحت اس نے گردن پیچھے کر کے دیکھا

____ یہ کیا ہوا وہاں تو اب کوئی نہیں تھا

_____ اسے گڑبڑ سی محسوس ہوئی _____ وہ ایک چھٹکے سے اٹھی

_____ اس جگہ پر گئی جہاں وہ سب موجود تھے

_____ حیرانگی سے اس نے ارگرد دیکھا لیکن وہاں اب کوئی نہیں تھا

_____ اللہ اللہ _____ دھیمی سی اواز سے اس کے منہ سے نکلا تھا

_____ وہ اس جگہ گئی جہاں انکی بس کھڑی تھی لیکن

_____ وہ بس بھی اب وہاں نہیں تھی

_____ مطلب وہ سب جا چکے ہیں اسے چھوڑ کر

کیا انہیں ایک دفعہ بھی محسوس نہیں ہوا کہ کوئی رہے گیا ہے_____ کیا
___ انہیں محسوس نہں ہوا کہ ایک سیٹ خالی ہے

اللہ جی یہ دنیا کیوں نہیں اپ کی طرح_____ ایک انسو سیاہ حجاب میں
حذب ہو گیا
_____

یہ نہیں تھا کہ وہ عام لڑکیوں کی طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر روتی تھی وہ
بہادر تھی ہر مشکل سے مقابلہ کرنے والی لیکن اج رو رہی تھی_ انسوں کا
طوفان تھا جو اس کے اندر تباہیاں مچا رہا تھا_____ لوگوں کے راویے
تو پتھر سے پتھر دلوں کو بھی رولا دیتے ہیں وہ تو پھر ایک موم سی لڑکی
_____ تھی

وہ میرے ماں باپ اور بھایا تو نہیں تھے نا وہ تو لوگ تھے اور لوگوں نے کب کیسی کا ساتھ دیا ہے حقیقی ساتھ تو اللہ اور والدین دیتے ہیں

_____ بس

_____

_____ وہ واپس سے وہی اگئی تھی

_____ اب کرو تو کرو کیا نا ہی موبائیل ہے اور نا ہی میں کیسی کو جانتی ہوں

اللہ جی میری مدد کرے نا _____ ایک یقین تھا جو اسے اللہ

_____ پر تھا

_____ وہ تھوڑا آگے کی طرف اہیستہ اہیستہ چل رہی تھی

_____ زبان مسلسل درود شریف کا ورد کر رہی تھی

_____ اس طرف دھوپ بہت تیز تھی

_____ دل بہت تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا

_____ وہ کافی آگے نکل آئی تھی

_____ کچھ دیر اور چلنے کے بعد اسے سڑک پر فوجی نظر آئے تھے

_____ ایک آس سی اسے محسوس ہوئی تھی

لوگ جو مرضی کہے ان کے بارے میں لیکن ان وردی والوں کو دیکھ کر ہمیشہ تحفظ کا ہی احساس ہوتا ہے_____

یااللہ جی میری عزت کی حفاظت فرما_____ دل میں بولی

وہ گاڑی ڈرایو کرتا مسلسل اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا_____

کیا کرو اخر دو سال سے اسی کشمکش میں ہوں تنگ اگیا ہو اب میں کیوں ہر الفاظ ختم ہو جاتے ہیں اس کے سامنے اخر کب تک اسی طرح کرتا رہوں گا_____ ؟؟؟؟؟

_____ کتنے ہی ایسے سوال تھے جو اسے خود سے تھے

بس میں سہی ہلا گلہ تھا کیسی کو اس کی کمی محسوس نہیں ہوئی تھی اس کا ہونا نا

_____ ہونا برابر تھا

لوگوں کو ہمیشہ چنچل سے لوگ بہاتے ہیں اوہ وہ ٹھہری خاموش طبیعیت کی

_____ عام سی لڑکی

فاطمہ مسلسل اسے ڈھونڈ رہی تھی اب تو بے حد پریشان ہو گئی تھی

وہ _____ زاریان نے اسے بہت سختی سے کہا تھا کہ اس کا خیال رکھے لیکن وہ

_____ تو ان سب کے ساتھ اسے بھول ہی گئی تھی

ہائے زاریان سر نے تو بلکل بھی نہیں چھوڑنا مجھے _____ انہیں غصہ اتا

_____ نہیں اور جب اتا ہے تو جاتا نہیں

_____ وہ کہی دفعہ اس کا نمبر ٹرائی کر چکی تھی جو مسلسل بند تھا

_____ اب تو پریشانی اس کے چہرے سے جھلک رہی تھی

بس بہت اگے نکل گئی تھی _____ اس بے زاریان کو کال کرنے کا

_____ سوچا

_____ اس کا نمبر ڈائل کیا

دوسری طرف سوچو کی گہری کھائی میں گرے زاریان نے چونک کر موبائیل میں اتی کال کو دیکھا_____

ایک احساس کے تحت اس نے کال اٹھائی_____

اسلام علیکم سر_____اس نے سلام کیا____

وعلیکم اسلام یس_____اس نے پوچھا_____

سر وہ دل زور سے دھڑکا وہ نور نہیں ائی_____

کیا مطلب نور نہیں ائی_____اس نے ناسمجھی سے پوچھا____

_____ سر نور بس میں نہیں ہے

_____ گاڑی کو ایک جھٹکے سے روکا

_____ موبائیل ڈیش بورڈ پر پھینکا تھا اس نے

_____ وہ تقریبا گھنٹے کا سفر طے کرایا تھا

_____ اب گاڑی دوبارہ سے اسی راستے پر تھے جہاں سے وہ ایا تھا

_____ دماغ بلکل سن سا ہو گیا تھا

_____

اس نے وہاں کھڑے فوجیوں کو دیکھا ____ ایک تو اسے ان سے ڈر بھی ____ بہت لگتا تھا

____ خیر اللہ کا نام لے کر وہ ایک فوجی کو مخاطب کیا

سنیں ___ اس نے وہاں کھڑے ایک فوجی کو مخاطب کیا تھا ____ لیکن کوئی جواب نہیں پایا ____ ایکسوزمی پلیز ____ ایک مرتبہ پھر سے بلایا لیکن مقابل نے تو جیسے قسم کھائے ہوئی تھی کہ اج اس لڑکی کی طرف دیکھنا بھی نہیں ہے ____ سنیں ____ اخری مرتبہ کوشش کی ____ جی فرمائیں ____ نہایت ہی سخت لہجے میں جواب ایا

بے غیر دیکھے ہی جواب دیا ____ وہ مجبور تھی ورنہ کبھی بھی یوں کیسی غیر کو نا پکارتی ____ کیا اپ مجھے اپنا موبائیل فون دے سکتے ہیں ایک بہت ضروری کال کرنی ہے ____ اس نے اس لڑکی کو اوپر سے نیچے تک دیکھا جو مکمل عبائے میں خود کو چھپائے ہوئی تھی صرف انکھیں تھی جو نظر

ارہی تھی لیکن وہ بھی جھکی ہوئی تھی_____ یہ تو وہی تھی جس کے لئے
پچھلے دو سال سے وہ اپنی راتوں کی نیند بھول گیا تھا_____
نہیں کھیلتا PUBG _____ محترمہ میں یہاں اس دھوپ میں کھڑا
جو میرے پاس موبائیل ہو گا_اس کے سنئیر جونئیر سب اس کے ساتھ
تھے اور اسے ہی دیکھ اور سن رہے تھے اور وہ سب جانتے تھے کہ وہ لڑکیوں
کو منہ نہیں لگاتا اگر اس کو لگا یا تو کوئی خاص بات ہو گی اس لئے وہ سخت
لہجے میں بولا وہ اسے غیر مردوں کے سامنے عیاں نہیں کرنا چاہتا تھا
_____ وہ چاہا رہا تھا کہ وہ جلد سے جلد یہاں سے چلی جائے اگر وہ تھوڑی
دیر یہاں اور رکی تو وہ مجبور ہو جاتا_____ غصہ اسے ابھی ان لڑکیوں پر
تھا جو تھوڑی دیر پہلے اس کا دماغ خراب کر کے گئی تھی_____ لیکن
اپ کے پاس چھوٹا نوکیا والا فون ہوتا ہے اپنے گھر کال کرنے کے لئے پلیز
مجھے وہی دے دیں میں نے بہت ضروری کال کرنی ہے_____ ایک بار
پھر سے اس نے منت کی تھی_____ ہوتا ہو گا سب کے پاس لیکن

میرے پاس نہیں ہے اس لئے مہربانی فرما کر میرا دماغ خراب نا کرے

شکریہ_____ وہ کہتا پیچھے کی جانب ہوا تھا_____ سنا تھا کہ فوجی کھڑوس

ہوتے ہیں اج دیکھ بھی لیا_____ یہ منحوس ہماری حفاظت کرے گے جو

راہ چلتی ایک مجبور لڑکی کو اپنا فون نہیں دے سکتے ایک کال کے لئے

اج غصے میں تھی اس لئے یہ بول گئی ورنہ وہ پاک فوج کا کبھی برا نہیں کہتی

تھی جہاں کہی ان کے خلاف بات ہو رہی ہوتی وہ وہاں ان کے دفاع میں اتنا

بولتی کہ اگلا بندہ مجبور ہو کر خود ہی چپ ہو جاتا لیکن ابھی وہ خود مجبور اور

غصے میں تھی_____ وہ اسے بلکل بھی نہیں پہچان سکی تھی اور پہچانتی بھی

کیسے اب تو اس کا حلیہ نا ہی تو کلین شیو والے بگڑے امیر زادے جیسے تھا اور

نا ہی اس کے مراثی جیسا بلکہ اب تو وہ ایک پر کشش شخصیت کا ایک فوجی تھا

_____ یا اللہ پلیز میری مدد کرے مجھے اج رسوا مت کرے مجھے اج اپنی

امان میں لے لیں_____ اسمان کی طرف دیکھ کر اس نے دعا کی تھی

_____ فاصلے پر کھڑے اس نے اسے دیکھا جو چہرہ اوپر کی جانب کئے

ہوئے تھی نقاب کی وجہ سے وہ یہ نہیں جان سکا کہ وہ دعا مانگ رہی ہے لیکن اندازہ لگالیا تھا اس نے _____ اس کے پاس واقعی موبائیل نہیں تھا ورنہ وہ اسے لازمی دیتا وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ لڑکی مجبور ہے ان لڑکیوں کی طرح نہیں جو کچھ دیر پہلے اس کا دماغ صرف اس بات پر خراب کر کے گئی تھی کہ وہ کونسا شیمپو استعمال کرتا ہے جو اس کے بال اس قدر پرکشش ہیں _____ اس نے بھی انہیں بتایا کہ وہ لیمن مکس استعمال کرتا اپنے بالوں پر لیکن وہ پاگل لڑکیاں مان ہی نہیں رہی تھی اس لئے وہ خاموش ہو گیا اور پانچ منٹ تک وہ بھی چلی گئی تھی _____ اور اب ایک نئی ائی تھی اس سے موبائیل لینے _____ لیکن ان میں اور اس میں فرق تھا زمین اسمان کا اگ اور پانی کا بہار اور جزاں کا فرق یہ مجبور تھی لیکن وہ بے حیا _____ تھیں

وہ بیچارہ اس وقت بہت بری طرح سے پھس چکا تھا ایک طرف نوکری تھی

_____ اور دوسری طرف وہ لڑکی دونوں ہی اہم تھے اس کے لئے

وہ پچھلے دو سال سے اپنے گھر نہیں گیا تھا ہر عید اس نے یہی گزاری ٹریننگ کے دوان اگر چھٹیاں ہوتی تو وہ ہاسٹل چلا جاتا لیکن گھر نہیں جاتا اب تو جاب بھی سٹارٹ ہو چکی تھی لیکن ابھی بھی اس کا ارادہ نہیں تھا لیکن اب ارادے

_____ بدل رہے تھے

یا اللہ اسے اپنی امان میں رکھنا _____ بہت دل سے دعا کی تھی اس نے

_____ اس کے لئے

_____

_____ وہ واپس سے وہی اگئ تھی

یااللہ کیا کرو پلیز مدد کرے میری پلیز دیکھے کون ہے جو میری مدد کرے اللہ میرے امی ابو بہت پریشان ہو گے اللہ جی پلیز میں یہاں نہیں رونا چاہتی اللہ پلیز میرے انسوں کو صرف جائے نماز تک محدود رکھے اللہ اللہ جی

پلیز

_____

_____ بھیگے سے لہجے میں اس نے دعا کی تھی

وہ ایک گھنٹے کا راستہ ادھے گھنٹے میں طے کر کے واپس ایا تھا اسی جگہ جہاں وہ

_____ پہلے بیٹھی تھی لیکن اب وہ وہاں نہیں تھی

اسے لگ رہا تھا کہ اج اس نے اسے کھو دیا ہے _____ لیکن اس نے پایا ہی

_____ کب تھا اسے جو کھو دیا

خود ہی اپنی بے بسی پر وہ مسکرایا تھا

_____ ناامیدی ہی ناامیدی تھی کوئی راستہ نہیں تھا

وہ تھوڑا آگے گیا

_____ وہ اسے اسی طرف اتی دیکھائی دی

_____ الحمدللہ

_____ جذابات سے صرف یہی نکالا تھا منہ سے

کہاں تھی اپ مس نور____؟؟؟؟اس نے پوچھا

____یہی تھی لیکن اپ لوگوں کو نظر نہیں ائی

____انتہائی سخت لہجے میں وہ بولی

____اچھا چلے____اسے غصے میں دیکھ کر وہ بولا

____وہ اس کی گاڑی تک ائی

میں اپ کے ساتھ نہیں جاسکتی____اسے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتا

____دیکھ کر وہ بولی

مس نور جس بس میں اپ ائی تھی وہ بہت اگے پہنچ گئی ہے تقریباوہ افیس پہنچنے والی ہے اوراس وقت یہاں کوئی گاڑی نہیں ہے_____ وہ

_____بولا

____یااللہ میری عزت کی حفاظت فرما

وہ اج بار بار اپنی عزت کی حفاظت مانگ رہی تھی

ایک لڑکی جب اکیلی ہوتی ہے ناتواس وقت سب سے خطرے میں اس کی

_____عزت ہوتی ہے

_____اس نے خود ہی اپنے لیے بیک سیٹ کادروازہ کھولا

اور پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی اگر مجبوری نہیں ہوتی وہ کبھی نہیں
_____ بیٹھتی

وہ بھی خاموشی سے ڈراوینگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی اور سڑک پر
_____ ڈالی

_____ ان کے درمیان گہری خاموشی تھی

کھڑکی سے پار دیکھتی وہ مسلسل درود پاک پڑھ رہی تھی _____ دل
_____ سوکھے پتے کی ماند لرز رہا تھا

اپ مجھے کال کر دیتی _____ اسے خاموش پا کر اس نے بات شروع کی
_____ تھی

اگر میرے پاس موبائیل ہوتا تو اپ کو کال کرنے کے بجائے میں پولیس کو

_____ کال کرتی _____ کھڑکی سے پار دیکھتی وہ بولی

اس نے بیک مرر سے اسے دیکھا ____ جو کھڑکی سے پار دیکھ رہی

_____ تھی _____ کیوں ___ ؟؟؟؟اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا

_____ تاکہ اپ کے خلاف ایف ائی ار کٹاوا سکوں

____ اسے اچھو لگا

میرے خلاف کیوں ____ ؟؟؟؟ مسکراتے ہوئے اس نے پوچھا

_____ تھا

اپ کی ذمہ داری تھی نا میں اپ لائے تھے نا مجھے اپ کے افیس کے تھرو
ائی تھی میں یہاں اگر اج مجھے کچھ ہوتا تو کون ذمہ دار تھا ہاں_____؟؟؟

_____ سخت لہجے میں وہ غصے سے بولی

وہ سہی بول رہی تھی اسنے تو اسے دیکھا ہی نہیں تھا ایک مرتبہ کے بعد سچی
بات تھی کہ وہ اسے دیکھنے اور بات کرنے کی ہمت ہی نہیں رکھتا تھا

_____ سوری میری وجہ سے اپ پریشان ہوئی

_____ وہ خاموش رہی کوئی جواب نہیں دیا

اصل غصہ تو اسے فاطمہ پر تھا کہ وہ اسے اتنے اصرار کرنے پر وہ یہاں ائی
تھی ورنہ اسے کوئی شوق نہیں تھا یہاں انے کا اس نے دیکھا ہوا تھا

_____ مری

اپ مجھے اپنے گھر کا اڈریس دے دیں_____ گاڑی چلاتے زاریان بولا

کیوں_____؟؟؟؟اس نے پوچھا

تاکہ اپ کو گھر ڈراپ کر دو_____ وہ بولا

_____ کیوں اپ میرے ڈرایور ہیں کیا_____؟؟؟؟ وہ غصے سے بولی

اس وقت اس سے بات کرنا مطلب شیرنی کے کچھار میں ہاتھ ڈالنا

مجھے افیس کے سامنے ہی اتارے_____ ایک ایک لفظ چبا کر بولی

_____ جی اچھا _____ اس نے اسی میں عافیت سمجھی تھی

اس نے نوٹ کیا تھا کہ یہ لڑکی صرف دیکھنے کی حد تک اچھی تھی زبان تو
_____ اس کی کریلے سے بھی زیادہ کڑوی تھی

لیکن وہ جانتا تھا کہ اچھی گھر کی بیٹیاں غیر مرد سے کڑوے لہجے میں ہی
بولتی ہیں

_____

_____ وہ اسے افیس کے سامنے اتار کر خود گھر نکل گیا تھا

استغفر اللہ یہ لڑکی دیکھنے میں شہید اور بولنے میں زہر ہے _____ گاڑی
_____ چلاتے وہ خود سے بڑبڑایا

خیر شکر ہے اج مل گئ تھیں ورنہ پانے سے پہلے ہی کھو دیتا میں _____

_____ وہ بولا

_____ ذہن میں بار بار اس کا خیال ارہا تھا

_____ یااللہ انکی حفاظت فرمانا _____ اس نے دعا کی

_____ فٹ پاتھ پر چلتی وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی

یااللہ کیا زندگی بس چلتے چلتے ہی گزر جائے گی _____ کالج تھی تب بھی چلنا یونی ائی تب بھی چلنا اب افیس بھی چلنا مجھے تو لگتا ہے کہ میں نے ہمیشہ

_____ بس چلنا ہی ہے

_____ شام کا وقت تھا لیکن دھوپ بہت تیز تھی اس کا چہرہ جل رہا تھا

بس ایک ماہ ہے پھر ان شاءاللہ کچھ اچھا ہی ہو گا _____ خود کو تسلی

_____ دی

مٹر گشت کرتے فوجی کے دل سے اس کے لئے دعا تھی کہ وہ جہاں کہی بھی ہو حفاظت سے ہو اور ایک گاڑی چلاتے زاریان کے دل سے دعا

_____ دی

وہ دو مخلص دلوں کی دھڑکن میں شامل تھی لیکن وہ ان دونوں سے لاپرواہ اپنی انے والی زندگی کے خواب دیکھتی مسلسل درود شریف کا ورد کرتی اپنے گھر کی جانب چل رہی تھی _____

اپنے کمرے میں بیٹھی وہ بہت توجہ سے ڈرامہ دیکھ رہی تھی یوں جیسے اس
_____ سے ضروری تو کوئی کام ہی نہیں تھا

زاریان کمرے میں ایا اسے لیپ ٹاپ پر معصروف دیکھ کر وہ سمجھا کہ وہ کوئی
کام کر رہی ہے ____ لیکن اس کے چہرے پر چھائی مسکراہٹ دیکھ کر وہ
_____ سمجھ گیا تھا کہ وہ کچھ فالتو ہی دیکھ رہی ہے

_____ اس نے دروازہ بجایا

سکرین سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا فورا سے لیپ ٹاپ بند کیا اور دوپٹہ
____ سہی سے سر پر رکھتی وہ کھڑی ہوئی تھی

____ائے بھائی___ اس نے اندر انے کا بولتی وہ سائڈ پر ہوئی

کیا دیکھ رہی تھی میری گڑیا_____ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہ بہت پیار

_____ سے بولا

کچھ نہیں بھیا بس ویسے ہی_____ وہ اس کے ساتھ بیٹھتی ہوئی

_____ بولی

سہی_____ وہ بولا

_____ دونوں کے درمیان گہری خاموشی چھا سی گئی تھی

_____ اپ نے لنچ کیا اج_____ اشال نے پوچھا

جی کر لیا تھا تم نے کیا؟؟؟ ____ اس نے پوچھا

جی کیا تھا ____ اہیستگی سے بولی

اچھا ____ وہ بولا

پھر سے خاموشی ہو گئی تھی

____ دو منٹ کے وقفے کے بعد زاریان بولا

____ گڑیا کچھ بات کرنی تھی اپ سے

____ وہ بہت پیار سے مخاطب ہوا تھا

____جی بھایا_____اتنے ہی پیار سے وہ بھی بولی تھی

بیٹا اب تم ماشاءاللہ سے بڑی ہو گئی ہو اور سمجھدار بھی اب میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اپنے گھر کا کر دوں_____وہ بہت سوچ سمجھ کر لفظوں کا چناو _____کر رہا تھا

نہیں بھیا میں بلکل بھی سمجھدار نہیں ہوئی_____وہ بھیگے سے لہجے میں بولی

_____یوں جیسے ابھی رو دے گی

_____اس نے اسے گلے سے لگایا

میری گڑیا بڑی ہو گی ہے اور لڑکی جب بڑی ہو جاتی ہے نا تو اس کی شادی ____ کر دیتے ہیں ____ اس نے سمجھایا

____ لیکن بھیا ____ وہ بلکل رونے والی تھی

یہ دیکھو میرا دوست ہے نا ارسلان اس کا چھوٹا بھائی ہے بہت اچھا ہے سلجھا ہوا آمریکہ میں ہوتا ہے ڈاکٹر ہے ____ اس نے تفصیل ____ بتائی

بھایا میں شادی نہیں کرنا چاہتی نا ____ انسو بہاتی وہ بولی

____ کیوں گڑیا ____ ؟؟؟؟اس کے انسو صاف کرتے وہ بولا

_____ بھائی میں کیسے رہو گی اپ کے. بیغیر

_____ میری گڑیا جیسے سب کی گڑیا رہتی ہیں ویسے ہی

_____ سب رہے لیتی ہیں نا میں نہیں رہے سکتی

دیکھو اشال بچے سب کو شادی کرنی ہوتی ہے اب تمہاری عمر بھی ہو گی ہے

_____ اچھا نہیں لگتا

_____ بھائیئیئیئ_____ وہ اس کے سینے سے لگ کر رو دی

اچھا بتاوں اس سے شادی نہیں کرنی کیا____ ؟؟؟اس نے پوچھا

_____ نہیں ____ اس نے صاف الفاظ میں بول دیا

وہ حیران ہوا اس کی بہن تو بلکل بھی ان لڑکیوں کی طرح نہیں تھی جو
____ شرماتی ہو ان معاملوں میں

اچھا سہی نہیں ہو گی شادی اس سے چپ ہو جاوں رو نہیں _____ اس
کے انسو صاف کرتا اسے سینے سے لگا یا

اچھا بتاوں کوئی اور پسند ہے یقین کرو میں کچھ بھی نہیں کہوں گا _____
____ وہ بولا

_____ اس کے سینے سے لگی آشال کا دل بہت زور سے دھڑکا

_____ گڑیا _____ اس نے پھر سے پکارا

_____ جی _____ دھیمی سے بولی

_____ بتاونا _____ اس کا چہرہ اپنے سامنے کرتا وہ بولا

بتاوں بچے یقین رکھو اپنے بھائی پر _____ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھمتا

_____ وہ بولا

_____ اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا

_____ مطلب اس کی بہن شرم محسوس کر رہی تھی اس سے

_____ اشال بتاوں اپنے بھائی کو _____ اس نے پھر پوچھا

_____ بھائی نہیں ہمت ہو رہی _____ دھڑکتے دل کے ساتھ وہ بولی

اشال تم سلیمان خان کی بیٹی اور زاریان خان کی بہن اشال خان ہو چلو

_____ شاباش جلدی سے بتاو _____ اس نے ایموشنل کیا

بھائی اپ انکھیں بند کریں _____ اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتی وہ

_____ بولی

_____ یہ لو کرلی _____ انکھیں بند کرتے زاریان نے کہا

بھائی وعدہ کرے یہ ہاتھ میری بات سن کر کبھی نہیں چھوڑے
گے_____ اس کا چہرہ دیکھتی وہ بولی

میں وعدہ کرتا ہوں کی کبھی نہیں چھورڑوگا_____ وہ بولا

اس نے بھی انکھیں بند کی اور دوسرا ہاتھ دل کے مقام پر رکھ کر ایک لمبی
سانس لی اور خود کو کمپوز کیا_____

بھائی وہ_____ روکی اور انکھیں کھول کر اس کا چہرہ دیکھا_____

اس کی انکھیں بند تھی_____

اس نے پھر سے انکھیں زور سے بند کی_____

ایک حیاوالی لڑکی کے لئے یہ بتانا بلکل بھی اسان نہیں ہوتا یہ بات تو لڑکی اپنی ماں تک سے چھاپئے رکھتی ہے اس کا تو پھر بھائی تھا کیسے بتاتی

_____ اخر

_____ اشال بتاو _____ وہ پھر سے بولا

بھائی مجھے اپ کے دوست مرتضی بھائی اچھے لگتے ہیں _____ ایک _____ سانس میں وہ بولی

انکھیں موندے زاریان کو لگا کہ اب وہ کبھی بھی یہ انکھیں نہیں کھول سکے گا _____

_____ہاتھوں کی گرفت ہلکی ہوئی لیکن چھوڑا نہیں تھا

_____اس نے انکھیں کھولی اور اسکا چہرہ دیکھا جہاں انسو ہی انسو تھے

_____وہ اس کے انسو نہیں دیکھ سکتا تھا

بھائی پلیز ناراض نہیں ہونا بھائی اپ اپ جہاں کہے گے وہی شادی کروں گی کوئی ک کوئی ضد نہیں کروں گی لیکن بھائیی اااپ ناراض نہیں ہونا

_____پلیز_____ٹوٹے سے لہجے میں اس نے منت کی

اشال اج اگر تم مجھ سے میری جان مانگتی تو ایک لمحہ بھی نہیں لگاتا لیکن

_____اس نے بات ادھوڑی چھوڑی

_____ اس کا ہاتھ اہیستہ سے اپنے ہاتھ سے نکالا

_____ لال ہوتی بھیگی انکھوں سے اس نے یہ منظر دیکھا تھا

_____ زاریان کی انکھیں بھی لال ہو رہی تھی شاید ضابط کی وجہ سے

جانتی ہو آشال وہ پچھلے دو سال تین ماہ سے گھر سے غائب ہے کوئی پتہ نہیں کہاں ہے زندہ بھی ہے کہ نہیں اور تم اس کی اس لگا کر بیٹھی ہو _____ وہ سخت لہجے میں بولا تھا

بھائی ایسے مت بولے _____ دل میں درد سا ہوا تھا اس کے لئے یہ الفاظ استعمال کرنے پر

اشال تمہیں محبت ہوئی بھی تو اس سے جو محبت کو مانتا ہی نہیں_____ وہ بولا

_____ ندامت کے مارے سر جھکا لیا تھا اس نے

اسے دیکھا جو نظریں جھکائیں کیسی مجرم کی طرح بیٹھی ہوئی تھی

_____ اسے اس پر ترس ایا تھا

وہ باہر نکل گیا اگر وہ تھوڑی دیر وہاں روکتا تو شاید اس کے ساتھ رو

_____ دیتا

_____ وہ ایک جھٹکے سے بیڈ سے اٹھی تھی

_____ ننگے پاوں وہ باہر تک ائی

_____ نیچے جھاکا جہاں وہ اپنے کمرے میں جارہا تھا

_____ انسواس کا چہرہ تر کر چکے تھے

_____ جتنی تیزی سے وہ ائی تھی اتنی ہی اہیستہ وہ واپس جارہی تھی

_____ اللہ اللہ بھائی کو ناراض نہیں کرنا مجھ سے _____ دعا کی

_____ تھوڑیٔ دیر بیڈ پر بیٹھ کر سوچو کی گہریوں میں کھوئی رہی

_____ پھر لائٹ اف کر کے بیڈ پر سیدھا لیٹ کر انکھیں موندی

_____ انسو انکھوں کے کناروں سے نکل کر تکیہ پر گر رہے تھے

_____ اج رات ایسی ہی گزرنی تھی روتے روتے

اپنے کمرے میں بیٹھا زاریان خان اج خود کو سب سے زیادہ مجبور سمجھ رہا تھا

_____

اس کی بہن ایک ایسے شخص سے دل لگا بیٹھی تھی جو محبت کو مانتا ہی نہیں وہ تو محبت کو کھیل سمجھتا تھا _____

_____ وہ رو نہیں رہا تھا لیکن دل خون کے انسو رو رہا تھا

ایک طرف بہن تھی جو جان سے بھی زیادہ عزیز تھی اور ایک طرف وہ دوست تھا جس کی جدائی اسے موت سے بھی زیادہ سخت لگ رہی تھی

موت سے زیادہ کوئی چیز سخت نہیں اس دنیا میں لیکن جدائی کا درد بھی اسی کی طرح ہوتی ہے

سیاہ چھتری اگے رکھے وہ مسلسل اس کی تاروں کو پالاس کے ساتھ جوڑ رہی _____ تھی

کچن سے صفیہ بیگم نے باہر صحن میں بیٹھی نور کو دیکھا اور تاسف سے سر _____ ہلایا

نورر کھ دو اس کو کل تمہارے ابو ٹھیک کرا لائے گے باہر سے _____ کچن
_____ سے وہ بولیں تھیں

او نہوں باہر پیسے دینے سے بہتر ہے خود ٹھیک کر ولو _____ معصروف
_____ سے انداز میں بولی

نورا گر یہ خراب کی نا تم نے پھر دیکھنا گھر بیٹھے اگر اس طرح کے کام
_____ ہو جائے نا تو باہر بیٹھے لوگوں کا کاروبار کہاں سے چلتا

امی باہر بیٹھے لوگ آسمان سے سیکھ کر نہیں اترتے نا ہی کوئی ڈگریاں
ویگریاں ہوتی ہیں ان کے پاس وہ بھی ہماری طرح عام سے لوگ ہوتے ہیں
لیکن ان کے ذہن اچھے ہوتے ہیں بس _____ پالا اس مسلسل اس
چھتری کی تاروں پر گھماتی وہ بولی

ان کا ذہن اچھا ہوتا ہے لیکن تمہارا نہیں جو ٹھیک ہے تھوڑی بہت وہ بھی
_____ خراب کرو گی تم

امی اگر میں چاند پر بھی چلی ئ گی نا تو پھر بھی اپ یہی کہے گی کہ نور جوتے اتار
_____ کر جانا اکہ کہی چاند پر لگی کارپٹ خراب نا ہو

کرو جو کرنا ہے اگر خراب کی نا تو پھر دیکھنا میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے
یہاں _____ وہ غصے سے بولی

امی جی اپکی اہمیت صفر کی طرح ہے جو دیکھنے میں تو خالی سا ہے لیکن اسے اگر
ایک کے ساتھ لگا دو تو دس بن جاتا ہے اسی طرح ایک کے ساتھ دو صفر لگاو
تو سو اور مزید لگاتے جاو تو قیمت بڑھتی ہی رہتی ہے بس میں بھی اس ایک کی

طرح ہوں جس کے ساتھ اپ لگتی ہیں اور اس کی اہمیت بڑھتی جاتی

_____ ہے

_____ وہ عام سے لہجے میں بولتی ان کے دل کو خوش کر گئی تھی

ہماری مائیں بہت سادہ سی ہیں انہیں منانے کی ضرورت نہیں پڑتی ہمارے

_____ چند خوبصورت بول ہی انہیں راضی کر دیتے ہیں

انہوں نے کچن سے باہر بیٹھی اس لڑکی کو دیکھا جو مسلسل اپنے کام میں مگن

_____ تھی

_____ کتنی جلدی اتنی بڑی ہو گئی وہ انہیں پتہ ہی نہیں چلا

_____ وہ بے اختیار مسکرائی تھی

_____ ہاں بھئی کونسی جنگ چل رہی ہے

_____ابو اس کے ساتھ چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولے

کچھ نہیں بس امی میری ذہانت کو دھمکی دے رہی ہیں_____ وہ بولی

اچھا جی___ کیا ہوا اس کو؟؟؟____ انہوں نے چھتری کی طرف اشارہ کیا

_____

کھول نہیں رہی تھی وہ تو ٹھیک کر دی میں نے لیکن اب کھول تو رہی ہے لیکن بند نہیں ہو رہی_____ اس نے انہں بتایا

___اچھا دیکھاو_____ انہوں نے اس کے ہاتھ سے پکڑی

____ ہوں پلاس پکڑاو ____ وہ بولے

___ یہ لے ____ اس نے دیا

____ یہاں سے پکرو ____ انہوں نے ایک تار پکرائیں

____ انہوں ایک ناشد دوشد

کچن سے صفیہ بیگم دونوں باپ بیٹی کو چھتری سے لگا دیکھ کر بولی
____ تھی

یہ دیکھو ہو گئی ٹھیک ___ تقریبا پانچ منٹ کی محنت کے بعد اجر چھتری ٹھیک
____ ہو ہی گئی تھی ___ وہ اسے چھتری بند کھول کر کے بتا رہے تھے

_____ دیکھا امی کیسے ٹھیک ہو گی نا باہر ویسے ہی تین سو لیتے

____ وہ صفیہ بیگم کو دیکھاتی بولی

ہیمم سہی ہے _____ انہوں نے ایک نظر دیکھا اور واپس سے سبزی

____ کاٹنے لگ گئی

____ انہوں گھر کی مرغی دال برابر _____ وہ بڑبڑائی

____ ایسے چھوٹے چھوٹے کام ہر شخص کو انے چاہئے ____ ابو بولے

بلکل ابو لیکن یہاں تو لوگ قدر ہی نہیں کرتے ____ وہ صفیہ بیگم کو دیکھ

کر بولی

_____ انہوں نے اسے دیکھا اور پھر سے اپنے کام میں لگ گئی

_____ اپنے چھوٹے چھوٹے کام کرنا سنت بھی ہے _____ ابو نے بتایا

جی ابو لیکن یہ جو امیر لوگ ہوتے ہیں ان کی زرا سی کوئی چیز خراب ہوئی تو پھینک دیتے نا کہ ٹھیک کرے وہ خراب چیز کو ٹھیک کر کے استعمال کرتے ہوئے اپنی توہین سمجھتے ہیں اصل بات تو یہ ہے کہ ان میں عقل ہی نہیں

_____ ہوتی جو اپنی چیزیں ٹھیک کرے

_____ پلاس کو اپنی جگہ پر رکھتی وہ بولی

_____ اس کی بات سن کر صفہ بیگم نے موڑ کر اس کی طرف دیکھا

ان کی بیٹی تو بلکل بھی عام لڑکیوں کی طرح نہیں تھی لڑکیاں کہاں ایسے کام کرتی ہیں جوان کی صاحبزادی کرتی ہے کبھی چھتری جوڑی کبھی سلائی مشین کا کوئی مسئلہ ہو تو چھٹ سے ٹھیک کر دیا کبھی کیا کر دیا

لڑکیوں کو گھر داری انی چاہیئے اگلے گھر لوگ چھتریاں نہیں جوڑاتے کچن سے صفیہ بیگم بولی

افففف امی کا اگلا گھر وہ بڑبڑاتی چھتری لے کر اندر اگئی

صفیہ بیگم میری بیٹی کو کرنے دو یہ جو کرتی ہے قسم سے یہ ایک دن اپنے خاندان میں ایک کامیاب لڑکی بن کر نام روشن کرے گی ابو نے ایک جذبے سے بولے

کمرے کی کھڑکی کے ساتھ کھڑی ان کی بات سن کر وہ بے اختیار مسکرائی

ان شاءاللہ_____ ابو جی بس اپ اسی طرح ساتھ دینا پھر نور حیا کبھی بھی

_____ اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹے گی

اس محسوس ہوا کہ جیسے کیسی نے عرش پر لا کر بیٹھا دیا ہو_____ باپ کا اپنی

_____ بیٹی پر یقین بیٹی کو ہر مشکل پریشانی سے ڈٹ کر مقابلہ کرنا سیکھا دیتا

جب ایک باپ یہی بول دیتا ہے نا کہ میری بیٹی میرا نام روشن کرے گی تو

بیٹی اس وقت کیسا محسوس کرتی ہے وہ صرف وہ لڑکی ہی جانتی

_____ ہے

اپنی بیٹیوں پر یقین رکھے لڑکی مر تو جائے گی لیکن اپ کے اعتماد کی لاج

_____ اخری سانس تک رکھے گی

_____ وہ لان میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھنے میں معصروف تھی

وہ نورین بیگم تھی اسفید بال چھری زادہ چہرہ انہیں دیکھ کر کوئی یقین نہیں کرتا تھا کہ وہ نورین ہی ہیں ____ بیٹے کی جدائی نے انہیں دن بدن کمزور کر دیا تھا

____ انہوں نے کتاب کا ورق پلٹا

کیسی احساس کے تحت پیچھے

____ دیکھا ____ وہاں کوئی نہیں تھا

_____ وہ واپس سے اپنی کتاب کی طرف متوجہ ہوئی

_____ موسم بہت خوشگوار تھا ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی

____ انہوں نے دوسرا ورق بھی پلٹا

لیکن پتہ نہیں انہیں کیسی انجان سے احساس کے تحت پیچھے دیکھا

_____ تھا

___ اور پھر انہیں شاک لگا

_____ انکھیں حیرانگی کے مارے کھولی کی کھولی رہے گئ تھی

_____ انہیں لگا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہیں

___ پیچھے وہ کھڑا تھا ان کا بیٹا ان کی جان ان کا جہاں سب کچھ

اسمانی رنگ کی شرٹ پہنے جینز پہنے چہرے پہ چھائی مسکراہٹ لیے وہ انہیں
_____ ہی دیکھ رہا تھا جو بلکل سن سی ہو گی تھی

_____ وہ اگے کی طرف ایا اور انہیں اپنے سینے سے لگایا

_____ ان کی پیشانی چومی

_____ اسلام علیکم _____ اس نے سلام کیا

لیکن وہ تو ٹرانس سی کیفیت میں تھی اس کا سلام سنا ہی نہیں بس اس کے

_____ سینے سے لگی اس کو محسوس کر رہی تھی

_____ ماما _____ اس نے پکارا

_____ اس کی پکارنے کی دیر تھی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی

_____ کتنے عرصے بعد کیسی نے انہیں اس نام سے پکارا تھا

مرتضی میرا بچہ میری جان کہاں تھے _____ ؟؟؟؟ دیوانے وار اس کا چہرہ

چومتی وہ بولی

_____دوسری طرف وہ خاموش رہا تھا

اج اسے محسوس ہوا تھا کہ ان سے دور رہے کر اس نے بہت بڑی غلطی کی
____ تھی

____یہاں بیٹھے_____ان کو بازوں سے پکڑ کر بیٹھایا

_____خود گھاس پر بیٹھ کر ان کے گھٹنوں پر اپنا سر رکھا

کیسی ہیں اپ____؟؟؟ان کا ہاتھ چومتا وہ بولا

____اب ٹھیک ہوں_____اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی وہ بولی

دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے حیات صاحب نے ماں بیٹے کا یہ ایموشنل سین

_____ دیکھا تھا

وہ ابھی ابھی افیس سے ائے تھے اور اسے یہاں دیکھ کر ایک جھٹکا لگا تھا

_____ انہیں _____ بیغر اطلاع کے وہ ایا تھا

____ خس خاموشی سے وہ گیا تھا ویسی ہی خاموشی سے وہ واپس ایا تھا

_____ اسلام و علیکم _____ انہوں نے سلام کیا

_____ نیچے بیٹھے اس نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا

_____ اور پھر کھڑے ہو کر ان سے گلے ملا

اس سب عرصے میں اگر اسے کچھ بہت زیادی یاد ایا تھا تو وہ حیات صاحب _____ کی ڈانٹ تھی

_____ کیسے ہو _____ انہوں نے پوچھا

_____ جیسا تھا ویسا ہی _____ اپنی پرانی ٹون میں بولا

جیسے کہار ہا ہو کہ اپ کے پی ایم اے والے زراہ برابر بھی مجھے نہیں سدھار _____ سکے

_____ اچھا _____ وہ اسے دیکھتے بولے

_____ جیی _____ ان کی انکھوں میں دیکھتا وہ بولا

وہ ان دو سالوں میں کیا کرتا تھا کیا کھاتا تھا سب کچھ ایک ایک چیز کی خبر رکھتے تھے وہ اس سے ایک لمحے کی لیے بھی غفلت نہیں کرتے تھے اس کے سنئیر ان کے زمانے میں ان کے جونئیر تھے ایک ایک چیز کی خبر ملتی _____ تھی انہیں اس کی

_____ دونوں باپ بیٹے کے درمیان خاموشی چھا گئی

تمہاری صورت بدل گئی ہے لیکن سیرت ویسی ہی ہے _____ حیات صاحب اس کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیتے ہوئے بولے _____۔

صورتیں بدل سکتی ہیں ڈیڈ لیکن سیرت کبھی نہیں بدلتی _____ ٹانگ _____ پر ٹانگ چڑھا کر وہ کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھتا وہ بولا

نہیں بیٹا جب دل چوٹ کھاتا ہے ناتوانسان اتنابدل جاتا ہے کہ خود کو ہی نہیں پہچان سکتا_____ وہ بولے

لگتا ہے ڈیڈ جوانی میں اپنے بھی بہت چوٹے کھائیں ہیں_____ وہ ساتھ ____ بیٹھی اپنی ماں کو دیکھتا ان سے بولا

گدھے ساری زندگی آلو ہی رہنا_____ وہ تپ کے بولے

اس نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا پھر مسکرایا_____ واہ گدھا بھی اور الو _____ بھی

_____ وہ ان کی بات پر بے اختار ہنس گیا تھا

اور کتنے عرصے بعد وہ اس طرح مسکرایا تھا شاید دو سال بعد ہی_____

کہی جارہے ہو بیٹا_____؟؟؟؟اسے ڈریسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال
___سیٹ کرتا دیکھ کر نورین بیگم نے پوچھا تھا

جی ماما زاریان سے ملنے جارہا ہوں اپ کو کچھ چاہیئے تو میں لے اوں
گا وہ بولا
_____

ہمیشہ سے جب بھی وہ کہی باہر جاتا چاہیئے آوارہ گردی ہی کرنے جائے لیکن
ان سے لازمی پوچھتا تھا کہ کچھ چاہیئے تو میں لے اوں گا یہ اس کی عادت سی
_____بن گئی تھی اور اج دو سال بعد اس نے یہ بات دہرائی تھی

نہیں بیٹا کچھ نہیں چاہیئے تم اگے میرے لیے بس یہی کافی ہے_____

____بہت پیار سے بولی تھیں وہ

_____وہ بے اختیار مسکرایا

_____اسے ایک ماہ کی چھٹیوں ہوئی تھیں

مرتضی ایک بات پوچھتی تھی تم سے_____صوفے پر بیٹھتی وہ

_____بولی

____جی ماما_____پر فیوم لگاتا وہ بولا

بیٹا تمہیں زاریان کی بہن کیسی لگتی ہے_____؟؟؟؟؟

____ زاریان کی کونسی بہن ماما مجھے تو کوئی یاد نہیں ____ وہ سوچتا ہوا بولا

____ اسے وہ واقعی بھول چکی تھی

ایک وہ تھی جو اسے برسوں سے دل میں بسائے بیٹھی تھی

____ اور وہ سنگدل شخص تھا جو اسے برسوں سے بھولائے بیٹھا تھا

بیٹا وہی اشال چنچل سی جیسے تم کہتے تھے کہ یہ بہت ہستی ہے ____

____ انہوں نے یاد دلایا

____ اہو وو اچھا وہ ____ اسے یاد آیا

ہاں وہی کیسی لگتی ہے وہ تمہیں_____؟؟؟؟انہوں نے پھر سے

___پوچھا

ٹھیک ہے لیکن اپ کیوں پوچھ رہی ہیں_____اسے کچھ کچھ سمجھ اگئ تھی

____کہ وہ کیا کہنا چاہ رہی ہیں

____مجھے تو وہ بہت اچھی لگتی ہے_____وہ بولی

ٹھیک ہے ماما اپ اسے اپنی بیٹی بنا لے لیکن بہو بنانے کا سوال ہی پیدا نہیں

ہوتا_____پر سکون سے لہجے میں وہ انہیں صاف صاف منا کر چکا

_____تھا

کیوں بیٹا اتنی اچھی سمجبدار سلجھی ہوئی بچی ہے تمہارے ساتھ اتنی اچھی لگے گی_____

ماما وہ اچھی ہو گی بہت اچھی ہو گی ائی ایگری بٹ ماما میں اسے لائف پاٹنر نہیں بنا سکتا پلیز اپ بھی ڈیڈ کی طرح مجھ پر یہ زیادتی نہیں کرنا_____ وہ بولا_____

اچھا سہی جیسے تمہیں سہی لگے_____ وہ اداسی سے بولی_____ لیکن یہ بتادو کہ کوئی اور پسند ہے_____؟؟؟؟انہوں نے پوچھا_____

وہ میں وقت انے پر بتاوں گا_____ لبوں پر ایک خوبصوت سی مسکراہٹ سجی_____

وہ سمجھ گئی تھیں_____ اچھا نام تو بتاوں کہاں رہتی ہے_____ ؟؟؟ایک ہی باری میں سوال کر گئی تھی_____

پہلے خود تو پتہ کر لو_____ وہ بولا

کیا مطلب تمہیں نہیں پتہ کہ وہ کون ہے_____ ؟؟؟انہیں حیرانگی ہوئی

نہیں ماما_____ ڈریسینگ ٹیبل سے ٹیک لگاتے وہ بولا_____

میں کیسے یقعن کر لو کہ تمہیں کچھ نہیں معلعم اس کے بارے میں_____ وہ بولی

ماما وہ پردہ کرتی ہیں_____ وہ بولا تھا_____

اچھا پھر وہ تمہیں کہاں سے اچھی لگ گئی_____؟؟؟انہوں نے

_____پوچھا

ماما مجھے ان کا کردار اچھا لگ گیا ہے_____وہ بولا

____کیا مطلب_____انہیں بلکل بھی سمجھ سکی اس کی بات کو

مطلب ماما وہ ایک خوبصورت کردار کی حجابی لڑکی ہے جس پر اپ کا بیٹا فدا

_____ہو گیا ہے

اچھا اچھا کہاں پر ملی وہ تمہیں____؟؟؟انہوں نے بے چینی سے پوچھا

اکر پوری کہانی تفصیل سے بتاوں گا ابھی لیٹ ہو رہا ہوں_____ ڈریسنگ

_____ ٹیبل سے ہٹتا وہ بولا

_____ مرتضی میں اج یہ کہانی سن کر سو گئ

اوکے اج اپ کو ایک حجاب زادی اور سید زادے کی حقیقی کہانی سنا کر ہی

_____ سوں گا_____ وہ ان کی پیشانی چومتا بولا

_____ اچھا ٹھیک ہے جاوں اللہ حافظ_____ وہ اسے پیار کرتی بولی

_____ اوکے اللہ حافظ_____ وہ کمرے سے باہر نکل گیا

پتہ نہیں مرتضی تم نے کیسی لڑکی چنی ہے اللہ خیر کرے_____وہ
_____بولتی کمرے سے باہر نکل گئ

یااللہ جی پلیز اپ بھائی کو مت ناراض کرے مجھ سے پلیز اللہ اپ جانتے ہیں
میں بھائی کی ناراضگی سے مر جاوں گی اللہ اپ کچھ کرے پلیز

اللہ
_____

اللہ محبت تو کیسی کو بھی کیسی سے بھی ہو سکتی ہے اس پر اختیار تھوڑی نا ہے
لیکن اللہ جی میں اپنے بھائی کو ناراض کر کے خوش نہیں ہو سکتی اللہ جیسی
_____چہرہ دعا والے ہاتھوں پر گرا کر وہ گر گرا رہی تھی

یااللہ مجھے معاف کر دے میں نے ایک نامحرم کی محبت دل میں
_____رکھی

یااللہ یہ دل میرے اختیار میں نہیں تھا

یااللہ مجھے معاف کردے اللہ جی مجھے معاف کردے

یااللہ بس میرے دل سے اس بندے کو نکال دے پھر بھائی جہاں کہے گے وہی شادی کروں گی لیکن اللہ جی میرے بھائی کو مجھ سے ناراض نا کرے اللہ میرا دل پھٹ جائے گا میں اپنے بھائی کی ناراضگی نہیں برداشت کر سکتی

اللہ جی میں اپ کی اور بھائی کی ناراضگی نہیں برداشت کر سکتی وہ گر گرا رہی تھی رو رہی تھی تڑپ رہی تھی

اللہ تو دعائیں سنے والا ہے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے ولا تو پھر وہ کیسے اپنی اس ٹوٹی ہوئی بندی کی دعائیں نہیں سنے گا

وہ جائے نماز پر بیٹھی اسے بھول جانے کی دعائیں کر رہی تھی

_اور وہ بے پرواہی کے قہقہے لگا کر اپنی زندگی میں خوش تھا

لیکن محبت اسے بھی ہو گئی تھی یکطرفہ محبت وہی محبت جو اشال خان کو ہوئی تھی

_____

لیکن وہ تو جائے نماز پر بیٹھی گر گرا کر اس یکطرفہ محبت کو بھول جانے کی دعائیں مانگ رہی تھی

مگر وہ تو اس ذات کو ہی بھولا بیٹھا تھا وہ کہاں جائے گا یکطرفہ محبت کا روگ لے کر_____

اس لڑکی کو تو خدا مل گیا تھا لیکن وہ تو خدا کی ذات سے ہی انجان

_____ تھا

زاریان نے اس سے پچھلے دو دن سے ایک بات بھی نہیں کی تھی گہری
خاموشی تھی دونوں کے درمیان اور یہ خاموشی ان دونوں کے لئے عذاب
بن چکی تھی _____ اور یہ عذاب ان دونوں کو اندر سے ختم کر رہا تھا

_____

____ وہ اپنے کیبن میں بیٹھی بہت خوشی سے ایک فائیل تیار کر رہی تھی

_____ خوشی ہی اتنی بڑی تھی کہ خوش ہونا تو بنتا تھا

اسے ایک دوسری جگہ بہت اچھی جاب مل۔ گئی تھی جس کی وہ حقدار تھی

_____ ویسے جاب

کافی عرصے بعد ائے ہیں یہ_____ فاطمہ مرتضی کو زاریان کے کمرے
_____ میں جاتا دیکھ کر بولی

_____ نور نے اس کے تعاقب میں دیکھا لیکن وہ اندر جا چکا تھا

پلیز نور سوری نا دیکھو اج تو معاف کر دو فاطمہ نے اس سے کوئی
___ جواب نہیں پایا تو بولی

پلیز فاطمہ مجھے کام کرنے دو_____ وہ اس دن سے اس سے ناراض تھی
کچھ نہیں بولی تھی یہاں تک کہ یہ بھی نہیں کہ وہ اسے کیوں اکیلا چھوڑ ائی
_____ وہ خاموش رہی تھی اور یہ بھی اس کی ناراضگی کا اظہار تھا

اچھا پلیز میں مانتی ہوں میری غلطی ہے لیکن غلطیاں تو سب سے ہوتی ہیں_____ وہ بولی

_____ لیکن دوسری طرف وہ بہت غور سے اپنے کام میں مگن تھی

نور پلیز ناسوری یہ دیکھو میں تمہارے لئے بیسکٹ بھی لائی ہوں_____ وہ _____ اسے بیسکٹ کا پکیٹ دیکھاتی بولی

_____ اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر بیسکٹ کو دیکھا

بیسکٹ دے دو مجھے_____ وہ اس کے ہاتھ بیسکٹ لیتی بولی_____

نقاب کے اندر سے وہ مسکرا رہی تھی_____ ا

_____ اب معاف بھی کردو ظالم لڑکی _____ وہ معصومیات سے بولی

_____ ادھواوں _____ اسے اپنے ساتھ لگاتی وہ بولی

وہ ایک بسیکٹ پر نہیں پھگلی تھی بسکٹ تو بہت تھے وہ کہی سے بھی لے لیتی
لیکن اس طرح منانے والے کہی سے بھی نہیں ملتے مخلص دوست بھی
کیسی کیسی کی قسمت میں ہوتے ہیں

_____

وہ اس کے لئے غیر تھی لیکن اسے اتنے دن سے منا رہی تھی وہ چاہتی تو
نہیں مناتی تھوڑا نا وہ اسے جانتی تھی لیکن اسے عزت راس تھی وہ عزت
_____ دینے والوں کو ان سے بھر کر عزت دیتی تھی

_____ تھینکیووووووسووووو مججججججججج

_____ وہ خوشی سے بولی

اسی خوشی میں اج اپنا چہرہ دیکھادو پلیز نور منا نہیں کرنا_____ اس نے

_____ منت کی

وہ دو سال سے اس کے ساتھ کام کر رہی تھی لیکن اس نے ابھی تک چہرہ

_____ نہیں دیکھا تھا اس کا

کیسے دیکھاوں یہاں سب میل ہیں_____ وہ بولی

نور ابھی سب مرد سر کے سات میٹنگ روم میں ہیں پلیز_____ اس نے

_____ پتایا

_____ اچھا گڑیا یہ فائیل کمپلیٹ کر لو پھر دیکھاتی ہوں

فاطمہ اس سے عمر میں دو سال بڑی تھی لیکن وہ اسے یوں ٹریٹ کرتی جیسے خود بڑی اور وہ اس سے دو سال چھوٹی ہو

_____ اچھا جلدی کرو پھر سارے نمونے باہر اجائے گیٔ _____ وہ بولی

_____ فاطمہ ایسے نہیں بولتے _____ اس نے ٹوکا

قسم سے سارے نمونے ہی تو ہیں ایک مرغے کی طرح بال کھڑے کراتا ہے دوسرا اٹھر کیوں کی طرح گھورتا رہتا تو کوئی سستے سے پرفیوم لگا کر دماغ خراب کر دیتا اس کے خوشبو سے پتہ نہیں وہ کونسے افیس ہوتے ہیں جہاں ہینڈسم ہینڈسم لڑکے ہوتے پھر ان سے ایک لڑکی فائیل اٹھائے ٹکرا جاتی پھر وہ لڑکا سوری بولتا ہے اور اسے نیچے سے وہ سارے پیپرز اٹھا کر دیتا ہے

یہاں تو میری کیسی لڑکے سے ٹکر نہیں ہوتی ہے البتہ ٹیبل دروازوں سے ضرور ہوتی ہے ____ وہ بولی

ڈارمے دیکھنا کم کرو لڑکی ____ فائیل میں سر دئے وہ بولی

قسم سے نور پتہ نہیں وہ کونسی لڑکیاں ہوتی ہیں جن کے لئے شہزادے اتے ہیں اور ایک ہم ہیں جس کے لیے یا کوئی گاڑیوں کا میکنک ہوتا ہے یا پھر ایک عام سی نوکری والا یا پھر دوسرے ملک پردیس والا جس کے انظار میں ہی زندگی گزر جاتی ہے ____ وہ کھوئے سے انداز میں بولی تھی

پہلی بات شہزادے شہزادیوں کی زندگی میں اتے ہیں اور شہزادیاں بہت کمزور ہوتی ہیں زرا زرا سی بات پر رو دینی والی اور ہم شہزادیاں نہیں ہم تو

وہ ہیں جنہیں ہزاروں چوٹے لگے لیکن اپنے ماں باپ سے چھپا کر اپنے سینو
___ میں دفن کرے رکھتی ہیں اپنے دکھ

اور دوسری بات لڑکا حلال کما کر کھلانے والا لو مخلص ہو ساری دنیا کے
سامنے تمہارے ساتھ ڈٹ کر کھڑا ہونے والا ہو یہ امیر زادے اکثر بیچ
راہوں پر چھوڑ جاتے ہیں _____ آرام سے لہجے میں وہ اسے بہت کچھ
_____ سیکھا گئی

نور شہزادے کیوں نہیں ہوتے ہمارے لئے _____ ؟؟؟اس نے پھر
_____ سے وہی بات دھرائی تھی

کیونکہ دنیا کی سب سے عزیم عورت حضرت فاطمہ (رض) جنت میں
عورتوں کی سردار وہ مضبوط اور نیک کردار کی عورت تھی تبھی وہ حضرت
_____ علی (رضہ) جیسے مرد کے دل کی اکلوتی ملکہ بنی

تم بھی نیک اور مضبوط کردار کی لڑکی بنو تمہارے لئے بھی کوئی نیک ائے گا اور تمہیں اپنے دل کی ملکہ بنالے گا_____ بہت پیار سے اس نے _____ سمجھایا

____ نور نیک کردار کیسے بنایا جاتا ہے____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

وہ مسکرائی_____ قران پاک میں جہاں جہاں عورتوں کا ذکر وہ پڑھنا اور اس کی گہری میں جانا خود ہی جان جاوں گی نیک کردار عورت کیسے بنا جاتا _____ ہے

قران پاک سے کیسے ڈھونڈو_____ ؟؟؟ایک نیا سوال کیا اس _____ نے

یہی تو ہم کمیسٹری فیزکس میتھس کو کتنی محنت سے پڑھتے ہیں لیکن وہ ہمیں اچھے بھی نہیں لگتے ہیں اور ہم۔ یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ دنیا تک ہی ہے بس پھر بھی ہم کتنی محنت کرتے ہیں ان پر لیکن ہم وہ کتاب نہیں پڑھتے جیسے اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے بھیجا خیر تم کبھی ان عزیم عورتوں کی سیرت کو پڑھنا ان سے تمہیں معلوم ہو گا کہ نیک سیرت عورت کا کردار کیسا

_____ ہوتا _____ پیار بھرے لہجے میں وہ بولی تھی

_____ شکریہ نور _____ اس نے شکریہ ادا کیا

_____ وہ بے اختیار دھیما سا مسکرائی

_____ شکریہ نہیں بس عمل کرنا ان باتوں پر

_____ ان شاءاللہ ضرور _____ وہ ایک عزم سے بولی

_____ ان شاءاللہ دھیمی سے لہجے میں وہ مسکراتی ہوئی بولی

_____ حقیقی خوشی تو ابھی ہوئی تھی کیسی کو راہ ہدایت دیکھا کر

وہ اس کے افیس میں بیٹھا کب سے اس کا انتظار کر رہا تھا اب تو اکتاہٹ سی _____ ہو گئی تھی

_____ وہ اٹھا اور دروازہ کھولا

پچھلے ادھے گھنٹے سے وہ زاریان کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ تھا کہ انے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

نور یار اب تو دیکھا دو اپنا چہرہ فاطمہ کو یاد ایا

کیا کرو گی میرا چہرہ دیکھ کر وہی شکل ہے جو سب کی ہوتی ہے وہ سادہ سے انداز میں بولی

لیکن تم نے کہا تھا کہ دیکھاو گی اور دیکھوا بھی موقع بھی اچھا ہے پلیز نا یار اس نے پھر سے منت کی

اچھا اپنے نقاب کی لگی ایک سائڈ کی پین اتاری

یہ دیکھو وہی شکل ہے دو انکھیں ایک ناک عام سی رنگت بس_____ وہ بولی

واللہ نور تمہارے چہرہ نور ہی نور ہے_____ وہ اس کے چہرے کو دیکھتی ____ کھوئے سے لہجے میں بولی

____ اس کی بات پر بے اختیار وہ مسکرائی

ماشاءاللہ نور تم مسکراتے ہوئے بہت پیاری لگتی ہو_____ اس نے ____ تعریف کی

_____ تم پیاری ہو اس لئے تمہیں سب پیارے لگتے ہیں

اچھا کیا اب کر لوں نقاب___ ؟؟؟اس نے کہا

نہیں مجھے دیکھنے دو پلیز_____ وہ اس کے چہرے پر نظریں گارے مسلسل
_____ دیکھ رہی تھی

_____ فاطمہ مر دا جائے گا کوئی

وہ بولی

_____

_____ وہ ابھی یہ بولی ہی تھی کہ میٹینگ روم کا دروازہ کھلا

اس کے افیس کا دروازہ کھولا اور بے ساختہ باہر بیٹھی اس لڑکی پر نظر پڑی جو
____ مسلسل اپنی نقاب کو پین کر رہی تھی لیکن وہ نہیں ہو رہا تھا

وہ تھوڑا قریب گیا اور پھر روک گیا سانس روکی اور پھر سے چلی

____ وہ وہی تھی اس کی حجاب زادی

____ وہ فورا سے اس کے اگے اپنی پیٹھ کر کے کھڑا ہو گیا

اس نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا تھا چہرے کے اگے اس نے اپنے دوپٹہ کا

_____ نقاب بنایا ہوا تھا لیکن پین نہیں ہو رہا تھا

وہ تو اس کا محفظ بن کر کھڑا ہوا تھا کہ کہی کوئی غیر مرد کی اس کے چہرے پر

_____ ایک نظر ہی نا پڑ جائے

میٹینگ روم سے سب لڑکے باہر نکل رہے تھے کوئی بھی اس کے پیچھے
_____ بیٹھی لڑکی کو نقاب سے لڑتا نہیں دیکھ رہا تھا

_____ وہ اس وقت ایک انجان محافظ بنا تھا اس کے لئے

____ اس نے بہت مشکل سے پین لگائی

پیچھے منہ کر کے دیکھا جہاں سفید شارٹ اور جینز پہینے ایک لڑکا اس کی
_____ جانب کمر کر کے کھڑا تھا

_____ شکر ہے اللہ جی _____ اس نے شکر ادا کیا

____ نظر اس لڑکے پر گئی

کیا یہ لڑکا جان پوچھ کر کھڑا ہوا ہے یا پھر اللہ نے میرے حفاظت کا وسیلہ ___بنایا ہے_____ ؟؟؟؟؟وہ بڑبڑائی

اللہ جی شکریہ____اس نے پھر سے شکر ادا کیا تھا اللہ کی اس مہربانی _____پر

____اگے چہرہ کر کے وہ اب اپنے کمپیوٹر پر کچھ ٹائپ کرنا شروع ہو گئی تھی ۔پاس بیٹھی فاطمہ اس سب سے انجان اپنے کام میں مگن تھی_____

وہ میٹینگ روم میں چیئیر کو دیوار کی جانب کیے کیسی سے فون پر بات کر رہا تھا_____نہیں ہم کل میٹینگ رکھے گے اس بارے میں_____وہ بولا

اوکے اللہ حافظ _____ دوسری طرف وہ اللہ حافظ کہتا چیئر سمیت اگے کی

_____ جانب ہوا

____ شاکڈ لگا تھا نظریں اس پر جم سی گئی تھی اسے سامنے کھڑا دیکھ کر

_____ وہ تو بہت بدل گیا تھا

_____ گربان کے کھلے بٹن اب بند ہو چکے تھے

ماتھے پر گرے لمبے بال اب فوجی کٹینگ میں تبدیل ہو کر اسے اور پر کشش

بنا رہے تھے

وہ اپنے پرانے انداز میں ہی ٹیبل سے ٹیگ لگائے پاوں ایک دوسرے پر کینچی کی طرح رکھے بازوں کو سینے پر باندھے وہ اسے بہت فرصت سے _____ دیکھ رہا تھا

____ مرتضی _____ وہ ٹرانس سی کفیت میں کھڑا ہوتا بولا

_____ اس کے قریب جا کر اس کے گلے لگا

ہاں تم نے کیا سمجھا کہ کہی مر گیا ہوں _____ اس خود سے علیحدہ کرتے وہ بولا

میں تھوڑی دیر پہلے سوچ رہا تھا کہ یہ بندہ سدھر گیا ہے لیکن یہ میری ____ بے وقیوفی تھی _____ اسے کرسی پر بیٹھنا کا اشارہ کرتا وہ بولا

پتہ نہیں تمہیں اور ڈیڈ کو کیوں لگا کہ میں بدل کراوں گا_____ وہ بولا

خیر چھوڑو یہ بتاوں کہاں غائب تھے سید صاحب کونسے سسرال میں رہائش پزیر تھے اپ صاحب_____ وہ مسکراتا ہوا بولا

_____ آسکی بات پر وہ مسکرایا

میں تو پی ایم اے والوں کے ہاں رہائش پزیر تھا لیکن تو بتا تو نے کوئی سسرال ڈھونڈا یا بس ویسے ہی ٹائم ضائع کیا_____ ؟؟؟؟؟

اس کی بات پر وہ کھلکھلا کر ہنسا بہت عرصے بعد وہ اس طرح ہنسا تھا_____

نہیں سسرال تو نہیں ڈھونڈا_____اس نے لڑکی ڈھونڈی تھی

سسرال تو ابھی ڈھونڈنا تھا_____اس نے سوچا

میں تو سمجھا کہ میں اوں گا تو چھوٹے چھوٹے دس پندرہ بچے ائے گے اور چاچو چاچو کہے گے لیکن تو نے میرا سارے ارمان میں ہی پانی پھیر دیا_____

ہاہہاہاہاادس پندرہ ان میں کیا محلے والوں کے بچے بھی شامل ہوتے کیا_____؟؟

نہیں صرف تیرے ہی ہوگے وہ سب کیونکہ پٹھانوں کے اتنے ہی بچے ہوتے ہیں نا_____وہ بولا

_____بے حیاادمی شرم کر کچھ_____اس نے شرم دلائی

سوری شرم اس نوٹ اوالیا بیل_____لاپرواہی سے انداز میں

_____بولا

مجھے تو خیر کوئی نا کوئی مل ہی جائے گی تو اپنی بتا سید صاحب_____؟؟؟؟اس

نے پوچھا

افففففف ہم سے نا پوچھو ہم بہت ستائے ہوئے ہیں_____دل کے مقام پر

_____ہاتھ رکھتا وہ ایکٹینگ کرتا بولا

کیوں بڑے سید صاحب سے کیا مار کھائے ہوئے ہیں

اپ_____؟؟؟؟اس نے پوچھا

نہیں یار ہم تو وہ اسے کیا کہتے ہیں ع ش ق اس کے ستائے ہوے

ہیں_____وہ بولا

استغفر اللہ ناپسند ناپیار ڈائیر کٹ ہی وہ مطلب بھی پتہ ہے اس

____کا_____اس نے وہ لفظ بولنے سے پرہیز کیا وہ ڈرتا تھا اس لفظ

مطلب ق سے قیامت کہ اگر محبوب نا ملے تو قیامت مل جائے توش سے

شکر_____وہ بولا

____اورع سے____؟؟؟بے ساختہ اس نے پوچھا

ع سے صرف عشق ہی بنتا ہے_____ وہ بولا

نہیں میں نے ع سے عقاب پڑھا تھا_____ زاریان بولا

ہائے لڑکے تم نے جو کتابیں پڑھی ہیں اس میں یہی کچھ پڑھاتے ہیں ہم نے
توع سے عشق ہی پڑھا ہے_____ وہ بولا

واہ سستے عاشق تیری یہ باتیں سنی نا تیرے ابا حضور نے تو تجھے بتائے گے
کہ ع سے کیا بنتا ہے_____ اس نے بتایا

_____ ہاہاہاہا واہ سستا عاشق_____ وہ اس کی اس بات پر مسکرایا

ایسی باتیں سستے عاشق ہی کرتے ہیں اصل مرد تو نکاح کرتا ہے_____

وہ بولا

ان شاءاللہ وہ بھی کرے گے فلحال تیرا اپنا کیا ارادہ ہے پھر_____ اس نے

پوچھا

اس کی بات سن کر انکھوں کے سامنے بہن کی وہ لال انکھیں ائی

تھی

_____ درد برداشت کیا اور اس سے بولا

میرا تو فلحال تیری یہ فالتو کی باتیں سنے کا ارادہ ہے کیونکہ انہیں میں نے

_____ بہت مس کیا ہے

اور میں نے تو تجھے ایک زراہ بھی مس نہیں کیا_____ وہ بولا

_____ تجھ سے امید بھی یہی ہے

کچھ کھلا یار_____ وہ بولا

کیا کھائے گا____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

اپنی بیوی کے ہاتھ کا کچھ بھی_____ وہ بولا

ڈرامے بازادمی تجھے فوج والوں نے یہی سیکھایا ہے_____ ؟؟؟؟؟

فوج والوں نے نہئں یہ تو بس ع سے عشق کی مہربانی ہے_____ وہ بولا

ویسے ہے کون وہ بد قسمت_____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

پتہ نہیں لیکن بہت جلد بتاوں گا_____ وہ بولا

کیا مطلب تجھے نہیں پتہ کہ وہ کون ہے_ ؟؟؟؟اسے حیرانگی ہوئی

نہیں____ وہ بولا

_____ تو پھر کیوں پچھلے ادھے گھنٹے سے یہ فالتو کے فلسفے چھاڑ رہا تھا

یہ تو بس میں پریکٹس کر رہا تھا_____ ہنستا ہوا بولا

_____ اس کی بات پر اس نے گھورا

____ایک نمبر کا فالتو آدمی ہے تو مرتضی

ہاں بس ہوں فالتو ہی مجھے کچھ کھلا صبح کا ناشتہ کیا تھا اس کے بعد ابھی تین بج

____رہے ہیں کچھ بھی نہیں کھایا____اس نے بتایا

اچھا صبح سے کہاں اوارا گردیاں کر رہا تھا تو____؟؟؟؟زاریان نے

پوچھا

اپنی محبوبہ کے ساتھ____وہ بولا

اس کی محبوبہ کون تھی

____وہی اس کی سیاہ ہیوی بائیک

اچھا چل کیا کھائے گا بتا میں مانگوا دیتا ہوں____؟؟؟؟

نہیں تیرے افیس کا نہیں کھانا میں نے کچھ باہر چلتے ہیں_____وہ بولا

___ وہ رکا وہ اس وقت بلکل بھی باہر نہیں جا سکتا تھا

___یہی مانگوا لیتے ہیں نا_____اس نے کہا

نہیں اٹھ___کہتا وہ کرسی سے اٹھا تھا

_____مجبورا اسے بھی اٹھنا پڑا تھا

چل_____ مرتضی نے اسے چلنے کا آشارہ کیا جو اس وقت بہت گہری

_____ سوچ میں تھا

وہ بے چارہ بہت بری طرح سے پھنس گیا تھا اج نور کا لاسٹ ڈے تھا اور وہ سب کچھ کلئیر کرنا چاہتا تھا اس کے بعد تو وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کونسے

_____ افیس جا رہی ہے وہ کہاں ڈھونڈتا پھیرے گا اسے

ایک طرف وہ دوست تھا جس کے لئے جان بھی حاضر تھی اور ایک طرف

_____ وہ لڑکی تھی جو پچھلے دو سالوں سے اس کی جان بنی ہوئی تھی

باہر نکلتے دونوں دوستوں نے اسے دیکھا جو ہمیشہ کی طرح سیاہ عبائے میں

_____ ملبوس بہت توجہ سے اپنا کام کر رہی تھی

دونوں نے دیکھا دونوں کی نظریں مختلف تھی احساسات مختلف تھے ایک کو
_____ کھو جانے کا ڈر تھا اور ایک پانے کی جستجو میں تھا

لیکن قسمت کس کے ساتھ تھی اس بات سے دونوں ہی انجان
_____ تھے

نور میں تمہیں بہت زیادہ مس کروں گی پلیز مجھ سے کانٹیکٹ
___ رکھنا _____ فاطمہ اس سے ملتی ہوئی بولی

میں بھی تمہیں بہت یاد کروں گی فاطمہ میری زندگی میں تم پہلی ہو جیسے
میں نے دوست بنایا ہمیشہ یاد رہو گی _____ وہ بولی

دل ہی نہیں کر رہا ہے تمہیں الوداع کرنے کو ____ انکھوں میں ائی نمی ____ کو صاف کرتی فاطمہ بولی

____ الودع کرنا اسان نہیں ہوتا خود کو مضبوط کرنا ہوتا

میں تھوڑا نا دنیا ہی سے جا رہی ہوں یہی اسی دنیا میں اسی شہر میں ہو گی جب دل کرے گا مل لیا کرے گے ____ اسنے بھی اپنے انسو کو اندر کی طرف ____ دھکیلا ____ وہ کیسی بھی صورت رونا نہیں چاہتی تھی

اللہ نا کرے کہ تمہیں کچھ ہو اللہ تمہیں صحت اور ایمان والی زندگی ____ دے

اچھا چلو تمہاری بس انے والی ہے جاوورنہ لیٹ ہو جاو گی_____اس سے
_____برداشت نہیں ہو رہا تھا یہ سارا منظر

_____نوررروہ پھر سے گلے لگی اور اب بقاعدہ رو رہی تھی

اس سے برداشت نہیں ہوا وہ بھی ساتھ ہی رونے لگی تھی_____اج
اسے محسوس ہوا کہ جدائی کیا چیز ہوتی

بچپن میں جب وہ سکول سے میٹرک کا لاسٹ پیپر دیا تو اس کی سب کلاس
فیلو اپنی اپنی دوستوں کے گلے لگ کر رو رہی تھی اسے لگا کہ یہ سب اور ر
ایکٹینگ ہے بھلا دوستوں سے جدا ہوتے کون روتا ہے پھر کالج میں ائی
وہاں بھی یہی سین تھا لیکن وہ اس وقت بھی اسے ایکٹینگ ہی کہتی تھی
یہاں تک کے یونی میں بھی کیونکہ اس کی کوئی دوست تو تھی نہیں جس سے

جدائی کے وقت وہ روتی لیکن اج معلوم ہوا دوستو کی جدائی کیا ہوتی بس
_____ جان نہیں جاتی بقعی سب کچھ چلا جاتا ہے

_____ فاطمہ مجھے کمزور مت کرو یار _____ اس سے الگ ہوتی وہ بولی

اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا اور میٹھا کم کھانا ورنہ یانا ہو کہ اگلی دفعہ میں جب ملو تو
___ اتنی موٹی ہو چکی ہو تم کہ میں پیچان ہی نا سکو _____ فاطمہ بولی

____ بد تمیز اللہ حافظ ____ اسے ہلکی سی چپیٹ لگاتی وہ بولی

فاطمہ کی بس اچکی تھی ____ وہ اس پر چھڑی پیچھے منہ کر کے اسے دیکھا جو
_____ اسے ہی دیکھ رہی تھی

_____ دونوں کو لگا کہ وہ اخری دفعہ مل رہی ہیں

ناجانے اب قسمت کہاں ملنے کا موقع دے _____ اس نے سوچا اور اپنے
_____ گھر کے راستے وہ پیدل چل پڑی

دھوپ انتہائی سخت تھی فٹپاتھ پر چلتی وہ اس شاپ کے سامنے ائی جہاں سے
_____ اس نے اخری مرتبہ اپنا رجسٹر لیا تھا

ایک دن اتنی کامیاب ہو کر اوں گی کہ یہاں موجود ساری کتابیں خرید
_____ سکوں _____ وہ خود سے بڑبڑائی اور اگے کی طرف نکل گئی

وہ دوکان ایک دفعہ ہمر سے وہی رہے گئی اور وہ اسے نکل گئی تھی اس سے
_____ پیچھے چھوڑ کر

وہ دونوں خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے اس دن سے اج تک دونوں ہی چپ تھے _____

مرتضی اگیا ہے _____ وہ بولا

منہ کی طرف جاتا نوالے والا ہاتھ وہی رہے گیا دل اتنا تیز دھڑکا یوں جیسے باہر کو نکل اے گا _____

وہ اسے کیوں بتا رہا تھا اتنی دعائیں کر کے تو وہ اسے بھولی تھی پھر سے وہی اذیت _____

اوراس نے ایک لڑکی پسند کرلی ہے بہت جلد وہ اس سے شادی کرنے والا

_____ ہے _____ اس نے بتایا

یہ اس نے بتایا نہیں بلکہ یہ تو تیر تھا جو اس نے سامنے بیٹھی اس لڑکی کے دل

_____ پر مارا تھا

انکھیں برسنے کو تیار تھی لیکن بہت مشکل سے اس نے ضابط کیا ہوا

_____ تھا

_____ اج اسے سب سے مشکل کام اپنے انسو پر ضبط کرنا لگ رہا تھا

_____ نوالہ پلیٹ میں رکھا

اس لئے تم بھی اگے بڑھو اور بزدل لڑکیوں کی طرح رونا دھونا
چھوڑو_____ وہ پھر سے بولا

بھائی میں بزدل نہیں اور میں نے اپ کو اس دن بھی کہا تھا کہ اپ مجھے
جہاں کہے گے وہی شادی کر لوں گی لیکن خدا کے لئے یوں لفظوں کے تیر
مت مارے_____ بھیگے سے لہجے میں کہتی وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی
گئی تھی

_____ پیچھے وہ بھی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا
۔اج اس نے دو دو رشتے کھوئے تھے ایک بہن کا اور ایک دل کا
_____رشتہ

____ صرف ایک شخص تھا ان دونوں کے پیچھے سید مرضی علی شاہ

_____ اج ان کی دوستی تو بچ گئی تھی لیکن دو رشتے ختم ہو گے تھے

یا اللہ جی میری اذیت کو ختم کر دے میں مر جاو گی اللہ جی اللہ جی وہ شخص جہاں رہے خوش رہے چاہئے جس کے ساتھ بھی رہے لیکن اللہ جی مجھے اس اذیت سے نکال دے میں اب اور برداشت نہیں کر سکتی یا اللہ میں اپنے ہی بھائی کا انجان پن برداشت نہیں کر سکتی ۔ _____ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے _____ وہ مسلسل دعائیں کر رہی تھی

خاموشی سی بیڈ پر لیٹے وہ صبح ہونے کا بہت بے صبری سے انتظار کر رہی تھی

_____

پتہ نہیں کیسے لوگ ہوگے وہاں کے یہاں تو فاطمہ مل گئی تھی وہاں پتہ نہیں

_____ کیا ہوگا ____ اللہ جی مدد کرنا مجھے نیک صحبت میں رکھنا

یہاں کے سر بھی سہی تھے اتنے برے بھی نہیں تھے پتہ نہیں وہ کیسے

ہوگے اللہ جی مجھے نیک سر عطا کرنا جیسے ابھی کے تھے

خیر وہ جیسے بھی تھے لیکن نیک سیرت مرد تھے اتنا عرصہ کام کیا لیکن اج

_____ تک مجھے ان سے انکمفرٹیبل فیل نہیں ہوئی

عورت اپنے اوپر اٹھنے والی ہر نظر کو سمجھتی ہے وہ بھی ایک عورت تھی راہ میں چلتے ہر مرد کی نظر سمجھ سکتی تھی کہ کون کس نظر سے دیکھ رہا ہے_____

اسے زاریان خان کی نظریں بری نہیں لگی تھی ان میں احترام تھا لیکن اس بگڑے امیر زادے سے اسے گھن محسوس ہوئی تھی _____

افففففف نور سو جا پھر صبح عزت ہو گی امی سے _____ کڑوٹ دائیں طرف کرتی وہ بڑبڑائی _____

_____ راتے از کار پڑھ کر اب وہ سو گئی تھی

_____

باہر لان میں بیٹھے اس لڑکے کی نیندیں خراب کر کے وہ سکون سے سو رہی تھی _____

_____ وہ کب سے اس حجاب زادی کے بارے میں سوچ رہا تھا

کون ہے یہ لڑکی _____؟؟؟

کیوں ہر دفعہ مجھے ہی نظر اتی ہے _____؟؟؟؟

_____ وہ نیک کردار کی لڑکیاں بہت سوار ہونے لگی ہے دماغ میں

افففف اس لڑکی کی لال انکھیں ____ انکھیں موندتا وہ مسلسل خود سے

____ بڑبڑاا رہا تھا

ہوائیں بہت تیز چل رہی تھی جیسے بارش کے انے کی خبر دے رہی

____ ہو

اوہ اللہ کی بندی رحم کرو مجھ پر ____ مسلسل اس کا خیال ذہن پر سوار

____ تھا

____ وہ اپنی ہی اس بات پر بے اختیار مسکراتا چلا گیا

____ بے شک یہ شخص مسکراتا ہوا بے حد حسین لگتا تھا

گہری رات اور اس حجاب زادی کے خیالات واللہ دونوں ہی دل پر لگتے

_____ ہیں _____ وہ خود سے بڑبڑایاں

وہ سر کرسی کی پشت سے لگاتا وہ مسلسل اس کے خیالات میں کھویا ہوا

_____ تھا

_____ ٹھینڈی ہوائیں چہرے سکون دے رہی تھی

اور دل اس کے خیالات سے سکون پا رہا تھا _____

_____ فٹ پاتھ پر چلتی وہ مسلسل دھوپ کو کوس رہی تھی

صبح اتے وقت تو وہ ابو کے ساتھ گاڑی میں اگئ تھی لیکن ابھی وہی راستہ اتنا

_____ طویل لگ رہا تھا

_____ جون کی شام کی دھوپ بھی کیسی اگ سے کم نہیں ہوتی

اصل غصہ تو کمپنی والوں پر تھا جو بڑے فخر سے اسے جابب کی افر کرتے

کہے رہے تھے کہ اپ کو گاڑی بھی ملے گی لیکن اج انہوں نے سوری بولا

_____ اور کل کا بول دیا

منھوس ناہو تو میری ساری زندگی بس چلتے چلتے ہی گزرے گی

_____

اپنی ہی دنیا میں خود کو کوستے وہ دنیا سے بے گانہ تھی حوش تو تب ایا جب

_____ ایک بہت سخت سی چیز اس کی بازو پر لگی تھی

____ درد سے کر ہی

_____ بازو سے لگ کر وہ گیند نیچے فٹ پاتھ پر گری

_____ اس نے بیٹھ کر وہ گیند اٹھائی نظریں ارد گر گھمائی

____ وہ خاموشی سے چلنے لگی

____ مس مس بات سنے _____ پیچھے سے کیسی نے پکارا

غصے سے پیچھے مڑی جہاں ایک لڑکا کھڑا تھا شکل سے ہی اسے اوارہ لگا تھا_____

_____سوری میم پلز بال دیں دے_____نہایت اداب سے وہ بولا

اگر اتنا شوق ہے نا کرکٹ کھیلنے کا تو جائے سٹیڈیم میں جہاں کرکٹرنے اتنی ترقی کرلی ہے نا اب اپ بھی کرلے یہاں لوگوں کی کھڑکیاں اور بازوں توڑ کر کوئی کرکٹر نہیں بنتا_____غصے سے بولی

_____سوری میم_____وہ پھر سے اتنے ہی ارام سے بولا تھا

تھوڑا فاصلے پر کھڑے مرتضی نے انہیں دیکھا_____یہ اتنی بڑی شارٹ اس نے ہی ماری تھی اسے کیا معلوم تھا کہ یہ اسے لگ جائے گی اب یہاں

اسے غصے میں فرقان کی عزت افزائی کرتا دیکھ کر وہ وہی خاموشی سے کھڑا ہو گیا تھا_____ اس کی اواز تو یہاں تک نہیں ارہی تھی لیکن انداز _____ سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ اج سہی پٹی ہوئی ہے

میری بازو توڑ کر اپ کو اس بال کی پڑی ہے شرم ہے اپ کو کس نے ماری ہے یہ شاڑٹ_____؟؟

_____ میم میں اپ سے سوری کر رہا تو ہوں

سوری کر تو رہا ہوں_____ اسی کے انداز میں بولتی اس نے بال بہت زور _____ سے دور پھینکی

وہ گیند پھینک کر کچھ بڑبڑاتی آگے نکل گئی لیکن فاصلے پر کھڑے مرتضی کو
_____ چکرا گئی تھی

_____ اس کے غصے سے ماری گئی وہ گیند سیدھا اس کی ٹانگ پر لگی تھی

مرتضی زیادہ تو نہیں لگی _____ اسے ٹانگ سہلاتا دیکھ کر فرقان نے
___ پوچھا

نہیں _____ یک لفظی جواب دیتا وہ اس جانب گیا جہاں سارے ان کا
____ انتظار کر رہے تھے

سبحان اللہ یہ لڑکی اگر باڈر پر کھڑی ہوئی تو اپنی زبان سے ہی دشمنوں کو تارے دیکھا دے گی ____ مرتضی نے سوچا اور اب آرام سے شارٹ ____ ماری کہ کہہ وہ اب اکر اس کا سر ہی نا کھول دے

____ لیکن وہ تو اگے نکل گئی تھی لیکن اس کے دل میں ڈر ڈال گئی تھی

____ ایم زی یار ارام سے مارنا ____ وہ لڑکا اسے گیند پکڑاتا بولا

یار یہ لو اب تم لوگ ہی کھیلوں میری تو توبہ جواب دوبارہ اس بلے کو بھی ____ ہاتھ لگاوں ____ وہ کہتا اسے بلا پکڑاتا وہاں لگے بینچ پر بیٹھا

اس نے واقعی بال بہت ذور سے ماری تھی لیکن مرد تھا برداشت کر گیا اگر ہوتی نا ابھی اس کی جگہ وہ تو پھر اسے بھی پتہ چلتا ____ اس نے سوچا ____ اور بے اختیار مسکرایا

اپنے افیس میں بیٹھا وہ اس جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں وہ دو سال سے بیٹھتی تھی وہ چلی گئی اور اس کی جگہ اس نئی لڑکی نے لے لی تھی _____ لیکن وہ بلکل بھی اس طرح نہیں تھی وہ تو اس کے ایک ناخن جیسی بھی نہیں تھی

_____ اس نے سوچا

جب وہ وہاں تھی تو وہ گھنٹوں یہاں بیٹھ کر اسے دیکھتا رہتا تھا اب تو وہاں دیکھنے سے بہت پرہز کرتا تھا وہ لیکن دل کہاں سنتا ہے پھر سے اسی جگہ کو _____ دیکھتا لیکن وہاں کیسی اور کر دیکھ کر دل زخمی ہو جاتا تھا

_____ اہہ کہاں ہو لڑکی اجاوں نا _____ ؟؟؟؟ وہ خود سے بڑبڑایاں

اداسیاں رقص کرتی تھی وہاں جہاں

____ وہ کبھی بیٹھتی تھی

کیا ہوا نور کیوں غصے میں ہو ____ اسے غصے سے لال ہوتا دیکھ کر صفیہ

____ بیگم نے پوچھا

انتہائی بدتمیز لڑکے ہیں پاکستان کے منحوس کہی کے زراہ بھی تمیز نہیں

ہے دل کرتا ہے سب کو لائن میں کھڑا کر کے اڑا دو ____ غصے سے

بولی

اچھا ان پاکستان کے لڑکو میں تمہارا باپ اور بھائی بھی اتا ہے_____ انہوں

_____ نے یاد دلایا

نہیں امی یہ دیکھے اتنے زور سے ماری ہے گیند مجھے_____ اس نے

عبائے کے بازو اوپر کر کے انہیں دیکھایا جہاں بس تھوڑی سی جگہ لال

تھی____ اگر وہ اس کو دیکھتی نا جہاں وہ اپنا وار کر کے ائی تھی تو پتہ چلتا

____ زخم کیا ہوتا ہے

خود اپنے زراہ سے زخم میں وہ اتنا غصہ کر رہی تھی لیکن وہ تو ہنس کر یہ زخم

_____ برداشت کر گیا تھا_____ فرق بس احساسات کا تھا

اچھا کوئی بات نہیں زراہ سی لگی ہے_____ وہ بولی

ہاں اپکو زراہ سی ہی لگے گی نا مجھ سے پوچھے _____ وہ چیڑتی ہوئی ____ بولی

نور تمہاری بچپن سے عادت ہے زراہ سے زخم کو بڑا چڑھا کر بتانے ____ کی _____ انہوں نے کہا

ہاں ہاں میں تو ہوں ہی بس ڈرامے باز _____ وہ بولی

اچھا اٹھو اور وضو کر کے نماز پڑھوں تا کہ شیطان بھاگے تمہارے ساتھ ____ سے ____ اسے بولتی وہ کچن میں شام کی چائے بنانے چلی گئی تھیں

ہاں میرا تو کوئی درد ہی نہیں نا ایک دن مر جاو گی تو تبھی یہی کہے گے سب _____ کہ اٹھو ____ غصے سے بولتی وہ واشروم میں گھسی

____ دروازہ اتنے زور سے مارا کہ کچن میں کھڑی صفیہ بیگم بھی چونکی

استغفراللہ یہ لڑکی غصے میں سب بھول جاتی ہے بے غیرت جو اولفول ائے بک دیتی ہے اللہ معاف کرے ____ انہوں نے اس کی بات پر اللہ سے ____ معافی مانگی

وہ ایسی ہی تھی غصے کی تیز غصے میں ساری تمیز بھول جاتی اور پھر بعد میں ____ جائے نماز پر بیٹھ کر اپنے گناہوں کی معافی مانگتی

اپنے کمرے میں بیٹھی وہ اس کی فیسبک ای ڈی مسلسل کھنگال رہی تھی

اخری ویڈیو اس کی ڈھائی سال پہلے کی تھی اس کے بعد کوئی ویڈیو نہیں تھی

یعینی اس کے بعد اس نے کچھ نہیں گایا تھا

اف میں کیوں دیکھ رہی ہوں یہ موبائیل سائڈ پر رکھتی وہ خود سے بولی

اللہ جی مجھے حوصلہ دے دعا مانگی

مرضہ دل تب تب بڑھتا ہے

جب جب دل دیداد ظالم کا کرتا ہے

_____ اپنے بیڈ پر لیٹے وہ اس کے بارے میں سوچ رہا تھا

کیوں ہر بار اسی لڑکی سے سامنا ہو جاتا ہے_ ؟؟

پتہ بھی نہیں ہے کہ ہے کون کہاں رہتی ہے پھر بھی دل و دماغ پر سوار

_____ ہے

کہاں سے پتہ کرواں کچھ نام بھی معلوم نہیں_____ ؟؟؟؟

زاریان_ اس کے افیس میں کام کرتی تھی کچھ ڈیٹیل تو ہو گی نا اس کے پاس

_____ اسی سے پتہ کرتا ہوں _____ سوچتا اس نے انکھیں موندی

_____ پھر اس کا غصہ سے بھرا چہرہ انکھوں کے سامنے لہرایا

واللہ لڑکی کیا چیز ہو تم _____ بے بسی سے بولتا وہ اٹھ کر ٹیرس پر

_____ اگیا

_____ یہ لڑکی مسلسل اس کی راتوں کی نیندیں خراب کر رہی تھی

_____

امیی میں جارہی ہوں گاڑی اگئی ہے_____ دروازہ کھولتی وہ بولی

نورناشتہ توکرلو_____ کچن سے باہر نکلتی وہ بولی

نہیں امی بہت لیٹ ہو گی ہوں باہر ڈریوار انتظار کر رہا ہے اللہ حافظ_____

_____ انہیں گلے سے لگاتی وہ بولی

_____ اچھا پھر افیس میں کچھ کھالینا اللہ حافظ

_____ اوکےےےے

وہ باہر نکل ائی تھی

_____ ڈریوار نے دروازہ کھولنا چاہ لیکن اس نے منع کر دیا اور خود کھولا

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں تھی لیکن اس کی سوچ ایک ہی بات پر اٹکی ہوئی تھی

کہ۔ وہ روزانہ اس ڈرائیور کے ساتھ یوں اکیلی کیسے ائی گی اور یہ بندہ بھی لگ بھگ پچیس تیس سال کا ہی تھا

بس میں اج ہی سر سے بولو گی کی مجھے ڈریور نہیں چاہیئے میں خود ہی چلالوں گی _____ دل میں ارادہ کرتی اب وہ باہر ان راستوں کو دیکھ رہی تھی

_____ جہاں سے وہ کبھی پیدل چل کر جاتی تھی

_____ بے شک اللہ ہر مشکل کے ساتھ اسانی بھی دیتا ہے

اس نے بہت مشکل وقت دیکھا تھا کیا پڑھائی کے وقت کیا نوکری کا وقت

____ لیکن اب اللہ نے اس کی محنت اور صبر کا پھل دے دیا تھا

____ لیکن قسمت کب کہاں بدلتی ہے کیسی کو معلوم نہیں

____ بیڈ پر لیٹا وہ دنیا جہاں سے بے خبر سویا ہوا تھا

وہ کمرے میں ائی اور اس کمرے کی حالت دیکھ کر حیران ہوئی تھیں وہ بلکل بھی نہیں لگتا تھا کہ یہ ایک فوجی کا کمرہ ہے بیڈ سے گرا تکیہ اپنی

____ بے قدری پر رو رہا تھا

____ بیغیر تکیہ کے وہ پورے بیڈ پر اپنا قبضہ جما کر لیٹا ہوا تھا

____ انہیں اس پر بہت پیار ایا تھا

تکیہ اٹھا کر بیڈ پر رکھا____ کھڑکیوں سے پردے ہٹائے_____ سورج
____ کی روشنی پورے کمرے میں پھیل گئی تھی
اس نے فورا سے انکھیں مسلی____ وہ اندھیرے میں سونے کا عادی تھا

_____

بیٹے اٹھ جاو نو بج گے ہیں_____ شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی
____ نورین بیگم بولی

____ وہ فورا سے اٹھا____ اسے تو اج زاریان کے افیس جانا تھا

ماما میں فریش ہو کر اتا ہوں اپ جلدی سے بریک فاسٹ دیں
_____ دے_____ جلدی سے بیڈ سے اٹھتا وہ بولا

اوکے بیٹا_____ وہ حیران ہوئی تھی وہ تو کبھی بھی اتنی جلدی نہیں اٹھا

_____ تھا

____بیڈ کی چادر سہی کرتی وہ باہر نکل گئی تھی

وہ پچیس سال کا ہو چکا تھا لیکن اج تک انہوں نے اس کا کام ملازموں پر نہیں چھوڑا تھا بچپن سے اب تک اس کا ہر کام وہ خود ہی کرتی ائی تھی

_____

_____

نور اج اتے ہوئے یہ بیل بھی جمع کرا دینا یاد ہی نہیں رہی کل اخری تاریخ

____ ہے_____ اسے بل پکڑاتی وہ بولی تھی

_____ اچھا دیں دے کر وادوں گی _____ ان سے بل لیا

_____ آرام سے ناشتہ کیا اور پھر اپنا بیگ اٹھایا

_____ اچھا امی جا رہی ہوں میں

وہ بولی

اچھا زرا اپنے ابو کا نمبر تو ملاو صبح نماز پڑھنے کو نکلتے ہیں پھر دس بجے گھراتے ہیں _____ انہوں نے کہا

امی ابو کا موبائیل یہ گھر پر ہے _____ ٹیبل پر پڑے موبائیل کی طرف _____ اشارہ کیا

لو دیکھو کتنی دفعہ بولا ہے ساتھ لے کر جایا کرے اسے لیکن مجال ہے جو

_____ میری کوئی بات سنیے یہ _____ وہ غصے سے بولی تھیں

اچھا یہ اپ کا اور اپ کے ان کا معاملہ ہے میں تو چلی _____ ان کے گلے

____ لگتی وہ شرارت سے بولی

_____ جاو اللہ کے امان _____ انہوں نے پیار کیا اسے

گھر سے نکلتے ہوئے دعا پڑھ کر جایا کرو _____ وہ بولی

جی امی پڑھتی ہوں _____ اس نے کہا

____ انہیں پتہ تھا کہ وہ پڑھتی ہے لیکن پھر بھی انہوں نے یاد دلایا تھا

اللہ حافظ امی اپ جائے اندر باہر گرمی ہے ____ انہیں دھوپ میں کھڑا دیکھ کر وہ بولی

چلی جاو گی تم جاو پہلے ____ وہ بولی

____ وہ گاڑی میں بیٹھی ____ شیشے سے انہیں دیکھا جو وہی کھڑی تھیں

____ اسنے ہاتھ ہلایا اور گاڑی اگے بڑھادی

اس نے کل افیس میں بات کی تھی سر سے کہ وہ خود ہی گاڑی چلالے گی
پہلے تو وہ نہیں مانیں لیکن بعد میں اس کے یقین دلانے پر مان گے
_____ تھے

_____

اس کے کمرے کے باہر کھڑی وہ بہت کشمکش میں تھی _____ اہیستہ سے
_____ دروازہ بجایا

____ اجائے _____ اندر سے آوازائی

بھائی کیسی طبعیت ہے اب اپ کی _____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____ ٹھیک ہوں _____ اسے دیکھ کر وہ اٹھ کر بیٹھا

_____ اس کی طبعیت خراب تھی اس لئے اج افیس بھی نہیں گیا تھا

باھئیی بات کرنی تھی اپ سے ____ ؟؟؟؟اس نے کہا

ہیممم بولو _____ زکام زدہ آواز میں وہ بولا

_____ اس نے اس کا چہرہ دیکھا جو بخار کی شدت سے لال ہو رہا تھا

بھائی اپنے دوائیں لی ____ ؟؟؟اپنی بات کو ادھورا چھوڑ کر اس نے

_____ پوچھا

نہیں____ وہ بولا

کیوں____ ؟؟؟؟اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا

___ سمجھ نہیں ارہی کونسی بیماری کی دوائیں لوں

وہ حیران ہوئی اس کے بھائی کو اتنا نہیں پتہ کہ بخار کے لئے کونسی دوائیں

_____ کھاتے ہیں

بھیا کہی بخار سر پر تو نہیں چڑھ گیا____ اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی وہ بولی

اس کی بات پر وہ بے اختیار مسکرایا_____ شاید وہ سمجھی ہی نہیں تھی کہ

_____ اس نے کہا کیا ہے

اس بہن نے تو اپنے بھائی کو حال دل سنا دیا تھا لیکن وہ بھائی کیسے اپنی بہن کو اپنا حال سناتا کون کون سی اذیتوں سے وہ گزر رہا ہے کن کن دکھوں نے _____ اسے دیمک کی طرح اندر سے ختم کر دیا ہے وہ کیسے بتاتا

عورت پھر اپنے پسندیدہ مرد کے سامنے اپنے دکھ درد بیاں کر دیتی ہے لیکن ایک مرد کے لئے بہت مشکل ہے اپنی پسندیدہ عورت کے سامنے اپنے دوکھوں کو بیاں کرنا وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ وہ اپنی عورت کے لئے پریشانی _____ کا باعث بنے

اافففف اللہ جی بھائی اپ کو یہ بھی نہیں پتہ افففف کیا بنے گا بھائی اپ کا _____ اپنے پرانے لہجے میں بولی تھی وہ

آشال بس ایسی ہی رہا کرو میں پھر ٹھیک ہی ٹھیک ہوں_____ اسے

____ دوائیوں کے ڈبے سے دوائی ڈھونڈتی دیکھ کر وہ بولا

بھائی میں اب ایسی ہی رہوں گی ہمیشہ_____ اسے دوائیں دیتی وہ بولی

مانا کہ دکھ بہت بڑا تھا لیکن اس کی حقدار تو وہ تھی نا اس سے جوڑے رشتے تو نہیں تو پھر کیوں وہ اسے پریشان کرے

دل ٹوٹے ہیں ہر موڑ پر ایک نیا زخم ملتا ہے زندگی میں بہت سے لمحے ہوتے ہیں جن میں ہم ٹوٹتے ہیں بکھرتے ہیں لیکن اس کا درد صرف ایک ذات کو سنایا جاتا ہے اور وہ ہے رب کی ذات جو سنتا ہے اور اس درد سے نجات دلاتا ہے

ہم اپنے درد میں اس لہجے میں بول جاتے ہیں کہ دوسروں کو درد دے

_____ جاتے ہیں

لڑکی یہ کونسی کڑوی دوائیں دے دی _____ دوائی کھاتا وہ بولا

میرا تو دل کر رہا ہے اس بھی زیادہ کڑوی کھلاوں اگر ابھی بھی میں نا اتی تو

_____ ایسی طرح آرام سے لیٹے رہتے اپ

تم ہو نا _____ اس نے کہا

_____ ہاں میں ہوں اپ کچھ نہیں کرنا

اچھا اچھا بس _____ وہ بولا

_____ اس نے گھورا

_____ چلے باہر چلتے ہیں اندر تو مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے

_____ اسے بازوں سے پکڑ کر اٹھاتی وہ بولی

_____ میں بیمار ہوں _____ اس نے جیسے یاد دلایا

جانتی ہوں بیماری میں بندہ جتنا لیٹے اتنی ہی طبعیت خراب ہوتی ہی یوں جیسے صدیوں سے بیمار ہو _____ وہ بولی

وہ خود بھی ایسی ہی تھی بیمار ہوتی تو زراہ بھی نہیں آرام کرتی تھی اور پھر جب حد سے زیادہ بیمار ہوتی تو ہسپتال میں جا کر لیٹنا پڑتا تھا اسے

_____

تقریبا دو منٹ کے بعد اسی کمرے کی کھڑکی کا نظرہ کچھ یوں تھا کہ

وہ اس کی بازوں پکڑے پورے لان میں چکر لگا رہے تھے دو ماہ بعد وہ
_____ اسطرح واپس سے اپنی پرانی روٹین میں ائے تھے

اپنے دکھ اللہ کی ذات تک محدود رکھنے چاہیے دوسروں کو اس کی اذیت
____ نہیں دینی چاہیے

_____

وہ بینک میں بیل جمع کرانی ائی تھی لیکن یہاں اتنی لمبی لائن دیکھ کر اسے
_____ تو چکرانے لگے تھے

_____ اونہوں چھوڑوانلائن جمع کرادوں گی

کتنے پاگل ہیں یہ سب جو اتنی لمبی لائن میں دھوپ میں کھڑے ہیں اتنا اچھا اپشن ہے گھر بیٹھے موبائیل سے آرام سے جمع کروائے _____ اس نے سوچا تھا

وہ ای ٹی ایم کی طرف ائی وہاں بھی ایک مرد کھڑا تھا اور ایک بندہ اندر تھا

_____

____ اللہ اج ہی کیوں اتنی رش ہے _____ وہبڑ بڑائی

تھوڑی دیر بعد وہ بندہ باہر نکلا آور دوسرے بندے نے اسے پہلے جانے کا ____ آشارہ کیا

_____ میم اپ جائے _____ اس بندے نے کہا

اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو شکل سے ہی کیسی اچھے گھر کا معلوم ہوتا

_____ تھا

_____ شکریہ _____ شکریہ ادا کرتی وہ اندر چلی گئی

ہر مرد ایک سا نہیں ہوتا کچھ مردوں کا انداز بتا رہا ہوتا ہے کہ ان کی پرورش

_____ کیسی ملکہ نے ہی کی ہے

اب اس لڑکے کو کوئی فائدہ نہیں تھا اسے اپنی باری دے کر لیکن عزت و

_____ احترام تھا جو اس نے کیا تھا

_____ اپنی بائیک لیے وہ سنگنل کے کھلنے کا انتظار کر رہا تھا

اللہ کے نام پر کچھ دے دیں بیٹا _____ ایک عورت جو دیکھنے سے بلکل

_____ سہی سلامت لگ رہی تھی اس نے کہا

ہیلمنٹ کے اندر سے اس نے اس عورت کو دیکھا جو بہت ہوئی تو تیس سال

کی ہی ہو گی سہی سلامت ہو کر پھر بھی مانگنا کیسے ان کے عزت نفس گوارہ

_____ کرتی ہے _____ اس نے سوچا اور جیب میں ہاتھ ڈالا

___ یہ کیا جیب میں وائلٹ نہیں تھا

_____ لیکن ایک لال رنگ کا سو کا نوٹ تھا اس نے وہی اسے پکڑایا

اللہ۔تجھے سلامت رکھے _____ اسے دعا دیتی وہ عورت اب دوسری

____ گاڑیوں کی طرف گئی

_____ وہ اپنا والئٹ گھر ہی بھول گیا تھا

سنگنل کھولے اور اس نے بائیک بینک کے راستے میں ڈالی اب خالی جیبوں

_____ کے ساتھ وہ کیا دوستوں کے ساتھ گھومتا

بائیک بینک کے اگے روکی، ہیلمنٹ اتار کر بائیک پر رکھا اور بینک کے سامنے

_____ ایا جہاں پہلے سے ہی ایک بندہ کھڑا تھا

___ اس لڑکے نے اوپر سے نیچے تک اسے دیکھا اور پھر مسکرا گیا

_____ وہ بھی جواباہلکا سے مسکرایا

کون تھا یہ لڑکا وہ تو اسے نہیں جانتا تھا پھر وہ کیوں اسے دیکھ کر

_____ مسکرایا

وہ یہی سوچ رہا تھا جب دروازہ کھولا اور ایک لڑکی اپنے بیگ میں کچھ

_____ ڈھونڈتی باہر نکلی

_____ شکریہ _____ اس نے وہاں کھڑے لڑکے کا پھر سے شکریہ ادا کیا

___ وہ لڑکا سر ہلاتا اندر چلا گیا

اس نے پہلی نظر میں ہی اسے پہچان لیا تھا_ لیکن وہ کیوں اس لڑکے کا شکریہ ادا کر رہی تھی _____ ؟؟؟؟اس نے سوچا

_____ وہ اب اپنی گاڑی میں بیٹھی اور آگے چلی گئی

کیوں وہ لڑکی اسے ہر بار مل جاتی ہے ____ اس نے سوچا بے ساختہ اس کی

____ نظر نیچے گرے ایک کارڈ پر پڑی

____ وہ جھکا اور وہ اٹھایا

وہ افیس کارڈ تھا جس میں اس کی ساری معلومات لکھی ہوئی تھی

____ اس نے فوراسے اس کی تصویر پر اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ لیا

وہ اسے ہر گز نہیں دیکھ سکتا وہ جانتا تھا کہ وہ پردہ کرتی ہے تو پھر کیسے وہ اسے

____ بے پردہ کرتا

بے ساختہ اس کی نظر اس کے نام پر گئی

_____ لیکن زبان سے اس کا نام ادا نہیں کر سکا

_____ نیچے لکھے فون نمبر دیکھا

ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر اس نے اپنا موبائیل نکالا اور نمبر اپنے موبائیل

_____ پر لکھا

کس نام سے سیو کرے اب یہ نمبر وہ غیر ارادی طور پر ہی اس نے اس کا نام

_____ ایک نقطہ سے سیو کر لیا

وہ بندہ باہر نکلا اور وہ اندر گیا کارڈ اپنے موبائل کے کور کے پیچھے رکھ

_____ دیا

_____ تقریباً دو منٹ کے بعد وہ اب اپنی بائیک پر بیٹھا اور بائیک چلائی

_____ کہاں ہو گی اب وہ لڑکی کیسے دے گا اسے یہ_____ اس نے سوچا

کیا یہ اپنے پاس رکھ لو___ نہیں ہر گز نہیں یہ امانت ہے کیسی بھی طرح
_____ واپس کرنی ہے

اس نے بائیک ایک جگہ سائڈ پر کھڑی کی اور وہ نمبر نکالا جو اس نے ابھی
_____ تھوڑی دیر پہلے سیو کیا تھا

مسلسل بیل جا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے وہ اٹھا ہی نہیں رہی
_____ تھی

پتہ نہیں کون مصیبت ہے یہ_____ گاڑی چلاتی وہ گود میں پڑے

_____ موبائیل میں چمکتے نمبر کو دیکھ کر بولی

_____ اخر کار مسلسل بجتے موبائیل کو کان سے لگایا

_____ وہ خاموش رہی

_____ دوسری طرف سے وہ بھی اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا

_____ اسلام علکیم_____ اخر اسی نے پہل کر کے کے سلام کیا

اس نے نمبر چیک کیا یہ تو کوئی مرد تھا_____ اس نے سوچا اور بولی

___ وعلیکم اسلام جی

اپ کا افیس کارڈ بینک میں نیچے گر گا تھی وہ اب میرے پاس ہے_____

_____اس نے بتایا

وہ حیران ہوئی نظر اپنے بیگ پر گئی_____گاڑی ایک جھٹکے سے سائڈ پر

_____روکی_____بیگ اٹھا کر اپنی گود میں رکھا

ایک سیکنڈ_____؟؟

_____میں کیسے یقین کر لوں کہ وہ اپ کے پاس ہے_____وہ بولی

اپ کا یہ نمبر میں نے وہی سے لیا ہے_____وہ بولا

_____ وہ حیران ہوا کیا عجیب لڑکی تھی یہ

اس نے موبائیل کان سے ہٹایاہاں کال تواسی نمبر پرائی تھی جواس کے

_____ افئس کارڈپر لکھا تھا

ایک تواج کل دھوکہ بھی بہت ہے کیاکروں _____ پریشانی سے اسیٔ

_____ گبراہٹ ہورہی تھی

انکھیں زورسے بند کی

___ اپ وہ پھاڑ کر پھینک دے _____ بندانکھوں سے وہ بولی

کیا_____ ؟؟؟اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا

_____ کیاوہ اس پر یقین کرلے گی کہ اس نے واقعی وہ پھاڑ دیاہے

____جی اگر اپ میں تھوڑی سی غیرت ہے تو پلیز وہ پھاڑ دیجے گا

_____ اسے لگا کہ وہ وہی بندہ ہے جس نے اسے اپنی باری دی تھی

_____اپ مجھے اپنی لوکیشن بتادے میں اپ کو وہاں دیدوں گا

وہ بولا

_____بہت سوچ بچار کے بعد اس نے اخر فیصلہ کیا تھا

_____اوکے میں اپکو سینڈ کرتی ہوں

____دوسری طرف وہ کچھ بولتا لیکن اس نے اسسے پہلے ہی کال بند کر دی

_____ عجیب ہی کوئی لڑکی ہے یہ_____ وہ بڑبڑایا

____اوراس لوکیشن کو دیکھا جواس نے بھیجی تھی

_____یہ تو کافی دور تھی

اس نے بائیک سٹارٹ کی

یااللہ کیااس شخص نے میرا چہرہ دیکھ لیا ہو گا___ ؟؟؟ نہیں اللہ جی پلیز اس کے انکھوں میں پردہ ڈال دینا اللہ مجھ سے بہت بری غفلت ہو گی ہے اللہ

____ پلیز_____ اس کے انسو سیاہ حجاب کو گلا کر رہے تھے

سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے وہ مسلسل رو رہی تھی گاڑی کے شیشوں سے پڑتی دھوپ اسکی سیاہ گہری انکھوں میں چھب رہی تھی _____

لیکن اج اسے صرف ایک چیز کی فکر تھی کہ کہی اس کا چہرہ اس نامحرم نے نہ دیکھ لیا ہو _____

اس نے بہت کہا تھا کہ وہ اپنی تصویر نہیں لگا سکتی کارڈ پر لیکن افیس والوں نے یقین دلایا تھا کہ کوئی بھی مرد اپکی تصویر نہیں دیکھے گا اپ کا کارڈ فیمیل تیار کرے گی اس لئے وہ مان گئی لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ اپنی ہی غفلت کی وجہ سے اج یہ دن دیکھنا پڑے گا _____

تقریباپندرہ۔ں۔ٹ بعد وہ اس سیاہ گاڑی کے پاس اس نے اپنی بائیک

____روکی

_____گاڑی کی بیک سائڈ کے شیشے کو اس نے اپنے ہاتھ سے بجایا

____اس نے پیچھے دیکھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر نکلی

_____ یہ لڑکا وہ تو نہیں تھا جو اس نے سوچا ہوا تھا

____یہ لے_____اس نے وہ اسے پکڑایا

____ گردن جھکا کر اس نے وہ پکڑا تھا

_شکریہ_____ دھیمی مگر بھیگی سی آواز میں وہ بولی

____اس نے اندازہ لگالیا تھا کہ وہ روئی ہے

میں اللہ کو حاضر ناظر رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے اپکا چہرہ نہیں دیکھا اپ

____بے فکر رہے_____اسے موڑتا دیکھ کر وہ بولا

____اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

_____یہ لڑکا پہلے بھی کہی دیکھا تھا لیکن کہاں اسے یاد نہیں ایا

وہ کچھ نا بولی اور واپس

_____سے گاڑی میں بیٹھی

کیسے یقین کر لے کہ اس نے نہیں دیکھا تھا اسے ____ اس نے سوچا

لیکن اس نے اللہ کو حاضر ناظر رکھ کر کہا تھا ____ دل نے گواہی دی

کوئی شخص کتنا ہی جھوٹا کیوں نا ہو لیکن اللہ کو حاضر ناظر رکھ کر جھوٹ نہیں

____ بول سکتا ____ وہ بڑبڑائی

____ پورا راستہ وہ کشمکش میں رہی تھی

اس نے اس سیاہ گاڑی کو دور جاتے دیکھا

ایک دن ایسے گا جب اللہ کو حاضر ناظر رکھ کر ہی میں اپکو اپنا محرم بناو گا اور

_____ اپکی اجازت سے ہی اپکو دیکھوں گا

_____ وہ دھیما سا مسکراتا واپس سے اپنی بائیک پر بیٹھا

_____ اس نے زاریان کو کال کی کیونکہ اس وقت وہ میٹینگ میں ہوتا تھا

_____

اشال مجھے چائے بنادو _____ صوفے پر بیٹھتا وہ بولا

_____ اچھا بھائی لاتی ہوں _____ وہ بولتی کچن کی جانب چلی گئی

_____ اس نے کال اٹھائی

وہ اس کے سامنے اسکی کال بلکل بھی نہیں اٹھا سکتا تھا اس لئے اسے چائے

_____ کے بہانے کچن بھیج دیا

____ اسلام علیکم _____ اس نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کہاں ہے _____ ؟؟؟؟ دوسری طرف اس نے پوچھا

گھر پر _____ وہ بولا

کیوں افیس نہیں ایا ____ ؟؟؟؟؟؟

نہیں بیمار ہوں _____ اس نے بتایا

اچھا کیا ہوا_____؟؟؟؟اس نے پوچھا

بخار_____یک لفظی جواب ایا

_____ڈاکٹر کے پاس گیا

نہیں وہ بولا
_____

میں دس منٹ تک ارہا ہوں تیار ہو جا_____اس نے کہا

کیوں تیری بارات لے کر جانی ہے کیا_____وہ بولا

ان شاءاللہ ایک دن وہ بھی لے کر جائے گے لیکن فلحال تجھے لے کر

_____ جانا

کہاں لے کر جانا ہے_____ ؟؟؟؟

_____ بس تو تیار ہو پھر بتاوں گا

مرتضی اگر یہ کوئی تیری بے غیرتی ہے تو دیکھ میری طبعیت خراب ہے

_____ وہ بولا

ڈفرادمی تجھے ڈاکٹر کے پاس لے کر جاوں گا تیار ہو_____ اس سے بولتا

اس نے کال بند کی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ مر جائے لیکن ڈاکٹر کے پاس نہیں

_____ جاتا تھا

___دوسری طرف اس نے کان سے ہٹا کر موبائیل دیکھا

اشال رہنے دو چائے کو_____کچن میں اتا وہ بولا

کیوں____؟؟؟اس نے پوچھا

_____میرا ایک دوست ارہا اس کے ساتھ جارہا ہوں

_____لیکن اپ کی تو طبعیت خراب ہے بھائی

_____ہاں ڈاکٹر کے پاس ہی جارہا ہوں_____وہ کہتا اندر چلا گیا

وہ سمجھ گی تھی کہ کونسا دوست ہے یہ

_____ اچھا بھائی ___

_____ تقریبا بندرہ منٹ بعد وہ کلینک پر پہنچ ائے تھے

دیکھ زاریان یہاں کی جو لیڈی ڈاکٹر ہے وہ میری یونی کی ہی تھی اچھی ہے بہت خوبصورت بھی ہے کماتی بھی ہے گھر بیٹھے بھی تو مزے کرے گا کیا خیال ہے پھر_____؟؟؟؟؟اس نے کہا

_____ پاس بیٹھے زاریان نے اسے گھورا

___ چل بعد میں گھوری _____ اسے گھورتا دیکھ کر وہ بولا

____ اسلام علیکم _____ اس ڈاکٹر نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسی ہیں سدرہ ___ ؟؟؟؟ اسے سلام کرتا وہ بولا

____ الحمدللہ ٹھیک اپ سنائے _____ اس بے پوچھا

گڈ _____ وہ بولا

یہ میرا دوست ہے اسی وٹامن ایس کی کمی ہے _____ اس نے کہا

_____ اس نے حیرانگیٔ سے ان دونوں کو دیکھا

جی_____اس نے حیرانگی سے زاریان کو دیکھا جیسے وٹامن ایس کی کمی تھی

زاریان نے پاس بیٹھے مرتضی کو دیکھا

مطلب انہیں وٹامن شادی کی کمی ہے_____مسلسل خود کو دیکھتا پا کر وہ بولا

اچھا پھر اس وٹامن کی مڈیسن مارتیج بیورو سے ہی ملی گی_____سدرہ بولی

ہاہاہاہا مذاق کر رہا تھا خیر انہیں بخار ہے_____وہ بولا

_____اچھا اپ یہاں اکر بیٹھے

___ وہ آرام سے اٹھا اور وہاں بیٹھا

_____ اس نے بلیڈ پر ئشر چیک کیا

____ اس کی بازوں پکڑی

اسے بہت عجیب سا محسوس ہوا تھا اج تک وہ کیسی لیڈی ڈاکٹر کے پاس نہیں ایا تھا اور یوں اسے کبھی کیسی لڑکی نے بھی نہیں چھوا تھا سوائے اشال

_____ کے

سر اپ کا تو بلڈ پریشر بھی ہائی ہے کوئی سٹریس ہے کیا_____ ؟؟؟ پیپر پر نوٹ کرتی وہ بولی

نہیں_____ وہ بولا

اچھا یہ کچھ مڈیسن ہیں میں لکھ رہی ہوں اپ یہ دے انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گے_____ وہ بولی

_____ وہ خاموش رہا

ایک لڑکے کے لئے بھی ایک لڑکی اسی طرح نامحرم ہوتی ہے جس طرح _____ ایک لڑکی کے لئے لڑکا نامحرم ہوتا

یہ لے____ اس نے یہ پرچی اسے پکڑائی

_____ نظریں جھکاتا اس نے لی تھی

لیکن ڈاکٹر سدرہ کا دل یہ جھکی نظریں بہت بری طرح سے ہلا گئی

_____ تھیں

_____ اوکے تھینکس ڈاکٹر _____ یہ زحمت بھی مرتضی نے کی تھی

_____ بدلے میں اس نے بہت پیاری سمائل پاس کی

وہ دونوں خاموشی سے باہر نکلے _____

یہ کیا بکواس کی تھی اندر _____ زاریان بولا

کونسی والی _____ ؟؟؟؟؟

وٹامن والی_____اسنے کہا

وہ تجھے بکواس لگتی ہے_____؟؟؟

آئیندہ میری توبہ جو میں تیرے ساتھ کہی اوں زلیل کر کے رکھتا ہے تو

غصے سے بولا

_____

ہاں ہاں اب لڑکی جو تجھے ڈھونڈ کر دی ہے ایسا ہی کرے گا نا

تو_____گاڑی کا دروازہ کھولتا وہ بولا

اپنی بائیک وہ اسکے گھر کھڑی کرایا تھا کیونکہ زاریان کمزکم اج اس کے ساتھ

_____ہوا میں نہیں اڑ سکتا تھا

بکواس ناکر مرتضی مجھے اس طرح کی لڑکیاں بلکل بھی نہیں پسند اگر تو یہ سوچ رہا کہ میں اس سے شادی کروں گا تو یہ سوچ اپنے دماغ سے نکال دے_____ وہ بولا

میں نے کب کہا کہ تو اس سے شادی کر تو خود ہی اپنے سے باتیں بنا رہا _____ ہے

_____ اس نے حیرانگی سے اس ادمی کو دیکھا جو ایک لمحے میں بدلتا تھا

اچھا تو پھر جو اندر بے غیرتیاں کی تھی وہ کیا تھی_____ ؟؟؟؟

کونسی بے غیرتیاں_____ انجان بنتا وہ بولا

یہ دیکھ تو مجھے اج سہی سلامت گھر چھوڑ دے_ اس کے اگے ہاتھ جوڑتے

وہ بولا

کیا کرے گا پھر اگر شادی ناکی تو____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

میں گزارا کر لوں گا تو اپنی بتا_____ اسے کچھ یاد ایا

مجھے تو مل گئی ہے اپنی خوابوں کی ملکہ_____ گاڑی چلاتا وہ مسکراتا ہوا بولا

اچھا کیا نام ہے اس کا_____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____ان کا نام بہت خوبصورت ہے

____ اچھا تو پھر بتا کتنا خوبصورت ہے

ان کا نام اس قدر خوبصورت ہے کہ مجھے نہیں لگتا میں کبھی اپنی زبان سے ادا کر سکوں گا____ اس نے کہا

____ پاس بیٹھے زاریان نے بہت حیرت سے اسے دیکھا

وہ مسکرایا____ میری دعا ہے مرتضی ہے کہ اللہ وہ تجھے دے دے____ اس نے دعا دی

امین لیکن یار ڈیڈ ان کا کیا کروں گا____ پریشانی سے بولا

کوئی بات نہیں تو اللہ سے مانگ لی_____ وہ بولا

اللہ سے کبھی معافی تو مانگی نہیں ہے لڑکی کیسے مانگ لوں_____ ہلکا سا مسکراتا وہ بولا

تو اللہ سے معافی مانگ وہ معاف بھی کر دے گا اور وہ عطا بھی کر دے گا جس _____ کی تجھے خواہش ہے

اللہ دیں دے گا کیا_____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____ تو اللہ سے مانگ تو سہی

کیسے مانگوں_____ ؟؟؟؟ایک اور سوال

_____ جیسسے کوئی بچہ ضد کر کے پیار کر کے اپنی بات منواتا ہے ویسے ہی

شرم اتی ہے اللہ کے سامنے جانے سے _____ وہ بولا

مرتضی تم اللہ کے سامنے سے او جھل ہی کب ہوتے ہو جو سامنے جانے سے شرم اتی ہے اللہ کو ہم بھول سکتے ہیں لیکن اللہ ہمیں کبھی نہیں بھولتا تم ایک دفعہ دعا تو کرو سچے دل سے معافی تو مانگوں وہ ندامت کے انسو پر ہی _____ معاف کر دیتا ہے

میں کوشش کروں گا _____ وہ بولا

_____ تم یقین کرنا اس ذات پر وہ کبھی مایوس نہیں کرتا

ہیمممم_____ وہ بس اتنا ہی بولا

جاب کب سے سٹارٹ ہو رہی ہے____ اسے خاموش دیکھ کر زاریان نے پوچھا

کچھ دنوں تک_____ اس نے بتایا

اچھا پھر کیا ارادے ہیں_____ ؟؟؟؟

یہی کہ ان ہی دنوں میں میں نے سب معاملہ کلئیر کرنا ہے تاکہ جب نیکسٹ ٹائم اوں تو بارات لے کر جاوں_____ وہ بولا

_____ کچھ زیادہ ہی نہیں جلدی تجھے

میرے بس میں ہو تو میں انکھیں بند کرواور جب کھولو تو وہ میرے سامنے

_____ ہو

سستا عاشق _____ اس کی بات سن کر وہ بولا

تجھے کیا پتہ کہ یہ عشق کیسے کہتے ہیں کتنے درد ملتے ہیں اس میں تجھے کیا

_____ معلوم

اچھا پھر ایک شعر یاد ایا کہ وہ کہتے ہیں کہ

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا

اگے اگے دیکھ ہوتا ہے کیا

_____ دونوں ایک دوسرے کو تاری مار کر ہنسے اور ہنستے ہیں رہے

بیٹا تو اندر سے پورا ہے _____ ہنسی کنڑول کرتے مرتضی نے کہا

_____ میں اندر سے کیا باہر سے بھی پورا ہوں _____ اس نے کہا

_____ اپنی باتوں میں معصروف وہ لوگ اپنی منزل کی طرف راواہ تھے

_____

_____ اسلام علیکم _____ گھر میں داخل ہوتی تھکے سے انداز میں سلام کیا

____ وعلیکم اسلام _____ صفیہ بیگم نے جواب دیا

کیا ہوا انکھیں کیوں لال ہیں _____ انہوں نے اس کی لال ہوتی انکھوں ____ کو دیکھ کر پوچھا

ویسے ہی ہیں آپ کچھ کھانے کو دئے دیں بہت سخت بھوک لگی ہے _____ وہ بولی

اچھا روٹی بناوں ____ ؟؟؟ انہوں نے پوچھا

____ نہیں روٹی نہیں کھانی کچھ اور دئے دیں

پھر کیا دوں اور _____ ؟؟؟؟؟

_____ وہ اٹھی اور کچن کی شیلف پر ہاتھ مارا

امی یہاں کل میں نے بیسکٹ رکھا تھا _____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

وہ ساتھ والی باجی ائی تھی ان کو چائے کے ساتھ رکھ دیا _____ انہوں نے بتایا

_____ ہائے ے ے امی اپ کو وہی میرا بسکٹ ملا انہیں دینے کو

مہمان تھی وہ _____ انہوں نے جیسے یاد دلایا

مجھے نہیں پتہ مجھے بسکٹ دے ورنہ بھوک سے مار جاوں گی_____ عبایا اتارتی وہ بولی

نہیں ہے کوئی بسکٹ روٹی کھانی ہو تو وہ بنا دیتی ہوں_____ انہیں غصہ چڑھا

امیی ابو گروسری کے ساتھ بسکٹ کا ڈبہ لائے تھے_____ اس نے یاد دلایا

ہاں کھانے کی چیزیں کیسے یاد ہوتی ہیں تمہیں لیکن یہ نہیں پتہ کہ کھر کی _____ کونسی دال ختم ہے کونسی لائی تھی

امیی دے دیں نا_____ لاڈ سے بولی

_____ کوئی نہیں ہے مہمانوں کے لئے لایے تھے وہ

ہاں مہمانوں کو تواپ میرے دی دیتی ہیں پتہ نہیں وہ کونسے مہمانوں کے
_____ لئے لائی ہیں

_____ بسکٹ سے کہاں پیٹ بھرتا ہے نور

امی میرا بھر جاتا ہے پلیززززززدیکھے صبح سے نہیں کھائے _____ منت
کی

اچھا یہ نیچے والے کیبن میں پڑا ہے _____ انہوں نے بتایا

ہائے ے ے ے میں صدقے _____ انہیں پیار کرتی وہ بولی

تمہارے بھائی کی کال ائی تھی کہار ہا تھا کہ اسی سال چکر لگائے گا _____
____ انہوں نے بتایا

اچھا کہاں سے یاد اگئی انہیں ہماری کہی اس گوری نے چھوڑ تو نہیں
دیا _____ شیلف سے ٹیک لگاتی وہ بسکٹ کھاتی بولی

اللہ نا کرے کیا اولفول بولتی رہتی ہو تم نور اللہ میرے بچے کو ہمیشہ خوش
رکھے _____ انہوں نے دعا دی

امی دوسروں کے دل دکھا کر خوشیاں نہیں ملتی _____ وہ بولی

نوراس نے کیسی کا دل نہیں دکھایا_____ انہیں غصہ ایا

اچھا چھوڑی بتائے اور کیا کہا انہوں نے_____ انہیں غصہ اتا دیکھ کر وہ بولی

کچھ نہیں_____ ناراضگی سے بولی

بتایے نا امی_____ اس نے ضد کی

کچھ نہیں کہا رہا تھا تمہیں کیا وہ تمہارا لگتا ہی کیا ہے_____ ؟؟؟؟؟

توامی سہی تو بول رہی ہوں میں کیوں انہوں نے وہاں شادی کی اکلوتی بہن تھی کتنے ارمان تھے ان کی شادی کے لیکن انہیں کیا میں لگتی ہیں کیا ہوں ان کی انہیں تو بس وہ ایک گوری مل گئی تھی _____

نور وہ لڑکی اب مسلمان ہے سمجھی اور میرے بیٹے نے اسے سہارا دیا تھا _____ وہ بولی

انہوں نے کہا اور اپ نے یقین کر لیا _____ اس نے کہا

_____ میرا بیٹا جھوٹ نہیں بولتا

ٹھیک ہے مانا کہ مجبوری تھی لیکن ایک دفعہ تو پوچھ سکتے تھے نا چلو پوچھنا نہیں لیکن بتا تو سکتے تھے نا _____

بتایاتو تھااس نے _____ وہ بولی

_____ ہاں جب نکاح کر لیاتب

نور جو بھی کیااس نے ٹھیک کیا تمہارا وہ بھائی ہے اور ہمیشہ رہے گا سمجھی

_____ سخت لہجے میں بولی

توامی میں نے کب کہا کہ وہ میری بھائي نہیں وہ میرے بھائی ہی ہیں اور ہمیشہ ہی رہے گے لیکن جو عورت ان کی بیوی ہے اس سے میرا کوئی لینا دینا

_____ نہیں

اچھا ٹھیک ہے لیکن جو ایک عدد اسکا بیٹا ہے وہ کیا اسسے بھی تمہارا کوئی لینا دینا نہیں_____؟؟؟؟؟انہوں نے پوچھا

پتہ نہیں_____روکھے سے انداز میں وہ بولی

نور خونی رشتے کبھی نہیں ٹوٹ سکتے ہم انہیں چھوڑ تو سکتے ہیں لیکن توڑ نہیں اس لئے اپنا دل بڑا کرو اور قبول کرو مانتی ہو بہنوں کے بہت سے ارمان ہوتے ہیں بھائیوں کو لے کر لیکن_____نور وہ میرا بھی تو بیٹا تھا نا میری بھی خواہشات تھی لیکن میں تو اس کی خوشی میں ہی خوش ہوں پھر تم کیوں اتنی بد ظن ہو_____؟؟؟؟؟

امی وہ ایک مرتبہ ابو سے تو پوچھ سکتے تھے نا مجھے سب سے زیادہ اس بات کا دکھ ہے کہ چلو ہمیں مارو گولی لیکن ابو_____انہوں نے کتنی محنت کی

ہمارے لئے کتنی سفارشوں سے کتنی محنت سے انہوں نے بھائی کو باہر بھیجا اور بدلے میں انہوں نے کیا کیا ان کے ساتھ ____؟؟؟؟؟

نور وہ ان باپ بیٹے کا معاملہ ہے ہمارا کوئی کام نہیں ان کے معاملے میں _____ بولنے کا

اچھا نہیں بولتی اب اپ مجھ سے نہیں ناراض ہو جانا _____ انہیں غصے میں دیکھ کر وہ بولی

_____ میرا دماغ خراب کر کے اب تم سے ناراض نا ہو تو اور کیا ہوں

_____ نہیں نا پلیز

اچھا نہیں ہوتی جاو جا کر نماز پڑھو اتے ساتھ ہی تقریر شروع

_____ کر دی

وہ بولی

اچھا جا رہی ہوں _____ انہیں پیار کرتی وہ بولی

او کے میں چلتا ہوں _____ اسے گاڑی کی چابی پکڑاتا وہ بولا

اندر تو آ _____ زاریان بولا

نہیں یار لیٹ ہو گیا ہوں _____ وہ بولا

اچھا ٹھیک ہے اللہ حافظ _____ وہ بولا

اوکے اللہ حافظ میڈیسن کھائی اور جلدی سے ٹھیک ہو ورنہ میری شادی میں ناچے گا کون _____ ؟؟؟؟اس گلے سے لگاتا وہ بولا

اوپر اپنے کمرے کی کھڑکی سے اشال نے انہیں دیکھا جو مسکراتے ہوئے کچھ باتیں کر رہے تھے کتنے عرصے بعد اسے دیکھا تھا نا ____ شاید تین ____ سال یا اس بھی زیادہ

_____ وہ دونوں گلے مل رہے تھے وہ خاموشی سے پیچھے ہوئی

_____ وہ اپنی بائیک سٹارٹ کر کے باہر چلا گیا

زاریان نے گردن اوپر کر کے دیکھا جہاں اسکی کھڑکی کا پردہ ہل رہا

_____ تھا

_____ محبت ختم ہو یا نا ہو لیکن جدائی کا درد تو کبھی ختم نہیں ہوتا

وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا

وہ دونو بہن بھائی ایک ہی سفر کے مسافر تھے دونوں نے خاموش یکطرفہ

_____ محبت کی تھی اور دونوں کو ہی ایک جیسے ہی درد ملے تھے

_____

___ رات کے ساڈھے بارہ بج چکے تھے لیکن وہ ابھی تک گھر نہیں ایا تھا

حیات صاحب اس وقت سخت غصے میں تھے انہیں لگا کہ وہ پی ایم اے جا کر
_____ سدھر گیا ہو گا لیکن مجال ہے جو اسکی شخصیت زرا سی بھی بدلی ہو

دیکھ رہی ہو اپنی نوابزادے کے تماشے وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے اور اس
گدھے کا کوئی اتا پتہ ہی نہیں ہے _____ سخت غصے سے وہ بولے تھے

اجائے گا بتا کر تو گیا تھا کہ دوستوں کے ساتھ جا رہا ہے _____ پاس بیٹھی
نورین بیگم بولی

تمہارے انہیں لاڈ پیار نے اسے بیگار کر رکھا ہے انے دو اج اس گدھے کو
_____ سدھارتا ہوں میں اسے

وہ خاموشی سے گردن جھکا گئی اندر سے تو وہ بھی بہت پریشان
_____ تھی

تقریبا بیس منٹ بعد وہ جینز کی جیوں میں ہاتھ ڈالے سیٹی کی دھن بجاتا
_____ بہت مزے سے لاونج میں ایا
لیکن وہاں بیٹھے حیات صاحب کو وہاں بیٹھا دیکھ کر وہ انے والے حالت کو
سمجھ گیا تھا
_____

___اسلام علیکم_____اس نے سلام کیا

وعلیکم اسلام اوں اوں تمہارے ہی استقبال کے لئے تمہارے بوڑھے ماں
باپ رات کے ایک بجے تک یہاں موجود ہیں_____ سلام کا جواب دیتے
____انہوں نے طنز کیا

کیاضرورت تھی ڈیڈاپ کومیرااستقبال کرنے کی پورادن اپ افیس میں ہوتے ہیں تھک جاتے ہوگے _____ اور ویسے بھی میں غیر تھوڑی نا ہوں گھر کاہی بندہ ہوں _____ ڈھیٹھائی سے جواب دیا

ایک ہوتے ہیں ڈھیٹ پھر ہوتے ہیں ان کے سردار اور تم ان ڈھیٹھوں کے سرداروں کے بھی سردار ہو _____ غصہ ضبط کرتے وہ بولے

_____ وہ بے اختیار اپنی اس عزت پر مسکرایا

_____ اس کی یہ مسکراہٹ انہیں زہر سے بھی زیادہ بری لگی تھی

کب سدھرے گے تم مرتضی خود ہی بتاوں کیا طریقہ اختیار کرو اب
میں_____؟؟؟؟انہوں نے پوچھا

ڈیڈ کیا اپ نے نہیں سنا کہ لڑکوں کو سدھارنے کے لیے کونسا طریقہ
استعمال کرتے ہیں_____؟؟؟؟

_____ان کے سوال کے جواب پر الٹا اس نے ہی سوال کیا
کونسا طریقہ استعمال کرتے ہیں____؟؟؟انہوں نے بہت تجسس سے
پوچھا

لوگ کہتے ہیں نا کہ لڑکے کی شادی کر دے بیوی ائی گی تو سدھار لے گی

اپ بھی یہی طریقہ استعمال کرے شاید سدھر جاوں_____ انہیں مفت کا مشوارہ دیتا وہ جس طرح ایا تھا اسی انداز میں اپنے کمرے میں چلا گیا_____

انہوں شادی کر دوں میری خود کی کوئی بیٹی نہیں ہے لیکن مجھے دوسروں کی بیٹیاں بہت عزیز ہیں_____ وہ بولے

اب اتنا بھی برا نہیں ہے میرا بیٹا_____ پاس کھڑی نورین بیگم بولی

تمہارا بیٹا اتنا نہیں بہت بے غیرت ہے سمجھاوا سے_____ غصے سے_____ کہتے وہ اپنے کمرے کی جانب گے

_____ پیچھے نورین بیگم اس کے کمرے میں گئ

یہ باہر کیا بول کرائے ہو____؟؟؟؟اندر اتی انہوں نے غصے سے

____پوچھا

مشوارہ دیا ہے انہیں____ان کی بازو پکڑ کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھتا وہ بولا

مرتضی کیوں تنگ کرتے ہو انہیں ٹائم دیکھو یہ وقت ہے شریف لڑکو کا گھر

انے کا____؟؟؟؟ڈھیلے سے لہجے میں انہوں نے پوچھا

____اچھا ائیندہ وقت پر اوں گا لیکن ایک شرط پر

کیسی شرط____؟؟؟؟

کہ اپ میری بیوی لے ائے_____ وہ بولا

مرتضی بیوی بھی اجائے گی لیکن پہلے تم خود کو تو سدھارو حرکتئں ہیں

_____ تمہاری بیوی کو سنھلانے کی

_____ ماماوہ کوئی دودھ پیتی بچی تو نہیں ہو گی جیسے میں سنبھالوں گا

_____ بیوی کی ذمہ داری ہوتی ہے کوئی مذاق نہیں شادی

_____ ماماپ ڈیڈ سے بات تو کرے

کس بارے میں_____؟؟؟؟انہوں نے نا سمجھی سے پوچھا

شادی کے بارے میں_____ وہ بولا

اسی لڑکی سے_____ انہوں نے پوچھا تھا

جی_____ وہ بولا

پتہ چلا کون ہے وہ_____؟؟؟

جی_____ اج ہی پتہ لگا ہے

کون ہے بتاوں مجھے بھی_____ انہوں نے بے چینی سے پوچھا

میں اپ کو اڈریس دوں گا اپ ڈیڈ کے ساتھ وہاں جائے گی اور بات کرے گی_____

لیکن بیٹا کیسے ہم چلے جائے ناوہ ہیمیں جانتے ہیں ناہم انہیں ؟؟؟؟_____

ماما اپ کو جب میں بولو گا اپ جسٹ وہاں چلی جانا لیکن فلحال اپ ڈیڈ سے بات کرے_____

_____ اچھا ابھی آرام کرو میں بات کروں گی_____ کہتی وہ بیڈ سے اٹھی

ماما میں جانے سے پہلے یہ سب معاملہ کلئیر کرنا چاہتا تاکہ جب نیکسٹ ٹائم اوں تو شادی کرلو_____ اس نے کہا

اچھا میں بات کرتی ہوں تمہارے ڈیڈ سے ابھی تم سو جاو_____ اسے

_____ پیار کرتی وہ باہر چلی گئی

تیار ہو جائے محترمہ شادی کے لئے ارہا ہے اپکا شہزادہ اپکو بیاہنے کے

لئے_____ اسے اپنے ذہن میں لاتا وہ خود سے بولا

وہ بول تو ایسے رہا تھا کہ جیسے وہ تو اسی کے انتظار میں بیٹھی کہ کب وہ رشتہ

لائے اور وہ اس سے شادی کرے

_____ اسے نورِ حیا کہتے ہیں جو اسانی سے تو خود کی بات بھی نہیں مانتی تھی

فاطمہ تم سے کتنی مرتبہ بولا ہے کہ اپنی چیزیں سبنھال کر رکھا کرو_____
اسے ایک سفید رنگ کا کاغذ پکارا تئ سدرہ بولی

اپیی پتہ ہی نہیں چلتا کہ کب چیزیں گم ہو جاتی ہیں_____اسکے ہاتھ سے
کاغذ لیتی وہ بولی

_____انسان بن جاو تھک گئ ہو میں تمہاری چیزیں سنبھالتی سنبھالتی

اچھاائیندہ سنبھالو گی_____وہ بولی

سنبھالنی چاہئے بھی اب تمہیں بچی نہیں رہی تم کل اگر شادی ہویی تو وہاں
_____یہ سب لاپرواہیاں نہیں چلتی

پہلے اپکی تو شادی ہو جائے پھر میری بات کرنا ابھی سے ہی شادی

_____ وہ بولی

بڑی نا بنو _____ سدرہ بولی

میں کب بڑی بنی میں تو چھوٹی ہی ٹھیک ہوں اپ بڑی ہیں اسی لئے پہلے اپکی شادی ہو گی وہ بولی

_____

_____ فاطمہ انسان بنو سمجھ ___ اسے انکھیں دیکھائتی باہر نکل گئی

_____ دلبہت عجیب طرح سے دھڑکا تھا شادی کے نام سے

اونہوں بس بڑے ہونے کا روب جماتی ہیں بے شک جو مرضی کرے
شادیٔ تو پہلے اپکی ہی ہو گی _____ وہ بڑبڑائی

میم یہ اپ کے لئے ایا ہے _____ وہ ابھی ابھی افیس پہنچی تھی اور اتے
ساتھ ہی اسکے کلرک نے ٹیبل پر پڑے پھولوں کے بوکے کے بارے میں
بتایا

اچھا کون دے کر گیا ہے یہ _____ ؟؟؟؟اسے لگا کہ فاطمہ ہو گی کیونکہ
_____ ایک وہی تو تھی اسکی زندگی میں جو یہ سب دیتی تھی

_____ میم ایک ڈراویور تھا _____ اس نے بتایا

____ وہ حیران ہوئی کونساڈریوار جس کی اتنی ہمت ہوئی

____ اچھااپ جائے میں دیکھتی ہوں

____ جی اچھا ____ وہ بندہ تابعداری سے کہتا باہر نکل گیا

____ اس نے ٹیبل پر پڑے بوکے کو اٹھایا

____ اس میں ہر قسم کا پھول تھاہر رنگ کا

عموما پھول گلاب کے دئے جاتے ہیں لیکن یہ کونسابندہ ہے جس نے

____ پھولوں کی منڈی ہی بھیج دی

____ اپنی کرسی پر بیٹھتی وہ بولی

اس نے بوکے سائڈ پر رکھا_____ غیر ارادی طور پر اسکی نظر ایک چھوٹے

_____ سے کارڈ پر پڑی_____ اس نے آرام سے کارڈ نکالا

وہ چھوٹا سا سیاہ رنگ کا کارڈ تھا جس پر سنہرے رنگ سے "سید مرتضی علی

_____ شاہ" لکھا تھا

_____ وہ سمجھ گئی کہ یہ ایسے عظیم شخصیت کا کارنامہ ہے

لیکن اللہ یہ ہے کون_____ ؟؟؟ کارڈ ابھی بھی اس کے ہاتھ میں

_____ تھا

نام کتنا پیارا اور کرتوت دیکھو ٹھرکی آدمی زرا ہاتھ تو چڑھو میرے پھر مزہ

چکھاو گی کہ لڑکیوں کو پھول بھیجنے کا_____ وہ مسلسل

_____ خود سے بولے جا رہی تھی

نظریں ان پھولو پر جمائے وہ مسلسل سوچ رہی تھی ____ خیالی دنیا سے باہر نکلی اور مسلسل بجتے فون کو دیکھا جہاں سی انجان نمبر سے کال ارہی ____ تھی

_ کون ہے یہ ____ ؟؟ وہ خود سے بولی

____ مسلسل بجتے فون سے اکتا کر اس نے کال اٹھائی

____ اسلام علیکم ____ دوسری طرف سے کیسی نے سلام کیا

یہ آواز پہلے بھی کہی سنی تھی لیکن کہاں ___ ؟؟؟ یہ یاد نہیں ایا

وعلیکم اسلام جی کون ____ ؟؟ سخت سے لہجے میں بولی

سید مرتضی علی شاہ_____اس نے پورے نام سے تعارف
_____کروایا

اچھاتواپ ہیں وہ ٹھر کی شخصیت_____وہ بولی

_____دوسری طرف وہ بے اختیار اسکی اس بات پر مسکرایا

_____جی_____ہنسی ضبط کرتاوہ بولا

___ایک مشورہ دواپ کو_____غصہ سے بولی

جی جی ضرور ایک کیوں ہزار مشورے دے _____ سیدھا ہو کر بیٹھتا وہ

____ بے تابی سے بولا

____ اپ نا اپنے نام کے ساتھ سے سید ہٹا دے

___ کیوں ____ ؟؟؟ حیرانگی سے پوچھا

_____ کیونکہ سیدوں کو یہ کام زیب نہیں دیتے

کونسے کام ___ ؟؟؟؟ اس نے پوچھا

غیر لڑکیوں کو پھول بھیجنے والے کام ____ ایک ایک لفظ چبا کر بولتی وہ

_____ فون بند کر گی

_____ دوسری طرف اس نے حیرات سے موبائیل کو دیکھا

_____ کیا چیز تھی یہ ہر وقت غصے میں

یا اللہ میں ہس مکھ سا لڑکا کیسے

_____ اس لڑکی سے گزارا کروں گا _____ صدمے سے بولا

دوسری طرف اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس آدمی کا منہ توڑ

_____ دے

_____ غصے ضبط کرنے سے چہرہ لال ہو رہا تھا

_____

اپنے افیس میں بیٹھے وہ مسلسل پین کی نوک پر نظریں جمائیں ہوا

_____ تھا

کہاں ہو گی وہ____ ؟؟؟ کیا میں اسے یاد بھی ہوں گا____ ؟؟؟ میں کیسے

یاد ہو سکتا ہوں_____ اپنے ہی سوال کے جواب میں وہ بے بسی سے

مسکرایا

_____

_____ بے ساختہ اس کی نظر سامنے بیٹھی فاطمہ پر پڑی

اسے کچھ معلوم ہو گا_____ نمبر تو کمز کم ہو گا ہی_____ اس نے

___ سوچا

____ وہ ابھی اسی بارے میں ہی سوچ رہا تھا کہ امجد اس کا کلرک اندایا

____ سر کلائنٹ اگے ہیں

اوکے ارہا ہوں ____ وہ بولتا کرسی سے اپنا کوٹ اٹھایا اور باہر نکل

____ گیا

___ حیات صاحب بات سنیں ____ انہیں چائے پکراتی نورین بیگم بولی

ہمم بولیں ____ اخبار پڑھتے وہ بولے

____ اسے تو رکھے ____ ان کے ہاتھ سے اخبار لی اور ٹیبل پر رکھی

میں کانوں سے سنتا ہوں

اور انکھوں سے دیکھتا ہوں اپ بولے _____ انہوں نے کہا

_____ میں اپ سے بہت ضروری بات کرنے لگی ہوں

_____ میں جانتا ہوں اپکی ضروری باتیں

_____ حیات صاحب سیریس ہو جائے

اچھا بولے _____ چائے کا سپ لیتے وہ بولے

_____ میں مرتضی کی شادی کرنا چاہتی ہوں

_____ اچھااور یہ بات بھی اس نالائق نے ہی بولی ہو گی اپ سے

_____ ہاں اسی نے بولی ہے اور ویسی بھی اب اسکی عمر ہو گی ہے

اس کی عمر ہو گی ہے لیکن اس کی حرکتیں ہیں شادی والی کل رات بھی کتنے بجے گھر ایا تھا_____ اور ابھی دیکھو دس بج گے ہیں لیکن وہ گدھا ابھی بھی

_____ گدھے بیچ کر سویا ہوا ہے اور تم بول رہی ہو کہ شادی کر دو

سدھر جائے گا نا شادی کے بعد_____ وہ بولی

اچھا کیا گارنٹی ہے کہ وہ شادی کے بعد سدھر جائے گا_____ انہوں نے

_____ پوچھا

اپنی پسند اور مرضی سے کر رہا ہے اور اپ جانتے ہیں کہ جو کام بھی وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے تو پورا کرتا ہے چاہئے کتنا ہی مشکل کیوں نا ہو ____

ہاں کی ہو گی اس نے اپنی طرح کی ہی پسند ___ میں بتا رہا ہوں نورین کہ مجھے بہو حیادار چاہئے ____

_ شرعی پردہ کرتی ہے وہ ____ انہوں نے بتایا

میں مان ہی نہیں سکتا کہ مرتضی ایسی لڑکی کو پسند کرتا ہے ____ وہ نفی میں گردن ہلاتے بولے

ایک دفعہ دیکھ تو لے پھر کہیے گا ____ انہوں نے اصرار کیا

____ اچھا وقت انے میں دیکھ لے گے

وہ کہار ہا تھا کہ جب وہ بولے گا تو ہم اس لڑکی کے گھر جائے گے ____ انہوں نے بتایا

____ میں اس کا باپ ہوں وہ میرا باپ نہیں فلحال اپ اسے اٹھائے جا کر

میں بتا رہی ہوں حیات صاحب کہ اس دفعہ اپ نے میرے بیٹے کے ساتھ کوئی ذیادتی کی نا تو میں اپکو کبھی معاف نہیں کروں گی ____ وہ کہتی اوپر ____ اسکے کمرے کی طرف گئی

وہ ابھی ہی میٹنگ روم سے باہر نکلا تھا____ میٹنگ کے دوران بھی اسے ____ گھر سے کال اتی رہی تھی اس لئے اس نے موبائیل بند کر دیا تھا

___ وہ ابھی کال کرنے ہی لگا تھا کہ واپس سے گھر سے کال اگئ

اسلام علیکم_____ دوسری طرف سے خان بابا نے سلام کیا

وعلیکم اسلام جی خریت___ ؟؟؟اس نے پوچھا

____بیٹا وہ آشال_____ انہوں نے بات ادھوری چھوڑی

_____ کیا ہوا آشال کو____ اپنے روم کی طرف جاتے جاتے وہ وہی روکا

وہ اشال بیٹی بے حوش ہو گی ہے_____ یہ کہا کے انہوں نے کال بند
_____ کر دیٔ

لیکن دوسری طرف اسے لگا کہ اس کے اوپر افیس کی چھت گر گئ
_____ ہو

اشال بے حوش ہو گئ تھیٔ لیکن کیوں___ ؟؟؟ایسے کئ سوال تھے اسکے
_____ ذہن میں

سر یہ ایمیل ہو گئ ہے فائنل_____ فاطمہ اسے کھڑا دیکھ کر بولی

لیکن اس نے کچھ نہیں سنا تھا اسے بس اتنا ہی سنائی دیا کہ آشال بے حوش
_____ ہو گئ ہے

وہ بھاگا تھا افیس سے اسے کچھ سمجھ نہیں ایا کہ وہ کہاں جائے___؟؟کس کو پکارے____؟؟کس سے مدد مانگے____؟؟کوئی نہیں تھا اس وقت اس ____ کے ساتھ____ وہ تنہا تھا

____ لیکن محافظ تنہا ہی ہوتے ہیں

پارکنگ ایریا میں کھڑی اپنی گاڑی کی طرف ایا_____ گاڑی سٹارٹ کی اور گھر کی طرف جاتا پندرہ منٹ کا راستہ اس نے سات منٹ میں طے ____ کیا

دوسری طرف اسی جگہ پر ساکڈ سی کھڑی فاطمہ حیران ہوئی تھی کہ کیا ہوا تھا اسے کہی گھر میں کوئی مسئلہ___؟؟؟لیکن سر کی تو ایک ہی چھوٹی بہن ہے____ اس کے ساتھ کچھ____ دماغ اس وقت عجیب و غریب باتیں

سوچ رہا تھا____ نہیں اللہ پلیز سر کی مشکلات کو آسان کرنا وہ بہت اچھے

____ ہیں ان کی پریشانی دور کرنا____ اس نے سچے دل سے دعا کی تھی

___ کہاں ہے آشال؟؟؟____ اس نے خان بابا سے پوچھا

____ اپنے کمرے میں____ انہوں نے بتایا

____ وہ اوپر کی طرف بھاگا تھا

اس کے کمرے کا دروازہ کھولا جہاں وہ سامنے بیڈ پر بے حوش پڑی

____ تھی

____ آشال گڑیا انکھیں کھولو____ اس نے اس کا چہرہ تھپکایا

____ اس نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا اور سیڑھیاں پھلانگتا نیچے ایا

____ اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا

____ گاڑی کا دروازہ بند کیا اور اپنی لیے ڈراوینگ سیٹ کا دروازہ کھولا

لیکن روکا اور شیشے سے اس کی طرف دیکھا جہاں اس کا دوپٹہ گلے پر پڑا تھا

___ اس کی بہن بے حوش ہوئی تھی اس کی غیرت نہیں مری تھی

____ اسے کہاں گوارا تھا اپنی بہن کا بے پردہ ہونا

____ وہ واپس سے اوپر کی طرف بھاگا

اس کی الماری کھولی سارے کپڑے اس نے نیچے پھینکے تھے کہی اخر میں
____ جا کر اسے اس کی سفید چادر ملی تھی
زیادہ تر وہ عبایا پہنتی تھی اس لئے چادر کہی کپڑوں کے نیچے چلی گئ
____ تھی

____ وہ واپس اس کی طرف ایا اور اسے اچھے سے چادر اوڑھی

ذلت کی زندگی سے غیرت کی موت اچھی ہے ____ یہ بات اس کے والد
نے اسے بچپن میں بتایی تھی لیکن اج جا کر اسے اس بات کی سمجھ ائی
____ تھی

____ گاڑی میں بیٹھا اور سٹارٹ کر کے ہسپتال کی جانب گاڑی کی

وہ ہر مشکل میں تنہا ہوتا تھا کوئی ساتھ نہیں ہوتا تھا اپنے درد خود تک رکھے

_____ ہوئے وہ لڑکا آج ٹوٹ رہا تھا ضبط ختم ہو رہا تھا

_____ پانچ منٹ میں وہ ہسپتال پہنچا تھا

_____ ڈاکٹر اسے اندر لے گے تھے

_____ کوریڈر میں چکر کاٹتا وہ مسلسل اس کے لئے دعا کر رہا تھا

کاش آشال تم ویسی ہی رہتی کم از کم ایک کونے میں بیٹھ کر رو تو لیتی تھی نا اب

_____ خوشی کا ماسک چہرے پر سجائے تم ہسپتال تک آگئی

_____ آشال اپ کے ساتھ ہیں _____ پیچھے سے کیسی نے آکر پوچھا تھا

____ وہ موڑا

جی میرے ساتھ ہیں____ وہ بولا

لیکن دوسری طرف وہ حیران ہو گئی تھی یہ وہی تھا مغرور ساخان جو اس دن

____ اس کے کلینک پر ایا تھا

ماتھے پر بکھرے بال گریبان نے کھلے بٹن لال ہوتی سیاہ انکھیں____ وہ تو

اس وقت کہی سے بھی اسے وہ والا زاریان نہیں لگا تھا وہ تو کوئی ہارا سا ٹوٹا ہوا

____ لگ رہا تھا

سر اپکی پیشنٹ بہت سیریس ہیں ہم نے انہیں ای سی یو میں شفٹ کر دیا

____ ہے____ اس نے بتایا

لیکن ڈاکٹر ہوا کیا ہے میری بہن کو_ ؟؟؟

____ انہیں نرویس بریک ڈاون ہوا ہے

_____ وہ ہل نہیں سکا اسے نروئس بریک ڈاون ہو گیا

اپ پریشان نہیں ہو زندگی موت اللہ کے ہاتھ ہے ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کرے گے_____ اس نے کہا

_____ وہ کچھ نا بولا خاموشی سے پاس لگے بینچ پر بیٹھا

وہ ان مردوں میں سے نہیں تھا جو جذبات میں آجائے وہ اللہ سے مانگنے والوں میں سے تھا ____ وہ صبر و شکر کرنے والا بلند حوصلہ رکھنے والا لڑکا تھا ____

پاس کھڑی سدرہ کے دل کو کچھ چبا تھا ___ کاش وہ اس وقت اسے حوصلہ ___ دے سکتی اس کا سہارا بن سکتی

سر اپ پریشان نہیں ہو اللہ سب بہتر کرے گا ____ اسے حوصلہ دیتی وہ ____ وہاں سے چلی گئی

___ پتہ نہیں اسے اس حالت میں دیکھ کر اس کی انکھیں بھیگ گئی تھی

پیچھے کھڑی نرس حیران ہوئی تھی وہ تو سخت دل لڑکی تھی جو کبھی نہیں روتی تھی تو اج کیوں_____؟؟؟؟

اس کی زندگی کوئی عام لڑکیوں کی زندگی کی طرح نہیں تھی وہ بچپن سے ہی _____ خون ہی خون دیکھتی ائی تھی ایک پتھر دل رکھنے والی لڑکی تھی وہ

کاش مرتضی تمہاری اور میری دوستی نا ہوئی ہوتی_____ کاش تم ہماری _____ زندگیوں میں نا اتے

_____ اج میری بہن جس حالت میں ہے اس کی ذمہ دار تم ہو

بینچ پر بیٹھا وہ سوچ رہا تھا

_____ وہ انہیں سوچ میں تھا کہ جیب میں رکھا فون بجا

_____ اس نے فون نکالا

_____ اس کا نام دیکھ کر اس نے زور سے انکھیں بھینچی

تمہارا قصور بھی نہیں ہے لیکن پھر بھی میری بہن کی اس حالت کے ذمہ دار

_____ تم ہو

_____ وہ خود سے بولا

اس وقت وہ بلکل بھی اسکی کال نہیں اٹھانا چاہتا تھا _____ لیکن اسے اس

_____ وقت اسکی بے حد ضرورت تھی

اسلام علیکم____کال اٹھاتے ہی دوسری طرف سے اس نے سلام

_____کیا

____وعلیکم اسلام_____اہیستہ سے تھکے تھکے سے لہجے میں بولا

_____کہاں ہے____؟؟؟اس کا ارادہ اج کہی باہر گھومنے کا تھا

ہسپتال_____یک لفظی جواب دیا

ہسپتال خیریت____؟؟؟اس نے پوچھا

_____اشال کو نروس بریک ڈاون ہوا ہے

سیڑھیاں اترتا وہ رکا_____کون اشال___؟؟؟ذہن میں سوچا

___اور پھر ایک جھٹکے سے کیسی کی ہنسی چہرے کے سامنے ائی تھی

_____اووووہ چھوٹی سی لڑکی_____ذہن میں سوچا

ایسا ہی ہوتا ہے جب ہم کیسی کو دل میں بہت گہرایوں تک بسالے نا تو وہ

_____ہمیں ذہن سے ہی بھلا دیتا ہے

اوہہہ کونسے ہسپتال میں ہو مجھے بتاوں میں ارہا ہوں_____وہ بولا

اسے اس وقت اسکی ضروت تھی اس لئے منع نہیں کر سکا اور ہسپتال کا نام

_____بتا دیا

اوکے تم پریشان نہیں ہونا میں دس منٹ میں اتا ہوں_____اسے تسلی
_____دیتا کال بند کر دی

ماماماماما_____انہیں آوازیں دیتا وہ ان کے کمرے میں ایا_____جہاں
____وہ عصر کی نماز ادا کر رہی تھی

کیا ہوا بیٹے____جائے نماز تہ کرتی انہوں نے پوچھا

مامازاریان کی سسٹر کو بروس بریک ڈاون ہوا ہے وہ ہسپتال میں ہے میں
جارہا ہوں اپ چلے گی کیا____؟؟؟؟

____اللہ خیر کیا ہوا اس چنچل سی لڑکی کو_____وہ صدمے سے بولی

کاش انہیں پتہ ہوتا کہ اس چنچل سی لڑکی کی اس حالت کی وجہ ان کا یہ بگڑا

_____ صاحبزادہ تھا

پتہ نہیں اپ چلے گئ_____؟؟؟

ہاں ہاں میں جاوگی کتنی پیاری سی تو بچی ہے اللہ پاک صحت دے اسے

_____ کہتی اپنا بیگ الماری سے نکلنے گئ

آمین_____ وہ بولا

انہوں نے اس کے ساتھ بائیک پر جانا نہیں تھا اس لئے وہ اپنے کمرے سے

_____ گاڑی کی چابی لینے گیا

سر یہ کچھ میڑیسن ہیں اپکو ہوسپٹل کی فارمیسی سے مل جائے گی_____

اس پرچی پکڑاتیؑ وہ بولی

اوکے میں لے اتا ہوں_____اس کے ہاتھ سے پرچی لیتا وہ بولا

_____سنیں_____اسے اگے جاتا دیکھ کر اس نے پیچھے سے پکارا

لیکن اس نے شاید سنی ہی نہیں تھی اس کی آواز_____وہ اگے چلا گیا

وہ اپنے روم میں ائی سامنے ٹیبل پر سینڈوچ اور جوس پڑا تھا جو اس نے کچھ

_____دیر پہلے اپنے لئے مانگوائے تھے

_____ اپنے ہاتھ دھوئیں اور اپنی کرسی میں جا کر بیٹھی

____ جوس کا ایک گھونٹ بھرا

سینڈوچ وہ منہ کے قریب لے کر گئی ہی تھی کہ اسے اسکی بکھری سی
حالت ذہن میں ائی

_____

کیا انہوں نے کچھ کھایا ہو گا ____ ؟؟؟؟ وہ خود سے بولی

وہ جب بھی باہر اتی تو وہ وہی کوریڈور میں چکر کاٹ رہا ہوتا تھا

_____ تو کہاں اس نے کچھ کھایا ہو گا

____اس نے سینڈوچ واپس رکھ دیا

_____دل ہر چیز سے بے زار سا ہو گیا تھا

____کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر اس نے انکھیں موندی

بند ہوتی انکھوں کے پیچھے پھر سے اس کا چہرہ لہرایا

کیوں وہ شخص ذہن میں سوار ہو چکا ہے_____؟؟؟؟؟

انکھیں جھٹ سے کھولی اور باہر نکل ائی اندر گھبراہٹ سی ہو رہی

_____تھی

_____

_____ اپنے افیس روم میں بیٹھی وہ کیسی فائیل میں معصروف تھیٔ

ایک جھٹکے سے اس نے سر اٹھایا اور ٹیبل پر پڑے فون میں ابو کا نمبر ڈائل کیا

___ اسے ابھی ابھی پتہ چلا تھا کہ ان کی شام سات بجے کوئی میٹینگ ہے

اس کا دل تو منع کرنے کا تھا لیکن پہلی میٹنگ تھی اس کی یہاں اس لئے

_____ خاموش ہو گی

!!!! _____ اسلا علیکم ابو

وعلیکم اسلام کیسی ہو بیٹا_____ دوسری طرف سے وہ بولے

الحمد اللہ ٹھیک اپ سنائے_____ ؟؟؟

_____ ہم بھی ٹھیک ہیں

_____ اچھا ابو اج میں تھوڑا لیٹ ہو جاوں گی

کیوں خیریت_____ ؟؟؟؟

_____ جی ابو وہ ایک میٹنگ ہے نا اس لیے

اچھا____ وہ بولے لیکم ان کی آواز سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ پریشان سے ہو گے ہیں

جی ابو اپ فکر نا کریں____ وہ بولی

____ ٹھیک ہے بیٹے دیکھ سن کر انا

____ جی ابو ٹھیک ہے اللہ حافظ

____ ٹھیک ہے اللہ حافظ

اس نے کال بند کی____ اب جاب کرنی ہے تو یہ سب تو ہو گا ہی نا خیر اللہ کے حوالے____ وہ خود سے بولی اور سر ٹیبل پر رکھا____

_____ وہ ابھی ابھی ہی ہستال پہنچے تھے

____ اسے کوریڈور میں چکر کاٹتا دیکھ کر وہ وہاں ائے

اسلام علیکم بیٹا_____ نورین بیگم نے سلام کیا

وعلیکم اسلام انٹی بیٹھے_____ سلام کا جواب دیتا اس نے انہیں بیٹھنے کا کہا

کیسی طبعیت ہے اب آشال کی____ ؟؟؟انہوں نے پوچھا

ابھی ائی سی یو میں ہی ہے_____ اس بے بتایا

____ اللہ بہتر کرے گا پریشان نہں ہونا _____ انہوں نے تسلی دی

لیکن ایسی کیا بات ہو گی جو نروس بریک ڈاون ہو گیا _____ ؟؟؟ پاس کھڑے مرتضی نے پوچھا

اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ اسے کیسے بتاتا کہ اسے کیا ہوا کس بات پر ہوا کونسے دکھ سے ہوا کچھ بھی نہیں تھا بتانے کو

پتہ نہیں _____ صرف اتنا ہی بولا

اچھا تم پریشان نا ہو وہ ڈاکٹر سدرہ یہی ہوتی ہے میں اس سے بات کرتا ہوں _____ اسے تسلی دیتا بولا

وہی یہ کیس دیکھ رہی ہے_____اس نے بتایا

اچھا چلو تم پریشان نہیں ہو_____ایک بار پھر سے تسلی دی

لیکن یہ تسلی اسے دل پر خنجر کی طرح لگی تھی

شام سے رات ہو گی تھی لیکن اسے ابھی تک حوش نہیں ایا تھا

زاریان اب ہمت ہار رہا تھا قطرہ قطرہ اب وہ بکھر رہا تھا

انٹی اپ گھر چلی جائے تھک جائے گی اپ_____وہ نورین بیگم سے بولا

نہیں بیٹا میں کیسے گھر جاو بچی ابھی تک حوش میں نہیں ائی_____ وہ بولی

ماماپ کو میں چھوڑاتاہوں اور میں یہی ہوں_____ مرتضی بولا

نہیں تم جاو بے شک لیکن میں جب تک نہیں جاتی جب تک اشال کو حوش
نااٸے انہوں نے ضد کی
_____

_____اپ نے میڈیسن بھی تو نہیں لی

زاریان بولا

جاو مرتضی میری دوائیاں یہی لے او_____ انہوں نے مسئلے کا حل بتایا

زاریان نے مرتضی کو دیکھا اس نے ہاتھ کے اشارے سے کہا کہ میں لے اتا

_____ ہوں

اچھا میں لے اکرار ہا ہوں ____ وہ بولتا باہر نکل گیا

____ باہر نکلا تھا کہ اسے سدرہ دیکھائی دی

اسلام علیکم ___ !! سدرہ نے سلام کیا

وعلیکم اسلام ڈاکٹر _____ اس نے جواب دیا

اپ یہاں خیریت _____ اس نے پوچھا

ہاں وہ میرے دوست کی بہن یہاں اڈمیٹ ہے_____ وہ کیا نام ہے تھا

اس کا____ وہ اس کا نام بھول جاتا تھا

ہاں آشال آشال نام ہے_____ فورا سے یاد ایا

اوہ اچھا میں ابھی اسی کے پاس سے ارہی ہوں_____ اس نے بتایا

اچھا کیسی طبعیت ہے اب اسکی_____ ؟؟؟

ان کی حالت بہت سیریس ہے____ وہ بولی

لیکن کیا وجہ ہے جو وہ اتنی سریس ہو گی_____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

____انہوں نے بہت سخت سٹیرس لیا ہے

کس چیز کا سٹیرس____؟؟؟

_____پتہ نہیں یہ تو اب ان کی فیملی ہی بتا سکتی ہے

اچھا اپ ان کا بہت خیال رکھنا اور پلیز زاریان سے اس کو اس قدر سیریس حالت کا نہیں بتانا____اس نے درخواست کی

اوکے_____وہ کہتی چلی گئی

وہ حیران ہوا تھا کہ اخر اس لڑکی کو ہوا کیا تھا اج سے دو تین سال پہلے تو وہ _____اتنی خوش ہوتی تھی تو پھر اچانک کو نسا دکھ ہو گیا

_____ دماغ مسلسل اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا

_____ گاڑی اس نے سٹارٹ کی اور گھر کی طرف موڑی

_____

سڑک کے کنارے گاڑی کھڑی کیے وہ مسلسل اپنے فون کے ساتھ لڑ رہی تھی

کیا موت پڑ گئی اس کو کیوں نہیں کھول رہا_____ ؟؟؟ذور سے فون کو جنجھورتی وہ بولی

ہر مشکل وقت میں یہ منحوس مجھے ذلیل کر کے رکھتا ہے دل کرتا ہے دیوار

____ سے پٹخ دو اور اج کروں گی بھی یہ بس ایک دفعہ گھر تو پہنچ جاو

بے چارے موبائیل کی بھی توہمت تھی جو وہ پچھلے سات سال سے اس کے

پاس تھا____ سیکنڈ ائر کے بعد اس نے پیسے جمع کر کے لیا تھا

_____

ان کی میٹنگ ابھی ختم ہوئی تھی اور وہ تھوڑا سا اگے ائی ہی تھی کہ گاڑی

_____ ایک جھٹکا کھا کر روک گئی تھی

_____ اور اوپر سے یہ موبائیل بھی نہیں کھل رہا تھا

____ یا اللہ پلیز میری مدد کرے پلیز_____ انکھیں بھیگ رہی تھی

دل خوف کے مارے لرز رہا تھا سیاہ گہری رات اور اوپر سے اکیلی عورت ڈر

_____ تو لگنا تھا

____ وہ گاڑی سے باہر نکل ائی تھی

_____

_____ سنگنل کھلے اور اس نے گاڑی اگے بڑھائی

وہ تھوڑا سا اگے ایا تھا کہ اسے ایک سیاہ عبائے والی لڑکی دیکھائی دی جو

____ مسلسل گاڑی کے ساتھ لگی ہوئی تھی

_____ اس نے غیر ارادی طور پر اپنی گاڑی روکی اور باہر نکلا

اس کی بہن تو کوئی نہیں تھی لیکن وہ دوسروں کی بہنوں کی عزت کو سمجھتا تھا

بے شک وہ جیسا بھی تھا لیکن وہ عورتوں کی عزت کے معاملے میں بہت احساس تھا

ایکسکیوزمی_____اس نے اس لڑکی کو پکارا

وہ اوپر ہوئی_____لیکن دوسری طرف اسے یہاں اس وقت دیکھ کر وہ بے حد حیران ہوا تھا

کیا ہوا ہے_____؟؟؟اس نے پوچھا

اس نے اوپر سے نیچے تک اسے دیکھا ____ وہ اس وقت کیسی انجان پر اعتبار نہیں کر سکتی تھی

اگر اپ اس وقت میرے ساتھ فلرٹ کرنے ائے ہیں تو دیکھ لے میرے پاس یہ ہے اور میں ایک لمحہ بھی ضائع کیے بے غیر اپ کا قتل کر دوں گی ____ اس چھری دیکھاتی وہ بولی

دوسری طرچ وہ حیران ہوا یہ لڑکی تو پوری ڈان نکلی تھی دھمکیوں سے ہی ____ اگلے بندے کو حیران کر دیتی تھی

دیکھے محترمہ اپ پریشان نا ہو میری اپ سے بہت مرتبہ ملاقات ہو چکی ہے انکٹ اپنے میری اسے روڈ پر مدد کی تھی اور میں سید مرتضی ہوں جسے اپ نے صبح ایک مشورا دیا تھا ____ اپنا تعارف کروائا

____ اس نے اسے دیکھا دل میں نا جانے کیوں تھوڑا اطمینان سا ہوا

کیا ہوا ہے اپ کی گاڑی کو___؟؟

اس نے اوپر سے نیچے تک اسے دیکھا

پتہ نہیں یہاں اکر اچانک روک گئی_____اس نے بتایا

اچھا کوئی بات نہیں اپ اس کو یہی رہنے دے میں میکنک کو کال کر دو گا____وہ لے جائے گا اپ کو جہاں بھی جانا ہے میں ڈراپ کر دیتا ہوں_____

____اس نے ایک دفعہ پھر سے اسے دیکھا

محبت پر یقین نہیں کرتی تو نا کرے لیکن یوں اس طرح بے اعتباری کر کے مجھے میری ہی نظروں میں نا گرائے____وہ بولا

میرے لئے اپ پر یقین تو میرے اللہ نے نہیں کیا تو میں کیسے کیسی نا محرم پر یقین کر سکتی ہوں وہ بولی

____

وہ خاموش رہا الفاظ جیسے ختم ہو گے ہو وہ واقعی بہت خاص تھی کیونکہ اگر وہ عام ہوتی تو اپنی مجبوری کے تحت اس کے ساتھ بیٹھ جاتی____

میں نے اپ پر ایک احسان کیا تھا اج اپ بس اس احسان کا بدلہ دے دیں____اسے مسلسل خاموش پا کر وہ بولی

جی کیسا بدلہ____؟؟؟اس نے پوچھا

____اپ پلیز مجھے اپنا فون دیں دے ایک کال کے لئے

اچھا یہ لئے____اسے فون پکڑاتا بولا

لاک____موبائیل اس کی جانب کرتی وہ بولی

یہ لے____اسے لاک کھول کر واپس دیا

وہ تھوڑے فاصلے پر جا کر کیسی سے بات کرنے لگی تھی شاید اس کے والد

____تھے

____ تقریباً دو منٹ بعد وہ واپس آئی

یہ لے شکریہ____ اسے فون واپس کرتی وہ بولی

____ اس نے موبائیل جیب میں ڈالا

کوئی آرہا ہے____ ؟؟اس نے پوچھا

____ جی____ یک لفظی جواب دیا

_____ وہ خاموش رہا

_____ دونوں کے درمیان گہری خاموشی چھا گئی اس رات سی گہری

وہ اسے یہاں اس وقت بلکل بھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا

وہ واپس سے اپنی گاڑی میں اکر بیٹھ گیا تھا کیونکہ ارگرد سے گزرتے لوگ انہیں عجیب سی نظروں سے گھور رہے تھے

وہ جیسا بھی تھا لیکن ابھی اس کے لئے نامحرم ہی تھا اگر کوئی گزرتا ہوا پوچھ ہی لیتا تو وہ کیا کہتا کس حثیت سے وہ اس کے ساتھ کھڑا ہے سارا الزام لڑکی کو ہی جاتا کیونکہ ہمارے معاشرے کی نظر میں ہمیشہ لڑکیاں ہی غلط ہوتی ہیں

ادھے گھنٹے بعد اسے گھر سے شاید اس کے والد لینے اگئے تھے پہلے تو انہوں نے گاڑی کو دیکھا اور پھر اپس میں کوئی مشورہ کر کے گاڑی وہی چھوڑ کر چلے گئے تھے

وہ اس وقت کیسی بھی صورت اس کے ساتھ نہیں جا سکتی تھی ابھی وہ اپنے
_____ شہر میں تھی ابھی وہ بے سہارا نہیں تھی

_____ سیٹ کی پشت سے سر لگایا انکھیں زور سے بھینچی

_____ یہ لڑکی دن بدن اس کے لئے خاص ہوتی جا رہی تھی

وہ کیوں ایا تھا کہاں ایا تھا کس لئے ایا تھا سب کچھ بھول گیا تھا بس یاد تھا تو اتنا
_____ کہ کچھ بھی کر کے اس لڑکی کو اپنا بنانا ہے

___ وہ تین گھنٹے مسلسل وہی گاڑی میں بیٹھا رہا

_____ اس کی باتیں مسلسل ذہن پر سوار تھی

اسے ایک جھٹکے سے یاد ایا تھا کہ وہ تو گھر دوائیاں لینے جا رہا تھا

اس نے فورا سے گاڑی گھر کے راستے پر ڈالی

اب تو سیاہ اسمان بھی نیلا ہو گیا تھا رات قطرہ قطرہ پگھل گئی اور صبح کا اغاز

ہونے والا تھا

وہ دوائیاں لے کر واپس ہسپتال ایا تھا اسے سدرہ نے بتایا تھا کہ آشال کو

روم میں شفٹ کر دیا ہے

وہ کمرے میں ایا سامنے نورین بیگم صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے سو رہی

تھی

شاید وہ تھک گئی تھیں ____ اس نے سوچا

___ اس کی نظر سامنے بیڈ پر لیٹی اس سفید چادر والی لڑکی پر پڑی

انکھوں کے نیچے پڑتے سیاہ حلکے خشک ہوتے ہونٹ مرجھائے ہوا چہرہ وہ
اج کہی سے بھی اسے چنچل سی آشال نہیں لگی تھی وہ تو کوئی ٹوٹی ہوئی
____ زندگی سے ہاری لڑکی لگ رہی تھی

____ اسے بے ساختہ اس پر ترس ایا تھا

وہ چھوٹی سی لڑکی اپنی چھوٹی سی زندگی میں کتنی جنگیں لڑ چکی تھی اسے
_____ معلوم ہی نہیں تھا

_____ وہ تھوڑا سا ہلی مطلب وہ حوش میں اچکی تھی

بھ ا ئیی _____ ٹوٹے پھوٹے سے لفظوں میں وہ اپنے بھائی کو پکار رہی ____ تھی

____ زاریان شاید نماز پڑھنے گیا تھا

____ وہ اس کے بیڈ کے قریب گیا

اسے اس لڑکی کا نام بھول جاتا تھا ابھی بھی وہ اسے پکارنا چاہتا تھا لیکن نام ہی _____ یاد نہیں ارہا تھا

_____ پان ی نی ____ گلہ خشک ہو کر ہڈی بن چکا تھا

اس نے سائیڈ ٹیبل پر پرے جگ سے پانی ڈال کر دیا

یہ لیں_____ وہ بولا

____ یہ اواز___ یہ آواز کتنا عرصہ ہو گیا تھا نہیں سنی تھی
اور اج سنی بھی تھی تو کس حالت میں____ ؟؟؟

_____ اسے لگا کہ وہ بے حوش ہے اور کوئی خواب دیکھ رہی ہے
_____۔اس نے دھیرے سے انکھیں کھلی

سامنے وہ کھڑا تھا جس کے ایک دیدار کے لئے وہ سجدوں میں گر گرائی تھی
راتوں کو تڑپی تھی جس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے وہ سالوں سے اس کا
_____ انتظار کرتی ائی تھی اور اج ملا بھی تھا تو کن حالات میں

اس نے اہستہ سے اٹھنا چاہا لیکن کمزوری اتنی ہو گی تھی کہ اٹھا ہی نہیں جا رہا

_____ تھا

وہ اگے بڑھا اور اسے سہارا دینا چاہا لیکن اس نے نفی میں گردن

_____ ہلائی

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے لیکن اس محبت میں وہ اتنا ادھی

نہیں ہوئی تھی کہ محرم اور نا محرم کا فرق ہی بھول جاتی اس میں ابھی اتنی

ہمت تھی کہ وہ خود اٹھ سکے _____ اپنا سہارا بن سکے

_____ وہ جیسا بھی تھا نا محرم تھا

اور عورت کا مخلص سہارا صرف محرم ہی ہو سکتا ہے اگر کوئی غیر سہارا دے

_____ بھی تو وہ مخلص نہیں ہو گا ترس کھا کر دیا ہو گا

____اس نے پانی اسے پکڑائااور وہ ایک سانس میں ہی سارا پی گئی تھی

اور چاہیئے____؟؟؟اس نے پوچھا

____ اس نے ہاں میں گردن ہلائی

____ اس نے ایک اور گلاس پانی کا دیااور وہ بھی پی گئی تھی

____ پانی پی کر اہستہ سے وہ واپس سے لیٹ گئی

____ انکھوں کے گوشے نم ہو چکے تھے

بھائیا کہاں ہیں____؟؟؟؟اس نے پوچھا

وہ شاید نماز پڑھنے گیا ہے کچھ چاہے___؟؟؟

اس سے چاہئے تھی اس کی قید سے آزادی اس کی محبت سے ازادی لیکن
____خاموشی سے گردن نفی میں ہلائی

_____وہ خاموشی سے سامنے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا

وہ وہی تھا اس کے پاس تھا اس کے سامنے تھا اس کے قریب تھا لیکن وہ اس
_____ کا نہیں تھا

_وہ نظریں مسلسل اس پر جمائے ہوے تھا

اج سے تین سال پہلے وہ کیسی تھی اور اج کیسی ہو گی تھی

جب وہ امنے سامنے ہوتے تو وہ جان بوجھ کر اس کے سامنے اونچا ہستی تھی
اور اسے زہر لگتی تھی اونچا ہسنے والی یہ لڑکی لیکن اب کتنی دیر سے وہ یہاں
____ بیٹھا تھا اس دوران مسلسل اس کی انکھیں نم تھی

____ اس نے نظریں اس پر سے ہٹائی

سید مرتضی علی شاہ کی نظریں صرف نور حیا کی پابند تھی

____ تھوری دیر بعد دروازہ کھولا اور تھکے تھکے سے انداز میں وہ اندر ایا

زاریان نے مرتضی کو دیکھا جو صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے اوپر چھت ____پر نظریں جمائیں گہری سوچ میں ڈوبا تھا

حوش اگیا ہے ____بیڈ پر لیٹی آشال کی طرف اشارہ کرتا مرتضی نے ____بتائا

____دوسری طرف اس نے جھٹ سے انکھیں کھولی تھی

بھایا____اسے دیکھتی وہ روتی ہوئی بولی

____ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر وہ اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا

____ اس کی دعائیں اتنی جلدی سن لی گئی تھی یقین نہیں ایا

_____ کاش ہر دعائیں ایسی طرح سن لی جاتی تھی

انسان ایسا ہی ہے ناشکرا اگر مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے تو اس کے شکر کے بجائے اور کی طلب کرتا ہے

_____ اس کے سینے سے لگی وہ پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی

بھائی سوری _____ روتے روتے وہ ہچکیوں میں بولی

_____ اس نے اس کی پیشانی چومی

_____ اس کے بکھرے بالوں کو بہت پیار سے سلجھایا تھا

_____ گلے میں پڑی سفید چادر اس سے اچھے سے اس کے سر پر اوڑھی

____ وہ اسے پھر سے اپنے سینے سے لگا چکا تھا

آشال تم ٹھیک ہو جاو ورنہ میں مر جاو گا____ یہ صرف وہی جانتا تھا کہ کس اذیت سے وہ یہ بول رہا تھا

_____ وہ پھر سے رو رہی تھی

اس کی غلطی نا ہونے کے باوجود بھی وہ اس سے معافی مانگ رہی تھی وہ ___شرمندہ تھی

_____ پانچ منٹ مسلسل وہ اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی

گڑیا بس کر دو_____ اسے خود سے علیحدہ کرتا وہ بولا

وہ آہیستہ سے پیچھے ہٹی___ انکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو رہی
____ تھی

___ نورین بیگم اس کے پاس ائی اس کے سر پر جھک کر پیار کیا

کیسی ہے میری بیٹی____ ؟؟؟محبت بھرے لہجے میں انہوں نے
____پوچھا

ٹھیک ہوں_____ نظریں جھکاتی وہ بولی

____ زاریان اٹھا اور انہیں بیٹھنے کا کہا

____ مرتضی نے اس کے کندھے پر ہاتھ کر جیسے تسلی دی تھی

____ وہ اس کے پاس تھا اس کے سامنے تھا لیکن پھر بھی وہ اسکا نہیں تھا

____ اس کی ماجودگی اس کا دل بہت زور سے دھڑکا رہی تھی

چلو یار ہم چلتے ہیں شام کو پھر ائو گا ماما کے ساتھ _____ صوفے سے اٹھتا وہ بولا

____ اس نے نورین بیگم سے اٹھنے کا کہا

____ وہ اٹھی اور اپنا بیگ اٹھایا

میں شام کو پھر اوں گی کیسی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے بتانا____ اسے پیار کرتی وہ بولی

___ اس نے اہیستہ سے گردن اثبات میں ہلائی

_____ وہ چلے گے تھے پیچھے وہ اور زاریان اکیلے تھے

_____ وہ ایا تھا لیکن ایک بار بھی اس کی طبعیت کا نہیں پوچھا تھا

___ صوفے پر بیٹھا زاریان اٹھ کر اس کے پاس ایا

_____ وہ اس کے سینے پر سر رکھے پیچھے ہو کر لیٹ گئی تھی

اس کا بھائی اس کے ساتھ تھا پھر اسے کیسی کی بھی ضرورت نہیں
_____ تھی

آشال تم نے مجھے بہت پریشان کیا ہے _____ اس کے بال آہستہ سے
سہلاتا وہ بولا

سوری بھائی _____ وہ بولی

اشال جو ہمارا نہیں ہوتا وہ کبھی نہیں ملتا چاہیئے ہم مر کیوں نا جائے

_____

وہ خاموش رہی ____ سہی بول رہا تھا وہ اس کا کبھی تھا ہی نہیں تو کیسے اسے ____ مل جاتا

دونوں کے درمیان گہری خاموشی چھا گئی ____ وہ اہیستہ سے اس کے بال سہلاتا رہا اور وہ انکھیں موندے اس کے سینے پر سر رکھے سکون محسوس ____ کر رہی تھی

جو سکون اپکو اپ کا محرم دے سکتا ہے وہ نامحرم کبھی نہیں دے سکتا ____ نامحرم ہمئشہ دلی بے سکونی کا ہی باعث بنتا ہے

وہ اندر اس کا چیک اپ کرنے ائی تھی لیکن یہاں انہیں انکھیں موند ا دیکھ کر ____ وہ پیچھے ہوئی

____اج اس کھڑوس خان کا چہرہ کھل سا گیا تھا_____اس نے سوچا

ایکسکیوزمی_____وہ بولی

____دونوں نے اکٹھے ہی انکھیں کھولی

____وہ فورا سے اٹھا اور سایڈ پر جا کر کھڑا ہو گیا

کیسی طبعیت ہے اب اپکی____اس کے پاس اتی بولی

بہتر ہوں____وہ بولی

___گڈ_____مسکرائی

اس لڑکی انکھیں اپنے بھائی سے ملتی تھی_____اس نے سوچا اور
_____بے اختیار مسکرائی

انہیں ڈسچارج کب تک کیا جائے گا_____؟؟؟دوسری طرف کھڑے
زاریان نے پوچھا

کل تک شاید_____اسے دیکھتی وہ بولی

وہ مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی اور وہ حیران تھا اس لڑکی پر جو لفنگے لڑکوں
_____کی طرح اسے ہی دیکھ رہی تھی

استغفراللہ ٹھر کی ڈاکٹر_____وہ نظریں جھکاتا خود سے بولا

_____ دوسری طرف وہ اس کی نظریں جھکانے پر شرمندہ ہو گی تھی

ہائے ے ے اب اس دل پر اختیار تھوڑی نا ہے کیسی کا ____ سدرہ نے سوچا

اوکے اپ انہیں کچھ کھانے کے لئے دے اور پھر یہ والی میڈیسن دے _____ اسے پرچی پکڑاتی وہ بولی

وہ اب کی بار کچھ نہیں بولا

اپ نے ٹینشن نہیں لینی ان شاءاللہ اپ ٹھیک ہو جائے گی ____ اشال کو _____ تسلی دیتی وہ باہر نکل گئی

___ اسے باہر جانے کے بعد اشال نے اپنے شریف سے بھائی کو دیکھا ابھی ہونے تھوڑی دیر پہلے کا سین اس نے باخوبی دیکھا تھا

بھائی یہ ڈاکٹر اچھی ہے نا____ مسکراتی وہ بولی

ہاں بہت اچھی ہے ایک نمبر کی ڈھر کی لڑکی ہے_____ وہ بولا

_____ وہ بے اختیار کھلکھا کر ہنسی

ہنستی رہا کرو_____ جھک کر اس کی پیشانی چمتا وہ بولا

___ میں یہ دوائیں لے کر اتا ہوں_____ اسے کہتا وہ باہر نکل گیا

اپنے کمرے میں بیٹھی وہ مسلسل رات میں ہونے والے واقعہ کے بارے میں سوچ رہی تھی ____

اگر رات کو وہ نہیں اتا تو وہ کہاں جاتی اس وقت ____ ؟؟؟

یا اللہ اپ کا شکر ہے وہ بندہ میرا محافظ بن کر ایا تھا ____

اج وہ افیس نہیں گی تھی ایک تو گاڑی خراب تھی اور دوسرا رات والے واقعہ سے وہ بہت ڈر گئی تھی ____

نور میں ساتھ والی باجی کے گھر جا رہی ہوں دروازہ بند کر دو اکر ____ صفیہ بیگم چادر اوڑھتی بولی

ایک تو بندہ چھٹی کیا کرلے گھر کا چوکیدار ہی بن جاتا ہے ____ وہ خود سے بڑبڑائی (یہ سچ ہے 😠)

اچھا امی ____ وہ بیڈ سے اٹھتی ہوئی بولی

____ وہ ابھی ہی افیس سے نکلا تھا

شام کا وقت تھا ہر طرف گاڑیوں کا شور تھا ہر کیسی کو گھر جانے کی جلدی ____ تھی

____ آشال کو ڈسچارج ہوئے دو دن ہو چکے تھے

ہائے اللہ کہاں رہے گیا یہ ڈایوار کا بچہ میں تو اس دھوپ میں کھڑے پگھل
_____ جاوں گیٔ

ہسپتال کے باہر کھڑی وہ ڈریوار کو کوس رہی تھی جو نجانے کہاں رہے گیا
_____ تھا

وہ تھوڑا اگے ایا تو ایک لڑکی اسے ہاتھ کے اشارے سے گاڑی روکنے کا بول
رہی تھی
_____

____ اس نے اس کے اگے جا کر گاڑی روکی

افف شکر ہے اپ اگے ورنہ میں تو یہی کھڑے کھڑے پگھل جاتی
_____ فرنٹ سیٹ پر بیٹھتیٔ وہ بولی

وہ حیرانگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا جو ایسی بول رہی جیسی وہ توایا ہی اسے کے لئے تھا_____

سوری اپ کو برا لگا ہو گا میرا اس طرح اپ کو روکنا لیکن میں ابھی بہت تھک گئی تھی اور ڈریوار کا بچہ پتہ نہیں کہاب سو گیا ہے_____اس سے حیرانگی سے خود کو گھورتا دیکھ کر وہ بولی

کہاں جانا ہے_____؟؟؟؟اس کی بات اگنور کرتا وہ بولا

کلینک پر_____اس نے بتایا

_____اس نے خاموشی سے گاڑی کلینک کے راستے پر ڈالی

کیسی طبعیت ہے اب اپکی سسٹر کی___؟؟؟اس نے پوچھا

_____الحمداللہ ٹھیک ہیں

گڈ_____وہ بولی

ویسے اگر برا نا مانے تو پوچھ سکتی ہوں کہ انہیں کس چیز کی پریشانی ہے_____؟؟؟

جی بلکل اپ پوچھ سکتی ہیں لیکن میں اپ کو بتا نہیں سکتا_____وہ بولا

____دوسری طرف وہ کھلکھلا کر مسکرائی

اس نے اسے دیکھا اچانک سے اسکی نظر اس کے دانتوں پر پڑی جو چمکتے سفید

____ اور بلکل سیدھے تھے

اس نے نظریں سامنے کی اور خاموشی سے گاڑی چلانے لگا

بائے داوے اپ کرتے کیا ہیں____ ؟؟؟اسے خاموش دیکھ کر وہ بولی

سانس لیتا ہوں وہ بولا

____

____ وہ پھر سے اسے طرح مسکرائی تھی

____ اور اس بے بے ساختہ اس کے چمکتے دانتوں کو دیکھا

اس کے دانت بہت عجیب تھے یا پھر بہت خوبصورت____ وہ سمجھ نہیں

سکا تھا

اوکے سانس لینے کے علاوہ اور کیا کام کرتے ہیں مطلب پیشہ_____؟؟؟

بزنس مین_____بے غیر دیکھے ہی جواب دیا

ایماندار بزبس مین یا پھر فراڈیٔ ادمی_____؟؟؟؟

اپ کو کیا لگتا ہے_____؟؟؟

شکل سے تو اپ فراڈی ادمی لگتے ہیں لیکن حرکتیں اپ کی شریف ادمی والی_____ہیں سمجھ نہیں اتی کچھ

محترمہ شکل سے تو اپ بھی بہت شریف اور معصوم لگتی ہیں_____وہ بولا

____ جی میں جانتی ہوں

اپنے برسلیٹ کو انگلیوں پر گھوماتی ہوئی بولی

شاید وہ اس کے طنز کو سمجھی نہیں تھی ____ اس نے سوچا

اگر اپ کو یہ لگتا ہے کہ میں ہر کیسی

کے ساتھ منہ اٹھا کر بیٹھ جاتی ہوں تو یہ اپکی غلط سوچ ہے ____ نظریں

برسلٹ پر جمائے وہ بولی

وہ خاموش رہا ____ ایک نظر اسے دیکھا جو خاموشی سے نظریں جھکائے

____ اپنے برسلٹ کے ساتھ لگی ہوئی تھی

_____ اسے شائد برا لگا تھا لیکن وہ پھر بھی سوری نہیں بولے گا

_____ گاڑی اس کے کلینک کے سامنے روکی

یہ لے شاید یہاں انے تک کا اتنا ہی پٹرول لگا ہو گا _____ پانچ سو کا نوٹ پکراتی وہ بولی

میڈم میں کوئی ٹیکسی ڈرائوار نہیں ہو _____ اسے گھورتا بولا

لیکن اپ نے مجھے یہاں تک چھوڑا اس کے پیسے تو بنتے ہیں نا _____ وہ بولی

_____ یہ اپنی مسکراہٹ کا صدقہ دے دیجے گا

____دوسری طرف دل بہت زور سے دھڑکا تھا

____شکریہ____کہتی باہر نکل ائی

____وہ گاڑی اگے لے گیا

کیا میری مسکراہٹ اتنی پیاری ہے____اسنے سوچا____اور اگے اکلینک کی
____طرف بڑھی

وہ گاڑی چلا رہا تھا جب اس کی نظر سیٹ پر پڑے سیلور کلر کے برسلٹ پر
____پڑی جس کو وہ تھوڑی دیر پہلے اپنی انگلیو پر گھما رہی تھی

____ اس نے سیٹ سے اٹھایا اور اپنے کوٹ کی جیب میں رکھ لیا

اگلی بار وہ جب ملے گی تو وہ واپس کر دے گا____ لیکن کیا وہ اگلی بار ملے گی____؟؟؟؟ ذہن نے سوال کیا

اس نے گاڑی گھر کے گراج میں کھڑی کی

____ وہ باہر نکلا اور اشال سامنے ہی پیپر پر جھکی کچھ بنا رہی تھی

____ وہ ڈرانگ سکیچینگ وغیرہ بہت اچھی کرتی تھی

____ ابھی بھی اس نے ایک ویران سی جگہ کی کوئی ڈرائینگ بنائی تھی

_____جب انسان اندر سے ویران ہو تو باہر بھی ویرانی ہی چھائی رہتی ہے

____اسے دیکھ کر اس نے فورا سے پیپر چھپایا

اسلام علیکم بھایا_____اس نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسی ہے میری گڑیا_____؟؟؟

___اسے اپنے سینے سے لگایا

بلکل ٹھیک_____مسکراتی ہوئی بولی

کھانا کھایا____؟؟؟؟اس نے پوچھا

جی کھالیا تھااپ کو پانی دو____؟؟؟

نہیں میں لے لوں گا____کوٹ اتار کر سائیڈ پر رکھتا بولا

اپ نہیں لے گے میں اپکو دیے دیتی ہوں____وہ اٹھتی ہوئی بولی

___اس کی عادت تھی جب بھی وہ باہر سے اتا اسے پانی وہ خود دیتی تھی

یہ کوٹ بھی لے جاو کیا___؟؟؟؟سائڈ پر پڑے کوٹ کی طرف اشارا کرتی بولی

ہاں جی لے جاو_____اس نے کوٹ اٹھایا

جیب سے کوئی سیلور سے چیز نیچے گری تھی_____اسنے کوٹ اٹھایا ہی ___اس طرح تھا کہ جیب والی سائڈ نیچے کی جانب ہو گی

اس نے نیچے جھک کر وہ اٹھایا____بھایا یہ کس کا ہے___؟؟؟؟اس نے پوچھا

ڈاکٹر سدرہ کا____اس نے بتایا

وہ اپکو کہاں پر ملی___؟؟؟؟

راستے میں اسے کلینک پر جانا تھا اور اس کا ڈرایور نہیں ایا تھا اس لئے مجھے ہی روک لیا_____اس نے بتایا

اچھاتواپ پارٹ ٹائم لڑکیوں کو لفٹ بھی دیتے ہیں_____اس نے چھیڑنا چاہا

_____نہیں وہ بس اچانک ہی اگے اگئ

خیر کافی اچھی ہیں ڈاکٹر سدرہ_____اس نے نام پر زور دیا

ہاں بہت اچھی ہے_____وہ ایہستہ سے بڑبڑایا جیسے طنز کیا ہو
یہ تو کوئی اس سے پوچھے کہ وہ کتنی اچھی ہے

پانی لینے جارہی تھی تم شاید_____اسے برسلیٹ کو اتھل پتھل کر دیکھتا دیکھ کر بولا

یہ لے میں نے واپس سے ڈال دیا ہے ____ بر سلیٹ جیب میں ڈالتی ہوئی بولی

____ وہ خاموشی سے اپنے فون کے ساتھ لگا رہا ہے

____ اور وہ اندر پانی لینے چلی گئی

کل کتنے بجے جاو گے ____ ؟؟؟؟اسے اپنے کپڑے پیک کرتا دیکھ کر نورین بیگم بولی

صبح دس بجے تک ____ اس نے بتایا ____ وہ خاموش رہی نظریں جھکائیں خاموشی سے بس بیٹھی رہی

___ کپڑے پیک کرتے اس نے انہیں دیکھا

____ وہ اپنا کام خود ہی کرتا تھا چاہیے وہ پیکنگ ہو یا پھر کچھ اور

ماما اداس کیوں ہو رہی ہیں واپس اجاوں گا ____ ان کے سامنے گھوٹنوں کے بل بیٹھتا بولا

ہاں جیسے اب دو سال بعد ائے تھے ویسے ہی _____ شکوہ کن نظروں سے دیکھا

نہیں ماما اب ایسا نہیں ہو گا_____ انہیں سینے سے لگایا

میرا بلکل دل نہیں چاہتا تمہیں خود سے جدا کرنے کا_____ انسو گالوں پر گرے تھے

ماما میری جان روئے تو نہیں_____ اسے ان کے انسو تکلیف دے رہے تھے

مت جاو مرتضی_____ منت کی تھی

ماما پہلے مجھے فوجی بنے کا کوئی شوق نہیں تھا لیکن اب جب بن گیا ہو تو اپنی جان پر بھی لڑ سکتا ہوں اپ کے یہ انسو مجھے کمزور کر رہے ہیں_____

جذبات سے بولا

اسے فوجی بنے کا کوئی شوق نہیں تھا لیکن جب کوئی میشن اسے سونپا جاتا تو اس کے لئے وہ اپنی جان کی پروا بھی نہیں کرتا اسے اسے فوج سے کوئی لینا دینا نہیں تھا لیکن وہ اپنے ملک کی حفاظت کے لئے چنا گیا تھا تو اس کے لئے ____ وہ اپنی جان دے بھی سکتا تھا اور دوشمن کی جان لے بھی سکتا تھا

تمہیں وہ لڑکی نہیں ملی کیا____؟؟؟؟انہوں نے پوچھا

نہیں____نیچے سے اٹھتا ہوا بولا

اچھا دل چھوٹا نہیں کرنا اللہ سے مدد مانگنا اللہ دے گا____انہوں نے تسلی ____دی

_ وہ بے اختیار بے بسی سے مسکرایا

اللہ سے کبھی معافی تو مانگی نہیں اب کس منہ سے اس پاکیزہ لڑکی کو مانگو_____ اس نے سوچا

لاو میں کر دیتی ہوں_____ اس کے ہاتھ سے شرٹ لیتی بولی

نہیں ماما پی ایم اے والو نے ٹرین کر دیا ہے اب اپنا کام خود ہی کرتے ہیں ہم_____ ان سے شرٹ انکے ہاتھ سے لیتا بولا

میرا چاند_____ اس کے سر پر پیار کیا

_____ وہ ان کے لاڈ پر مسکرایا

____ ماوں کا انداز پیار پر بھی پیار اتا ہے

____ وہ باہر چلی گئی تھی

____پتہ نہیں کتنا انتظار کرنا ہو گا____ وہ بولتا پیکنگ پر لگ گیا

تھوڑی دیر بعد پیکنگ کر کے اپنی محبوبہ کو باہر نکالا نا جانے اگلی بار کب اس پر بیٹھنا نصیب ہو تھوری سی ہی سہی لیکن اس میں آوارہ گردی تو کر ہی

او____ وہ اپنی ہی بات پر مسکرا گیا

جو بھی تھا اسے اپنی چیزوں سے بے حد پیار تھا اب چاہئے وہ گٹار ہو یا پھر اسکی

____ بائیک

_____ موسم اج کافی اچھا ہو رہا تھا ٹھنڈی ٹھنڈی حوائیں چل رہی تھی

وہ ابھی ہی افیس سے نکلی تھی دن کے وقت تھوڑی دھوپ تھی لیکن ابھی کا

_____ موسم کافی اچھا ہو رہا تھا

اس کی نظر سامنے پارک پر پڑی جہاں بچے دنیا بھلائے کھیلنے میں معصروف

_____ تھی

_____ گاڑی سائیڈ پر کھڑی کر کے وہ پارک کے اندر چلی ائی

ہر طرف بچوں کے قہقے تھے کوئی گپوں میں معصروف تھا تو کوئی کھیلنے
_____ میں

___ وہ وہاں بنی فٹپاتھ پر چلنے لگی تھی
_____ ہوا چہرے کو چھوتی ایک خوشگوار احساس بخش رہی تھی

کبھی کبھی انسان کو اپنی ذات کے لیے بھی وقت نکلنا چاہئے تاکہ وہ خود کو
بھی پہچانے کہ اخر وہ کون ہے کیا چاہتا ہے _____ ؟؟؟؟

_____ اسے اپنا بچپن یاد اگیا تھا کتنی بے فکری ہوتی ہے بچپن میں
تقریبا ادھا گھنٹا ہو گیا تھا اسے یہاں
_____ گھومتے گھومتے اب ٹانگیں درد کرنے لگی تھی

اوراب تھوڑے لڑکے بھی اگے تھے اس لئے وہ جانے کے لئے

_____ موریٔ

_____

_____ وہ وہاں سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر اس سیاہ گاڑی پر پڑی

_____ وہ اسی کی گاڑیٔ تھی یعنی وہ ادھر تھی

_____ اسے تو اس کی گاڑی کا نمبر بھی انکھیں بند کر کے اتا تھا

جو شخص ہمارے دل کے قریب ہو تو پھر اس کے قریب ہر چیز ہمیں حفظ

_____ ہوتی ہے

_____ بائیک سائیڈ پر کھڑی کی

یااللہ اخری موقعہ ہے ملادے _____ دعا کی

_____ وہ اندر جارہا تھا اور وہ باہر نکل رہی تھی

_____ ان کی بہت بری ٹکر ہوتے ہوتے بچی تھی

_____ وہ فوراسے پیچھے ہو گیا تھا

وہ کیسی صورت بھی بیغیر اجازت اس کے قریب نہیں جاسکتا

_____ تھا

اسلام علیکم _____ اس نے سلام کیا

تمیز ہے اپ میں ___ ؟؟؟؟ سلام کے جواب میں وہ بولی

جی بہت ہے بلکہ ابھی ہی تھوڑی سے دوست کو بھی دے کرایا ہوں اگر اپ کو چاہیئے ہوئی تو ڈسکونٹ میں مل جائے گی _____ وہ نون سٹاپ بولتا گیا

____ بد تمیز ادمی _____ وہ کہتی اپنی گاڑی کی جانب بڑھی

پلیز میری بات تو سن لے ____ وہ بولا

_____ کون ہیں اپ _____ غصہ ضبط کرتی وہ بولی

____ میرے بہت سے نام ہیں ____ ماما پیار سے چاند کہتی ہیں

___ ڈیڈ الو اور گدھے جیسے خوبصورت لقب سے پکارتے ہیں

____ دوست ایم زی کہتے ہیں

_____ جگری یار سید صاحب کہتا ہے

____ یونٹ والے کپتن شاہ کہتے ہیں

اور اپ پیار سے جان کہ سکتی ہیں____ اس کا لال ہوتا چہرہ دیکھ کر وہ بولا

دفاع ہو جائے یہاں سے اس سے پہلے کے میں اپ کا منہ لال

کر دوں_____ ایک ایک لفظ چبا کر بولی

سنیں یہ پبلیک پلیس ہے اپ یہاں ایسی باتیں نہیں کرنا جیسے سن کر شرم

_____ کے مارے میں لال ہی ہو جاو

ڈھیٹھائی کی اخری حدیں چھوتا بولا

____ اس نے اسے گھورا دل چاہ منہ سیک دے لیکن صبر کیا

شادی کرنا چاہتا ہوں اپ سے ____ اسے دیکھتا بولا

کیا کرے گے شادی کر کے ____ بازوں سینے کے قریب باندھتی ہوئی بولی

اگر یہ سوال کوئی اور پوچھتا تو پھر وہ بتاتا کہ شادی کر کے کیا کرتے ہیں لیکن اس کے سامنے تو وہ کمزکم وہ جواب نہیں دے سکتا تھا جو اس کے دماغ میں ____ تھا

____ سر نیچے کر کے وہ دھیما سا مسکرا گیا

___دوسری طرف اسے ہستاد یکھ کر وہ مزید تپ گئی تھی

اچھااور کتنے دن کا ہے اپ کا یہ جنون____؟؟؟اس نے پوچھا

میں سیریس ہوں____؟؟؟وہ بولا

اونہوں سیریس ہوں ناجانے کتنی لڑکیوں کے ساتھ سیریس ہیں_____ناک سکورتی بولی

سیریس تو بہت کے ساتھ تھا لیکن شادی اپ سے کرنا چاہتا ہوں_____

کیوں____؟؟وہ بے اختیار پوچھ بیٹھی تھی

پتہ نہیں لیکن اچھی لگتی ہیں اپ_____وہ بولا

میرے والدین جو فیصلہ کرے گے مجھے وہ قبول ہو گا_____کہتی گاڑی
____میں بیٹھی

وہ مسکرایا مطلب وہ راضی تھی چھپے لفظوں میں ہی اسے وہ بہت کچھ بتا گئی
_____تھی

میں اپ کو اللہ سے گر گرا کر مانگ لوں گا لیکن میں اپ کو کھو نہیں
_____سکتا

ایک یقین کے ساتھ وہ بولا

_____ وہ اپنی بائیک پر بیٹھا _____ اور گھر کی طرف چلا گیا

آوارا گردی وہ پھر کبھی کر لے گا لیکن ابھی گھر جا کر ماما کو بتائے کہ ان کی _____ ہونے والی بہو راضی ہے

یا اللہ اب میری لو سٹوری میں کوئی ویلن کی انٹری نا ہو _____ ویسے شکل سے تو ان کے والد اچھے اور نیک دیکھتے تھے اللہ دل کے بھی اچھے ہی _____ ہو

_____ وہ مسلسل سوچ رہا تھا اور نظریں سامنے سڑک پر مرکوز تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆_____

_____

گاڑی چلاتی وہ مسلسل اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی_____دل بہت

____بری طرح سے دھڑک رہا تھا

اللہ جی وہ بندہ واقعی رشتہ لے ایا____؟؟

انہوں رشتہ لے کر ائے گا یہ لڑکے صرف ٹھرکی پن کر سکتے

ہیں_____اس نے سوچا

____نہیں یہ لڑکا کچھ کچھ سچا لگا تھا____دل نے گواہی دی

بس کچھ نہیں ہوتا جو ہوئے گا دیکھا جائے گا اور ویسے بھی بے شک لے ائے رشتہ میں نے کونسا شادی کرنی ہے ____ خود ہی تھک ہار کر پیچھے ہٹ جائے گا _____ وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی

ڈاینگ ٹیبل پر بیٹھے وہ دونوں خاموشی سے رات کا کھانا کھا رہے تھے

بھائی میں اپ کے ساتھ افیس جوائن کرنا چاہتی ہوں _____ اشال بولی

_____ زاریان نے حیرانگی سے اسے دیکھا

اچھا ____ وہ بولا

_____ بھایامیں سیریس ہوں

_____ اچھانامیں نے کب کہاں کہ تم مذاق کر رہی ہو

_____ بھائی میں کل سے اپکے ساتھ افیس جاو گی

اوکے چلی جانا لیکن وہاں میرا کک ہے جو مجھے چائے بنادیتا ہے تمہاری وہاں ضرورت نہیں ہے _____ نپکین سے ہاتھ صاف کرتا وہ بولا

بھایا کیا میں وہاں چائے بنانے جاو گی _____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

تو پھر اور کس لئے جانا ہے _____ ؟؟؟؟

اپ کس لئے جاتے ہیں___؟؟؟؟

____میں تو کام کرنے کے لئے جاتا ہوں

____تو میں بھی اسی لئے جاوں گی

اچھا چلی جانا_____وہ بولا

میں کوئی اب بچی نہئں ہوں جو افیس جا کر اپکی سیٹ پر بیٹھ کر کارٹون دیکھو
_____گی سیر یس ہو کر افیس میں کام کرنا ہے

____اچھا ٹھیک ہے چلی جانا لیکن پہلے ٹھیک تو ہو جاو

_____ میں بلکل ٹھیک ہوں البتہ گھر میں رہے کہ پاگل ہو جاو گی

اچھا بے شک چلی جانا _____ وہ اسے ہھر ہلکا لے رہا تھا

_____ بھایا میں سیریس ہوں اپ بھی سیریس ہو کر اجازت دے

_____ اچھا اچھا میڈم اپ چلی جانا

اوکے نوٹ تھنکیو _____ وہ بولی

پھر نوٹ ہی ویلکم _____ اس نے کہا

وہ دونوں مسکرائے_____کافی عرصے بعد وہ یوں

_____ مسکرائے تھے

اچھا تو اپ نے کوئی لڑکی پسند کی ہے_____؟؟؟اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے وہ بولے

_____

جی ڈیڈ_____وہ بولا

کون ہے جانتے ہو اسے_____؟؟؟انہوں نے پوچھا

میں نے ماما کو اڈریس دے دیا ہے اپ رشتہ لے کر جائے گا_____ وہ بولا

کیا گاڑنٹی ہے کہ تم سیریس ہو کر شادی کر رہے ہو_____ انہیں بلکل بھی اس پر یقین نہیں تھا_____

_____ ڈیڈ زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ میں اب مذاق میں تو نہیں کروں گا نا مجھے تم پر ردی برابر بھی یقین نہیں ہے_____ وہ بولے

_____ ڈیڈ اپ ایک مرتبہ یقین تو کر کے دیکھے

ٹھیک ہے کر لیتا ہوں یقین لیکن یاد رکھنا مرتضی اگر شادی کے بعد تم نے اس لڑکی کے ساتھ زرا ہ برابر بھی کوئی زیادتی کی تو پھر مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا_____ انہوں نے دھمکی دی_____

ڈیڈ فکر نا کرے رن مریدی میں اپ کا بھی نمبر کاٹوں گا_____ انہیں دیکھتا ٹھیٹھائی سے بولا

ڈھیٹ ادمی شرم نہیں اتی تمہیں_____ غصے سے بولے

_____ ڈیڈ اپ کو یقین دلا رہا تھا

تجھ سے بڑا ڈھیٹ دنیا میں کوئی نہیں_____ وہ بولے

وہ تو میں جانتا ہوں_____ مسکراتا ہوا بولا

اچھا جاو اب سونے صبح جلدی نکلنا ہے تمہیں_____ انہوں نے

_____ کہا

_____ وہ اٹھا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھا

_____ روکا اور واپس سے پیچھے ایا

_____ حیات صاحب بھی صوفے سے اٹھ گئے تھے

_____ وہ ان کے گلے اکر لگا تھا

_____ ان کے گلے لگ کر بولا

I love you dad_____

I love you too___

میری نالائق اولا

____وہ مسکرایا

ڈیڈ یقین کرے اگر وہ لڑکی میری ہو گی نا تو میں سدھر جاوں

گا_____وہ بولا

___انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

میں کوشش کروں گا_____وہ کہتے اپنے کمرے کی طرف چلے

____گے

ماما اپ کیوں رو رہی ہیں میں تھوڑا کوئی رخصت ہو کر اپنے سسرال جا رہا

ہوں_____نورین بیگم کو روتا دیکھ کر انہیں سینے سے لگا کر بولا

_____ میں تمہیں بہت یاد کروں گی مرتضی

کوئی بات نہں ماما اگلی بار جب اوں گا تو اپکی بہو چھوڑ کر جاوں گا اپ کے پاس
پھر اپکی اداسیاں بھی دور ہو جائے گی _____ وہ بولا

ان شاءاللہ _____ اس کے سر پر پیار کرتی وہ بولی

چلے اب سو جائے _____ وہ بولا

تم بھی جاو سو جاو _____ وہ بولی

_____ میں بھی سو رہا ہو اپ جائے

جلدی سو جانا بیٹا پھر تم صبح اٹھتے نہیں ہو_____ وہ بولی

_____ اوکے وہ بولتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

پیچھے وہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی_____

فجر کی آزان کی آواز بہت دور سے ارہی تھی_____ سوئی تو وہ پوری رات نہیں تھئ_____ ساری رات کبھی ایک طرف کڑوٹ کرتی تو کبھی

_____ دوسری طرف عجیب سی بے سکونی تھی

دماغ میں مسلسل اس سے ہوئی ساری باتیں کیسی فلم کی طرح چلتی رہی

_____ تھی

ابھی آزان ہوئی تو اس نے شکر کیا تھا ____ واشروم سے وضو کر کے وہ ____ باہر نکلی

____ الماری سے جائے نماز اٹھا کر بچھائی اور نماز کی نیت کی

____ وہ ہڑبڑا کر اٹھا تھا ____ گھڑی میں ٹائم دیکھا تو چار بج رہے تھے

____ کہی بہت دور سے آزان کی آواز ارہی تھی

اس نے بہت کوشش کی کہ واپس سو جائے لیکن نیند تھی کہ اہی نہیں رہی ____ تھی

____ اس لیے تھک ہار کر اخر اٹھ ہی گیا تھا

وہ نماز بہت کم پڑھتا تھا بس کبھی دل کیا تو پڑھ لی اگر نہیں کیا تو نہیں ____ پڑھی

____ لیکن اج دل کر رہا تھا نماز پڑھنے کو

____ وہ اٹھا اور مسجد کی طرف چلا ایا

یہ بات تھی کہ وہ بہت کم نمازیں پڑھتا تھا لیکن جو پڑھتا مسجد میں جماعت

_____ کے ساتھ پڑھتا

_____ ٹھنڈے پانی سے اس نے وضو کیا

____ اور باجماعت نماز فجر ادا کی

یااللہ جی پلیز مجھے سکون دے دیں____ میرا سکھ چین برباد ہو گیا

ہے____ اج سے ڈھائی سال پہلے بھی جب میں نے اس بندے کو دیکھا تھا

تب بھی میرا سکون اسی طرح برباد ہوا تھا اور ڈھائی سال بعد بھی ایسا ہی

ہو رہا ہے_____ یااللہ میں ساری رات بے سکون رہی مجھے سکون چاہئے

___ اللہ

اپ جانتے ہیں کہ کیسی نامحرم کو دل ودماغ میں رکھنا کتنا بڑا گناہ ہے پلیز اللہ

____جی مجھے اس گناہ سے بچالے

____وہ باقاعدہ دعا مانگتے ہوئے رو رہی تھی

یااللہ تو جانتا ہے میں تیرا سب سے گناہ گار بندہ ہوں--میں نے اج تک تجھ سے کبھی معافی نہیں مانگی لیکن اے میرے رب مجھے معاف کردے

میرے گناہوں کو معاف کردے----مجھے ہدایت کی راہ پر قائم رکھنا'---

یااللہ میری زندگی گمراہی کے گہرے دلدل میں دھسی ہوئی تھی لیکن مجھے ہداہت کی روشنی میں تیری ہی ایک بندی لائی ہے-----اے میرے اللہ میرے نصیب میں وہ لکھ دے____میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں'----میں جانتا ہوں کہ میں اس کے قابل نہیں وہ پاکیزہ کردار والی لڑکی مجھے ڈیزو

نہیں کرتی--- لیکن اے میرے رب تو تو دیتے ہوئے اوقات نہیں نادیکھتا تو تو دیے دیتا ہے---بس مجھے بھی وہ عطا کر دے----میرے مقدر میں وہ لکھ دے---مجھے وہ عطا کر دے'----وہ مسلسل دعائیں کر رہا تھا

مسجد تقریبا خالی ہو چکی تھی نمازی نماز پڑھ کر چلے گئے تھے---بس کچھ ہی لوگ تھے جو اب قران پاک کھولے اس کی تلاوت کر رہے تھے-----

اور وہ سجدے میں اللہ سے اسے مانگ رہا تھا جو سجدے میں اپنا سکون مانگ رہی جیسے وہ کھو چکی تھی اور وجہ اسے قرار دئے رہی تھی---

اج بھی زمین ایک ہی تھی اور کلام بھی ایک سے ہی کر رہے تھے لیکن اج بھی نظریہ مختلف تھا خیالات مختلف تھے---- لیکن اج گمان ایک جیسا تھا اس نے اہیستہ سے سر اٹھایا اس کی انکھیں لال ہو رہی تھی---- مطلب وہ رو یا تھا----ہاں وہ اج رو یا تھا اپنی گناہوں کی معافی مانگنے کے لئے

اسے پانے کے لئے وہ اج گڑ گڑایا تھا_____

وہ مسجد سے باہر نکل ایا تھا____ ہر طرف پرندے اللہ کی حمد و ثنا میں
____ مشغول تھے

وہ بہت عرصے بعد ان مسجد کی گلیوں سے گزر رہا تھا____ شاید تین سال
بعد یا اس بھی زیادہ____ اج سے تین سال پہلے اس نے یہاں عید کی نماز
____ کے لئے ایا تھا اور اج ایا تھا

اسے نہیں معلوم کہ وہ واپس ائے گا کہ نہیں لیکن یہ مسجد کی گلیاں بھی گواہ
تھی کہ اس کی محبت پاکیزہ ہے----اس نے اپنی محبت اللہ سے مانگی تھی--
-----اور بہت شدد سے مانگی تھی

وہ باہر لان میں چہل قدمی کر رہی تھی---یہ ان کا معمول تھا فجر کی نماز کے بعد چہل قدمی کرنا--حیات صاحب ابھی ہی اندر گے تھے لیکن ان کا دل ابھی نہیں کر رہا تھا اس لئے وہ ابھی بھی باہر لان میں تھی_____

وہ پیچھے مڑی لیکن اسے اس وقت یہاں دیکھ کر حیران ہوئی_____
مرتضی بچے کہاں گے تھے___؟؟؟انہوں نے پوچھا

مسجد نماز پڑھنے_____اس نے بتایا

شاباش بیٹے تم اللہ سے مانگو وہ دے گا کیونکہ وہی ہے تو دیتا ہے____انہوں نے کہا

____وہ اہیستہ سے مسکرایا

چائے پیو گے ___ ؟؟؟اسے خاموش پا کر انہوں نے پوچھا

نہیں ابھی نہیں _____ ماما تھوڑی دیر بعد میں زاریان کی طرف جاو گا ___ اس نے بتایا

کیوں خیریت اشال تو ٹھیک ہے نا ___ ؟؟انہیں اشال یاد ائی

ٹھیک ہی ہو گئی لیکن میں زاریان سے ملنے جاوں گا اپ ڈیڈ سے کہنا کہ میرے انے تک کا ویٹ کرے مجھ سے مل کر جانا افیس _____ وہ بولا

جی بیٹے تم سے ملے بغیر وہ کیسے جا سکتے ہیں بھلا ____ تم جانا لیکن ابھی نہیں _____ تھوڑی دیر تک جانا

___اوکے___وہ ہلکا سا مسکراتا اندر چلا گیا تھا

نور انسانوں کی طرح ناشتہ کرو____اسے پانی کی طرح چائے پیتا دیکھ کر ___صفیہ بیگم نے ٹوکا

امی بہت لیٹ ہو گی ہوں اج

کتنی مرتبہ بولا ہے کہ نماز پڑھ کر مت سویا کرو تم تو قران پڑھ کر اسطرح بیڈ پر گرتی ہو جیسیٔ کبھی سوئی ہی نا ہو_____وہ غصہ ہوئی

کیا کروں اس وقت نیند ہی اتنی اتی ہے_____ٹیبل سے اٹھتی ہوئی بولی

رحمت کے فرشتے اتے ہیں اس وقت اور تم شیطان کی بات مان کر سو جاتی ہو_____

اچھا آیندہ نہیں سوتی_____ جھک کر اپنی چوتی کے سٹریپ بند کر کے وہ بولی_____

نہیں کیا ضرورت ہے جو مرضی کرو_____ وہ اج تپی ہوئی تھیں اس پر

اچھا نہ غصہ نا کریں اپنا اور نور کے ابو کا خیال رکھنا اللہ حافظ_____ ان کے گلے لگتی وہ شرارت سے بولی

اللہ حافظ دعا پڑھ کر نکلا کرو_____ انہوں نے کہا

_____پڑھ کر نکلتی ہوں امی

پتہ نہیں کب بڑھتی ہو ہر دن تو گھر سے الٹی سیدھی باتیں کرتی ہوئی نکلتی
____ ہو اور جب میں کہتی ہو اس وقت تم دعا پڑھ چکی ہوتی ہو

اچھا کل سے اونچاااااسا پڑھو گی ابھی اللہ حافظ _____ وہ جلدی سے کہتی
اپنی گاڑی کی طرف بڑھی

جب نہیں ہو گی تب پتہ چلے گا تمہیں _____ صفیہ بیگم خود سے بولتی اندر
____ اگئ تھی کیونکہ وہ اج بیغیر انہیں پیچھے دیکھے ہی چلی گئ تھی

_____

____ گاڑی چلاتے اسے دو دفعہ نیند کے جھٹکے لگے تھے

یااللہ اج خیر وعافیت سے گھر سے افیس اور افیس سے گھر پہنچا دینا____ خود کے لئے دعا کرتی وہ بامشکل انکھیں سامنے سڑک پر دیہان دے رہی تھی

خان بابا۔۔۔خان بابا۔۔۔سیڑھیاں اترتی وہ مسلسل خان بابا کو پکار رہی ____ تھی جو باہر لان میں کھڑے اس کے ساتھ باتوں میں معصروف تھے کافی عرصے بعد چکر لگایا ہے تم نے بیٹا_____ خان بابا نے پوچھا

____ بس خان بابا کیا کروجاب ہی ایسی ہے

چلو بیٹا کوئی بات نہیں ہر مشکل کے ساتھ اسانی ہے____ انہوں نے تسلی دی

وہ بے اختیار مسکرایا___ اس کی تواب ہر مشکل کے بعد کی اسانی وہی ____ تھی

وہ اپنی ہی خیال پر مسکرایا____ اس نے خود ہی اج خود کو نوٹ کیا تھا کہ وہ _____ بات بات پر مسکرا رہا تھا

زاریان گھر پر ہی ہے کیا___ ؟؟؟اس نے پوچھا

جی بیٹا وہ گھر پر ہی ہے افیس کے لئے تیار ہو رہا ہے_____ انہوں نے بتایا

اوکے میں دیکھتا ہوں____ وہ انہیں دیکھ کر مسکراتا ہوا کہتا اندر کی طرف

___ایا

ہائے ے ے اللہ جی کہاں ہیں اپ خان بابا_____ وہ کچن سے باہر نکلتی

ہوئی بولی____ لیکن سامنے اسے دیکھ کر روکی۔۔۔۔سانس روکی

۔۔۔۔انکھیں ٹھیر سی گئی تھی۔۔۔۔۔دل بہت تیز رفتاری سے دھڑک

رہا تھا۔۔۔۔۔۔ صبح صبح ہی اسے دیکھنا کیسی معجزے سے کم تو نہیں تھا۔۔۔

اسلام علیکم_____ مسلسل اسے ٹرانس سی کفیت میں گھورتا دیکھ کر اس

نے سلام کیا

سانس بحال ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔انکھیں اس کے چہرے سے سپسٹا کر

ہٹائی-----خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام_____ دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے جواب دیا

کیسی طبعیت ہے اب اپکی____؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

____زخم دے کر یہ لوگ پھر پوچھتے ہیں کتنا گہرا ہے
اج وہ بھی یہی بات کر رہا تھا

ب۔۔بہتر ہوں____زبان لڑکھڑائی

گڈ۔۔۔مسکراتا ہوا کہتا وہ زاریان کے روم کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

کاش یہ مسکراہٹ خالص میرے لئے ہوتی۔۔۔۔۔کاش وہ میرا ہوتا
ہے۔۔۔۔۔۔کاش اسے وہ لڑکی ہی نا ملتی۔۔۔۔۔۔کاش میں اسے اپنے

دل سے نکلا سکتی۔۔۔۔کاش کوئی معجزہ ہو جائے اور وہ میرا ہو جائے----

____دل بہت دکھا تھا اج یوں جیسے کیسی نے بہت زور سے توڑا ہو

____ایسے کہی کاش تھے اس کی زندگی میں

انکھ سے ایک انسو نکلا۔۔۔۔خاموش محبت کا درد بہت گہرا ہوتا ہے انسان

____^کو اندر سے ختم کرتا ہے

ہلکا ہاتھ رکھے کوئی چڑیل ہی ناچمٹ جائے کیونکہ لڑکی تو سیٹ ہونے سے

رہی اپ سے _____اسے پرفیوم لگاتا دیکھ کر مرتضی بولا

اس نے پیچھے منہ کیا اور اسے دیکھ کر بولا

____ایک تو کافی نہیں ہے لڑکیاں سیٹ کرنے کے لئے

نہیں یار تیرا بھائی اب صرف ایک ہی لڑکی کا پابند ہے_____ مرتضی بولا

سستا عاشق_____ زاریان اس کی بات سن کر بولا

یار اب تو سستا عاشق نا بولا اب تو میں نے اصل مردوں کی طرح رشتہ بھیجا

_____ ہے

اچھا رشتہ بھی بھیج دیا کل شادی بھی کر لے گا بیٹا تو^_ اور پتہ بھی نہیں چلے

_____ گا

نہیں یار اج یا کل ڈیڈ اور ماما جائے گے_____ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا

تو نہیں جائے گا کیا___ ؟؟؟؟ زاریان نے پوچھا

نہیں_____کچھ بہت زیادہ ہی اداسی سے وہ بولا تھا

کیوں___؟؟؟؟

جارہاہوں اپنے سسرال واپس____وہ جل کر بولا

اوہہ لیکن تو تو کہارہا تھا کہ ایک ماہ کی چھٹیاں ہیں ابھی تو بیس دن ہوئے ہیں تجھے ائے ہوئے____؟؟؟

ہاں ایا ایک ماہ کی ہی تھا لیکن پرسوں کال ائی کہ ایک میشن ہے تو کپٹن شاہ اپ اجائے سو میں بھی جی حضوری کر کے اج اپنا بوریا بستر ے سمیت جارہا ہوں_____اس نے تفصیل بتائی

ہاہہا ہاہاہا جی حضوری۔۔۔۔۔کچھ یاد ایا اس نام سے ___ ؟؟؟زاریان نے پوچھا

ہاں یاد ہے ایک ایسا بادشاہ بننا جس کی کوئی عوام ہی نہیں تھی ____ مرتضی نے کہا

ہاں اور ایک ایسا چور بنا جس نے چوری کی ہی نہیں تھی _____ زاریان بولا

وہ سکول کالج کے دن جنہیں ہم قید سمجھتے رہے وہی زندگی کے سب سے بہترین دن ثابت ہوئے ہیں ____ مرتضی بولا

بلکل۔۔۔۔خیر تو بتا کیوں ایا تھا یہاں ____؟؟؟؟زاریان نے پوچھا

بے غیرت آدمی تجھ سے ملنے ایا تھا تجھے تو اتنی توفیق نہیں کہ مل لے خود ہی اگیا _____ وہ چیڑ کر بولا

ملنے ایا تھا تو مل نا اکر _____ زاریان نے کہا

وہ صوفے سے اٹھا اور اس کے گلے سے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ان دونوں کی دوستی بے مثال تھی ____ وہ ایک دوسرے میں بسی ایک _____ جان تھے

اہیمم تیرے پرفیوم کی خوشبو اچھی نہیں لڑکیاں اس پرفیوم سے اتنی اٹرکٹ نہیں ہوتی گھر جا کر تجھے اپنے پرفیوم کا نام سینڈ کروں گا وہ لگائی_____ اس کے ساتھ سے پیچھے ہٹتا مرتضی بولا

رہنے دے تو یہ کام تجھے ہی اچھے لگتے ہیں_____ زاریان نے کہا

ہاں تو تو جیسے بڑا شریف ہے یاد نہیں یونی کی جاناں جو تیرے پیچھے پڑی ہوئی تھی_____ اس نے کہا

استغفراللہ میرے پیچھے تو ایک تھی تیرے پیچھے جو لڑکیاں تھی ہاں ۔۔۔۔وہ کیا نام تھا۔۔۔۔۔عدینہ جو تیری آواز سننے کے لئے اپنی کلاسز چھوڑ کراتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

لڑکیوں کے نام تجھے بری اچھے طریقے سے یاد ہیں_____ مرتضی بولا

اور کیسی کے یاد ہو یا نا ہو لیکن تیرے پیچھے پڑی ہر لڑکی کا نام یاد ہے انے دے ایک دفعہ انے تو دے بھابھی صاحبہ کو پھر دیکھی_____

زاریان بولا

یار تو بھابھی نا بول ابھی سے ہی دل مچل رہا ہے تیرے بھائی کا_____

مرتضی بولا

ٹھرکی ادمی_____ زاریان نے کہا

جانتا ہے پہلی بار اس نے مجھے کیا کہا تھا___ ؟؟؟؟؟

پہلی بار اس نے مجھے ٹھرکی شخصیت کا لقب دیا تھا اور اس کے بعد سے تیرے بھائی کا ٹھرکپن کا لیلول ہی الگ ہے ____ خالص ٹھرکیوں کی طرح وہ بولا

میں حیران ہو مرتضی تو اس کا نام تو میرے سامنے لے نہیں سکتا اور باتیں تو ____ ٹھرکیوں کی کرتا ہے

____ وہ بے اختیار مسکرا گیا

شرمیلی دولہن ____ زاریان نے چھیڑا

دولہن نہیں یار دولہا بول ____ مرتضی نے کہا

اچھا چل ناشتہ کرتے ہیں ____ زاریان بولا

_____ نہیں یار ناشتہ گھر جا کر کروں گا ڈیڈ اور ماما کے ساتھ

ہاں وہاں کچھ ایکسٹرا ناشتہ بھی دیتے ہیں نا انکل تجھے _____ زاریان نے کہا تھا

_____ ہاں نا یار اس ناشتے کے. بیغیر میں جا سکتا ہوں کہی

_____ وہ دونوں مسکرا گئے

_____ ایک کی مسکراہٹ خالص تھی لیکن دوسرا محض خود کو بھلا رہا تھا

بھائی ہم کہاں جارہے ہیں____؟؟؟؟فرنٹ سیٹ پر بیٹھی آشال نے اس ___سے پوچھا تھا جو نجانے افیس کے بجائے اسے کہاں لے کر جارہا تھا

ہوسپٹل جارہے ہیں____اس نے بتایا

نہیں بھائی وہ ڈاکٹر پھر مجھے کڑوی دووائی دے گی اس سے اچھا زہر کھالو

_____

دوائی نہیں کھاو گی تو ٹھیک کیسے ہو گی پھر___؟؟؟؟؟

_____یہ دیکھے میں بلکل ٹھیک ہوں بس مجھے ہسپتال نا لے کر جائے

_____اچھا لاسٹ ٹائم او کے اج جانا لازمی ہے نا

____ لیکن میں کوئی دوائی نہیں کھاوں گی

وہ بعد میں دیکھے گے ابھی چلو___ گاڑی ہسپتال کی پارکنگ میں کھڑا کرتا وہ بولا

وہ اندر ائے ریسیپشن سے پرچی لی اور ڈاکٹر کے کمرے کی طرف ____ائے

___ اسلام علیکم____ اشال نے سلام۔کیا تھا

کیونکہ وہ جانتی تھی بھائی تو کیسی صورت بھی اس لڑکی پر سلامتی نہیں بھیجے ___گا

وعلیکم اسلام کیسی ہیں اپ_____اسے سلام کا جواب دیتی وہ بولی

بلکل ٹھیک ہو____اس نے کہا

گڈ اب اپ کافی بہتر لگ رہی میڈیسن وقت پر لی تھی نا___؟؟؟؟اس نے پوچھا

جی سب ٹائم سے لیتی رہی ہوں____وہ بولی

اس سب میں وہ بلکل خاموشی سے بیٹھا رہا تھا یوں جیسا وہ یہاں تھا ہی نہیں____

گڈ اب اپ کو میں یہ کچھ میڈیسن دوں گی صرف ایک ویک لینی ہیں بٹ ریگولر اوکے _____ وہ پرچی پر لکھتی ہوئی بولی

اپ۔ پلیز دوائی تو نا دے اب تو میں بلکل ٹھیک ہوں _____ اسے دوائی لکھتا دیکھ کر وہ بولی

جی بلکل گڑیا اپ ٹھیک ہو لیکن اپ کی مینٹلی ہلتھ ابھی پروپر ٹھیک نہیں اس لئے یہ ضروری ہے _____ وہ مسکراتی ہوئی بو

اور یہ مسکراہٹ زاریان خان کے لئے بہت بھاری تھی وہ ہمیشہ اس پر کھو ____ جاتا تھا اور اج بھی ایسا ہی ہو رہا تھا

اوراپ نے کوشش کرنی ہے کہ خوش رہا کرے ایسی تاکہ مینٹلی ہیلتھ ٹھیک ہو جتنا کھڑوس شخص کے ساتھ رہے گی اتنا ہی اپ کی میٹلی ہیلتھ ڈسٹرب ہو گی_____ایک نظر زاریان کو دیکھا پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی_____

اشال شاید نہیں سمجھی تھی لیکن زاریان سمجھ گیا تھا اس محترمہ کی بات کو دل چاہا اسے تئسری منزل سے اسے نیچے پھینک دے___کچھ زیادہ ہی فری ہو گی تھی یہ لڑکی اس کے ساتھ___

جی میں تو زیادہ گھر پر ہی رہتی ہوں___اشال نے بتایا

اسی لئے تو بول رہی ہوں گھر پر رہے کر اپ بور ہو جاتی ہو گی باہر نکلے تھوڑا دوستوں کے ساتھ تاکہ اپ کا مائینڈ فرئش ہو جائے گا___

جی اج میرا فرسٹ ڈے ہے افیس کا____ اشال نے بتایا

گڈ___ گھر سے باہر نکلے اور ہس مکھ سے لوگوں کی صحبت اختیار کرے کھڑوس لوگوں کے ساتھ رہے کر بندہ میٹلی پاگل ہی ہوتا ہے_____ وہ پھر سے اسے دیکھ کر بولی تھی جو مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا لیکن اس کے ___ دیکھنے پر فورا سے نظریں جھکا گیا

ہائے ے ے میرے کھڑوس خان کا مجھے دیکھ کر نظریں جھکانا واللہ سیدھا ____ دل پر لگتا ہے_____ ذہن میں سوچا اور بے اختیار مسکرا گئی

او کے نیکسٹ ٹائم کب انا ہے_____ زاریان نے پوچھا

جب اپکا دل کرے ____ اسے دیکھتی وہ بولی

جی ____ اشال بولی تھی

میرا مطلب نیکسٹ ویک انا ہے ____ ہڑبڑا کر بولی

____ اوکے تھینکس ____ زاریان کہتا اشال کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا

انہوں تھیکس بندہ اللہ حافظ ہی بول دیتا ہے کھڑوس جلاد نا ہو تو ____ وہ ____ بڑبڑاتی موبائیل کے ساتھ لگ گئی

بھائی یہ ڈاکٹر کتنی سویٹ ہے نا ____ گاڑی میں بیٹھتی اشال نے کہا

ہاں بہت سویٹ ہے زہر سے بھی زیادہ بری لگتی ہے___ اخری بات اس ___نے من میں کہی

_____ بھائی دیکھا ڈاکٹر نے بھی مجھے یہی کہا کہ میں باہر نکلو

اس عورت کی باتوں میں نہیں اتا ایک نمبر کی ویلی ڈاکٹر ہے پتہ نہیں کیسے بن گئی یہ لڑکی ڈاکٹر_____ وہ بولا

نہیں بھائی اب ایسی بھی کوئی بات نہیں اتنی اچھی ہیں سویٹ سی کیوٹ سی مجھے تو اتہیییییی پسند ہیں کہ دل چاہتا ہے کہ اپنی_____ وہ اگے کچھ بولتی کہ زاریان نے ٹوکا

_____ بس بس ٹھیک ہے

دل چاہتا ہے کہ اپنی بہن بنالو اپ تو بس ویسی ہی شروع ہو جاتے ہیں_____ اس کا ارادہ کچھ اور تھا بولنے کا لیکن اس کے چہرے کے ^___ تاثرات دیکھ وہ بات بدل گئ

باقی کا سارا راستہ انہوں نے خاموشی سے طے کیا_____ زاریان خاموشی سے ڈرائیو کرتا رہا اور ذہن مسلسل اس کی مسکراہٹ پر الجھا رہا تھا_____ اس اس کے دانت عجیب لگے تھے یوں جیسے ان میں بہت کشش سی تھی یا _____ پھر یہ اسے محسوس ہوئی تھی اس بات کا وہ فیصلہ نہیں کر سکتا تھا

حیات صاحب پھر کب جائے گے اپ____ ؟؟؟؟ ساتھ بیٹھی نورین بیگم نے پوچھا

کہاں پر___؟؟؟؟احیات صاحب نے کہا

____رشتہ لے کر

نہیں بیگم ہم اپ کو ہی بہت مشکل سے سبھالتے ہیں دوسری بیوی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا____انہیں چھیڑتے ہوئے بولے

توبہ ہے اپ سے میں مرتضی کی بات کر رہی ہوں سر کے بال سفید ہو گے ____لیکن ابھی بھی اپ دوسری شادیٔ کے خواب دیکھ رہے ہیں

اچھا تو اپ یوں کہ نا کہ مرتضی کے لئے ہم تو ویسے ہی خوش ہو گے ____وہ بولے

میرا بیٹا بول کی گیا ہے کہ کل وہ چار بجے کال کرے گا اور اس سے پہلے پہلے ہم نے وہاں جا کر بات کرنی ہے ____ انہوں نے بتایا

اپ کا بیٹا جاتے ہوئے بھی بہت نیک کام کر کے گیا ہے خیر اپ کل دوپہر کے بعد تیار رہنا افیس سے اکر چلے گے ____ انہوں نے کہا

ٹھیک ہے میں تورات کے بارہ بجے بھی تیار ہی رہتی ہوں ____ انہوں نے کہا

جی تب ہی ہم رات کو اپ کو دیکھ کر ڈر جاتے ہیں ____ وہ پھر سے انہیں چڑا رہے تھے

جائے اپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے انے دے میرے بیٹے
کو_____ انہوں نے کہا

اب ان کی ہر بات ان کے بیٹے کے انے تک محدود تھی____ یہ بات
____ حیات صاحب اچھے سے جانتے تھے

___ وہ بیڈ پر بیٹھی سبزی کاٹ رہی تھی جب باہر دروازے پر بیل بجی تھی
لاچار انہیں ہی جانا تھا کیونکہ نور افیس تھی اور فاروق صاحب کچھ پرانے
____ کاغذات کھولے ہوئے تھے

ہائے اس وقت انہیں نور بے حد یاد آئی وہ ہوتی تھی مزے سے غصے سے بڑ
_____ڑاتی بڑبڑتی دروازہ تو کھول دیتی تھی

اپ سے تو اللہ ہی حافظ ہزار سال پرانی چیزیں کھول کر بیٹھ جاتے ہیں
_____فاروق صاحب کو اسی طرح فائیلز میں معصروف دیکھ کر وہ جل کر
_____بولیتی باہر نکلی

_____دوسری طرف انہوں نے تو شاید کچھ سنا ہی نہیں تھا جیسے

صفیہ بیگم نے دروازہ کھولا لیکن سامنے انجان چہروں کو دیکھ کر وہ حیران
_____ہوئی تھی

اسلام علیکم___!!!نورین بیگم نے سلام کیا

وعلیکم اسلام____ انہوں نے جواب دیا

کیا ہم انداسکتے ہیں____ دوسری طرف حیات صاحب نے پوچھا تھا

وہ انہیں شکل سے شریف اور سلجھے ہوئے لگے تھے اس لئے اندرانے کی
_اجازت دے دی تھی

انہیں بھیٹک میں بیٹھا کر وہ کمرے میں ائی جہاں فاروق صاحب ویسی ہی
_____ معصروف تھے

نورین بیگم نے ایک شاپر ٹیبل پر رکھا اور کمرے کا جائزہ لینے لگی تھی

_____

بات سنیں اندر کوئی ایا ہے شاید اپ کے کوئی جانے والے ہو_____ صفیہ بیگم نے کہا

اچھا میں دیکھتا ہوں_____ فائل کو اسی طرح سائڈ پر رکھتے وہ اٹھے اور ____ بیٹھک کی طرف گئے

اسلام علیکم____ اندر اکر انہوں نے سلام کیا

وعلیکم۔اسلام____ حیات صاحب نے کھڑے ہو کر ہاتھ ملایا

___اب بیٹے کی خوشی کے لئے وہ اتنا تو کر سکتے تھے

بیٹھے_____ وہ کہتے ان کے سامنے لگے صوفے میں جا کر بیٹھے تھے

دراصل اپ لوگ ہیمں نہیں جانتے لیکن میں اپ کو تعارف کروادیتا ہوں میں سید حیات عالم شاہ اسلام اباد کی مشہور سید انڈسٹری کا مالک اور یہ ہیں میری وائف نورین حیات اور ہمارا ایک بیٹا ہے سید مرتضی علی شاہ_____ انہوں نے تعارف کروایا

_____ فاروق صاحب نے اثبات میں سر ہلایا

دراصل میری بیگم کو اپکی بیٹی نور بہت پسند ائی ہے ایک جگہ ان سے ملاقات ہوئی تھی بس تب سے انہوں نے ضد لگائی ہے کہ اگر بیٹے کی شادی کی تو وہی سے کرنی ہے_____ وہ رو کے اور ان کے چیرے کے تاثرات دیکھے_____ بس اج ہم اسی سلسلے میں ائے ہیں_____ وہ کہتے خاموش ہو گے

یہ بات کہنے کو انہیں مرتضی نے کہا تھا____ وہ اس کے گھر والوں کی سوچ نہیں جانتا تھا اگر وہ اپنی پسند دیگی کا اظہار کرتا تو نور کے لئے شاید کوئی مسئلہ نا کھڑا ہو جائے____ اس لئے وہ جانے سے پہلے یہ بات نورین بیگم سے بول ____ گیا تھا

دوسرے طرف وہ دونوں بلکل خاموش تھے یوں کوئی اجنی ائے اور بیٹی کا ____ ہاتھ مانگے عجیب تو لگتا ہے

اپ پریشان نہیں ہوئے بلکل سوچ سمجھ کا جواب دئے گا اور جہاں سے چاہئے چھان پین کروا سکتے ہیں____ یہ میرا کاڑد ہے____ انہوں نے ___ گاڑد سامنے لکڑی کے ٹیبل پر رکھا

ہم اپ کا احترام کرتے ہیں کہ اپ ایے لیکن میں اپنی بیٹی سے پوچھے بغیر میں نا اپ کو ہاں کر سکتا ہوں نا نہیں ____ فاروق صاحب بولے

جی بلکل بیٹی کی رائے بہت ضروری ہے اپ ضرور پوچھے ہم اپ کے ____ جواب کا انتظار کرے گے

جی ضرور ____ فاروق صاحب بولے

عورتیں دونوں خاموش تھی ایسے موقعہ میں عورتوں کی خاموشی ہی بہتر ہوتی ہے ____ جہاں عورتئں فیصلے کرنے لگ جائے وہاں پھر مسئلے ہی ____ مسئلے ہوتے ہیں

اچھا اب ہم چلتے ہیں اپ کے جواب کا انتظار کرے گے _____ حیات صاحب نے کہا

نہیں اپ ہمارے مہمان ہیں یوں بغیر کچھ کھائے اپ نہیں جا سکتے _____ فاروق صاحب نے کہا اور صفیہ بیگم کو اشارہ کیا

_____ وہ اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئی

پیچھے وہ لوگ ایک دوسرے سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرنے لگ گئے _____ تھے

_____

کوئی ایا تھا اج کیا_ ؟؟؟میٹھائی کے ڈبے سے ایک گلاب جامن نکالتی اس

_____ نے پوچھا تھا

ہاں مہمان ائے تھے____ برتن سیٹ کرتی صفیہ بیگم نے بتایا

اچھا ایسے کونسے خاص مہمان اگئے جو اپ نے یہ والے کپ نکالے

تھے____ وہ ان کپ کو دیکھ رہی جو امی کے جہیز کے تھے اور ہیمیشہ کیسی

خاص مہمان کے انے پر ہی امی نکالنے دیتی تھی اور خود ہی دھو کر رکھتی تھی

_____

_____ تمہارے رشتے والے ائے تھے

_____ منہ میں رکھا گلاب جامن کا ذائقہ ایک دم سے اسے کڑوا لگنے لگا

اچھاتواب اپکی وہ زینت اپامیرے لئے کونسے ائیٹم کا رشتہ لائی ہیں_____ طنزیہ انداز میں بولی

چپ کرو نور ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی ہو اس بیچاری نے تو مجھے اس وقت سے کال نہیں کی جب سے تم نے اسے باتیں سنائی تھی____ امی کو کچھ زیادہ ہی دکھ لگا تھا

اچھاتواب اپکی کونسی اپا رشتہ لے ائی_____ وہ اب کی بار مسکرائی تھی

نورین کو جانتی ہو تم___ ؟؟؟انہوں نے پوچھا

نورین--- نہیں میں تو کیسی نورین کو نہیں جانتی_____ اس نے کہا

اچھا وہ ائی تھی اور اپنے بیٹے کا رشتہ لے کر کہار ہی تھی کہ تم اسے کہی ملی تھی اور تب سے تم اسے اچھی لگنے لگی تھی اس لئے اج اپنے اکلوتے بیٹے کا رشتہ کے کرائی ہے ___ انہوں نے تفصیل سے

وہ حیران ہوئی اس نے تو اج تک کیسی نورین سے اس قسم کی بات نہیں ہوئی تھی پھر یہ کون تھی ___ ؟؟؟؟ دماغ مسلسل سوال پر سوال کر رہا تھا

اچھا تو ابو نے کیا کہا ___ ؟؟؟؟ اسے اس سب میں اگر ٹینشن تھی تو ابو کی کہ ___ وہ کیا سوچتے ہو گے اس کے بارے میں

___ انہوں نے یہی کہا کہ جو تم کہوں گی وہی ہمارا جواب ہو گا

بھائی کو بتایا_____ وہ اب اپنے بھائی کا پوچھ رہی تھی جس سے وہ ناراض ____ تھی لیکن اپنی زندگی کا یہ فیصلہ اس کے بغیر نہیں کر سکتی تھی

ہاں رات کو فون پر بتاوں گی_____ انہوں نے کہا

امی جو بھی فصلہ کرنا ہے دیکھ سن کر کرنا یہ نا ہو کہ بعد میں کوئی دہشت گرد نکال ائے
_____

___ اللہ نا کرے نور

ہاں اور بھی یاد رکھنا کہ اگر یہ لوگ کوئی عجیب اور ظالم نکلے تو قسم سے اگلے دن ہی میں ان کے سر کھول کر یہاں اجاو گی مجھ سے امید نہیں رکھنا میں مظلوم بہو کی طرح سب کچھ برداشت کروں گی_____ وہ کہتی گئی اور

صفیہ بیگم حیرانی سے اسے دیکھتی رہے گئ___ جس نے ابھی سے ہی مستقبل کا سوچ لیا تھا_

دفعہ ہو جاو نوریہاں سے اس سے پہلے کہ میں تمہارا سر کھول دو اچھی امید بندہ رکھتا ہے____ انہیں بہت غصہ ایا تھا

میں بس اپ کو بتا رہی ہوں کہ میں ڈرپوک عورتوں کی طرح کچھ برداشت نہئں کروں گی باقی اپ لوگ جو فیصلہ کرے گے مجھے منظور ہے____ وہ کہتی کمرے کی طرف چلی گئ

پیچھے وہ اتنا تو سمجھ گئ تھی کہ یہ لڑکی سسرال میں ضرور کچھ نا کچھ کرے گی _____ کم از کم برداشت تو یہ بلکل بھی نہیں کرے گی

وہ جانتی تھی کہ ایک اچھی بہو بنے کے لئے کتنی قربانیاں دینی پڑتی ہیں مگر یہ قربانیاں کم از کم نور نہئں دے گی ____

کیا وہ سسرال میں ایک اچھی بہو بن سکے گی ___ ؟؟؟؟ان کے دماغ میں مسلسل یہی سوال تھا ___

اسلام علیکم ____ اس نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسا ہے میرا بیٹا ____ نورین بیگم بہت پیار سے بولی تھی

الحمداللہ بلکل ٹھیک ہوں اپ سنائیں____ ؟؟؟فون کے اس پار وہ ان کے پیار بھرے انداز پر مسکرایا تھا

___ میں بھی ٹھیک ہوں

ڈیڈ کیسے ہیں_____ اسے گے ابھی صرف کچھ ہی دیر ہوئی تھی لیکن وہ ___پوچھ ایسے رہا تھا جیسے صدیوں سے نا ملا ہو

_____ وہ بھی ٹھیک ہیں

اچھا اور کوئی نیوز_____ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

جس نیوز کی تم بات کر رہے ہو میں سمجھ گئی ہوں_____انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ مسکرایا___اچھا تو پھر بتائے نا___بے چینی سے کہا

ابھی ہی ایے ہیں ہم وہاں سے___وہ بول رہے تھے کہ ہم اپنی بیٹی سے پوچھ کر بتائے گے_____انہوں نے تفیصل سے سب بتایا

اپ نے وہی بات کہی تھی ناجو میں نے کہا تھا؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____جی وہی بات بولی ہے تمہارے ڈیڈ نے

اوکے انہیں میرا تھینکس کہنا_____وہ بولا

ہاں میں بول دوں گی لیکن مرتضی تم اسے ایہ دفعہ بتادینا کہ یہ پرپوزل تم نے بھیجا وہ میرے نام سے واقف نہیں اس لئے کیا پتہ انکار کردے_____

وہ بے اختیار مسکرایا_____ اگر وہ اسے اپنا بتائے گا تو تھوڑا نا وہ خوشی خوشی ہاں کردے گی_____ اس نے سوچا

_____ اوکے میں بتادوں گا اپ اپنا خیال رکھنا اور ڈیڈ کا بھی اللہ حافظ

اللہ حافظ بیٹا_____ انہوں نے کہا اور فون رکھ دیا

اچھا تو اب ہم انہیں میسج کرے یا پھر کال___ ؟؟؟؟اس نے سوچا

میسیج سہی رہے گا____اس نے فیصلہ کیا

ایسا ناہو کہ محترمہ نے اپنے نمبر میں بھی چاکو رکھے ہو اور میرے میسیج دیکھ کر میرا انلائن قتل کر دے____وہ اس کا نمبر سرچ کرتے ہوئے خود سے بولا

____وہ اس کی چاکو والی بات کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا

اس نے پہلے وائس میسیج کرنے کا سوچا لیکن اپنا ہی ارادہ ترک کر کے اس ____نے میسیج لکھنا شروع کر دیا

دو منٹ مسلسل وہ میسیج لکھتا رہا وہ بہت سوچ سوچ کے لفظوں کا استعمال

___ کر رہا تھا

___ اخر اس نے میسیج سیڈ کیا وہ افلائین تھی اس وقت

اس نے اس کے نمبر پر میسیج ٹون تبدیل کر کے رکھی کہ اگر وہ اسے میسیج

___ کرے تو فورا سے وہ دیکھ لے گا

اس نے موبائیل جیب میں رکھا ___ ابھی اسے ہیڈ کوارٹر جانا تھا اور پھر کل

اسے کشمیر کے لیے نکلنا تھا ___ اور پھر وہاں سے کب انا تھا اس بارے

میں کچھ معلوم نہیں تھا ___ انا بھی تھا کہ نہیں یہ بھی وہ نہیں جانتا تھا

___

___

باہر مغرب کی اذانیں ہو رہی تھی اندھیرا آہستہ آہستہ پھیل رہا تھا ____
وہ بیڈ پر لیٹی سوئی ہوئی جب اذان کی آواز سن کر فوراً سے اٹھ کر بیٹھی اور سر پر دوپٹہ لیا ____

اذان کے بعد وہ اٹھی اور وضو کر کے نماز ادا کی ____
نماز کے دوران صفیہ بیگم کمرے میں اسے کچھ کہنے آئی تھی لیکن اسے نماز پڑھتا دیکھ کر واپس سے چلی گئی تھی ___ اس کی نماز بہت لمبی ہوتی تھی ____

تھوڑے دیر بعد وہ نماز پڑھ کر اٹھی اور کھڑکی بند کی جہاں سے مچھر آ رہے تھے ____ اسے کتنی مرتبہ امی نے کہا تھا کہ یہ کھڑکی بند کر دیا کروں مچھر آتے ہیں لیکن اسے یاد ہی کہاں رہتا تھا کچھ اور گھر کے کام۔ تو بلکل بھی یاد نہیں رہتے تھے ____

وہ واپس سے بیڈ کے پاس ائی اور تکیہ کے پاس پڑے اپنے موبائیل کو اٹھایا

_____

اس نے موبائیل ان کیا____ یہ نیا موبائیل تھا جو اس نے اسی مہینے لیا تھا

_

موبائیل کھولنے کے بعد اس کے پاس میسیجز کی ایک قطار بلکل بھی نہیں لگی ہوئی تھی____ اسے کیسی کا میسیج نہیں اتے تھے سوائے سیم والی کمپنیوں کے____ ہاں کبھی کبھار اگر فاطمہ کوئی میسیج کر دے____ اصل وجہ یہ تھی کہ وہ خود کیسی کو میسیج نہیں کرتی تھی دوست تو کوئی تھی نہیں سوائے فاطمہ کے اور خاندان والے وہ جن کو بندہ خود کال نا کرے تو وہ بھی نہیں کرتے تھے اس لئے وہ انہیں کال یا میسیج کرتی ہی نہیں بس کبھی کبھار اگر ابو کے موبائیل میں کیسی پھوپھو تائی چچی سے بات ہو جاتی اور حال چال پوچھ لیتی____

اسے واٹساپ پر ایک میسیج شو ہو رہا تھا ____ واٹساپ کھولا اور کیسی انجان نمر سے میسیج دیکھ کر وہ پریشان ہوئی پھر اسے خیال ایا کہ شاید فاطمہ کا نیا نمر ہو اس لئے اس نے میسج کھولا اور

اسلام علیکم میں سید مرتضی علی شاہ جس کو اپنے مشورہ دیا تھا کہ سید ہٹا دے اپنے نام کے ساتھ وہی سید ہوں لیکن میں یہ مر کر بھی نہیں کر سکتا بلکہ میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا خیر میں نے اپ سے بہت ضروری بات کرنی تھی اج میں نے اپ کے گھر پر پوزل بھیجا تھا اور میری ڈیڈ نے میری ماما خو اگے رکھ کر بات کی تھی میری ماما نورین حیات ہیں اور یہ بلکل جھوٹ تھا کہ انہوں نے اپکو دیکھا ہے دراصل میں نہیں چاہتا کہ اپ میری وجہ سے اپنے گھر والوں کے لئے سوالیہ نشان بنے اس لئے یہ کہا ائی ہو پ اپ سمجھ رہی

ہو گی ____ بس اخر میں یہ درخواست ہے کہ پلیز.....اس نے بات اگے

____ ادھوری چھوڑ دی

____ لیکن اس کا دل بہت بڑی طرح سے دھڑک رہا تھا

انسو انکھ سے نکل کر موبائیل کی سکرین پر گرا ____ اس نے محسوس کیا وہ رو رہی تھی ____ وہ کیوں رو رہی تھی ____ ؟؟؟؟ کیا یہ شخص واقعی اتنا اچھا ہے یا پھر ____ ؟؟؟؟ اس نے سوچا

کیا وہ مجھے حقیقت میں چاہتا ہے ____ ؟؟؟ یا اللہ پلیز میری مدد کرے پلیز مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا ____ میں کیسی قسم کا فیصلہ نہیں کر سکتی ____ مجھے کوئی راہ دیکھائے ____ اللہ اگر یہ شخص اگر واقعی اس حد تک اچھا ہے

____ تو ____ وہ رو ک گئ

____ اسے یقین نہیں ایا کہ وہ کیسی کو دعا میں یوں روتے ہوئے مانگے گی اللہ میں نہیں جانتی کہ میرے لئے کیا بہتر ہے بس مجھے اپ پر اعتبار ہے

____ اپ مجھے بہترین دے گے ____ اس نے انسو صاف کئے

دل بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا ____ ایک عجیب سے خواہش نے سر اٹھایا تھا

عورت کو صرف عزت چاہئے اور جو مرد عورت کو عزت دیتا ہے عورت کو

____ وہی مرد عزیز ہو جاتا ہے

کچھ لڑکے من پسند رشتے کا کہا کر رشتہ تو بھیج دیتے ہیں لیکن اس کے بعد لڑکی کو اپنے گھر والوں کو کتنے سوالوں کے جواب دینے ہوتے ہیں یہ

____ صرف وہی جانتی ہے

____ لیکن کم از کم اس نے تو یہ نہیں کیا تھا نا

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ بگڑا لڑکا اس حد تک اپنی عورت کی عزت
____ کرتا ہو گا

وہ واقعی اس معاملے میں بہت پریشان تھی کہ ابو کیا سوچ رہے ہو گے اس
کے بارے میں ____ کہ وہ باہر جا کر کیسے کیسے لوگوں سے ملتی ہے ____
___ لیکن اس کی بات سن کر دل بہت مطمئین ہوا تھا

جو بھی تھا وہ کم از کم اس کی عزت تو کرتا تھا اس سے دوسروں کے سامنے
____ سوالیہ نشان تو نہیں بنا رہا تھا

دل میں ایک نیا سا جذبہ پیدا ہوا تھا ____ وہ اس جذبے کو کوئی نام تو نہیں
دے سکی تھی ____ لیکن یہ جذبہ پہلی دفعہ محسوس ہوا تھا ____ اور اسے
____ اچھا لگا تھا

___ابھی کہانی نے شروع ہونا تھا انتظارِ اظہار کی کہانی نے

_____نورِ حیا اور سید مرتضی علی شاہ کی کہانی نے ابھی شروع ہونا تھا

____ ابھی ابتدا ہونی تھی کیسی کے اظہار کے انتظار کی

اور کیسی کے سفر کے اختتام کی____

___بھایا پانی لاو؟؟؟؟لان میں لگی کرسی پر بیٹھتی اشال نے پوچھا تھا

نہیں ابھی تھوڑا ریسٹ کر لو بعد میں لے انا_____زاریان نے کہا

بھایا میں تھوڑا ناوہاں ہل چلاتی رہی ہوں جو تھک گئی ہو کرسی پر ہی تو بیٹھی ___ رہی ہوں _____ وہ بولتی اندر کچن میں پانی لینے چلی گئی تھی

اج اس کا افیس میں پہلا دن تھا زاریان نے اسے اپنے ہی کمرے میں اپنے ساتھ بیٹھایا تھا بس کچھ کام ہی اسے دیا تھا تھوڑا سا ڈیٹا انٹر کروایا اور ایک فائیل کی انٹڑیٔ کروائی تھی اور بس وہ فری ہی بیٹھیٔ رہی تھی _____ افیس کے کیسی کولینگ سے ابھی تک وہ نہیں ملی تھی سوائے فاطمہ کے اس ___ کے ساتھ بھی بس رسمی دعا سلام ہوئی تھی

_____

نوریوں رو کیوں رہی ہو _____ ویڈو کال سے صائم نے اس سے کہا جو ____ کب سے انسو بہا رہی تھی

بھایا میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی ___ روتے ہوئے اس نے کہا

شہزادی شادی تو سب نے ہی کرنی ہوتی ہے اور ویسے بھی میں نے ساری معلومات کروالی ہے وہ لوگ واقعی اچھے ہیں _____ صائم نے کہا

_____ پھر بھی میں اس گھر کو چھوڑ کر نہیں جاؤ گی

نور شہزادی پریشان نہیں ہو کچھ نہیں ہوتا ویسے بھی تمہاری ابھی شادی _____ تھوڑی نا ہو رہی ہے تین ماہ ہیں ناجب تک مائنڈ سیٹ کر لینا

_____ جواباوہ خاموشی سے انسو بہاتی رہی

نور ہم تمہاری شادی کر رہے ہیں اگر وہ لوگ اگر اللہ نا کرے درندے نکلے تو تم بھی ان کے سر کھول کر اجانا تمہارے لئے اس گھر کے دروازے ہمیشہ کھولے ہیں لیکن وہ لوگ ایسے ہیں نہیں ان کے اکلوتے بیٹے کی بہو ہو گی تم فکر مت کرو ____ صائم نے اسے تسلی دی

ہاں ہاں بہت اچھی تربیت دے رہے ہو بہن کو یہ تو ہے ہی پاگل اور تم اور الٹے مشورے دے کر اسے پاگل کرو ____ صفیہ بیگم کا تو پارہ ہائی ہو چکا تھا ____ اس کی بات سن کر

توامی میں سہی ہی تو بول رہا ہوں ہم بیٹوں کی شادی کرتے ہیں تاکہ وہ سکون اور خوشی کی زندگی گزارے اگر وہ لوگ بھیڑیئے نکل ائے تو اس میں بیٹی کی کوئی غلطی نہیں ہوتی جو وہ سب کچھ زبان بند کر کے برداشت کرے ____ صائم نے کہا

سسرال میں اچھی بہو بنے کے لئے بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے اگر عورت منہ پھٹ ہو گی تو گھر نہیں چلتے بلکہ اجڑتے ہیں_____ صفیہ بیگم نے کہا

اس سب کے دوران وہ بس خاموشی سے امی اور بھائی کی گفتگو سن رہی تھی

_____

امی عورت کی برداشت کی بھی ایک حد ہوتی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میری بہن اس حد کو بھی پار کر کے برداشت کرے سب کچھ میں صرف اسے اتنا بتا رہا ہوں کہ تم اج بھی ہمارے لئے بہت خاص ہو اج بھی تمہاری _____ ہر خواہش سر انکھوں پر ہے اور شادی کے دس سال بعد بھی

تم ٹھیک کہے رہے ہوں صائم لیکن عورتوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے____ امی ابھی بھی اسی بات پر اڑی ہوئی تھی

اچھا اپ سہی بول رہی ہیں سب کچھ عورت کو ہی برداشت کرنا ہوتا مرد کا کام۔ تو صرف روب جمانا ہوتا ہے نا___ ؟؟؟؟؟ وہ تھک گیا تھا اب

_____ نہیں مرد کو بھی برداشت کرنا ہوتا

اچھا تو اپ اس لڑکے کی ماں کو بھی کیے کہ جس طرح اپ اپنی بیٹی کو اچھی بہو بنے کا سبق دے رہی ہیں اسی طرح وہ بھی اپنے بیٹے کو اچھا داماد بنے کا _____ سبق سیکھائے

لڑکے سمجھ جاتے ہیں_____ صفیہ بیگم نے کہا

افففف جی لڑکے تو سب کچھ سمجھ کر ہی اتے ہیں اس دنیا میں_____ صائم کی اب بس ہو گی تھی

تم اپنی بہن کو سمجاو کہ سسرال میں انچ پنچ ہو جاتی ہے چھوٹی چھوٹی بات پر بوریا بستر اٹھا لے کرنا اجائے_____ صفیہ بیگم نے اسے دیکھ کر کہا جو بس سر جھکائے ان کی باتیں سن رہی تھی

اچھا اپ نور کو دے فون_____ اس نے کہا

یہ لو_____ وہ اسے فون پکڑاتی باہر نکل گئی تھی

نور بچے پریشان نہیں ہو وہ ماں ہیں اور ہر ماں یہی چاہتی ہے کہ اس کی بیٹی اپنے سسرال میں ابا در ہے لیکن نور بول وہ بھی ٹھیک رہی ہیں کبھی مرد کو صبر کرنا پڑتا ہے تو کبھی عورت کو اسی طرح گھر آباد رہتے ہیں _____

اس نے سمجھیا

_____ لیکن بھائی میں غلط بات نہیں برداشت کر سکتی

جب بھی وہ غلطی کرے تو اسے سمجھانا اگر نہیں سمجھتا تو مجھے بتانا میں سمجھاوں گا لیکن نور شوہر کے سامنے بد تمیزی نہیں کرنا بس خاموشی سے

_____ ہمارے پاس اجانا

وہ بس خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتی رہی جو سات سمندر پار بھی اس کے لئے آج بھی وہی سوچ رکھتا تھا آج بھی اسے اسے سمجھتا جیسے بچپن میں میتھس کے سوال پیار سے سمجاتا تھا

اور رونا بند کرو نور تم لڑکیاں شادی میں اتنا رونے معصروف ہوتی ہو کہ اپنے مستقبل کے لئے اچھی دعائیں بھی نہیں کرتی اسے روتا دیکھ کر وہ بولا

بھیا میں کیا کرو مجھے رونا آرہا ہے اس نے بتایا

رو لیکن اتنا نہیں کہ طبعیت ہی خراب ہو جائے ہم کوشش کرے گے اگلے مہینے تک اجائے لیکن ابھی یہ بات امی یا ابو کو نہیں بتانا

بس بھائی جلدی سے اجائے_____پانچ سال بعد بھائی سے ملاقات کرنے کا سوچ کر ہی اسے رونا ارہا تھا

اجاوگا لیکن میری گڑیا اب اور نہیں روئے گی_____اس نے کہا

نہیں روتی لیکن اپ امی سے کہے مجھے میرے بیسکٹ دے دیں_____

اس نے کہا

وہ اس کی بات پر مسکرایا کیوں بھیی امی نے کیوں کے لئے اپکے بیسکٹ___؟؟؟؟؟اس نے ہستے ہوئے پوچھا تھا

وہ کہتی ہیں کہ میں بیسکٹ کھا کھا کر موٹی ہو جاوں گی اور شادی والے دن سب رشتہ دار میرے مزاق بنائے گے اچھا بھائی کیا کوئی بسکٹ کھانے سے موٹا ہوتا ہے___؟؟؟؟؟

کوئی بات نہیں میں تمہارے لئے بہت زیادہ بسکٹ یہاں سے لاو گا_____

امی کو نہیں بتانا وہ پھر لے لے گی_____اس نے کہ

نہیں بتاتا اچھا بتاو ابو کہاں ہیں___؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

وہ۔ عصر کی نماز پڑھنے گے ہیں____اس نے بتایا

اچھا ٹھیک ہے میں رات کو کال کر کے ان سے بات کر لوں گا اپنا خیال رکھنا

_____ اللہ حافظ

اوکے اللہ حافظ _____ اس نے کہا اور فون بند کر دیا

_____

بھائی میں کیسی صورت بھی شادی نہیں کرنا چاہتی _____ چائے کا کپ ہاتھ میں لیتی اشال۔نے کہا

لیکن کیوں آشال ___ ؟؟؟؟زاریان نے پوچھا

_____ میں بس اپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی

آشال سب لڑکیاں شادی کرتی ہیں اور سب ہی چھوڑ کر جاتی ہیں اپنے گھر

_____ والوں کو

لیکن بھائی میں نہیں جاسکتی____ آنسو انکھوں میں تیر رہے تھے

____ وہ اٹھا اور اس کے جا کر بیٹھا اور اسے اپنے سینے سے لگا یا

_____ میری گڑیا شادی تو کرنی ہو گی نا اج نہیں تو کل

_ بھائی میں اپ کو چھوڑ کر کہی نہیں جاوں گی

کیوں___ ؟؟؟؟اس نے پوچھا

میں اپ کے بغیر نہیں رہے سکتی___اس نے بتایا

___ اس نے اسے دیکھا اور بے اختیار اس کا دل دھڑکا تھا

اچھا ایک شرط ہے میری___اشال نے کہا

کیسی شرط___؟؟؟؟زاریان نے حیرانی سے پوچھا

____کہ۔پہلے اپ شادی کرے گے

میں'-میں کیسے کر سکتا ہوں شادی___؟؟؟وہ حیران ہوا

_____ کیا مطلب کیسے کر سکتے ہیں جیسے سب کرتے ہیں ویسے ہی

لیکن تمہاری شادی کا میری شادی سے کیا تعلق ہے اشال_____ ؟؟؟؟اس نے کہا

بہت گہرا تعلق ہے بھائی جب اپ میری شادی کرے گے تو یہاں اکیلے کیا کرے گے

_____

_____ میں کچھ بھی نہیں کروں گا

_____ ٹھیک ہے پھر میں بھی اپ کو چھوڑ کر نہیں جاتی

اشال ضد نہیں کرو_____ وہ جیسے تھک سا گیا تھا

_____ میں ضد نہیں کر رہی ضد اپ کر رہے ہیں وہ بھی فالتو کی

اشال میری شادی تمہارے لئے مسئلہ نہیں ہے_____ وہ تھوڑا سخت لہجے میں بولا

بھایا اپ کی شادی ہے مسئلہ میرے لئے میں نہیں چاہتی اپ ساری عمر _____ اکیلے رہے

میں سوچو گا_____ وہ بولا

ٹھیک جب اپ سوچے گے تو میں بھی سوچ لو گی جب تک اپ شادی نہیں _____ کرتے میں بھی نہیں کرتی

_____ تم ضد مت کرو اشال

بھایا میں ضد نہیں کر رہی ہیں _____ وہ نرم انداز میں بولی

میں جانتا ہوں _____ وہ بولا

_____ پلیز بھائی شادی کر لے نا پلیز

_____ اسے بے اختیار وہ یاد آرہی تھی

_____ وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

صبر انے کواہی جاتاہے لیکن جب عورت کو صبر اتاہے ناپھر وہ پتھر سے بھی ___ زیادہ سخت بن جاتی ہے ___ جیسے ابھی میں بنی ہوں

اس نے سوچااور چائے پی

حیات صاحب کل میں نے مال جانا ہے شپنگ کے لئے کیااپ بھی جائے گے میرے ساتھ ___ ؟؟؟؟؟نورین بیگم نے پوچھا

نہیں کل تو میری بہت ضروری میٹینگ ہے میں نہیں اسکتا ___ انہوں نے کیا

پھر میں کیا کرو شادی کی اتنی شاپنگ کرنی ہے اور دن بھی بہت جلدی گزرے رہے ہیں کس کے ساتھ جاو_____

تو اپ اپنی بہو کو ہی ساتھ لے جائے نا یوں وہ بھی اپنی پسند کی چیزیں خرید لے گی_____ انہوں نے مشورہ دیا

ہاں یہ بھی اپ سہی بول رہے ہیں لیکن وہ افیس جاتی ہے نا کیا پتہ اسے چھٹی ملے گی یا نہیں_____؟؟؟؟؟

نورین بیگم کیا اپ نے انہیں بتائا ہے کہ شادی کے بعد وہ جاب نہیں کریں گی_____؟؟؟؟؟ حیات صاحب نے پوچھا

_____ نہئں میں نے ابھی اس بارے میں کوئی بات نہیں کی

تو کرے اور انہں بتائے کہ شادی بعد وہ کسی قسم کی نوکری نہیں کرے گی
ہاں اگر پھر بھی انہیں شوق ہے جاب کا تو وہ اپنا بزنس میرے ساتھ جوائن
کرلے لیکن مجھے یہ ہر گز گوارا نہیں کہ میری بہو کیسی اور کی کمپنی میں
_____ نوکری کرے

اچھا میں انہیں بتادوں گی لیکن ابھی تو اپ بتائے کہ میں کیا
_____ کروں ___ ؟؟؟؟انہوں انھی بھی شاپنگ کی ہی فکر تھی

اپ اشال کو ساتھ لے جائے نا _____ حیات صاحب نے کہا

_____ ہاں لیکن وہ تو افیس جاتی ہے زاریان کے ساتھ

تو کوئی بات نہیں اپ زاریان کو کال کرے وہ بھیج دے گا اسے ویسے بھی ایک دن کی ہی تو بات ہے ____

اچھا اسے ہی کل لے جاوں گی ____

ٹھیک ہے لیکن اپ نے وہاں یاد سے کال کر کے بتانی ہے یہ بات ____

ٹھیک ہے ___ انہوں نے کہا

امی اپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں یہ جاب چھوڑ دوں گی ____ ؟؟؟ وہ حیرانی سے صفیہ بیگم سے پوچھ رہی تھی

کیا مطلب کیوں ں ہیں چھوڑ سکتی شادی ہونے والی ہے تمہاری کیا شادی کے بعد بھی جاب کروں گی___ ؟؟؟؟؟

امی اپ جانتی بھی ہیں نا کہ میں نے کتنی محنت سے یہ جاب حاصل کی ہے ____اب کیسے چھوڑ دو

:____ نور جو بھی ہے جاب تمہیں چھوڑنی ہو گی

____امی اپ انہں انکار کر دے میں یہ جاب کسی صورت نہیں چھوڑو گی

____نور بات کو سمجھو اچھے رشتے بار بار نہئں ملتے

ٹھیک ہے پھر اچھی نوکری بھی بار بار نہیں ملتی ____

نور کل پرسوں تک وہ لڑکا بھی آئے گا ہم سے ملنے جب تک تم سوچ لو ____

صفیہ بیگم نے بتایا

ہیں وہ کس خوشی میں یہاں آیے گا ___ ؟؟؟؟؟

کیا مطلب جب ہم ان کے بارے میں ساری معلومات لے گے تو کیا وہ ہمارے بارے میں کوئی معلومات نہیں لے گے اور ویسے بھی لڑکے کو تمہارے ابو اور بھائی نے انے کا کہا ہے اب ہم انکھیں بند کر کے تو نہیں ____ دے سکتے نا تمہیں

امی جو مرضی کرے لڑکا ائے یا لڑکے کا دادا میں نے یہ جاب نہیں چھوڑنی تو نہیں چھوڑنی چاہئے کچھ بھی ہو جائے ____ وہ ضدی لہجے میں بولی

جاو جو مرضی کرو تم سے تمہارا باپ ہی پوری ڈال سکتا ہے ____ وہ ہاتھ ___ جوڑتی باہر نکل گئی تھی

صائم نے فاروق صاحب سے کہا تھا کہ اپ ایک مرتبہ لڑکے سے بھی مل لے مرتضی نے جب کل گھر کال کی تو نورین بیگم نے یہ بات بتائی تھی ____ اور اج کل تو وہ ویسے بھی پنڈی اسلام آباد کے ائرئے میں ہی تھا ____ کشمیر انہیں اب کیسی اور دن جانا تھا کیونکہ وہاں موجود دہشت گردوں کو خبر ملی تھی اس لئے وہ محتاط تھے لیکن پاک صوج بھی کوئی کچی کھلاڑئ نہیں ہیں ان پر خفیہ نظر رکھے ہوئے تھی اور موقعہ پاتے ہیں ان کا ____ کام تمام کر دے گی

شادی کی تیاریاں عروج پر تھی لیکن نورا ابھی بھی اسی ضد پر تھی کہ وہ کسی صورت بھی یہ جاب نہیں چھوڑے گی ____ ابھی بھی وہ افیس میں بیٹھی اسے بارے میں سوچ رہی تھی جب اس کی نظر سامنے لگی گھڑی پر پڑی جو سوا پانچ کا وقت پتا رہی تھی ____ وہ ہڑ بڑا کر کرسیٔ سے اٹھیٔ تھی اس

____ وقت ان کا افیس خالی ہو چکا ہوتا ہے

____ وہ باہر نکلی اور لفٹ کے ذریعے سے پارکنگ ائیریا تک ائی تھی

وہ اپنی گاڑی کی طرف ائی تھی لیکن سامنے اسے کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی تھی

وہ ابھی ہی اس کے گھر سے ہو کر یہاں ایا تھا اس سے خود اس بارے میں بات کرنے ____ اسے نورین بیگم نے بتایا تھا کہ تمہارے ڈیڈ اسکی جاب سے رضامند نہیں ____ اور وہ خود بھی یہی چاہتا تھا کہ شادی کے بعد وہ جاب نا کرے ____ یہی نہی تھا کہ وہ عورتوں کی جا کے خلاف تھا وہ بس ____ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی جاب نا کرے

اسلام علیکم ____ !!!! اس نے سائڈ پر کھڑے ہو کر سلام کیا

وعلیکم اسلام ____ دھمی سی آواز میں جواب دیا

یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ اس کی کسی بات کا اچھے سے جواب دے رہی تھی

میں نے اپ سے بہت ضروریٔ بات کرنی ہے_____ مرتضی نے کہا

_____جی بولے

یہاں نہیں کر سکتا_____ اس نے ارد گرد نظریں دورائی اور کہا

اور اپ کو لگتا ہے کہ میں اپ کے ساتھ کہی دوسری جگہ جاوں گی___؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____لیکن بات بہت ضروری ہے

کوئی بھی بات ہے اپ مجھے یہی بتائے___ وہ سینے کے قریب ہاتھ باندھتیٔ ہوئی بولی

کیااپ یہ جاب چھوڑ سکتی ہیں____؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

کیااپ کو لگتا ہے کہ میں یہ جاب چھوڑ سکتی ہوں____؟؟؟؟اس نے پوچھا

کیااپ میری خاطر بھی یہ جاب نہیں چھوڑ سکتی___؟؟؟

وہ خاموش رہی کیا واقعی اس کی خاطر جاب چھوڑ سکتی تھی___؟؟؟دل عجیب سے وسوسے ڈال رہا تھا

کیا گارنٹی ہے کہ اپ شادی کے بعد بھی ایسے ہی رہے گے___؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

کیاپ کو میری محبت میں ابھی بھی کیسی قسم کا شک ہے____اس نے دلگرفتہ ہو کر پوچھا تھا

____اپ مرد ہیں کبھی بھی بدل سکتے ہیں

کیاپ کو لگتا ہے کہ میں بدل سکتا ہوں____؟؟؟؟اس نے اسی انداز میں پوچھا

پتہ نہیں لیکن میں نہیں چاہتی کہ شادی کے بعد میں اپ کی محتاج بنو____وہ بہت بے دردی سے بول رہی تھی

____ اس کا دل بہت زور سے ٹوتا تھا اس کی بات سن کر

اپ کو کیوں لگتا ہے کہ شادی کے بعد اپ میری محتاج بنے گی____؟؟؟؟

پتہ نہی اپ مرد ہیں دو سیکنڈ میں بدل سکتے ہیں کیا پتہ شادی کے بعد اپ
____ مجھے ایک ایک روپہ کے لئے ترسائے

____اس لگا وہ اس کے منہ پر جیسے تھپڑ مار رہی ہے ہو

یہ لے یہ میرا کریڈیڈ کاڑدا گر اپ کو اس سے بھی تسلی نہیں ہوتی تو میں اپنا
سب کچھ اپ کے نام کر دوں گا لیکن پلیز اس طرح کی بات کر کے کیوں
مجھے میری نظروں میں گرا رہی ہیں_____ وہ بہت دکھ سے بول رہا تھا

ابھی میرا اس پر کوئی حق نہیں ہے_____ وہ کہتی سائڈ سے گاڑی پر بیٹھ گئی تھی اور گاڑی آگے بڑھا گئی تھی

ہر ملن خوبصورت نہیں ہوتا کچھ ملن بہت درد دے جاتے ہیں_____ وہ بھی تو آج اس سے کتنے عرصے بعد ملا تھا لیکن یہ ملن تو خوبصورت نہیں تھا اس ملن میں تو اسے بے تحاشہ بہت گہرا درد ملا تھا

وہ وہی کھڑا رہا تھا سیاہ گاڑی کو آگے جاتا دیکھتا رہا_____ کیا یہ لڑکی اسے اس طرح کا مرد سمجھتی تھی_ ؟؟ کیا اس کے نزدیک میری محبت کوئی معنی نہیں رکھتی___ ؟؟؟ کیا وہ واقعی مجھ سے اس قدر بدظن ہے___ ؟؟؟ وہ آج بہت بڑی طرح سے ٹوٹا تھا_____ یہ لڑکی اسے عرش سے فرش پر پٹخ گئی _____ تھی

سیاہ گاڑی اگے چلی گئی تھی لیکن اس کا دماغ ابھی بھی اس کی باتوں پر الجھا تھا____ اسے کیسی چیز کا دکھ نہیں تھا____ اسے تو بس اس چیز کا غم تھا کہ وہ اس پر اعتبار نہیں کرتی تھی اسے دھوکہ باز سمجھتی تھی____ کاش وہ ____ اسے اپنے دل میں اس کا مقام بتا سکتا تھا

اج کوئی ایا تھا کیا____ ؟؟؟؟؟ گھراتے ساتھ ہی اس نے پوچھا تھا

ہاں____ صفیہ بیگم بولی

کون ایا تھا____ ؟؟؟؟؟

تمہارا ہونے والا شوہر_____ انہوں نے بتایا

_انہوں یہاں سے ہو کر گیا تھا وہ مجنوں ____ اس نے سوچا

تو اپ میرے ہونے والے شوہر کو صاف صاف لفظوں میں بول دے کہ
_____ میں یہ جاب مر کر بھی نہیں چھوڑو گی ٔچاہیئے کچھ بھی ہو جائے

نور کیوں ضد کر رہی ہو ؟؟؟؟

_____

امی میں ضد نہں کر رہی رہی ٔضد وہ لوگ کر رہے ہیں میں کیسے یہ جاب
_____ چھوڑ دو برسوں کی محنت ہے یہ میری

نورا تنا اچھا لڑکا تمہیں کہی نہیں ملے گا جانتی ہو اج جب وہ ایا تو اس نے ایک مرتبہ بھی انکھ اٹھا کر نا مجھے دیکھا اور نا تمہارے ابو کو بتاوں اس سے زیادہ شریف اور اچھا لڑکا کہی ملے گا_____؟؟؟؟؟

انہوں شریف اور اچھا کاش میں اپ کو بتاتی کہ وہ شریف لڑکا اپکی بیٹیؑ کے افیس تک اگیا تھا اسے پھول بھیجتا رہا تھا وہ شریف لڑکا_____اس نے سوچا

بس جو بھی میں یہ جاب نہیں چھوڑو گی_____وہ ضدی انداز میں کہتی ___اندر چلی گئی

میں بھی دیکتی ہوں کہ تم کیسے نہیں چھوڑتی یہ جاب_____وہ دل میں _____بولی اور خاموشی سے سبزی کاٹنے لگی

کیاہوامرتضی کیوں پریشان ہو___؟؟؟؟اسے مسلسل پریشان دیکھ کر نورین بیگم نے پوچھا تھا

کچھ نہیں ماما

کیاوہ لوگ اچھے نہیں لگے تمہیں یا پھر کوئی اور مسئلہ ہے____؟؟؟

ماما مجھے نہیں لگتا کہ وہ جاب چھوڑے گی_____اس نے کہا

کیوں بیٹا شادی کے بعد تو ہر لڑکی جاب چھوڑتی ہے تو پھر وہ کیوں نہیں چھوڑے گی___؟؟؟؟

ماما اگر وہ مجھے نا ملی تو میں مر جاوں گا_____وہ بہت عجیب سے انداز میں بول رہا تھا

اللہ نا کرے بیٹا تمہیں کچھ ہو پریشان نہیں ہو وہ مان جائے گی میں خود اس سے بات کروں گی_____انہیں دکھ ہوا تھا اس کی بات سن کر

کتنی دعائیں کی تھی نا اس نے کہ اس کی کہانی میں کوئی ویلن نا ائے وہ اسے اسانی سے مل جائے لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ اس کی کہانی کی ویلن خود اسی ____کی ہیروئن ہو گی

کہاں جارہے ہو____؟؟؟اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر انہوں نے پوچھا

واپس ٹویٹی پر_____اس نے بتایا

_____ کیوں مرتضی ابھی توائے تھے تم

_____ ماما میں ان ٹیوٹی ہو صرف تین گھنٹے کی بریک پر ایا تھا

کب اوگے واپس___؟؟

پتہ نہیں_____اس نے کہا

مرتضی پریشان نہیں ہونا اگر وہ تمہاری ہوئی تو ہر صورت میں تمہاری ہی رہے گی_____ انہوں نے تسلی دی

ماما میں نہیں جانتا کہ وہ میری ہو گی کہ نہیں لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں اب اس کا ہوں گا_____ وہ پر سکون سے لہجے میں کہتا اپنا بیگ لے کر باہر _____ نکل گیا تھا

پیچھے وہ سوچتی رہی تھی کہ وہ کیا بول کر گیا تھا انہیں بلکل بھی سمجھ نہیں ائی تھی___؟؟؟؟

لازمی نہیں کہ جو مانگا وہ اسی طرح مل جائے کبھی کبھی وہ مل تو جاتا ہے لیکن اس طرح نہئں جس طرح ہم اس کی خواہش کرتے ہیں____ ہم تو وہ

مانگتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے لیکن اللہ ہمیں وہ دیتا ہے جو ہمارے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہتر ہوتا ہے ____ جاری ہے

اسلام علیکم ! جانتی ہوں اس دور میں سب کی زندگی بہت معصروف ہے لیکن جب اس معصروف زندگی سے اپ وقت نکال کر میرا ناول پڑھتے ہیں تو کیا اپ ایک اچھا سا رسپونس نہیں کر سکتے ٹھیک ہے اپ لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں کے ناول کے بارے میں لمبا سا تبصرہ کرے لیکن کیا اتنا سا وقت بھی ننہیں کے ایک ریکٹ ہی دے دیں پچھلی اپی پر اپکا رسپونس بہت کم تھا امید ہے کہ اب اپ مجھے مایوس نہیں کرے گے

بیٹا فری ہو ____ ؟؟؟؟؟ فاروق صاحب نے اس کے کمرے کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا تھا

جی جی ابو جی اجائے_____ وہ فورا سے بیڈ سے اٹھی اور احتراما کھڑی ہو گی تھی

بیٹھو بٹیھو____ انہوں نے اسے بیٹھنے کا کہا اور خود بھی بیٹھے

بیٹا یاد ہے جب تم نے مجھ سے پہلی مرتبہ جاب کی اجازت مانگی تھی____ ؟؟؟؟انہوں نے کہا

جی ابو____ وہ نظریں جھکاتی دھیمی سی اواز میں بولی

تو بیٹا اس دن میں نے تمہیں بغیر کچھ کہے اجازت دے دی تھی نا_ ؟؟؟؟

جی ابو____ وہ اسی انداز میں بولی

بیٹا میں ہی اج تم سے درخواست کرنے ایا ہو کہ یہ جاب چھوڑ دو

_____ انہوں نے کیا

____ ابو میں _____ وہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی رونے لگ گئ تھی

میری بیٹی سمجھدار ہے میں جانتا ہوں _____ بچے رشتے بنانے کے لئے بہت سی قربانیاں دیتی ہوتی ہیں یہ تو کوئی قربانی ہی نہیں ہے _____ اس کے سر پر اپنا شفقت بھرا پاتھ رکھتے ہوئے وہ بولے

ابو میں سب کچھ چھوڑنے کے لئے تیار ہوں لیکن ابو جی بدلے میں مجھے صرف اپکا احترام چاہئے _____ وہ ان کے سینے سے لگتی ہوئی بولی

میں جانتا ہوں میری بیٹی رشتے کو نبھانا جانتی ہے_____ وہ بہت فخر سے بول رہے تھے اور وہ انسو بہاتی انہیں سن رہی تھی

جانتی ہو بیٹا کہ وہ جب اج ایا مجھ سے ملنے ایا تو اس قدر احترام اور تمیز سے میرے ساتھ پیش ایا تھا کہ مجھے لگا کہ تم یا صائم مجھ سے بات کر رہے ہو ____ وہ تقریبا گھنٹہ میرے ساتھ بیٹھا رہا ہو گا لیکن اس دوران اس نے ____ ایک مرتبہ بھی مجھے انکھیں اٹھا کر دیکھا ہو گا

ان کے سینے سے لگی اس کا دل بہت بری طرح سے دھڑکا تھا_____ کیا وہ اس کے باپ کی اتنی عزت کرتا تھا تو پھر میری___ ؟؟؟؟؟ عجیب سا احساس نے گھیرا تھا

بس اب رونا بند کرو اور مضبوط بنو_____ وہ اسے خود سے علیحدہ کرتے ہوئے بولے

نہیں میں کونسی فارسی میں تم سے بول رہی تھی میں بھی تو یہی سمجھا رہی تھی تاکہ رشتے بنانے کے لئے قربانیاں دینی ہوتی ہیں_____ دروازے کے سامنے کھڑی صفیہ بیگم نے کہا

وہ بھیگی انکھوں کے ساتھ مسکرائی تھی_____ اپ ڈانٹ زیادہ رہی تھی اور سمجھا کم رہی تھی_____ مسکراتی ہوئی وہ بولی

اچھا تم اب میری بیٹی کو پریشان نہیں کرو_____ وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولے

اپ کہاں جارہے ہیں___ ؟؟؟؟؟صفیہ بیگم نے پوچھا

نماز پڑھنے____ انہوں نے بتایا

یہ دیکھے اللہ کا نام ہے نماز پڑھ کر سیدھا گھر اجایا کرے مجھے تو لگتا ہے کہ اپ جنازے اور نکاح بھی پڑھاتے ہیں_____ وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی تھی

محلے کے سب لوگ بیٹھے ہوتے ہیں مسجد میں ان کے درمیان سے کسے اٹھ کر اجایا کرو_____ وہ مسکراتے ہوئے کہتے باہر نکل گے

میں جانتی ہوں اپ کی گپوں کے بارے میں ایک بات ختم نہیں ہوتی کہ دوسری شروع کر لیتے ہیں_____ وہ بڑبڑاتی اس کے پاس ائی

نور جب تم اس سے ملوں گی نا تو تم جو د کہوں گی کہ اللہ سے تم نے جیسا ہمسفر مانگا تھا اس نے ویسا ہی دیا ہے _____ وہ اسے پیار کرتی ہوئی بولی

امی اگر وہ اہسا نا نکلا تو_ ؟؟؟؟؟اس نے اپنا خدشہ بیان کیا

نہیں نور میں اسے پہلی نظر میں ہی پہچان گئی ہو کہ وہ کیسا ہے _____ وہ بولی

ہاں ایک نمبر کا ڈھر کی _____ اس نے من میں سوچا اور بے اختیار _ مسکرائی

مسکراتی رہا کرو مسکرانے سے زندگی خوبصورت ہوتی ہے اور غم کم ہوتے ہیں _____

____وہ بولتی باہر نکل گی تھی

___لیکن ہر غم مسکرانے سے کم نہیں ہوتا

میں نہیں جانتی کہ تم کیسے ہو گے بس تم میرے والدین کا احترام کرتے ہو اس لئے مجھے بھی عزیز ہو گے_____وہ خود سے بولتی باہر نکل گئ ____تھی

شادی کی تیاریاں زور شور سے ہو رہی تھی_____ابھی بھی نورین بیگم ____اشال کے ساتھ مال شاپنگ کرنے ائی تجی

انٹی یہ دیکھے یہ والا اچھا رہے گا_____اشال انہیں ایک میسکی دیکھاتی ہیی ہوئی بولی

نہیں اشال اس کے بازوں ہاف ہیں مرتضی نے سختی سے کہا تھا کہ مکمل لباس ہو کہی سے بھی جسم نظر نائے_____ انہوں نے کہا

وہ مسکرائی کتنا احساس تھا ناوہ اپنی بیوی کے پردے کے معاملے میں_____

اچھا یہ والا بھی تو دیکھے یہ اچھا ہے_____ اسنے انہیں ایک اور میکسی دیکھائی تھی

ہیمم یہ کچھ اچھی ہے لیکن اس کا کلر ڈارک مرتضی کو ایسے کلر نہیں پسند نا_____ انہیں پھر اپنے بیٹے کی پسند یاد ائی تھی

افففف انٹی اگر اپ مرتضی مرتضی کرتی رہی تو اپ کو کچھ نہیں پسند ائے گا پہنا تو مرتضی کی دولہن نے ہے نا_____ وہ اب تھک گئی تھی مال میں کھوم کھوم کر

_____ لیکن بیٹا مرتضی کی دولہن تیار بھی تو اسیٔ کے لئے ہو گی نا

اچھا اب اپ سب کو چھوڑے یہ دیکھیٔ یہ مجھے بیسٹ لگ رہیٔ ہے اس میں وہ جب حجاب کرے گیٔ نا تو پری لگے گی یہ کلر بھی بہت پیارا سا ہے یہ لیتے ہیں_____ وہ ایک لائٹ پیک سی میسکی کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی

_____ ہاں یہ بہت پیارا ہے یہ لیتے ہیں_____ وہ خاصی مطمئین ہوئی

ہاں اور دیکھے جب اس کلر کے ساتھ وہ گولڈن کلر کا حجاب لے گی تو اور بھی پیاری لگے گی مجھے تو ابھی سے سوچ کر ہی وہ اچھی لگ رہی ہیں_____ وہ بہت پر جوشی سے بول رہی تھی_____ یا پھر اپنے انسو کو اندر دھکیلی رہی تھی_____ وہ سمجھ نہیں پائی

یہ اس کا ظرف تھا کہ وہ یہاں اپنے ہی پسندیدہ مرد کی دولہن کے لئے خریداری کر رہی تھی_____

وہ دونوں میکسی خرید کر اب باہر نکل ائی تھی جب اشال کیسی سے ٹکرائی تھی_____

اہو سوری_____ نیچے سے جھک کر اپنا بیگ اٹھاتی وہ بولی_____

اشال____ سدرہ نے بہت سوچ کر اس کا نام لیا تھا

جی اپ نے پہچان بھی لیا____ اس سے سلام کرتی وہ بولی

جی بلکل میں اپ کو کیسے بھول سکتی ہوں بھلا کیسی طبعیت ہے اب اپکی____ ؟؟؟؟

الحمداللہ بہت بہتر ہوں____ اس نے بتایا

گڈ یہ کون ہیں___ ؟؟؟ سدرہ نے نورین بیگم کی طرف اشارہ کرتے ہوے پوچھا

____ وہ سمجھی کہ شاید کہ وہ اسکی خیالی مستقبل کی ساس ہو

یہ میری کیوٹ سی انٹی ہیں اپ انہیں میری ماما بھی سمجھ سکتی ہیں_____ اشال نے بتایا

اوہ اچھا اسلام علیکم_____ سدرہ نے انہیں سلام۔ کیا تھا

وعلیکم اسلام کیسی ہیں اپ بیٹا_____؟؟؟

الحمداللہ انٹی میں بلکل ٹھیک اپ کیسی ہیں___؟؟؟؟؟

اللہ کا کرم ہے بیٹا_____ وہ بولی

اپ ائی کیوں نہیں چیک اپ کے لئے_____؟؟؟؟ سدرہ نے اشال سے پوچھا

_____ میں بلکل ٹھیک ہو گی ہوں اس لئے

_____ اچھا پھر بھی اپ مہینے میں ایک بار ضرور ایا کرے

جی آیا کرو گی _____ وہ بولی

گڈ لازمی ایا کرے --- کم از کم اس بہانے جلاد خان کا دیدار بھی ہو جاتا

_____ ہے اخری بات اس نے اپنے من میں سوچی اور مسکرا گئی

او کے اللہ حافظ _____ مسکراتی ہوئی سدرہ نے کہا

اللہ حافظ_____ اشال اور نورین بیگم نے اسے اللہ حافظ کہا اور دوسری طرف چلی گئی

اپ کو پتہ ہے انٹی بھایا ان ڈاکٹر سے اتنا چیڑتے ہیں کہ کیا بتاو جب بھئ مجھے چیک اپ کروانے لے کر جاتے تو واپسی پر سہی غصہ ہوئے ہوتے تھے_____ اشال نے بتایا

اچھا کیوں بھئ زاریان کیوں چیڑتا ہے اتنی پیاری بچی تو ہے یہ_____ نورین بیگم ہستی ہوئی بولی

وہی تو اتنی کیوٹ سی ہیں یہ میں نے ان سے پوچھا تھا یہ میریڈ نہیں ہیں_____ اشال نے بتایا

اچھا تمہارا کیا خیال ہے پھر___ ؟؟؟؟نورین بیگم اس کی بات کو سمجھتی ہوئی بولی

میرا دل کرتا ہے کہ میں انہیں اپنی بھابھی بنالوں ویسے بھی بھائی کے ساتھ کوئی ایسی ہی ہنس مکھ سی لڑکی اچھی لگے گی سڑے کریلا ایک بھائی ہی بہت ہیں_____

اچھا ہے تو پیاری ئ بااخلاق بھی ہے لیکن زاریان مان جائے گا کیا___ ؟؟؟؟

ہاں میں انہیں شادی کے لئے منالوں گی لیکن اس لڑکی کے لئے اپ منائے گی بھائی کو_____

اچھا چلو پہلے مرتضی کو ٹھکانے لگائے پھر زاریان کو بھی لگائے گے_____ نورین بیگم ہستی ہوئی بولی

____ سہی ہے بس پھر اگلی شاہنگ ہم زاریان بھایی کی شادی کی کرے گی

ان شاءاللہ____ نورین بیگم بولی

اب دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چلتی شادیٔ کے بارے میں باتیں کررہی تھی کہ کس کو انوائٹ کرنا ہے مہندی والے دن کونسا ڈریس پینا ہے _____ بارات کب لے کر جانی ہے وغیرہ وغیرہ

وہ دونوں اس وقت کہی سے بھی غیر نہیں لگ رہی کوئی بھی ساتھ سے _____ گزرے والا انہیں ماں بیٹی ہی سمجھ رہا تھا

لازمی نہیں ہے کہ رشتے صرف خون کے ہی سچے ہو کبھی کبھی احساس کے رشتے بھی بہت گہرے ہوتے ہیں____

جہاں احساس اور محبت ہو وہاں خون کے رشتوں سے بھی گہرا رشتہ ہوتا ہے____

وہ ابھی ہی تھکی ہاری افیس سے گھر آئی تھی لیکن گھر کا دروازہ کھولا دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی_____ابو بہت سخت تھے اس معاملے میں وہ گھر کا دروازہ کبھی بھی کھولا نہیں چھوڑنے دیتے تھے لیکن اج___؟؟؟؟وہ بہت حیرانی سے سوچ رہی تھی_____

____ وہ اہیستہ سے اندر ائی اور دروازہ بند کیا
سامنے رکھے سیوٹکیس پر اس کی نظر پڑی ____ یہ کون لایا ؟؟؟؟ دماغ
بہت عجیب عجیب سے واسوسے ڈال رہا تھا

وہ اہستہ اہیستہ قدم اٹھاتی اندر کمرے کی طرف ائی ____ کمرے میں
داخل ہوتے ہیں اسے ہی سب سے پہلی نظر ائی وہ ایک لڑکی تھی
____ شکل وصورت سے وہ بلکل انگیرزد یکھتی تھی لیکن سفید رنگ کی
قمیض شلوار پہنے سلیکے سے سر پر رکھا سفید رنگ کا ہی دوپٹہ رکھے وہ کافی
اچھی اور پرکشش لگ رہی تھی ____ اس لڑکی کے ساتھ ایک چھوٹا سا
بچہ بھی تھا ____ جو تقریبا پانچ یا چھ سال کا ہو گا ____ اس بچے کی انکھیں
کیسی سے ملتی تھی ____ یا یوں کہے لے کے اس بچے کی انکھیں بلکل ویسی
____ ہی تھی

یہ کون تھے___ ؟؟؟وہ یہ نہیں سمجھ سکی تھی___ شاید کوئی

رشتے دار_ ؟؟یا پھر کوئی اور___ ؟؟؟؟

___ اس نے نیچے جھک کر اپنی جوتے اتارے تھے

___ چہرہ ابھی بھی اس کا نقاب سے ڈھکا ہوا تھا

___ امی نے نم ہوتی انکھوں سے گردن اٹھا کر اسے دیکھا

وہ اندرائی___ اور اسے لگا جیسے دنیا رک گئی ہے___ سانس تھم گئی

___ تھی___ انکھیں چھپکانا بھول گئی تھی وہ

پانچ سال--پانچ سال کوئی کم عرصہ نہیں تھا اپنوں سے جدا رہنے

کا___ وہ بلکل شاکڈ کھڑی تھی___ اس کا سانس بھی روک گیا

___ تھا جیسے

بھرپور مسکراہٹ___ وہ کہتی اس کے سینے سے جا کر لگی تھی___

انکھوں سے انسو رواتھے___ دل باہر کو نکلنے لگا تھا___ وہ اس وقت

پانچ سال کی ساری ناراضگیاں بھول گئی تھی___ اسے یاد تھا تو صرف اتنا کہ اج پانچ سال بعد اس کا بھائی اس سے مل رہا ہے_____ وہ اب باقعدہ ہچکویوں میں رو رہی تھی_____ صائم نے اس کے سر پر شفقت سے _____ دلاسہ دیا تھا

بھائی چائے جیسے بھی لیکن بہیونوں کے لئے ہمہشتہ ان کا مان غرور اور فجر ____ رہتے ہیں

نور شہزادی بس اب میں اگیا ہوں نا_____ وہ اسے اپنے چہرے کے سامنے کرتا بولا

_____ اس کے انسو سیاہ حیاب کو تر کر چکے تھے

_____ وہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر اس کے سینے سے لگ کر رو رہی تھی

کمرے میں موجود سب اسے روتا دیکھ کر ان کی بھی انکھیں نم ہو گی
____ تھی

نور تئیس سال کی ہو گی تھی اور صائم انتئیس سال کا لیکن اس سب عرصے
میں وہ اج تک نہیں لڑے تھے____ اکثر نور اس کے ساتھ شرارت کر
____ بھی جاتی تو وہ اسے پیار سے سمجھا دیتا لیکن ڈانٹتا نہیں تھا

___ اسے اہیستہ سے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھایا

کیوں رو رہی ہو گڑیا اب تو اگیا ہوں نا____ اس کے انسو صاف کرتا وہ
بولا

____ اس کا چہرہ ابھی بھی نقاب میں تھا

یہ لو پانی پیو_____ یہ وہی سفید دوپٹے والی لڑکی تھی جیسی وہ ابھی تک
____ جانتی بھی نہیں تھی لیکن وہ اسی پانی پلا رہی تھی

صائم نے بہت پیار سے اس کی حجاب کی پین اتاری اور اسے اپنے ہاتھوں
____ سے پانی پلایا
_____ اور وہ لال ہوتی انکھیوں کے ساتھ ہچکیوں میں پانی پی رہی تھی

نور کیا تم ہمارے چھوٹے صائم سے نہیں ملو گی_____ یہ ابو تھے جو کب
سے اپنی اولاد کا پیار بھرا یہ منظر نم ہوتی انکھوں کے ساتھ دیکھ رہیے
___ تھے

نم انکھوں کے ساتھ نور نے ارد گرد نظریں دورائی_____ لیکم اس

___ چھوٹے سے بچے پر وہ رو کی

____ وہ واقعی چھوٹا سا صائم تھا

____ ادھر اوں اذالان_____ صائم نے اسے اپنی طرف بلایا

____ وہ اپہستہ سے چلتا اس کی طرف ایا

یہ دیکھو یہ اپ کی پھوپو_____ وہ نور کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

اسلام علیکم تھوپو_____ وہ توتلی سی آواز میں اسے سلام کرتا اس کے

ساتھ بیٹھا

_____ اسے بے اختیار اس بچے پر بہت پیار ایا تھا

وعلیکم اسلام پھپھو کی جان_____ وہ اسے اپنی جھولی میں بیٹھاتی ہوئی بولی

_____ وہ پانچ سال کے گزری اپنی ساری باتیں بھول گی تھی

اپ تانام تیاہے____ ؟؟؟؟؟اپنی توتلی سی آوآز میں وہ اس کانام پوچھ رہا تھا

میرانام نورحیاہے____ لیکن اپ مجھے نور بلاوں گیٔ_____ وہ اس کے گال چومتی ہوئی بولی

میڈی ماماتانام بی تیاہے(میری ماماکانام بھی حیاہے)_____ وہ توتلی سی آواز میں اپنی ماں کی طرف اشارہ کرتا بولا

اس نے اس کی انگلی کی سمت دیکھا_____ وہ تو جیسے اسے بھول ہی گئی
_____ تھی

سوری میں نے اپ کو دیکھا نہیں_____ وہ اسے ہاتھ سے سلام کرتی ہوئی
بولی

کوئی بات نہیں_____ دوسری طرف وہ مسکرئی تھی

نور یہ میری وائف ہیں حیا صائم_____ اور یہ میرا بیٹا اذالان صائم
_____ اور یہ میری بہن نور حیا ہے_____ اخر میں وہ اسی کی طرف
اشارہ کرتے شرارت سے بولا تھا

ہاں میں جانتی ہوں نور حیا کو ____ حیا نے کہا

اچھا چلو صائم نماز کے لئے ____ ابو صوفے سے اٹھتے ہوئے بولے

وہ مسکرائا ____ کچھ بھی ہو جائے لیکن ابو ہمیشہ آزان سے پہلے ہی مسجد ____ پہنچ جاتے تھے

میں بی داو گا ____ (میں بھی جاوں گا) ____ نور کی جھولی سی خود کو گسیٹتا چھوٹا سا اذلان بولا تھا

نہیں بیٹا اپ گھر میں میرے ساتھ پڑھنا ____ حیا نے منع کیا

تئ میں دادا ابا تے شات پڑھو گا ____ وہ انکی انگلی پکڑتا بولا

ہاں بھی ہمارا بیٹا ہمارے ساتھ نماز پڑھے گا_____ وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ____ باہر نکل گے تھے

اخر کو ان کا اکلوتا پوتا تھا وہ___ سارے محلے والوں سے اس کا تعارف بھی تو _____ کروانا تھا

اور سنائیں کیسیں ہیں اپ____ ؟؟؟؟؟ حیا نے نور سے پوچھا

الحمد اللہ_____ وہ کہتی اپنا عبایا اتارنے لگی تھی

اپ نے افیس سے ریزائن نہئں کیا ابھی___ ؟؟؟؟؟؟ اسے خاموش پا کر حیا نے ہھر سے بات کی

____ لاسٹ ویک ہے ____ وہ کہتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی

وہ ایک دم سے ہر کیسی سے ہل مل نہیں جاتی تھی ابھی کم از کم کچھ دن لگنے تھے اسے اس کے ساتھ تب جا کر وہ اس کے ساتھ کھل کر بات چیت ____ کرے گی

وہ اپنی اسی خاموش سے نیچر کی وجہ سے پورے زندگی اکیلی ہی رہتی بغیر دوست کے یہ تو فاطمہ تھی جو اسے سمجھ گئی تھی ____ اور ان کی دوستی ____ ہو گی

حیا کو برا نہیں لگا تھا اس کا یہ روایہ ____ صائم نے اسے پہلے سے بتا دیا تھا اس کے نیچر کے بارے میں ____ اس لئے وہ بس پھینکا سا مسکرا کر کمرے ____ سے باہر نکل ائی تھی

____ اور صفیہ بیگم سے واشروم کا پوچھ کر وہ وضو کرنے چلی گئی تھی

اے یہاں سب ہی اچھے لگے تھے ____ کیا نور کیا نور کے والدین وہ کھلے دل کی ایک موم سی لڑکی تھی ____ وہ اپنی پچیس سالہ زندگی میں بہت سے دکھ دیکھ چکی تھی ____ لیکن اللہ نے اسے صائم جیسے ہمسفر عطا ____ کر کے اس کے سارے دکھوں کو خوشیوں میں بدلا تھا

اللہ بھائی میں بہت تھک گئی ہوں ____ ایک بینچ پر بیٹھتی نور تھکے سے انداز میں بولی

ہاں صائم میں بھی بہت تھک گئی ہوں اے پہلے کچھ کھا لیتے ہیں بعد میں شاپنگ کرے گے ____ حیا نے کہا

اچھا چلو پھر اٹھو ____ صائم نے کہا

_____ وہ لوگ اب ایک ہوٹل میں بیٹھے بریانی سے انصاف کر رہے تھے

افففف کتنی سپیا ئیسی ہے یہ_____ حیا پانی پیتی ہوئی بولی

یہ پاکستان ہے یہاں لوگ اسی طرح کے کھانے پسند کرتے
ہیں_____ صائم نے کہا

اففففف صائم کچھ اور منگوادے_____ انکھوں سے اس کا پانی نکل رہا تھا
چہری سارا لال ہو چکا تھا اس کا

انہوں نخرے دیکھوا تنے مزے کی بریانی تو ہے_ ویسے بھی یہ لوگ کیا
جانے ہمارے پاکستان کے کھانوں کا ذائقہ_____ بریانی کھاتی نور نے

سوچا تھا___اور خاموشی سے کھانے لگی تھی جیسے وہ تو یہاں ہو تھی ہی ___نہیں

حیا یہاں سب کچھ سپائیسی ہی ہے_____صائم نے ارد گرد نظریں دوراتے ہوئے کہا

بھایا یہاں کی دال بہت پھیکی ہوتی ہے

وہ منگوادے شاید وہ کھالے یہ____نور نے مشورہ دیا جو اپنی طرف سے تو اس نے الٹا دیا تھا لیکن دال کھانے کے بعد حیا بہت خوش ہوئی تھی اس کے مشورے سے

واہ صائم یہ بہت مزے کی ڈیش تھی میری فیورڑ ڈیش ہمیشہ پاستا رہی ہے بٹ اب یہ بھی ہے_____حیا بولی

ہیں یہ لنگڑ والی دال پسند اگئی واہ_____ نور نے سوچا

ابھی تم نے پاکستان کے ذائقے کھائے ہی کہاں ہیں_____ صائم بولا

مجھے لگتا ہے کہ یہاں کی ساری ڈیشیز میری فیورٹ ہونے والی ہیں سوائے اس کے____ وہ بریانی کی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتی بولی

انہہ بندر کیا جانے ادراک کا سواد_____ یہ نور تھی جسے ہر گز گوارا نا تھے کہ اس کی بریانی کو کوئی اس طرح بولے

اچھا اب چلے_____ صائم نے کہا

جی چلے_____ حیا نے جواب دیا

وہ تینوں اب بازار میں نکل ائے تھے_____ صفیہ بیگم نے ان تینوں کو بھیجا تھا ساری خریداری کرنے ان کا کہنا تھا کہ ان میں اب اتنی جان نہیں کہ وہ بازاروں کے چکر لگائے_____ کافی حد تک شاپنگ ہو گی تھی لیکن نور کا برائیڈل ڈریس رہے گیا تھا اور اس کے ساتھ میچینگ جیولری _____ وغیرہ

نور یہ دیکھو یہ کیسا ہے___؟؟؟؟ حیا نے ایک ہیوی سا لہنگا دیکھایا

نہیں میں لہگا نہیں پہنو گی_____ اس نے منع کیا

اچھا یہ میکسی پھر تمہارے لئے بیسٹ رہے گی_____ حیا نے ایک لال رنگ کی میسکی کی طرف اشارہ کیا

ہاں لیکن یہ بہت ہیوی ہو جائے گی____اسے اس میں بھی نقص نظر آئے تھے

لیکن نور برائیڈ لز ہیوی ہی پہنتی ہیں نا_____حیا اب تھک چکی تھی

ہاں نور یہ اچھی لگے گی تم پر____صائم نے یقین دلایا تھا

اچھا_____وہ اب تھوڑی مطمئن ہوئی تھی

اچھا دیہائے پھر_____نور نے کہا

یہ دیکھو اس کا سٹف کتنا اچھا ہے---- کلر بھی بہت اچھا ہے ڈئزائن بھی دیکھع کتنا اچھا ہے وغیرہ وغیرہ ____ وہ دونوں اب میکسی کا اپریشن کر رہی تھی اور

صائم ان کی باتیں سن کر تھک ہار کر سائڈ پر رکھی ایک چیئر پر بیٹھ گیا ____ تھا

ابو نے سختی سے منع کیا تھا کہ انہیں منع نہیں کرنا چاہئے جو کچھ بھی خریدے اور جتنی مرضی دیر لگائے ورنہ ابھی تک صائم اور ان کے ساتھ ____ اتنا خوار ہوتا نا ممکن تھا

اسے دیکھ کر دوکاندار مسکرا گیا تھا

____ جواب میں وہ بھی مسکرا گیا تھا

دوکانداروں کی ہمت ہوتی ہے جوان عورتوں سے پوری ڈالتے ہیں

_____ صائم نے سوچا تھا

لینی انہوں نے صرف ایک چیز ہوتی ہے لیکن دوکان پوری کھلواتی

ہیں _____ صائم ان دونوں کی باتیں سن کر بلا تھا

واقعی وہ دونوں اس وقت پوری طرح سے میکسی میں کھوئی تھی کوئی حوش نا

_____ تھاا انہیں دنیا کا

وہ میسکی تھی ہی اتنی پرکشش کے کوئی بھی اسے دیکھ کر اس میں کھو

_____ جاتا

لال رنگ کی میسکی اوراس کے اوپر گوٹے سے سلیکے سے کی گئی ڈیزانگ اس
_____ میں اور جو بصورتی لارہی تھی

اہوووو صائم ایک چیز رہے گئی _____ گاڑی میں بیٹھی حیانے کہا

اللہ حیااب بھی کچھ رہتا ہے _____ ؟؟؟؟ صائم تھکے سے انداز میں بولا

نور تم نے اپ نے لئے حجاب نہیں لیا کیا رکھو گی اس کے ساتھ میکسی کا
دوپٹی تو بہت باریک ہے _____ حیانے نور سے کہا وہ اس وقت گھر جانے
کے چکر میں سب کچھ بھول گئی تھی

وہ ایس طرح کرتی تھی بازار اکر وہ گھر گھر کی رٹ لگائی رکھتی اور گھر جا کر
اپنی ادھی چیزیں اسے یاداتی تھی _____ امی تو اکثر اسے اس بات پر ڈاٹتی

لیکن ابو خاموشی سے اسے واپس سے مارکیٹ ساتھ لاتے اور اس کی باقی چیزیں دلا دیتے

پاں یہ تو مجھے یاد ہی نہیں تھا نور سر پر ہاتھ مارتی بولی

اللہ جی کیا ہو تم لڑکیا بھئی گھر میں پڑی ہو گی کوئی چادر وہ رکھ لینا^ صائم نے مشورہ دیا

ہاں اتنی اچھی چیزیں لے کر اب گھر سے پرانی چادر رکھے گی نور کوئی نہیں اٹھے اور چلے ہمارے ساتھ حیا نے کہا

صرف دس منٹ ہو گے تم لوگوں کے پاس جو لینا ہے انہیں دس،ں،ٹ میں لینا وہ بولا

_____ اچھا وہ دیکھے گے

اب حجاب والی دوکان میں کھڑی وہ دونوں میکیسی کے ساتھ میچینگ
_____ حجاب لے رہی تھی

صائم اب بھی پاس رکھی ایک کرسی میں بیٹھ گیا

اور ان دونوں کو دیکھ رہا تھا جو ایک حجاب ہاتھ میں لیے نجانے اس کی کونسی
ہسٹری کو ایک دوسرے کو سنا رہی تھی

اللہ اکبر_____ ایک لمبی سی سانس لیناوہ بولا

دونوں نے بیک وقت پیچھے منہ کر کے اسے دیکھا

____اور وہ اپنی نظریں ارگرد گھما گیا

بھائی اپ جانتے ہیں کہ اج ہمیں مال میں کون ملا تھا____؟؟؟؟؟اسے چائے کا کپ پکڑاتی اشال نے پرجوش ہو کر پوچھا

کون ملا تھا____؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____سوچے تو کون ہو سکتا ہے

مجھے کیا پتہ شاید نورین انٹی کی کوئی دوست_____اس نے اندازہ لگایا

نورین انٹی کی نہیں البتہ اپ کی ایک بیسٹ فرینڈ ملی تھییی_____ وہ تھی کو لمبا کرتی بولی

اسے اچھو لگا_____ ہیں میری کونیسی دوست اسنے تواج تک کیسی لڑکی کو _____ دوست نہیں بنایا تھا

اپ پہچانے نہیں بھائی بہت افسوس کی بات ہے وہ تو بار بار اپ کا پوچھ رہی تھی_____ وہ اب اسے تنگ کر ہی تھی

کون تھی نام بتاوں زراہ_____ وہ اب تیش میں ایا تھا

اخر ییسی کونسی لڑکی تھی جو اس کا پوچھ رہی تھی

ڈاکٹر سدرہ اپ کی سب سے اچھی دوست _____ وہ ہستی ہوئی بولی

دوسری طرف اسے چائے کا ذائقی ایک دم کڑوا لگا تھا

وہ کہاں ملی تھی اور کب سے وہ میری دوست بنی ___ ؟؟؟؟ وہ اب غصے میں
اس سے پوچھ رہا تھا

اج مال میں ملی تھی _____ اس نے بتایا

اچھا ائیندہ اگر تمہیں وہ کہی دیکھے تو کوئی ضرورت نہیں ہے ملنے کی وہ بس
_____ تمہاری ڈاکٹر رتھی اب نہیں رہی

کیوں بھائی اب کیوں نہئں ہیں وہ میری ڈاکٹر_____؟؟؟؟؟

کیونکہ میں نے تمہارا علاج کیسی سلجھے ہوئے اچھے ڈاکٹر سے کروانا ہے

_____

_____تو بھائی وہ بھی تو کتنی اچھی ہیں اتنی اچھا چیک اپ کرتی ہیں

انہہ چیک اپ_____وہ بڑبڑاتا اندر چلا گیا تھا

_____پتہ نہیں اسے وہ لڑکی زہر لگتی تھی

اگر ان دونوں کی شادی ہو جاتی کے تو ئہ تو پھر ٹوم اینڈ جیری کی جوڑی لگے
_گے_____آشال نے سچا اور مسکرائی

وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ ٹوم اینڈ جیری صرف کارٹون کی حد تک ٹھیک ہوتی ہیں حقیقی زندگی میں ٹوم اینڈ جیری بنا صرف تکلیف ہی دیتا ہے

ہوتی ان میں محبت ہی ہے لیکن وہ محبت ہمیشہ درد ملنے کے بعد ملتی ہے

نور کیا تمہیں اچھا لگا ڈریس ؟؟؟ کمرے میں اتی حیا نے پوچھا تھا

جی اچھا ہے وہ روکھے سے انداز نیں بولی

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ کیوں ان اس سے اس انداز میں بات کرتی ہے اخر وہ جیسی بھی ہے اس کی بھائی کی بیوی ہے کم از کم وہ اپنے بھائی کی خاطر تو اس سے اچھے انداز میں بول سکتی تھی

نورائم سوری_____ حیا نے نظریں جھکاتے ہوے کہا

وہ حیرانی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تجی اخر وہ کیوں اس سے سوری بول رہی تھی

کس لئے___؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

میں جانتی ہوں صائم کو لے کر تم نے بہت سے خواب دیکھے ہو گے بہت سی خواہشات تھی ہو گی تمہاری اس کی دولہن کے بارے میں لیکن وہ سب

میری وجہ سے ادھورے رہے گے_____ وہ شرمندگی سے سر جھکائے بول رہی تھی

حیا اپ جانتی ہیں بچپن سے لے کر اج تک اگر میں نے کیسی سے اپنی ہر بات شئیر کی ہے تو وہ صائم بھایا ہیں میں نے زندگی جینا ہی ان سے سیکھا ہے اکثر لوگ کہتے ہیں کہ بیٹیاں ماوں کی دوست ہوتی ہیں لیکن پتہ نہیں کیوں میرا دوست صرف میرے بھائی ہی رہے ہیں اب بیچ میں اچانک ان کی زندگی میں کیسی اور کا اجانا مجھے اچھا نہیں لگا تھا لیکن----'وہ کچھ پل رو کی اور اس کا۔ہاتھ تھم کر بیڈ پر اسے بیٹھایا اور خود بھی اس کے ساتھ _____ بیٹھی

لیکن اپ۔ کو دیکھ کر مجھے احساس ہوا اپ بہت اچھی ہیں حیا اپ واقعی میں میرے بھائی کو ڈیزور کرتی ہیں_____ وہ پر سکون سے لہجے میں بولی

حیا مسکرائی تھی شکریہ نور لیکن تمہارا بھائی مجھ سے بھی کئی گنہ زیادہ اچھا ہے_____ دوبئ میں رہتے ہوئے بھی اس نے یہ ثابت کیا تھا کہ۔اس کی پرورش کیسی ملکہ نے ہی کی ہے_____ وہ اب صائم کے بارے میں است بتا رہی تھی

ہاں۔میرے بھائی واقعی بہت اچھے ہیں_____ اسے اپنے بھائی پر فخر ہوا تھا

جانتی ہو ہماری شادی اچھے حالات میں نہیں ہوئی تھی اگر اس رات تمہارا بھائی نا اتا تو اج میں حیا نا ہوتی مین اج ایک سڑک پر بھیگ مانگتی ایک بھیکارن ہوتی میں تمہارے بھائی کا احسان ساری زندگی نہیں اتار سکتی_____ وہ رو رہی تھی

کیاآپ مجھے بتاسکتی ہیں کہ آپ کی۔ شادی کن حالات میں ہوئی تھی____؟؟؟؟نورنے پوچھا

میں چھوٹی سی تھی تومیرے ڈیڈ کی ڈیتھ ہوگی ماما میری ورکنگ ویمن تھی وہ اکثر رات کو لیٹ اتی تھی____میری ڈیڈ مسلمان تھے لیکن میری ماما عیسائی تھی____میں نہیں جانتی ڈیڈ نے کیا سوچ کر ماما سے شادی کی تھی____خیر ماما رات دیر تک افیس رہتی اور مجھے ساتھ والے گھر چھوڑ دیتی____وہاں ایک انٹی رہتی تھی جو مسلمان تھی____اور میرے ڈیڈ کو اچھے سے جانتی بھی تھی____مجھے ان سے بہت لگاو ہو گیا تھا____وہ اکثر مجھے کچھ دم کر کے پھونکتی تھی میں نہیں جانتی تھی کہ وہ کیا پڑھتی ہیں لیکن ان کے اس عمل کے بعد میں بہت سکون سے سوتی تھی

بہت گہری نیند اتی تھی مجھے ____ لیکن یہ نیند اتنی غفلت کی تھی میں نہیں ____ جانتی تھی ____ وہ رو کی اور انسو صاف کئے

میری ماں مجھے ایک رات ان کے پاس سوئے ہوئے چھوڑ کر پتہ نہیں کہا چلی گئی تھی اور اج تک واپس نہیں ائی ____ میں راتوں کو چیختی چلاتی لیکن وہ نہیں اتی تھی ____ وقت گزرتا گیا اور میں سنبھلتی گئی ____ پھر وہ انٹی بھی بیمار رہنے لگی تھی ____ ہمارے حالات بہت برے ہو چکے تھے ____ یہاں تک کہ میرے پاس ان کی دوائی کے بھی پیسے نہیں تھے مجھے ایک کیمپنی میں جاب مل گئی ____ لیکن نور یہ جاب مجھے بہت اذیتوں کے بعد ملی تھی بہت تکلیفیں سہی تھی تو تب جا کر مجھے یہ جاب ملی ____ تھی

اور اللہ کا کرم یہ تھا کہ اس کمپنی میں ایک فرشتی صفت انسان صائم فاروق
_____ بھی کام کرتا تھا

میری اس دوران اس سے کوئی بات نہیں ہوتی تھی _____ وہ خاموشی سے
_____ اپنا کام۔ کرتا اور میں اپنا

اور ایک دن میری زندگی میں ایک اور قیامت ائی _____ میرے افیس
والوں نے مجھ پر الزام لگایا کہ میں نے افیس سے بہت بڑی چوڑی کی
ہے _____ لیکن یہ چوڑی میں نے بہیں کی تھی بلکہ وہاں مجود ایک
دوسری لڑکی نے کی تھی _____ یہ بات پورا اسٹاف جانتا تھا لیکن کوئی نہیں
بولا _____ بوس نے میرے خلاف قانونی کروائی کی _____ جب میں ہر
طرف سے مشکلوں میں گھیری ہوئی تھی تب صائم نے میرا ساتھ دیا
_____ انہوں نے اس بوس سے کہا کہ میں نے چوڑی نہیں کی۔ بلکہ
دوسری لڑکی نے کی ہے _____ لیکن اس خبیث ادمی نے ایک نا سنی اور
_____ صائم کو بھی افیس نے نکال دیا

ہم دونوں دربدر ہو گے تھے ____ صائم کے اپس جو فلیٹ تھا وہ بھی کمپنی کی طرف سے تھا صائم کو۔ میں اپنے ساتھ بہت منت کرنے کے بعد اپنے ____ گھر لے گی

اور پھر ہم۔نے بہت کوشش کی یہاں تک کے پولیس ہماری گھر آگئی ____ مجھے گرفتار کرنے ____ نور میں اج تک یہ نہیں جان سکی کہ صائم نے اخر کیا کیا تھا ایسا جو وہ میری جان چھوار گے تھے ____ میں یہ بھی خانتی تھی کہ صائم کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا کہ میں بے گناہ ہوں لیکن شاید اللہ ____ ہمارے ساتھ تھا ____ وہ پھر رو کی

شاید نہیں حیا یقینا اللہ تمہارے ساتھ تھا ____ نور بولی

____ ہاں اللہ واقعی ہمارے ساتھ تھا اور میں بچ گی

پھر ان انٹی کی طبعیت بہت خراب ہو گی اور وہ اپنے اخری وقت پر پہنچ گئ تھی

انہوں نے مرتے وقت صائم سے وعدہ لیا کہ وہ میرا خیال رکھے گا صائم نے ان کا وعدہ پورا کیا اور مجھ سے نکاح کر لیا یوں میں بے نام لڑکی اس کے ساتھ جڑ گئ یہ سب میرے لئے بہت عجیب تھا

ہاں میں مسلسمان ضرور تھی لیکن میرا ایک عمل بھی مسلمانوں والا نہیں تھا پھر ہم لوگ وہاں سے شفٹ ہو کر دوسرے شہر چلے گے وہاں پر بہت مصیبتیں دیکھی تھی ہم نے اس دوران صائم نے اپ لوگوں سے بھی رابطہ نہیں کیا تھا پھر ہمیں وہاں ایک جاب مل گئ لیکن صائم نے مجھے جاب نہیں کرنے دی اہیستہ اہیستہ ہمارے زندگی نارمل ہونے لگی پھر اللہ نے ہمیں اذالان دے دیا جانتی ہو ماں بنے کے بعد مجھے احساس ہوا

کہ شاید میری ماں مجبور تھی تب مجھے چھوڑ گئی_____ ورنہ کوئی بھی ماں

____ اپنی اولاد کو کیسے یوں چھوڑ سکتی ہے_____ وہ رو رہی تھی اب

___ نور نے اسے اپنے ساتھ لگایا

شاید وہ واقعی مجبور ہو اپ ان کی طرف سے اپنا دل ہمیشہ صاف

رکھنا____ اس نے کہا

وہ مسکرائی_____ میں اپنی ماں سے اج بھی اتنا ہی پیار کرتی ہوں جتنا بچپن

میں کرتی تھی_____ میں نہیں جانتی کہ اس دنیا میں کبھی میں ان سے

ملاقات کر سکوں گی لیکن میں روز قیامت اللہ سے کہو گی کہ بس ایک

____ مرتبہ مجھے اپنی ماں کو دیکھنے دے____ بس ایک مرتبہ

نور خاموش رہی تھی ____ اس کی زندگی اتنی تلخ تھی یہ نور نے کبھی ____ نہیں سوچا تھا

____ وہ خاموشی سے اسے اپنے ساتھ لگائے دلاسہ دے رہی تھی اگر اپ سخت مشکل میں ہیں اور اپ کے پاس ایک ایسا ساتھی موجود ہے جو اپ کو سہارا دے تو اپ ایک خوش قسمت شخص ہیں ____ اور میری خوش قسمتی یہ ہے کہ میرے پاس صائم تھا-------وہ بول رہی تھی اور نور کو اپنے بھائی پر بے حد فخر محسوس ہو رہا تھا ____ وہ کیا کچھ نہیں سوچ چکی تھی اپنے بھائی کے بارے میں ان پانچ سالوں میں لیکن اس لڑکی نے صرف ____ پانچ منٹ میں اس کی ساری سوچے غلط ثبت کر دی

انکھوں پر بازوں رکھے ____ بلکل سٹرٹ ہو کر وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی ____ تھی

____ انکھوں کے گوشے نم تھے

یاااللہ اگر وہ شخص میرا نہیں تھا تو کیوں اسے میرے دل میں بسا دیا----

اللہ میں اب تھک گئی ہوں خود کو مضبوط کرتے کرتے-----کب تک میں

یہ تکلیف برداشت کروں گی------کب تک وہ میرے دل میں ادھوری

خواہش بن کر رہے گا---اللہ میں اپ سے شکوے نہیں کر رہی بس---

اپنا حال دل سنا رہی ہوں-----یاااللہ اسے جہاں کہی بھی رکھنا بس خوش

رکھنا------انکھوں سے ہوتے انسو اب تکیہ میں جذب ہو رہے

____ تھے ____ دل بے حد تکلیف میں تھا

وہ ویسے ہی لیٹی رہی اور اس کے ساتھ گزرے لمحے یاد کرتی

رہی _____ وہ اسے اکثر اس بات پر ٹوکتا تھا کہ وہ بہت اونچا ہستی ہے---

لیکن کاش وہ اب اسے دیکھتا جس کی انکھیں خشک ہی نہیں ہوتی--- جس

-----کے چہرے پر مسکراہٹ جیسے کہی بہت دور گم ہو گی تھی

چند لمحے گزرے اور زاریان نے دروازہ بجایا

____ تھا_____ اجائے ے___ دوپٹے سے انسو صاف کرتی وہ بولی

کیسی ہے میری گڑیا____ ؟؟؟؟؟زاریان نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے

____ سر پر رکھا

اس کا دل پھٹنے کو اگیا تھا____ کیا اس شخص سے بھی زیادہ کوئی مجھے پیار

کر سکتا ہے___ ؟؟؟اس نے سوچا

ٹھیک ہوں____ دھیمی سی آواز میں وہ بولی

_____ میں تو سمجھا کہ تم تیار ہو رہی ہو گی

کہاں کے لئے___؟؟؟؟

مہندی کے فکشن کے لئے کیا یاد نہیں___؟؟؟؟؟

ہاں مہندی----نہیں میں نہیں جاسکتی بھایا____وہ بہت عاجزی سے بول رہی تھی

____وہ کچھ نہیں بولا تھا بس خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتا رہا وہ رو رہی تھی____اور رونے کے بعث اس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھی----ناک سرخ ہو رہی تھی----یہ بات بہت عجیب تھی کہ وہ روتے ہوئے بہت پیار لگتی تھی____اس کے چہرے پر گرتے موٹے موٹے انسو---اور لال ہوتا ناک اور انکھیں---اسے پر کشش بناتے تھے----وہ روتے

ہوئے خوبصورت لگتی تھی----شاید اس لئے اس کے بخت میں ہمیشہ
_____ ہمیشہ کے لئے رونا لکھ دیا گیا تھا

آشال یہ یاد رکھنا اللہ کے بعد میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں_____ وہ اس
سے بولتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا---اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا
اس کا رونا----دل کٹ سا جاتا تھا جب وہ ایک ایسے شخص کے لئے انسو
_____ بہاتی تھی---جو کبھی اس کا تھا ہی نہیں

کاش بھائی میں اپ کو بتا سکتی کہ میں اسے کتنا چاہتی ہوں----وہ دوبارہ سے
رونے میں مشغول ہو گئی تھی_____ ہاں اج صرف اس نے رونا ہی تھا
----کیونکہ اج سے وہ کیسی اور کا ہو جائے گا

پیلے رنگ کا بلکل سیمپل سا چوڑا پہنے سلیکے سے سر اور چہرے کو حجاب سے کور کئے----کلایوں میں گجرے پہینے----کوئی گڑیا معلوم ہوتی تھی____ میک اپ کے نام پر اس نے صرف ایک کاجل اور ہلکی سی سرخی لگائی تھی____ جو نقاب کی وجہ سے اب نظر بھی نہیں ارہیٔ تھی_____ اج اس کی مہندی تھی لیکن اس نے ابھی تک اپنے ہاتھوں میں مہندی نہیں لگوائی تھی____ مہندی کی تقریب حال میں رکھی گئی تھی____ کیونکہ گھر اتنا بڑا نہیں تھا جہاں اتنے مہمان سنبھالے جاتے_____ اور صفیہ بیگم ----کا پارہ تو ویسے بھی کیسی فنکشن میں بہت گرم رہتا تھا ایک حیا ہی تھی اور وہ بھی اکیلے کیسے سب سنبھالتی---اس لئے نور نے بھی ابھی مہندی نہیں لگوائی تھی کہ بہت زیادہ تو نہیں البتہ کچھ ہلیپ تو وہ کروا دے گی_____ صفیہ بیگم اور حیا اسے کیسی کام کو بھی ہاتھ نہیں لگانے دے رہی تھی_____ لیکن اسے یہ عزت ہضم نہیں ہو رہی تھی-

_____ خاندان والوں سے تو اسے بلکل بھی امید نہیں تھی کہ وہ کچھ کام

_____ کروائے گی ___ اس لئے وہ خود ہی تھوڑا بہت کروا رہی تھی

نور یار اب تو مہندی لگوالو _____ فاطمہ اس کے ساتھ بیٹھی ہوئی بولیٔ

___ دولہن کی دوستوں میں بس ایک وہی تھی ____ اس کی اکلوتی دوست

نہیں رات کو لگواں گی _____ اس نے منع کیا

_____ پاگل لڑکی مہندی کا فکشن ابھی ہے اور تم رات کو لگاوں گی

مجھے نہیں پسند مہندی ____ اس نے ان اصل وجہ بتائی تھی

بے شک ناپسند ہو پھر بھی لگانی پڑے گی سمجھی____اس نے انکھیں دیکھائی

____نور نے نفی میں گردن ہلائی تھی

کہی دولہے صاحب کے ہاتھوں سے مہندی لگوانے کا تو نہیں سوچ رہی اپ____؟؟؟؟فاطمہ نے اہستہ سے اس کے کان قریب کہا

انہو دولہا صاحب لگائے گے انہیں سوائے عشق مشعوقی کے کچھ نہیں اتا_____وہ اہستہ سے بولی

ہائے اب اس کو کون بتائے کہ اس کے دولہا صاحب اج بھی اپنے وطن کی ____ حفاظت کے لئے ابھی تک گھر نہیں پہنچے تھے

اچھابس کرواب مہندی لگوانی ہو گی اور دولہے بھائی کا نام بھی لکھوانا ہو گا_____ حیااس کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بولی

____ حجاب کے اندر اس کے ہونٹ مسکرائے تھے

بیٹااندر اندر سے تم مسکراتی ہو تم_____ فاطمہ نے اسے چھڑا

اندر سے مسکرائے یا باہر سے بس نور حیا مسکراتی رہے____ حیااس کا حجاب سیٹ کرتی ہوئی بولی

امین____ فاطمہ نے کہا

حیات صاحب فون کرے نامرتضی کو کہاں ہے ایا کیوں نہیں ابھی تک میرا تو دل بیٹھا جارہا ہے_____ نورین بیگم ان کے ساتھ کھڑی ہوتی ہوئی بولی

صبح سے کر رہا ہوں لیکن نمبر ہی نہیں مل رہا____ وہ پریشانی سے بولے

اپ کیسی اور کو کال کر کے پوچھے نا باہر سارے مہمان اچکے ہیں اور سب ہی ____اس کا پوچھ رہے ہیں

کیا ہوا انٹی____ ؟؟؟زاریان انہیں پریشان دیکھ کر انکی طرف ایا

کیا بتاو بیٹا مرتضی ابھی تک نہیں ایا_____ نورین بیگم نے افسردگی سے کہا

وہ حیران ہوا کیوں نہیں ایا تھا وہ ابھی تک جب اس نے پرسو ہی بتایا تھا کہ وہ کل اجائے گا لیکن____ ؟؟؟؟؟ دماغ عجیب عجیب سے وسواسے ڈال رہا تھا

اچھا انٹی اپ پریشان نہیں ہوئے میں ٹرائے کرتا ہوں____ وہ جیب سے فون نکالتا ہوا بولا

یہاں سروس کا ایشیو ہے میں باہر جاتا ہوں_____ وہ فون کان سے لگایے ہوئے بولا

____ وہ اس کا نمبر واپس سے ملا رہا تھا جب اس کے سامنے وہ آگئی تھی

اسلام علیکیم جلاد خان اوہ میرا مطلب زاریان خان _____ اس نے جان بوجھ کر اس کا نام غلط لیا

____ دوسری طرف اس نے بہت کڑی نظروں سے اسے گھورا تھا

کیا ہوا کیوں کھانے لگے ہو اس بیچاری کو _____ کوئی پیچھے سے اس کی کمر پر ہاتھ مارتا اپنے مخصوص انداز میں بولا تھا

زاریان نے پیچھے منہ کر کے دیکھا اسے دیکھا _____ وہ مسکرا رہا تھا---اور اج کی اس کی یہ مسکرایٹ بھی بہت عجیب تھی ____ اسے بے اختیار اشال کا روتا ہوا چہرہ یاد ایا تھا

کہاں رہے گیا تھاتو_____؟؟؟زاریان اس کے گلے لگتاہوابولا

بس سسرال والے چھوڑ ہی نہیں رہے تھے بری مشکل سے ابھی چھوڑا

_____ہے

____اس کی بات سن کر زاریان اور سدرہ مسکرائے

کیسی ہیں____؟؟؟؟مرتضی نے سدرہ سے پوچھا تھا

الحمداللہ بلکل ٹھیک اپ سنائیں_____؟؟؟؟؟وہ مسکراتی ہوئی بولی

ہمیشہ کی طرح خوبصورت_____وہ بولا

اور ڈھیٹ بھی_____ زاریان نے سوچا

ہاں جو بصورت تو ہیں لیکن بال اپ کے اب اور بھی زیادہ خوبصورت ہو گے ہیں_____ سدرہ اس کے بالوں کو دیکھتی ہوئی بولی

____ کاش اتنے غور سے کبھی اس کے ہونے والی بیوی بھی دیکھ لیتی

بس سارا لیمن مکس کا کمال ہے_____ وہ اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا

سچ سچ بتائے مرتضی اپ کیا استعمال کرتے ہیں اپنے بالوں کے لئے میں نے بھی وہ استعال کرنا اتنے روکھے سے ہیں_____ اپنے بالوں کو ہاتھ میں لیتی وہ بولی

اج دنیا میں سب سے زیادہ اگر کوئی چیز زاریان خان کو لگی تھی تو وہ اس کے کھلے بال اور گلے میں جھولتا دوپٹہ تھا____ اسے وہ لڑکیاں بے حد بری لگتی ____ تھی جو اپنے اپ کو بے پردہ رکھتی تھی

پتہ نہیں لوگ کیوں نہیں یقین کرتے میری بات پر میں واقعی لیمن مکس یوز کرتا ہوں_____ مرتضی نے کہا

کیسی یقین کرلو لیمن میکس تو برتن دھونے کے لیے ہوتا ہے اور اپ بال دھوتے ہیں اس سے_____ سدرہ بولی

محترمہ سدرہ اپ بھی کیسی دن لیمن میکس یوز کرنا اور جو نتیجہ نکلے اس کی تصویر بنا کر اپنے کلینک کے سامنے لگا دینا____ زاریان تپ کر بولا

اچھا پہلے اپ کرے نا یہ عمل پھر میں بھی کروں گی_____ اس نے کہا

مجھے کوئی شوق نہیں ہے اپنے بالوں کو خوبصورت بنانے کا
الحمداللہ____ اور تم فراڈی ادمی اندر چلو بتاتے ہیں تمہیں حیات انکل
_____ وہ اخر میں اس سے بولتا باہر نکل گیا تھا

سر یسلی اپ لیمن مکس یوز کرنا اور پھر دیکھنا کیسے اپ کے بال زمین کے
____ ساتھ لگتے ہیں_____ وہ اسے کہتا اندر چلا گیا تھا

ہاں تاکہ ڈیر کٹ ہی زمین کے ساتھ جا کر لگے----پاگل ہوں نا میں---
سدرہ جانتی تھی کہ اس نے یونی میں بھی بہت سے لڑکیوں کو لیکن مکس کا
کہا تھا----اور وہ پاگل اس کی بات پر یقین کرتی لگا لیتی---پھر کیا بیچاریاں
_____ گنجی ہوتی بچتی تھی

دیکھنے میں تو فراڈی زاریان لگتا ہے لیکن اصل فراڈئ تو یہ مرتضی ہے

_____ بیچارا میر اجلاد خان تو ایوے ہی بدنام ہے _____ وہ خود سے

بڑبڑاتی اندر نورین بیگم سے ملنے چلی گئی تھی ____ اسے نورین بیگم نے

سپیشل دعوت دی تھی ____ تاکہ وہ کچھ اندازہ لگا سکتی کہ وہ واقعی زاریان

کے لئے سہی رہے گی----اب ان کے ایک بیٹے کی شادی ہو رہی تھی تو کیا

انہوں نے دوسرے بیٹے کی شادی نہیں کرنی تھی _____ اس کی ٹینشن تو

_____ انہیں ابھی سے ہی ہونے لگی تھی

زاریان مجھے یقین نہیں ارہا کہ یہ پھول یہ لائٹس یہ مہمان یہ سب میری

شادی کے فکشن پہ ائے ہیں _____ مرتضی نے کہا

ابھی کہا تجھے تو اس وقت بھی یقین نہیں ائے گا جب تو باہر جائے گا اور پیچھے سے کال ایا کریٔ گی کہ سنیں اتے ہوئے زرا ہ ڈائپر لتے انا _____ زاریان اہستہ سے اس کے کان کے قریب ہوتا ہوا بولا

ہائے ے ے کان ترس رہے ہیں اسے جملے سنے کے لئے _____ وہ بھی اگے سے ڈھیٹھائی کی حدیں پار کرتا ہوا بولا تھا

حیات صاحب سے عزت افزائی کے بعد اب وہ سفید کرتا پاجامہ پہن کر _____ بیٹھا تھا

لیکن اسے آرام دولہا بن کر بھی نہیں تھا کبھی نورین بیگم اسے کس رشتہ دار سے ملواتی تو کبھی کس سے _____ انہوں نے خاندان کا کوئی بندہ چھوڑا نہیں تھا جس کو دعوت نادی ہو _____ اخران کے اکلوتے بیٹے کی شادی تھی

_____

____اج بہت لڑکیاں اس لڑکی پر رشک کر رہی تھی جس کا وہ دولہا تھا

خبر دار اگر تو نے میرے لیمن مکس سے دولھے بالوں کو کچھ

لگایا_____ زاریان کا ہاتے اپنے بالوں سے پیچھے کرتا وہ بولا

پاگل آدمی بال سیٹ کر رہا ہوں____ وہ اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتا انہیں

___پیلا کر گیا تھا

یہ دیکھ کپڑے بھی پیچھے سے خراب کر دیے تو نے_____ وہ اس کی کمر پر

پیلے ہاتھ مارتا بولا

ہاں اور یہ دیکھ چہرہ بھی پیلا کر دیا تو نے_____ اس کے چہرے پر پیلے پاتھ مارتا بولا

یہ_____ وہ کچھ بولتا اس سے پہلے یہ سب اس کے دوست اسے پیلا کر گے تھے_____ اس کا سفید کپڑے اب مکمل پیلا ہو چکے تھا_____ لیکمن مکس سے دھلے بال بھی اب اگے سے پیلے تھے_____ وہاں پتہ چل رہا تھا _____ کہ اج مہندی ہے سید مرتضی علی شاہ کی مہندی

کہتے ہیں کہ جب مہندی رنگ گہرا دے تو دولہن کے لئے بہت اچھا ہوتا لیکن یہ تو بس باتیں ہیں مہندی کی کوالٹی جتنی اچھی تو رنگ بھی اتنا ہی گہرا اتا ہے---- میں نے اج زندگی میں پہلی بار مہندی لگائی ہے----اور دیکھو

کتنا گہرا رنگ دیا ہے----- میں چاہتی ہوں اس سے بھی زیادہ گہری محبت تم مجھ سے کرو---- میں چاہتی ہوں کہ تم ہمیشہ میری عزت کو محبت سے زیادہ ترجیح دوں---- تم مجھے بس عزت دینا بدلے میں تمہارے ساتھ محبت کی مثال بنوں گی------ وہ اپنے ہاتھوں میں لگی تازہ تازہ مہندی کو دیکھتی خود سے بول رہی تھی ____ اس نے اج پہلی بار مہندی لگائی تھی ____ اور پہلی بار ہی اس نے بہت گہرا رنگ دیا تھا ____ اس نے مہندی کی خوشبو سونگھی ____ اور دھیما سا مسکرائی ____ یہ مسکراہٹ بہت ____ شرمیلی سی تھی

وہ اج خوش تھی مطمئین تھی ____ وہ جیسا بھی تھا بس اسے اپنا محرم بنا رہا تھا اس نے عام مردوں کی طرح اسے راتوں کو چھپ چھپ کر بہت ستے چھوٹے وعدے نہیں کئے تھے ____ بلکہ اس نے سر عام اسے اپنا محرم بنایا ____ تھا

قران بھی تو یہی کہتا ہے نا جو پسند ہے اس سے نکاح کرو نا کہ راتوں کو چھپ چھپ ____ کر اسے اپنی محبت کا سچا ہونے کا یقین دلاو

لیکن اج کوئی اپنی محبت کا گلہ دبا کر اس سے دفنا رہا تھا---- لیکن اس کے لئے ____ اسے بہت صبر چاہئے تھا جو اس کے پاس بلکل بھی نہیں تھا

واقعی زندگی صبر کے علاہ کچھ نہیں

کچھ نہیں ملتا تو صبر ____ کچھ ایسا مل گیا جو اپ کو نہیں پسند اس میں بھی صبر ____ کبھی کیسی نے دل دکھا دیا تو پھر صبر ____ بس صبر ہی صبر ہے زندگی ____ لیکن اللہ بھی تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ____ اور جس کے ساتھ اللہ ہو پھر اسے کس چیز کی کمی ہوتی ہے ____ کیسی کے لئے

یہ زندگی بہت خوبصورت تھی تو کیسی کے لئے بہت مشکل ____ لیکن جیسی بھی تھی گزارنی تو تھی نا ____

____ مس فاطمہ کو بلائے ____ اپنی کرسی پر بیٹھتے وہ علجت میں بولا تھا وہ صرف کچھ دیر کے لئے افیس ایا تھا اسے ابھی واپس جانا تھا ____ اج اس کے دوست کہ بارات تھی تو وہ کیسے افیس میں رہتا بس کچھ ضروری فائلز وغیرہ تھی جنہئں اس نے اج لازمی مکمل کرنا تھا اور گھر میں رہے کر تو وہ بلکل بھی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اگر وہ گھر میں اس وقت ہوتا تو ابھی تک ____ اس سب دوست اجاتے اس لئے وہ افیس اگیا تھا

لیکن سر فاطمہ میم تو پر سو ہی اپ سے چھٹیاں لے کر گئ تھی ____ احمد نے یاد دلایا

اوہہ مجھے یاد نہیں رہا خیر اپ مجھے یہ دیکھائے_____ وہ ایک فائل اس سے لیتا بولا

گھر جا کر کر کال کر لوں گا_____ وہ سوچتا فائل میں معصروف ہو گیا تھا

میم دیکھے اپ پلیز مت بار بار روئے سار امیک اپ خراب ہو رہا ہے_____ بیوٹیشن اس کے انسو صاف کرتی بولی

وہ جب سے پالرائی تھی روئی ہی جا رہی تھی بیوٹیشن بھی تھک گئی تھی اس کے انسو صاف کر کر کے لیکن وہ نہیں تھکی تھی رو رو کر_____

کیسے نار و شادی ہونے والی ہے اپنے گھر کو چھوڑ کر جا رہی ہو کیا ڈانس کرو اٹھ کر_____ وہ تپ گئی تھی

ایک تو اس کی ہمت تھی کہ وہ ان تک خاموشی سے بس انسو بہا رہی تھی اور اوپر سے یہ میک اپ اپنے منہ پر لگوا رہی تھی اور وہ بول رہی تھی کہ اپ روئے نہیں____ اسنے سختی سے کہا تھا کہ اسے زیادہ تیار نا کرے بس ہلا سا ہی تیار کر دے

بیوٹیشن حیرانی سے بس اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے وہ کوئی پہلی لڑکی ہو جس کی شادی ہو رہی تھی_____ اج کل لڑکیاں روتی ہی کہاں ہیں شادی

____پر

وہ جتنی کوشش کر رہی تھی کہ نا روئے انکھیں اتنی ہی برس رہی
_ تھی ____ بار بار اپنے نم انکھیں صاف کرتی

اسان تھوڑی ناہوتا ہے ایک لڑکی کے لئے جو اج تک میک اپ کے نام پر
صرف کاجل لگاتی تھی اج امیک اپ کو اپنے منہ پر لگتا دیکھ کر اسے مزید رونا
ارہا تھا ____ اسنے صاف صاف منع کیا تھا کہ وہ یہ سب نہیں لگائے گی
لیکن حیا اور امی نے بہت اصرار کیا اس لئے وہ بس ہلکا ہلکا سا میک اپ کرنے
پر راضی ہوئی تھی

تھائی گڈ اپ تیار ہو گئی ____ وہ لڑکی شکر ادا کرتی ہوئی بولی

کیا مطلب میں تیار ہو گی میرا حجاب کہاں گیا ___ ؟؟؟؟ وہ حیرانی سے خود کو
ائینے میں دیکھتی ہوئی بولی

بیوٹیشن دوپٹہ سر پر دوسری طرح رکھ رہی

اپ نے حجاب کا تو نہیں بولا تھا_____اس لڑکی نے کہا

کیا اپ کو میری فیملی میں سے کیسی نے بھی نہیں کہا____؟؟؟؟اس نے پوچھا

نہیں____اس لڑکی نے بتایا

کیا اپ کو میرے ڈرئس کے ساتھ حجاب نہیں ملا تھا_____؟؟؟؟

نہیں میم اپ کے ڈریس کے ساتھ کوئی حجاب نہیں تھا_____ وہ لڑکی منہ بناتی ہوئی بولی

اف اللہ جی_ یہ سب کو کیا ہو گیا___ حیا اس نے تو خود حجاب لیا تھا میرے لئے اور اب____ اس کا دماغ چکرا رہا تھا

برسوں سے وہ خود کو نامحرم سے چھپاتی ارہی تھی تو اج محرم ملنے کے بعد کیسے وہ خود کو نامحرم کے سامنے عیاں کر دے____ نہیں اللہ جی یہ میں نہیں کر سکتی کتنی محنت ہے میری اس حجاب کے پیچھے اور اب_____ دماغ سن ہو رہا تھا

صائم اسے پالر چھوڑ کر چلا گیا تھا اس کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا اب کیا کرو اللہ جی_____ ؟؟؟؟

موبائیل____ سامنے رکھے پارس سے موبائیل نکالا

صائم کا نمبر ملایا وہ بند تھا ابو کا نمبر تو ویسے ہی ان دنوں ان نے بند کیا ہوا تھا
حیا حیا کا نمبر تو اس کے پاس تھا ہی نہیں_____ فاطمہ____ ایک جھٹکے
سے اسے فاطمہ یاد آئی تھی

اس کا نمبر مل رگیا تھا_____ اسلام علیکم_ کال اٹھاتے ہی فاطمہ نے
سلام۔ کیا

وعلیکم اسلام فاطمہ کہاں ہو_____ ؟؟؟؟

____ گھر پر خریت

نہیں بلکل بھی خریت نہئں ہے تم پلیز میرے گھر جاواور وہاں سے حیایا امی کو بلوکہ میرا حجاب بھیجے_____ وہ انسو ضابط کرتے بامشکل بولی

____ اسے اپنے گھر والوسے اس چیز کی بلکل بھی امید نہیں تھی

کیا تم اج بھی حجاب کروگی___ ؟؟؟؟

کیا مطلب فاطمہ تم سب لوگوں نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اج حجاب نہیں لوں گی برسوں سے خود کو نامحرم سے چھاپتی رہی ہوں اوراج محرم ملنے کے بعد کیسے محرم نامحرم کا فرق بھول جاوں گی کیسے اللہ کا حکم بھول جاوں گی تم--اس کا سانس پھولنے لگا تھا تم سب پاگل ہو تم سب سے بعد میں پوچھو گی میں ابھی میرا کام کرو جو کہا ہے____ وہ انسو صاف کرتی بولی

اچھا اچھا پریشان نہیں ہو میں کرتی ہوں کچھ ___ فاطمہ کہتی کال بند کر گی

___ دوست پر بہت آس پوتی ہے اور اج یہی آس اسے فاطمہ سے تھی

تھوڑی دیر وہ اسی طرح بیٹھی رہی پھر موبائل میں کیسی کا میسج ایا اس نے
___ جھٹ سے کھولا شاید فاطمہ کا ہو لیکن وہاں اس کا نمبر جگمگا رہا تھا

دل اگے بہت پریشان تھا اور اب اس کا میسیج دیکھ کر اور ہو گیا تھا

اسلام علیکم اپ تیار ہو گئی ___ ؟؟؟اس نے سلام کے بعد بس اتنا سا پوچھا
___ ہوا تھا اور وہ بہت بڑی طرح سے رونے لگی تھی

کہاں کی تیار؟؟؟ کیسی تیار؟؟؟اسے کا حجاب نہیں مل رہا تھا تو وہ کیسے تیار ہو گئی؟؟؟_____

نہیں_____اسنے اتنا ہی لکھا تھا اور پھر سے رونے لگی تھی

کاش وہ اسے بتاتی کہ جس حجابی لڑکی سے وہ محبت کرتا ہے اس لڑکی کا اج حجاب ہی نہیں مل رہا تھا_____

کیوں_؟؟؟؟؟ایک دم سے اگلا میسیج ایا تھا

اس کیوں کا جواب وہ کیئسے دے اسے_____

اللہ جی پلیز کچھ کرے میں مر جاوں گی اج_____اس نے دعا کی

میرا حجاب نہیں مل رہا_____ اس نے ٹائپ کیا اور ایک بار پھر سے رونے لگ گئی_____

دوسری طرف اس نے فوراً سے میسیج سین کر لیا تھا جیسے وہ اسی کے میسیج کا انتظار کر رہا ہو_____

وہ بیڈ پر لیٹا تھا اس کا میسج پڑھ کر ایک جھٹکے سے اٹھا تھا_____ اسے سمجھ نہیں آئی تھی اس کی بات کی مسلسل دو منٹ اس کی بات پر غور کرنے کے بعد کہی تھوڑی سمجھ آئی تھی_____

میں کچھ انتظام کروں_____ اس نے ٹائپ کیا

دوسری طرف وہ حیرانی سے سکرین پر جگمگاتے پیغام کو دیکھ رہی تھی_____

وہ کیا بول رہا تھا اسے حیرانی ہوئی تھی ____ وہ بے اختیار پھر سے رونا شروع ہو گئی تھی

اللہ میں نے اسے کیوں بتا دیا کیا سوچے گا اب یہ ؟؟؟؟

اسنے خاموشی سے موبائیل سائڈ پر رکھ دیا تھا

دل۔ مسلسل پریشان تھا ایک تو حجاب کی ٹینشن اور اوپر سے اسکی ٹینسن تھی ____ کہ وہ کیا سوچے گا

دوسری طرف اپنے کمرے میں ٹہلتے وہ مسلسل اسے بارے میں سوچ رہا تھا اس نے میسیج دیکھ کر بھی جواب نہیں ہیں دیا اس بات کی زیادہ ٹینشن تھی اسے

تھک ہار کر اسنے کال ملائی لیکمن نمبر معصروف جارہا تھا ____ شاید وہ اپنے گھر میں کیسی سے بات کر رہی ہو ____ خود کو تسلی دیتا وہ واپس سے بیڈ پر بیٹھا

وہ تیار ہونے کے لئے کمرے میں ایا تھا لیکن دل بار بار اس کا خیال ارہا تھا ____ اس لئے میسیج کیا

اسلام علیکم ____ صائم نے سلام

وعلیکم اسلام کہاں تھے اپ بھائی کب سے کال کر رہی تھی کیوں نہیں اٹھاتے اپ وقت پر کال ___ وہ بھڑک گئی تھی

سوری وہ موبائیل اذالان کے پاس تھا اس نے سائلٹ پر لگا دیا تھا باہر کیسی کو بھیجو میں باہر کھڑا ہوں اکر حجاب لے جاو _____ وہ بولا

اس نے شکر ادا کیا تھا _____ میں بھیجتی ہوں ____ وہ کہتی کال بند کر گئی

سنہیں پلیز باہر میرے بھائی کھڑے ہیں اپ ان سے میرا حجاب لے ایے ____ اس نے اسی لڑکی سے کہا

اوکے ____ وہ لڑکی منہ بناتی ہوئی باہر نکلی

کام کرتے ہوئے تو اس لڑکی کو جیسے موت پڑتی ہے_____ وہ اس لڑکی کی پیٹھ کو دیکھتی ہوئی بولی

ہو گیا ہے انتظام_____ اسے ٹائپ کیا اور اسے بھیجا

دوسری طرف اسنے شکر ادا کیا تھا_____ وہ واقعی پریشان ہو چکا تھا

او کے_____ اسنے لکھا

وہ مسکرائی تھی_____ موبائیل کچھ زیادہ ہی یوز کرتے ہیں

جناب_____ اسکے فٹ سے ریپلائی انے کے بعد وہ بولی

ہر کیسی کو فوراسے ریپلائی کرنااس کے نمبر کو بار بار دیکھنا_____ہر کیسی کے لیے تھوڑی ناہوتا یہ تو کوی خاص شخص ہوتا جس سے ہم انلائن محبت _____ بھی کرتے ہیں اور افلائن بھی

یہ کیا ہے تم تیار کیوں نہیں ہوئے ابھی تک____؟؟؟؟؟اسے سیاہ قمیض شلوار اور وسکٹ پہنا دیکھ کر حیات صاحب نے غصے سے پوچھا

تیار تو ہوں_____لاپرواہی سے بولا

تم شاید بھول رہے ہو کہ اج تمہاریٔ بارات ہے_اور تم دولہا ہو____انہوں نے جیسے ہاد دلایا

_____ہائے ڈیڈ اس دن کو بھلا میں کیسے بھول سکتا ہوں

تو یہ کیا پہنا ہے_____ وہ اسکے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے

_____ کپڑے پہنے ہیں

تو وہ شروانی کہاں ہے_____؟؟؟؟

میں نہیں پہنیو گا مغلوں کے دور کی شروانیاں اولڈ فیشن ہو چکا ہے

_____یہ

الو کے پٹھے ہی رہنا تم_____ وہ تپ کر بولے تھے

_____ وہ اج کے دن بھی اپنی عزت افزائی کروانا نہیں بھولا تھا

اسے شیر اونی بلکل نہیں پسند تھی لیکن حیات صاحب کو دیکھانے کے لئے وہ کل زاریان کے ساتھ جا کر لے تو ایا تھا لیکن اس کا سرے سے ارادہ یہی _____ شلوار قمیض پہننے کا تھا

حیا حیا اپ کیسے بھول سکتی ہو یار _____ برائیڈل روم میں بیٹھی وہ حیا سے پوچھ رہی تھی

جو بیچاری شادی کی معصروفیات میں خود تک کو بھلائے بیٹھی تھی

سوری نور_____ وہ شرمندگی سے بولی تھی

اچھا بس ختم کرو اس معاملے کو_____ صفیہ بیگم نے کہا

ابو اپ تو یاد کر لیتے کیا اپ کو بھی نہیں یاد تھا_____ وہ اب اپنے ساتھ بیٹھے فاروق صاحب سے شکوہ کر رہی تھی

وہ سب سے یہ امید رکھ سکتی تھی لیکن اپنے ابو سے نہیں

بیٹا میں معزرات چاہتا ہوں اپنی بیٹی سے____ وہ اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولے

وہ ان کے سینے سے لگتی سب باتیں بھول گئی تھی

وہ ایسی ہی تھی ہر تکلیف کو بس ایک معذرت سے بھلا دیتی تھی لیکن کچھ تکلیف ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ کبھی ادا نہیں کیا جا سکتا ____

اچھا اب بس کرو دونور زراہ سے مسئلے کو تم اتنا بڑا بنا رہی ہو باہر سب مہمان آئے ہوئے ہیں اور تم یہاں عدالت کھول کر بیٹھی ہوئی ہو ____ صفیہ بیگم کا پارہ ہائی ہو چکا تھا

____ نم انکھوں سے اس نے انہیں دیکھا

انہیں یہ سب مزاق لگ رہا تھا ____ اگر اج فاطمہ کال نا اٹھاتی تو وہ کیا کرتی ____ کہاں جاتی

اچھا بس امی چلے اپ کو باہر بلا رہے ہیں_____ صائم نور کی نظروں کا مطلب سمجھ گیا تھا جہاں واضح تھا کہ وہ ان پھر سے رو دے گی

شادی ہونے والی ہے لیکن عقل ابھی بھی نہیں ائے اس لڑکی کو_____ وہ بڑبڑاتی باہر نکل گئی تھی

اچھا بس اب رونا نہیں_____ حیا نے اس کیے انسو صاف کئے ابو دلاسہ دیتے باہر نکل گے تھے پیچھے پیچھے صائم بھی چلا گیا تھا اب بس حیا اور نور رہے گئی تھی

فاطمہ کہاں ہے___؟؟؟؟اسے وہ یاد ائی

_____ وہ واپس اپنے گھر تیار ہونے گئی تھی بس انے ہی والی ہو گی

وہ خاموشی سے گردن اثبات میں ہلاتی اپنی چوڑیوں کو دیکھنے لگی تھی

اسے ان سب سے بہت سخت الجھن ہوتی تھی نا وہ کبھی مہندیٔ لگاتی نا ہی
_____ چوڑیاں پہنتی لیکن اج وہ سب کچھ پہنا پر رہا تھا

تھوڑی دیر بعد خاندان کی کچھ لڑکیاں اگئی اور وہ ان سے باتیں کرنے لگی
تھی _____ اس کی بنتی اپنے خاندان میں سے کیسی کے ساتھ بھی نہیں بنتی
تھی وجہ اس کا خاموشی نیچر تھا اور وہ لوگ اسے مغرور سمجھتے
_____ تھے

_____

وہ افیس سے ایا اور فرئش ہونے چلا گیا_____ اس دوران مرتضی کی کئ ____ کال اچکی تھی جو ہر بار ہی اسے جلدی انے کا کہا رہا تھا

ابھی ہی وہ فریش ہو کر واشروم سے باہر نکلا تھا_____ اسنے بھی مرتضی کی طرح سیاہ شلوار قمیض پہنی تھی اور اپر واسکٹ لیکن دونوں کی واسکٹ مختلف _____ تھی

ڈریسنگ کے سامنب کھڑا وہ اپنے بال سیٹ کر رہا تھا جب اسے فاطمہ سے کچھ پوچھنے کے بارے میں یاد ایا تھا_____ ایک ہاتھ سے اس نے برش ٹیبل پر رکھا اور فاطمہ کا نمبر ڈائل کیا تھا___ فون کان سے لگیا اور ساتھ ساتھ ایک ہاتھ سے بالو پر برش کر رہا تھا ____

ایک دو بیل کے بعد دوسری طرف سے کال اٹھالی گئ تھی ____

اسل علیکم سر_____اسنے سلام کیا

وعلیکم۔اسلام فاطمہ کیااپ فری ہیں کچھ بات کرنی تھی اپسے_____اس نے کہا

جی جی سر فری ہوں_____ایک تھپڑ سدرہ کو مارا جو اس کے بالوں کی فرتینچ کر رہی تھی____اور درد زیادہ لگا رہی تھی

بے شرم عورت_____سدرہ نے کہا

دوسری طرف اسنے سنا تھا لیکن غور نہیں کیا تھا

کیااپ مجھے مس نور کا کانٹیکٹ نمبر دے سکتی ہیں___؟؟؟؟؟اسنے کہا

جی سر خریت_____اسنے پوچھا تھا

جی آرجنٹ ضرورت ہے____اسے سمجھ نایا کہ کیا کہہ اس لئے یہ بول دیا

لیکن سر نور کی تو اج شادی ہے_____اسنے بتایا

____ لیکن وہ تو وہی کا وہی رہے گیا ناہل سکا ناسانس لے سکا

____وہ کیا بول رہی تھی اسے کچھ سمجھ نا ایا

کیسے اسکی شادی ہو سکتی ہے____اسنے تو ابھی اسے دعاوں میں مانگنا

تھا_____اسنے تو اسے ابھی محرم بننا نا تھا_____ابھی تو اس نے اظہار

_____ کرنا تھا محبت کا اظہار_____لیکن

____ اسنے کال بند کر دی تھی ____ سانس روکنے لگا تھا

____ اسے محسوس ہوا جیسے وہ قطرہ قطرہ بکھر رہا ہے ٹوٹ رہا ہے

اے اللہ مجھے صبر دیں ____ اسنے دعا کی

انکھئں ضبط کے مارے لال ہو چکی تھی

____ اسنے تو اسے اج واقعی پانے سے پہلے ہی کھو دیا تھا

اسے مری کی وہ شام یاد ائی جب وہ کہی کھو گئی تھی ____ لیکن اج کھوئی

____ نہیں تھی ____ اج بس وہ چلی گئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

ہاں اسے اج محسوس ہوئی تھی اشال کی تکلیف ____ محبت کا نا ملنا کتنا برا دکھ ہے یہ صرف وہی جانتا ہے جو اس درد سے گزرا ہو ____ اور محبت جب خاموش اور یکطرفہ ہو تو یہ عشق سے بھی زیادہ تکلیف دیتی ہے ___ اور یہی تکلیف ان دونوں بہن بھائی کے بخت میں لکھ دی گئی تھی

____ تقریبا دس منٹ وہ اسی حالت میں کھڑا رہا تھا

تم نصیب میں تھا تھی میرے ورنہ محبت میں بھی تم سے خالص ہی کرتا ___ تھا

تم جس کے بخت میں لکھ دی گئی ہو ___ وہ برا کوئی خوش بخت ہو گا ____ وہ ____ ہنسا تھا ____ لیکن یہ مسکراہٹ درد سے بھری تھی

یااللہ مجھے وہ صبر عطا کر جس طرح میرے والدین کے بعد تو نے مجھے دیا تھا_____ اسے کے لیے بہت مشکل تھا یہ سب

وہ اج کیسی کے کندھے پر سر رکھ کر رو بھی نہیں سکتا تھا_____ اج اگر اسکے ماں باپ ہوتے تو وہ ماں یا باپ میں سے کیسی کے سامنے اپنا درد بیاں کرتا لیکن زندگی ہر طرف سے سنگدل بنی ہوئی تھی_____ ایک بہن ہے وہ بھی اج اپنی ادھوری محبت کو دفنا رہی تھی

_____

وہ بہت مشکل سے تیار ہوا تھا_____ اگر اج مرتضی کی شادی نہیں ہوتی تو وہ کیسی صورت بھی گھر سے باہر نا نکلتا لیکن اج اسکی شادی تھی جو اس کا جگری _____ یار تھا_____ اسکی جان تھی

کبھی بھی زندگی بہت بڑا امتحان لیتی ہے اور اج ایہی امتحان زاریان خان سے
___ بھی اسکی زندگی لے رہی تھی

کون تھا___؟؟؟؟اسکے بالوں میں پین لگاتی وہ بولی

بوس تھے___اسنے بتایا

کیا کہا رہا تھا___؟؟؟؟

___نور کا نمبر مانگ رہے تھے

کیوں___؟؟؟

مجھے کیا پتہ اور اپی تم اللہ کا واسطہ ہے میرے بال چھوڑ دو اج گنجی کر دوں گی مجھے_____ وہ اسکے ہاتھ سے اپنے بال چھوڑاتی چیڑتی ہوئی بولی

فاطمہ لکھوالو دال میں ضرور کچھ کالا ہے دیکھو کیسے ایک دم کال بند کر دیٔ

_____

سر ایسے نہیں ہیں_____ فاطمہ کو برا لگا تھا اس کا اسطرح اسکے بارے میں کہنا

ہاں ہاں تمہارا سر تو بہت نیک شریف آدی ہے ناسب مرد صرف دیکھنے کی حد تک شریف ہوتے ہیں____ وہ بولی

اچھا جو بھی ہے لیکن میرے بوس بہت اچھے ادمی ہیں____ وہ پھر سے بولئ

تمہاری بہن میں ہو یا وہ___ ؟؟؟اسے تپ چڑھی

جیلس ہو رہی ہو

____ خیر تو ہے نا فاطمہ کچھ زیادہ ہی نہیں بھروسہ اپنے بوس پر

یار اپی تم کیوں بار بار ایک ہی ٹوپک پر شروع ہو جاتی ہو ہیں می پیچلھے چھے سال سے ان کے ساتھ کام۔ کرتی ہوں اچھی طرح سے جانتی ہو وہ کس

قسم کے بندے ہیں اور جیسا تم مجھ پر شک کر رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے

_____

اچھا بھوک کیوں رہی ہو دفعہ ہو جاو____ وہ دونوں لڑتی ہوئے ایک قسم۔ کی جنگلی بیلیا ہی بن جاتی تھی

تم جاوں گی___ ؟؟؟؟فاطمہ نے پوچھا

نہیں جانتی میں_____ ناک سکوڑتی ہوئی بولی

اچھا یہ غبارے جیسا منہ مت پھولیا کرو_____ وہ اسکے گالوں پر چٹکی کاٹتی ہوئی بولی

____ جاوں دفعہ ہو جاوں اب لیٹ ہو رہی ہو

____ تم بھی چلو نا اپی

____ نہیں میرے اج پیشنٹ کی سرجری ہے میں نہیں جا سکتی

____ اچھا میں تو جا رہی ہوں

دیہان سے جانا اور واپس اناڈریوارا بھی تمہیں چھوڑائے گا لیکن واپسی پر شاید مشکل ہو کیونکہ میرے ایک دو کام ہیں مینیج کر لوں گی

___؟؟؟؟اخر میں اس نے پوچھا

____ہاں دیکھو گی____ وہ کہتی باہر نکل گئی

وہ دونوں ابھی انجان تھیٔ کہ زاریان ہی فاطمہ کا بوس ہے اور نور مرتضی کی ہی شادی ہے کیونکہ فاطمہ کو تو نور کی طرف سے دعوت تھیٔ اور سدرہ کو مرتضی کی طرف سے ____ سدرہ اج انواٹئڈ تھی لیکن اج اسکی بہت ضروری سرجری تھی ایک پیشنٹ کی اس وجہ سے اس نے معذرت کر کی ____ اور کل انے کا کہا دیا

وہ ابھی ہی منہ دھو کر واشروم سے باہر نکلی تھیٔ لیکن چہرہ پھر سے انسو سے تر ہو چکا تھا ____ جب دل چوٹ کھاتا ہے تو یہ انسو روکتے ہیں کب ____ ہیں

____ اپنے دوپٹے کے کونے سے اسنے اانکھیں رگڑی تھی

____ وہ واشر روم کی لائٹ بند کر رہی تھی جب دروازہ بجا تھا

____ اس نے ایک لمبی سانس لی

____ اجائے ____ انچا بولی لیکن گلے میں کچھ اٹک سا گیا تھا

اشال تم ____ وہ اگے کچھ بولتا اس سے پہلے ہی وہ بول پڑی

____ نہیں بھائی میں نہیں جاوں گی

____ وہ خاموشی سے اسکا چہرہ دیکھتا رہا جو بے حد مرجھا سا گیا تھا

____ وہ اسکے قریب گیا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا

ساری بہادری کہی گم ہو گئی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر اسکے سینے سی لگی رونے لگی تھی ____

اور وہ اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے لگا تھا

آشال خوشقس مت ہو تم جو اپنے درد مجھ سے بانٹ سکتی ہو ایک میں ہو جو کیسی سے اج تک اپنے درد بیاں نا کر سکا ____

بس آشال جتنا روگ تم نے بنانا ہے بنالو لیکن اج کے بعد تم نہیں روگی کم از کم اس شخص کے لئے تو بلکل بھی نہیں ____ اسے خود سے الگ کرتا وہ بقا

بھایا--- مجھ--س--ے بر-داشت--- نہیں ہوتا_____ وہ ہچکیوں میں بات کر رہی تھی

تو کرنا ہو گا نا برداشت ساری زندگی ایک ہی درد میں کیسے گزاروں گی_____

___ وہ خاموسی سے نظریں جھکائے رو رہی تھی

میں جا رہا ہوں کوشش کروں گا کہ جلدی اسکو اپنا خیال رکھنا_____ وہ اسکے سر پر پیار کرتا باہر نکل گیا تھا

سچ تو یہ تھا کہ وہ اگر تھوڑی دیر وہاں اور روکتا تو شاید رو دیتا لیکن وہ مرد تھا ____ کمزور نہیں بنا چاہتا تھا

کاش بھایا میں اپکو بتا سکتی اپنے دل کا حال میں ہر لمحے خود کو مضبوط کرتی ہوں
کہ اب نہیں روگی لیکن یہ انسو پھر اجاتے ہیں ____ میں دل کی مریض
ہوں جس کی اکھیں کبھی خشک نہیں ہوتی ے ____ میم وہ ہوں جو
شروع دن سے ہی ادھوری تھی اور قیامت تک ادھوری ہی
____ رہو گی ____ وہ بے بسی سے کہ رہی تھی

____ دل درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا

یااللہ بس مجھئ انتا مضبوط کر دے کہ کم از کم میں کسیی کے سامنے یہ انسونا
نکلے ____ مجھے اتنا مضبوط کر دے کہ میں اپنا درد صرف تیرے ہی سامنے
____ بیان کرو ____ وہ وہی زمین پر بیٹھ کر گڑ گڑا رہی تھی

سر درد سے پھٹ رہا تھا ____ اللہ اللہ مجھے آرام دے مجھے سکون دے میں
____ مر جاوں گی اللہ جی ____ وہ شدت سے دعا مانگ رہی تھی

انکھیں رو رو کر سوجھ سکی تھی ___ بال جو اس نے تین دن پہلے کنگی کی تھی
____ اب وہ پونی سے باہر نکل کر بکھرے ہوئے تھے

____ وہ تین دن سے یہ روگ بنا رہی تھی

ماتم بھی تین دن کا ہوتا ہے اور اج میرے اس ماتم کا اخری دن ہے مجھے رونا
ہے اتنا رونا کے انسو خشک ہو جائے تا کہ چوتھے دن میری انکھ کے ہاس اس
ایک انسو بھی نا ہو بہانے کے لئے _____ وہ اپنے انسو زور سے رگڑتی
ہوئی بولی

وہ جب جب انسو صاف کرتی اسی وقت ہی پھر سے لڑیوں کی طرح انسو گال

_____ میں بہتے تھے

_____

بارات اگئی ہے _____ برائیڈل روم میں اتی خوشی سے فاطمہ نے اسے

بتایا تھا

_____ اس کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا

_____ کچھ دیر وہ وہی اسی طرح بیٹھی رہی تھی

فاطمہ ان سب سے کہو باہر جائے میرا دم گھوٹ رہا ہے_____ وہ ایک لمبا سانس لیتی ہوئی بولی

یار میں کیسے کہوا نہیں خود احساس ہونا چاہئے_____ وہ برا سا منہ بناتی ہوئی بولی

فاطمہ میں مر جاوں گی میرا سانس_____ وہ ایک لمبا سا سانس لیتی ہوئی بولی

ایک تو اتنا بھاری جوڑا تھا اور اوپر سے بارات کا انا اور ان عورتوں کا جھمگاٹا _____ اس کا سانس روک رہا تھا

اچھا میں انٹی سے کہتی ہوں_____ وہ اٹھتی ہوئی بولی

فاطمہ تم مت جاوں_____ وہ اسکا ہاتھ پکرتی ہوئی بولی

کیا ہوا نور۔ ہم بھی تو تمہارے اپنے ہی ہین____ اسکی پھوپھو کی بیٹی کشف نے کہا

وہ کچھ نا بولی_____ بس نظریں جھکا گئ

ہاں سب اپنے ہی ہیں اسے لئے اج ہماری دولہن کو مارنے لگے ہیں_____ فاطمہ کی زبان کو کنڑول کرنا نا ممکن تھا

____ کشف برا سا منہ بناتی باہر نکل گئ

چلو شکر ایک چڑیل تو کم ہوئی ____ فاطمہ نے کہا

ان کو بھی باہر نکالو ____ نور نے کہا

____ روکا ابھی نکاح کے لئے انکل ائے گے خود ہی باہر نکل جائے گی

____ نکاح کے نام پر اسکا دل مزید دھڑکا تھا

تقریبا ادھے گھنٹے بعد ابو صائم اور دو چار مرد اور ان کے ساتھ اندر ائے

____ تھے

مردں کو دیکھ کر زیادہ تر عورتیں باہر نکل گئی تھی اب بس حیا امی فاطمہ اور

____ دو چار عورتیں کھڑی تھی اسکے پاس

_____ نورین بیگم نے اکر اسے لال دوپٹہ اوڑھایا تھا

_____ ابھیٔ سے ہی اس کے انسو رواتھے

____ دل عجیب طرح سے دھڑک رہا تھا

ابو نے نکاح نامہ اس کے سامنے رکھے ٹیبل پر رکھا اور اسکے سر پر شفقت

____ سے اپنا ہاتھ رکھا

اور پھر وہ روئی اتنا روئی کہ ساتھ کھڑے سب کی انکھیں نم ہو گئی یہاں تک

____ کہ مردوں کی انکھیں نم تھی

_____ وہ روئی کچھ اس طرح تھی کہ دل چیر گیا تھا سب کا

____ صائم نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے پین پکڑایا تھا

____ کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اسنے پین لیا

____ ابو نے اس جگہ ہاتھ رکھا جہاں اسے سائن کرنے تھے

لرزتے ہاتھوں کے ساتھ وہ اس پیپر پر سائن کرنے لگی لیکن پین نہیں چل

____ رہا تھا

____ اس کا دل دھڑکا

صائم نے پین اسکے ہاتھ سے لیا اور ایک دو بار اپنے ہاتھوں میں لکھا اور پین

____ چلنے لگا تھا

___ پین شاید نیا تھا اس لئے نہیں چل رہا تھا

___ اسے واپس سے پین پکڑایا

_____ وہ جھکی اور کانپتے ہاتھوں سے سائن کرنے لگی

___ دل مسلسل بہت تیز رفتاری سے چل رہا تھا

___ انسو سے اس کا سارا حجاب بھیگ گیا تھا

_____ اج زندگی میں پہلی بار وہ اپنے سائن کرتے ہوئے رو رہی تھی

ورنہ اسکی بچپن سے عادت تھی ہر جگی اپنے سائن کرنے کی ____ کوئی

_____ کتاب کا صفحہ اس کے سائن سے خالی نہیں ہوتا تھا

بلا خر اس نے سائن کر دیے تھے ____ اپنا وجود سید مرتضی کے حوالے کر کے وہ اب اپنے باپ کے سینے سے لگی بہت بری طرح سے رو رہی تھی ____

اسے اج کچھ یاد نہیں تھا اسے بس یاد تھا تو اتنا کہ وہ اپنے ابو کو چھوڑ کر جا رہی ہے ____

اسے ابو کے ساتھ ایک الگ طرح ہی کی محبت تھی ____ اسے اپنے سارے گھر والے عزیز تھے لیکن ابو---ابو سے کچھ زیادہ ہی اٹیچمنٹ تھی ____

سب نے دعا کی ____

باقی سب مرد حضرات بھی باہر نکل ائے تھے نکاح نامہ لے کر لیکن صائم
____ وہی اسے دلاسے دے رہا تھا

حیا اسے سنبھلاوں ____ وہ اسکے سر پر پیار کرتا ساتھ کھڑی حیا سے بولا
____ اور باہر نکل گیا تھا

اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں ____ اب باری تھی سید مرتضی صاحب کی
جو بے چینی سے کب سے انتظار کر رہے تھے کہ کب ائے نکاح نامہ اور دھڑا
____ دھر سائن مارے اور اسے اپنا بنائے

یار یہ لوگ اندر سائن کروانے گے ہیں یا اسے سائن کرنا سیکھانے ____
بے چینی سے وہ ساتھ بیٹھے زاریان سے بولا

حوصلہ رکھ بیٹا تیرا کچھ نہئں جارہاالبتہ لڑکی اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر تجھ جیسے نکمے شخص کے پاس ارہی ہے ____ زاریان نے کہا

___ جایار جاکر دیکھ انہیں ورنہ میں نے خود چلے جانا ہے

آرام کرارہے ہین وہ لوگ ___ زاریان سامنے سے اتے فاروق صاحب کو دیکھ کر بولا

شکر الحمداللہ ____ مرتضی نے کہا

____ اور تھوڑی دیر بعد مولوی صاحب اسے پوچھ رہے تھے

سید مرتضی علی شاہ ولد حیات عالم شاہ اپکا نکاح نور حیا ولد فاروق احمد سے حق مہر پچاس لاکھ طے پایا ہے کیا اپکو قبول ہے___؟؟؟؟مولوی صاحب نے پوچھا

پتہ نہیں کیوں لیکن اسے اچھا نا لگا یوں سب مردوں کے سامنے اس کا نام ___ لینا

جی قبول ہے قبول ہے قبول ہے_____وہ ایک ہی باری میں بول گیا

باھئی اگر قبول نا ہوتا تو اتنا خرچا کر کے یہ بارات کیوں لاتا_____اس نے سوچا

____وہ اب دھڑا دھڑ سائن کر رہا تھا

___لیکن پاس بیٹھا زاریان کا دماغ صرف ایک ہی بات پر اٹکا تھا نور حیا

کیااس کے ہمنام کی لڑکی___؟؟؟؟یا پھر وہی___؟؟؟؟اس کا دماغ سن ___ہو چکا تھاوہ بس یہ سب دیکھ رہا تھادماغ اس کا کہی اور تھا

____اب سب دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہے تھے

وہ مسکرا رہا تھاجوش تھابے حد خوش____بے شک یہ اس کی خوش قسمتی تھی

تھوڑی دیر بعد وہ اب سب کے گلے مل کر مبارکباد وصول کر رہا ____تھا

ے

____وہ زاریان سے ملا____اسنے اہیستہ سے اسے مبارکباد دی

___ پھر وہ اپنے باپ کے گلے مل رہا تھا

تھیکس ڈیڈ تھینکو سو مچ _____ وہ ان کے گلے لگتا ہوا بولا

اسے اگر سب سے زیادہ کیسی چیز کی ٹینشن تھی تو وہ ان کی رضامندی تھی

_____ وہ ان کی عادت سے واقف تھا وہ اسی وجہ سے پچھلے بیس سال سے

ناراض تھے صرف اپنی بہن سے اس لئے ناراض تھے کہ انہوں نے

_____ سیدوں کے گھر شادی نہیں کی

اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں وہ دی _____ وہ اسکے گلے سے علیحدہ

___ ہوتے ہوئے بولے

_____

تھوڑی دیر بعد اسے برائیڈل روم سے باہر اس کے ساتھ بیٹھانے کے لئے
_____ کے ایے تھے

ایک طرف اس کے ابو دوسری طرف صائم تھا اور اگے چھوٹا سا کیوٹ سا
_____ اذلان کھڑا اس کے ساتھ ساتھ ارہے تھے

سامنے وہ اسے دیکھ کر کھڑا ہو گیا تھا_____ وہ نظریں جھکائیں ارہی تھی
___ وہ قریب ائی_____ اور اسنے اگے اپنا ہاتھ بڑھا دیا

اسننے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا_____ اب تو وہ
_____ حق بھی رکھتا تھا

_____ اسے ایک دم اپنا خاندان یاد ایا جہاں یہ سب چونچلے سمجھا جاتا تھا
وہ دھڑکتے دل کے ساتھ سوچ رہی تھی لیکن ہر سوچ وہی رہے گی

_____ صائم نے پکڑ کر اس کا دایاں ہاتھ اسکے ہاتھ میں تھما دیا تھا

اسکی روح تک لرز گئی تھی باپ اور بھائی کے بعد یہ تیسرا شخص تھا جو اسے چھو رہا تھا وہ تو ایسی لڑکی تھی جیسے اج تک سوائے اپنے ابو اور بھائی کے اپنے کزن وغیرہ سے بھی ہاتھ نہئں ملاتی بس دور سے ہی سللام دعا کرتی ___ اب کیسی تیسرے کو چھونا روح تک کو کانپ گئی تھی

وہ ایہستہ سے اس کا ہاتھ پکڑتا چل رہا تھا اسے آرام سے بیٹھایا اور ہاتھ چھوڑ _____ دیا
وہ پھر اسی طرح لرز گئی تھی جس طرح اس کے ہاتھ تھامنے سے لرزی تھی
_____ ہاں اس کا ہاتھ تھامنا اور چھوڑنا دونوں ہی تکلیف دہ تھے

وہ تھوڑی دیر وہی بیٹھے رہے اسے اپنے ادگرد سے چہ مگیوں کی آوزیں ارہی تھی _____ یہ دیکھوں دبئ سے ایا نہے ناکیسے اپنی بہن کا ہاتھ سب کے سامنے لڑکے کو تھمادیا _____ توبہ توبہ کیسے یہ فاروق بھایی مولوی بنے پھیرتے رہتے ہیں اب کہاں گیاان کا مذہب _____ اور لڑکی کو تو دیکھو کتنی پردے دار بنتی ہے اب کیسے بے شرمی سے ہاتھ تھامادیا _____ اس ___ طرح کہ کئ ایسی باتیں تھی جو وہ اپنے ارگرد سے سن رہی تھی

اگر وہ اس وقت دولہن ناہوتی یا پھر وہ اسکے ساتھ نا بیٹھا ہوتا تو وہ انہیں بتاتی وہ اپنا اور صائم کے بارے میں تو پھر سن سکتی تھی لیکن اپنے ابو کے بارے _____ میں کہنے والوں کی وہ زبان بھین کاٹ سکتی تھی

مہمان سب کھانا کھانے لگے تھے ____ اذالان اس کے ساتھ بیٹھا اس کی ___ چوڑیوں پر ہاتھ پھر رہا تھا

تھو پواپ مدھے تھوڑداو گی ____ اپنی توتلی سی آواز میں اذالان نے پوچھا تھا (پھو پھواپ مجھے چھوڑ جاوں گی)؟؟؟؟؟

اس کا دل کٹ گیا تھا ____ وہ ساری باتیں بھول گئی تھی وہ بول گئی تھی کہ وہ اس وقت ایک دولہن ہے ____ وہ اسے اپنے گود میں بیتھا چکی ____ تھی

____ باری باری اس کے دونوں گال چومے

میں اپنے بیٹے کو چھوڑ کر کہی نہیں جاوں گی ____ ^اسے پیار کرتی وہ بھیگی سی اواز میں بولی

ہاں میں تو فالتو مین اتنا پیسا جرچ کر کے یہاں بارات لایا ہوں

نا_____ اس کی بات سن کر ساتھ بیٹھا مرتضی خود سے بولا تھا

___ اسنے توجہ نادی اسکی بات میں

وہ دونوں پھوپھو بھتیجہ تو اپنے ایموشنل سین میں معصروف تھے

___ انتل میری تھوپو کو واپت لانا____ وہ اب مرتضی سے مخاطب ہوا تھا

اس نے گردن موڑ کر اس چھوٹے سے بچے کو دیکھا جو اپنی پھوپھو کی گود میں بیٹھا اسے دھمکی دے رہا تھا یا پھر درخواست کر رہا تھا وہ سمجھ نہیں

____ سکا

اتنا خرچہ کر کے تو میم میں اپ کی پھو پھو کو لے کر جا رہا ہوں اب واپت نہیں لاوگاں_____ وہ اسکے گال گھینچتا بولا

میں اپ تو گوڈی ماردوں گا____ وہ غصہ میں بولا

____ دوسری طرف وہ بے اختیار مسکرایا

____ پھو پھو تو پھو پھو پھو پھو کا بھتیجا بھی پورا بد معاش تھا

اچھا اپ کے پاس گن ہے کیا____ ؟؟؟؟انے پوچھا

دی میڈے پات گن ہے____ وہ اسی طرح غصے سے بولا

اچھا جی چلانے اتی ہے اپکو گن___ ؟؟؟؟ وہ اسے چھیڑ رہا تھا

_____دی میں اپ تے شاتھ واتر فائٹنگ کروں گا

وہ پھر سے مسکرایا_____اچھا پھر اپکی پھو پھو روئے گی اگر اپ مجھے مارو گے_____وہ اسے اسکی گود اسے اٹھا کر اپنے پاس بیٹھاتا ہوا بولا

_____اس کا دل دھڑکا ایک اس کی بات پر دوسرا اسکے نزدیکی پر

نہیں تھو پو نہیں رودتی_____وہ اپنی پھو پھو کو دیکھتا ہوا بولا

اچھا اپ چلو گے میرے ساتھ___؟؟؟؟وہ بچوں کے ساتھ بلکل بچہ بن جاتا تھا ابھی بھی وہ بچوں کی طرح اسے باتیں کر رہا تھا

_____ماماشاتھ داوں گا

نہیں پھو پھو شاتھ چلو_____وہ اسی کے انداز میں بولا

_____پھو پھو شاتھ نہین ماماشاتھ

اچھا ابھی تو اپ پھو پھو کے لئے مجھے پانی والی گن سے مارنے لگے تھے اب کیا ہوا_____؟؟؟؟؟اسکے گال کھینچے

انتل میں بے بی نہیں ہو میڈے دال نا کھینتو_____اسے برا لگا تھا اپنے گال کھینچنا

_____ہاں بچے اپ واقعی بچے نہیں ہو

وہ اپنی موٹی موٹی انکھیں اس پر گھاڑے ہوئے تھا جیسے ابھی ہی انکھوں سے گولی مار دے گا ____

اپکے ابو اور بھائی تو بہت شریف بندے ہیں پتہ نہیں اپ دونوں بیچ میں کہاں سے گنڈے نکل ائے ____ وہ اسکے کان کے قریب جھکتا ہوا بولا

اللہ اللہ یہ شخص اج پورے خاندان میں میری ناک کٹوائے گا ____ وہ اسکے کان کے قریب جھکنے کی وجہ خود سے بولی

___ بتاوں گی اپنی گنڈا گردی بعد میں ____ اسنے سوچا

اس کے کانوں میں کہی سے آواز پڑی تھی کہ اب دس منٹ تک اسکی رخصتی ہونی ہے_____

وہ پھر سے رونا شروع ہو گی تھی_____

دل پھر سے بہت بری طرح سے دھڑکنے لگا_____

حیا نے اکر اس پر بڑی سی چادر ڈالی تھی_____

حیا میرا سانس روک رہا ہے اسے اوپر کر دو_____ اسنے کہا

اس کی بات سن کر اسنے چادر اسکے چہرے پر سے ہٹا دی_____

_____ اب اس سے باری باری خاندان کے سب لڑکیاں مل رہی تھی

مل تو وہ کم رہی تھی البتہ اس کے دولہے کو گھور زیادہ رہی تھی _____ لیکن

_____ اسے اس وقت کیسی چیز کا حوش نہی تھا

_____ تھوڑی دیر بعد امی ائی اور اس سے گلے لگیا

اس نے انہیں بہت تنگ کیا بہت ڈانٹیں سنتی تھی وہ اپنی امی سے لیکن اج

_____ کے بعد کون ڈانٹیں گا

_____ وہ ان کے گلے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی

_____ زندگی کتنی مشکل تھی اسے اج یہ معلوم ہوا تھا

اپنی ہی ماں کو ہمیشہ کے لئے الودع کرنا کتنا نا مشکل ہوتا یہ صرف ایک لڑکی

_____ ہی جانتی ہے

_ وہ ان سے علیحدہ ہو ہی نہں رہی تھی

_____ صفیہ بیگم کو فاطمہ نے سہارا دیا اور ان کے انسو صاف کئے

حیا نے انہیں علیحدہ کیا_____ اور خود اس کے گلے لگی _____ وہ ایک

دوسرے کو بہت کم وقت سے جانتی تھی لیکن جب ایک انسان مخلص ہو

اور سچا ہو تو اللہ خود ہی ہمارے دل میں اس کے لئے احساس ڈال ڈیتا ہے

_____ یہی احساس نور کو بھی ہو گیا تھا

وہ اس سے علیحدہ ہوئی اور اس اذلان کو پیار کیا جو حیا نے اٹھایا ہوا تھا

اور پھر سارے حوصلے ٹوٹے ____ سارا صبر ہوا ہو گیا ____ ضبط تنکا تنکا بکھر گیا تھا جب اسنے اپنے ابو اور بھائی کی انکھوں میں نمی دیکھی ____ تھی

وہ صائم کے سینے سے لگی اور اتنا روئی جتنا رو سکی تھی ____ وہ پانچ سال اس سے ناراض رہی تھی اور اج دس منٹ اس کے گلے لگ کر بھی وہ گزرا ____ وقت نہیں لا سکی تھی

ہم ناراضگیاں تو رکھتے ہیں لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ وقت بہت جلدی گزر رہا ہے اور وقت کی یہ عادت ہے کہ کیسی کا انتظار نہیں کرتا وہ گزرتا ہے ____ اور جب وقت گزر جائے تو ناراضگیاں کس کام کی

وہ ابو کے سینے سے لگی انہوں نے بہت پیار سے اس کے سر پر شفقت سے

_____ ہاتھ پھیرا

بیٹیاں تو دل کی دھڑکن ہوتی ہیں یہ صرف ایک باپ کی ہی ہمت ہوتی ہے

_____ اپنی دھڑکن کیسی کو دینے کی

_____ وہ بہت روئی تھی اج اسے احساس ہوا زندگی کب مشکل بنتی ہے

___ اسے آرام سے خود سے علیحدہ کیا

میری بیٹی میرا فخر ہے اور میں جانتا ہوں میرے بیٹی کو رشتے نبھانے اتے

___ ہیں _____ وہ بہت مان سے بول رہے تھے

_____ وہ گردن جھکائے پھر سے رونے لگی تھی

پاس کھڑا مرتضی کو لگا کہ وہ اب خود بھی رو دے گا ____ وہ رو ہی کچھ ____ اس طرح رہی تھی کہ سب کی انکھین نم ہو جاتیٔ

بیٹا میری بیٹی کا خیال رکھنا یہ جذباتی ضرور ہے مگر دل کی بری نہیں ہے اگر یہ کبھی تمہیں تکلیف دے تو مجھے بتانا میں سمجھالوں گا لیکن خدارا میری بیٹی ____ کو تکلیف نہیں دینا ____ یہ باپ کی عرض تھیٔ اپنے داماد سے

____ اس نے ان کا چہرہ دیکھا ____ پھر ان کے جھکے گندھوں پر ہاتھ رکھا فکر نا کرے انکل اپ کے گھر رحمت بن کر ائے تھی اور میرے گھر نعمت بن کر جا رہی ہیں ____ وہ ان چند جملوں میں ہی انہیں سب واضع کر گیا ____ تھا

_____اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

اور پھر کئی نظریں انہیں دیکھ رہی تھی کوئی رشک سے کوئی حسد سے تو کوئی

_____حیرانی سے

اور ان حیرانی والی نظروں میں زاریان بھی تھا_____ہاں یہ وہی نور

تھی_____نور حیا_____اپنے نام کیطرح منفرد_____آج اسنے کھو دیا

اسے_____اور اتنے برے طریقے سے کھویا کہ باقی کچھ نا بچا_____اس کا

وجود لڑکھڑانے لگا تھا

مردوں اور عورتوں کا انتظام الگ تھا اس لئے وہ پہلے نا دیکھ سکا لیکن اب ہلکی

سی جھلک نے سب واضح کر دیا_____ہر امید ہر آس کو ختم کر دیا_____وہ

_____ٹوٹا تھا اور اتنی شدت سے ٹوٹا تھا کہ اب جوڑنا مشکل تھا

وہ مرد تھا برداشت کر گیا_____روح ریزہ ریزہ ہو گئی تھی_____دل کیسی

برف کی مانند اہیستہ اہیستہ پگل رہا تھا_____اگر اج اس کی جگیہ کوئی عورت

ہوتی تو شاید مر جاتی ____ عورت نازک ہوتی ہے بس جسامت تک

____ اس کا اندر کتنا مضبوط ہوتا یہ صرف وہی جانتی ہے

وہ اج رخصت ہو کر اس کے سنگ جا رہی تھی ____ ہاں اسے یہ نہں کہا گیا تھا کہ اب تم نے نیک بہو بنا ہے اچھی بیوی بنا ہے اب تمہارا جناز بھی اسے گھر سے نکلے گا ___ لیکن اسے یہ سیکھیا گیا تھا کہ رشتوں کے لئے قربانیاں دینا پڑتی ہیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث نہں کی جاتی ہر بات پر ناراض بھی

____ نہیں ہوا جاتا

____ ہر بات پر گھر نہیں چھوڑا جاتا

وہ واپس اپنی گاڑی میں سیدھا گھر آکر اپنے روم میں بند ہو گیا تھا ____ وہ بھول گیا تھا بارات کو ____ وہ بھول گیا تھا دنیا کو ____ کیونکہ اسنے اج ____ وہ کھویا جس کے پانی کی چاہ برسوں سے تھی

وہ فیرش ہونے چلا گیا ____ خود پر اتنا پانی ڈالا جتنا ڈال سکتا ____ تھا ____ لیکن دل میں لگی اگ نا بجھ سکی ____ وہ باہر نکلا اب وہ اپنے نائٹ سوٹ میں تھا ____ اسے سمجھ نا ایا کہ وہ کیا پہنے بس ____ وہی اگے ایا اور پہن لیا

____ نا بالوں کو سلجھائاں نا کچھ اور کیا بس سیدھا اکر بیڈ پر گر گیا اہک امید تھی کہ وہ اسے پاہ لے گا لیکن غلط کہتے ہیں لوگ کہ جب مرد محبت کرتا ہے تو ضرور اسے حاصل کرتا ہے مرد بھی کھو دیتے ہیں اگر ان کے بخت میں نا ہو وہ بھی ٹوٹ جاتے بکھر جاتے ہیں ____ لیکن وہ بھی

جانتے ہیں کہ انہیں سنبھالنے والا کوئی نہیں ____ بس اس لئے خانو شی سے آپنے ٹوٹے دل کی کرچیوں کو سمیٹتے رہتے ہیں ____ کبھی کبھی ان کرچیوں سے ہاتھ بھی زخمی ہو جاتا ہے لیکن وہ اس پر بھی خود ہی مرہم لگا ____ دیتے ہیں

اسے بہت پیار سے اس کے کمرے میں لایا گیا تھا ____ اس نے ار گرد نظریں گھومائی ____ اس نے تو کبھی نہیں چاہ کی تھی اس سب کی اس نے تو بس اللہ سے ہمیشہ ایک مخلص ساتھ مانگا تھا ____ جو ^ق حلال کی کماتا ____ ہو

کبھی کبھی اللہ ہمیں وہ عطا کرتا ہے جس کی ہمیں سوچ ہی نہیں ہوتی ____ وہ ہیمں اچھا بھی لگ سکتا اور برا بھی ___ لیکن وہ ہمارے

لئے ثابت ہمیشہ اچھا ہی ہوتا ___ یہ سب ضروری نہیں ضروری یہ ہے کہ یہ اللہ کو کتنا اچھا لگتا ہے ___ ہم اللہ سے وہ مانگتے ہیں جو ہمارے لئے بہتر ہو لیکن ہمارا رب ہمیں وہ عطا کرتا ہے جو ہمارے ساتھ ہم سے جوڑے رشتوں کے لئے بھی بہترین ہو ___ ہم نہیں جانتے کہ ہماری کیسی خواہش سے کسی کا کتنا دل ٹوٹتا ہے لیکن اللہ جانتا ہے ___ اور بے شک وہی تو ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ___ تو پھر ہمارے لئے کیسے وہ برا سوچ سکتا ہے وہ جو کیڑے کو پتھر میں پالتا ہے ___ ایک بچے کو وہ نو ماہ اپنی ماں پیٹ میں رکھ کر اسے روزی پہنچاتا ہے ___ پھر تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ اللہ تمہاری نہیں سنتا اللہ تو سب کی سنتا ہے اللہ تو بے زبان کی بھی زیادہ فریاد سنتا ہے ___ تم تو پھر وہ ہو جس سے اللہ ستر ماوں سے پیار کرتا ہے ___ بس صبر رکھو اللہ عنقریب تمہیں اتنا دے گا کہ تم ___ خوش ہو جاوں گے

وہ بیڈ کے درمان بیٹھی اس کا بہت دیر سے انتظار چکر رہی تھی لیکن ناجانے

_____ وہ کہاں چلا گیا تھا

اب تو نیند بھی ارہی تھی _____ وہ نو دس بجے تک سو جاتی _____ اس کی

____ شادی تھی اور وہ تب بھی اتنی ہی جلدی سو جاتی

تقریبا ادھا گنٹہ مزید انتظار کے بعد اہیستہ سے کمرے کا دروازہ کھلا ____

_____ جتنا اہیستہ دروازہ کھلا تھا اتنی ہی زور سے اس کا دل دھڑکا تھا

_____ وہ اہیستہ سے دروازہ بند کرتا اس کی جانب ایا

اہمم اسلام علیکم ___ !!!! وہ اس کے قریب اکر منضوعیٔ کھانسیٔ کرتا سلام

____ کیا

____ دھڑکتے دل کے ساتھ اسنے اہیستہ سے وعلیکم اسلام کہا

وہ دراصل میری پہلی شادی ہے نااس لیے بہت کنفیوز ہوں سمجھ نہیں ارہا کیا بات کروں____ وہ اسکے سامنے بیٹھتا دھیمے سے لہجے میں بولا

ہاں میری تو جیسے پچیسویں یا ستائیسویں شادی ہے نا_____ اس نے سوچا بولی نہیں____ اسے امی نے سختی سے کہا تھا کہ کم از کم شروع کے دن اپنی زبان کنٹرول میں رکھنا____

کیا میں اپ کا حجاب اتار سکتا ہوں____ ؟؟؟اس نے پوچھا

_____ اس نے گردن ہاں میں ہلائی

____ اسکی ہتھیلیاں پسینے سے نم ہو رہی تھی

وہ اہیستہ سے تھوڑا قریب ایا اور بہت آرام سے اس کا حجاب کی ایک طرف

____ کی پین اتاری

اس کا چہرہ جو بلکل عام سا تھا____ نا لمبی پلکیں نا گوری چمکتی رنگت تھی

بلکل عام سی تھی وہ____ لیکن محبوب کی نظر میں اپ کبھی نہیں عام

____ ہوتے

اپ خوبصورت نہیں ہیں لیکن اپ کے چہرے پر حیا کا نور ہے____ وہ

بہت پر سکون سے لہجے میں کہتا اس کا دل بہت بڑی طرح سے دھڑکا گیا

____ تھا

____ وہ نظریں جھکا کر بیٹھی تھی لیکن اب گردن بھی جھکا دی

اپ کی گردن اٹھی ہوئی ہی اچھی لگتی ہے نور حیاہاں البتہ نظریں جھکائیں ہوئی اچھی لگتی ہیں اپ لیکن میرے سامنے نہیں میں چاہتا ہوں کہ اپ مجھے دیکھے میری انکھوں میں اپنے لئے خالص اور پاکیزہ جزبے دیکھے انہیں محسوس کریں_____ وہ بہت دھیمے سے لہجے میں بول رہا تھا

اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا_____ وہ اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا اس کی انکھوں میں کچھ تھا بہت کچھ تھا لیکن وہ سمجھ نا سکی اور _____ نظریں دوبارا جھکا گئی

تقریبا دو منٹ ان کے درمیاں خاموشی چھائی رہی اور تیسرے منٹ وہ بہت مجبور ہو کر بولی

میں یہ سب اتار دوں____؟؟؟؟؟بہت پیارے سے انداز میں اس نے پوچھا یا صرف یہ اسے ہی محسوس ہوا تھا

اپ انکمفرٹیبل ہیں____؟؟؟؟اس نے پوچھا

____اس نے گردن ہاں میں ہلائی

_____تو پھر اپ اتار دیں

یہاں اس طرف الماری ہے اور ساتھ ہی ڈریسنگ روم_____وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے بتا رہا تھا

وہ گردن اثبات میں ہلاتی اٹھی اور الماری کی طرف بڑھی ____ وہاں سے

____ ایک کاٹن کا بلکل سادہ سا جوڑا نکالا

اتنا نا ہو سکا کہ اپنی نئی نویلی دولہن کو کپڑے ہی نکال دو مشعوق ادمی نا ہو

تو ____ وہ اس کے اسی طرح بیٹھنے پر تپ کر سوچتی ڈریسنگ روم کی

____ طرف چلی گئی

____ تقریبا پندرہ منٹ بعد وہ واپس باہر ائی

____ اس کا چہرہ بلکل صاف تھا اور چہرہ پانی سے تر تھا

اب اپ خوبصورت بھی لگ رہی ہیں ____ اسے دیکھ کر وہ بولا

تو کیا پہلے چڑیل تھی ____ ؟؟؟اس نے سوچا

میں نے نماز پڑھنی ہے قبلہ کا رخ کس جانب ہے____ اس نے دوپٹہ اچھے سے اپنے سر پر اوڑھا

میں بچھا دیتا ہوں جائے نماز_____ وہ اٹھا اور ایک دراز سے جائے نماز نکالی اور اسے بچھا کر دی

اس نے بیس منٹ لگا کر عشا کی نماز پڑھی اور دعا کے بعد دوبارہ سجدے میں _____ چلی گئی_____ پانچ منٹ وہ سجدے کی حالت میں ہی رہی تھی وہ بیڈ پر بیٹھا مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا_____ اس نے سجدے سے سر _____ اٹھایا اور اس نے فورا سے نظریں ارگرد گھمالی

____ وہ جائے نماز سے اٹھی اور اسے تہ لگا کر اسی دراز میں رکھا

کیاہواطبعیت ٹھیک ہے اپ کی_____؟؟؟؟اس کالال ہوتاچہرہ دیکھ کر وہ بولا

میرے سر میں بہت شدید درد ہورہاہے____وہ بھیگے سے لہجے میں بولی شاید وہ روئی تھی

اچھاکوئی ٹیبلٹ دوں___؟؟اس نے پوچھا

نہیں میں ٹبلیٹ نہیں لیتی ہوتی_____دوائی لینے سے تواس کی جان جاتی تھی

چائے پیئے گی___؟؟؟؟

اکثراس نے سناتھاکہ چائے پینے سے سر درد کم ہوتااس لئے پوچھ لیا

نہیں میں آرام کروں گی خود ہی ٹھیک ہو جائے گا_____ وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

____اوکے____ وہ کہتا تھوڑا سائڈ پر ہوا

____ وہ بیڈ پر لیٹ گئی اور اوپر بلکیٹ رکھا

وہ اسے ہی دیکھ رہا اس کی انکھوں کے گوشے بار بار نم ہو رہے تھے____ وہ رو نہیں رہی تھی درد کی شدد سے اس کی انکھوں سے پانی نکل رہا

_____تھا

کیا بہت زیادہ درد ہو رہا ہے___؟؟؟؟؟اس نے پوچھا

دوسری طرف وہاں میں سر ہلاتی اپنی انکھوں کو صاف کیا

اسے یہ درد کبھی کبھی ہوتا تھا لیکن اتنا شدت سے ہوتا کہ وہ پوری رات
_____ جاگتی رہتی

میں دبا دوں کیا_ ؟؟؟؟؟ وہ قریب ہوتا ہوا بولا

ابو اکثر اس حالت میں سر دبا دیتے تھے اسے اچھا نہیں لگتا تھا لیکن ان کے
_____ ہاتھ میں الگ ہی سکون تھا

_____ وہ کچھ نا بولی دل چاہ کے کہی سے بس ابو ائے اور اسی طرح دبا دے

وہ مزید قریب ہوا ایک ہاتھ اسکے ماتھے پر رکھا اور دوسرا بازوں اس کے سر

_____ کے پیچھے سے گھماتا اس کے تکیہ میں رکھا

_____ اور بہت آرام آرام سے سر دبایا

اور اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا

اگر اج کوئی اسے تیسرا بندا دیکتا تو ضرور رن مریدی کا ہی لقب

دیتا_____ لیکن یہ رن مرئدی نہیں تھی یہ احساس تھا جو ہر شوہر کو اپنی

_____ بیوی کا کرنا چاہیے

_____ وہ ادھہ گھنٹہ اس کا سر دباتا رہا

سو گئی کیا_ ؟؟؟؟ بہت دھیمی سی آواز میں پوچھا کہ اگر سوئی ہوئی تو جاگ

_____ ناجائے

____ وہ کچھ نابولی مطلب سو گئی تھی

وہ پہلی دولہن تھی جو شادیٔ کی پہلی رات ہی اپنے نئے نویلے دولہے سے سر
دبوا کر اس کے سارے آرمانوں پر پانی پھیر کر مزے سے سو گی
____ تھی

کیا اب ساری رات سر دباتا رہوں گا ____ ،؟؟؟؟؟خود سے دل میں
پوچھا

اونہہ ابھی اتنا بھی رن مرید نہیں ہوا ____ وہ آرام سے ہاتھ پیچھے کرتا بولا

آدھہ گھنٹہ مسلسل دباتا رہا تھا ایک منٹ کے لئے بھی نہیں روکا تھا بے
____ چارے کا ہاتھ سن ہو گیا تھا

اپنے تکیہ کو بیڈ کراون سے لگایا_____ اور بہت فرصت سے اس کو دیکھنے لگا
_____ جو بہت گہری نیند سو رہی تھی

دل چاہ کہ اس کی پیشانی چومے لیکن دل نے ہی نا اجازت دی کیونکہ ابھی
_____ اس نے اجازت نہیں دی تھی

خیر اسنے اپنے اس ہاتھ کو ہی چوم لیا جس سے وہ اسے دباتا رہا تھا_____ وہ
کوئی کیسی عاشق کی طرح اس کا لمس محسوس نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ تو اس لئے
چوم رہا تھا کہ ادھ گھنٹہ مسلسل بنا روکے وہ اسی ہاتھ سے اسے دباتا رہا
بے چارہ میرا ہاتھ بہت تھک گیا_____ وہ بے حد پیار سے اپنے ہات کو
دیکھتے ہوئے بولا

وہ دنیا کو بھلائے سو رہی تھی_____اج پورے چار دن بعد سوئی تھی وہ
_____ بھی سلیپنگ پلز لے کر

_____اسکی انکھ ایک دم سے کھلی تھی_____وہ ہڑبڑا کر اٹھی تھی
_____گھڑی میں ٹائم دیکھا جو چار بج رہے تھے
یہ دن کے چار ہیں یا صبح کے___؟؟؟وہ خود سے بولی

بیڈ سے اٹھی اور کھڑکی کی طرف ائی_____پردہ ہٹایا باہر زرا زرا سی روشنی
_____نکلی ہوئی تھی
صبح ہو گی اور میں سوتی رہی لیکن کیسے مجھے کیسے سکون مل
_____گیا_____؟؟؟؟وہ خود سے بولتی دوبارہ بیڈ پر اکر بیٹھ گئی تھی

نظریں سائڈ ٹیبل پر رکھی گولیوں پر پڑی_____ کیا یہ میں نے لی
____ ہیں___ ؟؟؟؟اس میں سے ایک گولی نہیں تھی

اللہ اگر بھائی کو پتہ چلا_____ وہ فوراسے وہ گولیاں اپنے بیڈ کے میٹرس کے
____ نیچے چھپا چکی تھی

پھر اپنا موبائیل اٹھایا_____ کتنے دن بعد وہ موبائیل کو دیکھ رہی آسے یاد
____ نہیں تھا

اس سے اپنے موبائیل کا پاسوڑد بھول گیا تھا_____ بہت کوشش کی لیکن
____یاد ہی نہیں ارہا تھا
لازمی نہیں کچھ بھولنے کے لئے بھڑاپاانا ضروری ہے کبھی کبھی ایک جوان
_____ بندہ بھی سب کچھ بھول جاتا ہے

____جب سے تمییں اپنی روح میں بسیا ہے میں خود کو کھو چکی ہوں

اسے یاد ایا کہ زاریان کے تاریخ پیدائش تھا اس کا پاسوڑڈ____ اسنے وہ ملایا

____اور موبائیل کھول گیا

وہ مسکرائی بھی نہیں تھی____ بس خاموشی سے میسیجز دیکھنے لگی کیکن

____جواب ایک کا بھی نہین دیا

پھر بے اختیار اس نے فیسبک کھولی____ یہ عادات بن گئی تھی اسکی

____

وہ جانتی تھی کہ وہ نہیں استعمال کرتا اب اپنی آئی ڈی لیکن ایک عادت تھی

___جو کبھی نہیں چھوٹ سکتی تھی

_____ اس نے اپنی عادت کے مطاطق اس کی ائی ڈی کھولی

اس نے الحد اللہ کی پوسٹ لگائی تھی ____ تقریبا تین سال بعد اسنے کچھ ____ پوسٹ کیا تھا

الحمد اللہ ____ مطلب نکاح کے لئے ____ اس نے سوچا اور مسکرائی بے حد بے سی سے مسکرائی تھی

نیچے ہزاروں لوگوں نے پوچھا تھا کیوں کیا ہوا وغیرہ لیکن اس نے جواب _____ نہیں دیا تھا

_____ الحمد اللہ ____ وہ بار بار اسی لفظ کو دھرا رہی تھی

وہ روئی نہیں بس ایک ہی لفظ کو بہت درد سے بار بار زبان سے ادا کر رہی تھی

_____

_____ اللہ جی الحمد اللہ _____ وہ روئی تھی انکھوں سے آنسو نکلے

ہمیں اپنی خوشی اپنے تک رکھنی چاہیئے ہم نہین جانتے کہ اس خوشی سے کیسی دوسرے کا کتنا دل دکھا ہو گا _____ لازمہ نہیں کہ ہر شخص کیسی دوسرے کی خوشی سے جلس ہو کبھی کبھی کسی کی خوشیوں بسے کوئی بہت کرب سے گزرتا ہے _____ جیسے وہ ابھی اسی کرب سے گزر رہی تھی

_____ اس کی اس خوشی سے

_____ اللہ جی الحمد اللہ اس درد کے لئے

اللہ جی الحمد اللہ مجھے یہ احساس دلانے کے لئے کہ سوائے اپ کے میرا کوئی نہیں_____

اللہ جی الحمد اللہ_____الحمد اللہ_____وہ بار بار اسی لفظ کو دھرا رہی تھی_____

درد ہی درد تھا کہی شفا نہیں تھی_____

اللہ اللہ بس کر دے نا یہ اذیت بس کر دے نا_____وہ بے بسی کی انتہا چھو رہی تھی

_____وہ بیڈ پر گر گئی تھی_____دل پھٹ رہا تھا

انکھیں موندی انسو انکھوں سے نکل کر چہرہ کو تر کر بیڈ کی چادر پر بہے رہے تھے_____

_____^اس کے بیڈ کا کوئی حصہ خالی نا تھا جہاں اس کے انسو نا بہے ہو دوپٹے کا کوئی کونہ خالی نہیں تھا جس سے اس نے انسو نا صاف کیا ہو_____

وہ بیڈ پر انکھیں بند کئے لیٹی رہی_____دل میں اب عجیب سا درد محسوس ہو رہا تھا_____

_____فجر کی آزان شروع ہو گی تھی

_____وہ اٹھ کر بیٹھی اور سر پر دوپٹہ لیا

اللہ اکبر ____ موذن آذان کر چکا تھا

____ لیکن وہ اللہ اکبر میں ہی کھو گئ تھی

____ اللہ جی اب سب سے بڑے ہیں ____ اللہ اکبر

____ میری تکلیفوں سے بھی زیادہ بڑے

____ وہ اب اٹھی اور واشروم وضو کرنے چلی گئ تھی

اسے اج بھی یاد تھی اپنی پہلی نماز جو اس نے اپنے بابا کے ساتھ پڑھی تھی ____ اور وہ اخری نماز تھی ان کے ساتھ ____ پھر وہ زاریان کے ____ ساتھ پڑھتی تھی

جب بڑی ہوئی تو زاریان نے سمجھیا کہ لڑکیاں مرد سے پیچھے ہو کر نماز پڑھتی ہیں پھر وہ پیچھے ہو کر پڑھتی رہی تھی ____ پھر وہ تھوڑی اور بڑی

ہوئی اور سمجھدار بھی ہو گی تب زاریان مسجد چلا جاتا اور وہ گھر میں پڑھ لیتی
_____ تھی

درد جتنے مرضی گہرے ہو ان کی شفا صرف سجدوں میں ہی ہوتی
_____ ہے

---

^ ___ اسکی انکھ کھولی ارد گرد دیکھا اور ہڑ بڑا کر اٹھی
اللہ یہ میں کہاں اگئی ___ ؟؟؟ وہ کمرے میں ارد گرد دیکھتی بولی

^ ___ پھر اسے یاد ایا کہ رات کو ہی اس کی شادی ہوئی تھی
لیکن شوہر کہاں ہے _____ اسے کمرے میں نہیں پا کر سوچا

گھڑی میں ٹائم دیکھا تو ساڑھے چار تھے ___ یعنی نماز کا وقت تھا ___ نماز پڑھنے شاید گیا ہو ___ اسنے سوچا اور بیڈ سے اٹھی پھر اسے یاد آیا کہ رات کو وہ اس سے سر دبواتے دبواتے ہی سو گئی تھی ___

ہائے اللہ جی کیا سوچے گا وہ کیا دولہن تھی ___ اسے اب یاد آئی تھی

خیر میں نے تھوڑا ناجان بوجھ کر کیا تھا سر میں درد تھا ___ خود کو تسلی دی

جو مرضیٔ سوچے بیوی ہو دبا دیا تو تھوڑا ناگناہ کیا ___ وہ مزید خود کو تسلی دیتی وشروم چلی گئی ___

ہائے اللہ یہ واشروم بھی ہمارے گھر کے کمروں جتنا ہے_____ وہ
واشروم کو دیکھتی ہوئی بولی

____ تھوڑی دیر بعد وہ واشروم سے ترچھرے لے کر ائی

____ سامنے لگے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا

ہائے اللہ جی اگے رنگ خراب تھا کل عجیب عجیب چیزے لگا کر اور
ہو گیا_____ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی وہ بولی

پھر جائے نماز نکالی اور اسی طرف بچھائی جس طرف رات کو اس نے بچھا کر
____ دی تھی____ اور نماز کی نیت کی

____ وہ اخری رکعت پڑھ رہی تھی جب دروازہ کھولا اور کوئی اندر ایا

وہ اسے نماز پڑھتا دیکھ کر مسکرایا____ وہ اسے ہلکی سی آواز دے کر گیا تھا

____ لیکن وہ بہت گہری نیند میں تھی اس لئے سنی نہیں

____ اور اب وہ سلام پھیر رہی تھی

__ اسے بیڈ پر بیٹھا دیکھا اور مسکرائی

____ جواباوہ بھی مسکرایا

-

____ دعا مانگی دس منٹ وہ دعا مانگی تھی

____ وہ اندازہ بھی نہیں لگا سکا کہ اس نے کیا مانگا تھا

____ وہ اٹھی اور جائے نماز تہ کر کے فوصے پر رکھی

اسلام علیکم_____ وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا بولا

وعلیکم اسلام____ وہ اب کل کے مقالبے میں اج اونچا بولی

آرام ہے اب_____ جائے نماز صوفے سے اٹھاتا اس نے پوچھا

جی آرام ہے_____ اسنے بتایا

____ اسنے جائے نماز اسی دراز میں رکھی تھی جہاں سے نور نے اٹھائی تھی

ہائے ے اللہ امی سہی کہتی تھی چیزیں واپس اپنی جگہ پر رکھنی چاہیے ے ورنہ شوہر اسی طرح خاموش بے عزتی کر جاتے ہیں_____ وہ شرمندگیٔ سے سوچ رہی تھیٔ

اسنے بلکل بھی اس نیت سے نہیں رکھی تھی کہ وہ شرمندہ ہو اور آئیندہ یہاں نا رکھے بلکہ اسے وہاں جائے نماز رکھی ہوئی اچھی نہیں لگی اس لیے ____ اس کی اپنی جگہ پر رکھ دیا

ناشتہ ابھی کرے گی یا بعد میں ____ ؟؟؟

ابھی تو پانچ بجے ہیں ____ اسنے حیرانی سے کہا ابھی کہاں وہ ناشتہ کرے گی

ڈیڈ اور ماما نماز پڑھ کر ناشتہ کر لیتے ہیں نا اسی لئے پوچھا کیونکہ رات کو بھی ____ اپنے کھانا سہی سے نہیں کھایا تھا بھوک لگی ہو گی

___ وہ مسکرایی وہ نوٹ کرتا تھا اسے ____ اچھا لگا تھا یہ جان کر

____ نہیں میں ابھی نہیں کروں گی ناشتہ _____ وہ بیڈ پر بیٹھی

اچھا جب دل کرے مجھے بتا دئے گا ____ وہ بولا

کیوں اپنے کھلانا ہے _____ اس کی زبان سے نکلا

ہائے ے ے ے نور زبان کو کنڑول کر _____ وہ اب پچھتا رہی تھی

وہ اس کی بات سن کر مسکرایا

اگر کہی گئی تو کھکلا دوں گا ___ وہ بولا

_ وہ کچھ نا بولی بس نظریں جھکا گئی

____یک دم اس کا رنگ بدلا تھا

اٹس او کے کچھ نہیں ہوا لال ٹماٹر نا بنیں____ وہ اس کے لال چھوتا گالوں کو چھوتا بولا

دل مزید دھڑکا____ حرکتیں ہی ایسی کر رہے ہیں کسے نا بنو____ نور ____ تھی زبان کنڑول کرنا نا ممکن سا تھا

کیسی حرکتیں کی ہیں میں نے____ ؟؟؟؟ وہ اس کے ہاتھوں کو پکڑتا ہوا بولا

ایسے حرکتیں_____ وہ ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتی بولی

_____ وہ پھر سے مسکرایا اور گردن جھکائی

اسے یاد آیا جب وہ پہلی بار اس کے سامنے اس طرح گردن جھکا کر مسکرایا

_____ تھا

_____ یہ کوئی ایسی حرکتیں نہیں جس سے اپ اتنی شرمائے

حرکتیں حرکتیں ہوتی ہیں چاہیے جیسی بھی ہوئے _____ اسے خود مجھ

نا آیا اس بات کا مطلب

اس سے مراد _؟؟؟؟؟ اسنے وچھا

پتہ نہیں _____ وہ بولی

اچھا چلے کوئی بات نہیں ایزی ہو جائے کچھ نہیں کرتا____ وہ اس کے ہاتھ چھوڑتا سائڈ پر ہو کر بیٹھا

____ وہ اٹھی اور سائڈ ٹیبل سے جگ اٹھایا گلاس میں پانی ڈالا اور پینے لگی

___ واپس سونے کے لئے لیٹی یاد ایا اس نے اج قران نہیں پڑھا

____ وہ اٹھی اور بیٹھی

اسنے موبائیل سے نظریں اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

کیا اپ کے اپس قران پاک ہے___ ؟؟؟؟؟ اسنے پوچھا

____ وہ اسکی بات پر مسکرایا

جب میرے پاس حیا کا نور ہے تو قران کیسے نہیں ہو گا ____ وہ بیڈ سے اٹھا اور ڈریسنگ ٹیبل کے اوپر سے بہت آرام سے قران اتارا

____ وہ اسکی بات پر غور کر رہی تھی لیکن سمجھی نہیں ائی تھی

____ اسنے اسے پکڑ یا

____ میں باہر چلی جاوں

ہاں ٹیریس پر چلی جائے ____ وہ بولا

_____ وہ اٹھی اور باہر نکل گئی تھی

___ وہ واپس سے موبائیل لے کر بیٹھ گیا

_____ وہ مسجد میں ہی قران پاک پڑھ اتا تھا

تھوڑی دیر بعد وہ واپس کمرے میں ای_____ قران پاس سینے سے لگایا ہوا تھا

_ وہ اوپر اسی جگہ رکھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ہاتھ نہیں پہنچ رہا تھا

لائے میں رکھ دیتا وں_____ اسکے ہاتھ سے قران لیتا وہ بولا

اس نے پاوں زمین سے اوپر کئے بغیر ہی رکھ دیا تھا اور وہ پاوں اوپر کر کے ___ بھی نہیں پہنچ رہی تھی

اسنے نوٹ کیا وہ اس سے بہت بڑا تھا قد میں ___ وہ اسکے کندھے تک ___ اتی تھی

پھر وہ اٹھا اور واشروم فرئش ہونے چلا گیا

___ تھوڑی دیر بعد وہ گیلے بالووں کے ساتھ باہر ایا

رات کو ہمارا ولیمہ ہے اپ کو یاد ہے نا ___ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہوتا وہ بولا

جی پتہ ہے_____اسنے کہا

اچھا اسی لئے اب باہر جاتے ہیں اور ناشتہ کرتے ہیں پھر پالر جانا ہے
اپنے_____وہ اسکی جانب ہوتا بولا

پہلے میں ابو سے ملنے جاوں گی_____اس بے کہا

____وہ حیران ہوا کل ہی تو ملی تھی

رات کو ہی مل لینا_____اسنے کہا

نہیں میں نے ابھی جانا ورنہ میں رات کو ولیمہ پر نہیں جاوں گی_____ وہ ضدی انداز میں بولی

وہ مسکرایا_____ اگر یہی حالت رہے تو معاملے بگڑ جائے گے____ وہ بولا

میں نہیں جانتی مجھے ابو کے اپس جانا ہے_____ وہ اب بھیگے لہجے میں بولی

اچھا اچھا چلے گے پہلے ناشتہ کر لے_____ وو بولا

نہیں میں پہلے وہاں جاوں گی_____ وہ پھر ضد کرتی بولی

____ اسے ایک دم سے کونسا دروہ پڑا تھا

_____ اچھا لے کر جاوں گا پہلے ناشتہ کر لے

اچھا پھر چلے _____ وہ اٹھتی ہوئی بولی

کہاں ___ ؟؟؟؟؟ اسنے پوچھا

_____ ناشتہ کرنے

ابھی کوئی بول رہا تھا کہ میں جلدی ناشتہ نہیں کرتی ____ اسنے یاد دلایا

نہیں میں اب جلدی کر لیتی ہوں _____ وہ مسکرائی

____ اپنے ابو سے ملنے کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی

اچھااپ صرف اپنے ابو سے ملنے جارہی ہیں نا باقی سب سے نہیں ملے گی کیا_____کمرے کا دروزہ کھولتا اس نے پوچھا

کیوں نہیں ملوں گی___؟؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا

_____اپ نے ہی بولا ہے ابو سے ملنا ہے

____ہاں تو ابو سے زیادہ ملنا ہے نا

_____اچھا باقیوں سے تھوڑا سا ملنا ہے

_____نہیں سب سے سے زیادہ ملنا ہے

ہاں ایک مجھ سے نہیں ملنا باقی سب سے زیادہ زیادہ ملنا ہے_____

سیڑھیاں اترتے اسنے کہا

_____اپ سے مل ہی تو رہی ہوں کل سے

کہاں یار ابھی زرا سا ہاتھ ملیا تو لال ٹماٹر بن گئی ملنا تو دور کی بات

_____ہے

اپ بہت زیادہ فری ہو رہے ہیں_____وہ دھڑکتے دل سے بولی

میڈم ابھی میں اپ کا نئی دولہن ہونے کا لحاظ کر رہا ہوں بعد میں ابھی فری

ہوں گا____اسنے سوچا تھا بولا نہی کیونکہ نورین بیگم اس سے مل رہی تی

وہ نورین بیگم سے ملی پھر حیات صاحب نے اسے دلاسہ دیا اور وہ باہر نکل گے تھے ____ اپ بھی ائے نا ____ اسنے نورین نیگم سے ناشتہ کا کہا

نہیں بیٹا ہم صبح سویرے کرنے کے عادی ہیں ____ انہوں نے مسکرا کر کہا

____ اپ اجائے ____ اس نے کوثر سے کہا جو ناشتہ لگا رہہ تھی

نہیں ہم بھی کر چکے ہیں اپ کرے ____ وہ بہت پیار سے بولی

____ وہ خاموشی سے کرسی پر بیٹھ گئی تھی

میں نے نہیں کیا ناشتہ_____ مرتضی نے کہا

جی اجائے نا پھر_____ بغیر اسے دیکھے وہ بولی

گھر کے ملازم تک کو دعوت دے دی ناشتے کی ایک شوہر بے چارہ جائے
_____ جہنم میں

_____ تو اپ مہمان تھوڑی ناہیں اجائے

تو کیا وہ سب مہمان تھے___؟؟؟؟

_____ نہیں لیکن میں تو ان کے لئے نئ ہوں نا

_____ میرے لئے بھی نئی ہی ہیں اپ

لیکن اپ نہیں ہیں میرے لئے نئے اپکو دیکھتی ارہی ہوں اب جلدی سے ناشتہ کرے _____ نورین بیگم اندر چلی گئی تھی اس لئے وہ تھوڑا فری ہو کر بول گئی

واہ کیا ظلم ہے _____ وہ کہتا اس کے سات چیئر پر بیٹھا

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ یہاں سب ناشتہ جلدیب کرتے ہیں تو میں بھی صبح ان کے ساتھ ہی کر لیتی اب اکیلے ناشتہ کرنا پڑ رہا ہے ___ کھانے کے درمیان وہ بولی

_____ مین بھی اپ کے ساتھ ہوں اکیلے کہاں یں اپ

_____ہاں اپ ساتھ ہی اسیٔ لئے بول رہی ہوں

^___وہ بس خاموش ہو گیا یہ لڑکی باتوں میں انتہا کی تیز ہے

وہ پوری رات نہیں سویا تھا____ ساری رات وہ بیڈ کراوں سے ٹیک لگائے بیٹھا رہا تھا

اور بس اتنا سوچ رہا تھا کہ زندگی کی ساری تلخیاں ہم دو بہن بھائی کے حصے _____میں کیوں ہیں

____اس کی بہن بھی تو اسی درد سے گزر رہی تھی اور اب وہ تھا

ناماں باپ نامحبت کچھ نھی ان کے حصے میں نہیں ایا تھا____ اگر کچھ حصے میں ایا تھا تو وہ درد تھا___ زندگی بھر کا درد

کاش زندگی اتنی تلخ نا ہوتی_____ اسنے سوچا

_____ وہ رویا نہیں تھا بس دل کے درد سے گزر رہا تھا

_____ اج رات کو کیا ے وہ اس کے ساتھ اسے دیکھے گا

_____ کیسے وہ اپنی محبت کو اپنے دوست کے ساتھ دیکھے گا

ہمت برداشت اور صبر سب اسے چاہیئے تھا لیکن ابھی تو صرف درد تھا اس

_____ کے پاس

اس کے پاس اسکی کوئی تصویر نہیں تھی جیسے سینے سے لگا کر وہ روتا اس کی ____ تصویر تو دل میں تھی جو ہمیشہ ہی اس کے پاس رہے گی

چلے میں تیار ہوں ____ وہ کمرے میں ایا اور اسے عبائے میں دیکھ کر بس دیکھتا ہی ریا

کتنی جلدی ہے نا اس لڑکی کو اپنے گھر والوں سے ملنے کی ____ اسنے سوچا

____ جی چلے ____ اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی

___ وہ نورین بیگم کو صرف ایک گھنٹے کا بول کر جا رہی تھی

اسنے اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا

میرے لئے مت کھولنا ائیدہ مجھے یہ چھچھوڑ پن نہیں پسند_____ وہ کہتی گاڑی میں بیٹھی

یہ چھو چھوڑ پن نہیں ہوتا یہ عزت احترام ہوتا ہے جو ایک مرد اپنی عورت کو دیتا ہے_____ اسنے گاڑی سٹارٹ کی

^____ لیکن مجھے نیئں ہیں پسند اس طرح کی حرکتیں

لیکن مجھے اچھا لگتا ہے اپ کو عزت دینا_____ اسنے کہا

وہ خاموش رہی بس بلکل چپ ____ وہ اسے عزت دے رہا تھا یہی بہت ____ تھا

وہ سے لوگ عید کے در سرے دن سسرال ڈے بناتے ہیں اور میں شادی کے دوسرے دن سسرال ڈے بنا رہا ہوں ____ گاڑی چلاتے وہ بولا

اسنے اسے دیکھا اور خاموش رہی

____ تھوڑی دیر بعد وہ اپنے گھر کے دروازے پر کھڑی تھی

____ اسبے بیل بجائی ____ ایک دفعہ دو دفعی دیکھا اب میں گھر نہں ہوں نا اب کوئی ہے ہی نہیں دروازہ کھولنے کے لئے ____ اس نے سوچا

____اب اس نے زور سے دروازہ بجایا

اندر سے امی ائی تھی_____اسے وہاں کھڑا دیکھ کر اسکی بات ذہن میں ائ
امی اگر وہ لوگ ایسے ویسے نکلے تو میں اگلے دن ہی ان کے سر کھول کر یہاں
_____اجاوں گی

اللہ نا کرے____انہوں نے سوچا

نور تم خیریت_____انہوں نے پوچھا

اسلام علیکم انٹی_____وہ گاڑی سائڈ پر کھڑی کر کے ابھی نکلا تھا گاڑی سے

اسے دیکھ کر انہں تھوڑا حوصلہ ہوا

_____وعلیکم۔اسلام_____انندراوں

وہ سائڈ پر کھڑی ہوتی بولی

امی میں اپ سے ملنے ائی تھی_____وہ ان کے گلے لگتئ بولی

____وہ حیران ہوئی کیا چیز تھی ان کی یہ بیٹی

میں صدقئے میری بیٹی_____وہ مرتضی کی خاطر خاموش ہوئی بعد میں اسے بتایی گی

ابو کہاں ہیں_^___؟؟؟؟اسنے پوچھا

_____اندر ہی ہیں

___ وہ ڈایرکٹ ان کے کمرے میں گئی

اسلام علیکم ابو___ وہ انہیں سلام کرتی اندر کمرے میں ائی

وعلیکم اسلام میری بیٹی___ انہوں سے اے اپنے سینے سے لگایا

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بیٹھی اس سے ملنے کے لیے بے تاب ___ تھے

پھر وہ حیا صائم سے ملی ازلان سویا ہوا تھا اس لئے اسے صرف پیار کیا اور گھنٹے ___ بعد وہ واپس گھر اگے تھے

امی نے کچن میں جا کر اچھی خاصی کلاس لی تھی اسکی لیکن وہ کچھ نہیں بولی

_____ بس یہی کہا کہ میں اپنے ابو سے ملنے ائی ہوں

یہاں سے ڈائیر کٹ سیلون جانا ہے یا پھر گھر_____ ؟؟؟؟گاڑی

چلاتے اس نے پوچھا تھا

پہلے گھر چلے بعد میں دیکھے گے_____ اسنے کہا

_____ وہ کچھ نہیں بولا بس خاموشی سے ڈرائیونگ کرتا رہا تھا

_____ وہ اتنا بولنے کا عادی نہیں تھا بس کبھی کبھی زیادہ بول جاتا تھا

تھوڑی دیر بعد وہ گھر اگے تھے____ نورین بیگم نے سب کی خیر خریت

____ پوچھی اور مرتضی سے کہا کہ نور کو رات کا ڈرئس دیکھا دے

____ وہ اسے واپس سے اوپر اپنے کمرے میں لے ایا

____ الماری سے ڈریس نکالا

یہ ہے اگر اپ کو سہی لگا تو ٹھیک ہے ادر وائس ابھی ٹائم ہے ہم چینج کروا

لے گے____ اسے وہ لائٹ پینک سی میکسی دیکھاتا ہوا بولا

نہیں اچھی ہے اور کلر بھی بہت پیارا ہے لیکن اس کے ساتھ دوپٹہ وغیرہ کیا

ہو گا____ اسے کل کا سین کبھی نہیں بھول۔ سکتا تھا اس لئے اج پہلے

ہی حجاب کا پوچھا

اس کے ساتھ یہ حجاب ہے اگر دل چاہے تو دوپٹہ بھی ہے اس کے ساتھ وہ ____ بھی رکھ لینا

نہیں بس یہی حجاب ٹھیک ہے ____ اسنے کہا

کل اپ کے حجاب کا کیا ایشو ہو گیا تھا ____ ؟؟؟؟اسے یاد ایا

وہ پالر ساتھ نہیں لے کر گئی تھی ____ اسنے بتایا

کیوں ___ ؟؟؟؟؟

____ حیا نے ڈریس کے ساتھ نہیں رکھا تھا

_____ تواپ خود چیک کرتی نا

_____ مجھے یاد نہیں رہا تھا

_____ اپنی چیزیں خود یاد رکھنی ہوتی ہیں

میں یاد رکھتیٔ ہوں کل بس مجھے لگا کہ حیا نے رکھا ہو گا لیکن اسے یاد ہی

_____ نہیں رہا تھا

اچھا اب دیکھ لے اگر کوئی چیز نہیں ہے تو بتائے کمیلیٹ کر لیتے

ہیں _____ اس نے کہا

_____ نہیں بس سب کا کچھ مکمل ہے

____ وہ خاموشی سے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا اور اپنا لیپ ٹاپ ان کیا

میرے ساتھ کوئی جائے گا سیلون ___ ؟؟؟؟ تھوڑی دیر بعد اسنے پوچھا

میری کوئی سسٹر وغیرہ نہیں ہیں اور ماما گھر پر انتظام وغیرہ دیکھ رہی ہیں اس لئے کوئی نہیں ہے اپکے ساتھ _____ لیپ ٹاپ پر کوئی وائیر لگاتا اس نے کہا

اچھا _____ اداسی سے بولی

اگراپ کی کوئی فرینڈ یا کزن ہے تواپ انہیں اپنے ساتھ لے
_____ جائے

کزن تو کوئی نہیں ہے لیکن ایک فرینڈ ہے فاطمہ اسے ساتھ لے جاوں
کیا____ ؟؟؟؟

اوکے _____ بیغیر اسے دیکھے وہ بولا

اسنے نوٹ کیا جیسے وہ اس سے ناراص ہو گیا تھا لیکن کس بات پر اسنے تو کچھ
ایسا نہیں بولا تھا پھر کیوں___ ؟؟؟؟

اپ مجھ سے ناراض ہو گے ہیں کیا___ ؟؟؟اس سے برداشت ناہوا اس
لئے تھوڑی دیر بعد پوچھا

_____اسنے لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھائی اور اسے دیکھا

اپ کو کیسے لگا کہ میں اپ سے ناراض ہوں_____؟؟؟؟اسنے پوچھا

اپ کا راویہ بدل سا گیا ہے اس لئے پوچھا_____اہیستہ سے اس نے کہا

واہ راویہ نوٹ کر سکتی ہیں لیکن قدر نہیں کر سکتی_____اس نے سوچا

نہیں میں اپ سے ناراض نہیں ہوں_____وہ واپس سے سیکرین دیکھنے لگا

پھر اپ کچھ بول کیوں نہیں رہے_____؟؟؟؟

کیا بولوں____؟؟؟؟اسنے لیپ ٹاپ بند کیا

_____کچھ بھی بول لے

کچھ بھی_____وہ اسی انداز میں بولا

ہاں کچھ بھی____وہ سیمٹی

اوکے ایی لو یو_____اسنے کہا

_____اس کا رنگ بدلا بیڈ سے اٹھی اور واشروم چلی گئی

کب تک وہی رہے گی باہر اکر جواب تو دینا ہو گا نا_____ پیچھے سے اس نے کہا

واش بیسن کے سامنے کھڑی اپنے دل کی دھڑکن کو محسوس کر رہی تھی_____

_____ دل۔ایسے دھڑک رہا تھا جیسے باہر نکل اے گا

_____ اف توبہ جو ائیندہ کچھ بولو_____ اس نے سوچا اور منہ پر پانی پھینکا

_____ چہرہ سارا لال ہو چکا تھا

_____ وہ دس منٹ وہی فالتو کھڑی رہی تھی

دس منٹ بعد وہ باہر نکلی وہ کمرے میں نہیں تھا_____ اس نے شکر ادا کیا

_____

_پانچ منٹ وہ بیڈ پر بیٹھی رہی دروازہ لاک ہوا تھا

____ وہ اٹھی اور دروازہ کھولا

بیٹے اپ گئی نہیں ابھی تک سیلون_____ نورین بیگم نے پوچھا

____ نہیں بس جانے والی تھی

اچھا جائے مرتضی باہر ویٹ کر رہا ہے اپ کا_____ انہوں نے کہا

____ وہ الماری کی طرف گئی جہاں اس نے ڈریس رکھا تھا

_____ اپکا ڈریس کوثر گاڑی پر رکھ چکی اپ جائے

_____ وہ مسکرائی جواباوہ بھی مسکرائی یتھیں

اوکے اللہ حافظ مرتضی لینے اجائے گا اپکو _____ انہوں نے پیار کیا اسے

جی ٹھیک ہے اللہ حافظ ____ وہ بولی

اب وہ گاڑی میں ہی بیٹھا تھا اس نے اہیستہ سے دروازہ کھولا اور اس کے

_____ ساتھ بیٹھ گئی

چلیں؟؟؟ _____ اسنے پوچھا

جی ____ دھمی سے آواز میں کہا

اپ نے کہا تھا کہ میں بولتا نہیں جب بولا تو اپ نے سنا نہیں _____ گاڑی
چلاتے اس نے پوچھا

____ میں نے وہ نہیں کہا تھا کہ اپ بولیں کچھ اور بولتے

کچھ اور کیا بولتا _____ وہ اسے تنگ کر رہا تھا

کچھ بھی بول لیتے _____ وہ چیڑئ تھی

_____ مجھے کچھ بھی بولنا نہیں اتا

اپ بہت فالتو بولتے ہیں _____ وہ بولی

اچھا ابھی تو کوئی بول رہا تھا کہ اپ پولتے نہیں اب بول رہا ہوں تو فالتو لگ

_____ رہا ہے

اپ کو پتہ ہے اپکی یہ ساری فالتو باتیں اپکے حساب میں فرشتے لکھ رہے

_____ ہیں

_____ اوہ اچھا مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا

_____اب پتہ چل گیا ہے نا اب خاموشیٔ سے بیٹھے

_____او کے جو حکم

اس کا دل دھڑکا یہ بندہ خاموشی میں بھی بہت بری طرح سے دل دھڑکا دیتا

_____ تھا

_____ تھوڑی دیر بعد وہ اسے سیلون اتار کر چلا گیا تھا

اپ مرتضی کی وائف ہیں_____ وہاں جاتے ساتھ ہی ایک لڑکی نے اسسے پوچھا

جی_____ اسسے کہا

اوہ اچھا اپ کو پتہ ہے میں اس کی کلاس فیلو رہی ہوں ہم بہت اچھے فرینڈ ہوتے تھے_____

_____ اسنے اوپر سے نیچے تک اس لڑکی کو دیکھا

اچھا_____ اسنے کہا

_____ وہ اسے تیار کرنے لگی تھی

ایی ڈونٹ بیلواٹ کہ مرتضی اپ جیسی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے_____ وہ لڑکی اس کا حجاب سیٹ کرتی ہوئی بولی

وئے_____؟؟؟اسنے پوچھا

بوکوزیونی کی سب لڑکیاں اس کی آواز اور ئیرز کی دیوانی ہوتی تھی

_____اس نے کہا

کیا وہ بھی ان سب لڑکیوں کے دیوانے ہوتے تھے؟؟؟؟؟

اس لڑکی نے اسے دیکھا کیا وہ اس نے طنز سے پوچھ رہی تھی یا پھر کچھ

اور_____؟؟؟وہ سمجھ نہیں سکی

نہیں وہ تو بس ہیلو ہائے کر دیتا تھا_____وہ حجاب پر پین لگاتی ہوئی بولی

_____وہ اگے سے کچھ نہیں بولی

اور پھر وہ لڑکی بھی کچھ نہیں بولی تھی

ماما میڈ اگلا شش___؟؟؟؟؟

کونسے گلا شش____اسکے گال چومتی حیانے پوچھا

بابا دے لائے تھے_____اسنے کہا

اچھا میں دیکھتی ہوں____اسکے گال چومتی وہ بولی

صائم بیڈ پر بیٹھا موبائیل کے ساتھ لگا تھا

سامنے ڈریسنگ ٹیبل کردار از میں رکھے ہیں ان کے گلاشش _____ صائم نے کہا

_____ حیا نے وہاں سے اس کی گلاسز اٹھائی اور لا کر اسے پہنائی تھی

میں اتھا لگ لاہوں نا _____ اپنے اپکو شیشے میں دیکھتا اس نے پوچھا

کوئی شک میرا بیٹا شہزادہ لگ رہا _____ وہ اسے اپنے سینے سے لگاتی بولی

زراہ شہزادے کی اماں خود بھی تیار ہو جائے لیٹ ہو رہے ہیں

_____ صائم نے کہا

بس ایک دفعہ باہر سب دیکھ اوں پھر تیار ہو گی_____ حیا نے کہا

_____ وہ اٹھا اور اذلان کے گال چومے

تھینکیو حیا_____ صائم نے کہا

کس لئے___ ؟؟؟؟ حیا نے پوچھا

_____ میری فیملی کے لئے اتنی محنت کرنے کے لئے

میری فیملی اور اپکی فیملی الگ تھوڑی نا ہے اور ویسے بھی اگر میں نہیں کروں گی تو کون کرے گا اخر کو اکلوتی بہو ہوں میں اس گھر کی_____ اخری بات وہ بہت مان سے بولی

یس بلکل شہزادیٔ لیکن اکلوتی بھابھی ہیں اپ اس لئے جلدی سے تیار ہو جائے_____اسکے سر پر ہاتھ رکھتا وہ بولا

____وہ مسکرائی____بس ہوتی ہوں

اذلان کپڑے گندے نہیں_____اگے خچھ بولتی کہ وہ روکی

اذالان کیا ہوا بیٹا_____حیانے پوچھا جو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ انکھوں پر رکھے ہوئے تھا

_____صائم نے انکھوں پر سے اس کے ہاتھ ہٹائں

کیا ہوا اذلان___؟؟؟؟؟صائم نے پوچھا

وہ اپ ماما تو ٹیپچ کر لے تھے نا ات لے میں نے نئ دیدھا_____ اپنی تولی سی آواز میں بولتا وہ صائم کو شاکڈ کر گیا تھا

کیوں نہیں دیکھتا_____؟؟؟؟ صائم نے پوچھا

ماماتے کایا تھا کہ دب ایک بوئے گل کو ٹیپچ کرتا ہے تو بولی بات ہوتی ہے اور دب بولی بات دیکھے تو انتھوں پل ہاتھ رکھ دئدے ہیں_____ اسنے _____ تو تلی سی آواز میں تفصیل بتائی

استغفر اللہ لڑکے اس میں کونسی بڑی بات ہے تیری ماں بیوی ہے میری پاگل ادمی_____ اسکے بال بگاڑتا وہ صدمے میں بولا

ماما بابا نے بال کھڑاب کر دئے____ماں سے شکایت لگاتا وہ اٹھا تھا

کوئی بات نہیں ٹھیک ہو جائے گے_____وہ کہتی پھر سے اس کے بال سیٹ کرنے لگ گئ

اچھا ہوا اور بچے کے سامنے فریٔ ہو_____اس کے بال سیٹ کرتی اس نے

سوچا سوچا

حیا جاوں تم جا کر تیار ہو_____اسنے حیا سے کہا

_وہ باہر چلی گئ تھی

پیچھے وہ واشروم کی طرف فریش ہونے جا رہا تھا جب پیچھے سے وہ بولا

اپ تہاں دار یے___؟؟؟

نہانے کیااس میں بھی کوئی بڑی بات ہے مولوی صاحب___؟؟؟؟؟اسنے پوچھا

نہیں دہانا اتھی بات ہے____وہ سر اثبات میں ہلاتا بولا

بہت بہت شکریہ اپکا_____وہ کہتا واشروم چلا گیا

پیچھے وہ بیڈ سے اٹھنا چاہ لیکن بیڈ بہت اونچا تھا اس لئے پہلے سائڈ ٹیبل پر پاوں رکھے پھر وہاں سے صوفے پر چڑھا اور صوفے سے آرام سے نیچے اتر گیا

دروازہ کھولنے لگا تو اس کا لاک اس کی پہنچ سے دور تھا اس لے گھوٹنوں کے بل بیٹھا اور نیچے سے دروازہ کھول کر باہر نکل ایا ____

جہاں سب باہر ادھر ادھر گھوم رہے تھے ____

ارم صائم کی ماموں کی بیٹی اسے دیکھ کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی کچن کی طرف گئ ___

وہ شرما گیا تھا ___

ماں باپ کو اندر وہ درس دے کرایا تھا کہ جب ایک لڑکا لڑکی کو ٹچ کرتا ہے تو بڑی بات ہوتی ہے اور خود لڑکی کے ٹچ کرنے پر وہ شرما کر اپنے دادا کی گود میں چلا گیا تھا _

واللہ یہ ارٹیفیشل مولوی تھا _____

_____

اپییییییی_____ڈریسنگ ٹیبل کے نیچے والے دراز کو کھولے اس ___ میں سے سارے جوتے پھیلائے وہ اب سدرہ کو آواز دے رہی تھی

کیا ہے فاطمہ___؟؟؟؟لیپ سٹیک لگاتی وہ بولی

میری سینڈل کہاں ہیں___؟؟؟؟

کونسی_____؟؟؟؟؟

وہی جو تم بڑے مزے سے ہاسٹل پہن کر جاتی ہو اور شوخیاں مارتی ہو_____وہ چیڑتی ہوئی بولی

زبان بند رکھو اپنی وہ میرے ہیں اس کے بدلے تم نے مجھ سے وہ جیکٹ لی تھی _____ وہ اپنی چیزیں کبھی نہیں بھولتی تھی

ہاں وہی جیکٹ جو تم لنڈے سے لائی تھی نا _____ اسنے کہا

لنڈے میں لنڈن کا مال ہوتا ہے پاگل _____ اپنا دوپٹہ گلے میں سیٹ کرتی وہ بولی

_____ باتیں نا کرو مجھے سینڈل ڈھونڈ کر دو

وہ سٹور روم میں ہیں _____ اسنے بتائا

پہلے بھوک دیتی تو کیا تھا_____غصے سے کہتی وہ کمرے سے باہر
_____نکلی

_____پیچھے اس نے اپنے اپ کو ائینے میں دیکھا

واللہ سدرہ تم ہو بہت خوبصورت بس وہ ایک جلاد خان ہی تمہاری قدر
نہیں کرتا دل میں سوچتی وہ مسکرائی

لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اس جلاد خان کو کھلے بالوں والی بغیر دوپٹے والی
_____لڑکیاں زہر لگتی تھی

_____

بھائی اپ تیار نہیں ہوئے ابھی تک___؟؟؟؟؟اسکے کمرے میں اتی آشال نے پوچھا

نہیں گڑیا بس ہونے والا تھا کچھ چاہیئے_____؟؟؟؟اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتا وہ بولا

بس اپکا یہ دلاسہ چاہیئے_____وہ بہت پیار سے بولی

_____یہ تو میری گڑیا کے سر پر ہمشہ رہے گا جب تک اس کا بھائی زندہ ہے

اللہ اپکو لمبی زندگی سے بھائی_____اسنے دعا دی

گڑیا لمبی زندگی معنی نہیں رکھتی بس ایمان اور سکون والی چھوٹی زندگی میں بھی انسان بہت خوش رہے سکتا ہے_____اسنے کہا

اللہ اپ کو ایمان اور صحت والی زندگی دے_____اسنے پھر سے دعا دی

_____امین اللہ میری شہزادی کو بھی ایسی ہی ندگی دے

_____ وہ مسکرائی سکون والی زندگی اب بس ایک خواب تھا

امین___زاریان نے کہا تھا

اچھا بھائی جب اپ جائے تو مجھے بتانا میں بھی جاوں گی اج_____اسنے کہا

_____ زاریان نے اسے دیکھا جو شاید مزاق کر رہی تھی

بھائی حیران نا ہو آشال خان ہوں زندگی کی اتنی سی تلخی مجھے ویران نہیں کر سکتی _____ وہ بولی

_____ تم خوش رہو گی تو غم خود ہی ختم ہو جائے گا

_____ بھائی غم ختم نہیں ہوتا بس مدھم ہوتا ہے

غم ختم بھی ہوتے ہین آشال جب اس کی دو اہم اللہ سے مانگتے ہیں نا تو غم _____ ختم ہو جاتے ہیں

_____ وہ کچھ نا بولی بس خاموشی سے باہر نکل گی

اپنے کمرے میں ائی اور وہ ڈریس نکالا جو اس نے اس کے ولیمے کے لئے کیا تھا

ماں باپ کے بچھڑنے سے زیادہ کوئی گہرا زخم نہیں_____ اسنے کہا

ہاں تم میرے نہیں تو کیا ہوا تمہیں کھو کر میں نے صبر تو پالیا نا_____

_____ وہ کہتی واشروم چینج کرنے چلی گئی تھی

وہ باہر نکلی اور بال سیٹ کئے پھر ہلکی سی لیپ سٹک لگائی اور دوپٹہ اچھے سے

_____ سر پر لیا

تم بہت اچھی لگ رہی ہو اشال خان اتنی اچھی کے پریاں بھی تم سے جیلس ہو رہی ہیں _____ اسنے کہا

خود کو خود ہی تسلیاں دینی ہوتی ہیں کوئی دوسرا تب تک اپکو مطمئین نہیں _____ کر سکتا جب تک اپ خود مطمئین نہیں ہوتے

دسرے صرف تسلیاں دیتے ہیں خود کو سہارا خود ہی دینا ہوتا ہے

سب مہمان ہال پہنچ چکے تھے نور بھی سٹیج پر بیٹھی حیا سے کچھ پوچھ رہی _____ تھی

_____ مرتضی زاریان سے مل رہا تھا جس نے ابھی اپنی شکل دیکھائی تھی

کل کہاں چلے گے تھے بغیر بتائے___؟؟؟؟اسکے گلے سے علیحدہ ہوتے اس نے پوچھا

بس یار ارجنٹ کال اگئ تھی_____جھوٹ بولا

_____اچھا اب اپنا موبائیل اف کر دو

اوکے جو حکم سرکار_____اسنے مسکرا کر کہا

وہ مسکرایا اچھا لگ رہا ہے لیکن کیا فائیدہ لڑکیاں پھر بھی اج مجھے ہی دیکھ رہی _____ہیں

بتاتا ہوں تیری بیوی کو کسے تمہارے نیٹ بہت ڈھیلے ہو گے

ہیں _____ اسنے شرارت سے کہا

_____ میری تو کس جائے گے لیکن بیٹا اپنا سوچ اپنا کب تک کوارا رہے گا

جب تک اللہ نے چاہ _____ اسنے نظریں جھکائیں

اچھا اچل یہاں کوئی لڑکی دیکھ اگر پسند ائی تو بتائی تیرا بھائی مفت میں

_____ سیٹینگ کروادے گا کیا یاد کرے گا تو بھی

_____ بے غیرت ادمی میرے ساتھ بھی میری ایک بہن ائی ہے

_____ تو تو لائن ناماڑی ناڈائرکٹ مجھ اے کی

_____ کیوں تو رشتے والی ماسی ہے جو تجھے بتاوں

_____ کیا یاد کرے گا وہی سمجھ لے

بے غریت امی _____ زاریان نے کہا

_____ ہاں ساری غیرت تو تم میں ہے

بلکل کوئی شک ہے اس بات میں _____ زاریان نے کہا

اچھا چل _____ اس کے کندھے پر ہاتھ مارتا وہ اگے کی طرف مہمانوں کی

_____ جانب گے تھے

_____

اج میری بیٹی ائی ہے_____ اسے گلے سے لگاتی نورین بیگم نولی

کیسی ہیں اپ_ ؟؟؟ مسکراتی ہوئی بولی

میں تو بلکل ٹھیک ہوں میری گڑیا کیسی ہے____ ؟؟؟؟

الحمداللہ_____ اسنے کہا

چلواو تمہیں اپنی بہو سے ملواں____ اس کا ہاتھ پکڑ کر سٹرتیج کی طرف لے کر جاتی انہوں نے کہا

اسلام علیکم____ سٹیج پر اتی اس نے سلام کیا

اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ ایک لمحے میں اسے پہچان گئی تھی_____

وعلیکم اسلام_____اس نے کہا

وہ اس کے ساتھ بیٹھی_____

نور یہ میری بیٹی ہے اشال_____نورین بیگم نے کہا

اسنے حیرانی سے دکھا صبح تو وہ بول رہا تھا کہ وہ ایک ہی ہے پھر یہ کہا سے اگئی___؟؟؟؟؟

یہ مرتضی کے دوست کی بہن ہے اشال خان میری بیٹی ہی سمجھو اور اپنی بہن _____ انہوں نے مسکرا کر کہا تھا

_____ اچھا وہ مسکرائی

اپ نور حیا ہیں ناجو اسلامیک یونی میں پڑھتی تھی _____ اشال نے پوچھا

جی میں وہی ہوں _____ اسنے بتایا

میں اشال خان جانتی تو ہوں گی اپ مجھے _____ اشال نے کہا

_____ جی جانتی ہوں میں اپ کو

اپ دونوں جانتی ہیں ایک دوسرے کو_____نورین بیگم نے پوچھا

جی انٹی یہ میرے ساتھ تجی یونی میں_____اشال نے بتایا

اوہ اچھا سہی ہے تم لوگ بیٹھو میں مہمان دیکھ لو_____وہ انہیں وہی چھورتی ایک عورت کی طرف گئی

مبارک ہو اپ کو شادی کی_____اشال نے مبارکباد دی

_____خیر مبارک اپکو بھی مبارک ہو

_____جواباوہ مسکرائی

وہ تھوڑی دیر اسی کے پاس بیٹھی رہی پھر وہاں پر فاطمہ اور سدرہ آگئی

_____ فاطمہ اور سدرہ کو اکٹھا دیکھ کر اس نے پوچھا

فاطمہ یہ اپکی سسٹر ہیں_____؟؟؟؟

جی یہ میری سسٹر ہے جو نام کی ڈاکٹر بھی ہے_____ اسے صبح کا اس پر غصہ تھا

_____ میں انہیں جانتی ہوں ڈاکٹر سدرہ

بلکل میں بھی جانتی ہو اشال خان کو جو زاریان خان کی بہن ہے_____ سدرہ اسے ملتی بولی

کیسی طبعیت ہے اب اپکی گڑیا_____ ؟؟؟؟اسنے طبعیت کا پوچھا جواب پہلے سے بھی زیادہ کمزور تھی

الحمد اللہ ٹھیک اپ سنائیں_____ ؟؟؟

ٹھیک اللہ کا شکر_____

تواپ ہیں مرتضی کی دولہن_____ سدرہ نور کے ساتے بیٹھی ہوئی بولی

وہ مسکرائی یہ پہلی بار تھوڑی نا تھا ابھی تک جتنی بھی لڑکیاں اسسے ملتی یہی کہتیٔ اپ ہیں مرتضی کی دولہن_____

ماشاءاللہ فاطمہ اپ کی بہت تعریف کرتی تھی کہ نور یہ ہے نور وہ ہے

_____

وہ مسکرائی____ فاطہ خود بہت پیاری ہے اس لئے اسے سب اچھے لگتے ہیں_____ وہ فاطمہ کی طرف دیکھتی بولی

کہاں یار کہاں پیاری ہے سستی سی کریمس لگا کر چٹی ہوئی ہے یہ_____ وہ بولی

اسکی بات پر وہ مسکرائی_____ انسان دل کا خوبصورت ہو شکل کے تو اکثر جانور بھی بہت پیارے ہوتے ہیں_____ اشال۔نے کہا تھا

بلکل ٹھیک کہا____ فاطمہ نے اس کا ساتھ دیا

اشال فاطمہ اور سدرہ کے پاس بیٹھی کوئی بات کر رہی تھی جب وہ ان کے پاس سے گزرا تھا_____

وہ بلکل اس کے پاس سے گزرا تھا اس نے ایک نظر بھی اسے نہیں دیکھا تھا وہ اسے گزرا تھا جیسے وہ تو اسے جانتا ہی نہیں تھا ٹھیک ہے دولہا ہے ٹائم نہیں ہے لیکن اتنا تو پوچھ سکتا تھا نا کہ طبعیت کیسی ہے کہاں تھی اتنے دن؟؟؟؟

دل میں ایک عجیب سا درد ہوا تھا_____وہ ان کے درمیان سے اٹھ کر ___ واشروم چلی ائی_____یہاں اکر وہ روئی تھی

پیچھے سدرہ بھی اٹھ کر کہی چلی گئی تھی_____اب بس فاطمہ اکیلی بیٹھی تھی

چل فاطمہ کوئی نہیں اللہ نے تیرے لئے بھی کوئی رکھا ہو گا اور ویسے بھی نور نے کہا تھا کہ میرے لئے ایک ایسا اے ے گا جو مجھے اپنے دل کی ملکہ بنائے گا_____ اسے نور کی باتیں بہت اچھی طرح سے یاد تھی

وہ اگے کی طرف جا رہی تھی جب پیچھے سے اسے کیسی نے گردن سے جیسے _____ پکڑا تھا

_____ اہ اہستہ سی آواز میں وہ چلائی

اوہ ہیلو نظریں کہاں ہیں___ ؟؟؟؟؟ پیچھے سے کوئی بولا تھا

_____ اس کا گلہ آزاد ہوا وہ پیچھے مڑی اور وہی روک گئی

زاریان وہاں کھڑا ایک وٹر سے غصے سے پوچھ رہا تھا

سوری سر_____ وہ ویٹر شرمندہ ہوا

تمہیں نہیں پتہ شاید لیکن اس چادر کی خاطر اسلام کی بہترین عورتوں نے بہت سے قربانیاں دی ہیں اس لئے کم از کم ان کی قربانیاں تو یاد رکھوں

_____

سوری سر میڈم کا دوپٹہ اچانک قدموں کے نیچے اگیا_____ وہ ویٹر اب بھی شرمندہ تھا

اوکے_____ زاریان نے کہا

وہ ویٹر چلا گیا تھا

اگر سنبھال نہیں سکتی تو گلے میں بھی ڈال کر احسان نا کریں_____ زاریان نے کہا اور آگے چلا گیا

وہ بس اس کی کمر دیکھتی رہے گئی_____ وہ کیا کہے کر گیا تھا کچھ سمجھ نہیں ائی تھی_____ اسنے نیچے لگتا اپنا دوپٹہ اٹھایا اور ہاتھ سے صاف کیا

کیا واقی میں اس کو سنبھال نہیں سکتی؟؟؟خود سے پوچھا لیکن جواب کوئی نہیں تھا

لڑکیوں کے لئے بہت اسان ہے سر سے چادر اتانا لیکن اس چادر کے لئ
کتنی قربانیاں دی گئ ہیں یہ صرف وہی جانتے ہیں جنہوں نے دی ہیں یہ
قربانیاں

وہ اب جا کر اس کے ساتھ بیٹھا تھا اور اسے انے والے رشتے داروں کے
بارے میں بتا رہا تھا

_____ ہرانے والا انہیں مبارکباد دے رہا تھا

____ وہ اس کے ساتھ کھڑا تھا اسنے نظرئں اوپر کی اور اسکے بال دیکھے

کیا ہے اخر ان باولوں میں ___ ؟؟؟؟ اسنے سوچا

اونہوں کچھ بھی نہیں ہے عام سے توہیں_____ وہ سیلون والی لڑکی کی بات پر ابھی تک الجھی ہوئی تھی

ماشاءاللہ بول دیں_____ وہ اہیستہ سے بولا

ماشاءاللہ بڑے ہی کوئی عجیب سے بال ہیں_____ اسنے دل میں سوچا اور منہ میں ماشاءاللہ بولا

اوہ ائے خان صاحب_____ وہ زاریان کو دیکھ کر بولا

وہ آرام سے سٹیج پر ایا_____ دل کیسی نے مٹھی میں لے لیا تھا

_____ جیسے

یہ میرا دوست ہے زاریان خان اپ اسے میرا دل بھی سمجھ سکتی ہیں_____ اسنے تعارف کروایا

اسلام وعلیکم____ زاریان نے سلام کیا کس دل سے کیا یہ صرف وہی جانتا تھا

وعلیکم اسلام_____ اسنے اہستہ سے جواب دیا تھا

کونجیراٹولیشنس_____ اسنے مبارکباد دی

____ اسنے گردن ثبات میں ہلایی اور مبارکباد وصول کی

کیا میں مرتضی کو بتادو کہ یہ میری افیس میں کام کرتی
تھی____؟؟؟زاریان نے سوچا

وہ وہی کھڑا تھا جب فاطمہ وہاں ائی____وہ جانتی تھی زاریان اور مرتضی
___کی دوستی کو

سر کیا اپ میری سسٹر سے ملے گے___؟؟؟اس نے پوچھا

زاریان نے مرتضی کی طرف دیکھا جو بس اسے ہی دکھ رہا تھا

جی____اسنے کہا

ایک منٹ میں لے کر ائی_____وہ کہتی واپس گئی تھی

_____پانچ منٹ بعد وہ اسے بلا کر لائی تھی

اپی یہ ہیں میرے سر_____ وہ بہت فخر سے اسے بتا رہی تھی

اچھا یہ ہیں تمہارے شریف سے سر_____ وہ اسے سر تا پیر دیکھتی بولیٔ

جی_____ فاطمہ نے کہا

خیر مسٹر خان میری بہن بہت تعریف کرتی ہے کہ میرے سر انتہائی

_____ معصوم شریف ہیں

اس میں کوئی شک ہے_____ مرتضی نے پوچھا

نہیں نہیں ان جیسی عظیم ہستی پر شک کیسے ہو سکتا ہے_____ وہ بولی

___ زاریان بس خاموشی سے اسکی کنچی کی طرح چلتی زبان دیکھ رہا تھا

اپپی تم گھر چلو بتاتی ہوں تمہیں_____ فاطمی نے ارام سے کہا

وہ تھوڑی دیر وہی بیٹھا اس کی زبان چلتے دیکھتا رہا پھر اکتا کر وہاں سے اٹھ گیا

_____ تھا

یہ لڑکی پاگل ہے اور ساتھ دوسروں کو بھی پاگل کر دیتی ہے_____ اسنے

سوچا

کیاہوافاطمہ اپ یہاں کیوں کھڑی ہیں_____؟؟؟(اسے فٹپاتھ پر کھڑا دیکھ کر صائم نے پاس اکر پوچھا

وہ میں گاڑی کاویٹ کر رہی تھی_____اسنے بتایا

سدرہ کوایک ایمر جنسی کال اگئی تھی ہاسپٹل سے تووہ وہاں چلی گئی تھی اس لئے اب وہ وہاں کھڑی گاڑی کااتظار کر رہی تھی

اچھاائے ہم ڈراپ کر دیتے ہیں اپ کو_____صائم نے کہا

_____نہیں شکریہ بس میں چلی جاوں گی

_____ اجائے یہاں کھڑا رہنا اچھا نہیں لگتا

وہاں کھڑا ہونا واقعی سہی نہیں تھا اس لئے وہ اسے گاڑی کی طرف لے

_____ایا

امی ابو اور اذلان دوسری گاڑی میں گھر جا رہیے تھے وہ اور حیا اس گاڑی میں

تھے

_____

وہ اس کے کہنے پر گاڑی میں اکر بیٹھ گئی تھی

اپ کی سسٹر کہاں ہیں___؟؟؟اگلی سیٹ پر بیٹھی حیا نے پوچھا

وہ اسے ہاسپٹل سے ارجنٹ کال اگئی تھی اس لئے وہ وہ چلی گئی

سو_____~وہ بولی

کوئی بات نہیں ہم ڈراپ کر دے گے اپکو_____ حیا اسے پریشان دیکھ کر بولی

تھیکنس____ فاطمہ نے کہا

اٹس اوکے گڑیا اپ بھی ہمارے لئے نور جیسی ہیں_____ حیا بہت پیار سے بولی

پھر پورا راستہ وہ دونوں باتیں کرتی ائی تھی اور صائم بس خاموشی سے گاڑی چلا رہا سوچا تھا راستے میں تھورا باتیں کرے گا گھر پر تو اس کا چھوٹا مولوی دلا سے تک نہیں دینے دیتا تھا لیکن اب اس کی بیوی کو جدمت خلق کا بہت جنون تھا_____

وہ اسکے کمرے میں انے سے پہلے ہی سب کچھ اتار کر عشا کی نماز پڑھ کر خود

_____ کو بلیکٹ پر اوپر سے نیچے تک کور کر کے انکھیں موندلی تھی

_____ اسکے لیٹنے کے دس منٹ بعد وہ کمرے میں ایا تھا

بے چارے کو اس کے دوست چھوڑتے ہی نہیں تھے وہ کیا کرتا؟؟؟

اہیم_____ اسنے کھانسی کی لیکن وہ ہلی تک نہیں

اپ جاگ رہی ہیں___ ؟؟؟؟ بیڈ کے قریب اتا اسنے پوچھا

جی_____ایہستہ سے آواز میں کہا

اچھا_____وہ بیڈ پر بیٹھا

کیا سب کی شادی ایسی ہی ہوتی ہے_؟؟؟؟؟اسنے اوچا

طبعیت ٹھیک ہے____؟؟؟؟؟اسنے پوچھا

نہیں کمر میں بہت درد ہے_____وہ بولیٔ

شاباش سارے دردوں کو انہیں دنوں یادایٔ ہے_____اس نے سوچا تھا

اچھا میڈیسن لے گی___؟؟؟؟؟؟

نہیں بس آرام کروں گی تو خود ہی ٹھیک ہو جائے گا_____دوسری جانب کڑوٹ کرتی وہ بولی

____وہ بس اس کی کمر دیکھنا رہ گیا

یا اللہ کیا دولہن ہے پہلی بار دیکھی ہے ایسی دولہن_____وہ بس سوچتا ہی رہے گیا

اگر اس کی یہ حرکتیں صفیہ بیگم کو پتہ چلتی تو وہ اس کے سارے درد چٹکیوں ____ میں ختم کرتی

____ وہ انکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا نیند تو اسے ابھی ائی نہیں تھی

ٹھیک ہے دور ہی سہی لیکن میری تو ہے نا بس یہی کافی ہے مجھے _____ وہ مسکرایا

اس کی موجودگی ہی کافی تھی اسے

صائم آزالان تو امی ابو کے پاس سو گیا ہے_ ؟؟؟؟ حیا بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

وہ اپنے دادا دادی کے ساتھ ایا تھا اور اتے ساتھ ہی ان کے کمرے میں تھک ہار کر سو گیا تھا

کوئی بات نہیں تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں میں ہوں تمہارے ساتھ_____ وہ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتا بولا

صائم سو جائے مجھے نیند ائی ہے بہت زیادہ_____ وہ بولی

تو شہزادی میں نے تھوڑانا تم سے چھاڑو پوچا کروانا ہے_____ اسنے کہا

ہٹیں پھر اپنی جگہ پر جائے_____ وہ پیچھے ہوتی بولی

_____ حیا یار میں تو تمہارا تھینکس کہنا چاہتا تھا

بس ٹھیک ہے نا صبح جو تھینکس بولا تھا اسس کا جواب میرے بیٹے نے دیا تھا وہ بھول گے کیا_____؟؟؟؟اسنے صبح والی بات یاد کروائی

اسی لئے تو بول رہا ہوں کہ ابھی تمہارا وہ ارٹیفیشل مولوی یہاں موجود نہیں _____ہے نا

_____اپ میری بیٹے کا مزاق نا بنائیں

توبہ توبہ میری اتنی ہمت کہ میں اس جیسی عظیم ہستی کا مزاق بناو____کیا بات کرتی ہو حیا تم بھی_____وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا بولا

_سو جائے_____وہ لیٹی

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا جو انکھیوں پر بازوں رکھے بلکل سیدھی لیٹی ہوئی تھی

_____ دو منٹ گزرے تھے جب ایک دھماکے سے در واہ کھلا تھا

حیا ایک جھٹکے سے اٹھی صائم اپنی جگہ پر جہاں بیٹھا تھا کرنٹ کھا کر اٹھا تھا

_____

سامنے وہ اپنا فیڈر اپنے سینے سے لگائے نیند سے بھاری انکھیں لیے اندر کمرے میں ایا

_____ اوہ بیٹا کیوں رات کے اس پہر دہشت گردی پھلا رہا

اسے بیڈ پر چڑھتا دیکھ کر اسنے خود اسے آٹھا کر بیڈ پر بیٹھایا

ماما_____ وہ اسکی بات کو کیسی حساب میں لائے بغیر حیا کے ساتھ

____چپکا

ماما کی جان___ اسنے اس کے سر پر پیار کیا اور واپس اسے لیٹایا

_____ وہ اسکی ساتھ مزے سے سو گیا تھا

واہ یہ بھی سہی ہے____ ایک لمبی سانس لیتا وہ لیٹتا ہوا بولا

اپ میرے بیٹے کو چیلنج کرتے ہیں نا دیکھ کے یہ اپ سے بھی دو ہاتھ اگے

ہے_____ حیا نے کہا

دو کیا دس ہاتھ اگے یقین کر واج تک امی ابو کے کمرے میں اس طرح
_____ بد معاشی سے نہیں گیا میں

وہ مسکرائی اپ شریف تھے اب ساری بد معاشی اسکے اندر ہے_____ وہ
اذالان کی پیشانی چومتی ہوئی بولی

سو جاوں اب چلہ کٹنے کا کوئی فائیدہ نہیں_____ صائم بولا

ہاہاہہا ہاہااپ کا پرو گرام سہی طرح سے وڑ گیا ہے
صائم_____ اسنے مزاق اڑایا

کوئی بات نہیں میں پرو گرام پھر بھی کبھی جاری کر لوں گا_____ وہ بولا

میرا سیکورٹی گارڈ میرے ساتھ ہے_____ وہ اذالان کی طرف اشارہ کرتی بولی

مجھے لگتا ہے اس کی بہت جلد شادی کرانی پڑے گی تاکہ اسکی بیوی ایے اور ہم سکون کریں_____

نہیں جی پہلے میں اپنے بیٹے کو خوب پڑھاو گی پھر اچھی سی کوئی جاب کرے گا پھر کوئی شادی وادی کا سوچے گے_____

محترمہ پہلے اپ سو جائے نارات کو خواب دیکھنا_____ وہ بولا

ناراض مت ہونا_____ حیانے کہا

تم سے ناراض ہوا جاتا ہے_____؟؟؟؟؟اسنے کو چھا

نہیں_____اسنے نفی میں گردن ہلائی

سو جاوں_____وہ کہتا دوسری جانب کڑوٹ کر گیا

_____اسنے اذالان کے گال چومے اور لیٹ گئ

شکر ہے خیر خیریت سے سب ہو گیا ہے_____وہ دل میں سوچتی انکھیں موند گئ

شادی کا سارا انتظام سب کچھ اس نے سنبھالا رہا تھا کوئی بھی یہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ ئہ دوبئ سے ایی ہے ہر کوئی اسے یہی سمجھ رہا تھا کہ صائم کی

بیوی بہت نخریلی ہو گی وغیرہ وغیرہ مگر اسے دیکھ کر سب کی باتیں باتیں ہی رہے گئی تھی _____

ایک اچھی بہو بنے کے لئے ایک اچھی بیوی بنے کے لئے اکثر بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے جیسے ایک اچھی بیٹی بنے کے لئے کرنا پڑتا اس نے بھی اج لوگوں کی کئی باتیں برداشت کی تھی لیکن ایک بات بھی اس نے صائم سے اکر نہیں کہی تھی ہاں صفیہ بیگم سے ضرور اسنے شئیر کی تھی ساری باتیں اور انہوں نے یہی کہا کہ بولنے دو جو بولتے ہیں تم میری اچھی بہو ہو بس ہمارے لئے یہی بہت ہے اور وہ ان کی بات پر مسکرا گئی جب گھر والے اسے سے مطمئین تھے تو باقی سب کچھ بھی کہے کوئی فرق نہیں پڑتا

اے میری مالک مجھے وہ صبر عطا کر جس میں مجھے سکون ہو---میرے دل کو تسکین بخش-----مجھے ہمت دے----میں جانتا ہوں تو وہ رب

ہے جس نے ہر مشکل سے بچایا---- جس نے اگ کو ٹھنڈا کر دیا--- جس مچھلی کے پیٹ میں اپنے بندے کی حفاظت کی-- جس نے سمندر میں سے راستہ بناڈالا اپنے بندے کے لئے---- تو اے میرے مالک مجھے بھی کوئی راستہ دیکھا--- وہ راستہ جو تیریٔ طرف مجھے لے جائے---- مجھے اتنا مضبوط کر دے کہ کوئی بھی غم مجھے توڑ نا سکے------ اے میرے مالک میری بہن کو صبر عطا کر--- وہ بے حد کمزور ہے---- نادان ہے--- تیرے فیصلے سمجھ نہیں سکتی---- بس اسے ایک ایسا ہمسفر عطا کر جو اس کے سارے غموں کو بھالا کر ایک نئا سفر اس کے ساتھ کرے--'---- میریٔ بہن کی زندگی آسان کر دے میریٔ مولا_ --- تو جانتا ہے وہ میری کل کائینات ہے---- ائے میرے مالک میری کائینات کو بچالے____ وہ اج وہ خود بھی ریزہ ریزہ ہو گیا تھا____ بھی اپنی بہن کے لئیٔ صبر مانگ رہا تھا مگر صبر وہ پھر بھی اپنی بہن کے لئے مانگ رہا تھا____ کیونکہ وہ اسکا محرم تھا اس کا مخلص___ اللہ نے ویسے ہی تو نہیں نا محرم سے محبت کا منع کیا

نامحرم کبھی مخلص نہیں ہوتے اور جو مخلص ہو وہ نامحرم رہنے نہیں
دیتے ____ سید مرتضی علی شاہ نور حیا کے ساتھ مخلص تھا اور زاریان
خان نور حیا سے محبت کرتا تھا ____ ان دونوں میں فرق تھا زمین اسمان
جتنا فرق ____ جب کیسی سے محبت ہو تو مخلص ہو مخلص محبت خالص
پاکیزہ اتنی پاکیزہ کے اللہ بھی ساری دعاوں میں کن فرما
دے ے ____ مرتضی نے بہت شدد سے مناگا تھا اور زاریان نے بس
محبت کی تھی ____ محبت ہو جاتا بڑی بات نہیں محبت میں اللہ سے مناگنا
____ اور بہت شدد سے مناگنا بڑی بات ہے

ہم اکثر اللہ سے بہت شدد سے مانگتے ہیں لیکن وہ نہیں ملتا پتہ ہے کیوں
کیونکہ ہم اللہ سے مانگتے ہیں اللہ پر یقین نہیں رکھتے ہمارے دل میں یہ شک
ہوتا کہ پتہ نہیں اللہ دے گے بھی یا نہیں اور یہ شک شیطان کی طرف سے
ہوتا ہے اللہ نے اگر دینا نہیں ناہوتا تو قران پاک میں کن فیکون کا لفظ ناہوتا

اللہ تو دیتا ہے اللہ تو کہتا ہے کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا بس ہم ہی ہیں جو اللہ

_____ سے مانگ کر بھی بے یقینی کرتے ہیں

عشق حقیقی ہو یا عشق مجازی ان دونوں میں یقین بہت معنی رکھتا ہے

_____ بس یقین ہونا چاہیئے اللہ پر

وہ اپنے ائیر نگس اتار رہی تھی جب اسے اس کا اپنے ساتھ سے غیروں کی

_____ طرح گزرنا یاد ایا

یہ وہ عمل تھا کہ اگر وہ ساری زندگی چاہتی بھی تو تب بھی نہیں بھول سکتی

_____ تھی

کیا وہ بس میری طبعیت کے بارے میں بھی نہیں پوچھ سکتا تھا کیا اتنا بھی ٹائم نہیں تھا____ کیا محبت کا مل جانا اتنا حسین ہوتا کہ بندہ اپنے ارگرد سب بھلا دیں_____؟؟؟؟

وہ بس سوچ رہی تھی_____ میں چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتی تمہیں سید مرتضی علی شاہ_____ تم میرے دل میں اتنا سوار ہو چکے ہو کہ اب دل ____ دھڑکتا بعد میں ہے اور تمہارا نام پہلے لیتا ہے

تم مجھے نہیں ملے نا تو اللہ کرے اسے بھی نا ملو جسے تم چاہتے ہو تمہیں بھی تو احساس ہو محبت کا مل جانا اور مل جانے کے بعد بھی نا ملنا کیسا ہوتا _____ ہے

وہ اب بہت زیادہ ٹوٹ چکی تھی اتنی کہ اپنے ہی بکھرا وجود سنبھالتے ہوئے _____ ہاتھ کٹ گے تھے

اللہ جی میری ہر دعا قبول کر لے لیکن وہ دعا قبول نا کرنا جو میں نے اسکے
_____ خلاف کی ہے

وہ اشال خان تھی زاریان خان کی بہن اس مرد کی بہن جو اج اپنی ہی محبت کو
کیسی اور کی دولہن بنا دیکھ کر ایا تھا اور گھر اکر اللہ سے جائے نماز پر بیٹھ کر اپنی
بہن کے لیے صبر مانگ رہا تھا--- کیونکہ اس دولہن کا دولہا اس کی بہن کی
محبت تھی
_____

اسکی انکھ کھلی تھی ____ ارگرد نظریں گھمائیں سامنے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے
___ سامنے کھڑا بال سیٹ کر رہا تھا

وہ ایک دم سے اٹھی ___ کیا ٹائم ہو رہا ہے؟؟؟؟؟؟ اسنے وچھا

___ اسنے پیچھے منہ کر کے دیکھا

نو بجنے والے ہیں ___ اسنے بتایا

اللہ نو بجنے والے ہیں اپ نے نماز کے لئے کیوں نہیں اٹھایا مجھے _ ؟؟؟؟؟

___ اٹھایا تھا لیکن اپ بہت گہری نیند میں تھی اٹھی ہی نہیں

کیسے گہری نیند میں تھی اپ آٹھاتے مجھے میری نماز قضا ہو گی ___ وہ غصہ ہوئی

نور حیا اپنی نمازوں کی حفاظت خود کرنا ہوتی ہے_____ وہ ائینے کی جانب ہوتا بولا

تو اپ مجھے اٹھا تو سکتے تھے نا____؟؟؟؟

____ میں نے اپ کو اٹھایا تھا اپ اٹھی نہیں

پتہ نہیں کیسے اٹھایا تھا_____ وہ بڑبڑائی

اس نے اسے اٹھایا تھا کئی بار آوازیں دی اس نے نہیں سنی پھر وہ مسجد چلا گیا واپس ایا تو پھر دو بار اٹھایا تب بھی نہیں اٹھی___ اسے لگا کہ شادی کی تھکاوٹ کی وجہ سے تھک گئی ہے اس لئے خاموش ہو گیا اور اب محترمہ نو ____ بجے آٹھ کر اس پر چڑھ رہی تھی

اپ کہاں جارہے ہیں___؟؟؟اسے تیار ہوا دیکھ کر اسنے پوچھا

اپنے سسرال___؟؟؟بغیر اسے دیکھے وہ بولا

امی کے گھر___؟؟؟؟؟اسنے تصدیق کی

جی___پر فیوم لگاتا وہ بولا

میں بھی جاوں گی کیا_؟؟؟؟؟

نہیں اپ کا کیا کام وہاں اپ کو کوئی نہیں جانتا وہاں ویسے ہی جا کر بور ہو گی___اس کا موڈ سہی کرنے کے لئے اسے مزاحیہ انداز میں کہا

جیسے اپ اکیلے جائے گے اور وہ لوگ اپکے لئے دروازہ کھولے گے نا___؟؟؟اسنے طنز کیا

کیوں اپ کے علاوہ میں بھی کچھ لگتا ہوں ان کا_____وہ اسکی طرف ہوتا بولا

اور کیسی کا تو نہیں پتہ البتہ میرا بھتیجا اپ کو پانی والی گن سے اڑا دے گا_____وہ مسکراتی ہوئی کہتی بیڈ سے اٹھی

_____ہاں اپ دونوں ہیں جو گنڈے

بلکل اس لئے گنڈوں سے تھوڑا بچ کر رہے اور ائیندہ نماز کے لئے گھسیٹ کر اٹھنا بے شک ____ وہ کہتی واشروم میں چلی گئی ____ امی کے گھر کا سن ____ کر ہی اس میں ایک جان ائی تھی

ہاں تاکہ صبح میں گھر سے باہر ہوں ____ وہ خود سے بولا

وہ دونوں ابھی نور کے گھر سے نکلے تھے دن کا کھانا ان لوگوں نے وہی کھایا تھا ____ ابھی وہ گاڑی میں بیٹھے گھر کی طرف جا رہے تھے جب مرتضی کا ارادہ بدلا

لانگ ڈرایو پر چلے ___ ؟؟؟؟ مرتضی نے نور کو دیکھتے ہوئے پوچھا

____ وہ جو باہر کے نظارے کر رہی تھی اسکی طرف موڑی

کیوں؟؟؟؟؟اسنے پوچھا

کیا مطلب کیوں ابھی شادی ہوئی ہے ہماری تھوڑا ایک دوسرے کو ٹائم ____ دے گے تو ہی دوسرے کو سمجھ سکے گے نا

پیٹرول کی قیمت دیکھی ہے کہاں جا رہی ہے اور اپ لونگ ڈرائیو کی بات کر رہے ہیں____ وہ گاڑی چلاتی رہی تھی اس لئے جانتی تھی پیٹرول کی قیمت کتنی ہے

تو کیا ہوا ہمارے پاس اتنے پیسے ہیں کہ ہم پورا شہر گھوم سکے وین پوری دنیا بھی گھوم سکتے ہیں____ وہ لاپرواہی سے بولا

ہاں ملک کا سارا پیسہ تو اپ۔کے پاس ہے نا'---'اگے ہی ہمارا ملک صرف
_____ اپ جیسے عیاش لوگوں کی وجہ سے ترقی نہیں کر رہا

اگر اسے یہ پتا چل جاتا کہ شادی سے پہلے بائیک اور گاڑی میں میں نے کتنی
آوارہ گردی کی ہے تو یہ ملک میں مہنگائی کی وجہ ہی مجھے ٹھرا دے
گی_____ مرتضی کو اپنا بے فضول گھومنا یاد ایا تھا

اچھا ایک 5 کام کرتے ہیں کیسی پارک میں چلتے ہیں_____ اسے خاموش
پا کر نور نے مشورہ دیا

نہیں وہاں جا کر بھی ملک کی ترقی میں ہم رکاوٹ بنے گے_____ وہ بولا

ایک تواپ بچوں کی طرح فوراناراض ہو جاتے ہیں_____اسے خاموش دیکھ کر وہ چیڑ کر بولی

اچھااوراپ جو مرضی کرے لیکن میں ناراص ناہوں_____اسے دیھکتا وہ بولا

شوہر بیوی کو صرف مناتے ہوے اچھے لگتے ہیں بیوی شوہر کو مناتے ہوئے _____کہی سے بھی اچھی نہیں لگتی

_____اوہ اچھا یہ کونسی کتاب میں لکھا ہے

یہ ہمارے نبی کی سنت ہے_____نور نے کہا

_____ اچھا ساری سنت تو اب میں نے پوری کرنی ہیں نا

_____ بلکل

جانتی ہیں شوہر مجازی خدا ہوتا ہے _____ اسنے یاد دلایا

_____ ہاں بتایا تھا امی نے لیکن بیوی بھی تو انسان ہوتی ہے نا

_____ تو کس نے کہا کہ بیوی انسان نہیں ہوتی

بس ہماری بات یہی ہوئی ہے کہ میں اپکو نہیں مناوں گی بس کیونکہ عورت

_____ مرد کو مناتی ہوئی ایک زرہ بھی اچھی نہیں لگتی

ٹھیک جواپ کہے اب ساری سنت تو ہم نے ہی پوری کرنی ہے نا_____ وہ مسکرایا

ہیمم چلے اب ہم پارک چلتے ہیں_____ نور نے کہا

کیا اپ بچی ہیں جو پارک میں جائے گی____ ؟؟؟؟اسنے پوچھا

کہاں لکھا ہے کہ پارک میں صرف بچے جاتے ہیں____ ؟؟؟؟

پارک میں وہ لوگ جاتے ہیں جن کے بچے ہوتے ہیں یہ پھر وہ لوگ جو ڈیٹ مارنے کے لئے سستی جگہ ڈھونڈتے ہیں اب ہمارے ناہی تو بچے ہیں

_____ اور ناہی ہم ڈیٹ پر جارہے ہیں

اچھا میں نے پہلی بار یہ سنا ہے کہ پارک میں صرف ڈیٹ مارنے اور بچے جاتے ہیں اب ہم ڈیٹ مارنے سے تو رہے اور اگر دس سال بچے نا ہوئے ہمارے تو دس سال ہم پارک نہیں جائے گے کیا___ ؟؟؟؟

ہائے اللہ نا کرے توبہ کرے_____ اس نے کانوں کو ہاتھ لگایا

____ اب ایسا بھی کچھ نہیں بولا میں نے

____ اپ نے ایسا نہیں اپ نے بہت کچھ ویسا بولا ہے

اچھا بس چھوڑے چلے گھر ہی_____ وہ معاملہ ختم کرتی ہوئی بولی

گھر تو میرا ابھی جانے کا کوئی موڈ نہیں چلے پیٹرول بجاتے ہیں اور ڈیٹ پر پارک میں چلتے ہیں_____ وہ بولا

_____ شرم کرے بیوی کو کون ڈیٹ پر لے کر جاتا ہے

میڈم شرم وہ کرے بو بنا کیسی رشتے کے لڑکی کو ڈیٹ پر لے کر جاتے ہیں

_____ مجھے تو شرعی اور قانونی دونوں کی اجازت ہے

اپ کے پاس باتوں کا ایک خزانہ ہے_____ وہ اسکے جواب پر بولی

میرے پاس اور بھی بہت سے چیزوں کے خزانے ہیں_____ وہ گاڑی ایک جگہ روکتا ہوا بولا

_____ وہ خاموشی سے گاڑی سے اتری

وہ ایک پارک میں اسے لے ایا تھا____ ہر طرف بچوں کے قہقے تھے

_____

چلے اگے ہیں اب پارک اب بتائے یہاں اکر کیا کرے گی

اب_____ ؟؟؟؟؟

_____ وہی کرے گے جو لونگ ڈرائو پر کرتے

وہاں باتیں کرتے ہم_____ اسنے کہا

تو یہاں بھی ہم باتیں کرے گے_____ نور بولی

ہاں اس شور میں باتیں ہو سکتی ہیں_ ؟؟؟؟اسنے ارد گرد دیکھتے ہوے کہا

مزہ تو اسی میں ہے کہ دنیا اپنی موج مستی میں ہو اور ہم اپنی دنیا
میں_____ وہ بولی

اچھا چلے اب بتائے کیا باتیں کرے___ ؟؟؟؟اس کا ہاتھ اا پنے ہاتھ میں
لیتا وہ بولا

____ مجھے کیا پتا اپ بتائے

مجھے کیا پتہ میری تو پہلی شادی ہے مجھے کیا معلوم بیوی کے ساتھ کونسی
باتیں کرتے ہیں_____ وہ اسے تنگ کرتا ہوا بولا

ہاں میری تو جیسے تیسری چوتھی شادی ہے نا جو مجھے سب پتہ
ہو گا_____ وہ اسی بات سن کر بولی

اچھا چلے میں اپ کا انٹرویو لیتا ہوں اپ مجھے اپنے بارے میں بتائے پھر میں
اپ کو اپنے بارے میں بتاوں گا_____ مرتضی نے کہا

نہیں پہلے اپ بتائیں___ نور نے کہا

_____ نہیں لیڈی اس فرسٹ اپ باتیں پہلے

___ وہ دونوں اب اس بات پر بھی بحث کر رہے تھے

_____ تھوڑی دیر بعد اخر یہ طہ پایا کہ پہلے نور اپنے بارے میں بتائیں گی

اچھاتو میرا نام نور حیا لیکن سب مجھے نور کہتے ہیں میں نے انگلش میں مسٹرز کیا ہے اور پھر جاب سٹارٹ بیچن سے ہی جاب کرنے کا بہت شوق تھا لیکن جاب کرنے کے بعد پتہ چلا کہ یہ پہاڑ صرف دور سے ہی اچھا لگتا ہے خیر پھر مجھے ایک بہت اچھی پوسٹ پر جاب ملی لیکن وہاں کچھ زیادہ دیر نہیں ٹک سکی اور اپ نے انٹری مار دی میری زندگی بس پھر ابو کے کہنے پر جاب چھوڑ دی اور اب شادی کے تیسرے دن اپنے شوہر کے ساتھ ڈیٹ پر ائی ہوں بس یہی ہے میری زندگی کا خلاصہ_____ وہ خاموش ہوئی

ہیمم سہی ہے چلے اب اپنی خوبیاں اور خامیاں بتائیں___ مرتضی نے کہا

ویسے تو مجھ میں خوبیاں ہی خوبیاں ہیں لیکن دو تین خامیاں بھی ہیں_____ وہ بولی

چلے پھر شروع کرے ____ اس نے کہا

اچھا خامیاں بتاتی ہوں کہ سب سے بڑی خامی میرے میں یہ پائی جاتی ہے کہ میں بہت جذباتی ہوں اگلے کی بات سنے سے پہلے ہی بس اپنی سنا دیتی ہوں ____ شاید یہ بات اپ نے بھی نوٹ کی ہوں گی

مجھ سے اچھا کوئی نہیں جانتا ہو گا ____ مرتضی نے سوچا

اس کے بعد مجھے غصہ بے حد زیادہ اتا ہے امی کہتے ہیں کہ مجھ میں بہت بڑا شیطان ہے جو ہر وقت غصے میں رہتی ہوں اس لئے ہر وقت تعوذ پڑھتی رہتی ہوں ____

اور تیسری خامی یہ ہے کہ جب میں بیمار ہوتی ہوں تو بہت ضدی ہو جاتی ہوں جیسے دو سال کا کوئی بچہ ہو اس لئے بھی امی بہت ڈانٹتی رہتی ہیں لیکن پتہ نہیں خود ہی ایک چیچڑ اپن اجاتا ہے مجھ میں _____

بس یہی خامیاں ہیں اور خوبیوں کی تو ایک لمبییییی لسٹ ہے _____ وہ کہتی خاموش ہوئی

وہ مسکرایا اچھا پھر بتائیں اپنی خوبیاں _____ مرتضی نے کہا

خوبی یہ ہے کہ میں بہت رحمدل ہوں وقتی غصہ ہو جاتی ہوں لیکن بعد میں خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہوں بس ساری خوبیاں ختم ہو جاتی ہیں یہی کہ میں کیسی کی پیٹھ پیچھے برائیاں نہیں کرتی جو برا لگتا ہے سامنے کہ دیتی ہوں اس عادت پر مجھے فخر ہے _____

بس یہی ہے یا کچھ اور بھی_____؟؟؟؟

_____بس اگے اپ مجھے سمجھ جائے گے اہیستہ اہیستہ

اچھا تو میں بتاتا ہوں اب_____وہ بولا

جی بتائیں____نور نے کہا

____ہیمممم____اسنے منضوعی کھانسی کی

_____نور مسکرائی اسکی اس بات پر

ویسے تو میں بہت اچھا ادمی ہوں بس کبھی عصہ اجائے تو برا بن جاتا ہوں
غصہ مجھے اتا بہت کم ہے لیکن جب اتا ہے تو پھر جاتا نہیں____باقی مجھے لگتا

ہے کہ ہم خود ہی اہیستہ اہیستہ ایک دوسرے کو سمجھ جائے گے_____ اسنے کہا

ہیمم چلے اب____ نور نے کہا

ابھی نہیں کچھ دیر تک_____ اسنے منع کر دیا

وہ اب خاموشی سے اہستہ اہیستہ چل رہے تھے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہ ایک پرفیکٹ کاپل لگ رہے تھے____

سفید شرٹ پہنے نیچے جینز شرٹ کے بازوں کہنیوں تک فولڈ کئے وہ اس کا ہاتھ تھامے چل رہا تھا سیاہ عبائے میں اوپر سے نیچے تک ڈھکی ہوئی وہ اس کا ہاتھ پکڑے ایک خوشگوار ایک عجیب سا احساس محسوس کر رہی تھی_____

صائم ایک بات پوچھنی تھی ____ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتی حیا نے کہا

ہیمم ____ موبائیل میں لڈو کھیلتا وہ بہت معصروف سے انداز میں بولا

اس کے اس انداز پر حیا نے اسے گھورا تھا لیکن وہ اسے دیکھتا تو کچھ ہوتا وہ تو

____ بس اپنی لڈو میں معصروف تھا

ایک دفعہ اپکا موبائیل میرے ہاتھ تو لگے ناڈلیٹ کی یہ لڈو تو پھر کہنا ____

____ وہ دل میں سوچتی بیڈ سے اٹھ گئی

____ کیونکہ کوئی فائیدہ نہیں تھا اب وہاں بیٹھنے کا

بس دو منٹ شہزادی_____ اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس بیڈ پر بیٹھاتے وہ بولا

ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے وہ اب لڈو کھیل

رہا تھا_____

وہ بس خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی جس انتہائی دل چسپی سے لڈو کھیل

رہا تھا_____

اسنی نوٹ کیا تھا کہ وہ پاکستان اکر پیارا ہو گیا پہلے بھی وہ پیارا تھا لیکن پاکستان

اکر مزید پیارا ہو گیا ہے شاید اسے پاکستان کی اب ہوا اور پانی سوٹ کرتا

تھا_____

اس وقت بھی وہ سفید کرتا شلوار پہنے بیڈ کے کراوں سے ٹیک لگائے باکوں

کو اس نے جیسے اج چھوا بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی اس کے بال بکھرے

ہوئے اچھے لگ رہے تھے_____ پتہ نہیں لکن حیا کو اس کے بکھرے بال

زیادہ اچھے لگتے تھے ____ وہ ایک ہینڈسم بندہ تھا یہ بات ہر کوئی کہتا تھا

____ لیکن حیا اسے پیارا کہتی تھی کہ وہ بس پیارا ہے

____ اسی طرح بیٹھے بیٹھے اب پانچ منٹ ہو گے تھے

___ اخر اسنے موبائیل بند کر کے سائڈ پر رکھا

ہو گیا کھیل لی لڈو مل گیا انعام جیت گے ہو گیا خاندان کا نام

روشن ___ ؟؟؟ وہ پتی تھی

یار کیا اب اچھا لگتا کہ تمہارا شوہر ایک لڑکی سے لڈو ہار جاتا ____ ؟؟؟ اسکی بات پر وہ مسکرا کر بولا

اپ کو شرم نہیں اتی لڑکیوں کے ساتھ لڈو کھیلتے ہوئے ____ ؟؟؟؟

میں لڑکیوں کے ساتھ لڈو کھیلتا ہوں انہیں ڈیٹ پر تو نہیں لے کر جاتا جو _____ شرم ائے گی

توبہ ہے صائم اپنے بیٹے کو دیکھے جو عصر کی نماز پڑھنے اپنے دادا کے ساتھ _____ مسجد گیا تھا اور اپ یہاں لڑکیوں کے ساتھ لڈو کھیل رہے ہیں

اس مولوی کی تو تم بات ہی نا کرو گھر میں باپ ماں کو دلاسہ دے دے تو اسے بری بات لگتی ہے اور خود کوئی لڑکی دلاسہ دے تو شرما کر دادا کی گود میں گھوستا ہے _____ اسے صفیہ بیگم نے بتایا تھا

جیسا بھئ ہے کم۔از کم باجماعت نماز تو ادا کرتا ہے اب ائیندہ سے اگر اپ نے گھر میں لیٹ نماز پڑھی نا تو سب سے پہلے یہ لڈو ڈلیٹ کرو گی اور اسکے _____ بعد سارے گیمز دیکھوں گی کیسے روکتے ہیں مجھے

اچھا بتاوں تم کیا بولنے ائی تھی ____ ؟؟؟؟اسنے پوچھا تھا

سیریس بات ہے سیریس ہو کر جواب دئے گا _____ وہ جانتئ تھی کہ وہ کیسی بھی بات کا اس نے اج تک اسے سہی انسانوں کی طرح جواب نہیں دیا تھا

اچھا بتاوں ____ سہی ہو کر بیٹھتا اور سیریس انداز میں پوچھا

کیا ہم واپس جائے گے یا یہی رہے گے ؟؟؟؟؟

کہاں واپس جائے گے_ ؟؟؟؟صائم کو سمجھ نہیں ائی تھی

کیا مطلب کہاں واپس جہاں سے ائے تھے وہی پر____ اسے غصہ ایا تھا

دوبئ___ ؟؟؟صائم نے تصدیق کی

____جی وہی دوبئ

ہیمم تم کیا واپس جانا چاہتی ہو_ ؟؟؟؟

میری کیا مرضی مجھے اپ جہاں رکھے گے میں وہی رہے لوں گی_____ وہ کندھے اچکاتی ہوئی بولی

ہیمم سہی لیکن اگر پرسنلی تم سے پوچھو تو کیا جواب ہو گا تمہارا ____؟؟

اگر اپ مجھ سے پوچھے تو میرا یہی خیال ہے کہ ہم یہی رہتے ہیں امی ابو کے ساتھ اب نور بھی یہاں نہیں ہے اور اس طرح انہیں یہاں اکیلا چھوڑ کر جانا مناسب نہیں ہے اور سب سے بڑی بات کہ اذلان بھی بہت اٹیچ ہو گیا ہے امی ابو کے ساتھ اور دیکھے کس طرح مسجد جاتا ہے ابو کے ساتھ نماز _____ پڑھنے

ہیمم سہی ہے کرتا ہوں ابو سے اس بارے میں بات _____ وہ بولا

صائم جا کر دیکھو اپنے ابو کو کہاں رہے گے ہیں _____ صفیہ بیگم کمرے میں اتی ہوئی بولی

صائم نے بدک کر حیا کا ہاتھ چھوڑا تھا____ان کے گھر صرف امی ہی تھی جو بغیر اطلاع کے کمرے میں اجاتی تھی ان کا کہنا تھا کہ ان سے نہیں ہوتے یہ چونچلے فاروق صاحب نے کہی دفعہ سمجھایا کہ یہ چونچلے نہیں ہمارے نبی کی سنت ہے وہ اس وقت سر ہلا دیتی کچھ عرصہ اس بات پر عمل بھی کرتی اور پھر بھول جاتی تھی

____حیا اٹھ کر کھڑی ہو گی تھی

____انہوں نے تو نوٹ بھی نہیں کیا تھا

ابھی تک نہیں ائے ابو____؟؟؟؟خود خو کمپوز کرنے کے بعد صائم نے پوچھا

نہیں ائے ناخود تو کھانا کھا کر گے تھے لیکن میرا بیٹا صرف صبح کی ایک دوودھ کی بوتل پر ہے_____ انہں اپنے شوہر سے زیادہ اپنے پوتے کی فکر لگی تھی

اچھا میں دیکھتا ہوں____ وہ بیڈ سے اٹھا اور جوتے پہن کر باہر چلا گیا تھا

_____

ائیندہ توبہ جو وہ دروازہ کھول کر حیا کو ہاتھ بھی لگائے_____ وہ سوچتا گھر کے گیٹ سے باہر مسجد کی طرف چلا گیا

____ جانتا تھا ابو کی دور صرف مسجد تک ہی ہوتی ہے

وہ مسجد میں داخل ہوا تقریباً دس پندرہ لوگ تھے جو بیٹھے مولوی صاحب کی باتوں کو سن رہے تھے

اسنے جاکر سب کو سلام کیا اور وہی بیٹھ گیا اب بیچ میں سے اٹھا کر بلانا اچھا نہیں لگتا تھا اسی لئے خاموشی سے یہی بیٹھ گیا

اس نے ابو کے گود میں بیٹھے اذلان کو دیکھا جس نے ایک نظر باپ کو دیکھا اور اس طرح دیکھا جیسے باپ نہیں کوئی اور مرد ہے جیسے دیکھ کر اس نے آنکھیں گھما کر واپس سے مولوی صاحب کو دیکھنے لگا

وہ بس حیرانی سے وہی بیٹھ گیا اور خود بھی ان کی باتیں سن رہا تھا

تھوڑی تھوڑی دیر بعد وہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھتا لیکن وہ اتنے غور سے مولوی صاحب کی باتیں سن رہا تھا جیسے سب باتیں ہی اسے سمجھا رہی تھی

ویسے اس جتنے بچوں کو مسجد لانا منع تھا کیونکہ اس جتنے بچے مسجد آجاتے اور شرارتیں کرتے تھے لیکن وہ واحد بچہ تھا جو اپنے دادا کے ساتھ مسجد آتا انہیں کی کی طرح نماز پڑھتا اور ان کے ساتھ ہی گھر چلا جاتا کسی قسم کی کوئی شرارت وہ نہیں کرتا تھا اسی وجہ سے اسے کیسی نے منع نہیں کیا تھا بلکہ مسجد میں آنے والا ہر بندہ ہی اس کی تعریف ہی کرتا تھا

دیکھ رہی ہو ان باپ بیٹے کی حرکتیں ____ باہر لگی چارپائی پر بیٹھی صفیہ بیگم نے حیا سے کہا

اجائے گے امی اپ پریشان نا ہو ____ حیا نے کہا

کیسے پریشان نا ہوں صبح گیارہ بجے اس نے دودھ پیا تھا اور اب تین بج رہے ہیں ____ وہ پریشانی سے بولی

اچھا چھوڑے کھلا دے گے اسے کچھ نا کچھ اور ویسے بھی وہ اتنا شریف نہیں کہ ابھی تک بھوکا رہے گا اپ مجھے اپنی جوانی کا کوئی قصہ سنائی ____ وہ انکا دل بھلاتی ہوئی بولی

کیا جوانی ساری زندگی تو تمہارے ابو سے ڈرتی ائی ہوں_____ وہ افسردگی سے بولی

کیا ابو اتنے سخت تھے___؟؟؟اسنے سنا تھا صائم سے

بہت زیادہ سخت تھے یہ تو نور کے ہونے کے بعد تھوڑا نرم پڑے ورنہ جو ___عادتیں انکی شروع میں تھی نا وہ بس میں ہی جانتی ہوں

لیکن امی اب ابو اتنے تبدیل کیسے ہو گے ؟؟؟؟

میری جب نئی نئی ان سے شادی ہوئی تھی تو بہت غصہ کرتے رہتے تھے بات بات پر ڈانٹتے میں بہت دکھی ہوتی کبھی جب اپنی امی سے دکھ بانٹتی تو وہ

یہی کہتی کہ دیکھنا جب خود کی بیٹی گی تو ٹھیک ہو جائے گا بس تم صبر کرتی رہو___ وہ رو کی حیا اسی طرح بہت غور سے انہیں سن رہی تھی

پھر نور پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ بدلتے بات بات پر غصہ اب بہت کم کر دیا تھا اور اب دیکھو کتنے بدل گے نور کی شادی کے بعد تو اور بدل گے ہیں

____ تیس سال ہو گے ہیں شادی کو___ وہ پھر رو کی حیا نے ماشاءاللہ کہا

ان تیس سالوں میں انہیں میں نے صرف دو دفعہ بہت بری طرح سے

____ روتے دیکھا ہے

کب_ ؟؟؟ حیا نے بے چینی سے ہو چھا

ایک جن ان کی امی یعنی میری ساس فوت ہوئی تھی تب یہ بہت روئے تھے اور دوسرا نور کی مہندی کی رات اتنا روئے کہ شاید ہی اس سے پہلے کبھی روئے ہو گے_____ وہ خاموش ہوئی تھک گئی تھی بول بول کر اب وہ اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ زیادہ بولتی تو تھک جاتی

امی پھر صائم اس طرح کیوں نہیں وہ تو بہت اچھے ہیں____ اسے حیرانی تھی اس بات پر

صائم جب پیدا ہوا اور جوانی تک میں بس اسے یہی سبق پڑھاتی ائی کہ عورت تمہاری ماں بھی اور بہن کیسی دوسری عورت کے ساتھ وہی روایہ ____ رکھنا جو تم اپنی عورت کے لئے چاہتے ہو

امی اپ نہیں جانتی لیکن جب صائم پہلی واکی کمپنی میں کام کرتے تھے تو وہاں کی سب لڑکیاں یہاں تک کہ مرد بھی تعریف کرتے تھے کیونکہ سب جانتے تھے کہ پاکستان سے گے لڑکے کیسے ہوتے ہیں اور صائم کیسا ہے مجھے اسی وقت سمجھ اگئی تھی کہ صائم کی تربیت ضرور کیسی ملکہ نے ہی کی ہے_____ وہ بہت مان سے بولی

بیٹا تربیت صرف لڑکی کی ہی نہیں لڑکے کو بھی دینی ہوتی ہم اپنی بیٹیوں پر تو ہزار پابندیاں لگادیتے ہیں لیکن بیٹوں کو آزاد کر دیتے ہیں لیکن ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ باہر ایک مرد نے نکلنا ہوتا ہے عورت تو گھر پر ہوتی ہے اور معاشرہ مرد دیکھتا ایک مرد کی اچھے اخلاق سے ہی اسکے گھر کی عورتوں کی اچھائی کا اندازہ ہو جاتا ہے

وہ خاموش ہوئی حیاہاں میں سر ہلا رہی تھی

بس بیٹی اب اذلان کی تربیت بھی تمہارے ہاتھ میں ہے کیونکہ یاد رکھنا میری تمہارے ابو کی صائم کی باتیں ایک طرف ہو گی اور جو بات تم اسے بتاوں گی وہ ایک طرف بچہ ہمشہ اپنی ماں کی بات پر غور کرتا ہے اور بیٹی ہمیشہ اپنے باپ کی بات سے نصیحت پکڑتی ہے

ان شاءاللہ امی میں اذلان کو صائم کی طرح کی تربیت کروں گی

ان شاءاللہ____ انہوں نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا جو بھی تھا انہیں اپنی یہ بہو بہت عزیز تھی وہ اپنے صائم کے لئے ایسی ہی بہو کی خواہشمند تھی

اپی تم یہاں کیوں بیٹھی ہو___؟؟؟اسے لانچ کے کونے میں بیٹھا دیکھ کر فاطمہ نے پوچھا اور لائٹ ان کی

_اسنے انسو صاف کئے کچھ نہیں____وہ کہتی اٹھ کر صوفے پر بیٹھی تھی

فاطمہ بھی نیچے سے اٹھی اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھی

_____ اسکی انکھیں رونے کے بعث لال ہو چکی تھی

ہستے ہوئے چہرے جب روتے ہیں ناتوانہیں رونے کے لئے کیسی کے کندھے کی ضرورت نہیں ہوتی جس میں سر رکھ کر وہ رو سکے بلکہ انہیں تو گھر کے ایک ایسے کونے کی ضرورت ہوتی یے جہاں وہ سکون اور خاموشی سے رو سکے جہاں کوئی انہیں دیکھنے ولا نا ہو _____

اپی تم کیوں رو رہی ہو ہر چیز میں اللہ کی مرضی ہوتی ہے میں بھی تو تمہارے ساتھ ہی ہوں میں تو نہیں روتی ____ وہ اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئی بولی

فاطمہ تم نہیں جانتی اس تاریخ کی اذیت کو میں جانتی ہوں میں نے سہی تھی نا یہ اذیت میں بہت اچھے سے جانتی ہوں میں چاہ کر بھی نہیں بھول سکتی_____ وہ روتی ہوئی بولی

_____ لیکن اپی یوں رونے سے سب کچھ ٹھیک تو نہیں ہو جائے گا نا

ہاں اب کچھ ٹھیک نہیں ہو گا اب بس ساری زندگی ہماری صبر کرتے ہی _____ گزرے گی

اپی نور کہتی ہے اللہ ازمائش انہیں پر ڈالتا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس ازمائش میں صبر وہی کرتے ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں_____ وہ اج بھی اپنی نور کی کہی باتیں نہیں بھولی تھی

نور کہتی ہے لیکن وہ صبر کی اذیت سے واقف نہیں ہے فاطمہ صبر صرف کہنے کو تو تین حرف ہیں لیکن یہ تین حرف کتنے بھاری ہوتے ہین یہ صرف وہی جانتا ہے جو جھیلتا ہے ____ وہ بھیگے سے لہجے میں بولی

اچھا اپی اب رو تو نہیں نا میں بھی تو ہوں نا اس غم میں تمہارے ساتھ میں تو نہیں روتی میں تو ہر بار اللہ اے صبر مانگتی ہوں تم کیوں رو رو کی خود کو اذیت ____ دیتی ہو

____ اذیت تکلیف صبر دکھ یہ سارے میرے مقدر میں لکھ دئے گا ہے

اپی ہم مقدر نہیں جانتے لیکن دعاوں کے ذریعے اسے بدل ضرور دیتے ہیں اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب تمہارا مقدر ہے تو کیوں نہیں دعا کرتی دعائیں ____ تو تقدیریں بدل دیتی ہے

____ وہ خاموش رہی گہری خاموشی تھی ان کے درمان

یہ غم ایسا تھا کہ چاہ کر بھی ہیں بھا لیا نہیں جاتا تھا

____ یہ ہستے ہوئے چہرے کے پیچھے روگ بہت گہرے ہوتے ہیں

اج ان دونوں نے چھٹی کی تھی یہ وہ تاریخ جس میں ان دونوں کے غم ایک بار پھر سے تازہ ہوتے تھے

بھائی اپ تھکتے نہیں یہ ایک ہی جگہ پر بیٹھ بیٹھ کر_____ اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹی اشال نے پوچھا

کہاں ایک ہی جگہ بیٹھ بیٹھ کر ابھی ہی تو میٹینگ سے ایا ہوں اور ابھی ادھے گھنٹے بعد واپس جاواں گا_____

اچھا میں تو تھک گئی ہوں مجھے اپنا موبائیل دیں_____ وہ کہتی کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گئی

کیوں تمہارا اپنا کہاں ہے پھر خراب کر دیا کیا___ ؟؟؟؟

نہیں ابھی زندہ ہے بس عنقریب مر جائے گا لیکن ابھی گھر بھول ائی ہوں_____

ہیمم لیکن دیھان رکھا کرو یہ چیز اب بھولنے کی نہیں ہے_____ وہ اسے موبائیل دیتا ہوا بولا

اپ کا موبائل اچھا چلتا ہے_____ وہ ما با ئل لیے ی ہوئی بولی

جانتا ہوں لیکن میں تمہیں یہ دوں گا نہیں_____ اس نے کہا

اسنے گھورا نہیں مانگتی جایے کیا یاد کرے گے_____ وہ احسان کرنے والے انداز میں بولی

لے کو گڑیا تم سے اچھا ہے یہ_____ وہ بولا

وہ مسکرائی ایک دم اپنے بھائی پر فخر محسوس ہوا بھائیوں کے بہن کو بولے ____ گے الفاظ ہی کافی ہوتے ہین اب چاہئے یہ الفاظ اچھے ہو یا برے

____ بھائی اج میں نے ہسپتال جانا تھا ____ ؟؟؟موبائیل دیکھتے اسے یاد ایا

ہاں سہی یاد کروایا میں اپونٹمٹ لیتا ہوں موبائیل دو مجھے ____ وہ اسے موبائیل مانگتا ہوا بولا

اپ لینڈ لائن سے کال کر لے نا ____ منہ بناتی وہ بولی

اسنے گھورا اور لیمڈ لائن سے کال کی

اوکے ____ ساری بات کرنے کے بعد اخر میں یہ کہ کر اسنے کال بند کر دی

کیاہوابھایی___؟؟؟؟اشال نے پوچھا

کچھ ہیں اج تمہاری ڈاکٹر لیو پر ہے_____اسنے بتایا

کیا مطلب اج یہ دونوں بہنیں گئی کہاں پر ہیں فاطمہ بھی افیس نہیں ائی اور ڈاکٹر سدرہ بھی ہاسٹل نہیں_____وہ مشقوق انداز میں بولی

وہ خود حیران تھا فاطمہ کو اس کے ساتھ کام کرتے چھے سال ہو گے تھے اور ہر سال وہ اس دن چھٹی کرتی تھی اور اب اس کی بہن بھی اخر کیا تھا اس دن ____جو وہ چھٹی کرتی تھی

اشال تم فاطمہ سے دوستی رکھو لیکن سدرہ سے میں بلکل بھی اجازت نہیں دیتا_____اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ بولا

کیوں بھایا___؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا اخر مسئلہ کیا تھا اس کے بھائی کو سدرہ سے

___کیونکہ سدرہ اچھی لڑکی نہیں ہے

___تو بھائی فاطمہ بھی تو اسی کی بہن ہے نا

ہاں فاطمہ اسی کی بہن لیکن وہ ایک اچھی لڑکی ہے لیکن سدرہ اچھی لڑکی ___نہیں ہے

پتہ نہیں بھائی وہ اپ کو کیوں نہیں اچھی لڑکی لگتی___وہ کہتی واپس ___سے موبائیل میں کچھ دیکھنے میں معصروف ہو گی تھی

اسے لگا کہ شاید وہ کوئی ڈرامہ یا پھر کوئی اور چیز دیکھ رہی ہے

____ لیکن وہ تو کارٹون دیکھ رہی تھی وہ بھی ٹوم اینڈ جیری

وہ حیران ہوا اس کی بہن بائیس سال کی ہو کر کاٹون دیکھ رہی تھی

اشال یہ کیا ہے ____؟؟؟؟ وہ موا بئل کی طرف اشارہ کرتا بولا

موبائیل ہے بھایا _____ سکرین نے نظریں اٹھا کر وہ بولا

_____ نہیں جو تم دیکھ رہی ہو وہ کیا ہے

وہ کارٹون ہیں ____ وہ بہت عام سے لہجے میں بولی

تمہاری اتنی ہے کارٹون دیکھنے کی؟؟؟

____ بھائی کہاں لکھا ہے کہ ہسنے کے لئے کوئی اتنی ہوتی ہے

تو کوئی اور چیز دیکھ لو اگر ہسنا ہے

بھائی اپ کو کیا لگتا ہے کہ اج کل سوشل میڈیا میں کسئی ایسی چیز ہے جسے
____ دیکھ کر ہم ہنس سکیں

____ کیوں اشال ہزاروں کمیڈی فیلز ہیں ڈراما ہیں

بھائی بہت ہیں لیکن اس قابل نہیں ہیں کہ میں کم از کم اپ کے سامنے بیٹھ کر وہ دیکھ سکوں انتہائی گند ہوتا ہے شرم اتی ہے خود سے بھی ____

وہ اسکی بات سن کر خاموش رہا وہ سہی بول رہی تھی اج کل ایسی کوئی فلم ڈرامہ نہیں جو ہم اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ سکے اگر غلطی سے دیکھ بھی لے تو خود سے ہی شرم انے لگتی ہے ____

____ وہ اب سامنے رکھی فائیل میں معصروف ہو گیا تھا

وہ کاروٹوں دیکھ رہی تھی جب کال انے لگی تھی

___ سید صاحب کا نام جگمگا رہا تھا ____ وہ جانتی تھی یہ کون ہے

بھائی اپکی کال ارہی ہے_____ اسے موبائیل پکڑاتی سہ بولی

اسنے نمبر دیکھا پھر اشال کا چہرہ جواب ایک عجیب سا احساس دے رہا تھا

وہ اسے موبائیل پکرا کر سامنے لگے کمپیوٹر پر فالتوں میں معصروف ہو گئ تھی

اس نے چیئر دیوار کی جانب کر دی تھی اور موبائیل کان سے لگایا وہ نہیں _____ چاہتا تھا کہ اسکی بہن مزید کیسی تکلیف سے گزرے

خبیث ادمی شادی میں نے کی ہے اور بدل تو گیا ہے_____ سلام کے بعد دوسری طرف وہ بھڑک گیا

تو نہیں بدلا تو کیا ہوا میں بدل گیا ____ وہ مسکرایا

بندہ کال ہی کر لیتا ہے ____ اسنے شکوہ کیا

یار معصر وفیات ہی اتنی ہیں کیا کروں ____ زاریان نے کہا

___ ہاں معصر وفیات دیکھنا

____ اچھا ناراض تو نا ہو مل کے گے

اج رات کو ملے گے ____ مرتضی نے کہا

اوکے ____ وہ بولا

اب اجانارات کواوران ساررووں کو بھی بتانا کہ اج شہنشاہ بندہ ٹریٹ دے رہاہے_____

_____اوہ ماشاءاللہ شہنشاہ بندے کااج دل کہاں سے اتنا براہو گیا

_____میرا توہو گیااب اگلی باری جب تمہاری ہو گی تب پوچھو گامیں

اچھاسہہ ہے اب رات کو ملے گے_____زاریان کاپی اے اکواندر اتادیکھ کر بولا کیونکہ اسکی میٹینگ کاٹائم ہو گیا تھا

_____اوکے اللہ حافظ

اللہ حافظ_____اسنے کہااور کال بند کر دی

اس نے اپنی چیئر کے پیچھے سے کوٹ اٹھایاہاتھ میں موبائل لیااور ایک نظر اس پر ڈالی جو خاموشی سے کمپوٹر پر لگی تھی

اسنے کچھ نہیں بولا بس خاموشی سے باہر نکل گیا تھا

____اسنے دوستی بھی نبھانی تھی اور ایک اچھا بھائی بھی بنا تھا

___وہ ایک وقت میں دو کشتوں کا مسافر بن رہا تھا

وہ باہر نکلا بھایی اپ کو کیا لگتا ہے اپ کے اس عمل سے میرا دل نہیں دھکا

____میرا دل اب درد سہنے کا عادی ہو چکا ہے

____اس سے شیشے سے پار جاتا دیکھ کر اسنے سوچا

یار ایم زئ بتا تو نے کونسا جادو کیا جو فورا سے تجھے تیری محبت مل گئ ایک میں ہوں جو پانچ سال سے ایک ہی لڑکی کی منتیں ترلے کر رہا ہوں

_____سامنے کی کرسی میں بیٹھا احمد بولا تھا

جادو نہیں کیا_____وہ مسکراتا ہوا بولا تھا

تو پھر کیا کیا تھا_____؟؟؟؟؟احمد نے پوچھا

دعائیں_____ایک لفظی جواب دیتا وہ سب کو خاموش کر گیا تھا

تو کیا صرف دعاوں سے ہی مل جاتا ہے سب ____ احمد نے کہا

____ ہاں دعائیں سب کچھ دلوا سکتی ہیں

____ لیکن یار میری تو ایک بھی دعا کام نا ائی

____ تو تو کرتا رہے اخر کبھی نا کبھی اہی جائے گی

ہو جائے اللہ کرے ایسا تا کہ اگلی ٹریٹ میری طرف سے ہو ____ احمد بولا

نہیں یار اگلی ٹریٹ زاریان کی بنتی ہے ____ فرقان نے کہا

اوئے مجھے کیوں گھسیٹ رہے کو مجھے کوئی شوق نہین ناٹریٹ لیناکانا ہی دینے کا____ زاریان نے کہا

توبس شادی کر کنجوس ادمی تیرے حصے کی ٹریٹ میں دے دوں گا_____ مرتضی نے کہا

پھر میں سوچو گا____ اسنے مذاق میں کہا تھا

ویسے یار احمد تو پاگل ہے جو اتنے سال سے انتظار کر رہا ہے____ مرتضی نے کہا

کیوں_؟؟؟؟

_____یار تو لڑکی سے بات کیوں نہیں کرتا

یار کر چکا ہوں جو مجال ہے وہ میری ایک بھی سنتی ہوں کہتی ہے بابا سے بات کرو جب ابا حضور سے بات کرتا ہوں تو کیا میں اپنی بہٹی نہیں دیتا

_____ عجیب کہانی ڈال رہے ہیں یہ باپ بیٹی

یار تو پاگل ہے میری بات مان

پہلے لڑکی سے بات کر پھر لڑکی کے ابا سے نہیں مانتے تو مرد کا بچہ بن اور لڑکی اغواہ کر اور نکاح کر رولا ہی ختم_____ اسنے کہا

بے شرم اس کی اپنی بھی دو بہین ہیں_____ زارئان اس کی کمر پر تھپر رسید کرتا بولا

تو یار گھی جب سیدھی اگلی سے نا نکلے تو اگلی ٹیڑھی کرنی پڑتی
ہے_____ معرتضیٰ نے کہا

ویسے مشروہ اچھا ہے_____ احمد سر ہلاتا کو ابولا

خبر دار جو اگر تو نے اسکے مشورے پر عمل کیا_____ زاریان نے وارن کیا

یار ٹرائے کرنے میں کیا حرج ہے_____ احمد بولا

بہت حرج تیرا کچھ نہیں جائے گا مسئلہ اس کے لئے ہو گا اور اتنی ہی۔ محبت
ہے تو کم از کم اسے غیر مردون میں یوں ڈسکس نا کر_____ زارئان کو برا
لگا مردوں کی محفل میں عورت کی بات کرنا

احمد خاموش رہا وہاں اب کوئی نہیں بولا تھوڑی دیر بعد مرتضی نے ہی
ماحول سہی کیا اور پھر سے باتیں وغیرہ شروع ہقئی تجی

رات کا گیارہ کا ٹائم تھا جب وہ واپس گھر ایا تھا

کمرے میں داخل ہوا اور حیران ہو گیا تھا
اسے لگا تھا کہ اسکی نئی نویلی دولہن اس کا گھرانے کا انتظار کر رہی ہو گی لیکن
وہ تو سو گئی تھی بہت گہری نیند سوئی ہوئی تھی وہ

اہ کاش اپ میرا انتظار کر لیتی اسے دکھ ہوا تھا اسکی اس حرکت پر

اسنے اسکے لئے کیا کچھ نہیں کیا تھا اور اس صرف اس کا انتظار نہیں کر سکی
_____ تھی

وہ واشروم چلا گیا فریش ہو کر جب وہ باہر نکلا تو وہ دوسری طرف کڑوٹ کر
چکی تھی وہ اہستہ سے بیڈ کے قریب ایا اور آرام سے لیت گیا کہی نیند
ڈسٹرب نا ہو جائے وہ بیڈ کراوں سے ٹیک لگا کر بس سوچنے لگا کاش وہ انتظار
کر لیتی پتہ نہیں ایک عجیب سا دکھ محسوس ہوا تھا اسے ___ لیکن
یہ بات وہ نہیں جانتا تھا کہ
_____ وہ نور حیا تھی وہ انتظار کرنے والوں میں سے نہیں تھی
اور انے والا وقت ہر چیز کے لئے انتظار مانگ رہا تھا اظہار کے لئے انتظار ملن
کے لیے انتظار سکون کے لئے انتظار خوشیوں کے لئے انتظار اب کے لئے
انتظار کرنا تھا اب انتظار کرتا کون ہے ؟؟؟ یہ دیکھنا ہے !!!

صائم یار اللہ کا واسطہ اٹھ جائے اپ سے چھوٹا بچہ اٹھ کر مسجد چلا گیا ہے نماز
_____ پڑھنے اور اپ کی نیند ہی نہیں ختم ہو رہی
وہ ابھی وضو کر کے واشروم سے نکلی تھی واشروم جاتے وقت بھی وہ اسے
____ دس دفعہ اٹھا کر گئی تھی اور ابھی بھی وہ اسے اتنی دفعہ ہی اٹھا چکی تھی

اٹھیں ورنہ پانی گرا دوں گی ____ اسے زور سے چھنچھوڑتی ہوئی بولی
اٹھ رہا ہوں _____ نیند سے بوجھل ہوتی آواز میں بولا

اٹھیں اج زرا اپ کہتی ہوں ابو کو کسے اپ کہ یہ نیٹ پاکستان اکر بہت
ڈھیلے ہو گے ہیں جاب سے چھٹیاں کیا ہو گی بچوں کی طرح گھر رہے کر بگڑ
____ گے ہیں _____ غصے سے کہتی وہ اب جائے نماز بچھا رہی تھی

وہ نیند میں ڈوبی انکھیں لے کر اٹھا پھر اسے دیکھا جو نماز پڑھ رہی
تھی ____ وہ مسکرایا ____ پیشانی میں بکھرے بال اور کھلا گریبان وہ
انتہائی پر کشش مرد تھا اس وقت کوئی بھی لڑکی اسے دیکھتی تو اپنا دل ہار جاتی

اگر اتنا ہی احسان کر دیا ہے اب زرا سا اور احسان کرے اور اٹھ کر وضو
کر کے نماز پڑھ لے ____ سلام پھیرا اور اسے اسی طرح بیڈ پر بیٹھا دیکھا تو
غصہ سے بولی

اٹھ رہا ہوں دماغ کی چٹنی بنا دی ہے شیطان بھی پاگل ہو کر بھاگ گیا
تمہاری باتیں سن سن کر ____ وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا بولا

ایک شیطان نہیں پتہ نہیں کتنے شیطان ہیں اپ کے ساتھ_____ وہ کہتی
فرض کی نیت کی

_____ وہ پانچ منٹ بعد گیلے چہرے سمیت باہر ایا
کہنیوں تک فولڈ کئے بازو کو نیچے کیا

مسجد جا کر پڑھے نماز_____ اسے دوسری جائے نماز ڈھونڈتا دیکھ کر وہ ورد
کرنے کے درمیان بول گئی

_____ پڑھ تو رہا ہوں جہاں بھی پڑھو

بڑا احسان کر رہے ہیں صائم صحاب اپ اگلے دو منٹ میں نکلے مسجد ورنہ
_____ دھکے دے کر نکالوں گی

_____ کیا یار جماعت ہو چکی ہو گی اچھا نہیں لگتا بعد میں جا کر پڑھنا

ہاں تو گدھے گھوڑے بیچ کر ناسوتے نا جائے چلے _____ وہ اس کا بازو پکڑتی ہوئی بولی

اکر پوچھا گا _____ وہ کہتا باہر نکل گیا

پہلے اپنے ابو کے سوالوں کا جواب دینا پھر مجھ سے پوچھنا _____ وہ ہستی ہوئی خود سے بولی

وہ مسجد گیا اور حیران ہوا اس کا صاحبزادہ دادا کی گود میں بیٹھا نیند میں جھول ___ رہا تھا لیکن سو نہیں رہا تھا

اسے عجیب سی شرم محسوس ہوئی تھی کہ سب بیٹھے قران پاک پڑھ رہے تھے اور وہ ابھی جاکر نماز ادا کر رہا تھا

نماز پڑھ کر وہ بس انکھیں بند کر کے ہی مولوی صاحب کی باتیں سن رہا تھا

ایک دم سے نیند کا جھٹکا لگا اور اسکی گردن نیچے ہوئی ہڑ بڑا کر اسنے گردن اٹھائی اور ارد گرد دیکھا

حیا سہی کہتی ہے میں پاکستان اکر بگڑ گیا ہوں اسنے سوچا لیکن نیند ابھی بھی اتنی ہی زیادہ ائی ہوئی تھی

وہ اپنے بیٹے پر حیران تھا کہ کیسے وہ پانچ سال کی عمر میں صبح نماز کے لئے اٹھ گیا تھا

وہ حیا کے ساتھ ہی اٹھ گیا تھا جیسے الارم بجا اسکی انکھ بھی کھل گئ

بیان سنے کے بعد وہ لوگ گھر اگے گھراتے ہوے ابو نے بھی لیکچر دیا کہ

صبح کی نماز کتنی ضروری ہے بہت سمجھایا وہ بھی بس گردن جھکان کر جی ابو

جی کرتا رہا لیکن دل میں بس ایک ہی بات ارہی تھی کہ اتنی صبح اٹھا نہیں جاتا

ناگھرا کر فاروق صاحب کوئی کتاب لے کر باہر صحن میں ہی بیٹھ گے امی اندر

کمرے میں بیٹھی قران پڑھ رہی تھی وہ اور اذالان اپنے کمرے میں

ائے

___ حیا قران پڑھ کر اب اسے بند کر کے دعا مانگ رہی تھی

___ اذالان نے اتے ساتے ہی اپنی ماں کے گال چومے

___ جواب اسنے بھی دعا کر کے اسے پیار کیا

___ وہ بیڈ پر دوبارہ لیٹ چکا تھا

اذالان بابانے قران پڑھا تھا کیا؟؟؟اسنے اپنی گود میں بیٹھے اذلان سے پوچھا

ہاں بد تھوڈا شا پڑاتا(ہاں بس تھوڑا سا پڑھا تھا)

تھوڑا سا ہی پڑھا چلو پڑھا تو سہی___واسکے بال بگاڑتی ہوئی بولی

ٹچ مت کرنا مجھے____وہ بولا

اوکے نہیں لگاتی____وہ اب اذلان کے بال سیٹ کر رہی تھی

یار پر اپر اہاتھ لگانا____وہ بیڈ سے اٹھا اور کراون سے ٹیک لگائ

____ وہ مسکرائی نہیں نہیں لگاتی ہاتھ

کل سے آلارم لگا کر میرے تکیہ کے نیچے رکھ دینا____ وہ بولا

اپکوالارم کی آواز تب تک نہیں ائی گی جب تک اپکے موبائیل میں لڈو
____ جیسی نحوست ہے

_یاراب اس بیچاری کو بیچ میں کیوں لا رہی ہو

____ وہ بیچاری ایک نمر کی منحوس ہے

وہ کچھ نابولا اگر زیادہ وکالت کرتا تو لڈو وہی اج موبائیل سے اڑ جانی تھی اسی
لئے خاموش ہو گیا

ماماپ توپت اہ اد لمبی داری والے انتل بول لے تھے کہ یہ موبائل فتہ ہے (ماممااپ کو پتہ ہے اج لمبی داڑھی والے انکل بول رہے تھے کہ یہ موبائیل فتنہ ہے)

ہاں میرا بچہ وہ سہی بول رہے تھے ____ وہ اسے پیار کرتی ہوئی بولی

مامابش اج شے میں کالتون موبائل پل نئ دیدھودا (مامابس اج سے میں کارٹون موبائیل پر نہیں دیکھوگا)

جی میرا بیٹا کتنا سمجھدار ہے ماشاءاللہ ____ اسے فخر محسوس ہوا

میں تی وی پل دیدھ لوں گا کالتون (میں ٹی وی پر دیکھ لوں گا کارٹون)

اسے ایک دم سارا فخر ختم کر دیا اسے لگا کہ اس کا بیٹا پکا پکا کارٹون سے بائیکاٹ کر رہا ہے لیکن وہ تو موبائیل سے بائیکاٹ کر رہا تھا

ہاں دیکھو کتنا سمجھدار ہے تمہارا بیٹا____ دوسری طرف کڑوٹ کئے وہ اسکی طرف مڑ کر بولا

اپ سے تو سمجھدار ہی ہے کم از کم___ اسنے کہا

بیگم یہ مجھ سے بہت زیادہ ہی سمجھدار ہے____ وہ کہتا واپس سے دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گیا

اچھااب چلواومیں اپ کو نہلاوں پھر کپڑے چینج کر کے ناشتہ بنائے_____ وہ اسے اٹھاتی ہوئی بولی

لائٹ اف کر دو_____ انکھیں بند کرئے وہ بولا

____ اسنے لائٹ اف کی اور کھڑکی سے پردے ہٹادئے

افف کیا فائیدہ لائٹ بھی ان ہی کر دو____ وہ روشنی اندر اتا دیکھ کر اس سے بولا

بجلی اتنی سستی نہیں جو دن کو بھی لائٹ ان رکھے____ وہ کہتی اذلان کو واشروم لے گئی

بول تو اسے رہی ہیں میڈم جیسے سارا بیل تو یہی دیتی ہو ____ وہ منہ پر تکیہ رکھ کر سونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس کا صاحبزادہ پانی سے اتنا خوش تھا

____ کہ چیجیں مارتا پانی سے کھیل رہا تھا

____ تھک ہار کر اسنے حیا کا تکیہ اٹھایا اور کانوں پر رکھا

____ لیکن اسکی چیخیں تکیہ کو بھی چیرتی ہوئی اسکی کانوں میں پڑ رہی تھی

کل سے ان شاءاللہ ضرور فجر کی نماز ادا کرنے ماجسد جاوں گا اور ظہر کی نماز پڑھ کر اوں گا کم از کم وہاں بندہ سکون سے سو تو سکتا ہے ____ اسنے پکا ارادا کیا تھا کل یہی کام کرنا ہے ___

کہی جا رہی ہیں؟؟؟ اسے شیشے کے اگے کھڑا حجاب کرتا دیکھ کر اسنے پوچھا

جی امی کے گھر جا رہی ہوں ____ اسنے بتایا

کیا مطلب کل ہی تو گے تھے ____ اسے حیرانی ہوئی

کیا مطلب کل گے تھے اپ بھی تو اپنے گھر رہتے ہیں میں نے کچھ
بولا _____ اسے غصہ ایا اسکی بات پر

____ وہ بات ٹھیک ہے لیکن اب اپکا گھر یہ ہے

نہیں میں وہاں پیدا ہوئے ہو بڑی ہوئی اور اب کیسے یہ میرا گھر ہو گیا_ ؟؟؟

____ نور حیا لڑکی جس گھر میں شادی کرتی ہے وہی اسکا گھر ہوتا ہے

ہوتا ہو گا لیکن میرا نہیں ہے _____ اسنے بات ختم کرنا چاہے

کیا مطلب نہیں ہے کیا اپ ساری زندگی یونہی ڈیلی جائے گی؟؟؟؟

ہاں جاوگی اُپ منع کر سکتے ہیں مجھے؟؟؟؟

ہاں میں کر سکتا ہوں منع شوہر ہوں حق ہے مجھے یہ____اسے غصہ ایا

کر کے دیکھائے میں بھی دیکھتی ہوں____اسنے چیلنج کیا

نور حیا اپ میرے صبر کو مت ازمائیں____اج اسے معلوم ہوا مرد واقعے اپنی پسنندیدہ عورت کے سامنے کتنا مجبور ہو جاتا ہے

میں نہیں جانتی بس مجھے امی کے گھر جانا ہے____اسنے ضد کی

____نور حیابات کو سمجھے روز روز یوں جانا اچھا نہیں لگتا

____کیوں نہیں اچھا لگتا ہاں اپ بھی تو روز اتے ہیں گھر

اپ میرا اور اپنا مقابلہ کیوں کر ہی ہیں____وہ عاجز ہو گیا تھا

____کر رہی ہوں مقابلہ کیوں ساری ازادی اپکو حاصل ہے

اوکے معاملہ ختم کرتے ہیں کل چلی جائے گا____وہ بولا

نہیں میں اج ہی جاوں گی اور ابھی جاوں گی____اسنے پرس اپنے کندھے پر لٹکایا

نور حیا اپ کی عزت کرنا اپ سے محبت کرنا مجھ پر فرض ہے لیکن میں اس
____ محبت میں ابھی اتنا اندھا نہیں ہوا جو غلط سہی بھول جاو

میں نے کہا تھا محبت کرے نا کرتے اب احسان کیوں جتلا رہے
ہیں____ وہ بہت بے رحمی سے اس کے دل میں خنجر کھوپ رہی تھی

او کے جائے____ وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا بولا

___ بس سارا مان تو یہی ختم ہو گیا تھا اب کیا فائیدہ بحث کا

ڈاکومنٹس لیبے جا رہی ہوں اپنے کوئی شوق سے نہیں جا رہی____ وہ
غصہ سے کہتی زور سے دروازہ بند کرتی ہوئی بولی

وہ بس خاموش ہو گیا دل دکھ گیا تھا___ اسے لگا محبت اتنی اسانی سی مل جاتی ہے ہاں محبوب اسانی سے مل بھی جائے لیکن محبت اسانی سے نہیں ملتی وہ ازماتی ہے لہجوں سے یادوں سے پسندیدہ شے سے

وہ نیچے لان میں نورئن بیگم کے ساتھ بیٹھا تھا جب وہ نورین بیگم سے ____اجازت لینے ائی تھی

انٹی میں امی کے گھر کچھ ضروری ڈاکومنٹس لینے جا رہی ہوں____ اس نے کہا

اوکے بیٹا جاوں____ انہوں نے مسکرا کر کہا

اکیلی جارہی ہو____ مرتضی کو وہی اپنی جگہ پر بیٹھا دیکھ کر انہوں نے پوچھا

____جی

مرتضی تم کیوں نہیں جارہے بیٹا؟؟؟؟

مجے اچھا نہیں لگتا روز روز جانا____ وہ بس اتنا ہی بولا

بیٹا ڈریور لے جاو ساتھ____ وہ مرتضی کے انداز سے جان گئی تھی کہ ضرور کچھ ہوا ہے اس لئے زیادہ اصرار نہیں کیا

جی انٹی گاڑی لے کر جا رہی ہوں_____ وہ انہیں گاڑی کی چابی دیکھاتی ہوئی بولی

____ تو بیٹا ڈرویوار کو بھی لے جاتی

نہیں انٹی مجھے اپنی ڈریونگ کے علاوہ کیسی پر بھروسہ نہیں تھوڑی دیر تک اجاوں گی واپس اللہ حافظ____ وہ کہتی وہاں سے چلی گئیی

مرتضی کیا کوئی بات ہوئی ہے_____ وہ اب اسکی طرف متوجہ ہوئی

اسنے انہیں دیکھا_____ ماما وہ سمجھتی ہے کہ میں محبت کر کے اس پر

_____ احسان کرتا ہوں

___تو تم یقین دلاونا اسے کہ تم احسان نہیں کرتے

___ماماوہ میری سنتی ہی نہیں ہے

مرتضی محبوب کامل جانا اسان ہے لیکن محبوب کی محبت ملنا اسان نہیں
محبت پر طرح کے امتحان لیتی ہے اس میں پریشانی والی بات نہیں ہے بس تم
نے جیسے محبوب حاصل کیا ہے ویسے ہی محبوب کی محبت بھی حاصل

___کرلینا

___وہ گردن جبکا کر بس سنتا رہا

جاوجا کر کال کر کے پوچھو اس سے کے وہ پہنچی یا نہیں؟اسے خاموش بیٹھا
دیکھ کر انہوں نے کہا

^^_میں کیوں کال کرو مجھ سے پوچھ کر نہیں گئی تھی

مرتضی بچے اللہ نے مرد کا درجہ بڑا رکھا اس لئے نہیں کہ وہ روب جمائے بلکہ اس لئے کہ وہ اپنی عورت کی حفاظت کرئ عورت بہت نا سمجھ ہوتی وہ غلطی کرتی ہے اور معافی مانگ لیتی ہے لیکن مرد اتنا نا سمجھ نہیں ہوتا تم اسے پیار سے سمجھانا

وہ ابھی بھی بس گردن جھکائیں انکی باتیں سنتا رہا

اور ائیندہ اپنا اور اس کا کوئی بھی معاملہ کیسی تیسرے سے ڈسکس نہیں کرنا ہے تم مجھ سے کر لینا اگر خود کو پر سکون کرنا چاہو لیکن کیسی دوست زاریان

تک کو بھی نہیں بتانا کہ تمہارے اور اسکے درمیان کیا معاملات ہیں_____

_اچھا ماما_____ وہ کہتا چیئر سے اٹھا

کال کرنا اسے_____ انہونے پیچھے سے کہا

_____ وہ پیچھے مڑا اور گردن ہاں میں ہلا کر واپس اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا

نور خیریت ہے نا_____ صفیہ بیگم نے اسے دروازے میں کھڑا دیکھ کر پوچھا

اج ان کا۔دل واقی پر ہشان ہو گیا تھا کیونکہ اج وہ بھی ساتھ نہیں تھا

کیوں امی یہان انے کے لئۓ لازمی کیسی افت کا انا ضروری ہے____وہ اندر اتی ہوی بولی

نہیں تمہرا شوہر کہاں ہے؟؟؟

___گھر پر____کہتی وہ اپنے کمرے میں گئ

نماز کا وقت تھا اس لئے ابو گھر میں نہیں تھے جانتی تھی وہ

_____نور سچ سچ بتاوں کیا معاملہ ہے

___امی کئا مطلب کیا معاملہ میرا گھر ہے میں جب مرضی اہ اسکتی ہوں

ٹھیک ہے اسکتی ہوں لیکن طریقہ ہوتا ہے اب تمہارا پہلا گھر وہ ہے

_____امی کیا شادی کے بعد لڑکی کا کوئی گھر نہیں رہتا

نور تم بات کو دوسری جانب مت لے کر جاو بات اتنی ہے کہ تم اب اپنے

____شوہر کے ساتھ یہاں اتی اچھی لگتی ہو بس

اور جب شوہر ہی نا مانے تو کیا کرے بندہ_____اپنی الماری کی طرف اتی

وہ بولی

____ تو سکون سے وہی کرنا چاہئے جو شوہر بولے

ہاں شوہر کنویں میں چھنلاگ لگانے کا کہے تو لگادے بندہ ____ اپنی چیزیں الماری سے باہر نکالتی وہ بولی

ہاں لگادوں شوہر مجازی خدا ہوتا ہے نور اس کی عزت باپ سے پہلے کرنی ____ ہوتی ہے

لیکن میرے باپ سے اگے کوئی مرد نہیں ہے چاہئے وہ بھائی ہو یا ____ شوہر

____ نور نورا اگر تمہارا یہی حال رہا تو مشکل ہو جائے گا تمارے لئے

___ ہو جائے مشکل میری زندگی پہلے بہت اسان تھی

کونسی تکلیف تھی تمہیں _____ انہیں اب سہی غصہ ایا

اپ کو میری کوئی تکلیف نظر نہیں اتی ____ اپنی فائل میں کاغذات ڈالتی وہ بولی

نور خدا کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں اتنا اچھا شوہر اتنا اچھا گھر دیا ناشکری _____ مت کرو ورنہ اللہ چھین لے گا

ابو ائے تو انہیں بتا دینا کہ ان کی بیٹی ائی تھی اور اب اسکی یہاں کوئی جگہ نہیں ہے یہ بھی بنا دینا ____ وہ کہتی دروازے کی طرف ائی

نور تم کب ائی_____ حیا جو ابھی نماز پڑھ کر کمرے سے ائی تھی اس نے پوچھا

ائی تھی اور واپس جا رہی ہوں_____ وہ کہتی روازہ کھول کر باہر نکل گئی

کیا ہوا امی؟؟؟؟ اسنے صفیہ بیگم سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا بس چھوڑو تم اسے_____^ وہ کہتی دروزہ بند کیا

ٹھیک ہے میری کوئی جگہ نہیں ہے اس گھر میں اللہ کرے مر جاو پھر میرے جنازے میں اکر روئے گے_____ وہ غصہ سے خود سے بڑبڑاتی گاڑی سٹارٹ کی

گاڑی میں بیٹھی تو کال ائی دیکھا تو وہ تھا

بغیر کچھ لگی لپٹی کہ اسنے کال کاٹ دی اس نے دوسری بار کی پھر اسنے کاٹ

____ دی اور پھر تیسری بار بھی کاٹ دی

___ پھر کوئی کال نہیں ایی

انہوں چوتھی کال نہیں کر سکتا تھا کیا____ اسے پھر غصہ ایا

اللہ کرے بس مر جاو و جان چھٹ جائے گی اپ سب کی میرے

____ سے

وہ غصے سے رو رہی تھی ساتھ ساتھ خود سے ہی عجیب عجیب سوچے سوچتی

____ وہ گاڑی چلا رہی تھی انکھیں رونے باعث بھیگی ہوئی تھی

وہ اپنے رونے میں اس قدر مگن تھی کہ سمجھ ہی نا ایا کہ کہاں جا رہی ہے

غصہ انسان کی عقل کھا جاتا ہے اور یہی بات اس کے ساتھ تج ھی انتہا کا غصہ تھا اس میں

ٹھیک ہے اللہ جی اب بس میں کبھی نہیں جاوں گی اس گھر میں میرا کوئی گھر نہیں سہی کہتے ہیں لڑکی کا کوئی گھر ہوتا ہی نہیں اس کا گھر صرف ایک قبر ہی ہوتی ہے

___ انسو صاف کئے گاڑی ایک جھٹکے سے روکی

اور پھر ایک مرد سامنے والی گاڑی سے باہر نکلا جس کی گاڑی کا اگلا حصہ وہ

___ اپنی گاڑی کے ساتھ مار کر برباد کر چکی تھی

ہائے مس سدرہ____ ضرار ریسپشن میں اسے کھرا دیکھ کر اسکی طرف اتا بولا

کیا ہوا کہاں درد ہو رہا ہے؟؟؟؟

کہی بھی نہیں____ وہ حیرانی سے بولا

تو پھر اتے ساتھ ہائے کیوں کہا؟؟؟

وہ کچھ نا بولا

مسلمان ہو نا تو سلامتی پھیجو_____اسنے کہا

اوکے مس سدرہ اسلام علیکم

وعلیکم اسلام

کہاں تھی اپ کل ؟؟؟؟

کیوں ؟؟؟؟ابرو اچکا کر پوچھا

____ویسے ہی کولیگ ہیں ہم سوچا پوچھ لوں سب خیریت تھی نا

کولینگ ہیں تو کولینگ رہے میرا باپ مت بنیں ____ وہ کہتی اپنے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اگے کی طرف چلی گئی

____ وہ بس حیرانی سے اسکی پیٹھ دیکھتا رہے گیا

کوئی بات نہیں میڈم ساری اکڑ نکال دوں گا ایک دفعہ ہاتھ تو چڑھو ____ وہ دل میں سوچتا اپنے روم کی طرف چلا گیا

___ وہ وہاں کا ڈاکٹر تھا جیسے سب ڈاکٹر ضرار کہتے تھے بس ایک وہ تھی جو اسے ہسپتال کا سبب سے لوفر لڑکا سمجھتی تھی اور اسکے ___ منہ پر بولتی تھی

باہر نکلے محترمہ_____ڈرائینگ سیٹ پر انگلی سے شیشہ بجاتا وہ مرد بولا

دل سوکھے پتے کی مانند لرز گیا

وہ بندہ شکل سے ہی بہت غصے والا دیکھ رہا رہا تھا

درد شریف پڑھا اور باہر نکلی

محترمہ اگر چلانا نہیں اتی تو کیوں باہر نکل اتی ہیں_____وہ بندہ بولا

_____ایکسکیوزمی مسٹر میرے پاس ڈرو ینگ لائسس ہے

دیکھایے_____ وہ بندہ بولا

میں اپکو دیکھانے کی پابند نہیں___ وہ بولی

میڈم اپ تب تک یہاں سے نہیں جاسکتی جب تک اپنا لائینسس نہیں
____ دیکھائی گی

لائسس اسکے پاس تھا بلکہ ابھی ہی وہ لای تھی لیکن اس میں اس کا نام فون
سب لکھا تھا اس لئے وہ اسے نہیں دیکھا تہی تھی
وہ جانتی تھی کہ ہر کوئی سید مرتضی علی شاہ نہیں جو پرسنل ڈیٹا باحفاظت اس
____ تک پہچا دیتا
کتنا خرچہ ایا ہے میں دیتی ہوں___ ؟؟؟؟ معاملہ ختم کرتی وہ بولی

مجھے بس یہ جانا ہے کہ اپکے پاس لائسس ہے_؟؟؟وہ بندہ بولا

مسٹر مسلہ کیا ہے میرے پاس ہو کہ نہین بس خرچہ بتائے اس کا جو میں نے اپکا نقصان کیا____اسے اگے ہی غصہ تھا اور اب یہ عذاب

____نہیں بتائی مجھے ورنہ میں انبھی پولیس بلواتا ہوں

پولیس کی نام پر وہ کانپ گئی تھی
ارد گرد لوگ جع ہونا شروع ہو گے تھے

ایک منٹ میں کال کرتی ہوں گھر پر_____وہ کہتی اپنے بیگ سے موبائیل ____نکلا

صائم کا نمبر مالیا لیکن وہ موبائل سائلنٹ پر لگا کر مسجد میں سویا ہوا تھا
ابو کا موبائل خراب تھا

بس ایک وہی بچا تھا اس کا محرم اسنے اسی کا نمر ملایا
دل عجیب سی شرمندگی میں گھیرا

اسلام علیکم_____ایک ہی کال کرنے پر دوسری طرف اپنے لیپٹ ٹاپ پر
کام کرتے مرتضی نے اکل اٹھای

وعلیکم اسلام_____مرتضی نے کہا

کیا اپ فری ہیں؟؟؟؟سائڈ پر جاتی اسنے پوچھا

____ نہیں بزی ہوں لیکن اپ بتائیں کیا کام۔ہے

___ پلیز میں اپکو ایک جگہ کی لوکیشن سینڈ کرتی ہوں اپ وہاں اجائے پلیز

کیوں کیا ہوا خیریت ہے ناسب اپ ٹھیک ہی؟ وہ پریشان ہوا

اپ بس اجائے ناوہاں پر____ وہ بھیگے سے لہجے میں بولی

اچھا میں ارہا ہوں____ وہ کہتا اٹھا اور گاڑی کی چابی اگے ائی وہی اٹھائی اور سیڑھیاں پھلانگتا وہ گاڑی لے کر اسکے بھیجے گے اڈریس پر گاڑی ڈالی

میرے شوہر ارہے ہیں____ ہجوم کے درمیان اتے اسنے کہا

کتنا مان تھا نا اس جملے میں کتنی اپنائیت تھی اللہ کیوں صبح میں اتنی بول گئی؟؟؟؟ بے اختیار اسے اپنی باتیں یاد ائی

صرف پانچ منٹ بعد وہ وہاں ہجوم کے درمیان کھڑا اس مرد سے معاملہ رفعہ دفعہ کر رہا تھا

اتے ساتھ ہی اس نے اسے اپنی گاڑی میں بیٹھا دیا تھا اور خود وہ اس مرد سے بات کر رہا تھا

وہ گاڑی میں بیٹھی بس اسے ہی دیکھ رہی تھی جو کچھ باتیں کر رہا تھا کبھی ہاتھ کے ہشارہ کرتا

یا اللہ بس اج بچا لیں____ اسنے دعا کی

____ تھوڑی دیر بعد وہ اس مرد سے ہاتھ ملا کر گاڑی کی طرف ایا

انہوں ہاتھ ملا رہا جیسے بچھڑا بھائی ہو

____ اسے غصہ ایا اس کا ہاتھ ملانا

وہ خاموشی سے گاڑی میں اکر بیٹھا گاڑی سٹارٹ کی

اس گاڑی کا کیا ہو گا____ نور نے

پوچھا

کچھ نہیں میکنک لے جائے گا____ گاڑی چلاتے اسنے کہا

زیادہ خرچہ ایے گا نا؟؟؟؟ اسنے پوچھا

_____پتہ نہیں لیکن اپ ٹینشن نا لے

وہ خاموش ہو گی وہ بھی کچھ نہیں بولا بس گہری خاموشی تھی گاڑی میں نا اس نے سوری بولا نا ہی اسنی زحمت کی

حبت تو جھک جانے کا نام ہے جس محبت میں انا ہو وہ محبت محبت ہی نہیں ہوتی

_____فاطمہ مجھے بتاوں اس کا کیا کرنا ہے

یار اس فائیل کا ___ ہاشر نے پوچھا

پاگل ادمی اس معاملے کو تو سر نے کباڑ میں ڈالنے کا بولا تھا اور تم اس کے ساتھ سر کھپا رہے ہو _____ فاطمہ نے کہا

ناکرو یار _____ وہ دھکے سے انداز میں بولا

____ پورے کے پورے پاگل ہو

____ تمہیں پتہ ہے صبح سے اس کے ساتھ لگا ہوں

تو پوچھ لیتے کیسی سے _____ کمپیوٹر سے نظریں اٹھا کر اسنے کہا

____بس عقل ہی نہیں ایی

عقل ہوتی تو اتی_____وہ مسکرایا

فاطمہ کیا تم میرا ایک کام کردوں گی____؟؟؟

ہاں بولو اگر پوسیبل ہوا تو ضرور____وہ اسکی طرف متوجہ ہوتی بولی

یار میری سٹر کا اپریشن ہے اسے ہاسپٹل میں جس میں تمہاری بہن ہوتی ہے یار کچھ کرو اسے کہو اتنے پیسے مانگ رہے ہیں تم جانتی ہو ہماری سیلیرز کتنی ____ہیں اور میری بہن بہت سیریس

_____اچھا تم پریشان نا ہو میں کہو گی اس سے

____اوکے تھینکس____وہ مسکرا کر کہتا اپنے کیبن کی طرف چلا گیا

ہائے اللہ جی کہاں پائے جاتے ہیں امیر بندے یہاں اس دفتر میں تو سب ہی
____مجھ سے بھی گئے گزرے ہیں

ہائے کہاں میرے فیوچر کے غریب بندے____وہ اپنے دل میں کہتی
____واپس سے اپنے کمپیوٹر پر جھک گئی

____گاڑی میں اسی طرح خاموشی تھی

ایم سوری____ نظریں جھکا کر وہ بولی

وہ کچھ نا بولا بس خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا

سوریٔ پلیز____ وہ پھر سے بولی

کس لئے____ اسنے کہا

وہ حیرانی سے اسے دیکھا

_____ صبح جو بولا یقین کرے پتہ ہی نہیں چلا کیا بول گئ

نور حیا مجھے اپکی سوری نہیں چاہئے مجھے بس اتنا ہی چاہیے کہ اپ اپنے جذبات پر قابو کرے میں برداشت کر گیا کوئی دوسرا بلکل برداشت نہیں کرے گا_____

سوری نا____ پھر سے کہا

____اوکے بٹ نیکسٹ ٹائم سوری نہیں چلے گا

پھر کیا چلے گا_____ اپنے انسو صاف کرتی وہ بولی

بتاوں گا____ وہ مسکرایا

کہاں جا رہے ہیں ہم؟؟؟

گھر_____ اسنے بتایا

_____ نہیں گھر نہیں جانا

_____ پھر کہاں جانا ہے اپ نے

_____ بس کہہ بھی

_____ اچھا چلے میں اپکو اج اپنی پسندیدہ جگہ لے کر جاتا ہوں

_____ وہ بس راستہ دیکھ رہی تھی جس راستے سے وہ لے کر اسے جا رہا تھا

س تھوڑی بہت باتیں کرتے اور پھر خاموش ہو جاتے____

یہ اپکی فیورٹ جگہ ہے ہیمم؟؟؟اپنے ار گرد چھائی گہری خاموشی کو دیکھ کر وہ بولی

ہاں یہ میری سب سے پسندیدہ جگہ ہے____ وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا بولا

مجھے تو کہی سے بھی اچھی نہیں لگی_____ناک چڑھاتی وہ بولی

____یہ جگہ ہر کیسی کو اچھی نہیں لگتی

تو پھر اپ کو کیوں اچھیٔ لگتی ہے____اسکے ساتھ چلتی وہ وہ بولی

پتہ نہیں یہاں کی خاموشی گھنے درخت ایک عجیب سا سکون دیتے ہیں مجھے

میں اسلام اباد میں پیدا ہوئی بس ایک مرتبہ ٹریل پرائی تھی اور اج اپکے ساتھ ارہی ہوں اسنے بتایا

اپکو کیوں نہیں پسند یہ جگہ ؟؟

عجیب بے رونقی سی جگہ ہے ڈر لگتا ہے

وہ اسکی بات پر مسکرایا کیا میرے ساتھ بھی ڈر لگ رہا ہے ؟؟؟؟؟

ظاہری سی بات ہے اب اپ کوئی ایسی مخلوق تو نہیں جس کے ساتھ میں بے فکری سے چل سکو____ وہ راستے میں ائے پتھر کو ٹھوکر مارتی انتہائی بے فکری سے بولی

ایک بات پوچھو؟؟؟اسکی بات پر وہ بہت دلگرفتہ ہو کر بولا

____ ہیمم پوچھے

کیا اپکو کبھی مجھ سے محبت ہوئی چلے محبت محسوس ہوئی کبھی____ ؟؟؟

اسکے سوال پر اس نے اسے دیکھا محبت اتنی آسانی سے نہیں ہوتی محبت ہونے کے لئے سالوں لگتے ہیں اور جب ہوتی ہے تو ایک لمحے میں ہو جاتی ہے_____

کیااپ کی زندگی میں وہ لمحہ ایا؟؟؟

نہیں____بے غیر اسے دیکھے وہ بول گئ

محبت نہیں تواعتبار کرتی ہیں مجھ پر_؟؟؟؟اس کادل بہت بری طرح سے ٹوٹا

اعتبار ہے تواج اپکے ساتھ یوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے اس انجان اور _____خوفناک راستے پر چل رہی ہوں

____ وہ مسکرایا محبت نا سہی اعتبار تو ہے

بس ایک دن وہ لمحہ بھی اجائے گا کیونکہ جہاں اعتبار ہو وہاں محبت بھی جلد ہو جاتی ہے ____ اسنے کہا

کیا اپ کو لگتا ہے زندگی جینے کے لئے محبت بہت ضروری ہے ؟؟؟؟

اس کا سوال عجیب تھا بے حد عجیب

اپ۔ کو کیا لگتا ہے انسان محبت کے بغیر زندہ رہے سکتا ہے ؟؟؟

انسان صرف اکسیجن کے بغیر زندہ نہیں رہے سکتا باقی سب شاعرنہ باتیں ہیں ____

وہ مسکرایا نور حیا ابھی اپ کو محبت نہیں ہوئی جب محبت ہو گی تو اپ اسی زبان سے قرار اکرے گی کہ انسان محبت کے بنا نہیں رہے سکتا

محبت اتنی ضروری تو نہیں

ہاں محبت ضروری نہیں محبت ضرورت ہے زندگی جینے کے لئے

اپ بہت عجیب انسان ہیں اسکی عجیب باتیں سن کر اس نے کہا

میں عجیب ہوں اور اپ جذباتی اسے دیکھتا وہ وہ بولا

جب اپ کو پتہ ہے کہ میں نیم پاگل ہوں تو ایسی باتیں ہی کیوں کرتے ہیں پھر؟؟؟

_____ بھول جاتا ہوں نا

کیا میں واقعی پاگل ہوں؟؟؟اسنے تو ویسے ہی خود کو پاگل کہا اور وہ سچی مان گیا

_____ شاید اگر پاگل نا ہوتی تو صبح وہ نا کہتی جو کہا

کیا کہا تھا صبح میں نے؟؟؟؟اسے تو غصے میں یہ بھی یاد نہیں رہتا تھا کہ وہ بول کیا رہی ہے کس سے بول رہی ہے

اپ نے وہ کہا جو شاید میں کبھی نہیں بھول سکتا_____اس کا دل ابھی بھی دکھی تھا اس بات پر

_____ میں نے سوری تو بولا تھا اب دل سے نکال دے

_____ نور حیا سوری بولنے سے انسان کے زخم نہیں بھرتے

_____ وہ خاموشی سے بس چلتی رہی اس کے ساتھ

والدین اور بہن بھائی کے ساتھ لڑے تو سوری کے بعد وہ کبھی نہیں جتاتے کہ اپ نے کیا کہا تھا لیکن ہر کوئی والدین نہیں جو سوری کے بعد سب کچھ _____ بھول جائے

ایم سوری میں واقی بہت پاگل ہوں صبح وہ کچھ نہیں بولنا چاہئے تھا میں کیا _____ کروں میں جزبات پر قابو نہیں کر سکتی

نور حیا اپ مجھ سے لڑے چاہئے کچھ بھی بول دے میں کچھ نہیں کہو گا لیکن اگے مستقبل میں ہمارے بچے یہ سب نہیں سمجھے گے کہ ان کی ماں کتنی جذباتیؑ ہے وہ بس ہر بات دل میں لے لیں گے وہ اپ سے بہت دور _____ ہو جایے گے صرف اپ کے اس جذباتی پن کی وجہ سے

اپ اتنا اگے کا مت سوچے _____ اسکی بات سن کر اسنے کہا

سوچنا پڑتا ہے والدین شوہر بہن بھایی رآشتے دار سب ایک طرف ہو جاتے ہیں جب اولاد پیدا ہوتی ہے اولاد کے ساتھ لہجہ مختلف رکھنا ہوتا

_____ نور حیا

_____ میں اس وقت تک ٹھیک ہو جاوں گی

مجھے امید ہے کہ اپ ٹھیک ہو جائے اپ اپنے جذبات پر قابو رکھے زندگی خوبصورت ہو جائے گی ____

کیا اپ مجھے یہ سب باتیں کرنے کے لئے یہاں لائے ہیں ؟؟؟؟

بلکل میں اپ کو یہ سمجھانے کے اس پر سکون جگہ پر لایا ہوں تاکہ اپ بات کو سمجھے اور اس پر عمل کریں نور حیا اپ میری زندگی میرا سب کچھ ہیں میں نہیں چاہتا کہ کبھی میں اپکے ساتھ سخت راویہ اختیار کرو میں اپکے ساتھ غصے میں بھی پیار کرنا چاہتا ہوں ____ وہ بے حد عاجزی سے بولا

سوری ____ وہ پھر سے گردن جھکا کر بولی

مجھے اپکا سوری نہیں چاہئے مجھے اپ میں تبدیلی چاہئے ____ اس کا ہاتھ پر دباوں ڈالتا وہ بولا

امی کہتی ہیں کہ جو عورت ہوتی ہے نا اسے مرد کی پسلی کی مٹی سے بنایا جاتا ہے کچھ اس طرح کا بتا رہی تھی وہ
تو مجھے اپکی پسلی سے بنایا گیا ہے اپ مجھے سیدھا کرنے کی کوشش کرے گے تو میں اپکی ہڈی پسلی ایک کر دوں گی ____ اخر میں وہ مسکرا ائی

وہ چلتا چلتا رک گیا ___ اسے حیرانی سے دیکھا اتنا بڑا لیکچر دیا اور نتیجہ کیا نکلا

اپ میری ہڈی پسلی ایک کرے گی ___ ؟؟؟ اسنے حیرانی سے پوچھا

جی ____ اثبات میں سر ہلایا

کیسے ؟؟؟؟؟

یوں ہڈی ہوا میں انگلی کے ساتھ ہڈی لکھا ____ پھری کے ساتھ ہی پسلی لکھا

ہڈی پسلی ہوا میں انگلی کے ساتھ لکھا تھا اس نے

وہ بے اختیار ہنسا اور ہنستا ہی چلا گیا

وہ سب کو ہنساتا تھا لیکن کوئی اسے نہیں ہنسا سکتا تھا مگر آج اسکی شریک حیات

____ نے اسے ہنسا دیا تھا

____ وہ بھی اس کے ساتھ ہنستی رہی

میں تھک گئی ہوں بس ____ وہ ایک جگہ بڑے سے پتھ پر بیٹھتی ہوئی بولی

بس اتنا سا چل کر تھک گئی ____ وہ اسکے سامنے کھڑا ہوتا ہوا بولا

اگر ہائیکنگ کے لیے ہی انا تھا تو پہلے بتا دیتے گھر سے جو گرز ہی پہن اتی

____ وہ اپنی جوتی دیکھ رہی تھی جس میں اس کا پاوں لال ہو چکا تھا

____ محترمہ گھر سے اپ لڑ کر ائی تھی کوئی پلین بنا کر ہم نہیں ائے

بس چلے اب میں تھک گئی ہوں ____ وہ بولی

اسمان سے جائے کیااب یہاں سے چل کر ہی ہم اب گاڑی تک پہنچے گے_____

اللہ اللہ میں مر جاوں گی_____ وہ اس کا ہاتھ پکڑتی اس کا سہارا لے کر اٹھتی ہوئی بولی

_____ اتنی سی ہائیکنگ سے کوئی نہیں مرتا

اپکو اتنی سی لگتی ہے یہ_____ وہ حیران ہوئی کہ اخر وہ ابھی تک تھکا کیوں نہیں

بلکل اتنی سی_____ وہ انگلی کو تھوڑا سا کھولتا بولا

اپ نے جو گرز پہنے ہیں نا اس وجہ سے ____ وہ اب اسکے جو گر کو دیکھ کر بولی

وہ بس اسے دیکھتا رہا مطلب اسکی کوئی کرکردگی نہیں سب جو گرز نے کیا ____ واہ

ویسے اپ ایک انتہائی فالتو ادمی ہیں _____ وہ تھوڑی دیر بعد بولی

کیوں ___ ؟؟؟؟ حیرت سے پوچھا

بندہ یہی بول دیتا ہے کہ بیگم یہ لو اپ سے اچھے ہیں جو گرز اپ پیہنوں میں ننگے پاوں چل لوں گا لیکن نہیں اپ تو بس چل ہی رہے ہیں نا اگے دیکھا نا _____ پیچھے بس چلتے جا رہے ہیں

_____ وہ مسکرایا تو اپ مانگ لے نا میں منع تو نہیں کرتا

_____ اچھا لگتا ہے بندہ مانگتے ہوئے

شوہر سے کیسی ہچکچہاٹ _____ ؟؟؟؟

چلے اب ائیندہ توبہ جو نارض ہو میں نے سنا تھا کہ جب بیوی ناراض ہوتی ہے تو اس کا شوہر اسے گھمانے پھیرانے کیسی اچھی سے جگہ لے کر جا کر اس کا موڈ اچھا کرتا ہے اور میرا شہور مجھے اس گھنے جنگل میں لے ایا سستا سودا کیا

_____ بہت چالاک ہیں اپ

میں نے پوچھا تھا اپ سے کہ کہاں جانا ہے اپ نے کہاں کہی بھی تو میں یہی
_____ لے ایاے

ائیندہ میں ڈیسائڈ کر کے ناراض ہو گی کہ منانے کے لئے اپ کہاں لے کر
___ جائے گے

وہ مسکرایا او کے لڑنے سے پہلے مجھے بتادئے گا کہ اپ اب لڑنے لگی
_____ ہیں

اسنے گھوڑا میں بہت تھک گئی ہوں بس _____ وہ ایک جگہ واپس بیٹھی
بولی

بس تھوڑی سی ہمت کرے شاباش_____ وہ اسے پھر سے سہارا دے کر اٹھاتا ہوا بولا

فالتو بندہ_____ اسنے سوچا

اور اب بس خاموشی سے اس کے ساتھ چلنے لگی

بھائی اپ یہی بیٹھیں_____ وہ اسے وہی کرسی میں بیٹھا کر خود روم میں چلی _____ گئی

وہ ابھی افیس سے اسے ساتھ لے کر ہاسپٹل لایا تھا اور اب وہ اسے اج وہی _____ بیٹھا کر خود اسکے روم میں چلی گئی

دل کے کیسی کونے میں اسنے شکر ادا کیا تھا کہ۔ شکر اس دفعہ اسے نہیں

_____ دیکھنا پڑ رہا

اسلام علیکم ڈاکٹر سدرہ _____ اسکے روم میں اتی اسنے سلام کیا

_____ وعلیکم اسلام

_____ وہ اسکے سامنے لگی چیئر پر بیٹھی

کیسی طبعیت ہے اب اپکی ؟؟؟؟ سدرہ نے پوچھا

_____ الحمدللہ بلکل ٹھیک

_____ گڈ___اب کیسا فیل ہوتا

___بہت اچھا پر سکون ہوں بہت زیادہ
وہ جھوٹ بول رہی تھی وہ ہر پل اسے یاد کر کے روتی تھی

گڈ___وہ پرچی پر پین چلاتی بولی

میں اج اپ سے دوائی لینے نہیں ائی_____اس کا ہاتھ کاغذ پر روکا نظریں
اٹھا کر سامنے بیٹھی اشال کو دیکھا

پھر کیوں ائی ہیں؟؟؟؟اسنے پوچھا

میں جواپ سے پوچنے ائی ہوں اس کے لئے اپ کو پورا اختیار ہے کہ اپ ہاں یاناں کرے____

اسنے گردن ہلائی اوکے____اسنے کہا

میں کوئی بڑی عورت نہیں جوان معاملات کو سہی طریقے سے ہینڈل کر سکو اور ناہی میرے بھائی کی کوئی والدہ یا بڑی بہن یا پھر کویئ اور رشتے دار ہے جو یہ بات کرتی اپنے بھائی کے بارے میں یہ بات میں نے خود ہی کرنی ہے____

اس کا دل اسکے ذکر پر بہت بڑی طرح سے دھڑکا گردن ایک بار پھر سے ہاں میں ہلائی

اپ ہاں یاناں کر سکتی اپ بلکل ازاد ہیں اس بارے میں بتائیں کیا اپ میرے بھائی زاریان خان سے شادی کرے گی؟؟؟؟؟

وہ جیسے بیٹھی تھی ویسے ہی بیٹھی رہی سانس ایک لمحے کے لئے جیسے رو کی اور پھر سے چلی انکھیں چھپکانا بھول گئی تھی وہ

سدرہ اپ آزاد ہیں اپ ہاں یاناں کر سکتی ہیں_____ اشال اسے شاکڈ دیکھ کر بولی

اپ کے بھائی کو پتہ ہے اس بارے_____ وہ مان ہی نہیں سکتی تھی کہ اسے زاریان نے بھیجا ہے

_____ میں انہیں بتادوں گی میں اپسے اپکی رضامندی پوچھنے ائی ہوں

میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی ____ وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتی بولی

اوکے اپ مجھے ڈائرکٹ نہیں بتا سکتی تو اپ فاطمہ کے ذریعے مجھے بتا دئے گا ____ وہ کہتی کرسی سے اٹھی

____ اس نے گردن اثبات میں ہلائی

اوکے اللہ حافظ ____ وہ کہتی باہر نکل ائی

وہ بس سوچتی رہی اخر زاریان خان نے اسے بھیجا تھا یا پھر وہ خود یہاں ائی

____ہاں یاناں دل ہاں کہ رہا تھا لیکن دماغ ابھی بھی وہی اٹکا تھا کہ زاریان

____خان کبھی تمہیں اپنی بیوی نہیں بنایے گا

دیکھاو کونسی دوائی لینی ہے____وہ گاڑی میں بیٹھا اسے پرچی مانگی

کوئی دوائی نہیں لکھ کر دی

____

کیوں؟؟؟؟

میں ٹھیک ہو گی ہوں اس لئے____وہ سامنے دیکھتیؑ بولی

شکر ہے____اسنے شکر ادا کیا

لیکن ہر ویک اپنا چیک اپ کروانا ہے میں نے _____ اسنے کہا

اس نے گھوڑا مبطلب ابھی اس پاگل کے ساتھ مزید اٹھنا بیٹھنا تھا

چلو اترو _____ وہ گھر کے سامنے اسے اترتا بولا

اپ کہاں جارہے ہیں _____ ؟؟؟؟

ایک میٹینگ ہے وہی پر جارہا ہوں _____ اسنے بتایا

_____ میں بھی جاوں گی ساتھ

تمہارا کیا کام ؟؟؟؟؟ اسنے ائیبرو اچکائی

کیاملطب کیاکام وہی کام ہے جواپ کاکام ہے وہ مزے سے بولی

_____ مرد ہوگے وہاں سب

_____ توٹھیک ہے پھر مجھے ائیسکریم کھلانے لے چلے

_____ گڑیامیں لیٹ ہوچکاہوں اکر کھلادوں گا

نہیں میں نے ابھی کھانی ہے_____ وہ ضدی انداز میں بولی

_____ اشال کیوں ضد کررہی ہو

بھائی وہ اپ کے کلائینٹ ہیں نا اپ تو ان کے کلائیٹ نہیں ناصبر تھوڑا ویٹ کرنے دے یوں دوڑے دوڑے جائے گے تو وہ سمجھے گے کوئی بہت ویلا بندہ ہے_____ااس نے کہا

بہت اچھا مشورہ ہے اترو_____اسنے کہا

کوئی نہیں ایسکریم کھلا یے پہلے دل جل کر رہے گیا ہے_____وہ مزے سے اسے تنگ کرتی بولی

انتہائی بگڑ گئی ہو تم_____وہ گاڑی واپس پیچھے کرتا بولا

بگڑا بھی کس نے ہے___؟؟؟؟انسیٔ پوچھا

میں نے ہی ____ وہ بولا

زاریان خان جو اپنی بتائے گئی وقت سے ایک منٹ نا اوپر نا نیچے ہوتا تاج اپنی بہن کو ائیسکریم کھلانے کے چکر میں بندرہ منٹ میٹینگ سے لیٹ ____ تھا

عورت اپنے نخرے وہی دیکھاتی جہاں اسے مان ہو کہ اس کا۔ مرد اس کیے ____ نخرے اٹھائے گا

عورت کا مان توڑنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اپ اسکی ہر خواہش کو رد ____ کردے

صائم ابو سے بات کی تھی کیا؟؟؟؟اسے ڈریانگ ٹیبل کے سامنے بال بناتا دیکھ کر حیانے پوچھا

کس بارے میں____صائم نے پوچھا

دوسری شادی کے بارے میں____اس نے جل کر کہا

_____مار نہیں کھانی

صائم یار بندہ کبھی سیریس ہو جاتا ہے دوبئ جانے کے بارے میں

_____

ہاں کی تھی ابو کہ رہے تھے جہاں تم لوگ رہنا چاہو وہ منع نہیں کرے

_____ گے

___ ٹھیک ہے میں یہی رہنا چاہتی ہوں

ا

اوکے ____ وہ ابھی بھی اپنے بال ہی بنا رہا تھا

لیکن صائم وہاں کچھ ضروری ڈاکومنٹس پرے ہیں اپکے اور میرے ان کا کیا

_____ ہو گا

وہ ہم لے ائے گے _____ وہ لاپرواہی سے بولا

ہاں لے ائے گے جیسے ابھی اپ بینک جائے گے وہاں سے پیسے نکلوایے گے

_____ اور ٹکٹ کٹائے گے پیسے چاہیئے دوبئ جانے کے لئے

تو خیر ہے کرلے گے کچھ _____ وہ اسی طرح لاپرواہی سے بولا

_____ کرلے گے کچھ بادشاہوں والی سوچ ہے اپکی

یار کم از کم بندہ سوچ تو بادشاہوں والی رکھے اگے بادشاہ بنانا اللہ کا

کام _____ وہ اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتا بولا

کہاں جارہے ہیں اتنا بن سنوار کر _____ اسے تیار دیکھ کر وہ بولی

جس لڑکی سے لڈو جیتا تھا نا اسنے ڈیٹ پر بلایا ہے_____ اسے انکھ مارتا وہ بولا

اندھی ہے کیا وہ___ ؟؟؟؟اسے گھور کر وہ بولی

نہیں تو_____ اسنے گردن نا میں ہلای

___ تو پھر کیوں بلایا ہے اپکو ڈیٹ ہر

یار تمہارا شوہر لڈو چمپئین ہے لڈو کی دنیا میں ہر لڑکی تمہارے شوہر کی دیوانی ہے_____ وہ اسے چھیڑتا بولا

جائے لیٹ ہو رہے ہیں اور ہاں جو کھانا بچا وہ گھر لے انا_____ اسنے کہا

____اوکے_____وہ کہتا بیڈ سے اٹھا

____اسے یقین نہیں تھا کہ وہ کم از کم اتنی اسانی سے اوکے بول دے گا

کیا واقی لڑکی کے ساتھ_؟؟؟؟اسی کی سوچ وہی روک گئی

وہ واپس سے کمرے میں ایا

دوست کی طرف جارہا ہوں پاگل_____اسے اسی طرح بیٹھا دیکھ کر اسنے کہا

_____ نہیں نہیں جائے ڈیٹو پر

____ اسکے ساتھ واپس سے بیڈ پر بیٹھا

تم میری زندگی میں تیسری عورت ہو امی اور نور کے بعد تم ہو میری زندگی میں ایک عورت جس سے میں بے انتہا محبت کرتا ہوں ہاں اسکے بعد چوتھی عورت ہماری بیٹی ہو گی ____ اسے اپنے ساتھ لگاتا وہ وہ بولا

وہ مسکرائی ایک مان تھا جو اسے محسوس ہوا

توبہ توبہ ماما اپ بی باباشات لے کر بابا دیسے ہو گی ____ کمرے میں اتا اذلان فورا اسے اپنی انکھوں پر ہاتھ رکھاتا اپنی ماں سے بولا

____ حیا بدک کر پیچھے ہٹی

ادھر اہ کیوں تیرا باپ کیا ہے جو تیری ماں اس کے ساتھ رہے کر ویسی ہو گی_____ اسے اٹھاتا وہ اس کے گال چومتا ہوا بولا

ماما نے خود تایا کہ گل بوئے تو ٹچ کلے تو بلی بت ہوتی ااور اب اپ ماما تو تچ کلے او تو ماما ہش رہہ ہے ^_____ اسنے وجہ بتائ

اوہ کوئی پاگل کی اولاد تیجھے کیا بتاوں میں کہ تیری ماں کو ٹچ کیا تھا تو تب ہی تو _____ ایا تھا اس دنیا میں

صائم انسان بنے کیوں بچے کے سامنے ایسی باتیں کرتے ہیں پتہ بھی ہے کہ _____ وہ اسی چیزیں جلدی کیچ کرتا ہے

مجھے لگتا ہے جب تک یہ اس کمرے میں موجود ہے مشکل ہے کہ یہ میری زندگی میں کوئی چوتھی عورت انے دے _____ اسے حیا کو پکڑاتا وہ بولا

جائے اپ میں اسی سمجھالوں گی خبر دار جوائیندہ بچے کے سامنے ایسی باتیں کی _____ وہ غصہ ہوئی

یہ بچہ نہیں میرے دادا سے بھی بڑی کوئی روح ہے اس میں _____ اذلان کو پیار کرتا وہ باہر چلا گیا

اذلان بری بات بیٹے ہر باری ایسی نہیں کہتے _____ اب وہ اسے سمجھا رہی تھی

_____ تو اپ نے ہی تایا تھا کہ گل بوئے تو ٹچ کر لے تو بلی بت ہوتی اہ

کہا تھا لیکن وہ خاموش ہو گی اسے کے پانچ سالہ بیٹے نے اسے کوئی بات کرنے لائق چھوڑا ہی نہیں تھا

لیدن تیاما ما؟؟؟اسنے ہاتھ سے اشارہ کیا

کچھ نہیں _____ وہ خاموشی سے باہر نکل ائی

پتہ نہیں کونسا وقت تھا جب میں نے تمہیں یہ بتا دیا

_____ وہ اب بچھتا رہی تھی

نور کی شادی کی تیاروں کے دوران وہ اسے ٹی وی لگا دیتی اور خود کام میں معصروف ہو جاتی ایک دن اسی طرح وہ ٹی وی دیکھ رہا تھا کہ جب ایک ایڈ اگیا جو انتہائی نازیبا تھا اذلان بہت غور سے دیکھ رہا تھا اس وقت اسنے اسے بتایا کہ یہ بری بات ہوتی ہے کہ ایک بوئے گرل کو ٹچ کرے اور جب بری بات دیکھتے ہیں تو انکھیں بند کر لیتے بس وہ دن اور اج کا دن وہ بات اسکے دماغ میں ایسی بیٹھی کہ اپ نکل ہی نہیں رہے تھی ____

اپی یار ایک کام تو کر دو ____ اسکی گود میں سر رکھے فاطمہ نے کہا

ہیم بولو ____ موبائیل یوز کرتی وہ بولی

میرے افیس میں ایک بندہ ہے اسکی بہن کا اپریشن تمہارے ہی ہسپتال میں ہے اسکی مدد کرو تھوڑی ____ تمہارے ہسپتال والے بہت لوٹتے ہیں

اچھا کر دوں گی نام وغیرہ بتا دینا ____ موبائیل دیکھتے ہی وہ بولی

تھوڑی دیر وہ دونوں خاموش رہی سدرہ موبائیل یوز کرتی رہی اور وہ اسکی گود میں سر رکھے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتی گہری سوچ میں پڑی رہی ____

اپی تمہارے ہسپتال میں ہینڈسم بندے ہیں؟؟؟؟ تھوری دیر بعد اسنے پوچھا

ہیم ہیں لیکن تمہیں کونسا دوڑا پڑا ہے_____ موبائیل سائڈ پر رکھتی وہ اسکے سر پر ہلکی سی چپیٹ لگاتی ہوئی بولی

بس پھر تم مجھے اپنے ہی ہسپتال میں کوئی نوکری دلواں چاہئے چپراسی کی ہی _____ ہو

کیوں تمہارے معصوم خان نے کچھ کہا ہے_____ ؟؟؟؟

_____ نہیں سر کیا کہے گے

پھر کونسا جنون چڑھا ہے___؟؟

بس مجھے نہیں پتہ مجھے وہی افیس جانا ہے جو ٹی وی ڈرامہ ناولز وغیرہ میں ہوتا ہے_____ فاطمہ نے کہا

کیوں ان میں کیا ہوتا ہے ایسا_؟؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا

یار کم از کم ان میں ہینڈسم بندے تو ہوتے ہیں میرے افیس میں ایک سر کو چھوڑ کر سارے ہی شاگوفے ہیں وہ ناک چڑھاتی بولی

کہا تھا پڑھ لو تھوڑا اج کیسی اچھی پوسٹ پر ہوتی نہیں تم نے سنی ہی کہا ہے بس انٹر کر کے بہت بڑا احسان کیا تم نے_____ اسے چپیٹ لگاتی وہ بولی

پڑھائی کہاں سے اگئی بیچ میں_____ پڑھائی کے نام پر تو اسکی جان جاتی تھی

____اتی ہے لڑکی کا مستقبل پڑھائی پر ہی ڈیپنٹ کرتا ہے نکمی

پڑھائی کو چھوڑو____ناک چڑھایا

تم سیریس میں وہاں جاب نہیں کرنا چاہتی؟؟؟؟سدرہ نے پوچھا

نہیں یار کرنا چاہتی ہوں بس کوئی ہینڈسم سا بندہ نہیں ہے نا سوائے سر

___کے

تو اسے ہی پھسالو_____سدرہ نے کہا

وہ ایک جھٹکے سے اٹھی

استغفراللہ اپی میں تمہیں ایسی لگتی ہوں توبہ کیسی اور کے بارے میں بولتی

تبھی کہتی سر توبہ توبہ____کانوں کو ہاتھ لگایا

ویسے ہی بول رہی تھی ____ اسنے ناک چڑھایا

ویسے بھی مت بولو ____ اسے غصہ ایا

کچھ زیادہ ہی نہیں اچھا لگتا تمہیں وہ جلاد خان ____ ؟؟؟؟

اپی اگر میرا کوئی بڑا بھائی ہوتا تو میری خواہش ہوتی کہ کاش وہ سر کی طرح ہوتا سر ایک بہترین مرد ہیں ایک بہترین بھائی ایک بہترین دوست ایک بہترین بیٹے ____ وہ ایک بہترین شخص ہیں اپی ___ وہ کہتی گی اور وہ بس دھڑکتے دل کے ساتھ سنتی رہی

ہو گیا اب اس عظیم شخص کا ____ وہ خاموش ہوئی

وہ واقعی ہی ایک عظیم شخص ہیں اپی تم نہیں ناجانتی_____ وہ واپس سے اس کی گود میں سر رکھتی ہوئی بولی

اچھا چھوڑو یہ بتاواج کوئی ایا تھا گھر میں ؟؟؟؟

ہیمم_____ اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتی اس نے کہا

زبان نہیں منہ سے بھوکو جی ابھی اس جلاد خان کے تو بڑی تعریفیں کر رہی تھی اس زبان سے اب میں نے پوچھا تو ہیمم کر رہی ہے_____ اسے غصہ ایا

ہاں ائی تھی زبیدہ انٹی_____ اسنے اونچا بولا

تمہاری جس طرح کی حرکتیں ہیں اس طرح تمہیں کوئی شہزادہ نہیں البتہ کھڑوس شخص ضرور ملے گا ____

ہایے اپی ایسا نا بولے بے شک شہزادہ نا ہو بس کھڑوس نا ہو اور ویسے بھی میری فکر چھوڑو تم مجھے تو اللہ کوئی دے دیں گا اپنا سوچا اج انٹی کیا بول کر گئی تھی وہ اگر بتایا تو سر کے اوپر سے زمین نکل جائے گی ____

جاہل عورت تمہیں تو محاورہ بھی بولنے نہیں اتے سر کے اوپر اسمان ہوتا ہے زمین نہیں اور بتاوں کیا بول کر گئی تھی؟؟؟؟

بیٹا سنو گی تو سر کے اوپر سے زمین ہی نکلے گی ____ اسنے مزے سے کہا

اب بولو بھی ____ ایک تھپڑ اسے لگاتی وہ بولی

کہ رہی تھی کہ ____ اسنئے بات ادھوری چھوڑی

فاطمہ جوتا اٹھالوں گی میں ____ وہ بیڈ سے نیچے چھکتی بولی

نہیں بتاتی جاو ____ ایک ادا سے کہا

نہیں بتاتی ____ جوتی ہاتھ میں اٹھائی

اسکی گود سے سر اٹھایا اور پیچھے ہوئی

ماروں گی کیا؟؟؟؟ معصومیت سے پوچھا

____ اگر بھوکو گی تو نہیں مارتی

____ بھاو بھاو بھاو ____ لو بھوک دیا اب جوتی رکھو

ایک نمبر کی جاہل ہو ____ اسنے جوتی نیچے پھینکی

اچھا بتاتی ہوں ____ وہ واپس سے اس کی گود پر سر رکھتی بولی

____ ہیمممم بتاوں

ابھی تو مجھے سیکھا رہی تھی کہ ہیم نہیں بولتے ____ فاطمہ نے کہا

جاو نا بتاوں دفاع ہو جاو ____ وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی اور سر اپنے تکیہ پر رکھا

بتاتی ہوں ناسویٹی ____ اسکے گال کھینچے

اس نے نظریں دوسری جانب کی

ہائے یہ اداسید ھادل پر لگتی ہے ____ وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی بولی

وہ کچھ نا بولی بس ہلکا سا مسکرائی کچھ بھی تھا بس وہ اسکی زندگی تھی

انٹی بول رہی تھی کہ اپنی بہن کو رشتے کے لئے راضی کرواج وہ ایک لڑکے کا رشتہ لائے تھی جو کینڈا میں پتہ نہیں کس چیز کا ڈاکٹر ہے ____ اسنے مزے سے اسکے سر پر بم پھاڑا

تم نے انہیں یہاں بیٹھنے ہی کیوں دیا پتہ بھی ان کے بتایا ایک رشتہ بھی سہی نہیں ہو گا ائے روز کیسی کو طلاق تو کوئی رنڈوا نکل اتا ہے تو کوئی شادی شدہ ایک نمبر کی فراڈن عورت ہے وہ_____

پتہ انہوں نے اور کیا کہا؟؟؟؟ معصومیت سے کہا

کیا بولا؟؟؟

کہ رہی تھی کہ اپنی بہن کو جلد سے جلد شادی کے لئے راضی کرو ورنہ یہ نا ہو کہ وہ اپنی شادی میں کالا کولہ لگا کر اپنے بال کالے کرے_____ وہ بے حد سیریس انداز میں بولی

تمہیں میں کل پیسے دے کر جاوں گی تم ان کے منہ پے ماڑنا اور کہنا کہ
ائیندہ یہاں نا ائے انہیں میری نہیں بلکہ پیسوں کی فکر ہے___اسے غصہ ایا

_____یار اپی وہ پیسے مجھے دے دینا میں دروازہ ہی نہیں کھولو گی

____اسنے گھوڑا اسے

اج آشال ائی تھی میرے پاس____تھوڑی دیر خاموشی کے بعد اسنے کہا

کیوں؟؟؟؟فاطمہ نے پوچھا

فاطمہ سیریس ہو کر بات سنو گی تو بتاوں گی____اسنے انگلی سے وارن کیا

ہاں سنو گی بتاوں____اسکے سینے پر سر رکھتیٔ وہ بولی

دل عجیب طرح سے دھڑکا وہ فاطمہ سے کچھ نہیں چھپاتی کچھ بھی نہیں لیکن ____یہ بات بتاتے ہوئیٔ پتہ نہیں کیوں شرم سی محسوس ہو رہی تھی

فاطمہ وہ پوچھنے ائی تھی کہ کیا میں اس کے بھائی سے شادی کروں گی____؟؟؟؟اسنے ہمت کر کے بتایا

ہاں تو کر لو____اسے سمجھ ہی نہیں ائی تھی شاید جو وہ اتنے مزے سے بول رہی تھی

پاگل لڑکی پتہ بھی ہے وہ کس سے شادی کا بول رہی تھی____اسے غصہ ایا

اپنے بھائی سے ____ انکھیں نیند سے ڈوبی ہوئی تھی

اس کا بھائی کون ہے؟؟؟

وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اس کا کیچر بہت بری طرح سے اس کے سینے میں چھبا تھا اگر کوئی اور وقت ہوتا تو وہ اسے بتاتی لیکن ابھی ماحول سیریس تھا

اشال یعنی وہ والی آشال ____ اپنے سے ہی سوال کیا

سدرہ نے اپنی اس پاگل بہن کو دیکھا

اپی یعنی زاریان سر کی بات کر رہی تھی وہ ___ ؟؟؟؟اب وہ سدرہ سے پوچھ رہی

ظاہری سی بات ہے____اسنے کہا

اہ مائے گڈ اپی وہ زاریان سر کی بات کر رہی تھی_____اسے ابھی بھی یقین نہیں ایا

ہاں___سدرہ نے کہا

اپی مجھے یقین نہیں ارہا ہے زاریان سر نے کیا اسے بھیجا تھا؟؟

___ پتہ نہیں لیکن میں نے ابھی تک اسے ہاں یا ناں نہیں کہا

کیوں؟؟؟؟

_____مجھے سمجھ نہیں ارہی تھی

تم کرنا چاہتی ہوں شادی؟؟؟؟

پتہ نہیں____دماغ نہیں مان رہا تھا اور دل کہ رہا تھا کہ بس ابھی نکاح نامہ اگے ایے اور وہ سائن کر دے

دل کیا کہ رہا ہے؟؟؟

پتہ نہیں فاطمہ مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہی_____وہ اب رو رہی تھی

رو کیوں رہی ہو پاگل_____اسے اپنے ساتھ لگایا

تم جو فیصلہ لوں گی مجھے وہی منظور ہو گا_____ وہ بہت مان سے اپنے سے تین سالہ چھوٹی بہن پر اپنا یہ معاملہ چھوڑ رہی تھی

____ اپی زندگی تم نے گزارنی ہے

____ وہ خاموش رہی

تمہارا دل کیا کہا رہا؟؟؟ فاطمہ نے پوچھا

دل بہت اصرار کر رہا ہے فاطمہ لیکن دماغ بلکل نہیں راضی اس چیز کے ____ لئے

ہاں کر دوں اپی____ بغیر لگی لپٹی کے فاطمہ نے کہا

_____ وہ کچھ نا بولی

اپی وہ اچھے لگتے ہیں تمہیں کیا؟؟؟؟؟

یہ سوال اس سے وہ بچنا چاہ رہی تھی

اسے کیا بتاتی کہ وہ بہت اگے نکل ائی ہے اب وہ اچھا نہیں بلکہ وہ اب سب سے اچھا لگنے لگا تھا محبت سے بھی اگے کوئی شے ہے تو وہ اس تک پہنچ ائی ہے _____

اپی بتاوں؟؟؟؟ اسے خاموش دیکھ کر فاطمہ نے کہا

پتہ نہیں____ دھڑکتے دل سے اس نے کہا

تو اج پتہ کرو اپی اور فیصلہ کرو____ اسے پیار کرتی وہ بولی

تم خود ہی جو کہنا چاپتی ہو اشال سے کہ دینا_____ اسنے اس پر چھوڑا

لیکن اپی____ ؟؟؟؟

اسنے مجھ سے کہا تھا کہ میں تمہارے ذریعے اسے بتادوں_____ اسے الگ ہوتی وہ بولی

تو بتاوں نا پھر ؟؟؟

_____ تم بتادینا اسے

میں کیا بتاوں ؟؟؟؟ فاطمہ نے حیرت سے پوچھا

جو تمہارا دل کرے ____ وہ کہتی لیٹی

اپی یار ____ وہ اسے کہنا چاہتی تھی

فاطمہ میرے ماں باپ نہیں نا ہی بھائی ہے میری زندگی میں بس تم ہی تم ہو
تم جو فیصلہ کروں گی مجھے منظور ہو گا ___ وہ بہت مان سے بول رہی تھی

اور اگر وہ فیصلہ تمہارے حق میں نا ہوا تو ؟؟؟؟؟

تو مجھے تب بھی منظور ہے تم میرے ساتھ ہو گی مجھے یہی کافی
ہے_____ وہ کہتی دوسری جانب کروٹ لے گئی

_____ ایک عجیب سی کشمکش میں مبتلا تھی وہ دونوں
اج انہیں احساس ہوا کہ اکسی بڑے کا ہونا زندگی میں کتنا ضروری ہے

_____

_____ وہ دونوں ہی جاگ رہی تھی لیکن انکھیں موندے ہوئی تھی

_____ سدرہ کو اج بے تحاشہ اپنے والدین یاد ایے

یا اللہ اگر والدین لینے ہی تھے تو کوئی بھائی دے دیتے جو کم از کم اج میری
زندگی کا یہ فیصلہ تو کر سکتا نا_____ نم انکھوں کے ساتھ اللہ سے شکوہ کیا

اللہ سے شکویں نہیں اللہ کا ہر حال میں شکر ادا کیا جاتا ہے مشکل چاہئے کتنی ہی زیادہ کیوں نا ہوا گر اللہ ساتھ ہے تو سب مشکل اسان ہے ____

میرے ٹانگیں درد کر گئی ہیں _____ اپنے تکیہ میں لیٹی وہ بولی

اتنا سا تو اپ چلی ہیں تو ٹانگیں درد کر گئی _____ وہ بھی اپنے تکیہ ہر لیٹتا بولا

جب سے میرے پاس گاڑی ائی ہے تب سے اب میں زراہ سا چلتی ہوں تو تھک جاتی ہوں ورنہ پہلے میں کالج سکول یونی پیدل ہی جاتی تھی _____

لائے دبادوں کیا؟؟؟؟؟

اللہ کو مانے کیوں مجھے کناہگار کرے گے اپ شوہر ہیں میری اوپر سے سید بھی توبہ _____ وہ بولی

_____ تو کیا ہوا میں شوہر ہو تو اپ بیوی ہیں میری

اپ بول رہے ہیں نا اگر کوئی تیسرا اپ کو اس طرح دیکھے گا تو پکارن مریدی _____ کالقب دے گا

مجھے نہیں لگتا بیوی کا احترام کرنا اسسے کہی درد ہو تو د باد ینارن مریدی میں اتا

ہے_____

اتا ہے اپ کی سوچ کچھ زیادہ ہی کھلی ہے لیکن میں خود اس۔ معاملے میں
تنگ نظر ہوں مجھے لگتا ہے کہ شوہر بس حکم کرتے ہوئے اچھے لگتے

ہیں_____

اچھا چلے پھر میں اپ کو حکم کرتا ہوں کہ اکے میرا سر د بایے_____ وہ
شرارت سے بولا

_____ میں اس وقت اپکا گلہ د با سکتی ہوں

_____ اچھا وہی دبا دیں پھر

_____ جیل میں چکی پیسنے کا کوئی شوق نہیں ہے

یقین کرے اپ کو کوئی ہاتھ بھی نہیں لگائے گا اگر اپ مجھے جان سے
_____ مارے گی

اسنے حیرانی سے اسے دیکھا کیوں ؟؟؟؟

_____ اپ نہیں سمجھے گی

_____ اپ۔ سمجھائے گے تو سمجھ جاوں گی

_____ لیکن فلحال میرا سمجھانے کا کوئی موڈ نہیں

اب تو سمجھائے گے اپ _____ وہ اٹھتی ہوئی بولی

_____ میں نے پھر ایسا سمجھانا ہی کہ واپس کچھ نہیں سمجھے گی مجھ سے

اپ اب غلط بات پر نہیں اترے _____ وہ واپس سے لیٹی

میں اس وقت انتہائی غلط بات پر بھی اتر سکتا ہوں اس لئے سو

_____ جائے

_____ بہت کوئی وہ ادمی ہیں اپ

کیاوہ؟؟؟؟؟

_____ شاطر مکار فراڈی

اور بھی بہت کچھ ہوں وہ الگ بات ہے کہ میں ابھی اپ سے شرافت سے

_____ پیش ارہا ہوں

شرافت یہ شرافت ہے؟؟؟؟

کیوں؟؟؟؟

اپ باتوں ہی باتوں میں انتہائی ڈھیٹھائی کی باتیں کر دیتے ہیں میں کوئی

_____ ایکشن نہیں لیتی تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے سمجھ نہیں اتی

____اچھا تو پھر اس کا مطلب ہے کہ اپ کو سب سمجھ اتا ہے ہیمم

____ہاں مجھے سمجھ اتا ہے سب

_____لیکن میری نیت سمجھ نہیں اتی بس

اب اپ پھر صبح والی بات کو لے کر بیٹھ گئے ہیں_____اسے تو بس ہیی سمجھ ائی تھی

نور حیا اپ میری کیسی بات کو نہیں سمجھ سکتی___وہ مسکرایا

مجھے سب سمجھ اتا ہے بس_____وہ کہتی دوسری جانب کڑوٹ کر گئی

کچھ بھی سمجھ نہیں اتانا احساسات نالہجہ اور ناہی ارادے ____ اسنے سوچا ____ اور لائٹ اف کر دی

لائٹ ان کرے ____ وہ کڑوٹ اسکی طرف لیتی بولی

کیوں؟؟؟؟

____ مجھے نیند نہیں اتی

____ مجھے روشنی میں نیند نہیں اتی

____ مجھے اندھیرے میں نیند نہیں اتی

____ اپ لائٹ ان کرے میرا سانس روک رہا

اپ کا اکسیجن لائٹ سے اتی ہے کیا؟؟؟ اسنے لائٹ ان کی

بس یہی سمجھ لے ____ وہ کہتی انکھیں موند گئ

____ اب مجھے نیند نہیں ارہی

حل ہے اس کا یہ لحاف اپنی انکھوں پہ ڈالے اور سو جائے _____ وہ
لحاف اسکی انکھوں پر کرتی بولی

میں منہ پر نہیں رکھتا یہ ____ وہ واپس سے نیچے کرتا بولا

____ بس پھر خاموشی سے انکھیں کھول کر سو جائے

____ عجیب بد معاشی ہے یہ

بڑی محبت شحبت لگائی رکھتے ہیں اب برداشت کرے _____ وہ کہتی
پھر سے دوسری طرف کڑوٹ کر گئی

محبت تو پتہ نہیں کیا کیا برداشت کرواتی ہے اور میں نیند برداشت کروں گا
واہ ____ وہ خود سے کہتا بازوں انکھوں پر رکھ گیا

لیکن نیند پھر بھی نہیں ارہی تھی

____ وہ بلکل گہرے اندھیرے میں سونے کا عادی تھا اور کہاں یہ لائٹ

بھائی میں نے اپ سے بات کرنی ہے اسکے روم میں اتی وہ بولی

جی کہو____ وہ لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھتا بولا

اپ شادی کرے گے ؟؟؟سیدھا بات پر ائی وہ

کیا مطلب ؟؟؟اسے سمجھ نہیں ائی

____ مطلب تین مرتبہ قبول ہے قبول ہے کہنا ہے

نہیں____ وہ بولتا واپس سے لیپ ٹاپ اٹھایا

بھائی اپنے شادی کرنی ہے بس____ وہ حکم دیتی بولی

____اس نے گھورا

بتائیں نا پلیز____ ضد کی

____اشال شادی ضروری نہیں ہے

ہاں بہت ضروری ہے اپ کے لئے نہیں ہے میرے لئے ہے ناماں نا بہن
کوئی نہیں ہے میرے پاس ایک بھابھی توائے گی جس سے باتیں
کر سکو____ وہ اداسی سے بولی

تو کوئی دوست بنالو____اس نے حل نکالا

____ نہیں بنانے دوست

تو پھر خود شادی کرلو مل جائے گی بند بھا بھی انہی سے باتیں کرنا

پھر____ایک اور حل پیش کیا

بھائی اپ کیوں نہیں مانتے____؟؟؟وہ عاجز ہوئی

گڑیا____وہ تھک کر بولا

بھایا پلز____منت کی

_____ اچھا ابھی بھاگو بعد میں بات کرتے ہیں اس بارے میں

بس بھاگا دیں جا رہی ہوں ابھی واپس اوں گی ____ وہ کہتی اٹھ گئی

بلکہ میں یہی بیٹھو گی ____ وہ واپس سے بیٹھ گئی

بلکل منہ میں انگلی رکھ کر بیٹھو وہ بولا

_____

اوکے ____ وہ انگلی رکھ کر بیٹھ گئی

اسنے اسے دیکھا اور پھر کام میں معصروف ہو گیا ایک دفعہ فری ہو یے بتاتی ہوں ____ وہ منہ میں انگلی رکھ کر سوچتی خود ہی مسکرا گئی

اسکی یہ مسکراہٹ خطرے کی علامت تھی یہ بات وہ جانتا تھا____

بھائی اپ کیوں نہیں مانتے____؟؟؟وہ عاجز ہوئی

گڑیا____وہ تھک کر بولا

بھایا پلز____منت کی

____اچھا ابھی بھا گو بعد میں بات کرتے ہیں اس بارے میں

بس بھا گا دیں جا رہی ہوں ابھی واپس اوں گی____وہ کہتی اٹھ گئی

بلکہ میں یہی بیٹھو گی____وہ واپس سے بیٹھ گئی

بلکل منہ میں انگلی رکھ کر بیٹھو____ وہ بولا

اوکے____ وہ انگلی رکھ کر بیٹھ گئی

اسنے اسے دیکھا اور پھر کام میں معصروف ہو گیا ایک دفعہ فری ہو یے بتاتی ہوں وہ منہ میں انگلی رکھ کر سوچتی خود ہی مسکرا گئی

____

____ اسکی یہ مسکراہٹ خطرے کی علامت تھی یہ بات وہ جانتا تھا

تقریبا گھنٹے بعد وہ اپنا کام مکمل کر کے لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھا اور اسے دیکھا جو ابھی تک وہی بیٹھی تھی منہ پر انگلی رکھے بلکل خاموشی سے بیٹھی تھی

____ وہ

___انکھیں نیند سے بھری ہوئی تھی زبردستی انکھیں کھولی ہوئی تھی اسنے

ہو گیا کام؟؟اشال نے پوچھا

جی ہو گیا_____اسنے کہا

چلے اب بتائیں شادی کیوں نہیں کر رہے___؟؟؟؟وہ اسی بات پر ائی

اشال کیوں پیچھے پڑ گئی ہو شادی ضروری نہیں ہے زندگی گزارنے کے
_____لئے

بھائی شادی بہت ضروری ہے کیوں نہیں سمجھ رہے کیا ماما پاپا ہوتے تو کیا ابھی تک اپ یوں کنورے رہتے ؟؟؟؟

____ وہ خاموشی سے اسے سن رہا تھا

بھائی پلیز مان جائے نا____ اب وہ عاجز ہوئی

____ وہ بس خاموشی اسے دیکھتا رہا

مان جائے نا____ پھر سے کہا

اشال تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم یوں زبردستی مجھ سے ہاں کرواں گی تو میں اگلی ____ کو خوش رکھ سکوں گا

بھائی اگلی اب کی بیوی ہو گی اور مجھے یقین ہے کہ اپ اگلی کے ساتھ کیسی قسم کی زیادتی نہیں کرے گے_____ وہ بہت مان سے بول رہی تھی

تم نہیں جانتی مجھے کس قسم کی لڑکی چاہیے_____ اسنے بہانہ بنایا

_____ اپ بتائے یقین سے ویسی ہی ڈھونڈو گی

مجھے ایک اچھے گھرانے کی ایک نیک سیرت لڑکی چاہیئے جو اجکل کے زمانے میں ایمپوسبل ہے_____

کیوں ایمپوسبل ہے کچھ بھی ایمپوسبل نہیں ہے اپ مجھے بتائیں کیا اپ سدرہ سے شادی کرے گے_____ ؟؟؟؟؟

آشال میں کیسی گہرے کنوے میں چھلانگ لگانا پسند کروں گا مگر اس لڑکی سے کیسی صورت شادی نہیں کروں گا جیسے یہ تمیز نہیں کہ محرم نامحرم _____ سے کیسا روایہ رکھا جاتا ہے

بھائی اپ کیوں ایسا بول رہے ہیں اچھی خاصی وہ ایک اچھی لڑکی ہے _____ اسے برا لگا

_____ وہ ایک اچھی خاصی بری لڑکی ہے

اوکے اپ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتے کوئی بات نہیں اپ مجھے بتائیں _____ کہ اپ کس سے شادی کرے گے

_____ بتایا ہے تمہیں

مطلب کوئی اور ایسی بات جو اپ اگلی کے لیے خواہش ہو اپکی ____ وہ اسکے لفظ اگلی پر زور دیتی بولی

ایک میچور لڑکی ہو جو گھر سبھالنا جانتی ہو رشتے داروں سے بات چیت ____ کرنے والی ہو حقیقت پسند ہو

مطلب اپ کو ایک میچور قسم کی لڑکی چاہیئے لیکن اگر وہ زیادہ بولتی ہو تو ؟؟؟

____ مجھے زیادہ بولنے والی لڑکیاں نہیں پسند

ٹھیک ہے بس اب اپ ہاتھ پیلے کرنے کی تیاری کریں_____ وہ کہتی صوفے سے اٹھی

جاو تمہیں جو خوبیاں میں نے بتائیں ہیں لڑکی کے بارے میں وہ تمہیں کبھی نہیں ملے گی_____ اسنے چیلنج کیا

___ بھائی اپ اشال خان کو چیلنج کر رہے ہیں

جی بلکل____ اسنے گردن ہاں میں ہلائی

____ دیکھنا اب ایسی لڑکی لاوں گی نا کہ اپ کے حوش نا اڑے تو پھر کہنا

_____ اچھا جاوں ابھی جا کر سو جاو

جارہی ہوں اللہ حافظ_____ وہ کہتی باہر نکل گئی

اللہ ہی حافظ ہے اب میرا___ وہ کہتا بیڈ سے اٹھا اور لیپ ٹاپ سامنے ٹیبل پر رکھا

پھر سگریٹ کی ڈبی نکالی اور ایک سگریٹ جلایا

_____ سگریٹ کی یہ عادت اسے پانچ دن پہلے لگی تھی

جب غم حد سے بڑھ جائے تو اکثر مرد سگریٹ کے دھوئے سے وہ غم جلانا ____چاہتے ہیں

____ دیکھتے ہی دیکھتے کمرہ مکمل سگریٹ کے دھوئے سے بھر گیا تھا

____ ادھوری محبت کے مسافر ہمیشہ ادھورے ہی رہتے ہیں

____ وہ بھی ادھورا رہے گا تاحیات

ہمسفر کے ہوتے ہوئے بھی وہ ادھورا رہے گا

میرے بابو شونا نے عشا کی نماز پڑھی تھی ____ حیا سامنے صوفے پر بیٹھتی بولی

جی پڑھی تھی ____ صائم نے موبائیل سائڈ پر رکھا اور کہا

کونسے دوست کی طرف گے تھے اج___؟؟؟؟حیانے پوچھا

ایک دوست تھا کالج ٹائم کا اج پتہ چلا کہ وہ ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ___معزور ہو گیا

اوہو میریڈ ہیں کیا؟؟؟؟اسے دکھ ہوا

_____ہیمم دو بیٹیاں ہیں

تو صائم وہ پھر خرچہ کہاں سے چلاتے ہیں____؟؟؟

حیاہر کوئی ہماریٔ طرح پیچھے سے لٹاپٹا نہیں ہوتالوگوں کے پیچھے زمینیں ہوتی ہیں جوان کے باپ دادا چھوڑ کر جاتے ہیں اور ہمارے باپ دادا کو تو بس بیویوں سے رومینس ہی نہیں ختم ہوتا تھا_____

____استغفراللہ صائم شرم کرے کچھ یہ اللہ کی دین ہوتے ہیں

اچھاجواللہ نے ایک عدد ہمیں دیاہے وہ کہاں ہے؟؟؟؟اسنے اذلان کا پوچھا پتہ نہیں امی کے ساتھ تھا____اسنے کہا

____کچھ دیر وہ دونوں خاموشی سے بیٹھے رہے پھر اذلان کمرے میں ایا

____صوفے پہ بیٹھی حیا کی گود میں چڑھا پھر اسکے باری باری گال چومے

ماما بھوک لدی ہے_____ اہیستہ سے کہا

کیوں میرے بیٹے نے ابھی ہی تو میک شیک پیا تھا_____ اسکے بال سہی کرتی وہ بولی

وہ فینش ہو گیا پیت شے_____ وہ اپنے پیٹ میں ہاتھ مارتا بولا

ہاہاہا کیسٹے فیش ہو گیا_____ اسکے گال چومے

_____ اللہ تعالی نے کر لدیا

اچھا یہاں بیٹھو بابا پاش ماما بنا کر لاتی ہے دودھ ____ وہ اسے صائم کے ساتھ بیڈ پر بیٹھاتی بولی

ہاں بھی شہزادے کیا کیا پھر سارا دن ____ اس کے گال چومتے صائم نے ہوچھا

شارے اتھے تام کئے (سارے اچھے کام کئے)

____ ہاں میر ابیٹا کوئی الٹا کام کر سکتا بھلا

اپ تاں دے تھے بیر بتائیں (اپ کہاں گے تھے بغیر باتیئں)؟؟ اسنے اپنے باپ سے پوچھا

بہت بہت غلطی ہو گی بیٹا صاحب جواپ کو بتائیں بغیر ہم اپنے دوست کی
_____ طرف چلے گے

دادی نے تایا تھاتے ماما بابا تو بتائے بیر نی دادتے کہی بی (دادی نے بتایا تھا کہ
ماما بابا کو بتائیں بغیر نہیں جاتے کہی بھی)

اچھا جی ائیندہ نہیں جاتا _____ اس نے واقعی کیسی کو نہیں بتایا تھا کہ وہ
____ کہاں جارہا ہے بس حیا نے پوچھا تو بتادیا

___ تھوری دیر بعد حیا اس کا فیڈر لے ائی

پیتا تو دودھ فیڈر میں ہے اور باتیں دیکھ اپنی _____ اسے فیڈر پکارتا دکھ کر
صائم نے کہا

باپ اپ بھی بن گے ہیں لیکن کھیلتے اپ بھی اپنی تک گیمز ہیں_____ اسے کے انداز میں حیانے کہا

یار یہ لواج تم یہ گیمز ڈلیٹ ہی کر دو____ وہ اسے فون پکڑاتا بولا

سوچ لے کر دوں گی موبائیل لیتی بولی

_____

کر دو_____ اسے کہا

کر دوں گی میں بعد میں غصہ نہیں ہونا پھر_____ وہ کہتا تھا پھر بعد میں غصہ ہو جاتا تھا

____ نہیں ہوتا

اسنے اپنی فیگر سے لاک کھولا اور پھر ایک ایک کر کے ساری گیمز اس کے سامنے ڈیلیٹ کی

ماما میلے کالتوں نئ دیٹ کرنے ____ فیڈر منہ سے ہٹاتا اذلان بولا

وہ تو سب سے پہلے میں کروں گا _____ صائم نے کہا

نئ ماما میلے کالتوں نئ دیٹ کرنے ____ اسنے حیا سے کہا

جانتا تھا باپ ماں کی ہی سنتا ہے

نہیں کرتی ____ حیا نے کہا

ہاں کارٹون نہیں کرتی گیمز کر دی

اس دن یہی مولوی بتا رہا تھا کہ موبائیل فتنہ ہے اور اب ماما میلے کالتوں نہیں ڈلیٹ کرنا_____ صائم نے کہا

بائیل فتہ یے کالتون تو نئ نا_____ اسنے فیڈر سائڈ پر رکھا اور ماں کی گود میں بیٹھا جو موبائیل سے اور بھی چیزیں ڈلیٹ کر رہی تھی

یہ لیں مکمل صفائی ہو گئی ہے_____ وہ اسے پکڑاتی بولی

ابہت بڑا احسان کیا ہے مجھ میں_____ اسنے موبائیل لیا اور سائڈ پر رکھا

اذلان حیا کی گود سے اٹھا اور صائم کے پاس ایا

____ایک پیار اسکے گال پر دیا پھر اس کی گود میں بیٹھا

وہ دونوں جانتے تھے کہ وہ کیا کرنے ایا ہے

دو منٹ وہ اسکی ہاتھ کی انگلیوں کے ساتھ کھیلتا رہا

بابا بائیل دو____ بہت معصومیت سے اس نے کہا

____ہاں بیٹا اب جو کسر رہتی ہے وہ اب اپ نکالے

اسنے لاک کھول کر اسے دیا

میلابی یہ ولالات لاگاو_____ وہ اپنی انگلی دیکھتا بولا

کیوں؟؟؟صائم نے پوچھا

_____ ماماتابی لگا ہے میلابی لگاو بش

_____ ہٹ نکل وہ میری بیوی ہے جب تیری بیوی ایی تو اس کا لگانا

صائم مت کیا کرے اس سے ایسی باتیں____ حیانے کہا

____ اچھا جو یہ کرتا ہے وہ کیا ہوتا ہے

_____ میر لی تب بیوی ائی دی ناتو میں اش کا بائیل ہی نی لے تر دوں گا

کیوں نہیں کے کر دے گا بائیل_____؟؟؟

وہ پھر بائیل پل کالتوں دیدھے دی تو گرتا تام تون کرے گا_____اسنے وجہ باتا ینں

اب دیکھوں یہ بھی کیا میں نے بتایا ہے ایسی_____حیا سے کہا

___اپ سے ہی سیکھی ہیں یہ سب باتیں

ہاں سب کچھ مجھ سے ہی سیکھتا ہے میں نے کب تمہیں موبائیل نہیں لے____کر دیا جو یہ بول رہا ہے

اپ جو ہر وقت بیوی بیوی اور عجیب باتیں اس کے سامنے کرتے ہیں نا اسی کا۔ نتیجہ ہے یہ _____

اذلان بہت مزے سے اپنے باپ کے موبائیل میں کارٹون دیکھ رہا تھا اور وہ دونوں اسکی وجہ سے بحث کر رہے تھے

یقین کرو جب میں اس عمر میں تھا تو قسم سے روٹی بھی امی کھلاتی تھی اور ایسی دیکھوں کیسی کاڑتوں کا پتہ ہے کہ کہاں ہیں کس ایپ میں ہیں _____ صائم اسے موبائیل طلاتا دیکھ کر بولا

اج کل کے بچے ہے ہیں قدرتی چالاک ایک ہم تھے جو گالیوں میں مٹی کے ساتھ کھیلتے تھے ____ صائم نے کہا

زندگی کا سب سے بہترین مرحلہ ہی تو بچپن ہوتا ہے _____ وہ اداس ہوئی

اس کا بیچپن بلکل بھی اچھا نہیں گزرا تھا دربدری رہی تھی وہ

چلو تمہاری جوانی تو میرے ساتھ اچھی گزر رہی ہے نا_____ اسے انکھ مارتا وہ بولا

یہی جب باتیں کرتے ہیں نا اپ تب ہی یہ بگڑتا ہے_____ اسکے بازوں پر مارتی وہ بولی

_____ یہ پیدائشی بگڑا ہوا ہے بیگم

_____ کچھ پیدائشہ اور کچھ اپنے بگاڑا ہے

وہ کہتی بیڈ پر لیٹ گی بیچاری سارا دن تو کچن میں رہتی تھی پھر گھر کے کام اذلان کو دیکھنا تھک جاتی تھی لیکن خوش تھی ان سب میں وہ ایک عجیب ____ سی خوشی ہوتی تھی سب کے کام کرتے ہوئے

چل میرے شیر اب لیٹ جا_____ اسے موبائیل لیتا وہ بولا

وہ خاموشی سے جا کر ماں کے سینے میں سر رکھ کر لیٹ گیا

موبائیل۔ میرا یوز کرتا ہے اور سوتا ماں کے ساتھ ہے بے وفا ادمی_____ اسکے گال چومتا وہ بولا

ہائے بابا اپتے یہ بال تو بتے ہیں____ اسے پیار کو صاف کرتا وہ اسکی داڑھی کی طرف اشارہ کرتا بوا

لا

_____اچھا پھر کاٹ دیتا ہوں

_____ہاں تاٹ دو پھر میں بھی تش کروں گا

میں انہیں ہی ناکاٹ دو_____آپنی انکھوں سے بازوں ہٹاتی حیانے کہا

____ اسے پسند تھی اس کی داڑھی

کاتنے دو ماما با پھر اپ توبی تب بابا ٹس کر لے گے تو بال نئ دو بے گے____اسنے حیا سے کہا

_____ہاں دیکھوں بچہ کتنا سمجھدار ہے

اذلان خدا کے لئے ایسی باتیں نہیں کیا کروں بیٹا بری بات ہے_____ وہ اذلان سے مخاطب ہوئی

بچہ باپ پر گیا ہے_____ صائم اذلان کو تھپکی دیتا بولا

اللہ نا کرے کبھی باپ پر جائے ایسی حکتوں پر_____ حیا نے کہا اسکی خواہش تھی کہ اس کا بیٹا اپنے باپ پر ہی جائے

کیوں کیسی حرکتوں پر_____؟؟

بے غیرتوں والی حرکتوں پر جواپ میرے ساتھ کرتے ہیں سو جائے اب

_____

وہ کہتی دوسرے طرف لیٹی

حیا میڈم۔ابھی تو میں نے بے غیرتی دیکھائی ہی نہیں ہے اپکو____ وہ کہتا

____اپنی جانب لیٹا اور لائٹ اف کر دی

____وہ ایک مکمل فیملی تھی خوش پر سکون مطمائین

_____

فاطہ فاطمہ اٹھ جاب جوتا کھانا ہے کیا؟؟؟؟وہ کب سے اسے اٹھا رہی تھی جو اٹھنے کا نام بھی نہیں لے رہی تھی

اٹھ جاوں نا یار ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے___ اسکی طرف اتی وہ بولی

اپی مجھ سے نہیں اٹھا جا رہا_____ وہ اہیستہ سے بولی

کیوں نہیں اٹھا جا رہا_ ؟؟؟؟؟

_____پتہ نہیں

سدرہ نے اس کا چہرہ دیکھا جو لال تھا____ اسنے اسکی پیشانی میں ہاتھ رکھا پھر ایک جھٹکے سے پیچھے کر دیا

_____ بخار ہو رہا ہے تجھے پاگل

چلو اٹھو جلدی سے کچھ کھاو پھر میڈیسن دیتی ہوں_____ وہ اسے اٹھاتی ہوئی بولی

_____ انکھیں بلکل لال ہو رہی تھی اسکی

رات کو ڈر گئی تھی کیا؟؟؟

وہ اکثر رات کو ڈر جاتی تھی اور صبح بخار ہو جاتا تھا سے_____ سدرہ نے بہت بار بہت سے ڈاکٹرز سے چیک بھی کرایا تھا سب کوئی نا کوئی دوائیں دیتے _____ لیکن کوئی فرق نہیں پڑتا

ہیمممم_____ وہ بیڈ کراوں سے ٹیک لگاتی بولی

پوری رات وہ جاگتی رہی تھی بس اسی بارے میں سوچتی رہی پھر ڈر گئی تھی
ایک دو دفعہ سدرہ کو اوازدی جو سو رہی تھی

معاملات چاہے جو مرضی ہو جائے سدرہ میڈم اپنی نیند کے ساتھ
____ کمپرومائز نہیں کرتی تھی

اچھا جاوں جلدی منہ دھو میری شہزادی ہم ناشتہ کرواتی ہوں____ وہ
اسے پیار سے کہتی بازوں سے پکر کر اٹھایا

اور پھر واشروم کے واش بیسن میں بھی اسکے ساتھ سارا لے کر اسنے منہ
ہاتھ دھوئے تھے____ دانت صاف کرتے ہوئے بھی پھر وہ لڑ کھڑائی
____ تھی

اجاوں آرام سے____ وہ اسے سہارا دیتی بیڈ پر بیٹھایا

____ دو منٹ یہاں بیٹھو میں ناشتہ لے کر آئی

وہ کمرے سے باہر چلی گئی تھی

دو منٹ بعد وہ کمرے میں واپس آئی اور اسے اپنے ہاتھ سے ناشتہ کروایا

____ اپی بس ____ وہ اسکا ہاتھ پیچھے کرتی بولی

بس یہ لاسٹ ہے ____ وہ کہی دفعہ یہ بول چکی تھی

____ بس اپی

اچھا چلو یہ جوس پیو_____ وہ اسے جوس پکڑاتی بولی

نہیں پینا____ اسنے ہیچھے کیا

____ میری گڑیا جلدی سے پیو شاباش

_____ نہیں نا اپی

_____ فاطمہ بچے پیو شاباش پھر میڈیسن دوں گی

اس نے دو تین گھونٹ بھرے پھر رکھ دیا
پھر سدرہ نے اسے میڈیسن دی تھی
اپی میرا موبائیل دینا_____ فاطمہ نے کہا

_____ کس کو کال کرنی ہے

اشال کو بتاوں گی کہ وہ سر کو بتائے اور میری لیو لگا دیں____ اسنے اشال کا نمبر ملایا

وہ سوئی ہوئی تھی موبائیل سائلنٹ پر لگا کر اج اسکا ارادا نہیں تھا افیس جانے کا

____ ایک دو بار کال کی لیکن اس نے نہیں اٹھائی

ڈائیرکٹ سر کو کال کر لو_____ سدرہ نے کہا

سر کے پاس جو نمبر ہے اس پر میرا پاس پیکج نہیں ____ اسنے بتایا

____ تو کیوں نہیں کرواتی

____ ضرورت ہی نہیں پرتی ویسے ہی ضائع ہوتا ہے

دیکھو اج ضرورت پڑا نا یہ لو میرے نمبر سے کرلو ویسے بھی میرا نمر سیو نہیں ہے ان کے پاس اٹھالے گے ____ وہ اسے اپنا فون دیتی بولی

____ اسنے اپنے موبائل سے اسکا نمبر سدرہ کے موبائیل پر ڈائل کیا

____ ایک دو بیل کے بعد اسنے کال اٹھالی

اسلام علیکم سر ____ اسنے سلام کیا

وعلیکم اسلام___^وہ اسے پہچانہ نہیں تھا

سر میں فاطمہ____انسے بتایا

____جی فاطمہ بولے

پاس بیٹھی سدرہ کے کانوں میں جاتی اسکی اوازاس کا دل بری طرح سے دھڑکا رہی تھی

محبوب کی تواواز یہ حال کر دیتی ئے جب سامنے ہو گا تو کیا حال ہو گا؟؟؟؟اسنے اوچا

سر مجھے بخار ہو گیا ہے میں اج افیس نہیں اسکتی ____ اسنے معصمویات سے کیہا

اوکے اپ میڈیسنز لے اور آرام کریں ___ ^^ اسنے کہا

____ تھینکس سر میں کل تک ان شاءاللہ اجاوں گی

____ اٹس اوکے جب ٹھیک کو تب ہی ایی گا

____ تیھکیوں سر

اوکے ٹیک کیئر ____ وہ کہتا کال بند کر گیا

اسے فاطمہ عزیز تھی جس طرح اشال عزیز تھی اسے اپنے ساتھ کام کرتی ہر لڑکی اشال کی طرح ہی عزیز تھی_____

مل گئی چھٹی_____اسے فون لیتی وہ بولی

جی مل گئی ہے_____

اوکے اب آرام کروں میں جلدی اوں گی آج ضروری ہے جانا ورنہ اف کر لیتیئ_____اسے پیار کرتی وہ بولی

وہ لڑتی تھی بے انتہا لڑتی تھی لیکن وہ ایک دوسرے پر جان دیتی تھی

_____

کیا کر رہی ہیں انٹی اپ____؟؟؟؟وہ اج پہلی بار کچن میں ائی تھی

کچھ نہیں بیٹے____وہ بہت پیار سے بولی

لائے میں بنا دیتی ہوں____انہیں چائے بناتا دیکھ کر اس نے کہا

____نہیں بیٹا ابھی تو اپکی مہندی بھی نہیں اتری

انٹی اب مہندی دو ماہ نہیں اترے گی تو میں دو ماہ ہی کام نہیں کروں گی کیا؟؟؟؟

جی اپ دو ماہ ہی کام نہیں کروں گی ____ وہ مسکرائی

____ میں پھر کیا کروں گی اُتنی بور ہو رہی ہوں

کیوں مرتضی کیا کر رہا ہے ؟؟؟؟؟ انہوں نے پوچھا

____ وہ تو اپنا کام کر رہے ہیں ویسے بھی وہ ہو تو بڑا کوئی فرق پڑتا ہے

____ بیٹا اس کی ڈیوٹی ہی ایسی ہے اب ____ انہوں نے سمجھانا چاہ

یہ کس لئے بنا رہی ہیں ___ ؟؟؟ اسنے چائے کی طرف اشارہ کیا

تمہارے شوہر کے لئے ____ انہوں نے مزاخیہ انداز میں کہا

لائے میں دیں اتی ہوں ____ وہ ان سے چائے کا کپ لیتی بولی

یہ لو ____ وہ مسکرائی

یہ کپ نہیں ڈرم زیادہ ہے ____ وہ چائے کا کپ دیکھتی خود سے بولی اور کمرے میں ائی جہاں وہ بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ اگے رکھا کوئی کام کر رہا تھا

کون کہتا تھا کہ وہ چھٹیوں پر ہے گھر پر بھی وہ ڈیلی کوئی نا کوئی کیس لے کر بیٹھا ہوتا تھا

یہ لیں چائے ____ وہ سائڈ ٹیبل پر چائے رکھتی بولی

تھینکس ___ اسے دیکھ کر وہ مسکرایا

____ کیا اپ ہر وقت لیپ ٹاپ پر لگے رہتے ہیں

_____ کچھ نہیں بس گمیز کھیل رہا ہوتا ہوں

آپ لیپ ٹاپ میں گمیز کھیلتے ہیں؟؟؟

اپ کو کیا لگتا ہے میں کیا کرتا ہوں؟؟؟ چائے کا گھونٹ بھرتا اسنے پوچھا

اپنے افئس کا کام کرتے ہیں مجھے تو یہی لگتا ہے ____ وہ بئڈ کی دوسری جانب بیٹھتئ بولی

اپ کو صحیح لگتا ہے____اسنے کہا

تھکتے نہیں ہیں کیا کام کر کر کے ؟؟؟؟وہ بہت دیر سے کام کر رہا تھا اس لئے اسنے پوچھا

کام کرتے ہوئے کون تھکتا ہے ؟؟

انسان____اس نے کہا

____ہاں وہ انسان جو کام چور ہو

اپ مجھے کام چور بول رہے ہیں____؟؟اپنے فالتو سے دماغ سے اس نے یہی سمجھا تھا

میں نے کب بولا اپکو کام چور ____ وہ حیرانی سے بس اسے دیکھ رہا تھا

____ ابھی بولا ہے

اللہ نور حیا کی چیز ہیں اپ ____ وہ پاگل ہو جائے گا اج

وہی چیز جس سے اپنے بڑے شوق اور جنون کے ساتھ شادی کی

_____ ہے

____ وہ مسکرا گیا

____ اپ بہت لڑتی ہیں

_____ ہاں میں تو ہوں ہی لڑاکو

اپ کو چڑانے میں بھی ایک الگ مزہ ہے _____ وہ اسے تنگ کرتا بولا

اور جس دن میں نے چڑ جانا ہے نا اس دن خود سے پوچھنا پھر کتنا مزہ

_____ ہے

_____ اسی دن کا تو انتظار ہے مجھے

اچھا تو اپ لڑنے کا انتظار کر رہے ہیں ؟؟؟؟

_____ نہیں

اپ ایک نمبر کے پاگل ادمی ہیں پتہ نہیں کس قسم۔کی عجیب عجیب باتوں
میں مجھے الجھادیتے ہیں_____وہ اسکی باتیں نہیں سمجھ سکتی تھی

___ اپ بس ہر وقت تعوز پڑھتی رہا کریں بس

_____ ہاں تاکہ اپ بھاگ جائے

____انسان کو شیطان سے تشبیہ نہیں دیتے نور حیا

___میں نے بس مزاق میں کہا

جانتا ہوں بٹ اکثر لوگ بچوں کو شیطان کہتے ہیں شیطان جانتی ہیں نا کہ کون ہے اللہ کے سامنے نا جھکنے ولا سو اس لئے انئیدہ کبھی نہیں بولنا اس _____ طرح

اچھا مجھے پتہ ہے _____ نور بولی

_____ وہ خاموشی سے کام کرتا رہا

_____ سنیں

_____ دس منٹ کی خاموشی کے بعد نور نے اسے پکارا

_____ ہاں جی سنائیں

وہ جو گاڑی میں نے ٹھوکی تھی اس کا کیا ہوا؟؟؟؟

میں تو وہ بھول ہی گیا؟؟؟اسنے کہا

کیا مطلب بھول گے؟؟؟

_____ میکنک کو دی تھی وہی شوپ میں پڑی ہو گی

_ کتنے لاپرواہ ادمی ہیں اپ

کیبی کو بھیجے جا کر لے ائے_____ نور نے کہا

____ میں خود جاوں گا

اس نے گھر میں کیسی کو بھی نہیں بتایا تھا کیونکہ اس دن نور نے بہت مان سے کہا تھا کہ اسے اپنی ڈرائینگ کے علاوہ کیسی پر بھی بھروسہ نہیں وہ نہیں چاہتا تھا کہ نور نورین بیگم کے سامنے شرمندہ ہو ____

یہی سے بھیج دے نا ____

نہیں نور حیا میں اپنے کام کیسی سے نہیں کرواتا ____

کیوں؟؟؟؟

پتہ نہیں بچپن سے عادت ہے میرے کام یا تو ماما کرتی ہیں یا میں خود ____

_____ چلو شکر مجھے نہیں کرنے پڑے گے اپکے کام

فکر نا کریں میرے ایسے بہت سے کام ہیں جو اپکے سوا کوئی نہیں کر سکتا

_____

اسنے اسے دیکھا____ مجھے پتہ ہے____ وہ بولی

___ گڈ پتہ ہونا بھی چاہئے

اب بس کر دے کام کو جا کر گاڑی لے ائے____ وہ تھک گئی تھی اسے کام کرتا دیکھ کر

یہ بولے کہ بس کردے اب میں بور ہو گی ہوں ____ اسنے کہا

ظاہری سی بات ہے صبح سے لے کر بیٹھے ہیں نا کوئی بندہ ہے جس سے بات ____ کرو

____ ماما نیچے ہیں ان سے باتیں کر لے جا کر

____ وہ کچن میں ہیں اور مجھے ابھی ہی کچن سے انہوں نے باہر بھیجا ہے

کیوں؟؟؟

کہتی ہیں جب تک یہ نہیں اترتی تب تک میں کچن میں نہیں

اسکتی ____ اسنے اپنے ہاتھوں میں لگی مہندی کی طرف اشارہ کیا

اس کا رنگ ہلکا ہو گیا ہے_____اسکی بات کو اگنور کرتا وہ بولا

شکر ہے____نور نے کہا

_____دوبارہ لگالیں

_____شکر ہے ایک دفعہ اترے واپس کبھی نہیں لگاتی

کیوں؟؟اس نے حیرانی سے پوچھا تھا جہاں تک اسے معلوم تھا کہ لڑکیوں کو بہت شوق ہوتا مہندی کا

بندہ لگاتے ہوئے پابند ہو جاتا ہے ایک جگہ ہی بیٹھو رہو زرا سا ہلو تو خراب ہو جاتی ہے مجھے تو یہ قید لگتی ہے _____

ہاں اسی طرح بندہ اسے لگا کر پابند ہو جاتا ہے جس طرح بندہ محبت کر کے پابند ہو جاتا ہے صرف ایک چہرے کا پابند _____

اپ بہت ہی عجیب ہیں _____ اسکی بات سن کر وہ بولی کیسے ؟؟؟؟

عجیب باتیں کرتے ہیں کبھی کبھی مجھے بلکل سمجھ نہیں اتی اپکی باتوں کی _____

اپ کا یہ بہت نا سمجھ ہے ابھی ____ وہ اپنے دماغ پر ہاتھ رکھتا بولا

____ ہاں اور اپکا تو بہت تیز ہے نا

____ بلکل الحمد اللہ

اچھا بس کرے چلے نیچے ____ وہ اس کا لیپ ٹاپ نیچے کرتی بولی

____ بس تھوڑا سا رہے گیا ہے اپ جائے میں تا ہوں

اچھا پھر اجائے گا ____ وہ کہتی بیڈ سے اٹھی

دروازہ بند کیااور نیچے چلی ائی جہاں نورین بیگم لاونج میں بیٹھی ہوئی تھی

___اسے دیکھ کر مسکرائی اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا

_____وہ مسکراتی ہوئی انکے ساتھ جا کر بیٹھ گئی

پھر وہ لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے تھے_____اسے اج پتہ چلا تھا

_____کہ نورین بیگم ایک اچھی خاتون ہیں اس کی ان سے بن سکتی ہے

ہاں بھئی کیا بنا اس کا؟؟؟؟؟مرتضی نے مینک سے پوچھا

_____ماڑا تمہارا گاڑی اے ون ہو گیا ہے

یار ماڑا تمہارا بہت شکریہ اب بتاوں کتنا پیسہ بنتا ہے اس کا _____ اس نے اسی کے انداز میں کہا

ماڑا اب تم سے پیسہ لیتا ہم اچھا لگتا ہے _____ وہ پٹھان کافی عمر کا تھا

_____ نہیں خان بھائی ہم تمہارا پیسہ کھاتے ہوئے برا لگتا ہے

_____ نہیں ماڑا تم اپنا بندہ ہے

نہیں کرو یار بتاوں مجھے _____ وہ سیریس ہوتا ہوا اس سے بولا

_____ نہیں ماڑا

وہ ابھی اسی بارے میں بول رہے تھے کہ جب ایک سفید گاڑی وہاں اکر رکی_____

_____اس میں سے ایک لڑکی باہر نکلی

تنگ سی جینز اور شرٹ پہینے انکھوں پر گلاسز لگائے بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے_____

ایکسکوزمی پلیز دیکھے کہ اس میں کیا ایشو ہے_____ وہ ایک ادا سے مرتضی سے بولی

_____وہ بینچ سے اٹھا اور اس مینک سے بولا خان بھائی تم دیکھو

اپ مینکنک ہیں کیا؟؟ناک چڑاھتی اس نے مینک سے پوچھا

____ نہیں ماڑا ہم تو ڈاکٹر اہ

اپ ہٹے اپ کو کچھ نہیں پتہ کہ ایک لڑکی سے کیسے بات کرتے ہیں پلیز اپ اکر دیکھے _____ وہ اس مینک کو پیچھے کرتی مرتضی سے بولی

کاش اس وقت اسکی بیوی یہاں ہوتی پھر اپنی زبان کے تیر اسنے چلانے تھے اور اس لڑکی نے یہاں واپس دیکھنا بھی نہیں تھا___ اسنے سوچا اور اپنی ____ گاڑی کی طرف ایا

اوہیلو ہیر و تم سے بات کر رہی ہو____اس مرتضی کو گاڑی کا دروازہ کھولتا دیکھ کر کہا

سوری میں انجان لڑکیوں سے بات نہیں کرتا_____کہتا وہ خان کی طرف مڑا

_____اپ کو پیسے میں بھیج دوں گا اپ گاڑی میرے گھر بھیجوا دیجے گا

_____جی بھائی ہم بھیجوا دے گا

____جواباوہ مسکرایا

سنئ کیااپ مجھے میرے گھر تک ڈارپ کرائے گے_____ وہ لڑکی مرتضی سے بولی

____ عجیب لڑکی تھی ناشرم ناحیا

میڈم تم اپنا گاڑی کے کر جاوا بھی ہمارے پاس وقت نہیں_____ میکنک مرتضی کے تاثرات دیکھ کر بولا

میں تم سے بات کر ریي ہو کیا؟؟؟؟

لیکن میں بھی اپ سے بات نہیں کر رہا_____ مرتضی نے کہا

عجیب بد تمیز قسم کے لوگ ہیں یہاں پتہ نہیں ہے کہ لڑکی سے کیسے بات
____ کرتے ہیں _____ وہ غصہ سے کہتی دوکان سے باہر نکلی

میڈم اپنا گاڑی دوسری طرف کرو _____ خان بولا
____ کیونکہ مرتضی کو اپنی بائیک وہاں سے نکالنی تھی

_____ کیوں تمہارے باپ کی روڈ ہے

اللہ بیٹی دے تو حیا والی دے ورنہ دے ہی نا _____ وہ خان مرتضی کو
دیکھ بولا

____ وہ بائیک پر بیٹھا

یااللہ مجھے بھی ایک حیادار بیٹی دیناورنہ دیناہی نہیں ____ اسنے دل میں ____ کہا

____ بے شک بیٹیاں تو حیا کی چادر میں لپٹی ہوئی ہی اچھی ٔ لگتی ہیں

اج اسے وہ رات یادائی جب اس نے خود نور سے کہا تھا کہ وہ اسے گھر چھور ایے گا لیکن وہ نامانی اس کے کہئے الفاظ اج بھی اس کے دل میں موجود تھے جب میرے لیے اپ پر اعتبار میرے اللہ نے ہیں کیا تو میں کیسے کیسی نامحرم ____ پر اعتبار کر سکتی ہوں

ہر کوئی نور حیا نہیں ہوتی یہ بات اسے سمجھ اگئی تھی

____ لیکن ہر لڑکی بے حیا بھی نہیں ہوتی

ہر لڑکی مختلف ہے کیسی ایک لڑکی کی وجہ سے اپ سب کو برا نہیں کہ سکتے

ایک حیادار ہے تو دوسری بے حیا

ایک وفادار ہے تو دوسرے بے وفا

ہر لڑکی اپنی ذات میں الگ ہے

بس ایک کی وجہ سے تم بنت حوا

کی عزت نہیں خراب کر سکتے_____

کیسی طبعیت ہے اپکی اب ؟؟؟زاریان نے فاطمہ سے پوچھا

_____جی سر ٹھیک ہوں_____وہ اج دو دن بعد واپس ائی تھی

____ ہیمم گڈ____ وہ کہتا اپنے افیس کے روم کی طرف چلا گیا

کیا سر نے ہی اپی کے لئے ؟؟؟ وہ اگے کچھ سوچتی کہ اشال اگئ تھی

اسلام علیکم کیسی ہو ؟؟؟؟ اسے سلام کرتی وہ بولی

وعلیکم اسلام ٹھیک____ وہ مسکرائی

شکر ہے____ وہ کہتی زاریان کے روم کی طرف جانے لگی کہ پیچھے سے فاطمہ نے پکارا

____ اشال بات سنا

جی بولو____ وہ اس کی طرف رخ کرتی بولی

اپی کا رشتہ کا کیا معاملا ہے؟؟؟؟؟

کیا مطلب؟؟؟وہ سمجھی نہیں تھی اس کی بات

_____ اپی کے لئے جو تم سر کا پرپوزل لائی تھی

_____ ہاں لائی تھی بٹ یار اب بھائی نہیں مان رہے

کس لئے؟؟؟فاطمہ نے نا سمجھی سے کہا

_____یار بھائی کو سدرہ نہیں پسند

اسے سدرہ کی وہ بات یاد آئی جب اسنے کہا تھا کہ زاریان اسے اچھا لگتا ہے_____

تو اب کیا ہو گا؟؟؟؟اسنے بہت مشکل سے یہ پوچھا تھا

کچھ نہیں یار تم سدرہ سے منع کر دینا تم جانتی ہو بھائی کے نیچر کو وہ خود خاموش طبعیت کے ہیں اسی لئے اپنا پارٹنر بھی خاموش طبعیت ہی پسند کرتے ہیں اور سدرہ کو بھی اچھے سے جانتی ہو تم_____

وہ اپنی باتوں سے اسے بلکل سن کر رہی تھی_____

فاطمہ تم پلیز سدرہ سے اپنے طریقے سے منع کر دینا تم کہنا تمہیں نہیں پسند

____ زاریان اس طرح وہ مجھ سے خفا نہیں ہو گی

____ اسنے بہت ضابط سے گردن اثبات میں ہلائی

____ تھینکس یار____ وہ کہتی روم میں چلی گئی

وہ تو بس اس دروازے کو دیکھتی رہی جو ابھی وہ بند کر کے اندر گئی

____ تھی

اللہ میں اپی کو کیسے بتاوں گی؟؟؟؟اس کی انسو بے اختیار انکھوں سے نکل

____ کر گالوں میں بہے گے

یہ بڑے لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں سنگدل صرف اپنے بارے میں سوچتے کیسی دوسرے پر کیا گزرتی ہے انہیں کوئی احساس نہیں ہوتا بے حس ___ لوگ ____ وہ اپنے انسو صاف کرتی خود سے سوچتی اپنی چیئر پر بیٹھی

اسے تو بس اس چیز کی فکر تھی کہ اخر وہ بتائیں گی کیسے سدرہ کو ____ وہ سدرہ کی انکھوں میں اس کے لئے پسندیدگی مرتضی کے ولیمے میں ہی دیکھ چکی تھی مگر اب اب کیا ہو گا؟؟؟؟؟

یااللہ میری بہن کو صبر عطا کرنا میرے مالک ____ وہ اللہ سے دعا مانگ رہی تھی

وہ باظاہرہ تو کام کر رہی تھی لیکن اس کا دل و دماغ بس ایک ہی چیز پر اٹکا ہوا تھا کہ اخر وہ باتیئں گی کیسے سدرہ کو؟؟؟

بھائی اج شام کو میں نے نورین انٹی سے ملنے جانا ہے_____ اشال نے زاریان سے کہا

خیریت ؟؟؟؟ کمپیوٹر سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھتا وہ بولا

_____جی بس کوئی پرسنل بات ہے

اچھا_____ وہ پھر سے کمپیوٹر میں معصروف ہو گیا

بھایا میں جاوں گے کیسے ؟؟؟

_____ جیسے جاتے ہیں ویسے ہی

نہیں میرا مطلب مجھے چھوڑنے کون جائے گا____ ؟؟؟؟

خان بابا چھوڑ بھی ائے گے اور لے بھی ائے گے_____ اسنے بتایا

میں نے نہیں جانا خان بابا کے ساتھ وہ گاڑی سہی نہیں چلاتے____ وہ منہ بناتی بولی

_____ پھر میں اپنی بہن کے لئے سپیشل ہیلی کپٹر مانگواتا ہوں

بھایا اپ ساتھ چلے جانا_____ اسنے مشورہ دیا

شام ایے گی تو دیکھے گے _____ وہ بولا

میں بتا رہی ہوں میں اپ کے ساتھ ہی جاوں گی بس _____ وہ ضدی انداز میں بولی

_____ کاش وہ اسے بتا سکتا کہ وہاں جانا اس کے لئے کتنا مشکل ہو گیا ہے

وہ واپس سے اپنے کام میں معصروف ہو گیا دل عجیب سی کفیت کا شکار ہو گیا

_____ تھا کیسے اسے وہاں پر دیکھے گا

بات سنیں____ حیا کمرے میں اتی بولی

ہیمم سناوں____ وہ تکیہ منہ پر رکھتا بولا

صائم بات کرنے ائی ہوں اپسے یار____ وہ تکیہ اسکے منہ سے ہٹاتی بولی

یار کیا ہے سونے دو نا
____

____ دن کے بارہ بج گے ہیں انسان بنے کون سوتا ہے اتنا

____ میں سوتا ہوں سونے دوں

میں بھی دیکھتی ہوں اب کیسے سوتے ہیں_____ وہ کمرے سے باہر نکلتی بولی

اس نے شکر ادا کیا پوری رات تو وہ سو نہیں سکا تھا پھر صبح مسجد نماز پڑھنے چلا _____ گیا اور اب بھی اسے سونے نہیں دے رہی تھی وہ

_____ پانچ منٹ بعد اسے اپنی کمر میں کوئی چیز محسوس ہوئی تھی

_____ وہ ہڑ بڑا کر سیدھا ہو کر لیٹا

بابا اٹھ دا وادھے بتے دیادہ نہ شوتے (بابا اٹھ جاوا چھے بچے زیادہ نہیں سوتے)

اذالان شہزادے ایک منٹ میں یہاں سے نکل جا_____ وہ نیند میں ڈوبی اواز میں بولا

اتھو باباد میں اپتواک تیچ دیدھاودا(اٹھو باباج میں اپ کوایک چیز دیکھاوں گا)

یار جامجھے نہیں دیکھنئ_____ وہ دوسری جانب کڑوٹ لیتا بولا

میلے شہدادے اتھ داونا(میرے شہزادے اٹھ جاوں نا)وہ اسکے گال چومتا اسی کے انداز میں بولا

اکثر صائم اسے اسی طرح اٹھاتا تھا لیکن دبئ میں پاکستان جب سے وہ ایا تھا _____ اس وقت سے وہ اسے پہلے ہی اٹھ جاتا تھا

___یار بندہ اب سو بھی نہیں سکتا____ وہ غصے سے اٹھا تھا

اسنے سامنے بیٹھی حیا کو دیکھا جو صافے پر بیٹھی بہت مزے سے اسے دیکھ رہی تھی___

_____اب تم سونا یہی مشین تم پر بھی رکھو گا

اس مشین کے بال دیکھے ہیں کتنے بڑے ہو گے ہیں جب سے پاکستان کیا ائے اپ بگڑ گے ہیں بہت_____

اسنے اذلان کے بال دیکھے جو کافی حد تک بڑے ہو چکے تھے لیکن اتنے بھی بڑے نہیں تھے____

اچھا تو تم نے مجھے اس لئے اٹھایا ہے_____؟؟؟؟

نہیں میں نے کیسی اور بات کے لئے اٹھایا تھا اپنے شہزادے کو_____وہ صوفے سے اٹھی اور اسکے بکھرے بال سہی کیا

مجھ سے دس فٹ دور رہو پھر تمہارا شہزادہ میری وجہ سے بگڑ جائے _____گا

اللہ صائم اپ اذلان سے کتنا ڈرتے ہیں نا_____وہ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتی بولی

_____ظاہر ہے افت سے ڈرا ہی جاتا ہے

میرا بیٹا افت ہے کیا؟؟؟؟ وہ اذلان کو اپنی گود پر بیٹھاتی بولی

_____ اس سے بھی اوپر کی کوئی چیز ہے یہ

_____ اچھا چھوڑے مجھے بات تو بتائیں ایک

ہیمم_____ وہ سائڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھاتا بولا

بابا بلی بات ماما تی بات دور شے شنو (بابا بری بات ماما کی بات غور سے سنو)

اچھا میرے_____ وہ کچھ بولتا کہ حیا بول اٹھی

اچھابس بری بات بیٹایوں بابا سے نہیں کہتے_____اسنے اذلان سے کہا

اتھا(اچھا)_____گردن ہاں میں ہلاتاوہ خاموش ہو گیا

پوچھو تم_____اسنے حیا سے کہا

صائم جب اپ دوبئ سے ریزائن کر دے گے تو پھر کیا ہو گا؟؟؟؟؟

کیا مطلب؟؟؟

_____مطلب کہ کہاں سے کمائے گے اپ یار

_____اذلان یہ بورینگ باتیں سن کر حیا کی گود سے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا

حیا میں وہاں اتنی اچھی کمپنی میں جاب کرتا ہوں کہ جب میں وہاں سے ریزائن کروں گا تو یہاں کیسی بھی اچھی جگہ ہمیں جاب مل جائے گی_____

اپ اتنے اعتبار سے کیسے کہ سکتے ہیں؟؟؟؟؟

_____ حیا یقین کامل ہونا چاہیے باقی کام تو اللہ کا ہوتا ہے نا

وہ بیڈ سے اٹھتا بولا

صائم پتہ ہے کبھی کبھی مجھے اپ پر رشک اتا ہے کہ اپ کا یقین بہت کامل _____ ہے اللہ پر

وہ مسکرایا____ اور واشروم چلا گیا نیند تو ویسے بھی اس کا صاحبزادہ خراب

____ کر گیا تھا

اللہ کرے صائم کہ اپ اتنی ہی پابندی سے نماز بھی ادا کرے____ حیا

____ نے دل میں سوچا

ہاں یہ تھا کہ وہ باقعدہ نماز ادا نہیں کرتا تھا لیکن وہ اللہ پر یقین بہت کامل رکھتا

____ تھا

انٹی اج کوئی ارہا ہے کیا؟؟؟؟؟نور نے نورین بیگم سے پوچھا

جی بیٹا____ انہوں نے کہا

____ وہ ان کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئی

کون؟؟اسنے پوچھا

مرتضی کی پھوپھو کا بیٹا ہے ذلقرنین وہ ارہا ہے_____ انہوں نے بتایا

_____ اچھا لیکن کیا وہ سگی پھوپھو ہیں

_____جی سکی ہیں حیات کی سگی بہن ہیں وہ

_____لیکن میں نے انہیں شادی پر نہیں دیکھا

_____بس کچھ مسائل ہیں کبھی بتاوں گی تمہیں

اچھا سہی لیکن وہ بڑا ہے یا چھوٹا_____؟؟؟

بس اپکو اس سے پردہ کرنا پڑے گا اتنا ہے_____وہ جانتی تھی کہ وہ کس لئے پوچھ رہی ہے

_____ اچھا سہی ہے

امریکہ ہوتے ہیں وہ لوگ وہاں پر ڈاکٹر ہے وہ لیکن ابھی اپنی ٹیم کے ساتھ پاکستان ایا ہے اس لئے میں نے اصرار کیا کہ مجھ سے بھی مل کر جائے____انہوں نے بتایا

____اچھا کیا اپ نے

وہ مسکرائی مرتضی کہاں پر ہے؟؟؟؟

_____ باہر گے تھے پتہ نہیں ابھی تک نہیں ائے

بائیک پر گیا ہے کیا؟؟؟؟

شاید _____ اسنے کہا

اچھا چلو اندر او تم میرے ساتھ _____ وہ اسکے ساتھ اندر چلی گئی تا کہ

____ کھانے کا انتظام کریں اور ساتھ ساتھ اسے بھی بتائیں

_____

کیاہوافاطمہ طبعیت ٹھیک ہے_____وہ ابھی گھرائی تھی ہاسپٹل سے

___فاطمہ کامرجھایاساچہرہ اسے پریشان کر گیا تھا

___اسنے اپنی بہن کو دیکھا____دل کٹ گیا تھا

ٹھیک ہوں____وہ کہتی نظریں چراگئی

لگ نہیں رہی دیکھاو بخار تو نہیں____وہ اسکی پیشانی پر اپناہاتھ رکھتی بولی

نخار تو نہیں ویکنیس ہو گی ہے ہولا بھی تھااف کرلو کچھ نہیں کہتا جلاد خان

____لیکن تم سنتی ہیں کب ہو میری

اپی ائیندہ تم زاریان خان کا نام نہیں لو گی____ وہ اج پہلی بار اسکے سامنے اس کا نام لے رہی تھی

____ وہ حیرانی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی

کیوں؟؟؟

بس نہیں لو گی کیسی بھی نام سے نہیں لو گی مر جانا لیکن اس کا نام مت لینا_____

____ لیکن فاطمہ ہوا کیا ہے کچھ بتاوں تو سہی

کچھ نہیں ہوا____ وہ بیڈ سے اٹھتی بولی

بتاو فاطمہ میں اسے پسند ضرور کرتی ہو لیکن اگر اس نے تمہارے ساتھ کچھ کیا ہے تو بتاوں میں اس کا وہ حشر کروں گی دنیا یاد رکھے گی ____ وہ غلط سمجھ گئی تھی

اپی اس نے کچھ نہیں کیا ان کی عزت میں اج بھی اتنی ہی کرتی ہوں جتنی پہلے کرتی تھی لیکن اپی بس تم ان کا نا نہیں لو گی نا ان کے بارے میں کچھ ____ سوچو گی

کیوں فاطمہ ؟؟؟؟؟

ایسے کیسے ہو سکتا تھا کہ جو شخص دل و دماغ میں بسے اور اسے یاد نا کیا جائے

وہ تمہارا نہیں اس کے خواب دیکھنا چھوڑ دو اشال نے جو سبز باغ تمہیں دیکھایا تھا وہ سب جھوٹ تھا

____

____ وہ بس اسے سن رہی تھی خالی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

فاطمہ نے ایک نظر اسے دیکھا اسکے لئے مشکل ہو گیا تھا اپنی بہن کو اس طرح دیکھنا

____

____ وہ کمرے سے باہر نکل گئ

وہ ٹرانس سی کفیت میں بیڈ پر بٹھی ____ دل کیسی نے مٹھی میں جکڑ لیا تھا

____

___ جو خواب وہ دو دن میں دیکھ چکی تھی وہ بس خواب ہی رہے گے تھے

کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جو بس خواب ہی رہے جاتی ہیں کبھی حقیقت نہیں بن پاتی

____ایسی ہی خواہش سدرہ امین کے دل میں تھی

لیکن یہ خواہش نہیں محبت تھی اور جب محبت خواب بن جائے تو وہ انسان کو

____کوئی اور خواب دیکھنے کے قابل نہیں چھوڑتی

____ فاطمہ کچن میں ایی

____فریج سے ڈھنڈا پانی نکالا اور بوتل کے ساتھ ہی منہ لگا کر پی لیا

___اس کا دل جل رہا تھا

اشال خان اور زاریان خان تم دونوں عقل سے پیدل اور محبت سے عاری ہو تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تمہاری وجہ سے کیسی دوسرے پر کیا بیتے ___گئ

میں مخلص اج بھی ہو تم لوگوں کے ساتھ لیکن مجھے اب نفرت محسوس ___ہونے لگی ہے تم دونوں سے

میں جانتی ہوں سر کو نور پسند ہے لیکن وہ ان کی نہیں ہوئی تو کیا اب میری بہن بھی اس اذیت سے گزرے گی جس اذیت سے سر گزرے ___تھے

____ وہ اپنے دماغ میں نا جانے ایسی کئی باتیں سوچ چکی تھی

___ دل میں ان دونوں کے لئے نفرت کی اگ بھڑک رہی تھی

اسلام علیکم ____ انہیں اپنے سینے سے لگاتا ذلقرنین نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسا ہے میرا بیٹا ____ انہوں نے اسے پیار کیا

الحمداللہ ____ وہ مسکرایا

____ پھر اسکی نظر نور پر پڑی

جو نقاب میں کھڑی تھی اسے بتایا تھا نورین بیگم نے کہ وہ پردہ کرتی

_____ ہے

اسلام علیکم کیسی ہیں اپ_____ ؟؟؟؟اس نے بہت احترام سے کہا

وعلیکم اسلام الحمد اللہ_____ دھیمی مگر پروا قار سے لہجے میں بولی

بیٹھو بیٹا_____ نورین بیگم نے کہا

_____ وہ صوفے پر بیٹھا

مرتضی کہاں ہے ؟؟؟؟؟اسے ناپاکر اسنے وچھا

_____ وہ باہر کیسی کام سے گیا ہے اتا ہو گا بس

نورین بیگم نے بتایا

____نور کو وہاں کھڑا ہونا عجیب لگا اس لئے وہ کچن میں اگئ

کچن میں اکر وہ بس چیئر پر بیٹھ گی کوثر کو نورین بیگم نے سختی سے منع کیا تھا
____کہ جب تک نور کی مہندی نہیں اترتی وہ کوئی کام نہیں کرے گی

دے میں کاٹ دیتی ہوں____وہ اسے سلاد کاٹتا دیکھ کر بولی

_____نہیں نہیں میں کاٹ لوں گی

دیں دے مجھے میں کیا کروں_____وہ اس کے ہاتھ سے پلیٹ لے کر خود کاٹنے لگی

کوثر نے تو دل کے کیسی کونے میں شکر ادا کیا تھا چلو کچھ کام تو ہلکا

_____ ہوا

لیکن بیگم صاحبہ کو پتہ چلا تو___ ؟؟؟؟

_____ دیں دے نور باجی میں خود کاٹ لوں گی

میں کسیی کو نہیں بتاوں گی کام کروں گی تو یہ بھی خاکر کہی اترے گی

نا_____ وہ مہندی لگے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتی بولی

ارے باجی اپ نہیں جانتی بیگم صاحبہ کو وہ بہت غصہ کرے گی_____ وہ

ڈرے سے انداز میں بولی

_____ میں دیکھ لوں گی

وہ تھک ہار کر بریانی بنانے لگ گئی

نور بس خاموشی سے سلاد کاٹتی رہی
مرتضی پرب بھی اسے رج کر غصہ تھا صبح سے نکلا ہوا تھا دن ہو گیا لیکن
_____ مجال ہے جو بتایا ہو کہ کہاں ہے

ایک مرتبہ ایے گھر بتاتی ہوں _____ اسنے سوچا

وہسے باجی جب اپ اپنے گھر ہوتی تو کام کرتی تھی گھر کا _____ مسسلسل
خاموشی کو توڑتی کوثر نے نور سے پوچھا

ہاں بس تھوڑا تھوڑا کر دیتی تھی لیکن میرے بھائی کرنے نہیں دیتے تھے مجھے_____

اچھا اپ کتنے بہن بھائی ہیں ؟؟؟؟

ہم بس دو ہی بہن بھائی ہیں ایک میں اور ایک میرے بڑے بھائی_____ اسنے بتایا

_____ اچھا

اپ کب سے یہاں پر ہیں___ ؟؟؟؟نور بور ہو رہی تھی بس اسی سے ہی اب دل بھلا رہی تھی

میں تو دس سال سے ہوں یہاں ____ اسنے فخر سے بتایا

____ اچھا واہ ____ اسنے سنا تھا کہ کام والی ہر جگہ زیادہ نہیں ٹکتی

بہت ہی اچھے لوگ ہیں یہ باجی اپ خوش قسمت ہیں اور صاحب جی تو اور
____ بھی بہت اچھے ہیں اج تک انہوں نے مجھے تو کر کے نہیں بلایا

کونسے صاحب جی؟؟؟؟؟

____ ارے اپ کے شوہر

ان کا نام مرتضی ہے صاحب جی نہیں کہا کریں _____ اسے بتہ نہیں
لیکن برا لگا تھا

____اب میں اچھی نہیں لگتی نااان کا نام لیتی ہوئی

کیوں کوثر باجی اپ کے بیٹے کی عمر کے ہیں اپ تو بیٹا بھی کہ سکتی
____ہیں

ارے باجی وہ تو ٹھیک ہے لیکن ابھی میری اتنی عمر ہی کہاں ہے
____اسے تو صدمہ لگا تھا اسکی بات سن کر

____کوئی نہیں پھر اپ انہیں بھائی بلا لئے گا

اب اتنے چنگے بھلے بندے نو میں بھائی کس طرح کہوا انہوں باولی تا
نا____کوثر نے من میں سوچا

____ وہ خاموشی سے اپنا کام کرتی رہی اور نور اپنا

عجیب ہی ہے بھلا صاحب جی کہنے سے کیا ہوتا ہے ____ ؟؟؟؟؟

یہ لے یہ ہو گیا ہے ____ وہ سلام اسے پکڑاتی بولی

بس باجی یہ بھی ہو گئی ہے کھانا لگاوں کیا؟؟؟؟؟؟

_____ ہیمم انٹی سے پوچھ لے نا

_____ جی اچھا

وہ کہتی باہر نکل گئی

____ باہر لاونج میں نورین بیگم اس سے باتیں کر رہی تھی

باجی وہ جو بندہ ایا ہے وہ کہ رہا کہ اپکے شوہر کے ساتھ ہی کھانا کھائے گے_____ اسنے کچن میں اکر بتایا

اب دل میں ٹھنڈک پڑی تھی اس کا شوہر_____ وہ مسکرائی

___ اچھا ٹھیک ہے_____ وہ کہتی اوپر اپنے کمرے میں ائی

____ ایک دو بار اسے کال کی لیکن کوئی جواب نہیں

____ وہ بائیک پر تھا اس لیے آواز نہیں ائی

___ عجیب بندہ ہے ____ اسے غصہ ایا

____ پھر میسیج کیا

____ کہاں پر ہیں ؟؟؟؟؟ لکھا اور اسے بھیجا

دوسری طرف وہ بائیک پر تھا لیکن اسکی میسیج کی ٹون اسنے مختلف رکھی ہوئی
_ تھی اس لئے سمجھ گیا تھا کہ اسی کا میسیج ہے

____ وہ مسکرایا پہلی بار اس کا میسیج ایا تھا

_____ اسنے موبائیل بائیک کے ہینڈل میں پھسایا اور میسیج پڑھا

کہاں پر ہیں ؟؟؟ تین سے چار بار اسنے پڑھا تھا اس کا میسیج

_____ ارہا ہوں _____ اسنے بائیک چلاتے ہی ٹائپ کیا

اسے حیات صاحب نے سختی سے منع کیا ہوا تھا کہ ڈریوانگ کے دوران کیسی قسم کی کال نا اٹھانا اس لئے وہ کال نہیں اٹھاتا تھا مسیج بھی نہیں دیکھتا تھا لیکن یہ اس کا میسیج تھا

اسکے میسیج کا جواب تو سید مرتضی علی شاہ موت کے منہ میں بھی ہو تو تب _____ بھی دیتا یہ تو بس بائیک پر تھا

ارہاہوں نا ائے بھاڑ میں جائے ____ اس کا میسج پڑھ کر پارا مزید گرم ہوا

ایک منٹ یہ بندہ بائیک پر گیا ہے

کیا بائیک چالاتے ہوئے میسیج کیا؟؟؟؟

او نہوں بائیک چلاتے ہوئے کون ماں کا لال کر سکتا ہے میسج کہی روک کر

____ کیا ہو گا

____ خود سے بڑ بڑائی اور موبائیل۔ کمرے میں رکھ کر واپس نیچے چلی ائی

تھوڑی دیر وہ نورئن بیگم اور ذلقرنین کے ساتھ بیٹھی رہی نورین بیگم نے ان کا تعارف کروایا

اسلام علیکم_____لاونج میں اتے اس نے سلام کیا

____وعلیکم اسلام___ذلقرنین کھڑا ہوا اور اسے ملا

نور بھئ کھڑی ہوئی تھی

اسے صفیہ بیگم نے ہی سمجھایا تھا کہ جب شوہر باہر سے ائے تو فورا کھڑی

____ہو جایا کرنا

وہ ذلقرین سے ملا تھا اسکی نظر نور پڑ پری____وہ اسکے پاس ایا اور اس کا ہاتھ

_____پکڑ کر اسے بیٹھایا اور خود بھی بیٹھا

____بے اختیار اس کا دل دھڑکا

کیسے ہو____؟؟؟؟؟ذلقرنین نے پوچھا

اللہ کا شکر تم سناوں کیسا رہا پاکستان کا ٹور____؟؟؟؟؟

____اچھا رہا

____ان کی اتنی بنتی نہیں تھی بس کبھی ہیلو ہائے ہو جاتی

مبارک ہو شادی کی____ذلقرنین نے کہا

خیر مبارک لیکن تم لوگ ایے کیوں نہیں؟؟؟؟

____وہ مسکرایا تم جانتے ہو

انہیں مرتضی نے خود دعوت دی تھی کیونکہ حیات صاحب نے کہا تھا کہ

____بے شک ائے لیکن میرا کوئی وسطہ نہیں ان سے

چلو بیٹا کھانا کھا کو پھر تھوڑا ریسٹ کر لیانا____نورئن بیگم نے ذلقرنین سے کہا

____وہ اٹھے

میرے بغیر کھانا نہیں اترتا کیا؟؟؟؟اسکا ہاتھ پکڑا وہ بہت اہیستہ سے اس سے بولا

____میں بتاوں گی کہ کیا نہیں اترتا اپکے بغیر

____وہ مسکرایا تھا اسکی بات سن کر

کھانا کھا کر ذلقرنین ریسٹ کرنے روم میں چلا گیا تھا نورین بیگم بھیٔ اپنے
____کمرے میں چلی گئ تھیٔ وہ اور نور بھی اوپر اپنے کمرے میں اگے تھے

کہاں گے تھے اپ؟؟؟؟؟ وہ بیڈ پر بیٹھا ہی تھا کہ اس نے پوچھا

_____کیسی کام سے گیا تھا

_____ایسا کونسا کام تھا جو اپ میری ایک کال بھی نہیں اٹھا سکے

جب اپ نے کال کی تھی اس وقت میں بائیک پر رتھا

ٹھیک ہے مانا اس وقت بائیک پر تھے لیکن گھر سے بغیر بتائیں کیوں گے ؟؟؟؟

سوری_____ کچھ بولنے کے بجائے وہ بس اتنا ہی بولا

___ جانتے ہیں سب نے کتنا ویٹ کیا اپکا کھانے پر

_____ جانتا ہوں

ائیندہ بغیر بتائیں نہیں جانا_____ وہ ڈھیلے سے لہجے میں کہتی اس کے ساتھ

_____ بیڈ پر بیٹھی

_____اوکے

کس کام سے گے تھے___؟؟؟؟؟اسنے پوچھا

_____کچھ ضروریٔ کام تھا

ایک بات پوچھنی تھیٔ اپ سے_؟؟؟؟؟

_____جی پوچھے

اپ کی پھوپوا پکی شادی پر کیوں نہیں ائی_____؟؟؟؟

___وہ ڈیڈ سے ناراض ہیں

کیوں؟؟؟؟

پھوپھو نے پسند کی شادی کی اپ جانتی ہیں ہم خاندان سے باہر شادی نہیں کرتے سپیشلی لڑکیوں کی لیکن انہوں نے نہیں سنی اس لئے ڈیڈ ان سے ناراض ہیں_____

تو خاندان سے باہر شادی اپنے بھی تو کی ہے_____؟؟؟

نور حیا میں مرد ہوں لیکن وہ عورت تھی اجانتی ہیں ہمارا معاشرہ مرد کی غلطی کو کبھی برا نہیں کہتا لیکن عورت کی زارا سی لاپرواہی کو وہ کس طرح اچھالتا ہے یہ بات اپ مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے جانتی ہو گی_____

انکل کو ایسا نہیں کرنا چاہئے اب اتنے سال ہو گے ہیں وہ خوش ہیں تو انکل کو

____ بھی مان لینا چاہئے

____ ہیمم بٹ ڈیڈ اس بارے میں ماما کی بھی نہیں سنتے

کتنے بچے ہیں اپکی پھوپھو کے ؟؟؟؟

اپنے ذلقرنین سے نہیں پوچھا؟؟

____ نہیں میری ان سے اتنی بات نہیں ہوئی

اٹس او کے نور حیا اپ ذلقرنین سے زاریان سے بات کر سکتی ہیں اپ جن مردوں سے بات نہیں کر سکتی وہ میں بتاوں گا بٹ ان دو سے اپ بات _____ کر لے

_____ اچھا لیکن مجھے پتہ نہیں تھا نا کہ یہ کیسے ہیں اس لئے

میرے پھوپھو کے بس دو ہی بیٹے ہیں ذلقرنین چھوٹا ہے اور اس سے بڑا شہریار ہے وہ وہی بزنس کرتا ہے اور یہ ڈاکٹر ہے اکثر پاکستان اتا ہے اپنی ٹیم _____ وغیرہ کے ساتھ

_____ اچھا

_____ انکل کی ڈیتھ ہو گی ہے اب بس پھوپھو ہی ہوتی ہیں اکیلئ

اوہو تو کیا ان کے بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی کیا؟؟؟؟

_____ ہوئی ہے لیکن وہ الگ رہتے ہیں

مجھے بہت بڑی لگتی ہیں ایسی عورتیں جو شادی کے بعد شوہر کو بھی رخصت
___ کروا کر اپنے ساتھ لے جاتی ہیں

ہیمم بٹ اس میں برائی نہیں شوہر کو اجازت ہے کہ اس کی بیوی جہاں رہنا
____ چاہیے وہ اسے وہی رکھے

ہیمم بٹ عورتوں کو ایسا نہیں کرنا چاہے ایک ماں اپنے بیٹے کو لے کر بہت
سے خواب سجاتی ہے میری خود کی امی بھائی کی شادی کو لے کر اتنی

خوش ہوتی تھی کہ کیا بتاوں ہر وقت میرے صائم کی بیوی یوں ہو گی

_____ میرے صائم کے بچے ایسے ہو گے وغیرہ وغیرہ

ویسے ایک بات بتاوں _____ اسکی بات سن کر اسنے کہا

____ جی

میری ماما نے بھی میرے بارے میں بہت سے ارمان سجائے ہوئے

ہیں _____ وہ مسکرایا

وہ مسکراہٹ کیسی تھی یہ نورا اچھے سے جانتی تھی

____ تو اپکی شادی ہو تو گئی ہے انٹی کے کونسے ارمان پورے نہیں ہوئے

____ میرے بچوں والے ارمان

وہ بھی پورے ہو جایے گے ____ وہ لاشعوریٔ طور پر بول گئی تھیٔ

____ اسنے حیرانی سے اسے دیکھا

اپ انتہائی فالتو بندے ہیں ____ اپنی بات پر غور کرتی وہ ہڑ برا کر بولی

میں تب بھیٔ کہو کہ اج نور حیا کو ہوا کیا ____ مرتضی نے کہا

____ اپکے ساتھ رہوں گی تو عنقریب پاگل ہو جاوں گی

_____ میرے ساتھ رہے گی تو سمجھدار ہو جائے گی یار

ائیندہ بتا کر جانا کہی بھی گے تو _____ وہ بات گھماتی ہوئی بولی

دیکھا میرے ساتھ رہے کر کتنی سمجھدار ہو گئ کیسے باتیں گھما لیتی

_____ ہیں

_____ گھمانی پڑتی ہیں جب اپ پٹڑی سے اتر جاتے ہیں

مجھے پٹڑی پر چڑھایا بھی اپنے تھا اب اتر جاتا ہوں چڑھا بھی اپ دیا کریں

_____ نا

اس نے گھورا اسے ____ میں نے جب چڑھانا ہے نا پھر واپس اپنے کبھی ____ اترنا نہیں ہے

____ اپ ایک مرتبہ چڑھا کر تو دیکھے

پاگل ادمی پاگل کر دیا مجھے ____ اسے تکیہ مارتی وہ بولی

___ اسنے تکیہ سائڈ پر رکھا

اس میں سے کاٹن کیوں نہیں نکلی ____ نور نے کہا

کیا مطلب ___ ؟؟؟ وہ سمجھا نہیں تھا

وہ اکثر ڈرامہ وغیرہ میں ہوتا ہے نا کہ جب تکیہ مارتے ہیں نا تو اس میں سے
_____ کاٹن نکلتا ہے

وہ مسکرایا_____ وہ ڈرامہ ہوتا ہے یار حقیقت نہیں___ اسنے کہا

بیٹی واپس کب لینے او_____ خان بابا نے اس سے پوچھا

____ بھایا اجائے گے____ وہ کہتی گاڑی سے باہر نکلی

اسے چھوڑنے خان بابا گے تھے کیونکہ زاریان کو کوئی ضروری کام پڑ گیا تھا
اس لئے وہ وہاں چلا گیا لیکن واپس لانے کا وعدہ اشال کر کے ائی
_____ تھی

اسلام علیکم انٹی ____ نورین بیگم لان میں بیٹھی چائے پی رہی تھی جب اشال نے اکر انہیں سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسی ہے میری بیٹی ____ وہ اٹھ کر اسے پیار کرتی بولی

____ بلکل ٹھیک اپ سنائے

اللہ کا شکر ہے بیٹھو ____ انہوں نے اسے بیٹھنے کا کہا

نور کہاں ہے ____ ؟؟؟؟

وہ اوپر ہے تم سناوں زاریان کیسا ہے ؟؟؟؟

____ ٹھیک ہیں

افیس جارہی ہواجکل_ ؟؟؟؟نورین بیگم نے پوچھا

_____جی جارہی ہوں

انٹی میں نے اپسے ایک بہت ضروری بات کرنی تھیٔ_____ اشال نے کہا

____جی بتاوں

اسلام علیکم____ نور نے سلام کیا

___ وہ ابھی کچھ بولنے ہی والی تھی کہ مرتضی اور نور اگے

____ وعلیکم اسلام _____ وہ کھڑی ہوئی اور اسے ملی

کیسی ہیں اپ ؟؟؟ مرتضی نے پوچھا

ٹھیک ____ بغیر اسے دیکھے اس نے روکھے سے انداز میں جواب دیا

انہوں کیسی ہوں زندہ ہوں

____

وہ تھوڑی دیر اکٹھے بیٹھے رہے باتیں کرتے پھر نورین بیگم انہیں اندر لانوچ

____ میں لے ائی کیونکہ اب باہر اچانک سے بارش شروع ہو گئی تھی

اشال نے نورین بیگم سے بات کرنی تھی لیکن نور اور مرتضی کے سامنے وہ

____ نہیں کر سکی

تھوڑیٔ دیر تو نور بیٹھی رہی ان کے ساتھ لیکن بعد میں اٹھ کر وہ اوپر اپنے روم میں اگئ_____

مرتضی بھی اوپر ہی اگیا تھا_____

اب پھر سے نورین بیگم اور اشال اکیلی تھی_____

کیا بات کرنی ہے اشال؟؟؟؟نورین بیگم نے کہا

انٹی بھایا کے بارے میں ہے_____

ہاں بتاوں کیا بات ہے زاریان کے بارے میں_____

انٹی بھایا شادی کے لئے مان گے ہیں بٹ سدرہ سے نہیں_____اسنے افسردگی سے کہا

تواب کیا کرنا ہے___؟؟؟؟

_____ انٹی بھایا کو ایک سگھر عقل مند میچیور اور اچھی لڑکی چاہیئے

_____ ہیمم

انٹی پلیز اپ میری اس معاملے میں مدد کرے مجھے کوئی اچھی سی لڑکی

_____ ڈھونڈ کر دے

اچھا چلو میری ایک دو جانے والی ہیں میرج بیو و میں ان سے بات کرتے

_____ ہیں

ٹھیک ہے میں بس اپ کے ہی اس پر ہوں بھایا نے کہا ہے کہ مجھے ایسی لڑکی
اج کل کے زمانے میں کہی نہیں ملے گی اس لیے میں انہیں چیلنج کرا
_____ ئی

_____ اچھا پریشان نا ہو میں کچھ کروں گی _____ انہوں نے تسلی دی

یہ لو چائے پیو ریلکس ہو کچھ نہیں ہوتا _____ نورین بیگم نے کہا

وہ دونوں اب چائے پی رہی تھی اور ساتھ ساتھ اس معاملے کو بھی ٹسکس
_____ کر رہی تھی

اپ کو بارش میں مٹی کی خوشبو پسند ہے کیا؟؟؟؟؟؟

اہم وہ خوشبو ہوتی ہے کیا؟؟؟ مرتضی نے کہا

_____ تو اور کیا ہوتی اتنی پیاری ہورتی ہے کہ کاش اس کا کوئی پرفیوم ہو

_____ کیا کیا چیزیں پسند ہیں اپ کو نور حیا

_____ ایسی ایسی کہ کیا بتاوں

_____اپ رہنے دے ناہی بتایں

میرا تو دل چاہتا ہے کہ یہ مٹی میں کھا بھی لو_____وہ مسکراتی ہوئی بولی

بس نور حیا مجھے الٹی اجانی ہے_____اس کا دل خراب ہونے لگا تھا

_____اپ کو سواد کی چیزیں پسند ہی نہیں ہیں

_____اصل بات یہ ہے کہ اپ کا سواد ہی غلط چیزوں پر ہے

یہ اپکے دوست ہیں نا_____زاریان کو دیکھتیؔ بولی

_____ہاں وہی ہے

____اپکو پتہ ہے میں نے سٹارٹینگ میں انہیں کی کمپنی میں جاب کی ہے

____جی بلکل پتہ ہے ہمیں

کہاں جارہے ہیں اپ؟؟؟؟؟

نیچے زاریان سے ملنے_____اسنے بتایا

_____میں بھی اجاو

مرضی ہے اپکی____اسنے کہا

____ اچھا اپ جائے

اگر دل چاہیے تو بے شک اجانا____ وہ کہتا باہر نکل گیا

___اسے بے اختیار اپنا گھر یاد اگیا

____یہ پہلی بار ش تھی اس کی یہاں وہ اکثر اپنے گھر بار ش میں سوتی تھی

_وہ ہر بار شیں سو کر انجوائے کرتی تھی

____انکھیں نم ہو گی

امی سے اس دن سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی جب سے وہ وہاں ان سے
____ناراض ہو کر ائی تھی

_____اسنے موبائیل اٹھائا اور حیا کا نمبر ملایا

___ماوں سے بھلا کون ناراض ہوتا ہے

حیا سے دعا سلام کے بعد اس نے صفیہ بیگم کا پوچھا

ان سے خوب ساری باتیں کی ان کی بہت سی ڈانٹ سنی پھر بہت سے
نصحتیں سنی کہ سسرال میں کیسے رہنا ہے شوہر کی عزت کرنی ہے فلاں
___فلاں_____وہ بس گردن ہلاتی مسکرا کر سنتی رہی

چلواب اپنی ساس سے بات کروادوں_____ فون کے پار صفیہ بیگم نے کہا

_____ وہ تو نیچے ہیں

_____ تو تم اوپر کیا کر رہی ہو

_____ اپ سے باتیں

نور نور ایسے نہیں کرتے جہاں سب بیٹھے ہو وہی پر بیٹھتے ہیں گھر والوں کے ساتھ شوہر بھی تمہارا نیچے ہے ساس بھی نیچے ہے تم اوپر کیا کر ہی

_____ ہو

امی ان کے مہمان ائے ہوئے ہیں ان سے باتیں کر رہے ہیں میں جا کر ان _____ کے بیچ کیسے بیٹھ جاوا چھا نہیں لگتا

ساری زندگی عقل سے پیدل رہنا تم گھر کی بہو ہو جاو جا کر بیٹھو ان کے _____ ساتھ

_____ امی مجھے نہیں اچھا لگتا کباب میں ہڈی بنا

پاگل لڑکی جب گھر پر کوئی مہمان اتا ہے تو اس کے ساتھ بیٹھنے سے کوئی ہڈی _____ نہیں ہوتا

_____ ان کے دوست ائے ہوئے میں نہیں جاتی

مرتضی نے اگر اجازت دی ہے تو بے شک چلی جاوا گر وہ نہیں مانتا تو نا

_____ جاو

_____ لیکن اسے تو مرتضی نے اجازت بھیٔ دی تھیٔ

اچھا جاوں گیٔ _____ وہ سر سے اتارتیٔ ہوئی بولی

جاو جا کر بیٹھو اپنی ساس کے ساتھ اسے باتیں کرو گھر کے معاملات دیکھو

رشتے داروں سے ملو اب تم کنواری نہیں ہو جو دل میں ائے کرو گی شادی

_____ شدہ ہو عقل سے کام لو

_____ بس اسی لئے کہتی تھی کہ نہیں کرنی شادی

_____ تمہارا ارادا میرے خیال سے مجھ سے جوتے کھانے کا ہے

امی اب تو بخش دے دس میل دور ہوں_____ وہ مسکرائی اب ائی تھی امی
^_ اپنی اصلی ٹون میں

بیٹا تم دس میل کیا دس سمندر بھی پار ہو گی تو تب بھی میرا جوتا تم تک پہنچ
جائے گا
_____.

کیسے ؟؟؟؟اس نے پوچھا

_____ بتاوں کیسے جاوں نیچے جا کر بیٹھو اب ائیندہ یہ حرکت نہیں کرنی

اچھا ابو کہاں ہیں___ ؟؟؟؟

_____ یہی ہیں لیکن ابھی جاوں بعد میں بات کرنا

_____ امی تھوڑی سی کروں گی بات کروادیں

_____ اچھا یہ لو پھر بات کر کے نیچے چلی جانا

_____ تھوڑی دیر ابو کا حال احوال پوچھ کر وہ کال بند کر چکی تھی

اللہ کیا کروں جاوں کہ نہیں؟؟؟؟؟

_____ دل میں کہا اخر کچھ دیر بعد اس نئی فیصلہ کیا

_____ چلی جاتی ہوں ویسے بھی یہ ادھر ہی ہوگے نا

ائینے کے سامنے کھڑی ہوئی اچھے سے نقاب کیا پھر اگے پیچھے سے خود کو

____ دیکھا

____ ہیمم ٹھیک ہے

اللہ جی ہمت دینا____ وہ بول ایسی رہی تھی جیسے کیسی بہت بڑی جنگ پر

جا رہی ہو

ایک تو یہ جو میرا شوہر ہے فوراہاتھ سے باہر نکل جاتا ہے اور سب کے

____ سامنے ہاتھ پکڑ لیتا ہے بس اللہ اس سے دس فٹ دور رکھنا

____ اسے دن والی بات یاد ائی جب مرتضی نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا

وہ اہیستہ سے کمرے سے باہر نکلی ____ نیچے جھنگ کر دیکھا تو سب بیٹھے

____ تھے اب تو ذلقرنین بھی اگیا تھا

اللہ جی ___ اسنے ایک بار پھر اللہ کو پکارا

____ جاو نور جاو تم سٹرونگ ہو بہادر نور حیا ہو چلو ____ خود کو ہمت دلائی

____ وہ ایہستہ اہیستہ سیڑھیاں سے نیچے اتری

____ دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا

____ عجیب بہو تھی گھر میں ایے مہمانوں سے گھبرا رہی تھی

سب سے پہلے ذلقرنین نے اسے دیکھا____ وہ مسکرایا تھا اسے دیکھ کر

لیکن وہ نہیں مسکرائی بس ایستہ سے لانچ میں ایی

اسلام علیکم_____ اسنے اتے ساتھ سب کو سلام کیا

_____ زاریان نے اسے دیکھا اور بے اختیار دیکھتا ہی چلا گیا

_____ وہ ویسی تھی زراہ سی بھی نہیں بدلی تھی

____ سب نے سلام کا جواب دیا

___ مرتضیٰ اسے دیکھ کر مسکرایا

اسنے اسے دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بڑے مزے سے بیٹھا اسے ہی ____ دیکھ رہا تھا

___ یہاں اجائے

اسے دیکھ کر اسنے اسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ اہستہ سے چلتی اسکے ساتھ بیٹھ گئی

زاریان نے ایک نظر پھر اسے دیکھا ____ جواب اس کے ساتھ بیٹھی ____ تھی

____ اس کا دل اب ہر چیز سے یکدم اچاٹ ہو گیا

_____ بس دل چاہ کے فورا سے اٹھ جائے یہاں سے

موت برداشت ہو سکتی ہے مولا لیکن اپنی بسندیدہ عورت کو کیسی اور مرد کے ساتھ دیکھنا یہ برداشت نہیں ہوتا _____ اس نے دل میں سوچا تھا

نور کی نظر بس ذلقرنین پر تھی جو بری فرصت سے اشال کو ہی دیکھتیٔ جا رہا تھا

_____

انہوں ٹھر کی ادمی _____ اس نے دل میں سوچا

_____ اشال شاید اس بات سے انجان تھی

ابھی اسکی اشال سے اتنی بنتی نہیں تھی ورنہ وہ اسے بتاتی کہ کوئی بڑی فرصت سے اسے ٹھرکی پن دیکھا رہا ہے ____

اچھا انٹی اب ہم چلتے ہیں بہت ٹائم ہو گیا ہے ____

روک جاو بیٹا تھوڑی دیر اور ____ نورین بیگم کا تو بس نہیں چلتا تھا کہ گھر ائے سب مہمانوں کو پکا پکاو ہی رکھ لے

نہیں انٹی ابھی بارش بھی روک گئی ہے نا ____ زاریان صوفے سے اٹھتا یوا بولا

تو تو نے بڑا پیدل جانا ہے جو بارش کو دیکھ رہا ہے ____ مرتضی نے کہا

بھائی اب تیری طرح تو ہوں نہیں جو بارش میں بھی سڑکوں پر گھومتا رہوں_____ زاریان نے کہا

میری طرح بیٹا تو ہو بھی نہیں سکتا_____ مرتضیٰ اٹھتا ہوا بولا

ہاں واقعی میں تیری طرح نہیں ہو سکتا_____ زاریان نے سوچا

اوکے انٹی اللہ حافظ_____ اشال نورین بیگم سے بولی

ہائے اب ہمارا تو اللہ ہی حافظ ہے_____ یہ ذلقرنین تھا جس نے اپنے دل میں سوچا

____ وہ دونوں سب سے ملتے باہر نکل گے

____ ساتھ ساتھ نورین بیگن اور نور بھی چلی ائی تھی

برو چلی گئی وہ____ مرتضی ذلقرنین سے بولا

وہ بھی اسے نوٹ کر رہا تھا لیکن نور کی طرح ہر کیسی پر تبصرے نہیں چھاڑتا تھا

لیکن ہمیں بھی اپنے ساتھ لے گئی ہے____ وہ بڑبڑایاں ہیمم کون ہیں یہ ؟؟؟؟

____ میری دوست کی بہن ہے

_____ہاں اور تمہاری ہونے والی بھابھی

_____ بھائی پٹھان ہے وہ کچا چبائے گی

_____ کوئی بات نہیں ہم ڈاکٹر ہیں ان کا علاج کر لے گے

_____ اہو بھائی جان بیویوں کو اج تک کوئی نہیں سمجھ سکا

_____ تم میرا دل چھوٹا نا کرو

_____ میں تو حقیقت بتا رہا تھا

_____ مجھے ابھی خوابوں کی دنیا میں رہنے دو یار

ٹھرکی پرومکس ہے تو_____ مرتضی نے کہا

_____ کبھی کبھی بناپڑتا ہے

_____ اگر دیکھ لیتانااس کا بھائی پھر تجھے بتاتا کہ کیا بننا پڑتا ہے

_____ ہر لوسٹوری میں ایک ولن ضرور ہوتا ہے میرے بھائی

_____ لگتا ہے تجھے پاکستان کا دورا سر پر چڑھ گیا

_____ ظاہر ہے سسرال ہے سر پر ہی چڑھے گا

_____ بیٹا تو تو مجھ سے بھی اوپر کا ٹھرکی ہے

یار تو میری نئ نئ محبت کو ٹھرک تو نا بول

_____ جا جا کر ٹھنڈے پانی سے منہ دھو

یار سیریس بتا کیا میری لو سٹوری اگے بڑھے گی؟؟؟؟

_____ ہو سکتا ہے

_____ بس تو کچھ کر میرے بھائی

کیا کروں؟؟؟

_____ نکاح پڑھوا

_____ تجھے واقعی پاکستان کا دورا سر پر چڑھ گیا ہے

_____ یار مزاق نا کر بتا کچھ کر سکتا ہے

فلحال تو میں تجھے رکھ کر ایک تھپڑ دے سکتا ہوں تا کہ تو اس دنیا میں ائے

_____ بعد میں کچھ سوچو گا پھر

____ سوچ کر بتائی پھر _____ وہ کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا

اپنے بارے میں تو ابھی کچھ سوچا نہیں تیرے بارے میں پہلے

سوچو _____ وہ بولا

ہو گی تمہاری انٹی سے پرسنل بات؟؟؟؟گاڑئ چلاتے زاریان نے پوچھا

جی ہو گئ_____اشال نے کہا

_____ہیمم گڈ بس ائیندہ اب تم یہاں نہیں اوں گئ

کیوں بھائی_____؟؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا

بس نہیں اوں گی تم یہاں_____وہ سنجیدگی سے بولا

کیوں بھائی اخر ہوتا کیا جارہا ہے اپ کو کبھ سدر سے بات نہیں کرنی کبھی یہاں بہیں انا تو کرنا کیا ہے_؟؟؟؟؟

_____جو کہتا ہوں نا اس کو سنا کرو

بائیس سال کی ہو گی ہوں اج تک پابندی نہیں لگائی تو اب کیوں لگا رہے ہیں

_____

_____نہیں نا لگائی مگر اب لگا رہا ہوں

بھائی اپ میرے ساتھ یوں نہیں کر سکتے اس گھر کے علاوہ میں جاتی ہی کہاں ہوں اور_____؟؟؟؟؟؟

_____ کہی بھی چلی جاو لیکن یہاں نہیں انا

بھایی اپ بہت بدل گے ہیں؟؟؟؟؟اسے دکھ ہوا

_____ جانتاہوں

_____ اس کی انکھیں نم ہو گی

اترو_____ وہ بولا

اپ کہاں جارہے ہیں_ ؟؟؟؟

میں تمہیں یہ بتانے کا پابند نہیں_____ وہ سرد لہجے میں بولا

____اس کا دل مزید دکھا

_____وہ گاڑی سے اتر گئی پیچھے وہ گڑی اگے لے گیا

شادی سے مسئلہ ہے تو نا کریں لیکن کم از کم مجھ سے یہ راویہ اختیار نا کریں_____اپنے انسو صاف کرتی وہ بولی

وہ بدل نہیں گیا تھا وہ اج سنگدل بن گیا تھا اپنی محبت کو کیسی اور کے ساتھ _____ دیکھ کر

بے فضول گاڑی سڑکوں پر چلاتا رہا تھا وہ

بار بار ذہن میں ایک ہی خیال ارہا تھا اور وہ خیال نور حیا کا تھا_____ اخر کیا
_____ ہو جاتا جو وہ اسکی ہو جاتی

زندگی میں مانگا ہی کیا تھا اور بس ایک لڑکی کا ساتھ وہ بھی نا ملا_____ سب
کہتے دعائیں سنی جاتی ہیں قبول کی جاتی ہیں تو پھر میری دعائیں کیوں نہیں
_____ سنی گئی کیوں نہیں قبول کی گئی میری دعائیں اخر

کیا کر رہی ہو بیٹا؟؟؟؟؟؟صفیہ بیگم نے حیا سے پوچھا جو رات دس بجے کچن
_____ میں چولہے کے اگے کھڑی تھی

_____ کچھ نہیں امی بس اذلان کا دودھ بنا رہی تھی

_____ چھے سال کا ہونے ولا ہے اب یہ عادت چھوڑواں اسے فیڈر کی

____ کیا کروں امی چھوڑتا ہی نہیں ہے

_____ میں تمہیں ایک طریقہ بتاوں گی پھر دیکھانا کیسے نہیں چھوڑتا

کیا طریقہ ؟؟؟؟؟

_____ ابھی اسے دودھ پلا کر سولا کراو میں یی بیٹھی ہوں پھر بتاتی ہوں

اچھا میں اسے سلا کراتی ہوں ____ وہ خود بہت تنگ تھی اسکی اس عادت

_____ سے

_____ وہ کمرے میں ایی جہاں وہ دونوں باپ بیٹا کارٹون دیکھ رہے تھے

شاباش میرے چھوٹے سے بچے _____ وہ صائم سے بولی

_____ جواباً صائم مسکرایا

چلو اذلان بند کرو یہ _____ وہ اذلان سے بولی

_____ بش تھوڈا شا اول دید ھودا

_____ نہیں بس دودھ پیو اور سو جاوں _____ صبح سکول بھی جانا ہے

____ اس کا کل پہلا دن تھا سکول میں

سکول کے نام پر اس نے فورا سے موبائیل چھوڑا اور حیا کے ہاتھ سے فیڈر ____ لے کر اپنی جگہ پر لیٹا اور خاموشی سے دودھ پینے لگا

دیکھا میرے بیٹے کو پڑھائی کا کتنا شوق ہے ____ وہ اذلان کے بال سلہتای صائم سے بولی

ہمیں بھی بہت شوق تھا سکول کا وہ ختم ہوا تو شادی کا چڑھا اب دونوں ہی اتر ____ گے ہیں ایک دن اتر جائے گا

____ اللہ نا کرے کہ اسے کبھی پڑھائی کا شوق ختم ہو

_____ ہیمم دیکھنا یہ شوق بس دو دن کا ہوتا ہے

اپ تو بس ہیں ہی فالتو بندے بچے کو حوصلہ دینے کے بجائے یہ باتیں
_____ کر رہے ہیں

_____ میں اسے حوصلہ اس وقت دوں گا جب یہ شادی کرے گا

شادی شادیٔ بس ہر وقت شادی ہی کرتے رہتے ہیں اپکی ہی نا کروادوں
_____ شادی

توبہ توبہ حیا استغفر اللہ _____ وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا بولا

_____ سو جائے اپ بھی

_____ ڈرومت سوگاہی

اسنے اسے گھورا _____ دنیاکاہر انسان سدھر سکتاہے اگر نہیں سدھر سکتا

_____ تووہ صائم فاروق ہے

حیانے کہا

_____ وہ اس کی بات پر مسکرایا

_____ اذلان نے اسے فیڈر پکڑایااوراس کے سینے پر سر رکھ کر سو گیا

_____ یہ اس کی عادت تھی وہ ہمیشہ اسی طرح سوتا تھا

وہ جب گہری نیند میں چلا گیا تو حیا نے بہت آرام سے اسے تکیہ پر رکھا اور پھر اچھے سے لحاف اوڑھا

پھر اس نے سائڈ ٹیبل سے اس کا فیڈر اٹھایا

صائم کی طرف ائی

سو گے کیا؟؟؟؟؟ اہستہ سے پوچھا

تمہارے خود کے ارادے اج خراب ہیں انکھیں موندے وہ نیند میں ڈوبی آواز میں بولا

جی نہیں اسکی بازوں پر تھپڑ مارتی وہ باہر نکل ائی

____ کچن میں ائی جہاں صفیہ بیگم کوئی دال صاف کر رہی تھی

____ امی یہ لے فیڈ راب کیا کرنا ہے

ہاں ادھر رکھو ____ وہ شلف پر اسے بوتل رکھنا کا بولتی خود پتلی سے گرم

____ پانی اس پر ڈالنے لگی

حیا بہت غور سے یہ کاروائی دیکھ رہی تھی

____ پھر انہوں نے جلی ہوئی ماچس کی تیلیاں اس گرم پانی میں ڈالی

____ یہ جا کر وہی اذلان کے پاس رکھ دوں

____ لیکن امی اب ہو گا کیا اس سے

وہ مسکرائی اس کی بات سن کر ____ صبح تک یہ پانی میں پڑی رہے گی تو ایک کیڑے کی طرح بن جائے گی جب وہ اٹھے گا تو اسے دیکھے گا تو دوبارہ کبھی ____ فیڈر نہیں مانگے

رات کے بارہ بجے اس کے خلاف اس کی دادی اور ماں ایک بہت بری گیم کھیل رہی تھی لیکن شاید وہ دونوں بھول گئی تھی کہ وہ اذلان تھا اپنی باتوں اور حرکتوں سے دوسروں کو حیران کر دینے والا

واہ امی یہ کیا ٹریک ہے ____ حیا بہت متاثر ہوئی

یہ بال دھوپ میں تو سفید نہیں کئے بہو نور بھی ایسی ہی تھی ہر وقت منہ
کے ساتھ فیڈر چپکائی رکھتی تھی پھر مجھے یہ ترکیب سوجھی اور اس کے بعد
_____ اج تک اس نے مڑ کر بھی فئڈر نہیں دیکھا

ہاہاہااللہ امی _____ وہ دل کھول کر ہنسی تھی

____ جاو جا کر اس کے پاس رکھ دوں

_____ اچھا اب اپ بھی جائے ارام کریں

_____ جاتی ہوں

____ وہ کمرے میں ائی اور وہی سائڈ ٹیبل پر فیڈر رکھ دیا

اذلان کی پیشانی چومی ____ پھر صائم کو دیکھا جو بہت گہری نیند سویا ہوا تھا

____ وہ بے اختیار اسے دیکھ کر مسکرایی

____ پھر اس کے اوپر بہت پیار سے لحاف سہی کیا ____ اور لیٹ گئ

____ ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی تھی اسے یہاں اکر

____ کچھ دیر میں وہ بھی سو گئ تھی

اپی کیا ہوا_____؟؟؟؟

___اپی اپی انکھیں کھولو_____اس کا چہرہ تھکیا مگر وہ نا ہلی

وہ پانچ بجے افیس سے ائی تھی اور اسے سب بتایا تھا پھر کمرے سے باہر نکل گئی اور اب رات کے بارہ بج رہے تھے جب وہ واپس کمرے میں ائی اسے لگا

_____کہ وہ سوگ بنا رہی ہو گی لیکن وہ تو بے حوش پڑی تھی

اس نے فوور اسے اس کا بلڈ پریشر چیک کیا____اکثر کیسی ٹینشن میں اس کا

_____بلڈ پریشر بہت ہائی ہو جاتا تھا

_____ابھیٔ بھی بہت ہائی تھا

فور اسے کچن میں گی جا کر لیمو پانی بنیا ساتھ سنڈوچ بھی لے ائی

اس کے چہرے پر پانی چھڑکا____ ہلکی ہلکی اس نے انکھیں کھولی

____ سر بے حد بھاری ہو رہا تھا

اپی یہ پانی پیو____ اس کے لبوں کے ساتھ گلاس لگایا

____ بہت مشکل کے ساتھ اس نے لیمو پانی پیا

یہ کھاو اپی____ وہ اسے سینڈوچ کھلاتی بولی

____ اسنے خاموشی سے وہ کھالیا

بس___ وہ دوسرا کھلانے لگی تو سدرہ نے منع کر دیا

____ کھاواپی پھر میڈیسن بھی دوں گی

____ بس دے دو

____ تھوڑا سا کھالو اور

نہیں دوائی دو مجھے ____ وہ منع کرتی بولی

____ فاطمہ نے اسے دوائی دی

____ وہ دوائی لے کر خاموشی سے واپس لیٹ گئی تھی

کیوں خود کو اذیت دے رہی ہو اپی ؟؟؟؟

اذیت میرے مقدر میں لکھ دی گئی ہے ____ انکھیں موندے وہ بولی

جس کے لئے تم تڑپ رہی ہو ناوہ جوش ہے مطمئین ہے اپنی زندگی میں

_____

وہ غلط کہ رہی تھی وہ خوش نہیں تھا ناہی مطمئین تھا وہ بھی تو اج ایک اذیت

____ سے گزر رہا تھا نا

فاطمہ اس ٹائم میرے ساتھ کوئی بحث نا کرو ویسے ہی میں کچھ الٹا سیدھا بول

____ دوں گی

سمجھا رہی ہوں کہ ایسے شخص کے لئے زندگی برباد نا کرو جس کے لئ تم
____ کوئی معنی ہی نہیں رکھتی

____ وہ خاموشی سے سنتی رہی

فاطمہ خدا کے لئے چلی جاو____ وہ اب اٹھ کر اسکے سامنے ہاتھ چوڑتی بولی

____ بے اختیار فاطمہ اسکے گلے لگ گئ تھی
وہ اپنی بہن کی اس اذیت سے واقف تھی____ وہ اسکے گلے لگ کر رو رہی
____ تھی

____ وہ دونوں رو رہی تھی

اسکے پاس بہن جیسا ایک مضبوط سہارا تھا مگر بے فضول سڑکوں پر گاڑی چلاتے زاریان خان کے پاس کوئی سہارا نا تھا

اذلان بیٹا اٹھ جاو_____ وہ کہتی کمرے میں ائی جہاں اذلان بیڈ پر بیٹھا فیڈر ____ سے اپنے تیڑے نکال رہا تھا

ماما یہ دیھو تیڑے____ وہ حیا کو ایک تیلی نکال کر اپنے ہاتھ میں رکھ کر بتا _____ رہا تھا

وہ بس صدمے سے اسے دیکھ رہی تھی____ رات بارہ بجے اس نے اور ____ صفیہ بیگم نے کیا سوچا تھا اور صبح چھے بجے اس کے بیٹے نے کیا کر دیا

____یہ واقعیٔ کوئی عام بچہ نہیں تھا

رکھواسکو____وہ سخت لہجے میں بولی

مامایہ میلی فیدر میں نانے ائی ہیں تیا؟؟؟؟؟اپنی گول مٹول انکھیں اس پر جمائے اس نے حیاسے پوچھا

ہاں بیٹارات کوایے تھے____صائم نے کہا

اپ نے تیوں انے دیاان گندے بتوں کو۔؟؟؟؟اسنے صائم سے پوچھا

____بیٹا میں نے نہیں اپکی مامانے ان کے لئے دروازہ کھولا تھا

ماما میں تیاشن لا ہو اپ نے تیوں تھولا دلوا جا____ حیا کی طرف رخ کرتا اس سے پوچھا

چپ کروں زیادہ تفسیش نا کرو چلو اوناشتہ کرواں____ اسے ڈانٹتی وہ بولی

اخر کو کتنے خواب دیکھے تھے کہ اس کا بیٹا چھوڑ دے گا اس فیڈر کا پیچھا مگر ____ نہیں اس کا بیٹا تو ایک مشین تھی

اور کرو بچے کے ساتھ پرینک____ صائم نے جلتی میں تیل ڈالا

اپ تو اس وقت چپ ہی کر جائے____ غصے سے کہتی وہ اذلان کو لے کر ____ باہر نکل گی

امی بھی نااس زمانے کے پرینک کر رہی ہیں بچے کے ساتھ جب بچوں کو روٹی بھی خود کھانی نہیں اتی تھی اج کل کے بچے پیدائشی کمپیوٹر جیسا دماغ رکھتے ہیں_____

صبح نماز کے وقت حیا نے بڑے جوش کے ساتھ اسے بتایا تھا کہ اب اذلان فیڈر چھوڑ دے گا مگر نہیں ہوا ایسا_____

ہائے ماما نیند ائی ہے_____ وہ اسے ناشتہ کروا رہہ تھی جب وہ بولا

بیٹا اب اسی طرح صبح صبح اٹھنا ہو گا_____ اٹھ تو وہ ویسے بھی نماز کے وقت جاتا تھا مگر نماز پڑھ کر واپس سو جاتا لیکن اب روٹین چینج یو گئی تھی_____

چلو اب بابا کے ساتھ سکول جاو____ وہ اسکے گال چومتی یوئی بولی

بیٹا پہلا دن ہے اس کا تم بھی ساتھ جاو_____ صفیہ بیگم نے کہا

____ اس نے صائم کو دیکھا

_____ اسنے کندھے اچکائے جیسے کہا رہا ہو کہ مرضی ہے تمہاری

میں چادر لے کر ائی_____ وہ کہتی کمرے میں چلی گئی

میرا بیٹا خوب دل لگا کر پڑھنا____ صفیہ بیگم اسسے پیار کرتی بولی

_____ چلے ___ پانچ منٹ بعد وہ اپنی چادر لے کر آئی تھی

وہ ویسی ہی آئی تھی جس طرح گئی تھی نا کوئی میک اپ کیا نا کپڑے
_____ بدلے

اللہ حافظ ____ اذلان اپنے دادا سے ملتا بولا

اللہ کے امان میرا بیٹا _____ انہوں نے اسے پیار کیا

چلو ____ صائم نے کہا

کتنا رو نقیلا ہے نا میرا بیٹا جیسے ہی گھر سے نکلا عجیب سی بے رونقی چھا گئی
ہے _____ صفیہ بیگم افسردگی سے بولی

اجائے گا واپس ____ فاروق صاحب کہتے واپس اپنے کمرے میں چلے گے

اذلان بیٹا کیسی گندے بچے کے ساتھ دوستی نہیں کرنی نا کیسی کے ساتھ لڑائی کرنی ہے اگر کوئی کچھ کہے تو فوراسے ٹیچر کو بتانا ہے ____ اپنی گود میں بیٹھے اذلان کو وہ اس ہفتے میں یہ بات شاید ہزار بار بول چکی تھی

نئ ترتاماماتیوں پلیشان ہوتی ہیں ____ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اسکے ____ چہرے پر رکھتا وہ اسئ تسلی دے رہا تھا

مجھے بہت پریشانی ہے ____ وہ بولی

سکول جارہاہے کوئی جنگ پر نہیں جویوں پریشان ہورہی ہو_____ گاڑی چلاتے صائم نے کہاجو کب سے ماں بیٹے کاایمو شنل سین دیکھ رہاتھا

چلومیرے شیر جاوسکول خوب علم حاصل کرو کوئی پنگالے توہڈیٔ پسلی ایک کرنارو کرمیریٔ طرف نہیں انا سمجھے_____ یہ پہلی نصیحت تھی جو اس کے باپ نے اسے کی تھی

اتھا بابا_____ وہ گردن ہلاتا بولا

بہت اچھی تربیت دے رہے ہیں بچے کو_____ حیاگاڑی کادروازہ کھولتی ہوئی بولی

اسے بیگ پہنایا پھر جھک کر باری باری اسکے گال چومے

اللہ حافظ بیٹا کیسی سے لڑنا نہیں اوکے _____ حیا نے کہا

اللہ حافظ ماما نہیں للتا _____ اپنی ماں کے گال چومے

اللہ حافظ میرے شیر بس کیسی سے ڈرنا نہیں _____ صائم نے بھی جھک کر اسے پیار کیا

اللہ حافظ بابا نہیں درتا _____ اسے پیار کرتا وہ بولا

وہ گیٹ سے اندر ہو گیا ایک بار پیچھے منہ کر کے اپنے ماں باپ کو دیکھا پھر جیبوں میں ہاتھ ڈال کر کیسی ہیرو کی طرح اسنے سکول میں انٹری ماری تھی

____ وہاں سے گزرتا ہر بندہ اسے دیکھ رہا تھا

کوئی نہیں کہ سکتا تھا کہ اس کا اج پہلا دن ہے سکول میں وہ اس طرح سکول
____ ارہا تھا جیسے کوئی یونی میں جاتا ہے

صائم مجھے بہت فکر ہے اذلان کی ____ واپس گاڑی میں بیٹھتی حیا نے کہا

ایک کام کرو دوبارہ سے اپنے بیٹے کے ساتھ نرسری میں اڈمیشن لے لو

____

اپ میرا مزاق نا اڑائے ____ اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی

اسنیٰ حیرابی سے اسے دیکھا___ وہ رو رہی تھی وہ اج اپنے بیٹے کو پہلے دن سکول چھوڑنے ائی تھی اور اب رو رہی تھی

حیا تم رو رہہ ہو؟؟؟؟؟؟

____ وہ کچھ نا بولی بس چہرہ جھکائے روتی رہی

اوہ امائے گڈ میری پاگل بیوی اپنے بیٹے کے سکول جانے پر رو رہی

_____ ہے

اج تک اسے خود سے ایک لمحے کے لئے بھی دور نہیں کیا اب کر رہی ہوں تو بہت فکر ہے____ بھیگی سے لہجے میں بولہ

حیا تمہارا اس وقت کیا ہو گا جب وہ اپنی پڑھائی کے سلسلے میں کبھی باہر کے
_____ ملک چلا گیا تم تو پاگل ہو جاوں گی یہاں

میں بھئ ساتھ جاوں گی اُس کے میں ہر جگہ ساتھ ہی رہوں گی اپنے بیٹے
_____ کے

ہاں بس لے لو پھر سے نرسری میں اڈمیشن اس کے ساتھ ہی پڑھنا جہاں
جائے گا وہی جانا _____ وہ گاڑی سٹارٹ کرتا بولا

____ غصے سے اسے گھورا

_____ ایسے مت گھورو میرے ارادے بدل جائے گے

_____ شرم نہیں اتی نااپ کو

_____ زراہ سیٔ بھی نہیں اتی

وہ بس خاموش ہو گئی زیادہ بولتی تو اس کے ارادے واقعی بدل جانے

_____ تھے

یہاں تے اتھو یہ ملی شیٹ ہے _____ اسکی ہم عمر بچہ اسے وہاں سے اٹھاتا

بولا

تیوں اش پل اپ تا نام لتھا ہے ؟؟؟؟ معصومت سے پوچھا

نہیں یہ بش میلی ہے _____ وہ بچہ بولا

____ دھوتے یہ لتڑی تی ہے

اٹھو یہاں شے ____ اس بچے نے ضد کی

نہیں اٹھتا ____ ایک سٹائیل سے اسنے کہا

____ میں میم تو بتاوں گا

اتھاداو بتاوں ____ لاپرواہی سے جواب دیا

____ میں تم تو مال دوں گا

_____ اتھامالودے اداوماولو

ایک تھپڑاس بچے نے اذلان کومارا

جوابااسنے اسے گھورا

کیاکررہے ہیں اپ دونوں ؟؟؟؟ٹیچرانہں لڑتادیکھ کروہاں ائی

میم یہ میلی شیٹ شے نہیں اتھ لاتھا_____اس بچے نے کہا

اپ نے اسے مارا کیوں ؟؟؟؟؟

_____ اتھ نہیں لاتھانا

_____ بہت بڑی بات ہے سوری بولو بھائی کو

شوڑی بھائی ____ وہ بچہ گردن جھکاتا بولا

بابا نے شیتھا یاڈرنا نہیں ماما نے شیتھا یاللنا نہیں ولنہ تم تواب تک ایشا مالتا کہ شاری جند گی یاد ترتے _____ وہ غصے سے اسے گھورتا واپس اسے سیٹ پر بیٹھا

وہ ٹیچر بس حیرت سے منہ کھولے اس بچے کو دیکھ رہی تھی جو دیکھنی میں تو ____ پانچ چھے سال کا تھا مگر اس کی باتیں کیسی سے کام نا تھی

اپ بیٹو وہاں _____ وہ اس بچے کو بولی

وہ بچہ خاموشی سے چلا گیا اور وہاں بیٹھ گیا

وہ بیٹھ گیا تھا مگر جن نظروں سے اذلان اسے دیکھ رہا تھا اس سے وہ بچہ بھی نہیں سمجھ سکا

سکول میں پہلے دن ہی وو اپنے اس جملے سے مشہور ہو گیا تھا ہر ٹیچر اس سے ____ اکر مل رہی تھی ____ اس ٹیچر نے سب کو بتایا تھا اس کا یہ جملہ

اور اب بریک ٹائم اس کے پاس سب ٹیچر ائی ہوئی تھی اس کا نام پوچھ رہی ____ تھی وہ گردن جھکا کر بہت اداب سے بتا رہا تھا اپنے بارے میں

____ وہ واقعی کوئہ عام بچہ نہیں تھا وہ بہت الگ تھا بے حد الگ

سنیں اپنے کہی اج جانا تو نہیں؟؟؟؟نور نے مرتضی سے پوچھا

کیوں؟؟؟؟اسے اج ایک کام سے جانا تھا

وہ اج اذلان کا پہلا دن تھا نا سکول میں میں کہی رہی تھی کہ چھٹی ٹائم میں لینے جاو گی ____ اسنے بتایا

____ ٹھیک ہے چلی جانا

____ میں اپ کے ساتھ جانا چاہتی ہوں

اچھاوہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا کس ٹائم تک ؟؟؟؟

_____ بارہ بجے تک

_____ ہیمم سہی ہے چلے جائے گے

____ وہ مسکرائی

اپ کو اگر ضروری کام سے جانا ہے تو چلے جائے میں اکیلی ہی چلی جاوں گی_____ یہ صرف اس نے رسمی طور پر کہا تھا

_____ نہیں اکٹھے چلے جائے گے

ٹھیک ہے____ وہ کہتی بیڈ سے اٹھی

کہاں جا رہی ہیں____ ؟؟؟؟اسے دروازہ کھولتا دیکھ کر وہ بوا

____ نیچے انٹی کے پاس

____ لیکن انٹی کے بیٹے کو اپکی زیادہ ضرورت ہے یار

اچھا جی بتائیں کیا ضرورت ہے____ وہ دروازہ بند کرتی بولی

اپ میری ہر بات سمجھ لیتی ہیں اپ ہی نے کہا تھا یہ____ وہ بولا

_____میں ہر بات سمجھ لیتی ہوں مسٹر بٹ ایکشن نہیں لیتی یہ بھی کہا تھا

توکب لے گی ایکشن ؟؟؟؟

_____وہ مسکرائی اور پھر ہنسی دل کر کھول کر ہنسی تھی وہ اج

_____نور حیا میں نے کوئی جوک تو نہیں سنایا

اپکی بات اس سے کم بھی نہیں تھی_____وہ ہنسی کنڑول کرتی بولی

_____اپ ہنستی رہا کریں اسی طرح اچھی لگتی ہیں

_____اپ بھی اچھے ہی لگتے ہیں

کب؟؟؟؟

_____جب اپ سیدھے تیر ہوتے ہیں

اچھااور وہ میں کب ہوتاہوں؟؟؟؟

_____جب انکل کیُ سامنے ہوتے ہیں

_____یاراپ تو مجھے بہت اچھانوٹ کرتی ہیں

انکل کے سامنے اپ اس طرح ہوتے ہیں جیسے اپ کے پاس تو زبان ہے ہیں نہیں ایسے بلکل شرف مجھے اتنا مشکل ہو جاتا ہے نا اپنی ہنسی کنڑول کرنا کہ کیا بتاوں_____

میں اپ کے سامنے بھی بہت شرافت دیکھا رہا ہوں وہ الگ بات ہے کہ اپ کو محسوس نہیں ہوریی_____ وہ اسکے گال کھینچتا بولا

یہ شرافت ہے؟؟؟؟

کیا؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا

بیوی کے ئ

بچوں کے گال کھینچنا شرافت ہوتی ہے کیا؟؟؟؟؟

_____جی وہ پیار ہوتا ہے

اس لئے بول رہا ہوں کوئی ایکشن لے تاکہ نیکسٹ ٹائم یہ شرافت اور پیار
_____ صرف اپنے بچوں کو دیکھاوں

اپ لے جو ایکشن اپنے لینا ہے_____ وہ اسکے کندھے پر سر رکھتی بولی

اس کا دل دھڑکا بہت زور سے دھڑکا تھا وہ خود اسکے پاس ائی تھی یہ کوئی
_____ معجزہ تھا اسے یقین نہیں ارہا تھا

وہ آرمی افیسیر جو کبھی نہیں گھبرایا گولی لگنے سے گولی مارنے تک زراہ سا بھی نہیں گھبراتا تھا مگر اج اپنی شریک حیات کی زراہ سی نزدیکی نے اس کا دل

_____ بہت بری طرح سے دھڑکا دیا تھا

_____ ۔وہ بس مسکرا گیا

_____ اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا

_____ اپ مجھ سے زیادہ اچھے لگتے ہیں ہستے ہوے

نہیں _____ اسنے گردن نفی میں ہلائی

_____ سیر سلی اگر یقین نہیں اتا تو شیشے میں بے شک دیکھ لے

____ اچھا پھر میری انکھوں میں دیکھے

کیوں؟؟؟؟۔

_____ میں نے اپنا عکس دیکھانا ہے نا

____ یہ کچھ زیادہ ہی فلمی نہیں ہو گیا

____ بس کوشش کر رہا ہوں ایسے ڈائیلانگ سیکھو

رہنے دے کوئی ضرورت نہیں ہے___ وہ ابھی بھی اسکے کندھے پر سر
____ رکھے ہوئے تھی

_____ وہ مسکرا گیا اج کا دن تاریخ کا سب سے خوبصورت دن تھا

وہ اسے مل گئی تھی اللہ نے اسکی محبت اسے دے دی تھی وہ اگر ساری زندگی دن رات بھی سجدے میں پڑا رہتا تو اس ذات کا شکر ادا نہیں کر سکتا تھا جس نے اسے نور حیا دی تھی _____

بھائی ایک لڑکی دیکھی ہے میں نے اپکے لئے _____ ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھی اشال نے اس سے کہا جو بہت توجہ سے بس ناشتہ کر رہا تھا _____ وہ ناشتہ نہیں کر رہا تھا بس ایک روٹین تھی جو پوری کر رہا تھا _____

ہیمم ___ وہ اسکی بات پر اتنا ہی بولا

____اسے خاموش دیکھ کر اس نے بولنا شروع کیا

اچھی ہے میچور ہے سی ایس ایس کیا ہوا کمشنر ہے اپ کی سوچ کے مطابق

____ہے میچور

ہیمم____وہ اب بھی اتنا ہی بولا

وہ ناشتہ کر چکا تھا___اپنا موبائیل اٹھایا

یہ پیکچر ہے دیکھ لیں____وہ موبائیل سے پیکچر نکال کر دیکھاتی بولی

یہ ہے؟؟؟؟اسنے عجیب سے انداز میں پوچھا

____جی بھائی

____ تمہیں لگتا ہے کہ میں ایسی لڑکی سے شادی کروں گا

کیوں بھائی اچھی خاصی تو ہے ؟؟؟؟

یہ اس کے ساتھ کون ہے ؟؟؟؟وہ تصویر میں کھڑے ایک لڑکے کی
طرف اشارہ کرتا بولا

____ یہ بھائی ہے اس کا

کیا تم اج تک میرے سامنے بغیر دوپٹے کے ائی ؟؟؟؟

نہیں____اسنے نفی میں گردن ہلائی اسنے تواج تک ایسا سوچا بھی نہیں

____تھا

کیوں نہیں ایسے ؟؟؟؟؟ایک اور سوال پوچھا

____وہ خاموش رہی کوئی جواب نہیں تھا

کیونکہ تم میں حیا ہے اور اس میں نہیں ہے اور میں کیسی صورت بھی ایک

بے حیا لڑکی سے شادی نہیں کروں گا_____وہ کہتا باہر نکل گیا

____پیچھے بس وہ بیٹھی سوچتی رہی

وہ ہر لڑکی میں نور حیا کو تلاش کر رہا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ اگر نور حیا میں ایک خوبی ہے تو کئی خامیاں بھی ہو گی اسی طرح اگر کیسی لڑکی میں ایک ____ خامی ہے تو کئی خوبیاں بھی ہو گی

اللہ کہاں سے لاوں میں ایسی لڑکی جو بلکل پرفیکٹ ہو ____ وہ افسردگی سے سوچ رہی تھی

اس نے بھی اج افیس جانا تھا مگر غصے میں اج وہ اسے اکیلا ہی چھوڑ گیا ____ تھا

فاطمہ میں نے جب اپ سے کہاں تھا کہ مجھے اج کی تاریخ میں یہ فائیل کمپلیٹ چاہیے تو کیوں نہیں کی؟؟؟؟؟ وہ افیس اتے ساتھ ہی اس پر پھٹ پڑا تھا

سر میں بیمار ہو گئی تھی اپ کو بتایا تو تھا_____ اہیستہ سے کہا

_____ یہ میرا سر درد نہیں ہے مجھے اج یہ کمپلیٹ چاہیے

_____ وہ بس صدمے دکھ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

_____ جائے اور لنچ بریک سے پہلے کمپلیٹ کریں

___ وہ گردن ہلاتی باہر نکل گئی

بے اختیار اس کی انکھیں نم ہو گئی

_____ تھی

چھے سال ہو گے تھے اس کے ساتھ کام کرتے ہوئے اج تک اس نے نہیں

____ ڈانٹا تھا بلکہ وہ کیسی کو بھی نہیں ڈانٹتا تھا

اج ڈانٹا تو دل دکھ گیا تھا____ نم انکھیں لئے وہ کمپیوٹر میں کام کرتی

____ رہی

اکثر ہمارے دل کے قریب لوگ جب ہمیں ڈانٹ دیں تو انکھیں نم ہو ہی

___ جاتی ہیں

اپنی چیئر میں بیٹھا وہ اسے دیکھ رہا تھا جو کمپیوٹر میں کام کر رہی تھی ایک دو بار
____ اس نے انکھیں صاف کی تھی

____ مطلب وہ رو رہی تھی

یا اللہ میں نے کیوں اس بے چاری کو ڈانٹ دیا؟؟؟؟؟

ہوتا کیا جا رہا ہے مجھے ؟؟؟؟

____ وہ اب دکھ سے اسے دیکھ رہا تھا

____ عجیب سی بے سکونی نے اسے گھیرا ہوا تھا

_____دل ایک گہری کھائی میں جیسے ڈوبا ہوا تھا

وہ رات کو سوتا نیند نہیں اتی تھی کھانے کے لئے بیٹھتا تو بھوک اڑ جاتی

_____تھی

_____کہی سکون نہیں مل رہا تھا_____اگر سکون مل رہا تھا تو سگریٹ میں

_____چند لمحوں کا ہی سہی مگر اس میں اسے سکون مل رہا تھا

_____کیسی کا دل دکھا کر سکون نہیں ملا کرتا

___لیکن وہ تو اس بات سے ہی انجان تھا کہ اسنے کیسی کا کتنا دل دکھایا ہے

_____

اوکے انٹی اپنا خیال رکھنا_____ذلقرنین نورین بیگم سے ملتا بولا

االلہ حافظ بیٹا اپ بھی رکھنا^ ____ وہ اسے پیار کرتی بولی

او کے ماموں اللہ حافظ ____ وہ حیات صاحب سے ملا

ہوں اللہ حافظ ____ وہ بے دلی سے ملے تھے یہ بات سب نے نوٹ کی تھی

وہ یہاں صرف اپنی ماں کے اصرار پر اجاتا تھا اور دوسرا نورین بیگم اور ___ مرتضی کے لئے ورنہ وہ کبھی نا اتا

او کے اللہ حافظ برو میرا خیال کرنا ____ وہ مرتضی کے گلے لگتا اہیستہ سے اس کے کان کے قریب بولا

____ وہ جانتا تھا کہ وہ کس بارے میں بول رہا ہے

اللہ حافظ ____ وہ مسکراتا ہوا بولا

اللہ حافظ سس ____ وہ بہت ادب سے نور سے بولا

___ وہ اپنا بیگ لے کر گاڑی میں بیٹھا

____ اسے ایر پورٹ چھوڑنے ڈرائیور جا رہا تھا

ڈیڈ ہم نور کے گھر جائے گے اج ____ صوفے پر بیٹھتے مرتضی نے کہا

____ اجازت لے رہے ہو یہ بتا رہے ہو

اپ جو بھی سمجھے لیکن میں اجازت لے رہا ہوں_____ وہ انکی بات پر مسکراتا ہوا بولا

بیٹا تم نے اج سے پہلے کونسا کام میری اجازت سے کیا ہے؟؟؟؟

_____ ڈیڈ اب ایسا بھی نہیں ہے

تم اس چیز کی اجازت مانگتے ہو جس کا تمہیں پتہ ہے کہ میں کبھی نہیں منع _____ کروں گا

____ ان کی بات پر نور مسکرائی

____ وہ بھی مسکرا گیا

_____ جاو بے شک اس میں پوچھنے والی کوئی بات نہئں ہے

نور نے نورین بیگم کی طرف دیکھا وہ مسکرا رہی تھی

جائے اپ تیار ہو جا کر ____ اس نے نور سے کہا

____ اسنے اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا بے اختیار اج اس پر پیار ارہا تھا

_____ وہ اٹھئ اور اوپر روم میں تیار ہونے کے لئے چلی گئ

مرتضی تم اس کو گھومانے کے لیے کیوں نہیں لے کر جاتے؟؟؟؟نورین بیگم نے کہا

کس کو ماما؟؟؟؟اسنے پوچھا

اپنے دوستوں کو ظاہری سی بات ہے اپنی بیوی کو لے کر جاوگے نا____انہیں غصہ ایا اس کے جواب پر

لے جاوں گا_____وہی ٹریل پر_____اسنے اخری بات اہیستہ سے کہی

اج واپسی پر کہی لے جانا ویسے بھئ تم چلے جاوں گے تو پھر وہ کہاں گھوم پھیر _____سکے گی

اچھاا_____اسنے کہا

وہ سکول گیٹ سے باہر نکلا تھا وہی انداز تھا پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے ____ کیپس ہیرو کی طرح وہ ارہا تھا

وہ سب سے پہلے حیا کے پاس ایاماں کو گھوٹنوں کے بل بیٹھا کر اسکے گال چومے پھر صائم سے ملا دادا دادی سے ملا نور سے ملا اور اخر میں وہ مرتضی ____ سے ملا اور اسے پیار کیا

اپ اتھے انتل ہو ____ اسے پیار کرتا وہ بولا

اس کا اج سکول میں پہلا دن تھا اور اسے پہلے دن ہی سکول سے لینے پورا ____ خاندان اگیا تھا

دیکھ بیٹا تجھے سکول سے لینے کتنے بندے ائے ہیں سوچ اس وقت کتنے

_____ بندے ہو گے جب تیری بارات جائے گیٔ

صائم نے اہیستہ سے اذلان کے کان میں کہا

_____ تو بابا ابی ہی بالات بی لے داوں نا

_____ صائم مسکرایا اسے تو اس بھی زیادہ جلدی تھیٔ

واپسی پر صفیہ بیگم نور اور مرتضی کے ساتھ ائی تھیٔ ____ نور نے انہیں

___ اگے بیٹھایا تھا

____ اور فاروق صاحب صائم اور حیا کے ساتھ ائے تھے

____ فاروق صاحب اور اذلان اگے بیٹھے بیٹھے تھے اور حیا پیچھے بیٹھ گئی تھی

___ گھر اکر اذالاں نے سب سے پہلی جو چیز دیکھی تھی وہ اپنا فیڈر تھا

_____ اس میں ابھی بھی وہی تیلیاں پڑی ہوئی تھی

تھوپو یہ دیدھو میلے فئدر میں تیڑے اگے ____ اپنی فیڈر نور کو پکڑتا بولا

نور نے ایک جھٹکے سے فیڈر نیچے پھینکا

ہائے بیٹا کیوں ہارٹ اٹیک کروانا اچاہتے ہو _____ نور نے کہا

____ مرتضی نے جھک کر نیچے سے فیڈر اٹھایا پھر اسے گھما پھیرا کر دیکھا

یہ کیڑے نہیں یہ تو____ وہ اگے بولتا کچن سے حیا فورا سے اکر بولی

بھائی یہ کیڑے ہی ہیں مجھے دیں دے_____ وہ فیڈر لیتیٔ بولی

____ مرتضی سمجھ گیا تھا کہ ضرور بچے کے ساتھ کوئی گیم کھیلی جا رہی ہے

حیا یہ کیا ہے ؟؟؟؟نور نے ہو چھا

کیڑے ہیں____ اسے انکھوں سے اشارہ کیا اور بولی

اوا چھا اذلان یہ کیا اپکی فیڈر میں یہ اگے اوہ مائے گڈ_____ وہ اسے گود میں بیٹھاتیٔ بولی

ہاں یہ دندے بتے میلی فیڈر میں نہانے ائی ہیں دندے انتی ماماان تو نئ

_____ نیلاتی

وہ ناک چڑھاتا بولا

____ نور نے اسکے اس انداز پر اسکے گال چومے

____ مرتضی بھی اسکی بات سن کر مسکرایا تھا

اب دودھ کس میں پیو گے اپ؟؟؟؟؟نور نے پوچھا

توئی بات نئ ابھی میں ہوم ورک ترودا پھل تھوڈا شاشوں گا پھل باباشاتھ

_____ جاترنیوں فیڈر لے اوں گا

حیا تو بس اپنی عقل پر روتی کچن میں کھانا بنانے چلی گئ

تو اپ بس چھوڑ ہی دو اس کو_____ مرتضی نے کہا

اپ تھانا تھانا تھوڑ شکتے ہیں؟؟

نہیں_____ مرتضی نے کہا

_____ تو میں بھی یہ کیشے چھوڑ دو

وہاں بیٹھے سب حیران ہو گے تھے اسکے جواب پر

واللہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ ٹیلنٹیڈ نکلے بچے_____ مرتضی نے کہا

_____ وہ مسکرایا اسکی بات پر

بابا اپ تو پتہ ادکلاش میں کیا ہوا____ وہ نور کی گود سے اٹھتا صائم کے پاس جاتا بولا

کیا ہوا___ ؟؟؟؟ صائم نے پوچھا

ادا ایک دندہ بتہ کلاش میں ایا اول مدھے تہ لا تھا کہ شیٹ شے اٹھو میں نے تا ____ تیوں تو کہتا اٹھو

اچھا پھر کیا ہوا؟؟؟؟ صائم نے پوچھا

پھل اش دندے بتے نے مدھے مالا پھر دا کر تیتر ائی اور اش نے مجھے شوری

____ بولا

تو اپنے نہیں مارا اسے ____ نور نے پوچھا

میں اشے تایا کہ بابا نے شیتھا یا ڈرلنا نہی اور ماما نے شیتھا یا للنا نہیں ولنہ تم تو

ایشا مالتا کہ شاری دندگی یات کلتے _____ وہ اسی انداز میں نور کو بتا رہا

____ وہ ایک بار پھر اپنی باتوں سے سبکو حیران کر چکا تھا

____ کچن میں کھڑی حیا اسکی بات سن کر مسکرائی

_____ اس کا بیٹا ہاتھ سے نہیں زبان سے لڑنے والوں میں سے تھا

کہاں جانا پسند کرے گی اپ؟؟ گاڑی چلاتے مرتضی نے نور سے پوچھا

_____ گھر جائے گے نا اور کہاں جانا ہے

کہی گھومنے پھیرنے چلتے ہیں_____ مرتضی نے کہا

خیر تو ہے اپ کو کچھ زیادہ ہی نہیں گھومنا پھیرنے کا شوق چڑھا

ہوا___ ؟؟؟؟؟

ظاہری سی بات ہے نئی نئی شادی ہوئی ہے کس ظالم کو نہیں شوق ہوتا اپنی بیوی کے ساتھ گھومنے کا _____

وہ اسکی بات پر ہنسی اور ہنستی ہی رہی _____

کیا ہوا؟؟؟؟ مرتضی نے پوچھا

کچھ نہیں بس ایک بات یاد آگئی تھی _____ ہنسی کنٹرول کرتی بولی

کونسی بات؟؟؟

ہیی کہ یہ شوق شروع شروع کے ہی ہوتے ہیں بعد میں اپ اسی زبان سے کہی گے کہ بس نور یہ چونچلے ختم کرو اب ہماری شادی کو بہت عرصہ ہو گیا ہے_____ نور نے بتایا

اپ کو کیا لگتا ہے کہ میں کچھ عرصے بعد بدل جاوں گا؟؟؟؟؟

_____ ہو سکتا ہے اکثر مرد بدل جاتے ہیں نا

وہ مسکرایا اکثر بدلتے ہو گے نور حیا لیکن میں کم از کم اپکے معاملے میں کبھی _____ نہیں بدلوں گا

سوچ لے اگر حالات بدل گے اور ساتھ اپ بھی بدل گے تو پھر؟؟؟؟؟

نہیں نور حیا میں حالات کے لئے بدل سکتا ہوں میں دنیا کے لئے بھی بدل سکتا ہوں لیکن کم میں اپنی نور حیا کے لئے کبھی نہیں بدلوں گا_____ ایک یقین سے اسنے کہا

میری دعا ہے کہ اپ ہمیشہ ایسے ہی رہے_____ نور بولی

ان شاءاللہ لیکن اپ ابھی بتائیں کہاں جانا چاہئے گی؟؟؟؟؟

_____ جہاں اپ لے جائے

میں تو اپنی پسندیدہ جگہ پر ہی لے کر جاوں گا_____ اسی طرف دیکھتا وہ بولا

خبر ادار پھر چلے گھر ہی چلاتے ہیں اس جنگل سے بہتر تو ہمارے گھر کا ٹیئر س ہے_____ وہ منہ بناتی بولی

اسی لئے بول رہا ہوں بتائیں کہاں جانا ہے؟؟؟؟؟

____ اہمممم سوچنے دیں

نور حیا میتھس کا کوئی فارمولا نہیں پوچھا جو اتنا سوچ رہی ہیں

اپ_____ اسے مسلسل سوچتا پا کر وہ بولا

گھومنے پھیرنے جانا اور بازار میں خریداری کرنا میتھس کے فارمولے سے

____ بھی زیادہ مشکل ہے

کیوں؟؟؟؟اسنے حیرت سے پوچھا

کیونکہ بازار میں خریداری کرنے کے بعد دل کرتا ہے کہ کاش وہ والا لے لیتے اور گھومنے پھیرنے کے بعد دل کرتا ہے کہ کاش اس جگہ چلے جاتے اس لئے میں بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کرتی ہوں کہ کونسا ڈریس لینا ہے اور کہاں گھومنے جانا ہے_____اسنے وجہ بتائی

_____ عجیب باتیں ہیں اپکی بھی

_____اسے عجیب نہیں عقل مندی کہتے ہیں

اچھا تو میرے نہایت عقل مند بیگم بتائیں کہاں جانا ہے ویسے ہی سڑکوں _____ میں گاڑی چلانے سے پیٹرول ہی ضائع ہو رہا ہے

_____اپ تو سکون سے سوچنے بھی نہیں دیتے

_____ میں تھوڑا نا اخری بار اپ کو گھومانے لے کر جا رہا ہوں یار

اچھا چلے پھر فیصل مسجد چلتے ہیں_____ بہت سوچنے کے بعد اسنے کہا

_____یار فیصل مسجد کوئی گھومنے کی جگہ ہے

_____ نہیں نا بس چلتے ہیں

بہت بار دیکھی ہے فیصل مسجد ایون پچھلا جمعہ بھی میں نے وہی پڑھا تھا کوئی اور جگہ بتائیں_____ وہ منع کرتا بولا

میرے ساتھ کبھی گے کیا؟؟؟؟؟

_____ نہیں لیکن دوستوں کے ساتھ بہت بار گیا ہوا اب دل بھر گیا ہے

_____ بس ٹھیک ہے اب اپ میرے ساتھ پورا اسلام اباد گھومے گے

یار میرا بلکل بھی دل نہیں ہے وہاں پر جانے کا _____ وہ منع کرتا بولا

اپ میری بیوی ہیں کیا یہ میں اپ کی بیوی ہوں؟؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

_____ اپ میری بیوی ہیں

_____ تو بس پھر میری بات سنے اور چلے

_____ واہ یار یہ بھی سہی ہے

خاموشی سے چلے اپ کو پتہ ہے نا عورت وہی پر اپنے ناز نخرے دیکھاتی ہے

_____ جہاں اسے مان ہو چلے اب

یار اپ عورتوں نے اس ڈائیلانگ سے بہت سے مردوں کو مار ڈالا

_____ ہے

_____ اپ مردوں کو چھوڑے بس چلے وہاں پر

_____ جا رہا ہوں یار

وہ خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا تھا اور وہ بہت غور سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

_____ ایک زرا ہ بھی اپ خاموش اچھے نہیں لگتے

_____ میری جگہ اپ اچھی لگتی ہیں نا بولتے ہوئے مجھے کیا ضرورت

_____ اچھا نا ناراض نا ہو چلے اسی جنگل میں

_____ میڈم اب ہم پہنچ ایے ہیں

_____ کوئی بات نہیں چلتے ہیں وہی پر

نہیں اب چلے اترے ____ وہ گاڑی روکتا بولا

کیا اپ کو یہاں اکر ایک عجیب سا احساس نہیں ہوتا ____ ؟؟؟؟نور مسجد کو دیکھتیٔ بولی

نہیں ____ گاڑی لاک کرتے وہ بولا

میرا موبائیل گاڑی میں ہے ____ اسے گاڑی لاک کرتا دیکھ کر اسے یاد ایا

کوئی بات نہیں ____ مرتضی نے کہا

اگر کیسی کی کال ایگی تو؟؟؟

خیر ہے زیادہ ایمر جنسی ہو گی تو میرے نمبر پر کال کر لے گا_____ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا وہ بولا

مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے بے انتہا پسند ہے یہ سے نظر اتے پہاڑ یہاں کی جو بصورتی سب بہت حسین ہے_____ وہ اس کے ساتھ چلتی ہوئی بولی

_____ ہاں اچھی ہے یہاں کی لو کیشن

میں تو حیران ہوتی ہوں کہ پاکستان کے لوگوں کو دوسرے ملک جا کر گھومنے کا کیا شوق ہے بندہ اسلام اباد اجائے ساری دنیا کی جو بصورتی ہے اس _____ جگہ پر

اپ کو کچھ زیادہ ہی نہیں پسند اسلام اباد_____ اسکی بہت زیادہ تعریفوں پر وہ بولا

مجھے بہت نہیں بے انتہا پسند ہے اگر دنیا میں کہی گھومنے کا شوق ہے تو وہ پورا _____ اسلام اباد ہے

_____ کیا اپ نہیں گھومی ہوئی سارا اسلام اباد

نہیں____ اداسی سے کہا

ایک وہ تھا جس نے اسلام اباد کی کوئی جگہ نہیں چھوڑی تھا جہاں وہ اپنی _____ محبوبہ (بائیک) کے ساتھ نا گھوما ہو

____ اور ایک اس کی بیوی تھی جو بھی تک اسلاما باد نہیں گھومی تھی

ایسی بات ہے تواب ہمارا اگلا میشن ہیی ہو گا کہ ہم سارا اسلاما باد گھومے گے_____

ٹھیک ہے لیکن سب سے پہلے مرگلہ کی پہاڑیوں پر جائے گے_____ اسنے پر جوش ہو کر کہا

وہاں جانے کا بہت شوق ہے اپ کو_____ اسکی پر جوشئ دیکھ کر وہ وہ بولا

ہاں میں دیکھانا چاہتی ہوں کہ وہاں سلار سکندر نے کسیے وہ لمحے گزارے تھے_____ اسمان کی جانب دیکھتی وہ اداسی سے ایک سانس خرچ کرتی ہویی بولی

کون ہے وہ؟؟؟ اسنے پوچھا

اپ نہیں جانتے کیا؟؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا

اپ کا کوئی کزن ہے کیا یا پھر کوئی ریلاٹیو____اسے تو بس یہی سمجھ ایا تھا کیونکہ جس طرح اسکے ذکر پر وہ اداس ہوئی تھی اسسے وہ یہی اندازی لگا سکا تھا_____

_____ کاش ہوتا بٹ وہ فیکشنل کیریکٹر ہے

اوہ مائے گٹ ٹونٹ سے نور حیا کے اپ یہ ناولز پڑھتی ہیں_____وہ ایک جگہ روکتا ہوا بولا

کیوں ایسا بھی کیا ہوتا ہے؟؟؟؟وہ بھی ساتھ روکی

کچھ بھی ہوتا ہے اپ پہلے باتیں کہ اپ یہ پڑھتی ہیں_____؟؟؟؟؟

____ہاں کچھ ریڈ کئے تھے پھر

_____ بس اب کوئی ضرورت نہیں ہے رئیڈ کرنے کی

کیوں؟؟؟؟

____ بس نہیں کرنے

_____ نہیں اپ مجھے وجہ بتائیں

میں اپ کو نہیں بتا سکتا بس_____اسنے منع کیا

اپ اج بتائیں گے____وہ چلتی ہوئی بولی

_____نور حیا ناولز پڑھنی والی لڑکیاں چیپ پاگل ہوتی ہیں

اچھا اور یہ بکواس اپ سے کس نے کی_؟؟؟؟اسے تیش چڑھی

یونی ٹائم بہت سی ایسی لڑکیاں تھی جو ناولز پڑھتی تھی ایون لیکچر کے دوران ____بھی عجیب پاگل چیپ قسم کی تھی

وہ لڑکیاں پاگل تھی گند پڑھتی ہو گی تب چیپ ہو گی بٹ اپ اس طرح نہیں کہ سکتے کہ ناولز بے قار ہوتے ہیں ناولز تو ہماری زندگیاں بدل کر _____ رکھ دیتے ہیں

_____ اچھا بس کرے ناولز نامہ کچھ اور ٹاپک پر بات کرتے ہیں

نہیں کرنی میں نے کسی پر بھی بات _____ وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی بولی

_____ اچھا پھر کریں جو بھی بات کرنی ہے

مجھے صرف ناولز ہی نہیں بلکہ ساری کتابیں اچھی لگتی ہیں جن میں _____ ہمارے لئے کوئی سبق ہو

اچھاتوناولز میں کونسا سبق ہوتا ہے____؟؟؟؟

____میں اپ کو بتاتی ہوں پہلے مجھے پانی پلائیں

وہ اپنی وٹر بوتل اپنے ساتھ ہی رکھتا تھا ابھی بھی اس کے پاس تھی اسے پانی

____دیا

____پانی پی کر وہ کھڑی وہئی

ایک ہوتے ہیں وہ لوگ جو ناولز ٹائم پاس کے لئے پڑھتے ہیں ٹھیک پھراتے ہیں وہ لوگ جو ناولز اپنی حوس پوری کرنے کے لئے گندپڑھتے ہیں اور پھر اتے ہیں وہ لوگ جو ناولز پڑھتے ہیں اسے سبق حاصل کرتے ہیں اور اس

سبق کو اپنی زندگی میں اپلائی کرتے ہیں اب سمجھ ائی اور جو لڑکیاں اپکی یونی

_____ میں پڑھتی ہو گی نا وہ دوسرے نمبر والی ہو گی

_____ اچھا ٹھیک ہے اب بس کرے

نہیں کرنی میں نے بس _____ وہ ضدی انداز میں بولی

ویسے اپسے بولا نہیں جاتا ناو لز کے لئے دیکھے قینچی سے بھی زیادہ تیز چل

_____ رہی ہے زبان

_____ ابھی تو چلائی ہی کہاں ہے

_____ اچھا بس اب ہم کوئی اور ٹاپک ڈسکس کرتے ہیں

نہیں پہلے مجھے باتیں کہ اپکی فیورٹ بک کونسی ہے_؟؟؟؟؟

_____کوئی بھی نہیں

کیوں؟؟؟

_____بکس بھی کوئی فیورٹ چیز ہوتی ہے

_____اگراپ میرے شوہر ناناہوتے پھر بتاتی میں اپ کو

____ کیوں

اپ کو واقعی بکس نہیں پسند____؟؟؟؟

نہیں یار میں نے تو کہی شکر پڑا تھا کہ پڑھائی سے جان چھٹی ہے اور فیورٹ ____ کی بات کر رہی ہیں

کتابیں تو بہترین دوست ہوتی ہیں____ نور نے کہا

لیکن میں نے کبھی ان سے دوستی نہیں کی بلکہ یہ میری ہمیشہ دوشمن ہی رہی ____ ہیں

____ نور نے اسے دیکھا

____ کتابوں کو دشمن کہنے والے انسان سے میرا کوئی واسطہ نہیں

لیکن ایک کتابی لڑکی سے میرا بہت گھیراواسطہ ہے_____ مرتضیٰ نے کہا

_____ سیرسلی اپکو بکس نہیں پسند

_____ نہیں یار

_____ کورس کی بکس کو چھوڑ کر بھی کوئی بہیں پسند

بیگم میں کورس کی کتابیں کہی پیپر وائے دن جاکر کھولتا تھااوراپ اوٹ اف

_____ کورس کی بات کررہی ہیں

_____ بڑے کوئی نکھاٹوادمی تھے

بس نور حیا اب کتابوں کی باتیں نا کریں مجھے گندی گندی فیلنگز اتی ہیں

میرے پاس تو بس ایسی ہی باتیں ہیں

لیکن میرے پاس بہت سی باتیں ہیں

ویسے ایک بات بتاوں

^_^ ہیمم بتائیں

کبھی کبھی اپ مجھے اچھے ادمی لگتے ہیں

اچھااور کبھی کبھی مجھے اپ ایک اچھی خاصی پاگل لڑکی لگتی ہیں_____ اسی کے انداز میں کہا

___اپ ہیں ہی نہیں تعریف کے قابل

^___^شکریہ_____ سر کو خم دیناوہ اسے جیسے داد وصول کر رہا تھا

ویسے اپنے مجھے ابھی تک کوئی گفٹ نہیں دیا_____ نور کو یادایا اسنے تو
_____ اسے منہ دیکھائی بھی نہیں دی تھی

اپ کو میرے جیسا شوہر مل گیا ہے اس سے بڑا کوئی گفٹ ہو سکتا ہے اپکے
_____ لیے

____جی بلکل ہو سکتا ہے

وہ نے حیرت سے اسے دیکھا____کونسا؟؟؟

____ڈھیر ساری کتابوں کا

____نور حیا میں کمزکم اپکو ناولز گفٹ نہیں دے سکتا

میں نے کب کہا کہ اپ مجھے ناولز گفٹ کرے____؟؟؟؟

____ابھی

میں نے کتابیں مانگی ہیں کتاب کوئی بھی ہو ستی ہے اسلامی تاریخی مذہبی اور ایسی کئی دیگر ہیں میں نے ناولز جسٹ کوئی یہی تین چار پڑھے ہیں اور اتنے پیسے ہی نہیں تھے کہ خرید سکتی _____

اسنے اسے دیکھا اسنے ابھی اسی وقت سوچ لیا تھا کہ اسے کیا گفٹ دینا ہے _____

اپکو پتہ ہے جب اپ مجھے روڈ پر پہلی بار ملے تھے اور پھر میں اپکو ہسپٹل لے کر گئی تھی _____

^ بلکل پتہ ہے میں اس دن کو کب بھول سکتا ہوں _____

پھر میں نے وہاں پر اپکے لئے دوائی لائی تھی جو پورے دو سو روپے کی لائی تھی جانتے ہیں وہ دو سو میں نے کس کئی جمع کئے تھے ؟؟؟؟؟

____ کس لئے

_____ کہ کوئی اچھا سا ناول خریدوں گی اس لئے

____ بے اختیار اسے اس پر پیار ایا اسے خود کے قریب کیا

_____ نور حیا میں اپکو دنیا جہاں کے ناولز لا دوں گا

ایکسکوزمی مسٹر یہ ہم پبلیک پلیس پر ہیں_____ وہ اسے پیچھے کرتی بولی

تواپ بھی ایسی باتیں پبلک پلیس پر نا کریں جنہیں سن کر میں اوٹ اف

_____ کنڑول ہو جاوں

_____ وہ چہرہ جھکا کر مسکراتا ہوا بولا

_____ وہ کچھ اگے سے جواب دیتی کہ اذان شروع ہو گئی تھی

یہ عصر کی اذان ہے نا؟؟؟؟؟

ہیمم_____ وہ بس اتنا ہی بولا

اسکے ہاتھ پکڑ کر اسکے قدم سے قدم ملا کر اس سنگ مرمر کے فرش پر چلنا

_____ اور ساتھ ساتھ اذان سنا کیسی نعمت سے کم نا تھا

_____ایک سکون تھا جو نور حیا کو آج محسوس ہوا تھا

____اج معلوم ہوا نیک ہمسفر کیا ہوتا ہے

_____اذان ختم ہوئی اسنے کلمہ پڑھا اور دعا پڑھی

کتنا اچھا لگتا ہے نا یوں یہاں اکر اذان سنا_____نور نے مرتضی سے کہا

بہت سکون اتا ہے_____مرتضی بولا

_____تھوڑی دیر وہ خاموشی سے چلتے رہے

_____یہی نماز پڑھ لو یا گھر چلے ؟؟؟مرتضی نے پوچھا

پاگل ہیں مسجد اکر گھر چل کر نماز پڑھے گئ یی پڑھ لیں میں یی ویٹ
_____کر لوں گئ

شیور ؟؟

شوہر صاحب میں کیسی گاوں سے ائی ڈرپوکر لڑکی نہیں ایک ورکنگ ویمن
ری ہوں جائے اور جاکر نماز پڑھے _____اس کا ہاتھ چھوڑتی وہ بولی

اچھا یہ میرا وئیلٹ اور موبائیل پاس رکھے میں نماز پڑھ کر اتا ہوں یہی رہے
گا_____وہ اسے موبائیل اور وئیلٹ دیتا بولا

_____ موبائیل کا لاک ہی بتادے یہاں بیٹھ کر کیا کروں گی

بتانے ولی گیم نہیں ہے لائیے کھول دیتا ہوں _____ وہ اپنی فینگر سے
_____ لاک کھول کر اسے موبائیک پکڑایا

واپس ایے پھر دیکھتیٔ ہوں کہ کونسی گیم ہے _____ موبائیک اسے لیتی
بولی

وہ اس کی بات کر مسکرایا ہیی رہیٔ گا _____ ایک اور بار کہا

_____ بچی نہیں ہوں

میرے لئے تو وہی ہیں نا _____ وہ کہتا وہاں سے چلا گیا

____ وہ اسے دور تک دیکھتی رہی پھر وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا

____ پھر وہ ہاتھ میں پکڑے موبائیل کی طرف متوجہ ہوئی

____ والپیپر پر اسکی تصویر لگی تھی

____ اسے وہ وقت یاد ایا جب پہلی بار ڈاکٹر اس کا موبائیل اسے تھاما کر گئی تھی

ایک وہ وقت تھا جب وہ اسے جانتی بھی نہیں تھی مگر پھر بھی اللہ نے اسکی چیز وکی ذمہ داری دی تھی ____ اور ایک اج کا دن ہے جب وہ اس پر مکمل حق رکھتی ہے ____

اسنے فوراسے موبائیل کو پیچھے کور دیکھا____وہاں سب بلکل سیمپل سیاہ

____کور لگا تھا

وہ مسکرا گئی____پھر وہ واپیپر کی طرف متوجہ ہوئی

____بے اختیار اسنے موبائیل چوما

____ایک عجیب سے احساس نے گھیرا

____اہیستہ سہیستہ وہ دل کے بہت قریب ہو رہا تھا

پھر اسنے فوٹو دیکھی جس میں ادھے سے تو زیادہ افیشل فوٹوز وغیرہ تھی اور

____کچھ دوستوں وغیرہ کی تھی بس کچھ ہی اسکی اپنی تھی

مگر حیران کن بات یہ تھی کہ اسکی ایک بھی تصویر اسکے پاس نہیں ____ تھی

___ خیر اسنے شادی پر تصویر بنانے سے منع کر دیا تھا

لیکن بندہ ایک تصویر تو رکھ ہی لیتا ہے نا بیوی کی _____ اسنے سوچا

پھر وہ اور چیزیں دیکھنے لگی تھی ___ اس کے موبائیل میں ایک بھی گیم نہیں ____ تھی

____ ناہی کوئی گانا وغیرہ تھا

زراہ یہ تو دیکھوں میرا نمبر سیو بھی کیا ہوا کہ نہیں _____ وہ کنٹکٹ پر جاتی ہوئی بولی

اپنا نمبر لکھا اور وہاں اردو میں لکھا تھا شریک حیات _____ بے اختیار وہ _____ مسکرائی

مطلب یہ بندہ واقعی چیپ قسم کا نہیں ہے سیمپل سادہ میچور ہے میرا بندہ _____ اسنے دل میں کہا

اس نے اپنے لیے ایک ایسا ہیی مسفر سوچا تھا جو زیادہ چونچلے نا کریں جو زیادہ تصوریں نا بناتا ہو جو سونگز نا سنتا ہو جو گیمز سے بہت دور ہو اور سب سے _____ بڑی بات وہ ہر پاس سے گزرتی لڑکی کو گردن اٹھا کر نا دیکھتا ہو

_____ اور اللہ نے اسے ویسا ہی ہمسفر عطا کیا تھا

بے شک اللہ جی مجھ گناہگار پر اپکے بہت احسانات ہیں_____ وہ اسمان کی جانب دیکھتی بولی

____ تھوڑی دیر بعد وہ اسے سامنے سے اتا دیکھائی دیا

____ وہ کھڑی ہو گیی

چلے____ اتے ساتھ ہی اس نے پوچھا

جی____ نور نے کہا

____یہ اپکی چیزیں____وہ اسے وائلٹ اور موبائیل پکڑاتی بولی

پاس رکھے____اس کے ساتھ چلتے اس نے کہا

کیا فائیدہ لاک تو بتایا نہیں موبائیل کا____گاڑی کا دروازہ کھولتی اسنے کہا

میں بتاوں گا بھی نہیں اپ خود سوچے کہ کیا ہو سکتا ہے میرے موبائیل کا پاسواڈر____گاڑی سٹارٹ کرتے اسنے کہا

میرے ساتھ ڈرامے نے کیا کریں شرافت سے بتادیا کریں جو

____پوچھو

میری جان اپ خود ایک ڈرامہ ہو مجھے کیا ضرورت اپکے ساتھ ڈرامے
_____ کرنے کی

_____ لاک تو اپکے اچھے بھی بتائیں گے

_____ جا کر میرے اچھوں سے پوچھ لے لیکن میں نہیں بتاوں گا

فالتو بندہ_____ اس نے کہا

_____ لیکن جو بھی بندہ تو اپکا ہی ہوں نا

_____ کوئی کیسا کا بندہ نہیں ہوتا سب اللہ کے بندے ہوتے ہیں

____ تواللہ کی بندی ایک دم اللہ کے بندے سے ناراض نہیں ہوا کرو

____ تواللہ کا بندہ بندہ بن کر اللہ کی بندی کی بات سن لیا کریں نا

باقی گھر جا کر ابھی بتائیں کیا کھائیں گی ؟؟؟؟؟

____ اپ میرا دماغ تو کھا چکے ہیں اب کیا کھلائیں گے

____ جو کہے گی

بسکٹس لادے جب سے شادی ہوئی ہے بسکٹ کھائیں ہی نہیں
ہیں____ اسے بسکٹس یاد ائے

_____یار بسکٹس بھی کوئی کھانے کی چیز ہیں کچھ اور بتائیں

____کچھ نہیں بس بسکٹس ہی کھانے ہیں

اور کیا کھانا ہے____؟؟؟

_____کچھ نہں بس اب گھر چلے بہت دیر ہو گئی ہے

____ چلے جائے گے

نہیں بس اب گھر چلے انکل انٹی پتہ نہیں کیا سوچے گے_____وہ صبح سے نکلے ہوئے تھے اس لئے سب اسے فکر ہوئی رھی

____ انکل انٹی سمجھدار ہیں انہیں پتہ ہے

وہ گاڑی روکتا بولا

گاڑی کیوں روک دی___ ؟؟؟؟

بسکٹس نہیں کھانے کیا؟؟؟؟

اچھا جائے پھر جلدی آئے گا___ اگر کچھ اور چیز ہوتی تو وہ منع کر دیتی مگر یہ بسکٹس تھے

وہ گاڑی میں ہی بیٹھی رہی تھی پانچ منٹ بعد وہ واپس گاڑی میں ایا اور اسے ____ بسکٹس والا بیگ تھمایا

تھینکیووووو_____وہ لمبا کرتی بولی

شوہر کو ایسے تھینکس نہیں بولتے____گاڑی سٹارٹ کرتا بولا

شوہر کو تھیںکس بولتے ہیں نہیں ہوتے کیونکہ یہ اس کا فرض ہوتا ہے

_____

چلو جی بندہ اندھے کے اگے ناچ لے بہرے کو سنا لیں لیکن نور کے سامنے

_____یہ باتیں نا کریں_____یہ اج مرتضی کو اندازہ ہو گیا تھا

_____

چلو بیٹا ہوم ورک کرو بس کر واب موبائیل ____ وہ اس کے ہاتھ سے ____ موبائیل لیتی ہوئی بولی

ماما بش دو منت ____ موبائیل دیکھتا وہ معصروف سا بولا

دو مٹ کیا دو سیکنڈ بھی نہیں چلو ____ اس سے موبائیل لیا

____ اوماما یاد ایا میں نے تو شکول میں ہی ہوم ولک کل لیا تھا

کیوں کیا سکول میں ____ ؟؟؟

____ بلیک تائم لنچ بھی کیا اور تام بی

_____ ائیندہ سکول کا کام سکول میں اور گھر کا کام گھر میں کرنا

اتھا ابھی تو بائیل دیں_____ وہ موبائیل کی طرف اشارہ کرتا بولا

_____ نہیں موبائیل بس دن میں ایک بار دیکھو گے اپ

اتھانا کل شے شب تام تروگا پکا_____ وہ اسکی گود میں بیٹھتا لاڈ سے بولا

___ اذلان کیوں نہیں سنتے ماما کی بات

اتھا نہیں لیتا_____ وہ اسکے گال چومتا ہوا بولا

_____ چلو بکس نکالو

_____ وہ خاموشی سے اٹھا اور جا کر اپنا بیگ لے ایا

ماما بابا تہاں ہیں_ ؟؟؟؟اسے صائم یاد ایا

____ وہ کیسی کام سے گے ہیں

کش تام شے ____ اپنی بکس نکالتا وہ بولا

پتہ نہیں اذلان _____ وہ تنگ ہوتی بولی

کیا ہوا ماما؟؟؟؟ وہ اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا جو اج کچھ پریشان تھی

_____ کچھ نہیں ہوا

_____ وہ بیڈ سے اٹھا اور حیا کی گود میں ایا پھر باری باری اسکے گال چومے

ماما بابا نے تشھ تایا ہے ^___ اہیستہ سے اس سے بوچھا

نہیں بیٹا

پھل تیا ہوا؟؟؟؟

____ کچھ نہیں ہوا

_____ اتھا پھل شامائیل دوا تھی شی

اسکی بات پر وہ مسکرائی ____ وہ اکثر جب ضد کرتا تھا تو حیا اسی طرح کہتی ____ تھی ___ اور اج وہ اسے کہ رہا تھا

___ گدل ___ اسکے گال چومتے وہ کیسی بڑے کی طرح بوولا

____ حیا اسکی اس بات پر مسکرائی

ماما ہم شتول تیوں جاتے ہیں ____ ؟؟ اپنی بکس اسے دیکھاتے ہوے وہ بولا

___ تاکہ ہم اچھا سا پڑھ سکے

ہم تیوں پلھتے ہیں____؟؟؟؟ایک نیا سوال

____تاکہ اایک اچھاادمی بن سکے

پھل اتھاادمی بن ترتیا کلتے ہیں؟؟؟

____ لوگوں کی مدد کرتے ہیں اللہ کا حکم مانتے ہیں

پھل تیاترتے ہیں؟؟؟وہ سوال پر سوال پوچھ رہا تھا

____پھر کیا کرتے ہیں کچھ نہیں کرتے

نہیں اتھاادمی بن ترتیاہوتاہے؟؟؟؟

_____ اللہ خوش ہوتے ہیں

پھل تیاہوتاہے دب اللہ تھوش ہوتے ہیں؟؟؟؟؟؟

_____ پھر اللہ ہمیں دنیااخرت کی کامیابی عطا کرتاہے

پھل تیاہوتاہے۔؟؟؟

اذلان چپ ہو جاوں ____ حیا تھک گئی تھی اسکے سوالوں کے جواب دے کر

____ متھے دود ھوپیناہے

کپ میں دوں گی _____ حیا اٹھتی ہوئی بولی

نہیں نا ____ ضدی انداز میں کہا

____ باتیں تم اتنی بڑی کرتے ہو پینا دودھ تم نے فیڈر میں ہے

_____ بش کتھ دن پیودا پھل نہیں پیتا

____ زبان سے پھیرنا نہیں

میں مشلمان ہوں _____ حیا کو جیسے یاد دلایا

نا اتنی بڑی بڑی باتیں کیا کرو میرے باپ____ اسے پیار کرتی وہ بولی

____ وہ کھلکھلا کر ہنسا تھا

____ وہ بھی اسکے ساتھ ہنس رہی تھی

کمرے میں اتے صائم کو یہ مظر دنیا کا سب سے جو بصورت منظر لگا تھا

____ وہ کیمپیوٹر میں جھکی کام کر رہی تھی جب مو بئیل بجا تھا

____ انجان نمبر سے کال تھی

اسنے نہیں اٹھائی سدرہ نے اسے منع کیا تھا کہ کبھی بھی کسی انجان نمبر سے ____ کال ائے تو فورا نہیں اٹھانا

____ ب تیسری بار کال ارہی تھی

اسنے کال اٹھائی اور خاموشی سے دوسری جانب سے بولنے کا انتظار کرنے _____ لگی

اسلام علیکم میم اپ فاطمہ امین بات کر رہی ہیں؟؟؟ کیسی لڑکی کی اواز تھی

وعلیکم اسلام جی میں فاطمہ ہوں ____ کہسی انجانے سے احساس کے تحت اس نے کہا

اسدرہ امین اپکی سسٹر ہیں؟؟؟؟؟

_____ اس کا دل دھڑکا___جی

____ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اپ پلیز ہسپٹل اجائے

___وہ ایک کرنٹ سے چیئر سے اٹھی

باقی وہ لڑکی اسے کیا کہار ہی تھی اسے کچھ سنائی نہیں دیا ہر طرف بس ایک ہی اوازار ہی تھی____

_____ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے

اللہ ___ زبان سے بس ایک ہی لفظ ادا ہوا تھا

____ اسے کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا

کہاں جائے کس سے مدد مانگے ؟؟؟؟

____ انسو اس کا چہرہ تر کر چکے تھے

وہاں موجود سب اپنے کام میں معصروف تھے کوئی اسکی طرف متوجہ نہیں ہوا تھا

_____ یہ لوگ تھے اور لوگوں سے امید نہیں رکھتے

_وہ زاریان کے افیس کی طرف ائی

____دروازہ دھکیلا

____وہ کمپیوٹر میں معصروف تھا اشال اپنے موبائیل میں معصروف تھی

____وہ دونوں بھی اسکہ طرف متوجہ نہیں ہوئے

اللہ یہ لوگ کیوں اتنے سنگدل ہوتے ہیں_____دل میں اللہ سے کہا

___سر___اسنے زاریان کو پکارا

____اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھاے

___وہ حیران ہوا وہ رو رہی تھی اسنے اج تک اسے روتے نہیں دیکھا تھا

سر وہ____ وہ کچھ اگے بول نہیں سکی

____وہ نیچے زمین میں بیٹھ گئی تھی

____ٹانگیں جواب دے گئی تھی

___زاریان نے اشال کو اسے اٹھانے کا اشارہ کیا

____اسنے اگے بڑھ کر اسے زمین سے اٹھایا اور چیئر پر بیٹھایا

کیا ہوا فاطمہ ؟؟؟؟؟اشال نے پوچھا

پانی پیلا واشال___ زاریان نے کہا

___^اشال نے اسے پانی پلایا

____دو گھونٹ اسنے پیے تھے

فاطمہ کیا ہوا طبیعت خراب ہو گی ہے کیا؟؟زاریان نے پوچھا تھا

_____وہ اس سے بہت شرمندہ تھا اس راویہ سے

سر وہ میری بہن کا ایسیڈنٹ ہو گیا ہے_____انسو صاف کرتے ہوئے اسنے بتایا

اسکی بہن یعنی سدرہ کا_____ زاریان نے سوچا

کہاں پر ہے وہ ابھی؟؟؟؟اشال نے ہوچھا

ہسپٹل_____ اسنے بتایا

کا ہسپٹل میں____ زاریان نے پوچھا

پتہ نہیں____ اس لڑکی نے اسے بتایا تھا لیکن وہ سن ہی نہیں سکی تھی

____اپ کو کس نے کال کر کے بتایا

مجھے اس نمبر سے کال ائی ____ اسنے وہ نمبر اسے دیکھایا

مجھے دیں ____ اسے موبائیل لیتا وہ بولا

وہ جانتا تھا اجکل کے لوگوں کو کیسے کی جان تو ان کے نزدیک مزاق ____ تھی

____ اسنے اسی نمبر پر اپنے موبائیل سے کال کی

____ وہی لڑکی بولی تھی سارا اڈریس اسے سمجھایا تھا

چلے اٹھیں ____ زاریان نے فاطمہ سے کہا

وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی کیا وہ جایے گا اس کے

ساتھ_____؟؟؟؟؟

_____میں اپ کو ڈراپ کراتا ہوں

وہ ڈرائیور کو بھی بھیج سکتا تھا مگر وہ فلحال اس سے اگے صبح والے راویہ سے

_____شرمندہ تھا بس اسی کا آزالہ کرنا تھا

اشال تم دیکھ لینا یہاں سب میں کچھ دیر تک اجاوں گا_____اسنے اشال سے کہا

جی بھائی میں دیکھ لوں گی اپ مجھے سدرہ کے بارے میں بتانا وہاں

_____جا کر

_____ بے اختیار اس کا دل سدرہ کے ذکر پر دھڑکا تھا

_____ وہ گردن ہاں میں ہلاتا باہر نکل گیا

_____ سر میں اپنی چادر لے او

_____ او کے اب نچے احائے گا

_____ کچھ دیر بعد وہ اسکے ساتھ گاڑی میں پیچھے بیٹھ گئی تھی

وہ حیران تھا ان دو بہنوں کی وجہ سے ایک وہ بہن تھی جو بے غیر دوہٹے کے بے غیر اس کی اجازت اس کے ساتھ گاڑی میں فرنٹ سیٹ میں بیٹھ گئی تھی

اور ایک یہ بہن تھی جو مکمل چادر میں تھی اس کی اجازت بھی تھی مگر وہ پھر
_____ بھی اسکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر نہیں بیٹھی تھی

بندرہ منٹ بعد وہ اسی ہسپتال پر پہنچ گے تھے جہاں کا پتہ اس لڑکی نے دیا
_____ تھا

_____ فاطمہ ریسپشن میں اس کا نام پوچھا اور پھر وہ لوگ وہاں چلے گے

ڈاکٹر میں بہن ٹھیک تو ہے نا؟؟؟؟اس نئ آتے ساتھ پہلا سوال یہ پوچھا تھا

اپکی بہن سیریس ہیں ای سی یو میں دماغ میں بہت گہری چوٹ لگی
ہے_____ وہ ڈاکٹر بہت سنگدلی سے بول رہی تھی یا پھر یہ صرف زاریان
کو محسوس ہوا

لیکن یہ ہوا کیسے_ ؟؟؟؟؟زاریان نے پوچھا

ان کا بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے کیا؟؟؟؟ڈاکٹر نے ہوچھا

_ زاریان نے فاطمہ کو دیکھا

جی ہوتا ہے_____ فاطمہ نے کہا

بس بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے انہیں چکر اگیا تھا جس کی وجہ سے روڈ پر
وہ بے حوش ہو گی تھی اور ان کا ایسڈنٹ ہو گیا_____ اور یہ ایک
پولیس کیس بھی ہے ہم جب تک پیشنٹ کو ہاتھ نہیں لگاتے جب تک

اجازت نا ملے یا اپ خود سمجھدار ہیں بٹ یہ ہمارے ہستال کی ڈاکٹر ہین اس

_____ وجہ سے ہم نے ان کا علاج شروع کر دیا ہے

____ فاطمہ نے زاریان کو دیکھا

____ کاش اس وقت ایک مرد اس کا اپنا ہوتا

کاش وہ اج کیسی کے سینے سے لگ کر رو سکتی

اللہ نے ایک بہن دی ہے اور اج وہ اس کے سہارے سے بھی محروم ہو رہی

_____ تھی

____ وہ ڈاکٹر وہاں سے چلی گئی تھی

فاطمہ کیااپ پولیس کیس کرناچاپتی ہیں؟؟؟؟

نہیں سر مجھے بس میری بہن چاہیئے مجھے کچھ نہیں چاہیئے_____ روتے ہوئے اس نے کہا

لیکن یہ ضروری یے فاطمہ اج اپکی بہن کے ساتھ یہ ہوا ہے اور کل کیسی اور کے ساتھ ہو گا

_____

سر مجھے کچھ نہیں چاہیئے مجھے میری بہن چاہیئے مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے _____ کہ میں عدالت کے چکر کاٹتی رہوں

____ لیکن پھر بھی فاطمہ

سر نہیں ____ اسنے منع کر دیا

_____ او کے اپ پریشان نا ہو اب کوئی پولیس کیس نہیں ہو گا

_____ وہ اسے وہاں پر چھوڑ کر خود باہر نکل گیا تھا

____ اسے لگا کہ وہ چلا گیا ہے

_____ اللہ جی پلیز اپی کو کچھ نا کرنا پلیز اللہ

_____ اللہ میرے پاس اپی کے سوا کوئی نہیں ہے

____ وہ دعائیں کر رہی تھی

_____ تھوڑی دیر بعد وہ اسے واپس سامنے سے اتا دیکھائی دیا

معاملا کلئیر ہو گیا یے فاطمہ اب کوئی پولیس کیس نہیں ہو گا پریشان نا ہو_____ اسے تسلی دی

پریشانی دکھ تکلیف غم یہ سب تو ان کے نصیب میں لکھا تھا_____ فاطمہ نے سوچا

ڈاکٹر کیسی ہے اب اپی_____؟؟؟؟

ان کی حالت سیریس ہے اگلے چوبیس گھنٹے بہت مشکل ہیں اپ دعا کریں _____ان کے لئے

____ وہ وہی اس چیئر پر بیٹھ گئی تھی

زاریان کو اج وہ وقت یاد ایا جب اشال ہسپٹل میں تھی اور سدرہ نے اسے
_ تسلی دی تھی

ہر ڈاکٹر واقعی ڈاکٹر سدرہ نہیں ہوتی جو علاج کے ساتھ تسلی بھی
_____ دے

_____ وہ ناتو اسے تسلی دے سکا ناہی کچھ اور بول سکا

اسنے اشال کو یہاں بولانا بہتر سمجھا کیونکہ فاطمہ کو وہی ہینڈل کر سکتی
_____ تھی

_____ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا اس کے لیے اسے جو ہوتا تھا وہ کرایا تھا

___ وہ اشال کو کال کرنے باہر نکل گیا

اب تو وہ چلا گیا تھا____ اللہ پلیز کیسی کو بھیج دے میرے لئے پلیز اللہ ورنہ
____ میں مر جاوں گی

_____ اللہ یا تو مجھے صبر عطا کر یا پھر میرے لئے کوئی وسیلا بنا

شام سے رات ہونے والی تھی لیکن وہ حوش میں نہیں ارہی تھی_____

اسے نور کی یادائی تھی فوراسے موبائیل بیگ سے نکالااوراس کانمبر ڈائل کیا_____

وہ مسجد میں مغرب کی نمازپڑھ کرواپس کمرے میں ایاتووہ نمازپڑھ رہی تھی_____

_____سائڈ ٹیبل پر رکھااس کے موبائیل میں کال ارہی تھی

_____اسنے دیکھاتوفاطمہ لکھا تھا

_____اسنے نہیں اٹھائی

کس کی کال تھی؟؟؟سلام پھیر کااس نے پوچھا

فاطمہ____وہ کہتا بیڈ پر بیٹھا

____دعا کر کے اسنے جائے نماز تہ کر کے وہی صوفے پر رکھی

____ایک بار پھر سے اسکی کال ائی

____سائڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھا کر اسے پکرایا

اسلام علیکم کیسی ہو____؟؟؟؟نور نے پوچھا

وعلیکم اسلام نہیں ٹھیک____بھیگی سی آواز میں کہا

کیوں کیا ہوا؟؟؟؟وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ روری ہے

نور اپی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے بہت سیریس ہیں پلیز اجاوں میرے پاس میں بہت اکیلی ہوں_____ روتے ہوئے اس نے کہا

اوہ مائی گڈ کب ہوا یہ اور کونسے ہستال میں ہو_ ؟؟؟؟؟

مرتضی جو صوفے سے جائے نماز اٹھا کر الماری میں رکھ رہا تھا___ اس کی طرف دیکھا جو پریشانی سے سر پر ہاتھ رکھے بہت غور سے بات سن رہی _____ تھی

اوکے تم پریشان نہیں ہو میں ارہی ہوں_____ اسے تسلی دی اور فون بند کیا

کیاہوا؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

_____میری فرینڈ کی بہن کاایکسیڈنٹ ہو گیاائی سی یو میں ہے

سدرہ کا؟؟؟؟اسنے تصدیق کی اپنے ولیمے والے دن اس نے بتایا تھا

ہاں اسی کا لیکن اپ کو کیسے پتہ ہے_؟؟؟؟؟

_____میری کلاس فیلو تھی وہ

_____ اچھا مجھے ابھی جانا ہے پلیز فاطمہ کو بہت ضرورت ہے میری

صبح چلے جائے گے نا_____ابھی ہی تو وہ تھک ہار کر باہر سے ایے تھے

____ نہیں نا پلیز جانے دیں

اچھا چلے پھر____ اس کے اصرار پر وہ مان گیا تھا لیکن اس کا دل۔ بلکل بھی نہیں تھا

اپ گاڑی نکالے میں عبایا پہن کر ائی____ وہ کہتی الماری سے عبایا نکالنے ____ لگی

وہ گاڑی کی چابی لے کر نیچے چلا گیا_____ پانچ منٹ بعد وہ عبایا پہن کر نیچے ائی

نورین بیگم سے اجازت لی ____ انہی بہت افسوس ہوا اس کے ایکسیڈنٹ کا ____ سن کر

_____ اوکے بیٹا تم جاوں میں بھی صبح تک اوں گی
اوکے اللہ حافظ انٹی _____ وہ انکے گلے ملتی بولیٔ

یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ ان سے یوں مل رہی تھی وہ کہی جاتی تو اجازت لے لیتی ____ لیکن یوں ملتی نہیں تھیٔ مگر اج وہ مل رہی تھی

_____ جب وہ عزیز تھا تو اسے وابسطہ لوگ بھی تو عزیز ہی تھے

چلے ____ گاڑی میں بیٹھتی وہ بولی

کونسے ہسپتال جانا ہے؟؟؟؟مرتضی بے پوچھا

اسنے ہسپتال کا نام بتایا اور پھر پورے راستے وہ اسے اپنے اور فاطمہ کے
_____ بارے میں بتانے لگی

____ اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی اس سب میں لیکن پھر بھی وہ سن رہا تھا

اور محبت تو یہی ہے نا کہ مرضی نا ہونے کے باوجود اپ محبوب کے ہر عمل
____ کو سراہئے

_____ بس وہ بھی ابھی یہی کر رہا تھا

وہ رونے میں معصروف تھی جب سامنے سے زاریان اور ساتھ میں اشال
_____اتی دیکھائی دیٔ

فاطمہ____ اشال نے اتے ساتھ ہی اسے گلے سے لگایا

حوصلہ رکھو ان شاءاللہ اسے کچھ نہیں ہو گا
_____

____وہ بس خاموش رہی

زاریان سائڈ میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جو گردن جھکائے بس رویٔ جا رہی
____ تھی

وہ اج اسکی تکلیف کو سمجھ سکتا تھا ایک وقت تھا جب وہ بھی اسی کرب سے

_____ گزر رہا تھا

اور اس تکلیف میں اس کا ساتھ سدرہ نے دیا تھا_____ یہ بات وہ کبھی نہیں

_____ بھول سکتا تھا

_____ پندہ منٹ بعد اسے نور اور مرتضی سامنے سے اتے دیکھائی دئے

فاطمہ اٹھ کر کھڑی ہوئی نور کے قریب انے سے پہلے ہی وہ جا کر اسکے گلے

_____ سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

_____ اج اگر اسے کوئی اپنا مخلص لگ رہا تھا تو وہ زاریان اور نور تھے

بس فاطمہ چپ ہو جاو_____ اسے پیار کیا

نور میری اپی____ ہچکیاں لیتی وہ بولی

_____^ ٹھیک ہو جائے گی وہ ان شاءاللہ

بیٹھو یہاں____ نور نے اسے چیئر پر بیٹھایا

پانی پیو____ اسے پانی پلایا

تو یہاں کیا کر رہا ہے؟؟؟ مرتضیٰ نے زاریان سے پوچھا

چھولے بیچ رہا ہوں اجا تو بھی خرید لے_____ اسنے جل کر کہا

_____ نہیں مجھے نہیں پسند

_____ زاریان نے اسے گھورا

_____ اشال کی نظر اگر کہی تھی تو وہ نور پر تھی

_____ اسے وہ دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی لگ رہی تھی

_____ زاریان اور مرتضی سائڈ پر کھڑے اہیستہ اہیستہ باتیں کر رہے تھے

_____ نور فاطمہ کو تسلیاں دے رہی تھی

_____ اور اشال بس نور کو اور مرتضی کو دیکھ رہی تھی

_____ماشاءاللہ___اشال نے دل میں کہا

یار میں تھک گیا ہوں یہاں کھڑے ہو کر_____زاریان جو پچھلے ایک گھنٹے سے کھڑا تھا بولا

تو گھر چلا جا بڑا تو یہاں مصلے بچھا کر اس کے لئے دعائیں کر رہا

یے_____مرتضی نے کہا

_____تجھ سے دکھ بانٹنے سے اچھا ہے بندہ کیسی پاگل سے بانٹ لیں

_____بلکل کیونکہ دو پاگل ہی ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں

_____ جارہاہوں میں گھر

_____ جاوہ راستہ ہے میری بارات پر نہیں ایا جورو کا گا

____ اسے بے اختیار وہ دن یاد اگیا

____ زندگی کا سب سے بدترین دن تھا وہ

فاطمہ میں گھر جارہاہوں بٹ اشال یی ہے اپکے پاس _____ وہ فاطمہ کے قریب اتا ہوا بولا

جی سر____ اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____ رونے کی وجہ سے اسکی انکھیں لال تھیٔ

_____ بے ساختہ اسے اس پر ترس ایا

اللہ حافظ _____ ایک نظر پاس بیٹھی نور پر ڈالی پھر اشال کو دیکھا مرتضیٔ سے

_____ ملا اور باہر چلا ایا

_____ اج اتنی تکلیف نہیں ہوئی تھی اسے دیکھ کر

_____ ہاں اج اسنے اسے انکھیں بھر کر دیکھا بھی تو نہیں تھا نا

یہ نگاہیں ہیں تو ہوتی ہیں جو محبوب کا دیدار کر کے دل پر ستم ڈھاتی

_____ ہیں

نگاہوں کی حفاظت اس طرح ضروری ہے جس طرح ایمان کی حفاظت

_____ ضروری ہے

تھوڑی دیر مرتضی وہاں کھڑا رہا اب تو اس کی بھی ٹانگیں جواب دے گئ

تھی ____ تین ہی تو چیئر لگی تھی وہاں اور ان تیونوں پر وہ تینوں برجمان

____ تھی

اسے تو اپنی بیوی پر حیرانگی تھی جو دوست کے غم میں شوہر کو مڑ کر بھی نہیں

_____ دیکھ رہی تھی

ایسا نہیں تھا کہ وہ اس پر دیہان نہیں دے رہی تھی وہ اسے دیکھ رہی تھی لیکن مجبوری کے تحت کچھ نا بولی

____اب از کی شکل سے نظر ارہا تھا کہ وہ تھک گیا ہے

فاطمہ میں ارہی ہوں____ فاطمہ کی گود میں اپنا پر س رکھتیؑ وہ چیئر سے اٹھی اور اسکے پاس ائی

سوری تھک گے ہیں نا اپ ؟؟؟؟؟اسکے قریب اتی ہوئی بولی

___ نہیں

_____ اپ گھر چلے جائے سدرہ کو ابھی حوش نہیں ایا

اپ کیا کرے گیٔ؟؟؟؟؟

____ میں یہی ہوں

اشال نے ان دونوں کو دیکھا یہ منظر بہت جان لیوا تھا

کچھ دیر دیکھ لیے شاید اجائے حوش پھر اکٹھے چلے گے ____ مرتضیٰ نے کہا

_____ اچھا لیکن اپ تھک جائے گے نا یہاں کھڑے ہو کر

کوئی بات نہیں _____ اسنے مسکرا کر کہا

_____اور بس یہاں اشال کی ہمت ختم ہو گئی تھی

اسنے زاریان کو میسیج کیا کہ خان بابا کو بھیجے اس کی طبعیت خراب ہو گئی ہے

_____

_____اسان نہیں تھا اپنی محبت کو کیسی اور کے ساتھ ہستے ہوئے دیکھنا

بیٹھ جائے جا کر_____اسے اپنے پاس کھڑا دیکھ کر مرتضی نے کہا

نہیں کوئی بات نہیں_____اسنے اسکی طرف دیکھا

اشال چیئر سے اٹھی اور سامنے دیکھ کر ساکڈ ہو گئی

ایک وارڈ بوئے نور کے پیچھے سے گزر رہا تھا

مرتضی نے نور کو بازوں سے پکڑ کر اگے کیا اگر وہ ایسا نا کرتا تو نور اس لڑکے سے ٹچ ہوتی کیونکہ وہ پیچھے ہو رہی تھی

اور یہ منظر دنیا کا سب سے سخت منظر لگا تھا اشال کو

اندھا ادمی_____ نور اس لڑکے کی پیٹھ دیکھتی بولی

اسکی کوئی غلطی نہیں ہے نور حیا_____ مرتضی نے کہا

اسی کی غلطی ہے پتہ بھی ہے لیڈیس کھڑی ہے پھر بھی پاس سے گزر رہا ہے جنگلی_____

مرتضی بس اسے ہی دیکھتا رہا غلطی کیسی کی نہیں تھی نانور کی نا ہی اس لڑکے کی _____

_____ وہ بس خاموش ہو گیا

نور میں گھر جا رہی ہوں طبعیت بہت خراب ہو رہی ہے _____ اشال ان کے پاس اتی بولی

کیا ہوا زیادہ خراب ہو رہی ہے طبعیت _ ؟؟؟؟نور نے پوچھا

ہاں چکرا رہے ہیں _____ اسنے جھوٹ بولا

مرتضی پہلی نظر میں ہی جان گیا کہ وہ جبوٹ بول رہی ہے وہ بندے کو اسکی چال سے ہی پہچان جاتا تھا___ ویسے ہی نہیں اس نے فوج میں اسکی ترقی ___ ہوئی تھی

کوئی ایا ہے لینے؟؟؟؟ مرتضیٰ نے پوچھا

جی

یہ پہلی بات تھی جو اس سب وقت میں ان کے درمیان ہوئی تھی

___ اللہ حافظ ___ وہ کہتی باہر چلی گئی تھی

جھوٹ بول رہی تھی ___ اس کے جامے کے بعد مرتضی نے نور سے کہا

کون؟؟؟؟؟

_____جو ابھی گئی ہے

اپ کو کیسے پتہ_ ؟؟؟؟؟

میں بندے کی شکل سے بتا سکتا ہوں کہ یہ کتنا جھوٹ بول رہا ہے اور کتنا

_____سچ

_____زیادہ تفسیشیٔ افسرٔ نا بنے وہ بے چاری واقعی تھک گئی تھی

تو یوں بول کر جاتی نا کی تھک گئی ہوں جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت تھی ___

___ اپ چھوڑے

___ کچھ دیر وہ خاموشی سے کھڑی رہی تھی اس کے پاس

اپ تھک جائے گے گھر چلے جائے ___ نور نے کہا

___ کیسے جاوں اپ کو یہاں چھوڑ کر

___ میں بچی نہیں ہوں جو گم ہو جاوں گی جائے گھر

_____ میرے لیے اپ بچوں سے کم بھیٔ نہیں ہیں

شرم کریں بیوی کو کون بچہ کہتا ہے_ ؟؟؟؟

_____ نور حیا ابھی میں اس موڈ میں نہیں ورنہ بتاتا

_____ ابھی اپ نیند کے موڈ میں ہیں جائے گھر تھک جائے گے

پھر یہاں اپ رہے لے گیٔ؟؟؟؟

_____ رہے لوں گی میں فاطمہ کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جاو گی

_____ دیکھ لیں

_ اپکو ہی دیکھ رہی صبح سے

____ گڈ

جائے یار میں تھک گئی ہو کھڑے ہو کر_____ اسکی ٹانگیں درد کی شدد سے جیسے پھٹنے والی تھی

_____ تو کس نے کہا ہے کھڑی ہوئی جائے بیٹھ جائے

اپ یہاں کھڑے ہیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا پلیز گھر جائے اور آرام کریں دن کو وہاں اتنا گھومے ہیں اور اب رات کو یہاں کھڑے رہے گے کیا۔؟؟؟

____ اچھا میں جا رہا ہوں گھر اپ بیٹھے

اپ یہاں سے جائے چ

_____ کے تو بیٹھو گی

او کے جا رہا ہوں اپنا خیال رکھنا _____ اس کا دل نہیں کر رہا اسے

ادھر چھوڑ کر جانے کا لیکن وہ تھک چکا تھا حد سے زیادہ تھکاوٹ تھی

____

____ وہ اسکے پاس رہ بھی جاتا تو کوئی فائیدہ نہیں تھا

____ جائے اللہ حافظ

اللہ حافظ_____اس کا دل چاہ کہ ایک مرتبہ اسے اپنے سینے سے لگا کر
____جائے لیکن موقع اور جگہ دونوں نامناسب تھے

وہ فاطمہ کے پاس ایا جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے انکھیں موندے
____ہوئے تھی

اسکی انکھوں کے گوشے نم تھے وہ مسلسل رو رہی تھی

فاطہ میں گھر جا رہا ہوں____مرتضیٰ نے کہا

اسکی اواز سنن کر وہ کھڑی ہوئی

میں گھر جارہاہوں لیکن نور حیا یہی ہیں اپ کے پاس اگر کیسی چیز کی

_____ ضرورت ہوئی تو بلا جھجھک مجھے کہ سکتی ہیں اپ

____ جی بھائی ____ ایک بار پھر سے وہ رونے لگی تھی

پریشان نہیں ہوان شاءاللہ سدرہ ٹھیک ہو جائے گی ____ اسے تسلی دی

وہ بس گردن جھکائیں رو رتی رہی

____ اللہ حافظ ____ اسنے نور کی طرف دیکھا

کچھ چاہئے تو بتائیں لا دیتا ہوں _____ یہ اسنے ان دونوں سے پوچھا

نہیں کچھ نہیں چاہیئے_____نور نے کہا

_____اہ پتہ نہیں اسے یہاں چھوڑ کر جانے کا دل نہیں کیا

اچھا گھر پہنچ کر بتا دیئے گا____نور نے کہا

اسنے اسے دیکھا____مسلسل پانچ سیکنڈ وہ اسے دیکھتا رہا اور پھر مسکرا

____گیا

اوکے کر دوں گا_____وہ بولا اور وہاں سے چلا گیا

____اگر کچھ دیر اور ٹھیرتا تو پھر مشکل ہو جانا تھا

اشال کو لے ائے ہیں اپ ؟؟؟؟؟زاریان نے خان بابا سے پوچھا

جی لے ایا____ان کی انکھیں نیند سے بوجھل تھی کہاں وہ رات نو بجے سونے کے عادی اور کہاں رات کے بارہ بج کر بیس منٹ

____خان بابا اپ کل صدقے کے دو بکرے دے دینا

وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے____کیوں خیریت ؟؟

جی اپ دے دینا یہ رقم ہے____وہ انہیں پیسے دیتا بولا

____انہوں نے وہ پیسے پکڑے

اپ جائے آرام کریں اج بہت تھک گے ہیں_____اسے ان کا احساس

_____تھا

_____وہ خاموشی سے باہر نکل گے

_____اس نے بیڈ کراون سے ٹیک لگائیں

_____انکھیں موندی

_____نظروں کے سامنے اس کا ہستا ہوا چہرہ لہرایا

_____جھٹ سے انکھیں کھولی

ناہی تو وہ اس سے محبت کرتا تھا ناہی اسے وہ پسند تھی لیکن پھر بھی وہ اسکے ہستے ہوئے چہرے کا صدقہ دے رہا تھا

وہ خود اپنے دل کے اس فیصلے سے انجان تھا ___ وہ نہیں جانتا تھا کہ اخر ___ کیوں وہ اس کے لئے یہ سب کرایا اور اب کیوں صدقہ دے رہا ہے

میں بس اس لیے یہ سب کر رہا ہوں کیونکہ اسنے اشال کی جان بچائی تھی اور بس میرا اس سے کوئی ایسا واسطہ نہیں ___ وہ اج بھی میرے لئے ایک بے حیا اور کم عقل لڑکی ہے ___ مجھے وہ اج بھی بری لگتی ہے جیسے ___ شروع دن میں لگتی تھی

___ اسنے اپنے دل کو تسلی دی

ایک وہ تھی جو ای سی یو میں زندگی اور موت کے کشمکش میں تھی اور ایک وہ تھا جو اپنے دل میں ائے اس عجیب سے احساس کی کشمکش میں خود کو چھوٹی تسلیاں دے رہا تھا ____

اسنے سر اپنے تکیہ پر رکھا لیکن نیند انکھوں سے بہت دور تھی ____ یا پھر ____ اج نیند اس سے روٹھ گئی تھی

فاطمہ بس کر دوں میری جان ____ اسے مسلسل روتا دیکھ کر نور نے کہا

نور مجھے اج دنیا کی ہر وہ لڑکی جوش قسمت لگ رہی ہے جس کے پاس ایک مرد کا سہارا کاش اج میری زندگی میں بھی ایک مرد ہوتا تو کماز کم اج میں _____ اس کے سینے سے لگ کر رو تو سکتی نا

ایس مت بولو میری جان میں ہوں نا تمہارے ساتھ _____ اسے اپنے سینے سے لگیا اور اسے پیار کیا

جانتی ہو تم اور ہر وہ لڑکی خوش قسمت ہے جس کے پاس باپ ہے بھائی ہے شوہر ہے جیسا بھی ہے لیکن ہے تو ہے نا بس مرد جیسا بھی شرابی نشائی گنڈا بس ایک لڑکی کی زندگی میں ایک مرد ہونا چاہیئے مرد ہو لڑکی کی زندگی میں مرد ہو نور مرد لازمی ہو _____ درد کی شدد سے اس کے خلق سے آواز نہیں نکل رہی تھی

____ اسکی بات پر نور کا دل کٹ سا گیا تھا

میں ہوں تمہارے پاس اور تم نے مرتضی کو بھائی کہا ہے نا دیکھنا وہ تمہارے لئے خونی رشتے سے تو نہیں لیکن ایک احساس کے رشتے سے ضرور بھائی بنت گے ____ اسنے بہت مان سے کہا تھا

پہلی بار اس نے اپنی زبان سے اس کا نام لیا تھا

نور مرد کا رشتہ ایک عورت کے لیے بس خون کا ہوتا احساس والے رشتے ____ عورت مرد سے نہیں بناتی

میں جانتی ہوں لیکن تم یہ مت کہو کہ تمہارے پاس کوئی مرد کا سہارا نہیں ____ ہے

_____ میرے پاس واقعی کیسی مرد کا سہارا نہیں ہے

___ لیکن تمہارے پاس اللہ تو ہے نا

____ لیکن نور اج اللہ بھی ناراض ہے مجھ سے

____ تو اللہ کو منانا مشکل تو نہیں ہے نا

___ وہ خامشوش رہی تھی ____ نور کے کندھے پر سر رکھا

اللہ کو منانا مشکل نہیں ہے اللہ تو بس ایک سچی توبہ سے مان جاتا ہے _____ فاطمہ نے کہا

بلکل ____ نور نے کہا

___ تھوڑی دیر ان کے درمیان خاموشی چھائی رہی

____ فاطمہ ____ اہیستہ سے پکارا

____ لیکن وہ کچھ نا بولی

____ وہ اسکے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی تھی

ایک سکون محسوس ہوا تھا اسے ___ اس لیے سو گئی

____ مخلص دوست کا ہونا کیسی نعمت سے کم نہیں ہے

ہاں اس کے پاس کیسی مرد کا سہارا تو نہیں تھا مگر ایک مخلص دوست کا کندھا ضرور تھا جس پر سر رکھ کر وہ رو سکتی تھی سکون حاصل کر سکتی

____ تھی

____ نور اسے ایک اور آواز دینے لگی تھی کہ پرس میں پڑا موبائیل بجا

____ اس نے موبائیل پرس سے نکالا اور

____ نمبر دیکھ کر لب خود بخود ہی مسکراہٹ میں ڈھلے

_____

_____ اللہ کب ائے گا وہ دن جب میں اس کو مکمل بھول جاوں گی

انکھوں سے انسو صاف کرتی وہ بولی

انکھوں کے سامنے وہ منظر بار بار لہرا رہا تھا جب اس نے اس کے بازوں سے
___ پکڑ کر سائڈ پر کیا تھا ___ پھر اس سے مسکرا کر باتیں کرنا

اللہ جی کیوں اخر کیوں نہیں ہوا وہ شخص میرا ایسا کیا تھا اس لڑکی کے پاس جو
____ میرے پاس نہیں تھا

اخر کیوں اس کی محبت میرے دل میں ڈالی ____ جب اسے میرے نصیب
_____ میں ہی نہیں لکھا تھا

اللہ اپ تو ماں سے بھر کر پیار کرنے والے ہیں نا تو پھر کیوں ؟؟؟

انسو اس کا چہرہ تر کر چکے تھے ____ وہ اپنے غم میں اللہ سے شکواہ کر رہی ____ تھی

وہ اپنے غم میں اللہ سے شکوے کر رہی تھی لیکن وہ نادان احمق لڑکی یہ نہیں جانتی کہ اپنے غم میں اللہ سے صبر مانگا جاتا ہے دعائیں کی جاتی ہیں کہ ____ یا اللہ ہمیں اس امتحان میں کامیاب کرے

اللہ جی بس کر دے اس اذیت کو ختم کر دے یا یہ اذیت ختم کر دے یا پھر ____ مجھے ختم کر دے

____ مجھ سے نہیں برداشت ہوتا اسے کیسی اور کے ساتھ دیکھنا

اپنے بیڈ پر لیٹی وہ ٹوٹ کر بکھر گئی تھی آج ایک نئی سرے سے وہ بکھر گئی ____ تھی

محبوب کو کیسی اور کے ساتھ دیکھنا اور برداشت کرنا یہ سب سے بڑی قربانی ہے ____ اور ایسی قربانی کا صلہ اللہ پاک دیتا ہے اللہ کبھی اپنے بندے کے ____ ساتھ ناانصافی نہیں کرتا

اسسلام علیکم ____ نور نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسی ہیں ؟؟؟؟؟

آواز نہیں ارہی اپکی ____ ہسپتال میں سینگل ناہونے کے برابر تھے

____ اپکی تو اچھی خاصی قرارے دار ارہی ہے

____ آواز تو انہیں رہی تھی اسکی اس لئے کال بند کر دی

___ اور ایک میسیج کیا

___ ہسپتال میں سینگنل نہیں ہوتے نکمے شوہر____ میسیج لکھا اور وہ چلا گیا

اچھا تو میری ہونہاری بیوی پھر یہ میسج کہاسے ارہا ہے؟؟؟؟؟

____ اس کا میسیج پڑھ کر وی مسکرائ

پتا نہیں اپ بتائے سوئے کیوں نہیں؟؟؟؟

_____ نیند ہی نہیں ارہی ____ دوسری طرف سے جواب ایا

اسنے ایک ہاتھ فاطمہ کے کندھے پر رکھا اور دوسرے ہاتھ سے موبائیل
____ پکڑا اور اسی ہاتھ سے ٹائیپنگ کی

کیوں نہیں ارہی نیند ؟؟؟؟

____ اپ نہیں ہیں نا پاس اس لئے _____ فورا سے ریپلائی ایا تھا

____ اسکی ٹائیپنگ سپیڈ بہت فاسٹ تھی یہ اسنے ابھی نوٹ کر لیا تھا

____ وہ بھی تیز ٹائپ کر سکتی تھی مگر اتنا نہیں جتنا وہ کر رہا تھا

کیوں میں اپ کو لوڑیاں سناتی ہوں جو میری غیر موجودگی میں نیند نہیں

_____ارہی

ہاں ڈیلی لائٹ اف ان کرنے ہر ہم ایک دوسرے کو لوڑیاں ہی تو سناتے

_____ہیں

_____وہ ہنسی_____ڈامے نا کریں سو جائے

_____میں ڈرامے کیوں کروں وہ تو اپکا کام ہے

اچھا سارے کام میرے ہی اپ تو بس نیک شریف مسکین سے بندے ہیں

نا؟؟؟؟؟

اس میں کوئی شک ہے ؟؟؟؟

_____ کوئی شک نہیں ہے ڈاے باز ادمی

____ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے وہ اسکی اخری بات پر مسکرایا

سدرہ کو حوش ایا؟؟؟؟

_____ نہیں ابھی تک نہیں ایا اپ دعا کریں کہ اجائے

____ ان شاءاللہ اجائے گا

میں نے سنا تھا اللہ سید لوگوں کی دعائیں بہت جلدی سنتا ہے پلیز اپ فاطمہ اور سدرہ دونوں کے لئے دعائیں کریں _____

____ اللہ سب کی دعائیں سنتا ہے پاگل

____ اپ کو پتہ ہے اج فاطمہ کی باتیں سن کر مجھے بہت دکھ ہوا کیوں؟؟؟

اس کی زندگی میں کوئی مرد نہیں جس کا سہارا ہو وہ بہت روئی اج میں نے کہا _____ ہے کہ اپ کو وہ اپنا بھائی ہی سمجھے

بہت اچھا کیا____ اسنے لکھا

____جی

بھائی بنادے جس مرضی کا بننا ہے لیکن ترس کھا کر کیسی کو شوہر نا بنا

____انا

____فکر نا کریں اب اپکو کوئی شوہر نہیں بنایے گا

اچھا کیوں؟؟؟؟

____ سو جائے

____مجھے جب نیند ائے گی تو سوں گا نا

_____اس موبائیل کو رکھے ہاتھ سے خود ہی نیند اجائے گی

_____اسی باتیں نہیں کرتے

میرا ہاتھ درد کر گیا ہے میسیج لکھ لکھ کر_____اسے ٹائپ کر کے فاطمہ کے کندھے کے قریب جا کر اسنے دوسرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ دبایا

بیگم اپ کچھ زیادہ ہی نازک نہیں زرا سا چلنے سے ٹانگیں درد کر جاتی ہیں دو _____ میسیج لکھنے سے ہاتھ درد کر جاتے ہیں

جی میں بہت نازک گلاب کی کلی سی لڑکی ہوں_____اسنے مزاق میں کہا

____بس بس گلاب کی نازک کلی

____سیر سلی ایک ہاتھ سے لکھ لکھ کر تھک گئی ہوں

اسنے کبھی نہیں اتنی لمبی گفتگو کی تھی میسیج پر

کیوں دوسرا ہاتھ کہاں ہے؟؟؟؟

____فاطمہ کے پاس

کیا مطلب؟؟؟؟؟اسے سمجھ نہیں ایا

____ وہ سوئی ہوئی ہے

تو اسے اپکے ہاتھ کا کیا تعلق ؟؟؟؟

____ وہ میرے کندھے پر سر رکھ کر سوئی ہوئی ہے

____ اچھا سہی

سو جائے تھک گے ہو گے صبح سے جاگ رہے ہیں____ نور کو اس کی نیند کی کچھ زیادہ فکر ہو رہی تھی اج

____ مجھے نیند ائی گی تو سوں گا نا

____ نیند کی گولیاں کھالیں اجائے گی

____ اتنی بھی کوئی مجبوری نہیں ہے

انکل انٹی سوگے کیا؟؟؟؟

____ وہ توخواب نگر بھی پہنچ گے ہیں

____ اچھااپ بھی جائے

____ میں اپکے ساتھ جاوں گا

____ اسکی بات سن کر نور مسکرائی

____ فالتوادمی ____ اسنے لکھااور مسکرائی

دومنٹ گزرے تھے لیکن اس کا ریپلائی نہیں ایا ____ اسنے میسیج سین
____ کر لیا تھا لیکن جواب نہیں دیا

کہاں گے کہی خواب نگر تو نہیں پہنچ گے ؟؟؟نور نے لیکھا
دومنٹ بعد اس کا جواب ایا
اذان ہو رہی تھی ____ ریپلائی ایا

وہ حیران ہوئی ____ کس وقت کی اذان ____ ؟؟؟؟

____ فجر کی

اوہ اللہ ہم نے اتنی باتیں کی؟؟؟؟؟؟

_____جی اتنی ہی باتیں کی

_____اسنے ٹائم دیکھا جو چار بج رہے تھے

پہلا میسیج اسنے دو بج کر دس منٹ میں کیا تھا اور اس کے بعد کیسے باتوں میں

_____وقت گزرا اسے معلوم ہی نہیں ہوا

_____یہ اس کی زندگی کی پہلی اتنی لمبی گفتگو موبائیل پر ہوئی تھی

اسنے چیٹ اوپر سے نیچے کی ____ ایک لمبی لائن تھی میسیجز کی کچھ یہاں ____ سے گے تھے تو کچھ وہاں سے ائے تھے

کیا ہوا؟؟؟؟اس کا ریپلائی نا پا کر مرتضی نے پوچھا

حیران ہوا اتنی زیادہ باتیں کون کرتا ہے ____ ؟؟؟؟

____ ان باتوں میں زیادہ تر تو اپ مجھ سے لڑی ہیں

____ جو بھی ہے میں واقعی پریشان ہوں

میڈم یہاں لوگ دس دس گھنٹے اپنے شوہروں سے باتیں کرتی ہیں اور اپ ____ صرف دو گھنٹے کی گفتگو پر حیران ہیں کمال کرتی ہیں یار اپ بھی

____ اچھا جو بھی ہے اب جائے نماز پڑھ لے

____ ہیمم جا رہا ہوں

____ نماز وغیرہ پڑھ کر سو جانا

اچھا اپ کو کب لینے اوں ؟؟؟؟

____ جب تک سدرہ کو حوش نہیں اتا تب تک نا ائے

اللہ کرے اسے جلد از جلد حوش اجائے ____ اسنے لکھا

_____ امیین اب اللہ حافظ

_____ اسے اللہ حافظ نہیں بولتے میسیجز پر شوہر کو

_____ تو پھر کیسے بولتے ہیں

_____ مجھے کیا پتا اتنا تو پتا ہونا چاہئے نا

_____ اپ زیادہ فری نا ہو جائے نماز پڑھنے

_____ ایے میں سیکھاتا ہوں کیسے بولتے ہیں شوہر کو اللہ حافظ

_____ سیکھایے

___ اللہ حافظ جان من ٹیک کیئر مس یو لو یو ___ ایسے بولتے ہیں

اس کا میسیج پڑھ کر وہ مسکرائی ___ یہ بات اور تھی کہ ان دو گھنٹو میں جتنا

___ وہ مسکرا چکی تھی اتنا ساری زندگی نہیں مسکرائی تھی وہ

اچھا اور اب اس کے سکرین شارٹ لے کر ابھی انکل کو سینڈ کرتے ہوں وہ

___ پھر زیادہ اچھے سے بتائیں گے کہ کیسے کرتے ہیں اللہ حافظ

___ کر دے ___ اس کا میسیج ایا

کر دوں پکا؟؟؟؟؟

___ جی پکا

اپکی طرح بے شرم نہیں جائے مسجد اللہ ہدایت دے نکمے شوہر کو_____
اب اتی بھی پاگل نہیں تھی وہ

____امین اللہ حافظ

____اللہ ہی حافظ ہے اپکا_____اسنے لکھا

_____وہ میسیج سین ہوا اور وہ افلائن ہو گیا تھا

_اسنے ایک بار پھر ساری چیٹ دیکھی

____ یہ اس کی زندگی کی سب سے خوبصورت یاد تھی

_____ان سب میسیجز کو اسنے اپنے پاس محفوظ کر لیا تھا

____موبائیل واپس پرس میں رکھا

فاطمہ____اسنے فاطمہ کو پکارا

_____ہیمم

جاگ رہی ہو؟؟؟؟؟

میں سوئی کب تھی؟؟؟؟وہ اس کے کندھے سے سر اٹھاتی بولی

تم سوئی نہیں تھی کیا؟؟؟؟؟

میری بہن زندگی موت کی جنگ لڑ رہی ہے اور تمہیں لگتا ہے کہ میں یہاں سکون کی نیند سو گئی _____

تم بول کچھ نہیں رہی تھی اس لئے کہا ____

نور میں نے اس خاموشی میں اللہ سے بہت دعائیں کی ہیں دعا کروں اللہ وہ قبول کر لے _____

ان شاءاللہ نماز پڑھ لو میں یہی ہوں پھر جب تم اوں گی تو میں پڑھ لوں گی _____

اذان ہو گئی ہے ؟؟؟؟؟

____ہاں کب کی

تمہیں کیسے پتا؟؟؟؟؟فاطمہ نے پوچھا

اب اسے کیا بتاتی کہ دز میل دور بیٹھے اسکے شوہر نے اسے بتایا ہے اذان ____ہو گئی ہے

_____ٹائم سے پتا چل جاتا ہے نا

اچھا_____فاطمہ کا یہ اچھا کوئی عام لہجے میں کہا اچھا نہیں تھا

نور نے اسے دیکھا____اور نظریں جھکائی

مت پریشان ہو تم لوگوں کے بس دو ہی میسیج پڑھے ہیں جس میں سوائے

_____ تمہارے پھیلائے گے پھڈے کے علاوہ کچھ نہیں تھا

____ اچھی بات ہے

جاو تم پہلے نماز پڑھ اوں میں بعد میں پڑھو گی _____ فاطمہ نے کہا

____ اچھا یہ میرا پرس پاس رکھو

____ پہلے بھی میرے پاس ہی تھا

____ وہ مسکرائی

___اور پرے روم میں نماز پڑھنے چلی گئی تھی

____وہ جاگ رہا تھا جب الارم بجا تھا

____اسنے الارم بند کیا

اب تو حوش میں اگئی ہو گی نا۔؟؟؟خود سے پوچھا

_____پھر فاطمہ کا نمبر ڈائل کیا

____اس پر حرام تھا کہ اج وہ پوری رات سویا ہو

اسلام علیکم فاطمہ کیسی ہیں؟؟؟؟؟؟

____وعلیکم اسلام سر ٹھیک ہوں

اپکی بہن کو حوش ایا_؟؟؟؟؟؟

نہیں سر____دل بوجھل ہوا

____اس نے انکھیں بند کی

_____دل ٹوٹ گیا ایک طویل اس ختم ہو گئی تھی

اوکے پریشان نہیں ہونا اللہ بہتر کرے گا____یہ اسنے اسے تسلی دی تھی یا

____خود کو اسے سمجھ نیں ایا

اتنی دیر ہو گی ہے اب تو حوش میں اجانا چاہئے اتنا کون بے حوش ہوتا ہے؟؟؟؟

____ وہ اسے بول رہا تھا جیسے وہ سوئے ہو اور اٹھ نا رہی ہو

ہستال میں بیٹھی فاطمہ حیران تھی کہ اس وقت اسنے اسے کال کی صرف یہ پوچھنے کے سدرہ حوش میں ای کہ نہیں ____

____ کیا محبت واقعی محبوب کے دل میں ایک احساس ڈال دیتی ہے

کیا اسکی بہن کی محبت واقعی اتنی گہری ہے کہ اس کا محبوب بھی اب اسے محسوس کرنے لگا ہے ____؟؟؟

____ لیکن کیا فائیدہ ایسے محبت کا جو انسان کو ہسپتال تک پہنچا دے

اور پھر ساری وفائیں جفائیں اسی دنیا میں ہی رہے جائی گی جب قبر پر مٹی ڈالی جائے گی____

____ فجر کی نماز مسجد میں پڑھ کر وہ واپس اپنے کمرے میں ایا

____ خالی کمرہ دیکھ کر بے اختیار اسے وہ یاد اگئی تھی

جب بھی فجر کی نماز پڑھ کر اتا تو وہ یا تو نماز پڑھ رہی ہوتی تھی یا پھر قران

___ پاک

____ مگر اج اس کی غیر موجودگی اس کے دل کو بہت محسوس ہو رہی تھی

ایک عادت سی ہو گی تھی اسکی اسکی باتوں کی اس کی عادتوں کی ____ اب ____ گزرا مشکل تھا اسکے بنا

وہ تو اس وقت کو سوچ رہا تھا جب وہ واپس جائے گا کیسے وہاں رہے گا؟؟؟؟ چند گھنٹوں کی دوری برداشت کرنا اتنا مشکل تھا اور کہاں مہینوں کی دوری؟؟؟؟

____ ایک افسردہ سی نگاہ کمرے میں ڈالی پھر بیڈ کو دیکھا جہاں وہ سوتی تھی

____ پھر وہ صوفہ دیکھا جہاں نماز پڑھ کر وہ تہ شدہ جائے نماز رکھتی تھی

اور وہ مسجد سے اکر بغیر اسے کچھ کہے واپس اسی الماری میں رکھ دیتا تھا یہ بھی ایک معمول سا بن گیا تھا روزانہ کا

_____اج تو وہ صوفہ خالی تھا_____کوئی جائے نماز نہیں تھی اس پر

اسکے بغیر نیند توانی نہیں تھی اسیٔ لیے اپنا لیپ ٹاپ لے کر وہ بیڈ کراون سے
_____ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

بے ساختہ اسکی نظر کھڑکی پر پڑی جس پر دے نیچے تھے اور روشنی میں
رکاوٹ نہ ہوئے تھے
_____

بے اختیار لبوں میں مسکراہٹ بکھری_____وہ نماز پڑھ کر جائے نماز
___صوفے پر رکھ کر سب سے پہلے کھڑکی سے پردے ہٹاتی تھی

گود میں رکھا لیپ ٹاپ اٹھا کر بیڈ پر رکھا اور اٹھ کر کھڑکی سے پردے ہٹائی
_____اور کھڑکیاں کھول دی

____ صبح کی تازہ ہوا چہرے کو کو ایک خوشگوار احساس دلا رہی تھی

____ ایک لمبی سی سانس چارچ کی

___ اور واپس سے بیڈ پر اکر بیٹھا ___ اور لیپ ٹاپ اٹھا کر گود میں رکھا

____ اس کے بغیر کام کرنے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا

مرتضی صاحب عادت ڈالے اب کچھ ہی دن رہے گے اسی طرح کی گزارنی ہے اب زندگی ____ خود سے کہا

___ بس برے سے دل کے ساتھ ہی اسنے کام کیا

____ یہ پہلی بار تھا جب وہ بے غیر توجہ کے کام کر رہا تھا

بظاہر وہ تو وہ لیپ ٹاپ میں کام کر رہا تھا لیکن اس کا دماغ بس اسی میں ہی ____ تھا

یا اللہ جی میں جانتی ہوں میں اپکی بہت گناہگار ہوں بہت نافرمان ہوں اپکی ____ لیکن جیسی بھی ہوں بندی تو اپکی ہی ہوں

اللہ جی میری بہن کو شفا دیں اسے ٹھیک کر دے میرے مالک----میری بہن میری جان ہے اللہ جی اسے صحت والی زندگی عطا کر----ایک ایسی

زندگی جس میں کوئی غم نا ہو کوئی رنجشیں نا ہو---- کوئی زاریاں نا ہو----
یا اللہ میری بہن کو ایک ایسی زندگی دے جس میں اس کا دل صرف اپکے
ساتھ لگے----ایک ایسا دل دے جس میں اپکے خیال کے سوا کیسی کا خیال
نا ائے____

دعائیں مانگتی وہ اب سجدے میں اللہ سے مانگ رہی تھی____

اسے ابھی تک ہوش نہیں ایا تھا چوبیس گھنٹوں میں سے انیس گھنٹے ہو گے
تھے____

ڈاکٹرز کے مطابق اگر اسے ہوش ایا تو ان پانچ گھنٹوں میں اجائے گا ورنہ کچھ
کہ نہیں سکتے____

بھائی اپ سے ایک بات کرنی تھی___ ناشتہ کر کے وہ کرسی سے اٹھ رہا تھا جب اشال نے کہا

ہیمم کہو___ وہ کھڑے کھڑے ہی بولا

___ بھائی نورین انٹی نے اپکے لئے ایک لڑکی بتائیں ہے

اچھا___ وہ بولا

میری اس لڑکی کی والدہ سے بات ہوئی ہے اس ویک اینڈ میں اور نورین انٹی
_____ جائے گی ان کے گھر

لڑکی کیسی ہے ؟؟؟؟؟ یہ پہلی بار تھا جب اسنے یہ سوال کیا

اچھی ہے جیسے اپنے کہا تھا ویسے ہی پردے دار اور پٹھان ہے لیکن ایک بات
ہے کہ اس نے صرف میٹرک کیا ہے ان کے ہاں اگے پڑھنے کی لڑکی کو
اجازت نہیں _____ اسنے بتایا

ہاں کر دینا _____ وہ بولا اور ٹیبل سے اپنا موبائیل اور گاڑی کی چابی اٹھائی

اشال حیران ہوئی اخر اتنی جلدی وہ مان کیسے گیا؟؟؟؟
_____ یقین نہیں ارہا تھا

_____ فوراسے اس نے نورین بیگم کو یہ خوشخبری سنائیں تھی

____ اور ویک اینڈ میں انکی طرف جانا کا پرو گرم ڈن کیا تھا

اس نے ابھیٔ پہلے خان بابا کے ساتھ ہسپتال سدرہ کو دیکھنے جانا تھا اور پھر
___ وہاں سے افیس جانا تھا

____ اج وہ بہت خوش تھیٔ اخر اس کا بھائی مان گیا تھا

___ بہت خوشی خوشی وہ تیار ہوئی تھی

_____

نماز پڑھ کر وہ پرے روم سے باہر ایک اس سے ائی تھی____ کہ شاید اللہ ____ نے دعائیں سن لی ہو

ڈاکٹر ائے کوئی؟؟؟؟اسنے اتے ساتھ ہی نور سے پوچھا

نہیں ابھی تک کوئی ڈاکٹر نہیں ائی باہر____ اسنے بتایا

____ ساری اس ٹوٹ گئی تھی

____ وہ واپس چیئر پر بیٹھی

____ ابھی امتحان باقی تھا یعنی ابھی مزید آزمائش سے گزرنا تھا

_____ ہمت کرو فاطمہ ان شاءاللہ سب بہتر ہو گا

کب ہو گا سب بہتر تھک گئی ہوں اس لگا لگا کر ____ وہ روتے ہوئے بولی

اللہ سے نا امید نہیں ہوتے ____ نور نے کہا

نور تھک گئی ہوں میں انتظار کر کر کے ____ وہ نور کے گلے لگتی بولی

____ وہ خاموشی سے بس اسے دلاسہ دیتی رہی

____ تھوری دیر گزری تھی جب اشال ائی

کیا ابھی تک حوش نہیں ایا؟؟؟؟وہ حیران ہوئی تھی اب تک تو اجانا چاہئے تھا

نہیں____ فاطمہ کے بجایے نور نے کہا

ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے؟؟

کچھ بھی نہیں کہا ابھی تک_____ نور نے بتایا

____ وہ افسردگیٔ سے وہاں لگی چیئر پر بیٹھی

فاطمہ میں ایک کال کر کے اریی ہوں____ ہسپتال کے اندر سنگنلز نہیں تھے

____وہ اٹھی اور باہر نکل ائی

____مرتضی کا نمبر ملایا

____دو بیلز کے بعد اسنے اٹھالیا تھا فون

اسلام علکیم کیسے ہیں اپ ؟؟؟؟نور نے پوچھا

وعلیکم اسلام ٹھیک یوں اب بتائیں سدرہ کو حوش____ ؟؟؟؟

نہیں ایا ابھی تک حوش____ وہ افسردگی سے بولی

____ چلے اجائے گا ان شاءاللہ

____ اللہ کرے

اپ نے گھر کب انا ہے ؟؟؟ وہ اصل بات پر ایا

____ کیسے اجاوں ابھی فاطمہ اکیلی ہے اور بہت پریشان ہے

____ اچھا

____ تھوری دیر وہ خاموش رہے

کچھ کھایا اپنے ؟؟؟؟؟ مرتضی نے پوچھا

___ نہیں

توکب کھائے گی ___ ؟؟؟؟

____ پتا نہیں دل ہی نہیں چاہ رہا

____ ایسے نہیں کرے خود بھی کھائے اور اپنی دوست کو بھی کھلائیں

___ اچھا

____ میں کچھ دیر بعد جب کال کروں تو اپنے کچھ کھایا ہو

_____ اوکے میں نے اپکا دماغ کھالیا ہے

____ وہ تو خیر اپکی پسندیدہ غذا ہے

____ اچھا اللہ حافظ

اوکے اللہ حافظ

_____

اس نے کال بند کی اور اندر چلی ائی

نورا جائے میں اپنے ہاتھوں سے اپکے لیے ناشتہ بنا کر لائی
ہوں_____ اشال نے کہا

___ بہت شکریہ اپکا___ وہ مسکرائی

کھانے کو دیکھ کر بھوک بہت تیز لگ گئی تھی

میں نے نہیں کھانا فاطمہ نے کہا___ نور نے اسے سلائس پکڑایا

کیسے نہیں کھانا چلو جلدی سے کھاو_____ وہ اسکے منہ کے قریب کرتی
بولی

نور میں جب تک کچھ نہیں کھاو گی جب تک اپی حوش میں نہیں
_____ اتی

اچھا مت کھانا لیکن ابھی کھالو____ اشال نے کہا

کھالو میری جان____ نور پیار سے بولی

اسنے وہ سلائس نور کے ہاتھ سے لیا

کھاو____ نور نے کہا

وہ ہاتھ میں لے کر بیٹھی ہوئی تھی جب نور نے کہا

بہت مشکل سے خلق سے وہ نیچے اترا تھا

اپ بھی لے نا____ نور نے اشال سے کہا

___ نہیں میں کھا کر آئی ہوں اپ کھایے ____ اسنے مسکرا کر کہا

____ تھوری دیر ان کے درمیان خاموشی رہی
نور باہر سنگنز سہی ارہے ہیں؟؟؟؟ اشال نے پوچھا

____ جی سہی ہیں

___ اوکے میں بھایی کو کال کر کے ائی

____ زاریان کے ذکر پر فاطمہ نے اسے دیکھا
____ زہر لگنے لگا تھا اب وہ شخص اسے

وہ اٹھ کر باہر ائی اور زاریان کو کال کی

____اسلام علیکم بھائی

_____وعلیکم اسلام

___بھائی میں تھوڑا لیٹ اوں گی اپ خان بابا سے کہے کہ وہ چلے جائے

خان بابا باہر ہی گاڑئ میں اس کا ویٹ کر رہے تھے

کیوں؟؟؟؟

___بھائی سدرہ کو ابھی حوش نہیں ایا

کیوں نہیں ایا ابھی تک حوش انیس گھنٹے بینتالیس منٹ ہو گے ہیں ایسی کونسی لمبی بے حوشی میں چلی گئی ہے وہ_____ وہ جزابات میں کیا بول گیا اسے معلوم ہی نہیں ہوا

اس کا بھایی کہتا تھا کہ وہ لڑکی اسے بری لگتی ہے وہ اسے محبت نہی کرتا مگر وہ کب سے اس دنیا سے بے خبر بے حوش ہے وہ وقت اسے منٹوں کے حساب سے یاد تھا

_____

بھائی یہ تو اللہ کی مرضی نا_____ اشال نے کہا

جب تک وہ بے حوش ہے تم وہی رہنا جیسے ہی حوش میں ائی مجھے انفارم کر دینا اللہ حافظ_____ وہ کہتا کال بند کر گیا

____ وہ اس وقت جزبات کی اخری حدیں چھو رہا تھا

ایک حد ہوتی ہے بے حوش ہونے کی بھی اور یہ لڑکی وہ حد بھی پار کر گی

____ ہے

وہ خود سے بولا

اسے یاد تھا اشال کے وقت بھی اسنے یہی کہا تھا کہ چو بیس گھنٹے تک حوش

____ اجائے گا مگر اشال کو چو بیس گھنٹو سے پہلے ہی اگیا تھا

____ وہ کام میں معصروف تھا جب موبائیل۔ میں صائم کی کال ائی

اسنے کال اٹھائی

اسلام علیکم ____ صائم نے کہا

وعلیکم اسلام کیا حال ہے ؟؟؟؟؟

____ اللہ کا شکر ہے تم سناوں

____ وہ کیا سناتا کل رات سے ہی اسکے حال بہت خراب تھے

____ الحمد اللہ

نور کہاں ہے کال نہیں اٹھا رہی_____؟؟؟؟صائم نے پوچھا

_____ ہسپتال میں ہے

کیوں خیریت؟؟؟

_____ ہاں اسکی دوست کی بہن کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ادھر ہے

اچھا کونسی دوست ہے؟؟؟

____فاطمہ

____ اچھا چلو جب وہ ائے تو اسے بتانا کہ میں کال کر رہا تھا

اچھا سہی خیریت ہے ناسب ؟؟؟؟

_____ہاں یار بس امی نے بات کرنی تھی اسے

____اوکے میں کہ دوں گا

____ٹھیک ہے اللہ حافظ

اوکے اللہ حافظ_____اسنے مسکرا کر کہا اور فون بند کیا

_____ایک بار پھر سے وہ یاد آگئی تھی

بس اب برداشت ختم ہو گی تھی_ وہ اٹھا گاڑی کی چابی اٹھائی اور نیچے

____ایا

کیا ہوا؟؟؟؟ حیا نے صائم سے پوچھا

____کچھ نہیں

____تو پھر نور سے بات کیوں نہیں ہوئی

وہ ہسپتال ہے____ صائم نے کہا

اپنی کار سے کھیلتے اذلان ایک دم نظریں اٹھا کر حیرانی سے اسے دیکھا

نور کیا ہوا نور کو؟؟؟؟ حیا نے فکر مندی سے پوچھا

اسے کچھ نہیں ہوا اسکی دوست کی بہن کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے_____ صائم نے کہا

حیرانی سے باپ کو دیکھتے اذلان نے اس کی بات سن کر واپس سے اپنی کار کے ساتھ معصروف ہو گیا

کونسی دوست کی بہن؟؟؟؟

____فاطمہ کی

وہی جو نور کے ولیمے والے دن جس کو ہم نے گھر ڈراپ کیا تھا____ اسنے کہا

_____ہاں وہی

اسکی بہن کا نام تو سدرہ ہے نا_____؟؟؟

_____پتا نہیں میں نہیں جانتا

کیسے ہوا ایکسڈنٹ؟؟؟؟؟

____مجھے کیا پتا

ماما تش دا اشیدنت ہو دیا؟؟؟؟کار بیڈ پر چلاتے اذلان نے پوچھا

اپ نہیں جانتے____حیا نے کہا

اپ بتاو میں شب تو جانتا ہو_____اس کی گود میں اکر بیٹھا

____ وہی جس نے پھوپھو کی شادی پر اپسے چاکلیٹ لی تھی
نور کے ولیمے والے دن سدرہ نے اذلان کو تنگ کرنے کے لئے اس سے چاکلیٹ کھینچی پھر خوب سارا تنگ کرنے کے بعد واپس کی اور اپنے پرس _____سے ایک اور چاکلیٹ نکال کر دی

اتھا وہ انتی دو میالا دماغ کھڑاب کل لی تھی جرورانہوں نے تیفیک لوز نہیں فولو تیے ہوگے (اچھا وہ انٹی جو میرا دماغ خراب کر رہی تھی ضرورانہوں نے ٹریفیک رولز فولو نہیں کئے ہوگے)

____ حیا اور صائم اسکی بات سن کر مسکرا گے

انٹی کہاہے وہ چھوٹی سی توہے ____ حیانے کہا

توبہ کرو اذلان بیٹا پاکستان کی سب لڑکیاں اٹھارہ سال کی تھی اٹھارہ سال کی ہیں اور اٹھارہ سال کی ہی رہے

___ صائم نے کہا

اب ایسا بھی نہیں کہا یہی کوئی پچیس چھپیس سال کی ہے انٹی کہاں سے بن گئی ____ حیا کو برا لگا

اچھا جب لڑکا پچیس چھبیس سال کا ہو تو مرد بن جاتا ہے تو پھر تم لڑکیاں کیوں نہیں عورت بنتی ہاں ؟؟؟؟؟ صائم نے پوچھا

مجھے نہیں پتا مجھے تو اس پیچاری کی ٹینشن ہو رہی ہے نا باپ ہے نا بھائی ہے کیا کر رہی ہو گی اکیلی ____

صائم نے اسے دیکھا جس میں خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا ____

صائم ہمیں جانا چاہے اسے دیکھنے اخر نور کی دوست ہے اور فاطمہ نے بہت مدد کی تھی نور کی شادی کی تیاریوں میں ____

____ صائم اب بھی خاموش رہا

ماما میں بی داوں دا ____ صائم کچھ بولے نا بولے اذلان پہلے بول چکا تھا

ہاں تم تو سب سے پہلے ہونا____ حیا نے جل کر کہا

جس سے بات کر رہی تھی وہ تو جواب دے نہیں رہا تھا بیٹا پہلے تیار

____ ہے

صائم میں جاوں گی یار____ اب کی بار اسنے زور سے کہا

____ اچھا چلی جانا

کس کے ساتھ جاوں گی_ ؟؟؟؟ حیا نے پوچھا صائم کا تو کوئی ارادہ نہیں لگ رہا تھا

ماما میں شات داودا_ اپنے سینے میں ہاتھ رکھتا وہ بولا

بس ایک دفعہ میرا بیٹا براہو جائے پھر اپسے اجازت بھی کون لے گا؟؟؟؟حیا نے صائم سے کہا

___ماما میں ابی بی بلا ہوں

ہاں تم تو مجھ سے بھی بڑے ہو_____ صائم نے کہا

مرتضیٰ بیٹا کہاں جارہے ہو؟؟نورین بیگم نے پوچھا

____نور حیا کو لینے جارہا ہوں

سدرہ کو حوش اگیا ہے؟؟؟؟

___ نہیں ماما

_____ تو پھر مت جاو وہ ابھی کہاں ائی گی

_____ ماما بس کل شام سے وہ وہاں پر ہے

مرد کے بچے بنواب تمہارے لئے وہ دوست رشتے داروں کے ہاں نہیں جائے گیا کیا؟؟؟؟؟ یہ حیات صاحب تھے جو بیٹے کی جلد بازی میں تپ کر بولے

مرد کا بچہ تھا جو رات سے برداشت کر رہا تھا_____ وہ واپس ان کے پاس صوفے پر بیٹھتا بولا

پہلے اسے کال کر کے پوچھو کہ وہ انا چاہتی ہے کہ نہیں پھر
جاوں_____ حیات صاحب نے کہا

____ کی تھی کال نہیں ارہی

مجنوں نا بنوا جائے گی اور ویسے بھی اس وقت کیا کرو گے جب تم واپس جاو
گے ؟؟؟؟؟ حیات صاحب نے کہا

_____ اس وقت صبر اجائے گا

ابھیٔ بھی صبر اجائے گا_____ نورین بیگم نے کہا

___ وہ انہیں دیکھ کر مسکرایا___ جیسے کہ رہا ہو کہ نہیں ارہا

____وہ۔بیٹے کو دیکھ کر مسکرائی

پھر حیات صاحب کو دیکھا جو چائے پی رہے تھے لیکن دیکھ اپنے ساتھ بیٹھے مرتضی کو رہے تھے

چائے پیو گے_؟؟؟حیات صاحب نے ہو چھا

____اگر اپ پلائیں گے تو پی لوں گا

اچھا اٹھو اور بناوں اپنے لئے چائے ساتھ میرے لئے بھی ایک کپ اور بنا دینا_____انہوں نے اس کا دل بھلانا چاہ

_____ میں جس دن کچن میں جاوہ دن کبھی نہیں ایے گا

خود ہی جاوں گے دیکھنا ___ حیات صاحب نے کہا

میں لاتی ہوں چائے تمہیں کیا ضرورت کچن میں جانے کی تمہاری ماں زندہ ہے ابھی _____ وہ کہتی کچن میں گئی

دیکھ لو یہ لاڈ صرف مائیں اٹھاتی ہیں بیویاں نہیں _____ انہوں نے مسکرا کر کہا

_____ بیوی کا ہر لاڈ ماننے والا بھی نہیں ہوتا ڈیڈ

جس طرح تم مجنو بنے ہو نا عنقریب تمہاری صبح شام بھی کچن میں
____ گزرے گی

ایم پو سیبل____اس نے گردن نفی میں ہلائی

دیکھتے ہیں میں بھی بہت کہتا تھا ماشاءاللہ شادی کے تیسرے دن ہی چائے
بنانا سیکھا تھا
_____

سیر سلی ڈیڈاپ نے بھی کچن کا کام کیا ہے_؟؟؟؟وہ حیران ہوا

جب تمہاری ماں بیمار ہوتی تھی تو میں ہی تمہارا کھانا پیلانا کرتا تھا اب
دوسری بیوی تو تھی نہیں اور نا ہی تمہاری ماں نوکروں سے تمہارا کام کرواتی
_____ تھی

توڈیڈاپ بھی کہ ناکہ ایک وقت میں اپ بھی مجنوں تھے_____ وہ ہستا ہوابولا

بیٹااولاد بہت کچھ بنادیتی ہے_____ انہوں نے کہا

ہائے ایک دفعہ اولاد ایے توسہی بس_____ اسنے دل میں سوچا

ماما میں کیاسن رہاہوں کہ اپ ڈیڈ سے گھر کی صفائی کرواتی تھی جب ناراض ہوتی تھی_____ وہ نورین بیگم کے ہاتھ سے چائے لیتا بولا

توبہ حیات صاحب اج تک اپکو اٹھ کر پانی تک نہیں پینے دیااور اپ میرے بیٹے سے یہ بول رہے ہیں_____ وہ تو سریس ہی مان گئی

_____ارے بیگم تمہیں پتا نہیں ہے یہ جھوٹ بول رہا ہے

میرا بیٹا جھوٹ کیوں بولے گا ضرور اپنے کچھ کہا ہو گا_____ وہ تو مان ہی نہیں سکتی تھی کہ ان کا بیٹا ایسے کام سرانجام دیتا ہے

وہ مسکرا رہا_____ وہ جب ڈیوٹی پر ہوتا تو سب سے زیادہ یہی نوک جھوک ہی اسے یاد آتی تھی

ارے ماما مزاق کر رہا تھا یار_____ وہ انہیں اپنے ساتھ لگاتا بولا

بہت خراب ہو تم مرتضی_____ نورین بیگم نے کہا

یہ اور بھی بہت کچھ ہے صرف تمہیں ہی یہ معصوم لگتا ہے_____ حیات صاحب نے کہا

____وہ مسکرایا

_____بظاہر ہ تو وہ ان کے ساتھ تھا مگر دل تو ابھی بھیؑ اسے ہی یاد کر رہا تھا

سر فاطمہ میم کی سسٹر کیسی ہیں اب؟؟؟؟امجد نے زاریان سے پوچھا

ہیمم____فائل سے سر اٹھا کر زاریان نے اسے دیکھا

نہیں ٹھیک____واپس فائیل میں معصروف ہوا

_____امجد جاموشی سے باہر چلا گیا

اب تو فائیل سے بھی دل اچاٹ ہو گیا تھا اس کے ذکر پر اس نے فائیل بند
___ کر دی

___موبائیل پر ٹائم دیکھا

____دن کے دو بجنے والے تھے

یعنی جو بیس گھنٹے ہونے والے تھے لیکن اشال کی کوئی کال نہیں ائی

یااللہ کیوں یہ لڑکی دل و دماغ میں سوار ہو گی ہے____ ؟؟؟؟؟

____ سب چیزوں سے یک دم دل اچاٹ ہو گیا تھا

وہ اسے محبت نہیں کرتا تھا لیکن پھر بھی وہ اسکے دل میں بہت سوار ہو چکی ___ تھی

___ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائیں ____ انکھیں موندی

____ وہی ہستا ہوا چہرہ ____ سفید چمکتے دانت

____ اسنے جھٹ سے انکھیں کھولی

____ کیا مصیبت ہے یہ لڑکی _____ وہ تنگ ہوا

_____جب سے وہ ہسپتال میں تھی سکون اسے بھی نصیب نہیں ہوا تھا

_____ٹائم دیکھا

_____دو بج کر دس منٹ ہو گے تھے

یعنی چوبیس گھنٹے ہو گے تھے_____تو اشال کی کال کیوں نہیں ائی؟؟؟؟

_____وہ بھول گی ہو گی میں خود کر دیتا ہوں

_____اسنے اشال کا نمبر ڈائل کیا_____جہاں بیل نہیں جا رہی تھی

کیا عذاب ہے یہ؟؟؟؟؟وہ جنجھلاہٹ سے بولا

بس بہت ہو گیا اب خبر دار اگر اس کے بارے میں کچھ بھی

سوچا_____ خود سے کہا

جب ہم ایک انسان کو ہم اپنی روح تک میں بسا لیں تو کیا ہم اسکے دماغ میں ننھی نہیں بس سکتے ؟؟؟؟؟؟

وہ اسے اپنے دل میں ایک ایسا مقام دے کر خود زندگی سے لڑ رہی تھی تو کیوں وہ اس کے دماغ میں خیال بھی نہیں بن سکتی تھی؟؟؟؟

وہی لاونج میں بیٹھے بیٹھے ہی اس نے نور کو میسیج کیا تھا کہ سدرہ حوش میں ائی؟؟

____پانچ منٹ بعد اسکا ریپلائی بس نہیں تھا

وہ اسے لینے کی نیت سے نہیں ایا تھا بس ویسے ہی وہ ہسپتال اگیا تھا

____وہ چیئر پر بیٹھی جب سامنے سے وہ اتا دیکھائی دیا

____اشال نے بہت سختی سے انکھیں بھینچی

کیوں یہ شخص اجاتا ہے سامنے ؟؟؟؟؟دل میں سوچا

اسلام علیکم_____اتے ساتھ ہی اسنے سلام کیا

نور چیئر سے اٹھی وعلیکم اسلام_____ فاطمہ اور نور نے کہا

اشال بس خاموشی سے نظریں جھکا گئی

کیوں ائے اپ؟؟؟ وہ سائڈ پر کھڑا ہوا تو نور نے پوچھا

اب کو لینے
_____ پ

میں نے کہا تھا جب تک سدرہ حوش میں نہیں اتی تب تک گھر نہیں اوں
_____ گی

تو کس نے کہا ہے گھر جائے_____ وہ ارگرد دیکھتا بولا

میرے ساتھ پاگلوں والی حرکتیں نا کیا کرے_____اسے چڑھ چڑی

ابھی کیا بول رہا تھا کہ لینے بھی نہیں ایا عجیب؟؟؟

_____جائے جا کر بیٹھے میرا لرنے کو کوئی موڈ نہیں ہے

اپ کو شوق ہے ہسپتال میں خوار ہونے کا؟؟؟؟

_____جہاں اپ خوار ہو رہی ہیں وہی میں سہی

سخت زہر لگتے ہیں وہ مرد جو____وہ خاموش ہوئی اسے سخت نظروں سے گھورا

جو؟؟؟؟؟

____کچھ نہیں

نہیں کچھ ہے بتاو؟؟؟؟

جو بیوی کے پیچھے پیچھے گھومتے ہیں____اسنے کہا

____لیکن میں تو اگے اگے گھوم رہا ہوں

____پاگل ادمی

ڈاکٹر نے کچھ کہا؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

کچھ نہیں کہا جو بیس گھنٹے ہو چکے ہیں ناحوش میں ارہی ہے اور نا ہی_____وہ خاموش ہوئی

_____دل دکھ سا گیا تھا

_____کتنی سخت سزا تھی نانا موت مقدر بن رہی تھی اور ناہی زندگی

اچھا ان شاءاللہ اجایے گا_____مرتضی نے کہا

_____وہ وہی رہا تھا دن سے شام ہو چکی تھی اب شام کے چار بج رہے تھے

ڈاکٹر اس کو ایک معجزہ ہی کہ رہے تھے کیونکہ جو بیس گھنٹے میں اسے ہوش میں اجانا چاہیئے تھا ___ لیکن اب تو چھبیس گھنٹے ہو چکے تھے

اپ کی بہن کو کسیی قسم کا کوئی سٹریس ہے کیا؟؟؟؟ڈاکٹرز نے فاطمہ سے پوچھا جو نظریں جھکائیں رو رہی تھی

___ اسنے نظریں اٹھا کر سامنے کھڑے زاریان کو دیکھا

___ وہ نظریں ارد گرد گھما گیا

نہیں ___ اسنے کہا

تو پھر وہ ریکورر کیوں نہیں ہو رہی وہ خود ہی نہیں چاہ رہی صحت مندی_____؟؟؟؟؟

___فاطمہ پھر سے نظریں جھکا گئی

اب ہمیں پولیس کیس کرنا ہو گا زاریان صاحب____ڈاکٹر زاریان سے مخاطب ہوئی

لیکن ہم نہیں کرنا چاہتے_____زارئان نے کہا

اپ نہیں کرنا چاہتے لیکن ضروری ہے اب ہم اور رسک نہیں لے سکتے_____

زاریان نے فاطمہ کو دیکھا ____ جو نہیں میں گردن کو ہلا رہی تھی

____ اوکے ____ زاریان نے فاطمہ کو دیکھا

اوکے اپ ایے میرے ساتھ ____ وہ ڈاکٹر زاریان سے بولی

اٹس اوکے کچھ نہیں ہو گا ____ اسنے فاطمہ سے کہا

لیکن سر میں نہیں کرنا چاہتی ____ اسنے روتے ہوئے کہا

اپ نہیں کر رہی میں کر رہا ہوں ____ وہ کہتا وہاں چلا گیا

نور نور تم کچھ کرو یار وہ لوگ بہت خطرناک بھی ہو سکتے ہیں پلیز مجھے صرف میری بہن چاہیے کوئی انصاف نہیں چاہیئے_____ اسنے روتے ہوئے نور سے کہا

فاطمہ پریشان نہیں ہو ہم ہیں دیکھ لے گے_____ نور کے بجائے اشال نے کہا

خاک دیکھوں گے جب وہ مجھے اور میری بہن کو۔مار کر کیسی سنسان جگہ پر چھوڑائے تب ہمارے جنازے دیکھو گے_____ وہ اس پر پھٹ پری تھی

فاطمہ انسان بنو کچھ نہیں ہوتا_____ نور نے کہا

____ وہ چیئر پر بیٹھی

پانی پیو____ نور نے پانی کی پوتل اگے کرتے ہوئے کہا

_____ نہیں پینا زہر لادوں ایک ہی دفعہ پی کر مر جاوں

تمہارا ارادہ مجھ سے مار کھانے کا ہے انسان بنو اب اگر ایسی کوئی بکواس کی تو

لگاوں گی____ نور نے کہا

____ فاطمہ نے اسے دیکھا

____ پھر اسکے گلے سے لگ گئی اور اتنا روئی کہ اشال اور نور بھی رو گئی

____ مرتضی انہیں دیکھ رہا تھا

واقعی عورت بہت نازک ہے زرا سی انکھوں میں نمی برداشت نہیں ہوتی

_____ اور جب دل ٹوٹتے ہیں تو پاس بیٹھی ماں کو بھی نہیں معلوم ہوتا

___ نور نے فاطمہ کو پیار کیا

____ میں ہوں تمہارے ساتھ چپ ہو جاوں ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو گا

کیا ٹھیک ہو گا نور وہ مر جائے گی وہ منصوئ سانس پر ہے چوبیس گھنٹوں سے
بھی زیادہ ہو چکے ہیں اور میں اب بھی امید رکھو کہ وہ مجھے واپس ملے گی وہ
_____ مر جائے گی اور میں پھر ہمیشہ کی طرح اکیلی رہوں گی

فاطمہ امید تو آخری سانس تک نہیں چھوڑتے اور تم ابھی سے ہی چھوڑ رہی ہو_____

امید کی بھی ایک حد ہوتی ہے_____ فاطمہ نور کو دیکھتی بولی

امید کی کوئی حد نہیں ہوتی یہ بے حد ہوتی ہے انکھیں بند کر کے پختہ یقین کے ساتھ رکھی جاتی ہے_____

مجھ سے نہیں رکھی جائے گی اب_____

لیکن مجھے ہے اب کوئی بکواس نہیں کرنی_____

تھوری دیر وہ اسی طرح خاموش نظر سے بیٹھی رہی پھر سامنے سے وہ اتا دیکھائی دیا____

کیا ہوا؟؟؟؟؟نور نے فورا سے پوچھا تھا

اس نے ایک نظر نور کو دیکھا پھر اگلی نظر اسنے اس پر نہیں ڈالی____

کچھ نہیں ایف ائی ار کروا چکے ہیں_____

سر پلیز مت کریں یہ سب فاطمہ چیئر سے کھڑی ہوتی بولی_____

فاطمہ یہ ضروری تھا اگر ہم یہ نا کرتے تو ہسپتال والے اسے ہاتھ بھی نہیں لگائے گے____

تومت لگائیں میں اسے کیسی اور ہسپتال میں لے جاوں گی____ فاطمہ نے کہا

_____ اب کوئی بھی ہسپتال میں نہیں ایڈمٹ کرے گا

کیوں نہیں کرے گے ؟؟؟؟

اپ جانتی ہیں فاطمہ____ وہ اپنے زبان سے وہ لفظ نہیں ادا کرنا چاہتا تھا جس سے اس کا اور فاطمہ کا دل امید کی اخری حد کو بھی چھوڑ دیتا

___ فاطمہ واپس سے چیئر پر بیٹھی

____نور بھی بیٹھی تھی

اب اگے کا کیا پروسس ہو گا_____؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

جب تک یہ حوش میں نہیں اتی کوئی پروسس نہیں ہو گا_____زاریان نے کہا

اور اگر وہ حوش میں ہی نا ائی تو پھر؟؟؟؟؟مرتضیٰ اسے دیکھتا بولا

____زاریان نے اسے دیکھا

پھر کچھ نہیں ہو گا؟؟؟؟؟زاریان اسے دیکھتا بولا

___آب شام سے رات ہو چکی تھی وہ ابھی بھی بے حوش تھی

سب امید کھو چکے تھے یہاں تک ڈاکٹرز بھی لیکن ایک نور تھی جو اب بھی
___امید اسی طرح رکھے ہوئی تھی

وہ سامندر کے کنارے کھڑے ہو کر بھی اللہ سے امید نہیں چھوڑ سکتی تھی
___وہ وہاں پر بھی کامل ایمان سے کامل یقین رکھتیٔ تھی

___رات کے دو بج رہے تھے

_فاطمہ نور کے کندھے پر سر رکھے انکھیں موندی ہوئی تھی

اشال اج وہی پر تھی اج زاریان وہاں تھا پھر اسے زیادہ تکلیف نہیں ہو رہی تھی ____

____ زاریان اور مرتضی وہی کھڑی ہوئے تھے

دو بج کر پچیس منٹ تھے جب ڈاکٹر وہاں ائی تھی ____

دو بج کر پچیس منٹ تھے جب ڈاکٹر وہاں ائی تھی ____ ؟؟

مبارک ہو ڈاکٹر سدرہ کو حوش اگیا ہے ____ ایک معجزہ تھا جو ڈاکٹرز کو لگ رہا تھا

سب انکھیں کھولے بس ڈاکٹر کو دیکھ رہے جیسے گہری کھائیں میں جب روشنی کی کرن کو دیکھا جاتا ہے

شکر الحمد اللہ ____ سب سے پہلے یہ الفاظ زاریان کے منہ سے ادا ہوئے ____ تھے

نور نے اسے دیکھا ____ جس کا چہرہ اب ایک اور ہی جبزے سے بھرپور ____ تھا

پھر شاکڈ سے کھڑی فاطمہ کو اپنے سینے سے لگایا

میں نے کہا تھا کامل یقین سب کچھ دلا سکتا ہے ____ اسے گلے سے لگاتے نور نے کہا

____ فاطمہ حیران تھی وہ امید یقین سب کچھ کھو چکی تھی

____ یہاں کھڑا ہر شخص امید کھو چکا تھا سوائے نور حیا کے

بہت بہت مبارک ہو اپ سب کو یہ واقعی ایک معجزہ ہے لیکن انہیں پر وپر
حوش نہیں ایا وہ ابھی نیم بے حوشی میں ہیں لیکن الحمد اللہ وہ اب خطرے
سے باہر ہیں ____ وہ ڈاکٹر بہت خوشیٔ سے بتا رہی تھی

____ پورے ہسپتال میں ایک الگ سی رونق لگ گئی تھی

وہ ان کے ہسپتال کی سب سے ہس مکھ لڑکی تھی جو پریشان سے پریشان
____ بندے کو بھی ہسانے کا فن رکھتیٔ تھی

___ ہسپتال کا سارا اسٹاف انہیں مبارک باد دے رہا تھا

میں اپی سے کب ملنے جاوں گی؟؟؟؟؟ فاطمہ نے نور سے پوچھا

بس بہت جلد____ نور نے مسکرا کر کہا

____ فاطمہ مسکرائی____ ان ستائیس گھنٹوں میں وہ پہلی بار مسکرائی تھی

زاریان صاحب اپ ائے ہمارے ساتھ____ ڈاکٹر نے زاریان سے کہا

زاریان نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا؟؟؟؟

پولیس ائی گی ڈاکٹر سدرہ سے بیان لینے چونکہ ایف ائی ار اپنے کٹائی ہے تو

____اپ ہی اگے کا معاملہ دیکھے گے

____اسنے فاطمہ کو دیکھا

____جواب بھی اس چیز سے منع ہی کر رہی تھی

____اوکے چلے___اسنے کہا اور ڈاکٹر کے ساتھ چلا گیا

____ مرتضی نے نور کو دیکھا

____وہ چیئر سے اٹھی اور اسکے پاس ائی

اب گھر جانے کا کیا ارادہ ہے؟؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

_____ سدرہ سے مل کر ہی جاوں گی اب تو

یہ سدرہ کا ایکسیڈٹ اسے زیادہ تو مجھے بھاری پڑا ہے_____ اسنے کہا

نور نے اسے دیکھا____ اسکے دیکھنے کے اس انداز میں وہ مسکرایا____ اور

____ اسکی یہ مسکراہٹ کیسی کے دل کو چیر گئی تھی

____ تھوری دیر گزری تھی جب زاریان سامنے سے اتا دیکھائی دیا

___ فاطمہ چیئر سے اٹھی

کیا ہوا سر؟؟؟؟بے چینی سے پوچھا

کچھ نہیں صبح بیان لیا جائے گا____ زاریان نے کہا

____ مرتضی کے ساتھ وہ کھڑی تھی اس لئے دوسری طرف کھڑا ہو گیا

وہاں جا کر بیٹھ جائے____ مرتضی نے نور سے کہا

____ نہیں ٹھیک ہوں

____ بیٹھ جائے یار میں نے اپنی پہلی بیوی سے بات کرنی ہے

____ نور نے اسے دیکھا

____ کچھ دیر سمجھ نہیں ائی پھر زاریان کو دیکھا تو سمجھ ائی تھی

____ گناہ ملتا ہے یوں بولنے سے پتا ہے

____ اچھا جی

___ نور جا کر وہی چیئر پر بیٹھی

اجامیری جان ____ مرتضیٰ نے زریان سے کہا

____ زاریان چلتا اس کے پاس ایا

شرم کر عورتیں بیٹھی ہیں ____ زاریان نے شرم دلانا چاہیئ

تو گھر چلا جا____ زاریان نے مرتضی سے کہا

___ نہیں

پھر میں جا رہا ہوں تھک گیا ہوں صبح واپس انا پڑے گا____ زاریان نے کہا

____ تو کس نے کہا تھا ہیرو بنتا اور ایف ائی ار کٹوا

____ اگر نا کٹواتا تو ہاتھ بھی نا لگاتے یہ ہسپتال والے

____ مرتضی نے زاریان کو دیکھا

کیاہے؟؟؟زاریان نے پوچھا

خیر توہے نا____مرتضی نے کہا

کیوں____؟؟؟؟اسنے حیرانی سے پوچھا تھا

____لگ نہیں رہانا

____ زاریان سمجھ نہیں سکا تھا اسکی بات

میں گھر جارہاہوں تواد ھر ہی رہے____زاریان نے کہا

____چلا جاویسے بھی فائیدہ کوئی نہیں ہے تیرا

_____ اچھا میرا تو کوئی فائیدہ نہیں ہے

____ بلکل

اچھا چل اللہ حافظ تو بھی گھر ہی چلا جا____ زاریان نے کہا

_____ نہیں میں یہی ہی ٹھیک ہوں

وہ جانتا تھا کہ وہ کیوں نہیں جارہا مگر زبان سے قرار کرنا انتہائی مشکل تھا____

فاطمہ میں گھر جارہا ہوں____ وہ فاطمہ کے پاس اتا بولا

_وہ کھڑی ہوئی____ تھینکیو سر____اسنے نظریں جھکا کر کہا

____وہ مسکرایا اٹس اوکے

پھر اسنے اشال کو دیکھا___جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائیں انکھیں
موندی ہوئی تھی

___اشال____زاریان نے پکارا

وہ ویسے ہی انکھیں موندی ہوئی تھی

___اشال___کندھے سے پکڑ کر ہلایا

_ہوں____انکھیں لال تھی

گھر چلنا ہے؟؟؟

____ہیمم___اسنے فاطمہ کی طرف دیکھا

گھر چلی جاو آرام کر لینا_____فاطمہ نے کہا

میں صبح اوں گی____وہ کرسی سے اٹھتی بولی

____پھر نور سے اور فاطمہ سے مل کر وہ دونوں گھر چلے گے تھے

نور نے اسے دیکھا جو دیوار سے ٹیک لگائے موبائیل کے ساتھ لگا ہوا

____ تھا

____ وہ چیئر سے اٹھی اور اسکے پاس ائی

____ کیا کر رہے ہیں

____ وہ کوئی ڈاکومنٹ ریڈ کر رہا تھا

____ کچھ نہیں ____ اسکی طرف دیکھا اور مسکرایا

____ وہاں اکر بیٹھ جائے

____ نہیں یہی ٹھیک ہوں اپ بیٹھے

____ اجائے میں اپنے لیے ہی کہ رہی ہوں

____ کیوں؟؟؟ وہ سمجھا نہیں تھا اسکی بات کا مطلب

____ ایے تو سہی بتا چل جائے گا

___ ایک طرف فاطمہ تھی اور دوسری طرف وہ بیٹھا تھا

____ ان دونوں کے درمیان میں نور بیٹھی تھی

پیچھے ٹیک لگائے چیئر کے ساتھ ____ نور نے مرتضی سے کہا

کیوں؟؟؟وہ حیرانی سے بولا

____لگایے تو سہی

___اسنے اس کے کہنے پر پیچھے ہو کر بیٹھا

_اس لئے کہ رہی تھی____اسکے کندھے پر سر رکھتی بولی

واہ سبحان اللہ میں ویسے ہی خوش ہوا کہ میری بیوی کو میرا بہت احساس

_____ہے

___نور نے اسے دیکھا

____ فاطمہ یہاں سر رکھو

____اسنے فاطمہ کو اپنے کندھے پر سر رکھنے کا کہا

____ نہیں میں ٹھیک ہوں

____جانتی ہوں ٹھیک ہو لیکن اجاو

فاطمہ نے نور کے کندھے پر سر رکھا____ ویسے بھی اس کا سر بہت شدید درد کر رہا تھا اس کے کندھے پر سر رکھ کر انکھیں موندی تو تھوڑا سا ____ہی سہی مگر سکون مل رہا تھا

____ مرتضی ان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا

____ پھر اپنا موبائیل میں دوبارہ سے وہی ڈاکومنٹ کھولا

بند کرے اس کو ____ نور نے کہا

کیوں؟؟؟

انکھوں میں روشنی لگ رہی ہے ____ انکھیں موندے ہی اسنیٰ کہا

____ تو اپ انکھیں بند کر لے

____ وہ۔ بند ہیں پھر بھی لگ رہی ہے

___میں کام کر رہا ہوں

سو جائے____نور نے کہا

_____ہاں دس من وازن کندھے پر رکھا ہو تو کیسے سویا جاتا ہے

____نورا اسکی بات پر مسکرائی

_____عادت ڈالے اسی دس من وزن کی

مرتضی فاطمہ کا لحاظ کرتا کچھ نا بولا ورنہ جو جواب اسکے دماغ میں تھا وہ کما زکم

_____فاطمہ کے سامنے وہ اسے نہیں دے سکتا تھا

_____ اسنے موبائیل بند کر دیا

___ پھر خاموشی سے بیٹھ گیا

_____ ہسپتال میں تو وہ انکھیں بند کرنے کا سوچ بھی نہیں۔ سکتا تھا

اسی طرح بیٹھے بیٹھے صبح فجر کی اذان ہوئی _____ وہ مسجد نماز پڑھنے چلا گیا

_____ پیچھے نور اور فاطمہ نے باری باری نماز پڑھی

___ نور نماز پڑھ کر باہر نکلی تھی جب فاطمہ اسکے گلے سے اکر لگی

___ نور اپی کو حوش اگیا ہے _____ خوشی سے کہتی وہ رونے لگ گئ

پاگل رو کیوں رہی ہو____ نور نے کہا

مجھے یقین نہیں آرہا_____ بے یقنی سے کہا

____ میں نے کہا تھا نا کہ گہرے کنوے میں بھی اللہ سے امید رکھتے ہیں

بہت بہت شکریہ نور اج تم نے ثابت کر دیا کہ سچی اور گہری دوستی خونی

_____ رشتوں سے زیادہ بہترین ثابت ہو سکتی ہے

پاگل چلواوں ملنے چلے اس ڈرامہ کوئین سے_____ نور نے کہا

___ فاطمہ مسکرائی____ بھائی کو انے دو نا

____ اجائے گے اوں ہم تو ملے پہلے

نور نے کہا

____ پھر وہ دونوں اس کے کمرے میں گئ

جہاں انکھیں موندے وہ بیڈ پر لیٹی تھی

____ سر پر مکمل سفید پٹی لگی ہوئی تھی

___ بازو بھی فکچر تھئ

____ دائیں گال پر بھی بہت گہرا سا زخم تھا

_____ اور اندورنی زخموں کا کوئی حساب ہی نہیں تھا

_____ ان دونوں کا دل کٹ سا گیا تھا اسے اس حالت میں دیکھ کر

____ فاطمہ اہیستہ سے چلتی اسکے بیڈ کے قریب ائی

____ اپی ____ اہیستہ سے اسے پکارا

____ اس کی انکھوں سے انسو نکل کر اسکا چہرہ تر کر چکے تھے

___ اپی ____ ایک اور بار پکارا

____ ہوں ____ اہیستہ سے انکھیں کھولتی وہ بولی

____ پھر اسے دیکھا جو مسلسل روئے جا رہی تھی

اسکے دیکھنے کی دیر تھی فاطمہ اسکے سینے سے لگی اور پورے دو دن کی کسر نکالی
____ تھی

بس کرو فاطمہ ____ نور نے کہا

____ سدرہ نے اسکے سر پر پیار کیا

____ وہ بھی اس کے ساتھ بہت روئی تھی

پیچھے ہواب پیچاری کا سانس بند کر رہی ہو____ نور نے اسے بازوں سے ____ پکڑ کر پیچھے کیا

_ پھر اسکے ساتھ ملی اس کے سر پر پیار کیا

ڈرامہ کوئین کیسی ہواب____ نور نے پوچھا

____ ٹھیک ہوں____ بہت اہیستہ سے کہا

____ شکر ہے بہت پریسشان تھے ہم سب

ہیمم____ وہ بس اتنا ہی بولی____ زیادہ بولتی تھی تو سر درد کرنے لگ جاتا تھا

_____ تھوری دیر گزری تھی جب وہ کمرے میں ایا

_____ سدرہ نے اٹھانا چاہ لیکن بازو میں بہت شدید درد کی ایک لہر دوڑی

لیٹی رہو____ اسے ہاتھ سے لیٹنے کا اشارہ کیا

کیسی طبعیت ہے اب_ ؟؟؟؟؟نور کے ساتھ اکر بیٹھتا وہ بولا

____ بہتر ہوں

گڈ____ کچھ چاہیئے___ ؟؟؟؟

نہیں____جو چاہیے تھا وہ تو ملا تھا نہیں____اسنے سوچا

____تھوری دیر اسکے پاس بیٹھے رہے اس سے باتیں وغیرہ کی

___پھر مرتضی نے نور کو دیکھا

____نورا اسکی نظروں کا مطلب اچھے سے جانتی تھی

فاطمہ اب میں گھر جاو_؟؟؟نور نے فاطمہ سے پوچھا

جاوں یار پرسوں سے ہوہ

یہاں_____فاطمہ نے کہا

_ مرتضی نے شکر ادا کیا تھا

سدرہ میں جا رہی ہوں ____ وہ سدرہ کے پاس اتی بولی

____ ہیمم

اوں گی پھر ____ وہ اسے ملتی بولی

تھیکنکیو سو مچ ____ اسے ملتتی بولی

کوئی بات نہیں ____ اس نے مسکرا کر کہا

اللہ حافظ ____ اسنے کہا

____اور باہر نکل ائی

کچھ کھانا ہے؟؟؟؟مرتضی نے نور سے پوچھا

نہیں بس گھر چلے____گاڑی میں بیٹھتی بولی

پھر اس نے سارا راستہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر انکھیں موندی رہی

_____تھی

____گھر کی پورچ میں گاڑی روکی

____وہ شاید سو گئی تھی تب ہی گاڑی روکنے میں بھی نہیں اٹھی تھی

نورحیا___اس نے پکارا

ہ.جی____انکھیں کھولتی وہ بولی

گھر اگے ہیں____اس نے بتایا

____ہیممم____کہتی واپس سے انکھیں موندی

____وہ بے اختیار مسکرایا

___وہ شاید بہت ہی گہری نیند میں تھی

میں اٹھا کر لے کر جاوں کیا؟؟؟؟

نہیں پاوں ہیں____ گاڑی کا دروازہ کھولا

____اچھا

بہت شدید بھوک لگی ہے____ گھر میں داخل ہوتے ساتھ کہا

اسلام علیکم____ لاونج میں اتے ہی وہ نورین بیگم سے گلے ملی

وعلیکم اسلام کیسی ہے میری بیٹی____؟؟؟انہوں بہت پیار سے پوچھا

ہائے انٹی ناپوچھے بھوک سے برا حال ہے____ ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھتیٔ بولی

کیوں کچھ کھلایا نہیں اسنے ؟؟؟؟انہوں نے مرتضی کی طرف اشارہ کر کے پوچھا

____نہیں

کیوں نہیں کھلایا کچھ پرسوں سے ہسپتال میں ہے____نورین بیگم نے مرتضی سے پوچھا

میں نے پوچھا تھا کہ کھائے گی کچھ____وہ تو حیران ہو رہا تھا

ہاں بس ایک بار ہی کہا تھا_____نور نے کہا

بہت ہی لاپرواہ ہے خود ہی کرنا جو کرنا اس کی اس پر رہی تو گئی

پھر_____ نورین بیگم نے نور سے کہا

واہ یہ بھی ٹھیچک ہے____ وہ تو بس حیران ہی حیران تھا

کیا کھاو گی بیٹا؟؟؟؟نورین بیگم نے پوچھا

____ بس کچھ بھی دے دیں

اچھا میں کہتی ہوں____ وہ اٹھی اور کچن کی طرف گئی

میں نے پوچھا تھا نا کہ کچھ کھائے گی اپنے منع کیا تھا اب یہ کیا ہے؟؟؟

____ بس ایک ہی بار پوچھا تھا

تو پھر کتنی بار پوچھتا؟؟؟؟

____ تین چار بار کہتے تو میں کھا لیتی

____ سہی ہے

____ اسنے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی اور انکھیں موندی

____ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا

____ پانچ منٹ وہ اسے طرح رہی

بس مجھ سے اور برداشت نہیں ہو رہی ____ وہ کہتی اٹھی اور کچن کی ____ طرف چلی ائی

____ پیچھے وہ بس مسکرا گیا تھا

بس بیٹا میں لا لگوا رہی ہوں ____ اسے کچن میں اتا دیکھ کر انہوں نے کہا

وہ کوثر کو دیکھ رہی تھی جو ایک ایک چیز کر کے باہر ٹیبل پر جا کر رکھ رہی ____ تھی

انتہائی ویلی عورت ہے یہ ____ اسنے دل میں سوچا اور خود ہی چیزیں جا کر ____ ٹیبل پر لا گائیں اور بیٹھی

_____ انٹی اپ بھی ایے نا

نہیں میں نے حیات صاحب کے ساتھ ہی کر لیا تھا ناشتہ_____ انہوں نے مسکرا کر کہا

اس نے نوالہ منہ کے قریب کیا تھا جب اسے وہ یاد ایا کہ ایک عدد شوہر بھی _____ ہے

کہاں جا رہی ہو؟؟؟؟نورین بیگم نے پوچھا

مرتضی کو بلانے انہوں نے بھی کچھ نہیں کھایا_____ وہ کہتی کاونچ میں ___ائی

اپ کوالگ سے دعوت نامہ دیناپڑے گا_____اسے موبائیل کے ساتھ لگادیکھ کر وہ بولی

کس چیز کا؟؟؟؟موبائیل سے نظریں اٹھاکراست دیکھتاوہبوکا

_____کھانے کااجائے مجھ سے انتظار نہیں ہوتا

مجھے بھوک نہیں ہے_____وہ کہتاواپس سے موبائیل میں معصروف ہوگیا

میں جانتی ہوں میری باتوں سے پیٹ بھر گیاہے لیکن پھر بھی

_____اجائے

____ اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

نہیں کھانا ____ کہتا پھر سے موبائیل دیکھا

____ اٹھیں نخرے نا دیکھائے مجھے

____ بھوک ہی نہیں ہے

لگ جائے گی ____ اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

____ وہ اسکے اصرار پر ایا ہی گیا تھا

____ ورنہ اسے بھوک بلکل بھی نہیں تھی

____الحمداللہ____کھانا کھانے کے بعد وہ دعا کر کے بولی

شور ایسے ڈالا تھا جیسے اج کچھ چھوڑنا نہیں ہے گھر میں اور کھایا بس چڑیا جتنا ہے_____مرتضی نے کہا

____بس اتنی سی ہی بھوک ہوتی ہے

شوگر لو ہو جاتا ہے تمہارا؟؟؟نورین بیگم بوچھا

جی شوگر لو ہو جاتا سر میں بہت شدید درد ہوتا ہے_____اسنے کہا

____انہوں نے گردن ہلائی

ماماڈیڈ کہاں ہیں؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

____افئس

____اج جلدی چلے گے ہیں

____ابھی تواٹھ بجے تھے وہ تونو دس بجے تک جاتے تھے

____ہاں گھر میں بور ہو رہے تھے اس لئے چلے گے

____اچھا

تھوری دیر وہ تینوں وہی بیٹھے سدرہ کے بارے میں باتیں کرتے رہے پھر

____ نورین بیگم نے انہیں اوپر آرام کرنے کے لئے بھیج دیا

بہت تھک گئی ہوں ____ اپنے بیڈ پر بیٹھتی وہ بولی

پرسوں سے ہیں وہاں پر تھک گی ہی نا ____ وہ بھی اسکے ساتھ

بیٹھا

____ نیندائی ہوئی ہے ____ اسکے کندھے پر سر رکھتیٔ بولی

____ وہ مسکرایا

سو جائے ____ اس کی بازوں اپنی بازوں سے گزارتا وہ بولا

____ ہیمم ____ اسنے انکھیں موندی

پانچ منٹ گزرے دس منٹ بیس منٹ اور اب پچیس منٹ گزرے تھے

____ انہیں اسی طرح بیٹھے ہوئے

____ ایک سکون سا تھا جو محسوس ہوا تھا

____ ہٹیں پتا نہیں کونسی عادتیں ڈال رہے ہیں ____ نوریک دم اٹھی

____ میں ڈال رہا ہوں یا اپ مجھے ڈال رہی ہیں

اپ ڈال رہے ہیں ____ اپنا سکارف کو پینس سے ازاد کرتی بولی

____ وہ بس خاموش ہی رہا ____ ساری غلطیاں تو بس اسی ہی کی ہوتی تھی

____ عبایا اتارا اور الماری میں رکھا پھر واشروم سے منہ دھویا

____ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں میں کنگی کی

____ وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی یہ

____ مجھے ظہر کے ٹائم اٹھا دیجئے گا

____ اپنے جگہ پر لیٹتی بولی

اوکے

اس کا تو ابھی سونے کا ٹائم نہیں تھا وہ اگر لیٹ بھی جاتا تو نیند نہیں اتی

اسکا ہر چیز کا وقت مقرر تھا سونے کا کھانے کا کام کا وہ کوئی بھی کام بے وقت نہیں کرتا تھا

ایک وقت تھا جب اس کا صبح کا ناشتہ دوپہر دو بجے ہوتا تھا دن کا کھانا شام چھے بجے اور رات کا کھانا کہی رات بارہ بجے ہوتا جب دل چاہتا سو جاتا جب دل چاہتا باہر نکل جاتا لیکن جب سے فوج میں گیا تھا اب ایک ایسی عادت سی بن گئی تھی کہ اگر صبح سات بجے سے پہلے ناشتہ نا ملے تو بھوک ہی اڑ جاتی ہے رات نو دس بجے سے پہلے نا سوئے تو نیند بھی ہوا ہو جاتی ہے

ہسپتال کے کمرے میں اس وقت دو انسپکٹر زاریان اور سدرہ موجود تھے___ وہاں اس وقت کیسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں تھی لیکن انسپکٹر شہریار زاریان کو جانتا تھا اس لیے اور سدرہ نے بھی کہا تھا کہ وہ ان دو نمونوں کو اکیلے میں بیان نہیں دے گی___

فاطمہ گھر چلی گئی تھی کچھ دیر کے لئے اور اا سکی بیمار بہن زاریان سمیت ان دو انسپکٹر کو بھی پاگل کر رہی تھی___

میڈم ایکسڈنٹ ہونے سے پہلے اپنے اخری چیز کیا دیکھی تھی؟؟؟؟؟

اہہ اخری چیز؟؟؟ سوچتی ہوئی بولی

ہاں یاد ایا اخری بار ائینے میں میں نے اپنے اپ کو دیکھا تھا پھر ہسپتال سے باہر نکلی تھی _____

____ بیان لکھتے انسپکٹر نے زاریان اور پھر شہریار کو دیکھا

اس کے علاوہ کیا دیکھا تھا؟؟؟ شہریار نے پوچھا

اس کے علاوہ ____ پھر سوچا

میں جیسے ہی ہسپتال سے باہر نکلی تو باہر سڑک پر اپ جیسی وردی پہینے پانچ چھے ہٹا کٹا کالے کالے شگوفے کھڑے تھے _____

ڈاکٹر سدرہ امین اپ سہی اور سریس ہو کر ہمارے سوالات کے جوبات دے _____ وہ تنگ ہوا

تو نام نہاد کے پولیس اپ بھی سہی کر کے سوال پوچے نا کبھی یہ پوچھتے ہیں کہ اخری بار کیا دیکھا یہ سوال ہیں کیا؟؟ جیسے اپ کے سوال ویسے ہی میرے جواب _____ اسنے شہریار سے کہا

_____ سائڈ پر کھڑا زاریان بس شرمندگی سے شہریار کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس نے زندگی میں پہلی بار سدرہ کی بات مان کر شہریار سے ریکوسٹ کی تھی کہ وہ اسکے سامنے بیان _____ دے گی

اچھاتواپ ہی باتئے کیسے سوال کرے ہم اپ سے _____ ؟؟؟؟؟شہر یار نے ہو چھا

_____ مجھے کیاپتا

سدرہ سہی سے بتاوں کہ کیاہواتھاکیسے ایکسیڈنٹ ہواتھا _____ زاریان نے کھاجانے والی نظروں سے اسے دیکھااورایک ایک لفظ چبا کر کہاتھا

میری بارات لے کر جارہے تھےاس لئے ایکسیڈنٹ ہو گیااوہ بھائی مجھے کیا _____ معلوم کیسے ہوایہ ایکسیڈنٹ

میڈم اپ باتیئے گاڑی کارنگ کیساتھا _____ ؟؟؟؟؟

وہ اس جیسا ____ وہ سامنے دیوار کی طرف اشارہ کرتی بولی

کس جیسا ____ شہریار اس سمت دیکھتا بولا

____ جو دیوار پر لگا ہے اس جیسا

دیوار پر کیا لگا ہے سدرہ؟؟ زاریان نے پوچھا

____ دیوار تو بلکل خالی تھی کچھ نھی نہیں لگا تھا اس پر

جاہل خان دیوار پر رنگ نہیں لگا ہوا سفید ____ اسنے زاریان سے کہا

زاریان کا دل چاہا اٹھائے اس لڑکی کو اور پانچویں منزل سے نیچے پٹخ

____دے

____اچھا تو سفید رنگ کی کار تھی

نہیں کار نہیں تھی____سدرہ نے کہا

تو پھر کیا تھا؟؟؟شہریار نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ ابھی تک جنتی معلومات
تھی اس میں تو کار ہی تھیٔ

____سی ویک تھی

گاڑی کا نمبر یاد ہے اپکو_____؟؟؟؟اسکی بات کو اگنور کرتا شہر یار نے ایک اور سوال پوچھا جس کا الٹا جواب اسکے دماغ نے فورا سے تیار کر لیا تھا

انسپکٹر صاحب میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس سڑک پر کوئی یوٹیوب کا ویلوگ _____ نہیں بنا رہی تھی جو گاڑی کا نمبر نوٹ کرتی پھیرتی

شہر یار نے بہت ضبط سے زاریان کو دیکھا اور زاریان نے انتہائی غصے سے _____ سدرہ کو دیکھا

اپ سیریس کیوں نہیں ہیں اس کیس کو لے کر؟؟؟؟شہر ایار نے ہوچھا

میری بات سنے انسپکٹر صاحب اپ لوگوں کو کس نے بھرتی کیا ہے اخر اور اوپر سے غضب خدا کا اس اتچ او بھی بنا دیا ہے کیسی نکمے نالئق انسان نے اپکو

_____ یہ نہیں پتا کہ بیان لیتے ہوئے کیا سوال پوچھتے ہیں

____ شہریار بس اسے دیکھتا رہا تھا جو بولتی ہی جا رہی تھی

میں جو بولو وہ لکھتے جاو سمجھے _____ اسنے سامنے کھڑے پیپر پین پکڑے انسپکٹر سے کہا

میں ہسپتال سے باہر نکلی پھر اپنے موبائیل میں کیمرہ کھولا اور اپنا چہرہ دیکھا پھر ڑوڈ کر اس کرنے لگی تھی کہ کہی سے وہ منحوس بندہ یا بندی جو بھی اگیا اور ٹکر مار دی اخری جھلک جو مجھے نظر ائی تھی وہ سفید گاڑی تھی جو بہت

___ سپیڈ سے جا رہی تھی

اور پھر اسکے بعد کیا ہوا مجھے کب کس نے یہاں لایا میں کچھ نہیں جانتی_____ بس اور اب یہاں سے چلو سب مچھلی بازار بنا رکھا ہے_____

زاریان باہر اوں_____ شہر یار نے زاریان سے کہا اور باہر نکلا

اکر تم سے پوچھتا ہوں جاہل عورت_____ اسے غصے سے کہتا وہ باہر نکل گیا

کیا ہوا؟؟؟؟ باہر اتے زاریان نے پوچھا

یار یہ لڑکی؟ کہاں سے ملی تم کو؟؟؟؟ شہر یار نے پوچھا

____یار بس تم کچھ کرو اور اس عذاب سے جان چھڑواوں

لیکن یہ لڑکی اٹم بب ہے یقین کرو اگر کیس دشمن ملک میں بھیجو گے تو
____ایک سیکنڈ میں وہ مکمل اڑ جائے گا

اچھا بس جیسی بھی ہے عورت ہے چھوڑو تم بس اس کیس سے مجھے آزاد
کرو
____

اچھا چلو دیکھتے ہیں جس طرح کا بیان دیا ہے نا اس طرح اگر صدیاں بھی
____لگے رہے تو اس کیس کا کوئی حل نہیں نکلے گا

یار کوئی جگاڑ لگا____زاریان نے کہا

_____ بھائی کوئی گاڑی نہیں خراب جگاڑ لگاوں

_____ بس کچھ بھی کر

اچھا سہی ہے چلتے ہیں ہم_____ شہریار نے کہا

اوکے اللہ حافظ

_____

اللہ حافظ یہاں سائن کروادینا_____ شہریار نے ایک پیپر اسے دیا اور چلا گیا

_____ بہت طیش سے اسنے دروازہ کھولا تھا اسکے روم کا

جلاد خان تمہارا گھر نہیں اور نا ہی افیس آرام سے کھولو ____ سدرہ نے کہا

تم لڑکی زرا سی بھی عقل ہے تم میں شرمندہ کر کے رکھ دیا ہے تم نے اج مجھے _____ غصے سے کہا

___ تو کس نے کہا تھا کہ اپنے جیسے جاہلوں کو لاوں میرے سامنے

اگر اج یہ موٹر جیسے لمبی زبان چل رہی ہے نا اسی لیے چل رہی ہے اگر ایف _____ ار نا کٹواتا تو یہی ہسپتال والے تمہیں ہاتھ بھی نا لگاتے

تو نا لگاتے ____ لاپرواہی سے کہا

یہاں سائن کرو____ پیپر اسکی طرف اچھالتا بولا

نہیں کرتی____ اکڑ کر کہا

کرو میں نے کہا____ غصے سے بولا

میں نے کہا نہیں کرتی____ اسے زیادہ اونچی آواز میں بولی

____ سدرہ پلزمت میرے لئے مزید مشکل کرو

زاریان خان تم میں بہت غیرت ہے نا غیرت کے نام پر پٹھان قاتل پر اترتے ہیں نا تو یاد رکھو ہم عورتیں عزت کے نام پر جان دیتی ہیں اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تھانے کچہڑی کے چکر کاٹوں گیٔ____ ؟؟؟؟

میرے خاندان تک مت اوں سمجھی ____ انگلی سے وارن کیا

تم کیا اپنی بہن کو بھیجو گے تھانے کیا تمہاری غیرت گورا کرے گی؟؟؟؟

____ میری بہن تمہاری جیسی ہے بھی نہیں

_____ زاریان خان تمہاری بہن مجھ جیسی ہو بھی نہیں سکتی سمجھے

کیا چہاتی ہوں تم اخر ____؟؟؟؟

____ اس کیس سے رہائی

____وہ تمہیں مل جائے گی

_____تو پھر دوں مجھے اس کیس سے رہائی

سدرہ یہاں سائن کرو____ایک بار پھر سے پیر کی طرف اشارہ کیا

____جلاد خان میں نہیں کروں گی سائن سمجھے

سدرہ کیوں تم مجھے مجبور کر رہی ہو_____وہ تھک گیا تھا اب

_____ مجبور کر رہی ہو تم ہو کون میرے جو میں مجبور کر رہی ہوں

_____کچھ نہیں نا لگتا اسی لئے بول رہا ہوں شرافت سے سائن کرو

_____ میں نہیں کروں گی تم بات کو سمجھو

_____ میں سمجھ رہا ہوں اسی لئے یہ سب کیا ہے

___ وہ کچھ دیر سوچتی رہی

____ میں تھانے وانے نہیں جاوں گیٔ

_____ بس ایک بار جانا پڑے گا اس کے بعد کبھی نہیں جاوں گیٔ

_____ میں ایک بار بھی نہیں جاوں گیٔ

____ اچھا سائن کرو

جاہل خان میں تھانے نہیں جاوں گی سمجھے ____ وہ اسکے انداز سے
____ سمجھ گئی تھی کہ وہ ٹال رہا ہے

____ سائن کرو

____ کس سے کروں پین دو گے تو کروں گی نا
یہ لو ____ اپنے کوٹ سے پین نکل کر دیا

نہیں بلو سے نہیں کرتی بلیک دو ____ پین واپس دیتی بولی

سدرہ کہاں سے لاوں میں اب بلیک پین ____ وہ عاجز ہو گیا تھا اب

____ جہاں مرضی سے لاو اتنا بڑا ہسپتال ہے مل جائے گا

پلیز سدرہ خدا کا نام ہے کر دوں یہاں سائن ____ وہ تھک کر بولا

____ اچھا لاوں کہاں کرنے ہیں

____ اسنے پیپر پر وہ جگہ بتائی

یہ لو ____ پیر اسے ایسے پکڑایا جیسے دو کڑوڑ کے چیک پر سائن کر کے اسے دے رہی ہو

____ اسنے اسکے ہاتھ سے پیپر لیے

میرا فون ٹوٹ گیا ہے فاطمہ کو کال کرو اور کہو کہ مجھے لے کر جائے یہاں سے _____ فاطمہ گھر گئی ہوئی تھی

اوکے ____ وہ کہتا باہر نکل گیا

____ پیچھے اسنے سر تکیہ پر رکھا انکھیں موندی

بہت مدد کی ہے اس نے ہماری بہت اچھا ہے وہ لیکن کیا فائیدہ وہ میرا تو نہیں _____ ہے نا

حیا نور کا نمبر تو ملا وا اتنا ٹائم ہو گیا ہے کوئی رابطہ ہی نہیں ہوا اس ____ سے _____ اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتی صفیہ بیگم نے کہا

کل صائم نے بھائی کو کال کی تھی اس کی دوست کی بہن کا ایکسڈنٹ ہوا ہے وہی ہسپتال میں تھی اب کا پتا نہیں کہاں پر ہے____ وہ نمبر ڈائل کرتی بولی

اچھا چلو ابھی ملا و شاید اگئی ہو گھر____ انہوں نے کہا

میں بی بات ترودا____ نیچے فرش پر بیٹھے اپنی کتابوں کو بیگ سے نکالتے

____ اذلان نے کہا

____ اچھا پہلے نمبر تو مل جائے____ حیا نے کہا

_ امی اس کا نمبر بند ہے____ حیا نے صفیہ بیگم سے کہا

اوہ تھو پھو کا بائیل خلاب ہو دیا____ اذلان منہ پر ہاتھ رکھتا بولا

لازمی تو نہیں کہ موبائیل خراب ہو تو تب ہی نمبر بند ہو شاید اسنے خود کیا ہو____ ____ صفیہ بیگم نے اذلان سے کہا

نہیں اٹھا رہی____ حیا نے ایک اور بار ٹرائے کیا لیکن نمبر مسلسل بند تھا

____

مرتضی کو کال کرو____ صفیہ بیگم نے کہا

____ بھائی کا نمبر تو نہیں ہے میرے پاس

بابا تے فون شے لے تے____ اذلان نے کہا

جاو بابا کا فون لے کر اوں ____ حیا نے اذلان سے کہا

___ اتھا ____ گردن ہلاتا وہ اندر کمرے میں ایا جہاں صائم سویا ہوا تھا

___ اسنے ارگرد دیکھا مگر موبائیل نہیں تھا

____ پھر وہ بڑی ہی مشکل کے ساتھ بیڈ پر چڑھا

بابا ادان شات تلا کیاں (بابا اذلان کے ساتھ چلا کیاں) وہ اسکے تکیہ کے

___ نیچے سے موبائیل نکالا تا بولا

وہ اسکی وجہ سے موبیل یوں چھپا کر رکھتا تھا___ کیونکہ وہ سویا ہوتا تھا اور وہ اکر اس کا فنگر پرنٹ لگا کر لاک کھول لیتا تھا اور یہ سب وہ اتنی چلاکی اور ___ آرام سے کرتا تھا کہ اسے خبر بھی نہیں ہوتی تھی

وہی موبائیل اٹھا کر وہ بیڈ سے نیچے اترا اور ایک سو تیس کی سپیڈ سے کمرے ___ سے باہر نکلا تھا___ کیونکہ صائم نے کڑوٹ بدلی تھی

اسکی یوں بھاگتے دیکھ کر اسنے جھٹ سے انکھیں کھولی اور پھر اپنے تکیہ کے ___ نیچے ہاتھ ڈالا

___ لوڈا کوڈا کہ مار گیا___ خود سے بڑبڑیاں

پھر انکھیں دوبارہ سے موندی اب اس نے موبائیل واپس دینا نہیں تھا اس ___ لئے فائیدہ کوئی نہیں تھا اٹھنے کا

یہ لے ماما بلی متشل شے لایا ہے (یہ لے ماما بڑی مشکل سے لایا
ہے)^ ___ اسے موبائیل پکڑاتا ہوا بولا ____

حیا نے صائم کے موبائیل سے مرتضی کا نمبر اپنے موبائیل پر ڈائل
کیا ____

ماما بابا فون ____ اذلان نے حیا کی گود میں رکھے صائم کے موبائیل کی
طرف اشارہ کیا ____

نہیں بابا ڈانٹے گے ____ حیا نے کہا

نہیں ڈانٹے تھولا شاد یتھو دا پکا ____

اذلان نہیں میرا فون لے لینا بابا کا واپس رکھ کر اوں جہاں سے لایا

ہے_____

نئ ماما اب میں نی داوں گا_____

کیوں؟؟

بابا اتھ دے ہیں متھے پتر لے گے (بابا اٹھ گے ہیں مجھے پکڑ لے

گے)_____

جاوں کچھ نہیں کہتے_____ حیا نے کہا

بابا اپتو تجھ نہیں تہتے مدھے تہتے ہیں (بابا اپکو کچھ نہیں کہتے مجھے کہتے ہیں)_____

_____ حیا نے پاس بیٹھی صفیہ بیگم کو دیکھا جو مسکرائی

جاوں نخرے نا دیکھاوں_____ حیا نے اذلان سے کہا

ادر بابا نے مدھے پتر اتو میں اپ تا اول داد وتا کہاوں دا_____ وہ کہتا موبائیل لے کر اندر گیا

بہت ہی چالاک ہے ماشاءاللہ_____ صفیہ بیگم نے کہا

_____ اب اس کی کونسی کونسی چلاکیاں وہ صفیہ بیگم کو بتاتی

بہت آرام سے وہ اسکے سائڈ ٹیبل پر موبائیل رکھ رہا تھا مشن کامیاب بھی ہو گیا مگر وہ جیسے ہی موبائیل رکھ کر بھاگنے لگا تھا صائم نے اسے پیچھے سے ___ پکڑ کر اپنے اوپر بیٹھایا

ہاں بھئی کیوں لے کر گے تھے اپ ہمارا فون ؟؟؟؟؟

_____ بابا پکا داد واول ماما نے کہا تھا بابا تا بائیل لآو

کیوں کہا تھا ___ ؟؟؟اسکے بال سیدھے کرتے وہ بولا

___ وہ تھو پھو تو تال کلنی ہے

کیوں کال کرنی ہے____؟؟؟؟

پتہ نئ____ہاتھ سے کہا

کیوں نہیں پتا____صائم اسے تنگ کرتا بولا

پتا نہیں____پھر سے کہا

____کیوں نہیں پتا یہی پوچھ رہا ہوں نا

____بابا میلا ہوم ورک کرنا ہے

____اچھا پہلے کس کرو پھر جاو

پھل بائیل دے گے نا_____اسکے گال پر جھوکتا وہ بولا

_____نہیں موبائیل بلکل بھی نہیں دوں گا

وہ پیچھے ہوا____پھل میں بھی تش نئ دوں دا

اچھانادو____صائم نے کہا

میں دو تش دوں گا____گیم ہاتھ سے نکلتی دیکھ کر افرزیادہ کی

____اچھادو

___پہلے بائیل

پہلے کس پھر ہوم ورک پھر موبائیل____ صائم بولا

____پکا

ہاں پکا___ صائم نے یقین دلایا

___ اذلان نے اسکے گال پر پیار کیا

چل اب بھاگ____ صائم نے کہا

بائل دوں گے____یاد دالایا

کون دے گا___ ؟؟؟؟اسے تنگ کیا

___اپ دوں گے نا

___ کس نے کہا میں دوں گا

___اللہ بہت گناہ دے گا بابا

___اچھا تمہیں نہیں دے گا اللہ جب تم کارٹون دیکھو گے

میں توبتہ ہوں اللہ پارے پارے پتوں دو گناہ نہیں دے تے (میں توپچہ
___)ہوں اللہ پیارے پیارے بچوں کو گناہ نہیں دیتا

____ ہاں تو پیارا

____ میں لوں گا بائیل

دیکھتے ہیں ____ صائم نے کہا

___ میں داد کو بتاوں گا ____ وہ کہتا باہر نکلا

____ وہ جانتا تھا باپ سے موبائیل نکلوانے کے طریقے

وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب اس کے سائڈ ٹیبل پر پڑا موبائیل بجا تھا

نمبر انجان تھا___یا اللہ کوئی نئ فٹیک نا ہو____اسنے دل میں دعا کی

____پھر اپنے پاس لیٹی نور کو دیکھا جو دنیا جہاں سے بے خبر سو رہی تھی

____وہ ڈسٹرب نا ہو اس لئے وہ موبائیل لے کر ٹیرس پر چلا آیا

اسلام علیکم____کال اٹھائی تو دوسری طرف سلام کیا

وعلیکم اسلام کیسی ہیں انٹی اپ_____وہ انکی آواز پہچان گیا تھا

الحمد اللہ بیٹا تم سناوں کیسے ہو؟؟؟؟

_____ اللہ کا شکر

اور گھر میں سب کیسے ہیں_ ؟؟؟؟انہوں نے پوچھا

____ جی اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہیں

____ اچھا نور کہاں ہے کب سے کال کر رہی ہوں نہیں اٹھا رہی

وہ گھر پر ہی ہیں____ اسنے بتایا

کال کیوں نہیں اٹھا رہی____ان کی اواز میں غصہ تھا یہ وہ جان گیا

____تھا

سوئی ہوئی ہیں اس لئے____اسنے بتایا

اب اسے کیا معلوم تھا اگے کیا ہو گا؟؟؟؟

یہ کونسا وقت ہے سونے کا____انہیں اگے اس پر غصہ تھا اب مزید زیادہ

____ہو گیا تھا

کچھ دن سے ہوسپٹل تھی اس وجہ سے_____اسنے بتایا

اسے اٹھاوں_____انہوں نے کہا

___ وہ اسے نہیں اٹھاتا لیکن ان کا لہجہ بتا رہا تھا اج اسکی خیر نہیں ہے

___ وہ اس کی طرف ایا

نور حیا____ اسے پکارا

لیکن کوئی جواب نہیں بلکہ وہ تو ہلی بھی نہیں

نور حیا اٹھے____ کندھے سے پکڑ کر ہلایا

ہیمم____ کڑوٹ لیتی بولی

اپکی امی کی کال ہے____اسنے بتایا

____وہ ایک جھٹکے سے اٹھی

امی کی؟؟؟؟اسنے پوچھا

____اسنے گردن ہاں میں ہلائی

____اسے موبائیل لیا

اسلام علیکم امی کیسی ہیں___؟؟؟؟

وعلیکم اسلام یہ کیا حرکت ہے___؟؟؟؟اسے سلام کا جواب دیتی وہ بولی

کونسی امی؟؟؟؟ جانتی تھی مگر پھر بھی پوچھا

کوئی عقل شعور ہے تم میں؟؟؟؟؟

اس نے لاوڈ سپیکر ان کیا اور اسے اشارہ کیا کہ سنے یہ عزت ہے

_____ میری

کیوں امی؟؟؟؟

کیوں کی بچی یہ کیا حرکت کوئی وقت ہے یہ سونے کا دن کا ایک بج رہا

_____ ہے

امی نیند ایی ہوئی تھی ____ اسنے کہا

____ نیندائی ہوئی تھی بہت نیندا تی ہے تمہیں

____ امی دو دن سے لگاتار ہسپتال تھی تھک گئی تھی اس لئے سو گئی

ہسپتال کس لئے گئی تھی؟؟؟؟

____ فاطمہ کی بہن کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا بھائی کو بتایا بھی تھا

اچھا اب کیسی ہے ____؟؟

بس ٹھیک ہے شکر ہے ___ اسنے کہا

اچھاائیندہ اب اس طرح نہیں سونا____ وہ واپس اسی بات پر ائی

کس طرح؟؟؟

جس طرح منہ اٹھا کر ابھی ایک بجے سوئی ہوئی ہو اب کنواری نہیں ہو شوہر ____ بھی ہے اب

____ سامنے صوفے پر بیٹھا مرتضی مسکرایا

تو شوہر کو میں گود میں لے کر بیٹھ جاو کیا؟؟

____ تمیز سے بات کیا کرو مجازی خدا ہے تمہارا

اچھااب بتائے اپکا مجازی خدرا کہاں ہے ؟؟؟؟وہ اپنے ابو کا پوچھ رہی تھی

___اگر نیند سے فرصت ملے تو پتہ چلے نا کہ ظہر کی نماز کا وقت ہے

___اچھاااا____اسنے سامنے لگی گھڑی میں ٹائم دیکھا

_____کہاں ہے تمہاری ساس ان سے بات کرواں

اچھا کرواتی ہوں پہلے اپ میری حیا سے بات کروادے____اب نیچے ___کیسے جائے گی ابھی

____ادھر ہی حیا میں نے نماز پڑھنی ہے دو مجھے

امی وہ تو نیچے ہیں____ اسنے ڈر کر بتایا

کون؟؟؟؟

____ انٹی

تو تم اوپر کیا کر رہی ہو؟؟؟؟

امی سو رہی تھی_____ پھر سے بتایا

اللہ نور تم میری عزت خاک میں ملا کر ہی رہنا کتنی بار کہا ہے نیچے ہی رہا کرو

____^ پھر اوپر اجاتی ہو کیا رکھا اوپر

___ وہ خاموشی سے سنتی رہی

سامنے بیٹھا مرتضی اب ہنس رہا تھا اسے لگا کہ صرف وہی ہے جس کی حیات صاحب اتنی عزت کرتے ہیں لیکن اسکی بیگم کی عزت تو اسکی ساس زیادہ _____ کرتی تھی

دل چاہتا ہے جوتے سے تمہاری پھینٹی لگاو بے عقل لڑکی _____ فون کے _____ پار ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے ہی کرتی

_____ امی اب تو نا کہے ایسا

کیانا کہوایساہاں اتنی بار بولا تھا سمجھایا تھا کہ اب کنواری نہیں رہو گی جو دل میں ائے کرتی پھیرواب زمہ داریاں ہو گی مگر مجال ہے جو تمہارے کانوں میں جو بھی رئیگی ہو_____ انہوں نے غصے سے کہا

امی میرے سر میں جوئیں ہیں ہی نہیں کانوں میں ریگتی کیسے ؟؟اسنے ہنس کر کہااور پھر مرتضی کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا___ اسکے دیکھنے پر وہ نظریں ارد گرد گھما گیا

ہو نیہ جواب دینا سیکھے کوئی سخت زہر لگتی ہیں وہ لڑکیاں جو چوبیس گھنٹے شوہروں کو لے کر کمروں میں گھسی رہتی ہیں_____ انہوں نے جل کر کہا

اس سے پہلے امی کچھ اور بولتی نور نے لاوڈ سپیکر بند کیا اب امی کا کیا بھروسہ کچھ بھی بول دیتی

____ سامنے بیٹھے مرتضی کی اب بس ہو گی تھی اسے دیکھ کر وہ جلی تھی

اچھا امی نماز پڑھ کر نیچے جاوں گی تو بات کروا دوں گی ____ روٹھے سے انداز میں کہا

منہ سیدھا کر کے مجھ سے بات کیا کرو ____ صفیہ بیگم اس کا لہجہ سمجھ گئی ____ تھی

____ اچھا

یہ لو حیا سے بات کرو ____ وہ حیا کو فون پکڑاتی اٹھی

اسلام علیکم کیسی ہو نور؟؟؟؟ حیا نے سلام کیا

_____ وعلیکم اسلام کیسی ہو سکتی ہوں جہاں تمہاری ساس جیسی ماں ہو

_____ یار امی کا بس بی پی شوٹ ہی رہتا خیر ہے چھوڑو

ہاں بس مجھے ہی دیکھ کر ہوتا بی پی شوٹ _____ بیڈ کروان سے ٹیک لگائیں

اچھا یہ بتاوں کیسے ہیں وہاں سب ؟؟؟؟

_____ ٹھیک ہیں

اور اسدرہ کیسی ہے اب؟؟؟

____وہ بھی ٹھیک ہے

تم کیسی ہو___؟؟؟

امی کی ڈانٹ سن کر بندہ کیسا ہوتا ہے___؟؟؟

اچھاااحیا مسکرائی___بھائی کیسے ہیں؟؟؟؟

ڈھیٹ ہیں___اسکی طرف دیکھتی بولی

کیاہیں؟؟حیانے سننا نہیں تھا سہی سے

ٹھیک ہیں___ پھر اسے عجیب طرح سے نظریں اٹھاتی بولی

تم بتاوں کیسے ہیں وہاں سب؟؟؟؟

اللہ کا شکر ہے____ حیانے کہا

اذلان کیسا ہے؟؟؟

____ ٹھیک ہے

____پاس ہے تو بات کروادوں

ہاں یہ لو____اسے فون دیا

ہیلو تھوپو____فون کان سے لگاتے اذلان نے کہا

اسلام علیکم۔پھوپھو کی جان____اسکی آواز سن کر وہ مسکرائی

ماماپ اگے شے بولو____وہ حیا کے کان سے فون لگاتا بولا

____وہ اسلام علیکم اور وعلیکم اسلام سہی سے زبان سے ادا نہیں کر سکتا تھا

وعلیکما اسلام اذلان کی طرف سے____حیا نے کہا

کیشا ہے میرا بے بی____؟؟؟نور نے پوچھا

تھیت____تو تلی سی اواز میں ٹھیک کہا

میں جانتی ہوں میرا بے بی اور میرا ہبی دونوں ہی ڈھیٹ یں____سامنے مرتضی کو دیکھتیٔ بولی

اج اپنی عزت کا غصہ مجھ پر اترے گا____مرتضیٔ نے سوچا

تھو پواپ ہم تے دھر تب ائے گی؟؟؟؟

____پھو پھوائی تھی نا اپ پھو پھو کا بے بی ائے گا

____ میں اودا

اچھا جی یہ بتاوں سکول میں کوئی فرینڈ بنا___ ؟؟؟؟

نہیں____ اداس ہو کر کہا

کیوں نہیں بنا ؟؟؟؟

____ شب دندے بتے ہیں

____ہاں میرا بیٹا تو بہت شریف ہے نا

____ فون کان سے لگائیں وہ ہاتھ منہ پر رکھ کر ہنسا

____ حیا بھی اسکے اس انداز پر ہنسی تھی

____ تھو پھو

____ جی پھوپپو کی جان

ائی مش یو وو شوچ مچ ____ بہت پیار سے کہا

____ مس یو ٹو میرا بچہ

____ وہ اب پھر سے ہنسا

____اپ تو پتا ہے نیکشت ویک شے میلے ایگجام ہیں

اہو تو کیسی تیاریٔ ہے میرے بیٹے کی ___؟؟؟

____مدھے نیں دینے ایگجام

کیوں؟؟؟

____اشے ہی اب مدھے جو تجھ اتا ہے تو وہ میں تیچر تو تیو بتاوں

کیا مطلب؟؟وہ اسکی بات سمجھ نہیں سکی

مطبل کہ دب تیچر پیپل بنائے دی تو شوال دے گی ناتو پھل دب میں ان شوال تے جواب لیتھو داتو تیچر تو پتہ لگ جائے گا کہ اس کا یہ دواب تھا ____

____ واہ بیٹا اپ کامیاب ہو زندگی میں ابھی سی اتنی اعلی سوچ

جی تھپو ____ بڑے فخر سے کہا

اچھا بابا کہاں ہیں؟؟؟؟

____ وہ شاراجو (زو) بیچ ترشوئے ہوئے ہین

اچھاتو جلدی سے جاواور بابا کو کاٹی کاٹواور کہو کے اٹھ کر نماز پڑھے ورنہ داد نے چھترول کرنی ہے_____اسنے کہا

اوتے پھو پھوا بھی گیا_____وہ موبائیل وہی صوفے پر پھینک کر اسکے

_____کمرے میں بھاگا تھا

_____ایسے کام تو وہ بڑی خوشی سے کرتا تھا

ہیلو

_____اگے سے کوئی نہیں بولا

_____نور سمجھ گئی

_____پھر کال بند کر دی

ایسے ہوتے ہیں فرمانبردار بچے____اسنے مرتضی سے کہا

____بہت اچھی بات سیکھائی ہے بچے کو

بس اچھائی کو اگے ٹرانسفر کرنا ہی تو میری ذمہ داری ہے_____بیڈ سے اٹھتی بولی

کہاں جارہے ہیں؟؟؟؟اسے باہر جاتا دیکھ کر پوچھا

نماز پڑھنے____اسنے کہا

اچھا____کہتی بیڈ کی چادر سہی کی

نماز پڑھ کر نیچے اجائے گا ورنہ پتا ہے نا انٹی کو وہ لڑکی زراہ برابر بھی نہیں پسند جو شوہروں کو لے کر کمروں میں گھسی رہے_____ اسنے ہنس کر کہا

____ نکلے یہاں سے

____ سچ بہت کڑوا ہوتا ہے نا

اسنے کہا

میرے جملے اس سے بھیٔ زیادہ کڑوا ہو سکتے ہیں اور ویسے بھی امی کو کیا

____ معلوم ایسے شوق ان کے داماد صاحب کو زیادہ ہے

____ وہ اسکی بات پر مسکرایا

____ اچھا اجائے گا نیچے ہی____ وہ کہتا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

امی بھی نا دیکھے گی نا سنے گی بس ہر وقت ہی شروع ہو جاتی ہیں____ اسنے ___ کہا اور بیڈ کی چادر سہی کر کے واشروم چلی گئ

اپی کیوں ضد لگا رہی ہو گھر جانے کی۔؟؟؟ فاطمہ نے اس سے کہا جو گھر جانے کا کہ رہی تھی

____ بس لگا رہی ہو نا لے چلو مجھے گھر

اچھا پہلے یہ تو بتاوں تم نے اس پولیس افیسر اور سر کے ساتھ کیا بکواس کی ہے ____ اسے زاریان نے تھوڑی سی ہی سہی مگر بتایا تھا اسکے بہن کے کرتوت

وہ چمچے کی شکل والا پولیس افیسر چپڑاسی بھی نا بھرتی کرو میں اسے اکر مجھ سے بیان لے گا ____ ناک چڑھا کر کہا

اپی شکلیں اللہ بناتا ہے اور دوسرا میں تمہارا اس سے رشتہ پکا نہیں کر رہی ____ تھی بیان دینا تھا فالتو کی بک بک کیوں کی

ماں نا بنو میری چھوٹی ہو تو چھوٹی ہی رہو ____ غصے سے کہا

____ تم انسان ہو نا انسان بن جاو زلیل کر کے رکھ دیا ہے سر کے سامنے

____ ہو نہہ ایا بڑا تمہرا سر

اپی جانتی ہوا گر اج وہ یہ ایف رآڑ والا معاملہ نہیں کرتے تو اج بہت کچھ

____ ہو جاتا

اسے اپنے لفظوں میں سمجھا دو فاطمہ کہ یہ معاملہ ختم کرے میں کیسی

صورت بھی ان شگفوں کو اپنا بیان نہیں

____ دوں گی اور نا ہی تھانے جاوں گی

____ اپی اگر ایک بار جانا پڑا تو چلی جانا کوئی قیامت تو نہیں ائی گی

____ اچھا تم اپنے سر سے کہنا اپنی بہن کو بھیجے تھانے

____اپی اشال کہاں سے اگئی بیچ میں

اگئ ہے نا اگر اج میری جگہ اسکی بہن ہوتی تو وہ کیسی صورت بھی تھانے جانے کا اسے نہیں کہتا کیونکہ وہ اسکی عزت ہے اور کوئی بھی مرد نہیں چاہتا کہ اسکی عزت تھانے کچہڑیوں کے چکر کاٹے____

فاطمہ خاموشی سے اسے سنتی رہی اپنی جگہ وہ بھی ٹھیک ہی کہ رہی تھی____

فاطمہ میں تم اور ہر وہ کڑکی جس کے سر پر باپ بھائی کا سایہ نہیں وہ اس منافق دنیا کا سامنا نہیں کر سکتی اگر خدانخواستہ کچھ ایسا ہو گیا میرے ساتھ تو صرف میں ہی زلیل ورسوا نہیں ہو گی بلکہ میرے ساتھ ہر اس لڑکی کے

کردار پر انگلیاں اٹھے گی جس کے سر پر باپ بھائی نہیں ہو گے جو حلال
_____ رزق کی تلاش میں نکلے گی تم ابھی ان معاموں کو ہیں سمجھو گی

___ وہ ابھی بھی اسے سنتی رہی

فاطمہ تمہیں کیا لگتا ہے یہ جو کیس ہے یہ اسی طرح حل ہو جائے گا یہ
پاکستان ہے یہاں انصاف اسے ہی ملتا جس کی جیب بھاری ہو_____ تمہیں
کیا لگتا ہے ہمارا لباس اچھا ہے ہمارا کھانا پینا اچھا ہے ہمارا اٹھنا بیٹھنا امیر
لوگوں کے ساتھ ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم امیر ہیں فاطمہ اگر اج
اللہ نا کرے اگر میری یا تمہاریٔ کسی ایک بھیٔ نوکری چلی گئی نا تو ہم کہی کے
_____ نہیں رہے گے

_____ اب اس جاہل خان سے کہو مجھے اس کیس سے نکالے

کس سے کہو؟؟؟فاطمہ نے نا سمجھی سے کہا

____جلاد خان سے

یہ تم نے کیسے کیسے نام رکھے ہیں سر کے ؟؟؟

____ویسے ہی جو اس پر سوٹ کرتے ہیں

نکمی____فاطمہ نے کہا

تھوڑی دیر وہ لوگ باتیں کرتی رہی تھی پھر ضرار ایا تھا اس کا حال

____پوچھنے

اسلام علیکم کیسی ہیں؟؟؟

وعلیکم اسلام پہلے کی طرح ہی ہوں زراہ سی بھی نہیں بدلی_____ سدرہ نے کہا

___وہ اسکی بات پر مسکرایا

دانت مت نکالو مجھے ڈسچارج پیپر بنا کر دو_____ اسے ہستا دیکھ کر اسنے کہا

_____ ابھی اپکی حالت نہیں ہے گھر جانے کی

____میری حالت یے یا نہیں بس تم بنا کر دو

_____ میں کیسے بنا کر دے سکتا ہوں جب اپکی کنڈیشن ہی نہیں ہے

بنا کر دوں مجھے ___ حکم دیا

کیسے ____ ؟؟؟

____ ان ہاتھوں سے

کل تک اپ ہیی رہے تھوڑی طبعیت بہتر ہو گی تو ہم اپکو ڈسچارج کر دے
____ گے

تم سب میرے ماں باپ کیوں بن گے ہو میری زندگیٔ ہے بس مجھے نہیں
_____ رہنا یہاں تو کیوں نیں بخش رہے مجھے جانے دو

____ضرار نے سامنے بیٹھی فاطمہ کو دیکھا

___پھر اسے دیکھا

ڈاکٹر اسد سے کہو____وہ کہتا باہر نکل گیا

ہونیہ اسے لڑکیاں تارنے سے فرصت نہیں ملتی مجھے ڈسچارج خاک کرے

ھا_____سدرہ نے کہا

اپی کیوں تم سب کے پیچھے پڑی ہو_____فاطمہ نے کہا

تم نااس سے دس میل دور رہنا ایک نمبر کالوفر ہے_____اسنے فاطمہ سے کہا

____اللہ کو مانو اپی

____جس نظر سے تمہیں وہ دیکھ رہا تھا میرا دل چاہ منہ نوچ لو

____افف اپی تمہارے دماغ میں پتا نہیں کونسا کیڑا ہے

____سدرہ نے اسے گھورا

____پھر انکھیں موند کر تکیہ پر سر رکھا

____زراہ سی بات کرتی تھی بہت شدید سر میں درد ہوتا تھا

بھائی اج ہم ان لڑکی والوں کے گھر جائے گے ____ اشال نے زاریان سے کہا

اچھا ____ ورق پلٹتا وہ معصروف سے انداز میں بولا

بھائی اپ سیریس ہیں نا ____ وہ کیسے یقین کر لیتی کہ اتنی اسانی سے کیسے وہ ____ مان گیا

نہیں ____ وہی معصروف سا انداز

بھائی کیا مطلب ؟؟؟؟

میں اس سے پیار بھرے دعوے نہیں کر رہا جو اسکے ساتھ سیریس ہوں

_____

____ پھر بھی بھائی

پھر بھی کیا؟؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

کیا اپ اسے خوش و سکون سے رکھ سکے گے نا؟؟؟؟

مجھے نہیں معلوم___ پھر سے فائیل میں معصروف ہو گیا

_____ بھائی پلیز اسے خوش رکھے گا

_____ کوشش کروں گا

_____ وعدہ کرے

_____ میں وعدے نہیں کرتا

لیکن یقین تو دلایے نا کہ اپ اسے خوش رکھے گے تا کہ میں بلا کیسی جھجھاک سے انہیں کہ سکوں کہ ان کی بیٹی میرے بھائی کے ساتھ خوش _____ رہے گی

انہیں بتاانا اشال کے وہ زاریان خان سے کیسی قسم کی بھی امید نا رکھے اگر _____ ان کی بیٹی میرے ساتھ سہی رہی تو ڈیفینٹلی میں بھی سہی رہوں گا

____ اشال نے اسے دیکھا

بھائی میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے کیسی لڑکی کی زندگی برباد

____ ہو

____ میں بھی نہیں چاہتا

تو بھائی اپ جوش رکھے گے نا اسے ؟؟؟ پھر سے پوچھا

____ میرا جواب وہی ہے اشال

____ بھائی میرا سر مت جھکائے گا

____تم سر جھاکانا ہی نہیں

____بھائی

اشال یہ افیس ہے گھر نہیں یہاں افیشل ورک کیا کرو میرج بیورہ مت کھولو

____بھائی میں اج جاوں گی تو شادی کی ڈیٹ فکس کر کے ہی اوں گی

____اچھا کرانا

____کونسی ڈیٹ رکھو

اس مہینے کی بتئس رکھ لو فری ہو گا میں اس دن ____ فائیل میں دیکھتے معصروف انداز میں کہا

اچھا سہی ہے جب اپ ایزی ہو ____ اس نے گردن ہاں میں ہلائی

میں اسی دن فری ہوں گا اس کے علاوہ کیسی بھی ڈیٹ میں شادی رکھو گی تو ____ میں بزی ہوں گا

اسنے اس کے دوبارہ بات دھرانے میں عجیب طرح سے دیکھا ____ پھر ____ اسکی بات پر غور کیا

اللہ بھایی انتہائی کویی وہ ہیں ____ بات سمجھانے کے بعد اسنے کہا

_____ تو تم سوچ سمجھ کر بات کیا کرو اور سننا کرو

____ جہاں اپ جیسے بھائی ہو وہاں بہینو کو کیسی چیز کا دیہان نہیں رہتا

اور جہاں تمہاری جیسی بہنیں ہو وہاں بھایی صرف ان کی موٹر کی طرح چلتی زبان ہی دیکھ سکتے ہیں خاموشی سے اپنا کام کرو اور مجھے بھی کرنے

_____ دو

____ اشال نے منہ بنایا

____ اور پھر اپنے کام میں معصروف ہو گی ____ اور زاریان اپنے کامیں

____ایک خاموشی سی چھاگئی تھی____طوفان سے پہلے کی خاموشی

بیٹا اج میں نے شام کو اشال کے ساتھ زاریان کے لئے کہی جانا ہے____نورین بیگم نے ان دونوں کو بتایا

زاریان کے لئے کہاں جانا ہے ماما____؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

اس کا رشتہ لے کر____نورین بیگم نے بتایا

اس کا رشتہ؟؟؟وہ حیران ہوا

____اسنے توایسی کوئی بات نہیں کی تھی

ہاں اس کا رشتہ کیا تمہیں نہیں بتایا اس نے____؟؟؟؟نورین بیگم نے ہو چھا

وہ جانتی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی بات نہیں چھپاتے تھے

ہاں بتایا تھا یاد ایا مجھے ابھی_____وہ جھوٹ بول رہا

____وہ دوستی کا بھرم نہیں توڑنا چاہتا تھا اس لئے جھوٹ بول دیا

میں تب ہی کہو کہ تم اس بات سے کیسے لاعلم ہو____نورین بیگم نے کہا

____ وہ جوابا بس ہلکا سا مسکرایا____ اج دل بہت دکھ سا گیا تھا

____ بہت دکھ سا ہوتا ہے جب دوست انجان بن جائے

___ اج ایسا ہی دکھ اسے محسوس ہو رہا تھا

یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ وہ بھول گیا ہو؟؟؟؟؟دل کیسی صورت بھی اسے بدگماں نہیں ہو رہا تھا

کیوں بھول گیا اخر دو دن ساتھ بھی رہے پھر بھی بھول گیا____ دماغ نے کہا

____یہ ایک عجیب سی جنگ چھیڑی تھی اسکے دماغ اور دل کے درمیاں

اج حیات صاحب بھی لیٹ ایے گے____نورین بیگم نے بتایا

کیوں خیریت___؟؟؟نور نے پوچھا

____ہاں اج انکی کوئی افیشل پارٹی ہے وہی جائے گے

____اچھا سہی____نور نے گردن اثبات میں ہلایی

____صائم____حیا نے اسے پکارا جو کوئی کتاب ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا

صائم یہ میری گناہگار انکھیں اج کیا دیکھ رہی؟؟؟؟؟وہ حیرانی سے بول رہیتھی

_کیوں کیا دیکھ لیا

اپکے ہاتھ میں موبائیل کے بجائے کتاب_____؟؟؟؟

____تو کیا میں کتاب نہیں پڑھ سکتا

____اسنے گردن نفی میں ہلائی

____یہ ہاتھ پر کیا ہوا ہے؟؟حیا نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوے کہا

____ تمہارے بیٹے کا کارنامہ ہے

کیوں اذلان نے کیا کیا؟؟؟؟؟

____ دیکھو کیا کیا ہے؟

یہ دانت کے نیشان ہیں صائم____ اسنے غور سے دیکھا

___جی

اسنے چکی کاٹی ہے کیا؟؟؟؟

_____جی وہ بھی اپنی تھپھو کے کہنے پر

نور کے کہنے پر؟؟؟

جی یہ کارنامہ سرانجام دے کر بھاگ رہا تھا کہ پکڑ لیا اور پکڑ جانے کے بعد چوہے کی طرح اتنی معصومیات سے کہا کہ تھپھو جانی نے کہا تھا کہ بابا کو کاٹی کاٹو اور نماز کے لئے اٹھاو_____ صائم نے بتایا

حیا ہنسی___ ائیڈیا بہت اچھا دیا ہے نور نے اپکو ایسے ہی اٹھانا چاہئے_____

€___ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے دباتی بولی

____ صائم نے اسے دیکھا پھر کتاب میں معصروف ہو گیا

صائم دبئ کا کیا بنا____؟؟؟؟حیانے پوچھا

____بس نیکسٹ منتھ تک کچھ بن جائے گا

____اچھا سہی

____میرا ہاتھ چھوڑو پھر تمہارے بیٹے کو بری باتیں لگتی ہیں یہ

____حیانے اس کا ہاتھ چھوڑا

کاش اتنے اپ مجھ سے ڈرتے____حیانے کہا

___صائم نے اسے دیکھا

_____ تم چڑیل ہو جو میں تم سے ڈرو

____ تو کیا میرا بیٹا جن ہے جس سے اپ ڈرتے ہیں

___^اسے بھی اوپر کی کوئی بلا ہے

____حیا مسکرائی

____ باہر اکر بیٹھے امی ابو کے ساتھ

ابو اگے ___؟؟؟؟صائم نے ہو چھا

____وہ۔ باہر کیسی کام سے گے تھے

___جی اگے ہیں

_____اچھا چلو میں ارہا ہوں

___حیا اٹھ کر باہر چلی گئی تھی پیچھے وہ بھی اٹھ کر باہر نکل ایا

یار کہاں جاوں گے تم اب؟؟؟ حاشر نے ذلقرنین سے پوچھا

یار اپنا فلیٹ ہے وہی چلا جاوں گا_____کندھے پر لٹکے بیگ کو سہی کرتا بولا

____ میرے گھر چلو دو دن کی تو بات ہے

___ نہیں یار

____ ^ کیوں نہیں یار چلو کچھ نہیں ہوتا

یار میں فلیٹ میں ٹھیک ہوں ویسے بھی بہت ٹائم ہو گیا وہ کھولا نہیں ہے اسی

____ بہانے اسکی صفائی وغیرہ بھی کروادوں گا

کروالینا بلکہ میں کروادوں گا تم ابھی چلو میرے ساتھ ڈرئوار اگیا

_____ ہے

____ذلقرنین نے اسے دیکھا

چلو___اسنے چلنے کا اشارہ کیا

____وہ بغیر کچھ کہے اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا

ہم پٹھان ہیں مہمان نوازی میں سب سے اعلی ہیں تمہیں وہاں کیسی بھی چیز کی کمی نہیں ہو گی_____حاشر نے کہا

اچھا خان بہت شکریہ تمہارا____اسنے مسکر کہا

___اسکے کہنے پر حاشر مسکرایا

پچھلے ہفتے ذلقرنین اور اسکے دو دوست دوسرے ائے تھے پاکستان اپنی ٹیم

____ کے ساتھ

اس مرتبہ ذلقرنین نے نہیں انا تھا مگر ایک ڈاکٹر جس نے انا تھا اسکی والدہ

فوت ہو گی تھیٔ جس وجہ سے وہ نہیں اسکا___ ٹیم نے بہت سے ڈاکٹر سے

کہا کہ چلے ہمارے ساتھ کوئی نہیں مانا پاکستان انے کے لئے جو ائے تھے وہ

جانتے تھے پاکستان کے حالت اس وجہ سے کوئی راضی نہیں ہوا اس میں

ذلقرنین راضی ہو گیا اب تو ویسے بھی دل تو پاکستان میں ہی دھڑکتا تھا

_____

_____

انٹی اپ ریڈی ہیں نا؟؟؟کلائی میں برسلیٹ پہنتی کاندھوں کے درمیاں
___فون رکھار کھتی اور نورین بیگم سے تیاری کا پوچھ رہی تھی

____ہاں بیٹا میں تو تیار ہی ہوں

اوکے بس میں دس منٹ تک گھر سے نکل رہی ہوں پھر خان بابا اور میں اپکو
_____گھر سے پک کر لے گے

__ اچھا

_____اوکے اللہ حافظ

____اللہ حافظ_____انہوں نے فون بند کیا

نورین بیگم نے نوٹ کیا تھا اج اشال کی آواز میں خوشی جھلک رہی تھی اج
____ بہت عرصے بعد وہ یوں بول رہی تھی

اسکے تکیہ کے پاس رکھا فون کب سے بج رہا تھا اور وہ بہت غور سے سکرین
____ میں چمکتے نمبر کو دیکھ رہی تھی

پھر سامنے صوفے پر لیٹی فاطمہ کو دیکھا جو گدھے بیچ کر سوئی ہوئی
____ تھی

____ کوئی حوش نہیں اس لڑکی کو کب سے فون بج رہا ہے

سدرہ نے کہا

پھر مسلسل بجتے فون کو اٹھایا

اسلام علیکم فاطمہ کہاں ہیں اپ بہت دیر سے کال کر رہا
ہوں____؟؟؟؟کال اٹھاتے ہی ساتھ ہی زاریان نے کہا

وعیلکم اسلام جب اگلا بندہ کال نا اٹھا رہا ہو تو واپس کال نہیں کرتے مگر تم تو
_____ڈھیٹھوں کی طرح کرتے ہی جا رہے یو

زاریان نے اپنا دائیاں ہاتھ اپنی پیشانی پر مارا کم از کام ابھی وہ وقت نہیں تھا
جو وہ اسکی بکواس سنتا

فاطمہ کہاں ہے؟؟اسی ابات کو نظر انداز کرتا بولا

کیوں کیا چاہئے؟؟؟

سدرہ اس وقت میں بہت معصروف ہوں پلیز فاطمے سے بات کرواں_____

میری بہن ایک ہفتہ کی چھٹی پر ہے اس ایک ہفتے میں بھی تم اسے سکون نہیں کرنے دے سکتے_____؟؟؟،

جہاں جس گھر میں جس کی زندگی میں تم جیسی عورت ہو تو اسکی زندگی برباد_____ ہی ہے

____ عورت ہو گے تم سمجھے

___ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ فاطمہ کو فون دو

____ نہیں دیتی

سدرہ فاطمہ کو فون دو _____ سختی سے کہا

____ نہیں دیتی

اوکے اب اگے جو ہو گا پھر اسکہ ذمہ دار تمہاری یہ زبان ہو گی

___ سمجھی _____ غصے سے کہتا کال بند کر دی

یااللہ کونسی ایسی خطا ہو گئی مجھ سے جس کی سزا میں یہ لڑکی گلے پڑ گئی_____

اللہ سے کہا

وہ افیس تھا ابھی دس منٹ بعد اسکی میٹینگ تھی اور اس میٹینگ کی سب معلومات فطمہ دیکھ رہہ تھی اسے تو ابھی کچھ نہیں پتا تھا کہ کیا کرے گا_____ البتہ سدرہ سے بات کر کے دماغ ضرور خراب ہو گیا تھا

ہائے اللہ یہ جلاد خان واقعی کچھ نا کر دے_____ وہ موبائیل وہی پر رکھتیٔ بولی

ہونیہ کیا کرے گا کرے تو سہہ منہ نانوچ کو_____

خود سے کہا

کچھ نہیں کرے گا اچھا ہے وہ عورت کے ساتھ کچھ نہیں کرے عورتوں کا بہت احترام کرتا ہے وہ ____ دل کو تسلی دی

اپی کون تھا؟؟؟؟ انکھیں موندی فاطمہ نے پوچھا

کون تھا دل چاہتا یہاں سے جوتا پھینکو تمہیں _____ اس کا غصہ فاطمہ پر اتارا

ہیں کیوں میں نے اب کیا کر دیا؟؟؟ کرنٹ کھا کر اٹھی تھی

بیچاری سوئی ہوئی تھی اسے کیا معلوم کیا ہوا ہو گا

کیا کیا تم کچھ نہیں کرتی نا اسی بات کا افسوس ہے کب سے وہ زاریان کال
___ کر رہا تھا کھوتے بیچ کر سوئی ہوئی تھی

ہائے اپی اج تو سر کی میٹینگ تھی اور اب فائیل وغیرہ میرے پاس ہیں اللہ
___ سر نے نہیں چھوڑنا اب

___ فورا سے اٹھ کر اسکے تکیہ کے پاس سے فون اٹھایا

پھر اس کا نمبر ڈائل کیا

ایک دو بیل کے بعد اسنے کال اٹھائی

___ اسلام علیکم سر

وعلیکم اسلام____ سختی سے کہا

____سوسوری سر میں بزی تھی کہی اس لئے کال نہیں اٹھا سکی

اپ نے نہیں اٹھائی البتہ اپکی بہن نے کال اٹھا کر اچھا خاصا دماغ خراب کر دیا ہے

____ اسکی بات سن کر فاطمہ نے بیڈ پر لیٹی سدرہ کو دیکھا

سوری سر____ اہیستہ سے شرمندگی سے کہا

فائیلز وغیرہ کہاں پر ہیں فاطمہ___ ؟؟؟؟اسکی بات نظر انداز کی

سروہ میں نے میم افشاں کے پاس رکھوائی تھی کمپلیٹ ہیں اپ ایک مرتبہ
_____ دیکھ لے

___ اوکے ____ کہتا کال بند کر دی

___ اپی کیوں تم ذلیل کر کے رکھ دیتی ہو مجھے سر کے سامنے

تو تم کیوں ذلیل ہوتی ہو اسکے سامنے ____ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا

___ اللہ پوچھے تمہیں اپی

____ اللہ تو سب کو پوچھے گا

سر نا انتہائی غصے میں تھے صرف تمہاری وجہ سے ضرور کچھ الٹا سیدھا بولا

____ ہو گا تم نے انہیں

_____ زیادہ میری ماں نا بنو وہ بہن نہیں ہے تمہاری میں بہن ہو سمجھی

___ بس اسی بات کا ہی تو افسوس ہے

_____ ایک منٹ میں یہاں سے دفاع ہو جاو

اپی یہ گھر نہیں ہے جہاں میں تمہارے کمرے سے دفاع ہو جاو ہسپتال ہے

_____

پھر منہ بند کر کے وہاں بیٹھ جاو ورنہ گھر جاوں مجھے نہیں ضرورت کیسی کی ____ بھی

____ اللہ اپی اللہ تمہیں ہدایت دے

مجھ سے زیادہ تمہیں اور تمہارے سر جاہل جلاد خان کو ہدایت کی ضرورت ____ ہے

____ اپی ہدایت کی ضرورت سب کو ہوتی ہے

____ فاطمہ خاموشی سے وہاں بیٹھ جاو

فاطمہ اسے افسوس سے دیکھتی وہاں سامنے لگے صوفے پر بیٹھ گئی

دل بہت پریشان سا ہو گیا تھا پتا نہیں سر کیا سوچ رہے ہو گے میرے بارے میں اللہ پلیز سارا کام سہی ہو بس ____ دل میں دعا کی

سنیں ____ اشال نے اپنے ساتھ بیٹھی ایک لڑکی سے کہا

____ جی

میں نے بھائی کو کال کرنی ہے ____ اسنے کہا

ہاں ہاں کرلے باجی مگر یہاں سنگنل نہیں اتا باغیچے میں اتا ہے سنگنل تم کو
وہاں جانا پڑے گا ____ وہ لڑکی اپنی ٹوٹی پھوٹی اردو میں بولی

___ اچھا تم میرے ساتھ وہاں چلو

اڑے نہیں مارا ہمارا لالہ ہمارا چٹنی بنادے گا اگر ہم اس طرف گیا
تو ____ خوف سے کہا

کیوں؟؟؟؟

ماڑا وہاں پر ہمارے لالہ کا دوست ایا ہے ہم کو جانے کا اجازت نہیں

اچھا میں خود ہی چلو جاوں گی تمہارے لالہ کا دوست ادم خور تو نہیں ہو گا جو ___ بندیاں کھا جائے

ماڑا تمہارا لالہ تم کو کچھ نہیں کہے گا ___ ؟؟؟

___ میرا لالہ ایسا نہیں

___ اچھا پھر تو امنہ باجی بڑی ہی خوش قسمت ہو گی

ہاں تمہاری باجی بہت خوش قسمت ہے جیسے میرا بھائی مل رہا ہے ^___ اس نے فخر سے کہا

___ اچھا میں جا رہی ہوں

____ ماڑا دیکھ لو

___ دیکھا ہوا ہے ____ وہ کہتی صوفے سے اٹھی

___ نورین بیگم اسے اٹھتا دیکھ کر حیران ہوئی

ایک کال کر کے ارہی ہوں ____ ان سے کہا

انہوں نے گردن ہلایی اور پھر سے پاس بیٹھی ایک خاتون کے ساتھ باتوں میں معصروف ہو گئی

___ وہ باہر اسی طرف ائی جو جگہ اس لڑکی نے بتائی تھی

___ پھر زاریان کا نمبر ڈائل کیا

اسلام علیکم___ اشال نے نے سلام کیا

____ وعلیکم اسلام

____ بھایاں یہ لوگ اس منتھ کی پچیس تاریخ بتا رہے ہیں

___ ہیمم

ہیمم کیا بتایے کیا کہو؟؟؟؟

___ ٹھیک ہے

_____ فکس کراوں

____ہاں کراو

____ اوکے ٹھیک ہے اللہ حافظ بس سہر اباندھنے کی تیاری کرے

_____ ہیمم___ وہ بس اتناہی بولا اور کال بند کردی

___ اشال فون بند کرکے موڑیٔ ہی تھی کہ اسکی سانس اٹکی تھی

_____

____ کرسی کی پشت سے اس نے ٹیک لگائی

دائیں ہاتھ سے پکڑا پین اس نے ٹیبل پر رکھا

____ انکھیں موندی

پھر ایک احساس کے تحت اسنے انکھیں کھولی پھر سامنے اس چیئر کو دیکھا جہاں ایک وقت میں وہ بیٹھتی تھی کام کرتی تھی نقاب کے اندر سے کھاتی تھی پھر خالی پیکٹ اپنے بیگ میں رکھتی تھی فاطمہ سے باتیں کرتی تھی ہستی تھی وہ اسکی ہستی انکھیں پڑھ لیتا تھا وہ اسکی پریشان نگاہوں کو بھی پہچان لیتا تھا وہ اس کی تھکاوٹ کو بھی محسوس کر لیتا تھا ____

____ مگر اج ناہی تو وہ وہاں تھی اور ناہی زاریان خان اب وہ رہا تھا

___ پھر سے انکھیں موندی

وہ نہیں جانتا تھا کہ اب اگے کیا ہو گا زندگی کس موڑ پر لے کر جائے گی کچھ نہیں معلوم تھا ____

وہ بس ایک ایسی ٹرین کا مسافر بنے والا تھا جس کی منزل اسے نہیں معلوم تھی ____

___ اس کی رو کی سانس بحال ہوئی تھی

___ ذلقرنین نے اسے دیکھا جو اس کے قریب تھی وہ چند قدم پیچھے ہوا

___ پھر اس کا چہرہ دیکھا جو انتہائی لال ہو رہا تھا

ایم سوری میں نے اپ کو نہیں دیکھا تھا ___ شرمندگی سے ذلقرنین نے کہا

___ اس نے جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

___ پھر بغیر اسے کچھ کہے وہ اندر کی جانب چل ائی

___ اس کا دل بہت بڑی طرح سے دھڑک رہا تھا

اج سے پہلے کبھی بھی اسطرح نہیں ہوا تھا مگر اج یوں اس کا اچانک سامنے
____ اجانا بہت عجیب سا لگا تھا

وہ تو اسے سہی سے جانتی بھی نہیں تھی مگر پھر بھی اس کی نزدیکی اس کا دل
____ بہت بڑی طرح سے دھڑکا گئی تھی

____ لگتا ہے اب مرتضی سے سیریس ہو کر بات کرنی ہو گی

یہ محترمہ دل میں زیادہ ہی سوار ہو گیی ہیں _____ اسنے دل میں سوچا اور
مسکرا گیا

وہ خود یہاں اپنی ماں کو کال کرنے کے لئے ایا تھا اسے وہاں دیکھ کر اسکی
___ طرف ایا ہی تھا کہ وہ پیچھے کی جانب موڑی تھی

وہ اس کے بے حد قریب تو نہیں تھی مگر فاصلہ بہت کم تھا ان کے درمیان

_____

اسے لگا کہ وہ خود ہی پیچھے ہو جائے گی مگر وہ تو سانس روکے نظریں جھکائیں
____ زمین پر ایک ہی جگہ جم سی گئی تھی

____ اس لئے وہ خود ہی پیچھے ہو گیا تھا

کیا ہوا تم نے کال کر لیا؟؟؟؟؟ اسے واپس وہاں اکر بیٹھتا دیکھ کر وہی لڑکی بولی

مجھے پانی ملے گا___ ؟؟؟ اس کے سوال کو نظر انداز کرتی وہ بولی

ہم لاتا ہے___ وہ وہاں سے اٹھتی ہوئی بولی

اس نے ڈرائنگ روم میں بیٹھے سب افراد کو دیکھا وہاں ایک بھی مرد نا تھا

شکر ہے_ اسنے دل میں کہا

یہ یہاں کیا کر رہا تھا؟؟؟؟خود سے پوچھا

کیا یہ تھا دوست ؟؟؟؟

اللہ میرے دل کو قابو کرے____ اپنی تیز چلتی دھڑکن پر ہاتھ رکھ کر اسنے دل میں کہا

یہ لو پانی ____ وہ لڑکی اسے پانی پکڑاتی ہوئی بولی

شکریہ ____ اسنے گلاس ہاتھ سے لیا اور پانی پیا

تم ٹھیک ہو نا ____ ؟؟؟؟

ہاں ٹھیک ہو ____ اشال نے کہا

تمہارا بھائی سے بات ہو گیا ؟؟؟؟

____ جی ہو گئی ہے بات

____ اس لڑکی نے گردن ہاں میں ہلائی

تم نے مجھے ابھی تک اپنا نام نہیں بتایا_؟؟؟؟اشال نے اس لڑکی سے کہا

____ارے ماڑا ہم کو یاد ہی نہیں رہا ہمارا نام ایمان فاطمہ ہے

اچھا ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے____ اشال اپنا دل بھلانے کے لئے اس سے باتیں کرنے لگی

کونسی کلاس میں ہو؟؟؟؟اشال نے پوچھا

ماڑا ہم نے اور باجی نے تو بس دس پڑھی ہیں مگر ہمارا بھائی ڈاکٹر ہے امریکہ میں اج ایا ہے اپنی ٹیم کے ساتھ_____ اسنے اپنے بھائی کے بارے میں بہت فخر سے بتایا

بہنیں ایسی ہی تو ہوتی ہیں اپنے بھایوں کی کامیابیاں فخر سے سب کو بتانے والی

____ خود چاہیے وہ کامیاب ہو یا نا

تمہارا بھائی اتنا پڑھا لکھا ہے امریکہ میں ڈاکٹر بھی ہے تو پھر تم لوگوں نے کیوں نہیں پڑھا___ ؟؟؟؟اشال کو حیرانی ہوئی تھی

_____ بس ماڑا ہمارے خاندان میں شک کا بیماری ہے

اچھا چلو کوئی بات نہیں____ اشال نے کہا

تم نے کتنا پڑھا ہے ؟؟؟

میں نے انگلش لیٹر چر میں ماسٹر کیا ہے_____ اشال نے بتایا

اچھا____ اس سے سمجھ تو ایي نہیں تھی کے انگلش لیٹر چڑ میں ماسٹر کیا ہوتا ____ ہے

وہ دونوں ایسی ہی چھوڑی چھوٹی باتیں ایک دوسرے سے پوچھ رہی ____ تھی

اشال کے دل سے تو وہ منظر نکل گیا تھا مگر دماغ سے ابھی تک نہیں نکلا ____ تھا

باجی اج رات کے کھانے میں کیا بناوں ؟؟؟؟؟ کوثر نے نور سے پوچھا

ہیمم اپ چھوڑے اج رات کا کھانا میں بناوں گی ____ اسنے سوچ کر کہا

اڑے نہیں باجی بیگم صاحبہ اکر بہت ناراض ہو گی اپنے تو ابھی میٹھا بھی نہیں بنایا ____ وہ اس معاملے میں نورین بیگم سے بہت ڈرتی تھی

تو کوئی بات نہیں میں کچھ پھینکا بنالوں گی اج ____ نور نے کہا

____ باجی دیکھ لو بیگم صاحبہ غصہ ہو گی

____ کچھ نہیں کہے گی وہ اپکو اپ گھر جائے

اچھا باجی اج ویسے بھی میرے بھانجے کا بیٹا ہوا ہے اسکی طرف جانا تھا_____ اسنے تو شکر ادا کیا تھا

____ تو پھر ٹھیک ہے اپ جائے

____ ٹھیک ہے باجی

اچھا یہاں روکے دو،ں ٹ میں ائی____ وہ اسے وہی کھڑا کر کے اوپر اپنے کمرے میں ائی

پھر اپنے پرس میں سے پیسے نکالے اور نیچے ایی

یہ لے یہ میری طرف سے بچے کے لئے کچھ لے جائے گا_____ اسے پیسے پکڑاتی بولی

___بہت شکریہ باجی

____وہ مسکرائی کوئی بات نہیں

کوثر پیسے لے کر باہر نکلی

ہونیہ پانچ ہزار کا گفٹ لے کر جاوں گی پچاس والی سیل پر جاوں گی کوئی دو پچاس پچاس والے کھلونے لے لو گی ایسے باجی بھی خوش اللہ بھی خوش اور میں بھی خوش____ پیسے دوپٹے کے پلو سے باندھتی ہوئی وہ خود سے بولی

____وہ نہیں جاتی تھی ایسے صرف وہی خوش ہو سکتی تھی

کچھ لوگ انکھیں اس لیے بھی بند کر دیتے ہیں کہ وہ جانتے ہوتے ہیں کہ اس کام سے اللہ ناراض ہوتا ہے مگر پھر بھی اپنے نفس کے پیچھے چل کر وہ

____لوگ خود کو دھوکہ دے دیتے ہیں

رات کے کھانے میں کیا کھائے گے اپ؟؟؟؟؟اپنے ساتھ بیٹھے مرتضی سے پوچھا

____کچھ بھی

اج کوثر یہاں نہیں ہیں میں نے ہی بنانا ہے بتائے کیا کھایے گے ؟؟؟؟

اپ بنائے گی ؟؟؟؟ حیرانی سے پوچھا

شوہر صاحب جس گھر سے اپ مجھے بیاہ کر لائے ہیں نا وہاں کی رانی بھی میں تھی اور نوکرانی بھی میں ہی تھی ____

____ اچھا لیکن اپ کیا بنا سکتی ہیں وہی بنا دے پھر

اپ بتائے کیا کھائے گے ؟؟؟؟

چکن ہی بنالیں ____ مرتضی نے کیا

____ فرائی یا پھر شوربے والا

چکن شوربے ولا کون بناتا ہے ____ عجیب سے انداز میں کہا

ہم جیسے لوگ شوربے والا ہی بناتے ہیں تاکہ تین سے چار ٹائم اس سے کھانا ____ کھالے

اچھا بٹ ابھی اپ بس ویسے ہی بنادیں جیسے ملازمہ بناتی ہے اور جلدی سے ____ بنائے مجھے بہت شدید بھوک لگی ہے

____ اچھا زرا کچن میں ایے ہاتھ چلائے دیکھے کتنی جلدی بنتی ہے

____ میں اور کچن ایم پوسبل

کیوں ایم پوسبل ؟؟؟؟

_____ میں اج تک کچن میں نہیں گیا

تو کوئی بات نہیں میں یہاں لا دیتی ہوں پیاز ٹماٹر میرا شوہر مجھے یہاں کاٹ دے _____ اس کے بال خراب کرتی بولی

_____ تو یار اپ نے بھیجا ہے نا ملازمہ کو اب خود کاٹے

نہیں بڑی ہی کوئی محبت محبت لگائی رکھتا تھا کوئی کیا اب بیوی کو زرا سی _____ سبزی نہیں کاٹ کر دے سکتا

محبت میں سبزی کہاں سے اگئ____؟؟

میں بتاتی ہوں کہاں س اگئ ہے___وہ صوفے سے اٹھئ اور کچن کیطرف ائی

پیاز ٹماٹر لہسن وغیرہ لیا اور دو چھڑیاں اٹھائی اور پلیٹس لے کر واپس اس کے پاس ائی

یہاں سے ایا ہے چلے شاباش میرے شہزادے شروع ہو جائے___^اسے چھڑی پکڑاتی بولی

میں کیسے کاٹوں گا یار؟؟؟؟ چھڑئ اسے ہاتھ سے لیتا بولا

____ میں سیکھاو گیٔ

اگر میرا ہاتھ واتھ کاٹا تو اپکے خلاف اف ائی اڑ کٹواں گا ____ وہ پیاز اٹھاتا بولا

____ اچھا ٹھیک ہے اس کو رکھے یہ ٹماٹر کاٹے

کیوں؟؟؟اسنے پوچھا

پیاز کو کاٹنے میں محنت چاہیے ہوتی ہے جو اپ بلکل بھی نہیں کر سکتے یہ ____ کاٹے اسان ہے

کیسے کاٹو؟؟؟؟

بہت سیمپل ہے پہلے درمیان سے کاٹے پھر تین پیسس بنائے اور یوں کاٹ دے بات ختم

بہت مشکل ہے نور حیا مجھ سے نہیں ہو گا یہ

اپ سے ہو گا میری جان اپ ہی کاٹے گے اج چلے شاباش

اس کے کہنے پر اسی طرح اسنے کاٹنا شروع کیا

پہلا ٹماٹر ٹیڑھا میڑھا ہی سہی مگر کاٹ لیا تھا اب وہ اسی طرح دوسرا کاٹ رہا تھا

اسے بلکل بھی انداز نہیں تھا کہ اسے یہ سب کرنا ہو گا

____ اسے ٹماٹر کاٹتا دیکھ کر وہ پیاز کاٹنا شروع ہو گئی تھی

یہ کیا کاٹ رہی ہیں انکھوں سے پانی نکل رہا ہے ____ اپنی انکھوں میں
ائی نمی کو صاف کرتا وہ بولا

ابھی ناک سے بھی نکلے گا ____ اپنی استین سے انکھیں صاف کرتی وہ بولی

مجھے نہیں پتا تھا کہ ایک سالن اتنی مشکل سے بنتا تھا ____ مرتضیٰ نے
اس کی انکھوں میں نمی دیکھ کر کہا

جی دیکھ لے کتنی مشکل سے بنتا ہے پھر بھی اپ مرد دس ہزار نخرے
____ دیکھاتے ہیں دس ہزار برائیاں کرتے ہیں سالن کی

____اب میری توبہ جوایسا کروں

وہ ایسا ہی کرتا تھا زراہ سی سالن میں مرچ کم یا زیادہ ہو جاتی تو کوثر کی کلاس
____ہوتی تھی

ابھی اپ کے کچن میں تو پھرای سی لگا ہے مگر میرے گھر کے کچن میں کوئی
ای سی ویسی نہیں تھا کچن میں چولہے کے سامنے کھڑے ہو کر دادی یاد اتی
____ہے

اپ بناتی تھیٔ گھر میں سالن؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

ہاں بناتی تھی جب امی بیمار ہو کہی گئی ہو تب ویسے امی مجھے زیادہ تر چولہے کے کام نہیں بتاتی تھی البتہ گھر کی صفائی وغیرہ باقی کام میں ہی کرتی _____ تھی

ڈرے نہیں اپ سے نہیں کرواوں گی گھر کے کام_____ اسے خاموش دیکھ کر اسنے کہا

_____ میں کرنے والا بھی نہیں ہوں

میں کراوں گی بھئ نہیں_____ وہ کہتی چیزیں اٹھانے لگی

جلدی بنائے گا بے حد بھوک لگ رہی ہے_____ اسے کچن کی طرف جاتا دیکھ کر بولا

یہ کاٹ دیا ہے نا اب اگے چولہے پر ہے کہ وہ کتنی جلدی بناتا ہے_____ وہ
____ کہتی کچن میں چلی گئ

ایک پل اس کا دل چاہ کے وہ کچن میں جائے اس کے پاس لیکن اگلے ہی پل
اپنے ہی خیال کو گہرے کنویں میں ڈال کر موبائیل دیکھنے لگا____ اب
بچیس سال کا رکاٹ وہ پچیس سیکنڈ میں نہیں توڑ سکتا تھا اس لئے وہی بیٹھ کر
____ خاموشی سے موبائیل دیکھنے لگا تھا

___ تھوڑی دیر بعد وہ اسکے پاس اکر بیٹھی

بن گیا سالن_ ؟؟؟؟

____ہاں بن گیا کوہ کاف کا جن ایا تھا نا جو ایک تالی بجائی اور سالن بن گیا

تو کتنا وقت لگتا ہے ایک سالن بناتے ہوئے؟؟؟؟

____ تقریبا ادھا گھنٹہ

____ اچھا

میں روٹی کوئی گول شول نہیں بنا سکتی ٹیڑھی ہی بنی ہیں مجھ سے بہت ____کوشش کی ہے پھر بھی

_____بس شکر ہے بن تو گئی جیسے بھی بنی ہے

____ اور تھوڑی سی جل بھی گئی ہے سائڈ سے

____ کوئی بات نہیں میں دوسری سائڈ سے کھالوں گا

____ دوسری سائڈ سے تھوڑی سی کچی رہے گئی ہے

____ خیر یے میں درمیان سے کھالوں گا

____ اچھا تو مطلب کھالے گے چاہئے جیسی بھی ہو

بس ہو یار جیسی بھی ہے بندے کو جب بھوک لگی ہو تو پتھر بھی کھالیتا ہے

____ بقول ڈیڈ کے مجھے نہیں معلوم کہ ایسا ہوتا ہے

اپ واقعی ابھی تک کچن میں نہیں گے ؟؟؟؟

____ نہیں میں اج تک نہیں گیا

کبھی ارادہ ہے جانے کا؟؟؟؟

__ہاں

کب؟؟؟

____ بس جب بھی لیکن کم از کم اپکے لیے تو نہیں جاوں گا اور نانا ما کے لئے

____ تو پھر کس کے لئے جائے گے

____ وہ مسکرایا اپنے ذہن میں چلتے جواب پر وہ مسکرا رہا تھا

مسکرا کیوں رہے ہیں؟؟؟؟

____ کچھ نہیں

____ نہیں کچھ ہے

____ اگر اپک بتایا تو اپنے لال ٹماٹر بن جانا ہے

ایک منٹ اپکو کچھ سمیل سی ارہی ہے____ سونگتی ہوئی بولی

___ہاں ارہی ہے

____اسنے مرتضی کو دیکھا پھر اٹھ کر کچن میں گئ

____اور وہاں کراہی سے نکلتا دوہوا اس کی چیخ نکلتے نلکتے روکی تھی

اس نے کراہی کا ڈھکن اٹھیا اور وہاں چکن کراہی تو نہیں تھی البتہ کوئلہ
____ضرور تھا

____اسکی چکن کراہی اب جل کر کوئلہ بن گئ تھی

یااللہ میں کبھی نہیں بن سکتی سوگھڑ لڑکی____اسے اپنی امی کی باتیں اج یاد
___ارہی تھی

ان کی ساری باتیں جو اسے کبھی ان کے ڈائیلانگ لگتے تھے آج اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ حقیقت تھی

بہت بار امی نے کہا تھا کہ نور جب کچن میں کوئی چیز چولہے پر رکھی ہو تو کمرے میں جا کر بے فکر نا ہو جایا کرو مگر وہ ہمیشہ ہی ان کی بات ٹال دیتی

وہ باہر نکلی سامنے صوفے پر بیٹھے مرتضی نے اسے سوالیہ انداز میں دیکھا

کیا ہوا؟؟؟

کچن چل گیا___ اسنے چکن کے بجائے کچن کہا یہ اسکی زندگی کی سب سے بڑی کنفوزن تھی جو کبھی نہیں کلئیر ہوئی تھی

کیا کچن جل گیا؟؟؟ وہ ایک جھٹکے سے صوفے سے اٹھا اور سامنے کچن کو ___ دیکھا جو ابھی تک تو سہی نظر آرہا تھا باہر سے

اوہ کچن نہیں چکن___ نور نے اسے دیکھ کر کہا

____ اوہ مائی گڈ نور حیا کہے کہ اپ مزاق کر رہی ہیں

___ اسنے گردن نفی میں ہلائی

____ وہ واپس صوفے پر بیٹھا

___پھر اسے دیکھا جو وہی کھڑی تھی

کوئی بات نہیں خیر ہے___اسے تسلی دی

_پھر اسے دیکھا جس کی انکھوں میں اب نمی تھی

اوہ مائے گڈ نور حیا یار اتنی سی بات پر روئی گی اب اپ کیا؟؟؟ وہ صوفے
___سے اٹھتا اور اسکے پاس اکر اسے اپنے ساتھ لگا یا

مجھے امی یاد ارہی ہیں___روتے ہوئے کہا

وہ کیوں یاد ارہی ہیں۔؟؟؟اسے پکڑ کر صوفے پر بیٹھا یا

____ان کی باتیں سچ تھی

کونسی باتیں؟؟؟؟اس کے انسو صاف کیے

____وہی جو کبھی ڈائیلانگ لگتے تھی

____اچھا اٹس اوکے ہو جاتا ہے ایسا

____اب اپ کیا کھایے گے

میں آڈر کر لتا ہوں باہر سے ____ اسنے دوسرے صوفے سے اپنا موبائیل اٹھایا

رہنے دے پتا نہیں وہ کھانا بنانے سے پہلے ہاتھ بھی دھوتے ہیں کہ نہیں ____ اس سے موبائیل لیتی بولی

____ نور حیا یار بھوک لگی ہے دل تو مت خراب کرے

____ دل نہیں خراب کر رہی سیر سلی کیا پتا وہ ہاتھ نہیں دھوتے ہو

____ مرتضی نے اسے دیکھا

پھر اب کیا میں بھوکا رہوں گا کیا؟؟؟

____کیوں پیٹ بھر کر پانی پیے دیکھنا بھوک ختم ہو جائے گی

____پانی

مطلب سید مرتضی علی شاہ کے اتنے برے دن اگے تھے کہ وہ پانی سے اپنا

____پیٹ بھرے گا

____اوہ اللہ جی____اسنے گردن اٹھا کر اوپر دیکھا

____۔واقعی محبت بہت بڑے بڑے امتحان لیتی ہے

چھوڑے فرائیز بنا دیتی ہوں اس کے ساتھ کھالے____صوفے سے

اٹھتی بولی

____فرائیز کے ساتھ کون کھاتا ہے یار

میں کھاتی تھی اور اب میرا شوہر بھی کھائے گا___وہ کہتی کچن میں چلی گئی

___یا اللہ جی کس چیز کی محبت دل میں ڈالی ہے

اسنے اج تک اتنا برا دن نہیں۔دیکھا تھا

____پندرہ منٹ بعد کا منظر کچھ اس طرح تھا کہ

ایک طرف مرتضی صاحب تھے اور دوسری طرف نور تھی اور بہت آرام
_سے کھا رہی تھی اور اب اس سے بھی زبردستی تعریف بھی کروا رہی تھی
اچھا ہے نا___فرائیز کے ساتھ روٹی کھاتے مرتضی سے نور نے پوچھا

بہت اچھا ہے ____ یہ کس دل سے کہا تھا یہ صرف مرتضی ہی جانتا تھا

____ کیچپ ڈال لے اور بھی مزے کا ہو گا

اپنے اگے کیچپ ڈالتی بولی

نہیں بس ایسے ہی ٹھیک ہے ____ بڑا سا منہ بناتا وہ بولا

پتا ہے جب مجھے بے وقت بھوک لگتی تھی نا گھر میں تو اسی طرح فرائیز بناتی تھی اور انجوائے کرتی تھی روٹی کے ساتھ ____ اسنے بتایا

وہ بس اسے دیکھتا رہا جو خود تو بہت مزے سے کھا رہی تھی اور وہ کس عذاب سے کہ کھا رہا یہ صرف وہی جانتا تھا ____ یہ پتا نہیں کو سنی انجائے منٹ ہوتی ہے ؟؟؟؟ مرتضیٰ نے سوچا

____ نور حیا پلیز یار اج لائٹ اف کرنے دیے

نہیں بلکل بھی نہیں ____ اپنے تکیہ پر سر رکھتیٔ وہ منع کر گئ

کل لائٹ ان تھی اج اف ہو گئ خود ہی کہا تھا اپ نے ____ اسنے وہ بات یاد دلائی جب اسنے ڈیل کی تھی کہ ایک رات ان ہو گی لائٹ اور دوسری رات _اف

___ تو بس رات گئ بات گئ _____ انکھیں موندی

____ رات گئی بات گئی کی بچی میں اج لائٹ اف کروں گا

____ اسنے انکھیں کھول کر اسے دیکھا

___ کر کے تو دیکھائے زراہ

یار کیا ساری زندگی اسی بات پر لڑتے گزارے گے کیا؟؟؟؟

____ اپ۔ہی لڑ رہے ہیں میں تو خاموشی سے سونے لگی تھی

___ اسکی بات پر اسنے سائڈ سے لائٹ اف کر دی

اب میری جان خاموشی سے سو جاو____ وہ اپنے تکیہ پر سر رکھتا بولا

ایک سکینڈ میں لائٹ ان کرے

____ وہ خاموشی سے لیٹا رہا

مت کریں خود کر ولوں گی____ اسکے اوپر سے ہوتی اسنے لائٹ ان

____ کی

___ پھر پیچھے ہو کر لیٹی

___ تکیہ پر سر رکھا ہی تھا کہ پھر سے لائٹ اف تھی

____ اللہ۔ پوچھے گا

____ ان شاءاللہ

____ لائٹ ان کریں

____ سو جائے

____ میں اپ۔ کا گلا دبا دوں گی

____ حاضر ہیں ہم

اچھا ایک اور ڈیل کرتے ہیں____ اپنے دماغ میں ایے پلین کے مطابق وہ اسے ایک اور ڈیل۔ کر رہی تھی

میں فراڈی لوگوں سے ڈیل نہیں کرتا_____ لیٹے لیٹے ہی کہا

اخری بار ہے سوچ لیں فائیدے میں رہے گا اپ ورنہ لائٹ تو میں ان کر رہی لوں گی

____

____ کر کے تو دیکھایے

میری ایک چیخ پورے اسلام آباد کی لائٹ ان کروا۔ دے گی شرافت سے

____ ڈیل کر لے

___ سوری

___ وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہی تھی

____ جس کی ہونٹوں میں مسکراہٹ وہ اندھیرے میں بھی دیکھ سکتی تھی

____ سو جائے میری جان لائٹ اج اف ہی رہے گی

کر دے نا ان____ پیار سے کہا

____ جتنے مرضی مکھن لگائے کوئی اثر نہیں ہو گا اج

____ اچھا ڈیل کر لے نا پکا وہ پوری کرو گی

____اپ نے پہلے بھی یہی کہا تھا

____اب پکا وعدہ پلیز میرے پیارے سے شوہر ہیں نا

___بولے کیا ڈیل ہے

____پہلے لائٹ ان کریں اندھیرے میں مجھے اپ نظر نہیں ارہے

میری جان میں یہی ہوں وہسے ہی ہوں جیسے پہلے تھا شاباش بات
____کریں

___قسم سے بند کر دینا بند میں بس ابھی ڈیل سن لیں

اس نے سائڈ سے لائٹ ان کی ___ پھر اسے دیکھا جو بیڈ کراون سے ٹیک ___ لگائے معصوم سی شکل بنا کر اسے دیکھ رہی تھی

کیا ڈیل ہے ____؟؟

ڈیل۔ یہ ہے کہ اپ بے شک لائٹ اف کر دے لیکن ____ وہ رو کی پھر اس کا چہرہ دیکھا جو بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا

لیکن؟؟؟

____ لیکن میں موبائیل کی لائٹ ان کر کے سو گی

___ پھر فائیدہ کیا یہی ان کر دے

____ نہیں ہو گا فائیدہ میں اسے لائٹ رکھو گی کہ اپ کو نہیں لگے گی

اچھا کر لے ____ وہ واپس لیٹتا بولا

___ ٹھیک ہے پھر کھول کر دے اپنے موبائیل۔ کا لاک

____ بھیئ میں کیوں موبائیل کا لاک کھولو

____ ٹارچ ان کرنئ ہے نا

____ تو اپ اپنا لے لیں

مجھ سے زیادہ فائیدہ اپ کو ہے نا اس ڈیل سے سوچلے شاباش____ اسے اس کا موبائیل پکڑاتی وہ بولی

یار یہ کیا بات ہوئی اپ وہاں سے دوسری ٹارچ لے لیں____ وہ سامنے دراز میں رکھی ٹارچ کی بات کر رہا تھا

___ نہیں یہی دے

_

یہ لے___ اسنے فنگر پرینٹ سے لاک کھولا

____ بند کر دے لائٹ____ نور اسکے پاس لتیٹتی بولی

___ وہ اسکے انتہائی قریب لیٹی تھی اتنا کہ اس کا کندھے پر اپنا سر رکھا

اپنے لائٹ ان کرنے کے لیے لیا تھا موبائیل ____ اسے موبائیل پر کچھ ڈھونڈتے ہوئے وہ بولا

گیم کوئی نہیں رکھی ____ اسی بات کو کیسی حساب میں ہی نالاتی وہ بولی

____ میرے بچے نہیں ہیں جو موبائیل میں گیمز رکھو گا

____ کیوں بچے ہی کھیلتے ہیں کیا گیمز

____ پتا نہیں فلحال میرے پاس جو ایک بچی لیٹی ہے نا وہ سو جائے

اپنے کنڈی کرش گیم کھیلی ہے کبھی____؟؟؟؟

میں نے جسٹ ایک بار اپنے دوست کے ساتھ پب جی کھیلی تھی اس کے
____ بعد وہ بھی اب کبھی نہیں کھیلی

ہائے میری سب سے فیورٹ گیم ہیں بپ جی تھی لیکن امی نے قسم لی تھی
کہ ائیندہ وہ میں نہیں کھیلوں گی____ پلے سٹور پر کنڈی کرش سرچ کرتی
وہ بولی

___ نور حیا میرے موبائیل پر گیم نہیں ڈانلونڈ کرنا

____ ڈانلاوں مڈ تو نہیں کر رہی انسٹال کر رہی ہوں

_____پانچ منٹ ہیں کھیل کر واپس ڈیلیٹ کریں

دیکھوں گی____گیم کھولتی وہ بولی

عجیب ہے اپنے موبائیل کو اپ ہاتھ تک نہیں لگاتی اور میرے موبائیل پر
___گیمز کھیل رہی ہیں

پتا ہے کیا بھائی کے اور شوہر کے موبائیل پر حکمرانی کا کچھ الگ ہی مزہ
_____ہے

____بہن اور بیوی کے موبائیل پر بھی قبضے کا الگ ہی مزہ ہے

____کرلے وہ رکھا مگر لاک نہیں کھول کر دوں گی

____ سو جائے بارہ بج رہے ہیں

____ ہوں ___ گیم کھیلتی وہ بہت معصروف سے انداز میں بولی

وہ اسے دیکھ رہا تھا ____ اسے نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ اسکے اتنے
____ قریب ہو گی اتنی حکمرانی سے اسکی چیزوں پر اپنا حق رکھے گیٔ

____ وہ بے اختیار مسکرا گیا

خبر دار اگر یہ گیم کبھی موبائیل سے ڈیلیٹ کی _____ پہلا لیول ختم کرتی وہ
گیم بند کرتی بولی

___ اچھا

____ تھوڑی دیر وہ اسکے موبائیل پر تصویر وغیرہ دیکھتی رہی

ہر بندے کا پوچھتی رہی کہ یہ کون ہے وہ کون ہے اور وہ بہت ہی سکون

____ سے اسے بتاتا رہا تھا

مجال ہے جو ایک بھی رشتے دار کی پیکچر رکھی ہو____ اخر میں سب

تصوریں دیکھنے کے بعد اسنے کہا

___ وہ بس ہلکا سا مسکرا گیا

رشتے دار تو دور کی بات بیوی کی بھی نہیں رکھی سب دوستوں کی ہی

ہیں____

یہ اعزاز صرف دل کو حاصل ہے وہاں اپکی تصویر محفوظ ہیں موبائیل کی

اتنا کہاں مقام جو اپکی تصویر میں وہاں۔ محفوظ کروں گا____

وہ مسکرائی___ پھر اس کا فیسبک ان کیا____

اسکی ائی ڈی پر گئی اور ایک جھٹکے سے اٹھی___

یہ اپ تھے ؟؟؟؟؟؟ حیرانی سے پوچھا

اف اللہ جی جب بھی موبائیل ان کرتی تھی یہی مراثی سامنے اتا تھا____

استغفراللہ لڑکی میں میراثی ہوں کیا؟؟؟؟؟وہ حیران ہوا

____سیریسلی بہت گالیاں دی ہیں میں نے اپکو

وہ مسکرایا____شادی سے پہلے وہ کہی نا کہی تھا اسکی زندگی میں بے شک
___میراثی بن کر ہی سہی

اب نہیں یوز کرتا____اسنے کہا

کیوں؟؟؟وہ واپس سے وہی لیٹی

____بس ویسے ہی

____اپ کو انکل کچھ نہیں کہتے تھے جب اپ یہ گانا گاتے تھے

بہت کہتے تھے مگر جب کیسی چیز کا شوق جنون بن جائے تو کوئی بات اثر
____نہیں کرتی

____ بس اب اپ اس جنون کی قبر کھودے

____بہت پہلے دفنا دیا تھا یہ جنون

اج اسکی دعا بھی کر دے____وہ اسکا اکاونٹ ڈیلیٹ کرتی بولی

وہ مسکرایا____ اج سے اٹھ سال پہلے اسنے اسی کمرے میں بیٹھ کر تقریبا یہی وقت تھا جب اسنے یہ اکانٹ بنایا تھا اور اج اٹھ سال بعد اسی کمرے میں ہی اسکے ہی کندھے پر سر رکھ کر اسکی انکھوں کے سامنے ہی اسکی بیوی نے ____ یہ اکانٹ بڑے مزے سے ڈیلیٹ کر دیا تھا

____ چلے اب موبائیل کا لاک شرافت سے بتائے

____ یہ تو بلکل بھی نہیں بتاوں گا

___ اسنے موبائیل بند کیا پھر ان کیا اب موبائیل میں لاک لگ گیا تھا

____ بتائے

___نیور

____اچھا تھوڑا سا بتائے

____او کے اتنا بتا دیتا ہوں کہ چار الفاظ ہیں

چار الفاظ ؟؟؟؟

نورا سکے بھی چار الفاظ ہیں____وہ سوچتی مسکرائی

مجھے پتا چل گیا___کچھ سوچتی وہ بولی

____گڈ کھولے

اسنے نور لکھا___ مگر انکھیں حیرت سے کھول گی تھی پاسورڈ رونگ

___تھا

___ پھر اسنے پہلا لفظ چھوٹا لکھا___ مگر پھر بھی رونگ

____ اسنے ہر طرح سے اپنا نام لکھا تھا____ مگر ہر باری پاسورڈ رونگ تھا

میڈم اپکو کیا لگا کہ میں عام۔بندوں کی طرح اتنا کچا کام۔کروں گا کہ کوئی بھی اپکے نام سے میرا موبائیل کا پاسورڈ کھول۔لیں اپکی بھول ہے کہ میں

_____ اپکے نام کا پاسورڈ کبھی لگاوں گا

____ تو پھر کونسی محبوبہ کے نام کا لگایا ہے

____وہ اسکی بات پر مسکرایا

____سو جائے جان من لاک کبھی نہیں کھول سکتی اپ

ٹارچ ان کر دے____اسے موبائیل پکڑاتی بولی

_اسنے وہی فنگر پرنٹ سے لاک ان کیا اور ٹارچ کھول دی

___یہ لیں___اسے پکڑایا

اسنے خاموشی سے پکڑ کر سائڈ پر رکھا موبائیل یوں رکھا تھا کہ روشنی
___دوسری طرف جا رہی تھی

____پھر خاموشی سے انکھیں بند کر دی

____ وہ اسکی اس انداز پر مسکرایا

___ میری جان ناراض تو مت ہو یار

اپ کون میں کون ___ اہیستہ سے کہا

___ وہ اسکی بات پر ہنسا

____ پھر جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا

____ نور کا دل بہت زور سے ڈھڑکا تھا

____جو مرضی کریں ناراض ہوں میں اپسے

____میں راضی کرلوں گا

__کرلے

____ابھی سوجائے صبح کروں گا

بیوی ہوں اپکی پھر کیوں نہیں بتارہے پاسورڈ____دکھ سے پوچھا

بیوی ہیں اسی لئے تو نہیں بتارہا کہ اسے خود پتا ہونا چاہیے کہ شوہر کے

____پاسورڈ کا

___ تو شوہر بتائے گا تو پتا چلے گا نا

____ نہیں بیوی کو خود پتا چل جائے گا

نا بتائے ____ روٹھے پن سے کہا

اوکے

___ نہیں ایسا ہے کیا اپکے موبائیل پر

____ اپنے دیکھ لیا ہے سب کچھ

____ تو پھر لاک کیوں نہیں بتا رہے

____ اچھا بتاوں گا کبھی

___ وہ کچھ نا بولی بس خاموشی سے انکھیں موندلی

____ وہ مسکرایا ____ پھر اس کا سر اپنے بازو پر رکھا

___ سو جائے سکون سے بتادوں گا لاک

____ وہ اب بھی خاموش رہی

____ کچھ دیر گزری تھی جب وہ سو گئی تھی

لیکن اس کی نیند تواڑ گئی تھی اس کی انتہائی نزدیکی پر اسکی نیند کہی گم ہو گئی
___ تھی

___ محبوب نزدیک ہو یا دور نیند دونوں میں ہی برباد ہے

___ البتہ سکون نزدیکی پر ہے اور برباد دوری پر

___ انکھیں موندی وہ اپنے بیڈ پر لیٹی تھی انکھوں کے گوشے نم تھے

___ اسکی سسکیاں کمرے میں گونج رہی تھی

___ وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیوں رو رہی ہے

____ روتے روتے اسکے رونے میں شدت آگئی تھی

اسکی انکھوں کے سامنے بار بار صبح کا وہ منظر آرہا تھا جب ذلقرنین سے وہ
____ ٹکرانے والی تھی

وہ نہیں جانتی تھی یہ کیوں ہو رہا ہے ایسا

یااللہ اخر کب تک یہ اذیت رہے گی؟؟

کیوں اب یہ شخص ایک نئی اذیت دے رہا ہے؟؟؟

کیاوہ کم نہیں تھاجواب یہ ؟؟؟

____روتے روتے وہ بیڈ سے اٹھی

اللہ جی بس پلیز بس کردے دل پھٹ جائے گا_____اپنے دل پر ہاتھ رکھتی وہ درد سے چور لہجے میں بولی

___اس کے ہاتھ کانپنے لگے تھے

وہ روتی تھی تڑپتی تھی مگر اج سے پہلے یوں اس طرح کبھی نہیں تکلیف _____ہوئی تھی جو اج وہ محسوس کر رہی تھی

اسنے کانپتے ہاتھوں سے سائڈ ٹیبل میں رکھے جگ سے پانی گلاس میں

____انڈیلا

پھر گلاس لبوں سے لگایااور دھڑکتے دل سے ایک ہی سانس میں سارا پانی

____پیا

___دل مزید دررکرنے لگا تھا

___ہاتھ میں پکڑا گلاس ہاتھوں کی کپکپہاٹ سے اب ہل رہا تھا

اسنے گلاس سائڈ ٹیبل پر رکھنا چاہ مگر وہ ہاتھوں کی کپکپہاٹ کی وجہ سے زمین

____بوس ہو گیا

____ کانچ کے ٹکرے سارے فرش پر پھیل گے تھے

اتنے ہی زور سے اس کا دل ٹوٹا تھا جب اس نے الحمد اللہ کی پوسٹ پڑھی
____ تھی ____ ایسے ہی ٹکرے ٹکرے میں وہ بکھیری تھی

اس کمرے کے بلکل نیچے اپنے بیڈ پر لیٹے زاریان نے سگریٹ اپنے پاوں
____ سے مسلا اور اوپر کی طرف ایا

وہ بس شاکڈ سی ایک جگہ بیٹھی کانچ کے گلاس کو بکھیرا ہوا دیکھ رہی
____ تھی

____ زاریان نے ایک دو بار دروازہ بجایا

____ وہ بہت دور کہی کھوئی ہوئی تھی

____ زاریان کمرے میں ایا اسے دیکھا پھر فرش پر بکھیرے کانچ کو دیکھا

____ وہ اشال کو دیکھ رہا تھا جو بس زمین پر بکھیرے کانچ کو دیکھ رہی تھی

____ وہ کانچ سے پاوں بچاتا اسکے پاس ایا

-

____ اسے دیکھا جو اسی طرح بیٹھی تھی

اشال ____ اہیستہ سے پکارا

____ وہ کچھ نا بولی بس خالی نظروں سے اسے دیکھا

اسکی انکھوں میں اذیت تھی درد تھا تکلیف تھی اور اج ایک خوف سا بھی تھا

_____ کیسی کے بچھڑنے کا خوف

کیا ہوا بیٹا؟؟؟؟ بہت پیار سے اسکے پاس بیٹھے وہ بولا

_____ وہ اب بھی خاموش تھی

اشال کیا ہوا؟؟؟؟؟

بھائی میں مر گئی _____ اسکے سینے پر سر رکھتیٔ وہ درد سے بولی

ہاں اج وہ مر ہی گئی تھی کیسی دوسرے مرد کی نظر اپنے وجود میں دیکھ

_____ کر

عورت خود پر اٹھنے والی ہر نظر کو محسوس کر سکتی تھی وہ ذلقرنین حیدر کی نظر سمجھ گئی تھی_____ایک وقت میں وہ بھی کیسی کو اسی طرح اسی نظر سے ____دیکھتی تھی

____زاریان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

کیا ہوا کیسی نے کچھ کہا؟؟؟؟

وہ جب سے وہاں سے ایی تھی اس وقت سے کمرے میں تھی اسے لگا کہ شاید اسکی طبعیت خراب ہے مگر اسکی طبعیت اتنی خراب ہے اسے اس چیز ____کا اندازہ نہیں تھا

____وہ خاموشی سے اسکے سینے پر سر رکھتی روتی رہی تھی

____ زاریان کے پاس وہ لفظ نہیں تھے جس سے وہ اسے تسلی دے سکتا

وہ خود اج کس تکیلف سے گزر رہا تھا یہ صرف وہ جانتا تھا اور اس کا

____رب

____ پھر وہ اسے پیچھے ہوئی

____بھائی اپ جائے

انسو صاف کرتی وہ بولی

____ اشال خود کو اذیت دینے سے وہ کبھی نہیں ملے گا

___ مگر سکون تو ملے گا نا

_____ سکون نہیں ہو گا وہ عذاب ہو گا جو بعد میں تمہارے لئے بنے گا

_____ ابھی بہت سکون ہے ابھی بھی تو عذاب ہی جھیل رہی ہوں نا

عذاب کی بات مت کرو اشال ابھی تم عذاب کی ع سے بھی ناواقف ہو

_____

____ لیکن میں درد کے دسے باخوبی واقف ہوں

____ درد سہا جاتا ہے جیسے بھی کر کے مگر عذاب یہ نہیں جھیلا جا سکتا

کیوں؟؟؟؟

____ عذاب اللہ دیتا ہے اور درد ہم خود اپنے لئے چونتے ہیں

____ تو درد بھیٔ تو اللہ کے حکم سے ہی ہمارے نصیب میں لکھا جاتا ہے

____ نصیب میں تو سکون بھی لکھا ہو گا

____ وہ خاموش رہی

____ ہاں جب نصیب درد دے سکتا ہے تو سکھ بھی تو دے گا نا

___ وہ واپس سے بیڈ پر لیٹی

____ انکھیں موندی

____ نیند انکھوں سے بہت دور تھی

____ پہلے وہ ٹوٹتی تھی مگر اج ٹوٹ کر بکھر بھی گئی تھی

ایک وہ تھا جسے محبوب کی نزدیکی میں نہیں سو پا رہا تھا اور ایک یہ تھی جو

____ محبوب کی بے حد دوری پر نہیں سو سکتی تھی

ہائے ڈاکٹر صاحب بہت جلد پاکستان اپکا سسرال بنے والا ہے ____ بیڈ پر ____ لیٹتے وہ سوچتا مسکرا گیا

کیا نام ہو گا اخر اسکا؟؟؟؟

اقصی نہیں پٹھان ہے پٹھانوں والا نام ہو گا جیسے ذرتشہ، نہیں یہ سوٹ نہیں کرتا کچھ اور ہو گا

___ پلوشہ_ یہ بھی پشتو نام ہے

یار ذلقرین تو کیوں نام کا سوچ رہا نام میں کیا رکھا ہے؟؟؟؟؟ وہ خود سے ہی باتیں کر رہا تھا

ہایے ظالم کی جھکی نظریں____دل پر ہاتھ رکھتا وہ انکھیں موند کر خود سے بولا

استغفر اللہ____اپنے ذہن میں ایے خیال میں اسنے کہا

ڈاکٹر صاحب اپ مریضوں کا علاج کرنے پاکستان ائے تھے بے غیرتیاں کرنے نہیں____خود کو یاد دلایا

___موبائیل اٹھایا

___پھر مرتضی کا نمبر ملایا

وہ اسکی اج سے چار سال پہلے والی عادت سے واقف تھا جب وہ رات کے

___تین بجے تک تو سڑکوں پر ہوتا تھا

___اسکی بازوں پر سر رکھے یوئے نور فون بجنے سے ہلی

___پھر سائڈ سے اس کا موبائیل اٹھایا

ذلقرنین لکھا تھا___اس نے موبائیل کی لائٹ اف کی

سنیں اٹھے ذلقرنین بھائی کی کال ہے_____اسے اٹھاتی بولی

___وہ بازو اسکے سر سے نکالی

___پھر سائڈ سے لائٹ ان کی

___ذلقرنین____اسے اس کا نام دیکھے اپنی پھو پھو یاد ائی

اسلام علیکم___کال اٹھاتے ساتھ ہی مرتضی نے سلام کیا

____وعلیکم اسلام۔کہاں تھا کب سے کال کر رہا ہوں

رات کے تین بجے بندہ کہاں ہو سکتا ہے؟؟؟اسنے سوال۔کیا

____بندہ تو گھر ہو سکتا ہے مگر تم سڑکوں پر ہوتے ہو نا

شادی ہو گی ہے ایک عادت بیوی بھی ہے اب سڑکوں پر کیا کام؟؟؟؟

خود تو کر لی شادی میرا کیا کیا ایک ہفتے سے کچھ بولا تھا؟؟؟؟؟

تونے مجھے اس بات کے لئے کال کی ہے؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

____نور حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

____ہاں دن کو تو وقت ہی نہیں ملتا

____بے غیرت ادمی تجھے شرم نا ائی

شادی کے بارے میں پوچھ رہا ہوں اپنی رومینس کی باتیں نہیں پوچھ رہا جو

____شرم ایے

انتہائی ذلیل گھٹیاں بے غیرت ادمی ہے تو_____وہ غصہ ہوا اتنی مشکل

سے تو نیند ائی تھی

___نور حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

____جنگلی ادمی گالیاں کیوں دے رہا ہے

جہاں تجھ جیسا منحوس ادمی گلے پر جائے تو گالیاں ہی نکلتی ہیں منہ
___سے

یار بتانا کیا کیا تو نے ؟؟؟

شرم نہیں ائی اتنی رات کو ایک شادی شدہ مرد کو کال کرتے
ہوئے____وہ ابھی بھی اس پر غصہ تھا

یار اسی لئے بول رہو شادی ہو گی پھر پتا چل جائے گا تیرے بھائی کو

____سب

____ صبح کال کرنا

____یار صبح مشکل ہے بہت بزی ہو گا

کیوں کونسی جنگیں لڑنی ہیں___؟؟؟

پاکستان ایا ہوں یہاں مریضوں کی مرض پکڑنا جنگوں سے زیادہ مشکل

____ہے

پاکستان ایا ہے یہاں کیوں نہیں ایا پھر؟؟؟؟

یار ایک دوست کی طرف اگیا تھا بس اج ہی قسمت مہربان ہوئی اور تیری ہونئ والی بھابھی کا دیدار ہو گیا

اچھا ابھی تو اس دیدار کے سحر میں جنکڑ جا جب تک صبح ہوتی ہے صبح نو بجے کال کری

مرتضی شرافت سے صبح مجھے سب بتا دئے رشتے والی ماسیوں کی طرح نخرے نا دیکھا

جب رشتہ کروا رہا ہوں تو نخرے بھی دیکھانا بنتا ہے اللہ حافظ جاہل بندہ کہتا اسنے فون بند کیا

کیاہوا؟؟؟؟نور نے پوچھا

____کچھ نہیں پاگل ہو گیا ہے

کیوں؟؟؟

چھوڑے سو جائے____وہ واپس لیٹتا بولا

نیند برباد کر دی ہے اب کہاں نیند ائی گی____وہ واپس اپنے تکیہ پر لیٹتی ___بولی

____جہاں پہلے ائی تھی وہاں اجائے گی

ٹارچ ان کرے ____ اسکی بات پر نور نے کہا

___ مرتضی نے ٹارچ ان کی اور اسے پکڑایا

اسی طرح موبائیل رکھا ___ پھر واپس سے اس کے بازوں پر سر رکھ کر
____ انکھیں موندی

سوری ڈسٹرب ہو گیی اپ _____ مرتضی نے کہا

اپ کیوں سوری کر رہے ہیں سوری تو ذلقرنئن بھائی کو کرنی چاہیئے ادھی
_____ رات کو نیند برباد کی

____ اسے لگا کہ میں جاگ رہا ہوں گا اس لئے کر دی

____اس وقت کون جاہل جاگتا ہو گا

اسکی بات پر وہ بس مسکرا گیا___اب اسے کیا بتاتا کہ ادھی رات کو جاہل
____صرف جاگتے نہیں سڑکوں میں بائیک لے کر گھومتے بھی ہیں

اب نیند نہیں انی مجھے____تھوڑی دیر بعد نور نے کہا

اجائے گی___اسکے بال سہلاتا وہ بولا

ویسے بول کیا رہے تھے بھائی____؟؟؟

_____صبح بتاوں گا

___ہر بات صبح بتاوں گا کچھ رات کو بھی بتادیا کرے

___ وہ اسکی بات پر مسکرایا___رات کو ایسی باتیں نہیں بتائی جاتی

پھر کیسی باتیں بتائیں جاتی ہیں___؟؟؟؟

___سو جائے نور حیا

____نیند نہیں ارہی

____بس پھر خاموش ہو جائے

___ مجھ سے نہیں خاموش ہوا جاتا

____ پھر بولتی رہیں

____ ہاں میں پاگلوں کی طرح بولتی رہوں اور اپ سو جائے

یار کیسی حال میں خوش نہیں ہیں اپ ____ اسکی ناک پکڑ کر کھینچتا وہ بولا

مت کریں مجھے زکام لگا ہوا ہے ____ اسنے مزاق میں کہا

اخ تھو نور حیا کچھ تو یار سوچ کر بول لیا کریں سارے پیار کو پیاز سمجھ کر جلا

____ دیا ہے

___وہ اسکی بات پر ہنسی تھی

____تو کس نے کہا ہے کہ رات کے تین بجے پیار کریں

____پیار رات کو ہی کیا جاتا ہے

____کیوں دن کو پابندی ہے

___نہیں پابندی نہیں بس اچھا نہیں لگتا ناسب کے سامنے

___پاگل ادمی میں اس پیار کی بات نہیں کر رہی تھی

تو پھر کس پیار کی بات کر رہی ہیں____؟؟؟؟

____ کیسی کی بھی نہیں

مجھے پتا ہے کہ اج کس پیار کی بات کر رہی ہیں____ تھوڑی دیر بعد اسنے کہا

____ مجھے پتا ہے اپکو سب پتا ہے بس میرا دماغ خراب کرنا ضروری ہے

____ سونے دے یار

____ تو سو جائے میں نے انکھوں پر ہاتھ تو نہیں رکھا

____ کیسے سو جب اپ اس طرح باتیں کرے گی تو کس کو نیند ائی گی

سونے والو کو اجاتی ہے ڈرامے کرنے والے ڈرمے ہی کرتے ہیں

____بس

اور ظلم کرنے والے ظلم ہی کرتے رہتے ہیں____اسکے گال کو کبھیچا

____اپ میری ناک اور گال کو اتنا کھینچتے ہیں بچوں کا کیا حال کرتے ہو گے

____بچے ایے تو سہی پہلے

کیوں دنیا میں بچے نہیں ہیں کیا؟؟؟

____ہیں مگر ہمارے تو نہیں ہیں نا

___ بچے سب کے سانجھے ہوتے ہیں

____ نہیں فلحال بچے اپنے اپنے

____ نور خاموش ہوئی

کیا ہوا؟؟؟ اسے خاموش پا کر اسنے ہو چھا

اپ کہ رہے تھے کہ نیند ائی ہوئی ہے یہ باتیں کرتے ہوئے نیند نہیں

____ ارہی

____ مجھے مستقبل کو سوچتے ہوئے نیند نہیں اتی

اچھا ابھی حال میں سو جائے اپ ____ اس کے سینے پر بازوں رکھتیؑ وہ بولی

ظالم لڑکی ____ مرتضی نے کہا

میں نے کونسے ظلم کئے ہیں ؟؟؟؟

____ کوئی ایک کیا ہو تو بتاوں نا

____ ڈرامے باز ہیں ایک نمبر کے اپ

____ شکر کریں ڈرامے باز ہوں کچھ اور نہیں

____ سو جائے

____ نہیں نید نہیں ارہی اب

مجھے بہت ارہی ہے ____ نور نے کہا

____ وہ اسکی بات پر دل کھول کر ہنسا تھا

____ پھر اس کے گال پر پیار کیا

____ سو جائے یار ڈرانا کریں کچھ نہیں کرتا

____ اپ کچھ نہیں کر سکتے

_____ بلکل کچھ نہیں کر سکتا

میں کیا کیا کرستا ہوں اور کیا کر چکا ہوں اس بات کا اپکو علم ہی کہاں ہیں

نور حیا_____ اسنے دل میں سوچا

____ اور پھر اسے دیکھا جو انکھیں بند کئے ہوئی تھی

____ پھر ایک بار اسکی پیشانی پر لب رکھے

___ نور کا دل دھڑکتا تھا جب وہ اسکی پیشانی پر پیار کرتا تھا

دل تو اس کی قربت میں بھی مچلتا ہی تھا مگر پیشانی پر جب پیار کرتا تھا تو کچھ

_____ زیادہ ہی دھڑکنے لگتا تھا

شادی کر رہا ہے تمہارا جلاد خان ___ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی فاطمہ نے ائینے سے اسے دیکھتی ہوئے اسکے سر پر بم پھاڑا تھا

سیب منہ کی طرف جاتا ہاتھ وہی رک گیا ___ دوسرے ہاتھ سے موبائیل پر سکلر ولنگ کرتا ہاتھ بھیٔ وہی روکا ___

___ انکھیں پھاڑیں وہ بس اسکی پیٹھ دیکھ رہی تھی

کس سے ؟؟؟ کیسی گہری کھائی سے اسے اپنی آواز اتی محسوس ہوئی

___ ایک پردے دار میڑک پاس پٹھان لڑکی سے

___اسے اپنا سانس روکتا محسوس ہوا

کیا وہ صرف اس لیے اس سے شادی نہیں کر رہا تھا کہ وہ پردہ نہیں کرتی؟؟؟؟

کیا محبوب حاصل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ اس کے پسند کے رنگ میں رنگ جائے؟؟؟؟؟

تمہیں کس نے بتایا؟؟؟؟؟ دھڑکتے دل سے اسنے پوچھا

___اشال نے ___اسنے کہا پھر موڑ کر اسے دیکھا

____ بلکہ اسنے تمہارے لئے میٹھائی بھی بھیجوائی ہے رو کو

وہ سامنے پڑے اپنے بیگ سے میٹھائی کا ڈبہ نکلا کر اسکے پاس رکھتیؑ وہی اکر کھڑی ہوئی

____ اسنے ایک نظر اس میٹھائی کے ڈبے کو دیکھا

___ جاو جا کر اسکے منہ پر مارا او ____ زور سے وہ ڈبہ نیچے پھینکا

فاطمہ نے اس ڈبے کو دیکھا جو دیوار کے ساتھ جا کر لگ کر روک گیا تھا

___ وہ اس ڈبے کے پاس ایی جھک کر نیچے سے اٹھایا

____ اپی رزق ہو یا عشق قدر نہیں کروں گی تو اللہ چھین لے گا

___وہ کہتی ڈبہ لے کر باہر نکل ائی

عشق مائے فٹ بھاڑ میں جائے عشق اور زاریان____زور سے گود میں ____رکھا نیچے پھینکا

مرجاو زاریان خان مرجاو تم____غصے سے چیخی

شادی کرو بچے کرو جو مرضی کرو میری طرف سے مرجاو____وہ غصے سے کیا کیا بولتی جارہی تھی کچھ نہیں معلوم۔ہوا

___سائڈ ٹیبل پر پڑی اپنی ساری دوائیاں نیچے پھینکی

___کمر کے پیچھے رکھا تکیہ بھی زمین بوس کیا

____سائڈ پر رکھا موبائیل دیوار سے پٹخا تھا

ہاتھ میں پہنی چوڑیاں جو ابھی کچھ دیر پہلے پہینی تھی سب اتار کر نیچے پھینکی

___ایک زوردار آواز سے کانچ کی چوڑیاں ٹوٹی تھی

باہر بیٹھی فاطمہ بس اندر کے منظر کو تصور کرتی انکھیں ضبط سے بند کر گئی

____اج نہیں تو کل بتانا تھا کبھی نا کبھی بتانا تھا اس لئے ابھی بتا دیا

اللہ کرے سب مر جائے سب____غصے سے کہا

____تم مر جاوں زاریان خان

___ تم عورت کے قابل نہیں

اللہ کرے تمہیں ایک ایسی لڑکی ملے جو تمہیں کہی کا نا چھوڑے اتنا برباد کریں کہ زندگی بھر یاد کرو گے سات نسلے یاد کرے تمہاری____وہ ں فرت اور غصے میں کہا کہتی جا رہی تھی کچھ سمجھ نہیں ا رہی

____باہر بیٹھی فاطمہ نے اسکی بات پر بمشکل اپنی ہنسی روکی

استغفر اللہ اللہ جی اسکی زبان کو کنڑول میں رکھے____اسنے دعا کی

وہ اندر تو اس وقت ایک قدم بھی نہیں رکھ سکتی تھی اس کا کوئی بھروسہ
___ نہیں وہ غصے میں اسی کا ہی قتل کر ڈالے

تھوڑی دیر وہ اسی طرح بولتی رہی پھر اچانک سے ساری آوازیں بند ہو گئی
___ تھی

کچھ دیر وہ باہر انتظار کرتی رہی کہ شاید کوئی آواز ائے مگر ادھا گھنٹہ گزر گیا
___ اندر بلکل خاموشی تھی

اسنے اللہ کا نام لے کر کمرے کا دروازہ کھولا

اور اندر اسے دیکھ کر وہ بھاگ کر اسکے پاس ائی

___وہ نیچے زمین پر بے حوش پڑی تھی

___اپی ____اپی انکھیں کھولو___اس کا چہرہ تھپتھپایا

____ اپی اٹھو

وہ اسے پکارتی رہی اور وہ بے حوشئ میں بھی زاریان خان کو گالیوں سے
____نوازتی رہی تھی

____اکیلی کمزور جان وہ اسے لیکر کہاں جائے کچھ سمجھ نہیں ائے

لیکن اس وقت وہ کیسی کو بھی بلا سکتی تھی مگر زاریان خان کو تو بلکل بھی
_____نہیں

امنہ خان ایک پردے دار خاموش طبعیت دنیا کی چلا کیوں سے بے خبر ایک معصوم لڑکی ___

_ جو زاریان خان کی ایک تصویر پر ہی اپنا دل ہار بیٹھی

نا کوئی ملاقات ہوئی نا کوئی بات بس ایک تصویر ہی اس کا دل زاریان کی سچائی پر ایمان لے ایا

تصویر بھی کہاں دیکھ سکتی وہ اگر حاشر نا کہتا ان کے ہاں تو بس لڑکی کو بتایا جاتا ہے کہ فلاں تاریخ کو تمہارا نکاح ہے ___

___ اپنے ہاتھوں کو دیکھا ___ جو اس وقت سفید خالی سے تھے

صرف اٹھ دن بعد ان ہاتھوں میں اس کے نام۔ کی مہندی لگے گئی____ اسنے سوچا

____ اور اپنی ہی اس سوچ پر وہ شرم سے لال ہو گئی

واللہ ہم پاگل ہو جائے گا____ اسنے کہا

اللہ جی ہم کو ایک اچھا بیوی ثابت کرنا____ اسنے دل میں دعا کی

اپی کس کے خیالوں میں ہے____ ایمان اسے خود سے مسکراتا دیکھ کر بولی

کس کیسی کے خیالوں میں نہیں ہے ہم____ اسنے بدک کر کہا

نہیں اپی تم مسکرا رہا تھا____ اسنے اسے چھڑنا چاہ

تو کیا ہمارے مسکرانے پر پابندی ہے____؟؟؟؟

نہیں پابندی تو نہیں ہے مگر جس طرح تم مسکرا رہا ہے نا اس طرح
مسکرانے پر ہمارے خاندان میں پابندی ہے____ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتی
بولی

____ ہمارے خاندان کا تو بس چلے تو وہ ہم۔ کو سانس پر بھی پابندی لگا دے

اپی تمہارا شادی ہو جائے گی تم ہم کو اکیلا چھوڑ جاوں گیٔ____ اسکے گلے
میں باہیں ڈالتی اداسی سے کہا

___ تم اکیلا کیسے ہو گا پاگل سب تو ہو گا تمہارے پاس اکیلا تو ہم ہو گا

تم کیوں اکیلا ہو گا؟؟؟

____ ناہم وہاں پر کیسی کو جانتا ہے نا کوئی ہمیں تو ہم اکیلا ہی ہو گا نا

____ تمہیں تمہارا شوہر تو جانتا ہو گا نا

ششش خاموش مورے نے سننا تو یہی قتل کر دے گا تمہارا بھی اور ہمارا بھی_____ اسے خاموش کروایا

اپی تم تو خوش قسمت ہو گی جو اس گھر میں چلی جاوں گی جہاں کوئی پابندی نہیں ہو گی جو دل چاہ کرو گی بولو گی ایک میں ہو گی جو یہاں ہنس بھی لوں گی

_____ تو قیامت اجائے گا

اللہ تم کو بھی ایسا ہی گھر دے گا بس اداس نا ہو _____ اسے پیار کرتی وہ بولی

اپی اگر تمہا کوئی دیوار شیور ہو گا نا تو تم بس اسے میرا شادی کروا دینا

_____

لڑکی تم کیوں اج مار کھانا چاہتا ہے _____ ؟؟؟

_____ مجھے نیئں پتا بس میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گی

ایمان فاطمہ اپنے ماں باپ کا گھر اپنا ہوتا ہے سسرال چاہئے جتنا اچھا ہو کبھی میکہ نہیں بنتا_____ اسے سمجھیا

اس میکے سے تو ظالم سسرال ہی سہی____ منہ بسوڑا

بد نسل کیوں بن رہا تم ایمان فاطمہ یہاں اس گھر کا تم رزق کھاتا اور اسی کو برا ____ بھی کہا رہا

____ ایسے رزق کا کیا فائیدہ جو دس ہزار پابندیوں کے بعد ملے

تم پاگل ہو گیا ہے ایمان تم کو نہیں معلوم تم بچہ ہے ابھی یہ پابندیاں ہمارے ____ لئے ایک حفاظت کی چار دیواریں ہیں جہاں ہم۔ محفوظ ہے

____ اچھا تم ہم کو سبق نا پڑھاو

____ تم اتنا اچھا ہے جو ہمارا سبق یاد کرے

اپی بہت یاداوں گیٔ____ پھر سے کہا

____ تم بھی بہت یادائے گا سب گھر والا بہت یادائے گا

میری تک تو ٹھیک لیکن گھر والوں کو نا ہی یاد کرنا تو بہتر ہو گا

____ ایمان فاطمہ اپنے خاندان سے اتنی نفرت اچھی نہیں ہوتی

____ تو یہ خاندان محبت کے لائق بھی نہیں ہے نا

____ تم محبت کر کے تو دیکھو

اب تم محبت محبت کر رہا ہے کیسی نے سننا تو بتائے گا تم کو بھی اور ہم کو بھی ____ ایمان نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تم یہاں کیا کر رہی ہو چائے کا بولا تھا نا ____ حاشر کمرے میں اتا ایمان سے بولا

لالہ مجھے یاد نہیں رہا ____ سر جھکا کر شرمندگی سے کہا

____ یاد نہیں رہا فضول باتوں سے فرصت ملے تو یاد ائے نا

لالہ اتنا پکا اردو ہم سے نا بولا کرو ہم کو کچھ سمجھ نہیں اتا کہ تم عزت کر رہا ہے ____یا بے عزت ____وہ کہتی کمرے سے باہر بھاگ گئ

____امنہ اسکے احترام میں سر جھکائے کھڑی ہوئی تھی

بیٹھو میں نے تم سے بات کرنی ہے ____اسے بیٹھنے کا کہا اور خود بھی سامنے کرسی پر بیٹھا

تم راضی ہو اس رشتے سے ؟؟؟؟؟ حاشر کے سوال پر اسنے حیرانی سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

ابھی تک گھر میں کیسی نے نہیں یہ پوچھا تھا کہ وہ راضی ہے خوش ہے ____ سب اسے یہی بتا کر گے تھے کہ تمہارا رشتہ پکا ہو گیا ہے

ڈرومت مجھے بتاوں____اسے خود کو حیرانی سے مسلسل دیکھتا پا کر وہ بولا

لالہ داجی خوش ہے مورے خوش ہے سب راضی ہے تو ہم بھی راضی

____ہے

___اس نے اسے دلاسہ دیا

خوش رہو___کہتا وہ کرسی سے اٹھا

لالہ یہ چائے____اسکے ہاتھ میں چائے پکڑاتی ایمان نے کہا

تم سب کو ایسی چائے پیش کرتی ہو؟؟؟؟کپ پاتھ سے لیا

لالہ یہ اپ ہمارا عزت کر رہا ہے یہ بے عزت ؟؟؟؟

کیوں تمہیں اتنا نہیں پتا کہ کون عزت کر رہا ہے کون بے عزت ؟؟؟؟

____ لالہ بس اپ جب تک یہاں ہو مجھے ادرو سیکھا دو

ادرو کی بچی اردو ہوتا ہے اور تم نے دس جماعتیں پڑھی ان میں کیا اردو نہیں تھی ؟؟؟

تھی لالہ مگر میں مر مر کر اردو میں پاس ہوتی تھی بس اب اپ سیکھا

____ دے

اج کے زمانے میں جہاں لوگ انگریزی سیکھتے ہیں تم وہاں اردو سیکھو ____ گی ____ اسکے سر پر ہلکی سی چپیٹ لگاتا وہ کہتا باہر نکل گیا

ہمارا آرزو ہے کہ ہم بھی لالہ کی طرح سخت اودر و بولے ____ اسنے لمبی سی سانس لے کر کہا

تمہارا جس طرح کا حرکت ہے نامورے تمہارا زبان ہی کاٹے گا پھر اردو نا پشتو ____ امنہ نے کہا

تم کو تو پھراتا ہے نا اودر واس وجہ سے یہ کہ رہا ہے دیکھنا ایک دن ہم بھی ____ طوطے کی طرح فٹفٹ بولے گا

اچھا ____ اسکی بات پر امنہ مسکرائی

وہ مسکراتی تھی تو اسکے گال میں ٹمپل پڑتے تھے مگر خدا گواہ تھا آج تک یہ ڈمپلز کیسی غیر محرم نے نہیں دیکھے تھے ____

____ بلکہ حاشر کی سوا آج تک کیسی مرد نے اسے دیکھا ہی کہاں تھا

اپکی بہن کو آخر ایسا کونسا سٹریس ہے جو ان کا بی پی اتنا ہائی ہو جاتا ہے ؟؟؟؟؟

ڈاکٹر نے فاطمہ سے پوچھا

وہ بس شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

جانتی ہیں اپ کہ اگر زراہ سی دیر ہوتی تو شاید ہی پھر کبھی حوش میں یہ
_____اتی

___اسنے نظریں اٹھا کر ڈاکٹر کو دیکھا

ان کا خیال رکھے ہر قسم کی پریشانی سے انہیں دور رکھے اتنی سی اتج میں اگر
_____یہ حال ہے تو اگے جا کر کیا کرے گی یہ

____جی میں خیال کروں گی

گڈ پریشان نہیں ہونا اللہ سب بہتر کریں گا_____وہ اسے تسلی دے رہی
تھی

یہ ڈاکٹر اقصی تھی سدرہ کی دوست ہی تھی فاطمہ نے اسے ہی کال کر کے گھر بلا لیا تھا___

میں چلتی ہوں دو تین گھنٹو تک انہیں حوش اجائے گا___

تھینکیو سو مچ___

اٹس اوکے___ اسنے مسکرا کر کہا

اور باہر نکل گئی

اللہ اپی کیا کرو میں تمہارا___؟؟؟

کیوں جزبات میں اکر اپنا ہی نقصان کر بیٹھتی ہو___ وہ اسے دیکھتی خود سے بول رہی تھی

___دن بدن وہ بے حد کمزور ہوتی جارہی تھی

انکھوں کے نیچے گہرے ہلکے یوں ظاہر کررہے تھے جیسے وہ صدیوں سے

____بیمار ہو

"چار دن بعد"

میس فاطمہ کو بلائیں___اپنی چیئر میں بیٹھتا وہ عجلت میں بولا

جی سر____امجد سر ہلاتا باہر نکل گیا

___دو منٹ بعد فاطمہ اسکے سامنے چیئر پر بیٹھی تھی

کیسی طبعیت ہے اب سدرہ کی؟؟؟؟

فاطمہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا پھر سدرہ کا چہرہ لہرایا نظروں کے
___سامنے

وہ ٹھیک نہیں ہے____ اہیستہ سے کہا

ہسپتال سے ڈسرچ ہو گی ہے نا تو اب کیا ہوا؟؟؟

صرف ظاہری چوٹیں ہی تو انسان کو بیمار نہیں کرتی کبھی کبھی اندرونی زخم
____ بھی انسان کو کہی کا نہیں چھوڑتے

____اس کا بی پی بہت ہائے ہے نارمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا

ڈاکٹر کو دیکھایا؟؟؟؟

____ جی

پھر کیا کہا ڈاکٹرز نے؟؟؟؟

انہوں نے یہی کہا کہ جب تک بی پی نارمل نہیں ہوتا کوئی علاج نہیں ہو گا

کس پاگل ڈاکٹر نے کہا جب تک اسے کوئی دوائی نہیں دے گے تو کیسے

____نارمل ہو گا بی پی

___اس نے اسے دیکھا

خیر اپ کل اس سے یہاں سائن کروالائے گا_____ایک پیپر اسے پکڑایا

کس لئے؟؟؟ پیپر تھامتی اسنے پوچھا

جس بندے نے اسے ہٹ کیا تھا اسنے معافی مانگ لی ہے اور کوئی اتنا ایشو بھی کرئیٹ نہئں ہوا شہریار نے سنبھال لیا تھا سب بس اب یہاں اسکے ____سائن چاہیئے اور معاملہ ختم

_____تھنکیو سر

وہ مسکرایا نو نیڈ اپ اور یہاں کام کرتی ہر لڑکی مجھے اشال کی طرح عزیز ہے

_____

____ مطلب یہ سب اس نے صرف فاطمہ کی وجہ سے کیا تھا

___ تھنکیو سو مچ سر____ وہ کہتی چیئر سے اٹھی

اٹس اوکے____ وہ فائیل میں معصروف ہو گیا

اسنے دروازہ کھولا پھر گردن موڑ کر اسے دیکھا___ جو فائیل دیکھ رہا تھا

اشال کی سیٹ کو دیکھا جو اج خالی تھی وہ اج افیس نہیں ائی تھی____ یہ

____ بہترین موقعہ تھا اس سے یہ بات کہنے کا

____دروازہ واپس بند کیا

زاریان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا___؟؟؟

کیا بات ہے فاطمہ ؟؟؟؟اسکے اس طرح اسے دیکھنا اور پھر جاتے جاتے رک جانا بہت عجیب تھا

سر وہ ایک بات کرنی ہے____ گردن جھکا کر بہت دھیمی سی آواز میں کہا اتنی دھیمی کہ زاریان نے بہت مشکل سے سنا تھا

یس____اسنے کہا

وہ الفاظ ٹھونڈ رہی تھی جس سے وہ اپنی بات اس تک سہی طریقے سے پہنچا

سکے ____

اپ نے شادی کی کوئی شاپنگ کرنی ہے؟؟؟

کس کی شادی کی؟؟؟اس کے موبائیل میں گیم کھیلتی وہ بولی

میری شادی کی ___

کب ہے؟؟؟

___کل

اوکے اجاوں گی____اسی طرح موبائیل دیکھتی وہ بولی

اچھا شاپنگ نہیں کرے گی کیا؟؟

کروں گی کیوں نہیں کروں گی اخر اکلوتے شوہر کی شادی ہو رہی ہے دل کھول کر کروں گی_____اسکی طرف دیکھتی وہ بلکل سیریس ہو کر بولی

پتا بھی ہے کیا بول رہی ہیں؟؟؟؟اسے حیرانی ہوئی

پتا ہے اور ویسے بھی اسلام۔میں چار شادیاں جائز ہیں اپ تو بس دوسری ___کر رہے ہیں

واللہ اتنا بڑا دل ___ اسنے کہا

___ اپ کرے دوسری شادی

____ سوچ لیں

نہیں نہیں کرے جو مولوی نکاح پڑھوائے گا ان شاءاللہ وہی جنازہ بھی

____ پڑھوائے گا

کس کا؟؟؟؟

نہیں میرا جنازہ یا پھر اپکی سوکن کا ____ ؟؟؟

اپ کااوراس کا کیوں میرا کیوں نہیں____ اسکی طرف دیکھتی وہ بولی

___ اسنے اسے دیکھا بے اختیار اس کی بات پر دکھ بھی لگا اور پیار بھی ایا

____ مزاق تھا پاگل

____ نہیں کرے دوسری شادی بلکہ میری طرف سے دسویں کرے

____ میں ایک کو نہیں سبنھال سکتا اپ دوسری کی بات کر رہی ہیں

نہیں میں رات کو اٹھ اٹھ کر تنگ کرتی ہوں نیندیں برباد کرتی ہوں جواپ
نہیں سنبھال سکتے____ اس کا موبائیل اسی تھماہا

اچھا یار بس ختم کرے غلطی ہو گئی ____ وہ اس کا بگڑتا موڈ دیکھ کر بولا

____ میں نے شاپنگ وا پنگ میں نہیں جانا امی کے گھر جانا ہے

اریو شیور ؟؟؟؟

_ ہیمم

پھر بعد میں نہیں کہے گا کہ یہ چیز نہیں وہ نہیں ہے میں کچھ بھی نہیں لا کر ____ دوں گا

____ نہیں کچھ نہیں لینا امی سے ملنا ہے بس

____ اچھا شام تک چلے گے

ابھی اپ کہاں جارہے ہیں ؟؟؟؟

___ باہر

کیوں ؟؟؟

____ کیسی کام سے

کونسے کام سے _ ؟؟؟

____ اپ کے مطلب کا نہیں ہے

____ نہیں ہے لیکن پھر بھی مجھے بتائیں کس کام سے

نور حیا افیشل ورک سے جارہا ہوں لڑکیاں پٹانے نہیں جو اتنی تفسیش
____

اسے نہیں پسند تھا یوں تفیش کرنا

___ اچھا ____ کہتی وہ بیڈ سے اٹھی

____ پھر سائڈ پر جا کر واپس بیٹھ گئی

____ اب اتنی سی بات پر ناراض نہیں ہونا

____ وہ کہتا باہر نکل گیا

ہاں ٹھیک ہے محبت اپنی جگہ مگر اب محبت میں وہ اس کی گھنٹوں سے لگ کر تو نہیں بیٹھ سکتا تھا نا____ اسنے یہ سوچا

بدل جاتے ہیں سب مرد آخر ایک نا ایک دن____ بیڈ سے اٹھتی وہ بولی

اگر کوئی مرد نہیں بدلتا تو وہ باپ ہوتا ہے جو شروع دن سے اولاد سے جتنی محنت کرتا آخر تک اتنی ہی کرتا بلکہ اسے بھیٔ زیادہ کرتا ہے____

جائے بھاڑ میں میری طرف سے____ غصے سے بولی

____ پھر اس کا موبائیل دیکھا جو وہی پڑا تھا

اب اس کا الزام بھی مجھ پے ایے گا کہ میں نے یاد نہیں کروایا____ موبائیل ____ اٹھا کر سائڈ ٹیبل پر رکھا

____ ایک بار پھر موبائل پر پاسورڈ لگایا مگر وہ بھی غلط

پتا نہیں کس منحوس کا لگا کر رکھا____ غصے سے کہتی موبائل واپس ٹیبل پر ____ پٹخا

____ پھر اسے دل کھول کر برا بھلا کہ کر نیچے کچن میں اگئ

____ انٹی لائے میں کر دیتی ہوں

___ نہیں بیٹا تم کیوں کروا بھی تم نے کچھ میٹھا بھی نہیں بنایا ہے
اب انہیں کیا معلوم کہ انکی بہو میٹھا بنانے سے پہلے ہی چکن کرا ہی بنا کر اپنے
___ شوہر کو کھلا چکی ہے جو مرتضی کو کبھی نہئں ہضم ہو سکے گی

____ میں بور ہو جاتی ہوں انٹی

کیوں مرتضی کہاں ہے؟؟؟

____ وہ باہر گے ہیں

___ کیوں گیا ہے

پتا نہیں میں نے پوچھا تھا کہ رہے تھے کہ افیشل ورک سے جا رہا ہوں کوئی لڑکیاں پٹانے نہیں جا رہا____ اسی کے انداز میں کہا

اس نے تم سے یہ کہا؟؟؟ حیرانی سے پوچھا

____جی

____یہ لڑکا بلکل نہیں سدھرے گا یوں بھلا بولتے ہیں بیوی سے

وہ بس ہلکی سی ہنسی اب دیکھنا شوہر صاحب نور حیا کس چیز کا نام ہے____ اور نخرے دیکھائے

____دل میں ہستی وہ اب انے والے وقت کو سوچ رہی تھی

اتنے اتنے نخرے دیکھاوں گی ناکہ ساری زندگی ایسا نہیں کرے گے دوبارہ بس ایک بار گھر توائے ____ دل میں کہتی وہ اب مسکرا کر نورین بیگم سے ____ باتیں کر رہی تھی

____ اج وہ دن بھی اگیا جب نور نے میٹھا بنا کر یہ رسم بھی پوری کی تھی

سب نے اسکی کھیر کی تعریف کی تھی سوائے اس کے شوہر نے جس نے

____ بس اتنا کہا تھا کہ اچھی بنی ہے مگر میٹھا بہت زیادہ ہے

اس وقت وہ اسے سنا تو بہت کچھ دیتی مگر حیات صاحب اور نورین بیگم کا لحاظ

____ کرتی وہ خاموش ہو گئی

____ اس موقع پر حیات صاحب نے اسے بیس ہزار دیا تھے

وہ حیران تھی کہ ایک کھیر بنانے میں بیس ہزار ملے ہیں گھر میں جب بناتی
___ تھی تو تحفے میں برتن سے بھر اسنک ملتا تھا

___ سامنے بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر وہ موبائیل پر معصروف تھا ___ اور
صوفے پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

___ اٹھ کر اپنی جگہ پر جائے ___ صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے قریب ائی

___ وہ اس کی سائڈ پر بیٹھا تھا

___ خاموشی سے اٹھا اور اپنی سائڈ پر گیا پھر موبائیل کی ٹارچ ان کر کے اسے دیا
اور سائڈ سے لائٹ اف کر دی

____ لائٹ ان کریں میں نے کوئی ڈیل نہیں کرنی

رات کو وعدہ کیا تھا____ اسنے یاد دلایا

___ بس اپ کر دے

___ ناراض مجھ سے ہیں نا تو لائٹ کہاں سے اگئ ہے

____ نہیں ہوں میں اپ سے ناراض بس لائٹ ان کر دے

____ سائڈ سے لائٹ ان کی پھر اٹھ کر بیٹھا

نور حیا جب معاملہ ہمارا تھا تو اپنے ماما کو بیچ میں کیوں انوالو کیا؟؟؟؟

میں نے کچھ نہیں کہا ان سے انہوں نے پوچھا تھا اور میں نے بتادیا بس ___
انکھوں پر بازوں رکھتی وہ بولی

نور حیا یاد رکھنا جب ہمارے بیچ کوئی تیسرا ائے گا تو پھر اے دن لڑائی ہی
ہو گی ائیندہ مجھ سے جو بھی مسئلہ ہو تو میرے اور خود تک رکھے کیسی
تیسرے کو انوالو نہئں کرنا

___ وہ کوئی تیسرا نہیں اپکی ماں ہیں

___ ماں ہیں بٹ اپ کے اور میرے درمیان تیسرا ہی ہیں

___ تو کس سے جا کر کہو ماں سے نا کہو تو محلے ولوں سے جا کر شکایتیں کرو

میں نے ایسا کیا بولا تھا جو اپ اتنی سی بات اس کو سر رمسلط کر رہی ہیں____

کچھ نہیں بولا میری ہی غلطی ہے سب____ اسی طرح لیٹے لیٹے کہا

____اچھا ائم سوری____ کچھ دیر بعد اس نے کہا

____ نہیں چاہیے

اوکے میں واپس لے لیتا ہوں____ مسکرا کر کہا

____وہ کچھ نا بولی

کچھ دیر وہ اسی طرح بیٹھا اسے دیکھتا رہا جو انکھوں پر بازوں رکھے بلکل
____ سیدھی لیٹی ہوئی تھی

یہ ہٹائیں تا کہ دیکھ سکو ناراض ہو کر کیسی لگتی ہیں____ اسکی بازو انکھوں پر
سے ہٹاتا بولا

____ بات مت کریں مجھ سے

____ او کے نہیں کرتا

___ بغیر اسے کچھ کہے وہ لحاف منہ پر رکھتی دوسری طرف کڑوٹ کر گئی

___اس نے سائڈ سے لاٹ اف کر دی

لائٹ ان کریں___وہی لیٹے لیٹے ہی کہا

_____پہلے اس طرف چہرہ کریں لحاف منہ پر سے ہٹائیں پھر کر دوں گا

نہیں کرنا میں نے کچھ بھی اور اب بے شک لائٹ اف رکھے_____غصے سے کہتی سائڈ سے اپنا موبائیل اٹھا کر ٹارچ ان کر دی اور اپنے واپس سائڈ ٹیبل پر رکھا موبائل___

چلو نار اضگیٔ کا ایک تو فائیدہ ہوا بے چارہ میرا موبائیل اج ریسٹ کرے گا_____

____میری ناراضگی کے فائیدے ہی فائیدے ہیں نا اپکو

____ہاں کچھ فائیدے بھی ہیں اور نقصان بھی

فائیدے زیادہ ہی ہوگے____دوسری طرف ہی کڑوٹ کیے وہ بولی

____ہاں کچھ زیادہ ہی ہیں

___وہ کچھ نا بولی

تھوڑی دیر اسی طرح گزر گئی

میری جان ناراض ہو کر نہیں سوتے اور اتنا مجھے اندازہ ہے کہ اپ ناراض تو نہیں البتہ نخرے ضرور دیکھا رہی ہیں تو اس کے لئے بتاتا چلو کہ میں اپکو تو اٹھالوں گا لیکن فالتو اور بے فضول نخرے بلکل نہیں اٹھاوں گا ____ اسکے کان کے قریب جھکتا وہ بولا

____ اپ سے اتنی امید نہیں ہے کہ اپ میرے نخرے اٹھائے گے

رکھنا بھی نہیں ____ وہ پیچھے ہو کر لیٹا

____ بھاڑ میں جائے

____ اوکے ابھی گیا اور ابھی ایا

انتہائی فضول بندے ہیں بتا نہیں اپ جیسوں کو اللہ شوہر کیوں بنا دیتے ہیں

_____

میری شہزادیٔ اللہ مرد کو شوہر اس لئے نہیں بناتے کہ وہ بیوی کے بے جا
_____ فضول ضد پوری کریں

میں نے کونسی ضد کی ہے_____؟؟؟

نہیں کی مگر یہ جو نخرے ہیں نا یہ اس سے بھی اوپر کے اپ دیکھا رہی
_____ ہیں

تو کیا اپ اتنا نہیں کر سکتے کہ نخرے ہی اٹھا لیں_____؟؟

____ میں اٹھا تو لوں مگر ابھی اٹھاوگا تو کل کوئی نیا اجائے گا

____ بھاڑ میں جائے اب خبر دار جو مجھے آواز دی

اوکے ___ کہتا وہ واپس لیٹ گیا تھا

کچھ لمحے گزرے گھنٹے گزریں نور کو امید نا تھی کہ وہ اس طرح کرے
___ گا

___ لحاف کے اندر اب وہ رو رہی تھی

___ پھر اہستہ سے لحاف اٹھایا ایک لمبا سا سانس لیا

____ پھر گردن موڑ کر اسے دیکھا

اور حیران ہوئی ___ اسے لگا کہ وہ سو گیا ہے مگر وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر

____ اسے دیکھ رہا تھا

اٹھ جائے نور حیا اتنا انا غرور اچھا نہیں ہوتا ____ وہ واپس سے لحاف اپنے

اوپر رکھ رہی تھی جب اسکی اواز کانوں میں پڑی

____ انا غرور وہاں کیا جاتا ہے جہاں مان ہو

____ اس لئے کہا رہا ہوں مان کھونے سے پہلے اجائے

____ نہیں انا

پانچ منٹ انتظار کیا کہ شاید اس انازادی کی انازراہ کم ہو مگر مجال ہے جو وہ ہلی

___ بھی ہو

___ اگے بڑھا لحاف منہ سے اٹھایا

___ بازو سے پکڑ کر اسے اٹھایا

___ اور ایک۔ لمحے میں اسے اپنے سینے سے لگا لیا

___ وہ بس یہی چاہتی تھی

کہ پہل وہ کریں ___ اپنی جیت میں وہ مسکرائی

نور حیا محبت جھکنے کے سوا کچھ نہیں ہے مجھے کل بھی اپسے محبت تھی اور اج بھی اس لئے اب ہمیشہ مجھے ہی جھکنا پڑے گا اج بھی اور کل بھی میں یہ جانتا ہوں_____

___بے اختیار اسکی بات پر شرمندگی ہوئی

کیا تھا سوری کرتو رہے تھے مان جاتی_____دل میں سوچا

مجھے ناہی تو اپکی ضد پوری کرنے سے کوئی مسئلہ ہے ناہی اپکے نخرے اٹھانے سے اگر مجھے مسئلہ ہے تو ہمارے بیچ کیسی تیسرے کے انے سے ہے اپ کو مجھ سے پرابلم تھی تو مجھ سے کہتی نایوں۔ماما کو جا کر کہنا اچھی بات نہیں ہے_____

یقین کریں میں ان سے کچھ نہیں کہا تھا انہوں نے پوچھا تھا میں نے بتادیا

____بس

بس کی کچھ لگتی صرف اتنا ہی بتاتی نا کہ باہر گے ہیں اگے پوری کہانی سنانے

____کی کیا ضروت تھی

ٹھیک ہے غلطی ہو گئی ہے مگر اپنے بھی کب سے مجھے نظر انداز کیا ہے کھیر

بنائی اس میں بھی نقص نکالے پھر لائٹ ان کرنے کا کہا تب بھی نہیں کی

___

پہلی بات کھیر میں اپ جو مرضی کہے اس میں میٹھا تیز تھا سیکنڈ اگر غور

کریں تو معلوم ہوا گنور میں نے نہیں اپنے کیا ہے مجھے اور تیسرا جب اپ

____اپنے موبائیل کی لائٹ ان کر چکی تھی تو مجھے کیا ضرورت تھی

___ کچھ بھی ہے بس غلطی اپ کی ہے

___ وہ مسکرایا

___ اچھا بس میری ہی غلطی ہے

___ بس اس طرح مان لیا کریں اپنی غلطی تو اتنا مسئلہ ہی نہیں بنے گا

___ لیکن نور حیا کبھی اپ بھی مان لیا کریں اپنی غلطی

___ میری کوئی غلطی نہیں

____ اچھا سہی ہے اپکی کوئی غلطی نہیں ہے

____ تھوڑی دیر وہ خاموش رہی

____ اپنے ایک اور بھی میرے ساتھ غلط بیانی کی ہے

کونسی؟؟؟ حیرانی سے پوچھا ابھی ہی تو غلطی نا ہونے کے باوجود غلطی من لی
اب کونسی غلط بیانی؟؟؟؟

____ اپنے کہا تھا کہ شام کو امی کے گھر چلے گے

میں نے کہا تھا مگر دیکھے میں گھر کب ایا واپس سات بجے تو گھر ایا ہوں اس
____ کے بعد کوئی ٹائم تو نہیں تھا

____ کیوں ائے سات بجے جلدی اتے نا

____ میرے اختیار میں تو نہیں تھا نا یہ

____ اگر چاہتے تو اسکتے تھے

سیر سلی نور حیا میں نے کوشش کی تھی کہ جلدی اوں مگر کام تھا بہت

____ زیادہ

___ وہ خاموش رہی

____ کل چکلے گے سارا دن اپ وہی رہے گا شام کو میں پک کر ولوں گا

___^ کل بھی کوئی کام ہی نکل ائے گا

____جو بھیٔ نکل ائے اپ کو لے کر جاوں گا

____وعدہ کریں

اتنی بڑی کوئی بات نہیں جو وعدہ کرو ایک بار کہا لے کر جاوں گا تو ضرور لے ____کر جاوں گا

اگر نا لے کر گے تو؟؟؟

___اب اپ کی خود کی نیت خراب ہے اور مجھ سے زبردستی لڑنا چاہتی ہیں

____ہاں میں پاگل ہوں ناجواپ سے لڑو گی

___مجھے تو یہی لگتا ہے

___ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

ناراض ہو کر کبھی نہیں سونا کیا پتا اگلی صبح نصیب بھی ہو یا نہیں اس لئے
سونے سے پہلے ہر شخص کو معاف کر کے اور اللہ کو راضی کر کے سوتے
ہیں_____

____میں ناراض نہیں تھی اپ سے

____ میں جانتا ہوں بس اپ جھکنا نہیں چاہتی تھی

____ نہیں یہ بات نہیں ہے

___ میں جانتا ہوں اب بحث کرنے کا فائیدہ نہیں

سوری ____ کچھ دیر خاموشی کے بعد نور نے کہا

____ائیندہ سوری نہیں کہنا

خود ہی کہ رہے تھے کہ جھکنا نہیں چاہتی پہل نہیں کرتی اب کر رہی ہوں تو

___ کرنے بھی نہیں دے رہے

____ میں نے یہ کب کہا کہ سوری کریں

____ تو پھر راضی کیسے کرتے سوری سے ہی کرتے ہیں نا

____ نہیں اپ مجھے راضی بس یہاں سر رکھ کر دیا کریں

وہ مسکرائی

____

لازمی نہیں نور حیا کے راضی کرنے کے لئے سوری بولنا ضروری ہے بس کبھی کیسی ناراض بندے کو گلے سے لگا کر اظہار کر دینا سوری سے زیادہ اچھا ____ ہوتا ہے

کیسی کو بھی ___؟؟؟

ہاں ماں باپ بہن بھائی شوہر اور جو بھی ایسا رشتہ جس کے گلے اپ لگ سکتے ہو لگ جایا کرو یقین کرو سوری سے تو صرف غلطی معاف ہو جاتی ہے مگر اس عمل سے انسان سارے دکھ بھی بھول جاتا ہے

اچھا اور اگر بندہ دور ہو تو پھر کیسے راضی کرے ؟؟؟؟

بس اتنا کہ کرائی لیو یو

وہ اسکی بات پر ہنسی

یہ تو اپنے اپنے لیے بتایا ہے جب کوئی دوار انار اض ہو پھر کیا کہے بندہ

____ پھر بس اتنا کہ دے ائی مس ہو

____ اچھا ائی مس یو

ایلیو یو ٹو ____ اسنے کہا

____ ائی میس یو کے جواب میں مس یو ٹو کہتے نالائق ادمی

میری لائق سی بیگم جس طرح کا مس یو اپنے بولا ہے نا اس کا جواب لیو یو ہی

____ ہوتا ہے

___ اسکی بات وہ مسکرائی تھی

___ رات کے دو بج کر پینسالیس منٹ ہو رہے تھے

وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے پچھلے چار گھنٹوں سے فاطمہ کی بات پر غور ___ کر رہا تھا

___ اسکی بات نہایت عجیب تھی یا پھر یہ اسے لگی تھی

ایک بار پھر اس سے ہوئی ساری گفتگو کیسی فلم کی طرح انکھوں کے سامنے چلنے لگی تھی

___ اہستہ سے چلتی وہ سامنے لگی کرسی پر بیٹھی

وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا اج سے پہلے وہ کبھی اتنی پر شان نہں ہوئی تھی اس سے بات کرتے ہوئے

کیا بات ہے فاطمہ ؟؟؟؟اسے خاموش پا کر اسنے کہا

سر میں جانتی ہوں اپ اس بات کو بہت عجیب اور بہت برا سمجھے گے میں یہ بھی جانتی ہوں کہ شاید ہی اپ یہ بات مانے گے مگر سر میں ایک بہن کی اذیت سے واقف ہوں مجھے کوئی الفاظ نہیں مل رہے جس سے اپنی بات ____اپ تک ہنچا سکوں

ایسی کیا بات ہے بتائیں ؟؟؟؟

___ سر اپ سدرہ سے شادی کرلئ ____ دھڑکن بہت تیز ہوئی

فاطمہ اپ کا دماغ سیٹ ہے چار دن بعد میری شادی ہے اور اپ مجھے سدرہ سے شادی کا بول رہی ہیں ____ وہ حیران ہوا

سر میں جانتی ہوں یہ بات اپکے لیے بہت حیران کن ہے مگر سر میری بہن مر جائے گئ وہ پاگل ہو رہی ہے نا کچھ کھا رہی ہے نا سو رہی جیتے جی مر رہی ____ ہے پلیز سر اپ اس سے شادی کر لے

فاطمہ اسکی بیماری سے میری شادی تک کیا تعلق ہے اس کا کسی اچھی جگہ ____ سے علاج کروائیں شادی مسئلے کا حل نہیں

سر اسکی بیماری کا حل اپ سے شادی ہے وہ پچھلے کئی ماہ سے اپکو پسند کرتی ہے اور اب یہ پسند جنون بن گیا ہے ____

ایی ڈونٹ ناو فاطمہ کچھ بھی ہے میں یہ نہیں کروں گا وہ بلکل بھی ویسے نہیں ہے جیسی لڑکی مجھے چاہیے

____ میں جانتی ہوں سر میں سب جانتی ہوں مگر سر پلیز

فاطمہ اپ خود اپنی بات پر غور کریں اور خود کو میری جگہ رکھ کر دیکھے اپ کو میرے انکار کی وجہ معلوم۔ ہو جائے گی ____ وہ کرسی سے ٹیک لگاتا بولا

سر جیسے اپ ادھوری محبت کی سزا کاٹ رہے ہیں نا تو یاد رکھے اپ وہی سزا ___ میری بہن کو دے رہے ہیں

اسکی بات پر وہ حیران ہوا یہ لڑکی کیا بول رہی تھی؟؟؟

فاطمہ اپ جائے میں کیسی صورت بھی یہ نہیں کر سکتا ایک لڑکی میرے نام کی مہندی اپنے ہاتھوں پر لگانے کے خواب دیکھ رہی ہو گی اور میں یہاں ____ کیسی اور سے نکاح کر لو یہ تو اس کو بھئ بے ضفول سزا ملے گی نا

سر اپ بے شک اس سے شادی کر لے اپ جہاں چاہیے شادیٔ کر لے مگر ____ میری بہن کو اس سزا سے بچا لیں

____ وہ کچھ دیر خاموش رہا

___ محبت بانٹنا اسان نہیں ہوتا فاطمہ

____ سر نا ملنے سے تو بہتر ہے نا بانٹ لی جائے

فاطمہ محبت میں کیسی تیسرے کا انا یوں ہے جیسے کبھی کچھ پا کر اپنے ہاتھوں
____ سے ہی مر دینا

سر میں محبت کو نہیں جانتی میں بس اتنا جانتی ہوں کہ میری بہن اس سزا
سے نکل ائے
____

اگر اپکو لگتا ہے کہ وہ مجھ سے شادی کر کے خوش رہے گی یا پھر اپنی تکلیف
بھول جائے گی تو یہ اپکی غلط فہمی ہے وہ مجھ سے شادی کر کے مزید تکلیفوں
____ میں مبتلا ہو گی

____ سر وہ اب بھی تو ایک تکلیف ہی تو سہ رہی ہے

یہ تکلیف برداشت ہو جائے گی مگر شادی کے بعد جو اسے مجھے کیسی اور
___ عورت کے ساتھ دیکھ کر ہو گی وہ کبھی نہیں برداشت کر پائے گی
وہ خود اس تکلیف سے گزرا تھا اپنی من پسند شخص کو کیسی اور کے ساتھ
دیکھنا جان لیوا ہوتا ہے

سر اپ میری بہن سے نکاح کرے گے یا نہیں؟؟؟؟

___ اس کا انداز اٹل تھا

زاریان حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا

سر بہت مان سے اپ سے میں اپنی بہن کی محبت کی بھیگ مانگ رہی ہوں خدا گواہ ہے کہ اپکی جگہ اگر کوئی اور شخص ہوتا تو مر جاتی مگر یوں اس طرح بھیگ نا مانگتی ___

زاریان نے اسے دکھا جہاں واقعی وہ بہت اس سے اسے ہی دیکھ رہی تھی ___

___ اپ جائے میں اپکو بتادوں گا

میں ساری رات انتظار کروں گی ___ کہتی وہ اٹھ کر باہر چلی گئی

یہ کیسا امتحان لے رہی تھی زندگی ____ ایک طرف وہ لڑکی جیسے ابھی دیکھا بھی نہیں تھا اس کی فکر تھی اور دوسری وہ لڑکی جیسے وہ کبھی دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا اس کی پریشانی _

___ باہر صحن میں ٹہلتی وہ ہاتھ میں پکڑے موبائیل کو بار بار دیکھ رہی تھی

___ تین بج کر دو منٹ ہو گے تھے

___ اب اہستہ اہستہ اس ختم ہو رہی تھی

___ کچھ لمحے گزریں ہاتھ میں پکڑا موبائیل تھر تھر کانپا

___ بیل کی آواز اس تک نا جائے اس لیے موبائیل سائلنٹ پر لگا دیا

____ تین بج کر پانچ منٹ تھے اسکی کال ائی تھی

یا اللہ میری ساری امیدیں اپ سے وابسطہ ہیں____ بہت شدد سے اللہ سے دعا مانگی

____ اسلام علیکم سر

____ وعلیکم اسلام

____ گہری خاموشی

___کل عصر کے بعد اوں گا میں تیار رہنا

___ایک خوشی کی لہر اسکے اندر دوڑی

مگر دوسری طرف موجود اپنے کمرے کے صوفے پر بیٹھے زاریان نے ضبط
____سے انکھیں موندی

___او کے سر___خوشی اسکی آواز سی جھلک رہی تھی

سر جتنا اپ یہ احسان کریں رہیں ہیں پلیز تھوڑا اور کر دے پلیز اس بارے
_____میں اپی کو کچھ نہیں بتائے گا کہ میں نے اپسے یہ کہا ہے پلیز

____اللہ حافظ____اسکی بات سن کر وہ بس اتنا ہی بول سکتا تھا

_کیازندگیٔ تھی یہ کیسی زندگی تھی

اسنے کسی اور چاہا تھا مگر وہ نا ملی اور اسے کوئی اور چاہ رہا تھا اور وہ اسے مل رہا تھا
مگر وہ جو اس کے نام کی مہندیٔ لگائے بیٹھی تھی اس کا کیا وہ کہاں جائے
گیٔ؟؟؟؟اس کی تو ساری زندگیٔ بدنامی سے گزر جائے گی
لوگوں نے یہ تو نہیں کہنا کہ لڑکا برا تھا بری تو ہمیشہ سے لڑکی ہی ہوتی ہے

یہ کیا ہے صائمؔ؟؟؟؟

اس کے ہاتھ سے انوالپ لیتی وہ بولی

___دیکھ لو

_اس نے انوالپ کھولا اندر دو بئ کی ٹکٹس تھی

____اوہ شکر میں بہت پریشان تھی اس بارے میں

اب پریشانی ختم کرو اور چلنے کی تیاری کرو تین دن ہیں اب ہمارے

___پاس

لیکن صائم اذلان کے تو پیپرز ہو رہے ہیں___؟؟؟؟

___ وہ یہی رہے گا

____ نہیں صائم میں اسے یہاں چھوڑ کر نہیں جاوں گیٔ

____ حیا اس کی پڑھائی ضروریٔ ہے

___ ہے مگر میں اس کے بغیر ایک ہفتہ کیسے رہوں گی

جیسے اس کے بغیر تب بھی رہو گی ناجب وہ شادی کر کے الگ ہو جائے گا

____ ویسے ہی یہ ایک ہفتہ بھی گزار لینا

اس وقت صبر اجائے گا مگر ابھیٔ وہ بہت چھوٹا ہے میرے بغیر نہیں رہے

____ گا

ماما میں چوٹا نئ بہت بلا ہو___ اپنی گاڑی سے کھیلتے ہوئی کہا

ہاں دیکھو یہ اپنے باپ سے بھی بڑی باتیں کرتا ہے کہاں یہ چھوٹا ہے_____ بیڈ سے اسے اٹھا کر گود میں بیٹھایا

اپ دائے ماما میں دادو کے پاش شوداودا (اپ جائے ماما میں دادا کے پاس سو جاوں گا)

میر ابیٹا میں کیسے سو گئ تمہارے بغیر مجھے نیند نہیں اتی____ اسکے گال چومتی وہ بولی

اپ بابا پاش شودانا (اپ بابا پاس سو جانا) مفت کا مشورہ دیا

___ صائم اسکی بات پر مسکرایا

____ ہاں دیکھو اس نے ایک دم مسئلہ ہی حل کر دیا تم میرے پاس سو جانا

___ حیا نے اسکی بات پر اسے گھورا

میلے لیے بہت جیادہ چیجی لے ترانا (میرے لیے بہت زیادہ چیزیں لے کر انا)

____ ماما اپنے بیٹے کے لئے بہت کچھ لائی گی

چلواب یہ ایمشونل سین ختم کرواور پیپرز کی تیاری کرو فیل ہوئے یا کم نمبر لئے پھر کوئی چیز نہیں ملے گی___ صائم نے کہا

___ پیپر کے نام پر اسنے برا سا منہ بنایا تھا

بلکل تم پر گیا ہے پڑھائی کے نام پر بہت بڑی تکلیف ہوتی ہے____ اس کے برا سا منہ دیکھ کر صائم نے حیا سے کہا

اپ سے تو کم ہی ہوتی ہے____ جل کر کہا

ہائے بابا ماوہاں داترنئ للنا اتھے بتے بنا میلانات ناتتوادینا(ہایے بابا ماوہاں جاکر نہیں لڑنا اچھے بچے بن جانا میرا ناک ناکٹوادینا)انہیں لڑتا دیکھ کر سر پر پاتھ مار کر بولا

چل ہٹ بڑا یا تیرا ناک ____ اسکی ناک پکڑ کر کھینچی

چلو اذلان لے اوں اپنا بیگ ____ حیا کمرے سے باہر نکلتی بولی

اللہ مدھے نئ پشند پلائی مر دا ے ے یہ دندی پھایی (اللہ مجھے نہیں پسند پڑھائی مر جائے یہ گندی پڑھئی) برا سا منہ بنا کر وہ صائم کی گود سے اٹھا اور ____ بیگ اٹھا کر باہر چلا گیا

اسکی بات پر صائم مسکرایا ایک وقت میں اسے بھئ نہیں پسند تھی پڑھائی عذاب لگتی تھی مگر اب احساس ہوتا تھا اس وقت کی مشکل اب کے لئے ____ اسانی تھی

فاطمہ دماغ سیٹ ہے ؟؟؟؟اسکی بات سن کر تو وہ بس اتنا ہی بولی

___ ہاں اپی

ہاں اپی تو یہ کیا بول رہی ہو پتا بھی ہے ؟؟؟؟؟

___ اپی سچ بول رہی ہوں

___ میں کیسے یقین کر لو

____ اپی قسم لے لو سر نے خود کہا کہ وہ تم سے شادی کرنا چاہتے ہیں

اس دن تم بتا رہی تھی کہ اسکی شادی ہونے والی ہے اور اب یہ کیا ہے کیوں تم۔مجھے پاگل بنا رہی ہو؟؟؟؟

اپی مجھے نہیں معلوم مگر انہوں نے کہا

_____ وہ پاگل ہو گیا ہے نشہ وشہ کر رہا ہو گا اجکل جو یہ بول دیا

_____ اپی حوش میں تھے وہ کوئی نشہ نہیں کرتے

_____ میں جب تک نہیں مان سکتی تب تک وہ خود نا مجھ سے کہے

فاطمہ کا دل دھڑکا اب کیا پھر سے اسے ایک اور آحسان لینا ہو گا؟؟؟؟

___وہ تمہیں خود کال کرلے گے

وہ کہتی کمرے سے باہر نکل ائی

کیا فاطمہ جو بول کر گئی ہے یا وہ واقعی سچ تھا؟؟؟؟ کیسی صورت یقین نہیں ایا

____اگر یہ سچ تھا تو وہ کیا تھا جو کل فاطمہ نے بتایا تھا

یہ کیا ہو رہا ہے کونسی گیم کھل رہے ہیں یہ لوگ میرے ساتھ اخر؟؟؟

____ ٹھیک ہوں اور حوش میں بھی ہوں

____ بھائی اپ ٹھیک نہیں ہیں اگر ٹھیک ہوتے تو یہ نہیں بولتے

___ اشال جو کہ رہے ہوں وہ کرو

___ بھائی شام کو اپ اس سے نکاح کرے گے اور کل اپکی مایوں ہے

____ جانتا ہوں

بھائی اپ ان لوگوں کا کیا کرے گے پٹھان ہیں وہ لوگ نسلیں ختم کر دے

___ گے بدلے کی آڑ میں

____ان لوگوں کو میں دیکھ لوں گا تم سے جو کہ ہے وہ کرو

بھائی آپ ایک بار پھر سوچ لے جزبات میں اکر کچھ ایسا نہیں کرنا جو بعد میں
____اپکے لیے ایک بہت بڑا عذاب بن جائے

____وہ اسکی بات سنتا باہر نکل گیا

اللہ۔جی اب کیا ہو گا اب بھائی کیا کرے گے ؟؟؟؟

انٹی کو کال کر کے بتاتی ہوں____اسے ہر مشکل میں اگر کوئی یاد اتا تھا تو وہ
____زاریان کے بعد نورین بیگم تھی

_____

ماماوہ پاگل ہو گیا ہے شادی سے زیادہ اسے کیسی ڈاکٹر کی ضرورت ہے جو اس کا علاج کریں____ نورین بیگم کی بات سن کر وہ بولا

مجھے خود حیرت ہو رہی ہے ابھی اشال کی کال ائی اور مجھے اس نے یہ خبر دی____

میں جا کر اس کا دماغ سیٹ کرتا ہوں____ گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ بولا

مرتضی کوئی زبردستی نہیں کرنا اسکے ساتھ____ نورین بیگم نے کہا

____ نہیں کرتا اپ خوامخواہ پریشان نا ہو

____اچھانور کو بتا کر جاو

___اپ بتادیے گا

____خود بتا کر جاو

کہاں پر ہیں؟؟؟؟

___نیچے ہے

___اوکے___کہتا وہ سیڑھیاں تیز تیز اتر کر نیچے ایا

ہائے اللہ آرام سے کونسی قیامت اگئ____اسے تیز تیز اتا دیکھ کر نور نے کہا

نور حیا میں زاریان کے پاس جارہا ہوں کچھ دیر تک اوں گا او کے____اسے بتایا

خیریت؟؟؟؟اسکی جلد بازی پر اسنے کہا

ماما سے پوچھے کونسا دورا پڑا ہے اسے میں اسے سیٹ کرنے جارہا ہوں____

___وہ کہتا باہر چلا گیا

کیا ہوا ہوگا؟؟؟اسنے سوچا اور اوپر نورین بیگم کے پاس ان سے پوچھنے چلی

____گئ

پاگل ہو گیا ہے یا پھر دماغ کہی بھول ایا ہے ؟؟؟؟؟اسکے افیس میں اتے ساتھ ہی وہ بولا

___ وہ اسے دیکھ کر چیئر سے اٹھا

کیوں ؟؟؟

یہ کیا سن رہا ہوں میں ؟؟؟؟ گاڑی کی چابی اس کے سامنے ٹیبل پر اچھالی اور خود ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر وہ اسکے سامنے چیئر پر بیٹھا

بیٹھ پھر تیرا دماغ سیٹ کرتا ہوں ____ اسے بیٹھنے کا کہا

___ وہ بیٹھا

خیر ہے ناخان صاحب دو دو شادیاں ؟؟؟؟

مرتضی اگر تم اس بارے میں مجھ سے بات کرنے ائے تو میں پہلے بتا رہا

____ ہوں میں تمہارے کیسی سوال کا جواب داہ نہیں

___ تم واقعی میرے کیسی سوال کے جواب داہ نہیں

____ وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

تم جو مرضی کرو جو دل میں ایے مگر یاد رکھنا دو کشتی کے مسافر کہی کے نہیں رہتے ____ وہ کہتا چیئر سے اٹھ گیا

___ تم لوگ نہیں سمجھو گے جو میں سمجھ سکتا ہوں

ہم واقعی ہی نہیں سمجھے گے تمہیں جو دل ائے کرونا تم نے مجھے پہلے رشتے کے بارے میں کچھ بتایا اور نا اب تم جو مرضی کرو _____ کہتا گاڑی کی چابی اٹھائی

وہ خاموشی سے اس دیکھ رہا تھا

یادر کھانازاریان بدل تم گے ہو میں اج بھی ویسا ہو جیسے اج سے پندرہ سال پہلے تھا اگر کبھی پیچھے منہ کر کے دیکھو گے تو میں وہی کھڑا نظر اوں گا میری

_____ ہر دعا تمہارے نام ہے

____ کہتا وہ باہر نکل گیا تھا

اس کا دل اس وقت سب سے زیادہ تب دکھا تھا جب اسے نورین بیگم نے بتایا تھا کہ وہ شادی کر رہا ہے اور اج اسسے بھی زیادہ دکھ ہوا تھا جب اسنے کہا تھا

____ کہ وہ اسکے کیسی سوال کا جواب داہ نہیں

_ دوست کارا ویہ جب بدل جائے تو سمجھ جاو اس کا دل بھی اب بدل گیا ہے ایک نظر اس کے افیس کی بلند عمارت کو دیکھا جہاں کئی خوبصورت یادیں

___ وابسطہ تھی

بہت مان سے وہ اج یہاں ایا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے زاریان اس کی بات
___ کبھی نہیں رد کرے گا

مگر اج سارا مان ہوا ہو گیا

مان ٹوٹنا دل ٹوٹنے سے زیادہ اذیت ناک ہوتا دل ٹوٹتا ہے کیسی نا کیسی طرح
جڑ جاتا ہے مگر مان جب ایک بار کیسی سے مان ختم ہو جائے تو پھر کچھ بھی
ہو جایے واپس نہیں اسکتا

اج پندرہ سال کی دوستی اختتام کو پہنچی تھی اج سدرہ کو اسکی منزل مل گئ
___ تھی

اج اشال خان اپنی زندگی میں ایک انجان سفر طے کرے گئ

اج ذلقرنین حیدر اپنی محبت پانے سے پہلے کھو دے گا

___ اج سید مرتضی علی شاہ نور حیا کے سامنے بکھیرے گا

___اوراج نور حیا کی اظہار کا وقت تھا

اج کیسی کی منزل مل جانے کا وقت تھا____تو کیسی کی منزل پانے سے پہلے کھو جانے کا

___بیڈ پر لیٹی وہ خالی خالی نظروں سے چھت کو دیکھ رہی تھی

کیا فاطمہ نے جو کچھ کہا کیا وہ سچ ہے؟؟کیا واقعی زاریان خان مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے؟؟؟

___ ایسے کئی سوال اس کے دماغ میں تھے مگر جواب بس خاموشی

____کچھ لمحے اسی طرح گزر گئے

___سائڈ پر پڑا موبائیل بجا

نم ہوتی انکھوں کو صاف کیا___اور موبائیل اٹھایا

____ یہ نمبر انجان تھا مگر موبائیل کے لئے اسے تو یہ نمبر رٹا ہوا تھا

____اس کا دل دھڑکا

یہ اج ہو کیا گیا ہے اس کو؟؟؟خود سے پوچھا

___دو تین بیلز کے بعد اس نے کال اٹھالی تھی

اسلام علیکم___سدرہ نے کہا

____وعلیکم اسلام

___گہری طویل خاموشی

شام کو نکاح کروگی ُمیرے ساتھ___کچھ سمجھ نا ایا کہ کیا کہے بس یہی کہا دیا

___دوسری طرف وہ حیران ہوئی

پرپوز کررہے ہو بتارہے ہو یا حکم کررہے ہو؟؟؟

___تم جو مرضی سمجھو

مجھے کچھ نہیں سمجھ ارہانا اسی لئے پوچھا ہے

سدرہ ہاں یاناں میں جواب دو___ضبط سے کہا

____اوکے

یہ اوکے کس لئے تھا اس کی بات ماننے کے لئے یا پھر نکاح کے لئے وہ سمجھ نہیں سکا____

لڑکی تم نہیں میں ہوں بولتی میری بند ہونی چاہیئے تم کیوں خاموش ہوگے_____مسلسل خاموشی سے اکتا کر کہا

شام کو تیار رہنا پھر اللہ حافظ____اسکی بات کو اگنور کرتا وہ بول کر فون بند کر گیا

_____جو مرضی بن جاور ہوگے تو جلاد خان ہی نا

تپ کر کہا

شام کو تیار رہنا ولیمہ ہے نا تمہارا ____ غصے سے سوچا اور پھر بیڈ پر بیٹھے بیٹھے

____ ہی فاطمہ کو آواز دی

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟؟؟؟

ہیمم ___ بس اتنا کہا

کوئی بات ہوئی ہے ___ ؟؟؟؟ نور نے پوچھا

کوئی بات نہیں ہوئی نور حیا اسی بات کا ہی تو دکھ ہے ئ____ کہتا وہ بیڈ پر بیٹھا

مجھے بتائیں کیا ہوا؟؟؟؟اس کے ساتھ بیٹھی

____ کچھ نہیں ہوا

اپ مجھ سے پردے کر رہے ہیں___ ؟؟؟؟

___ نہیں

پھر بتائیں___ اس کا ہاتھ اپنی ہاتھ میں لیتی وہ بولی

نور حیا جب دوست بدل جائے تو انسان ٹوٹ جاتا ہے بس اج میں بھی ٹوٹ گیا____

زاریان بھائی سے لڑائی ہوئی ہے اپکی؟؟؟؟

____ بور حیا ہم لڑتے نہیں ہیں

تو ہوا کیا ہے؟؟؟

____میرا مان ٹوٹا ہے اج

کیا مطلب___؟؟؟

____اپ کو نہیں سمجھ ائے گی

____ائے گی اپ سمجھائے تو سہی

____نور حیا میں اپنے زاریان اور اپنے بیچ کیسی کو نہیں لاتا

میں بیچ میں ابھی نہیں رہی میں بس اتنا پوچھ رہی ہوں کہ اخر ہوا کہا
ہے؟؟؟؟

ہو سکتا ہے وہ پریشانی میں ہو اس وجہ سے کچھ بول دیا ہو اور اپ بھی اگے
بندہ سمجھاتا ہے اور دوست کو تو دو لگا کر بھی سمجھا سکتے ہیں____نور نے کہا

نور حیا پریشانی میں کیسی دوسرے کا دل نہیں دکھاتے اور جب مان ٹوٹ
___ جائے تو پھر پیچھے کچھ نہیں بچتا

اچھا بس چھوڑے موڈ سہی کریں زراہ بھی نہیں اچھے لگ رہے اداش اداش
___ سے ___ اسکے بال بگارتی لاڈ سے کہا

___ وہ اسکی انداز پر بے اختیار مسکرا گیا
انسان کی زندگی میں کوئی ایسا شخص ہونا چاہیے جو اپ کو نا چاہتے ہوئے بھی
ہسنے میں مجبور کر دے ___ اگر اپکی زندگی میں کوئی ایسا شخص ہے تو اپ
___ خوشقسمت ہیں
چھوڑے یہ بتائیں چائے پی گے ؟؟؟؟

___ ہیمم بنالائے

____اوکے___ کہتی وہ بیڈ سے اٹھی اور دروازہ بند کر کے نیچے چلی گئی

____اس نے اپنی انکھیں موندی

وہ اپنے والدین اپنی دوستی اور اپنی محبت کے درمیان کیسی تیسرے کو کبھی نہیں لاتا تھا

_____وہ اپنے رشتوں کے دکھ صرف اپنے تک رکھتا تھا

___کچھ دیر یونہی بیٹھا رہا پھر اٹھ کر ٹیرس پر اگیا

ٹھنڈی ہوا چہرے سے گزرتی ایک خوبصورت احساس دے رہی تھی

___ مگر دل میں لگے زخم پر کچھ اثر نا ہوا

دل پر بہت گہرے زخم لگ جاتے ہیں جب کوئی دل میں رہنے والا چھوڑ جائے ____ کچھ دیر وہ وہی کھڑا وہ سب منظر یاد کرتا رہا جو اسکے ساتھ ____ گزرا ے تھے

صرف عشق کا روگ درد نہیں دیتا دوستی میں بھی روگ بہت گہرے ہوتے ہیں

اللہ یہاں کھڑے ہیں میں کب سے ڈھونڈ رہی تھی اپکو ___ ؟؟؟ چائے کا کپ اسے پکڑاتی بولی

____ اس نے خاموشی سے کپ اسکے ہاتھ سے لیا

میں اپکی زبان واقعی نکال دوں گی اگر اب اپ کچھ نا بولے تو____ اسکی مسلسل خاموشی اسے چڑھا رہی تھی

نور حیا ابھی بلکل بھی دل نہیں کر رہا کچھ بھی بولنے کو بس خاموش

____ رہے

____ مجھ سے نہیں رہا جاتا اب خاموش

____ پھر بولتی رہے میں سن لوں گا

اپ کو کونسا دورا پڑا ہے ہو سکتا ہے وہ بہت پریشان ہو اس وجہ سے کچھ ایسا

____ بول دیا ہو اب دل میں کیوں لے رہے ہیں

___نور حیا اپ اسکو ڈسکس مت کریں

اچھا نہیں کرتی اپ چائے پیئیں ___ہاتھ میں پکڑے چائے کے کپ کی طرف اشارہ کیا

___ اسنے ایک گھونٹ بھرا

نور حیا کیا ڈالا ہے اس میں ؟؟؟؟ایک عجیب سا ذائقہ تھا چائے کا

کیوں اچھی نہیں ہے کیا؟؟؟؟

نہیں سہی ہے____اسے بلکل نہیں پسند ائی تھی مگر وہ اس کا دل نہیں توڑنا چاہتا تھا جیسے رات کو کھیر کی باری ہوا تھا

میں نے ادراک اور الائچی ڈالی ہے چائے میں اس لیے اتنے مزے کی ___ ہے ____ اسے پسند تھی الائچی اور ادارک والی چائے

____ اللہ لڑکی ادراک کون ڈالتا ہے چائے میں

____ کون ڈالتا ہے میں ڈالتی ہوں اب نخرے نا کریں

وہ بس مسکرا گیا ___ پسند نا ہونے کے باوجود بھی پسند کرنا یہ کام صرف ____ محبت ہی کروا سکتی ہے

کس دل اور کتنی مشکل سے اسنے وہ چائے پی تھی یہ صرف وہ اور اس کا رب ____ جانتا تھا

مجھے فاطمہ نے انوائٹ کیا ہے نکاح پر_____ نور نے کہا

____ اچھا

میں جاو کیا؟؟؟؟

____ جائے بے شک

___اپ بھی چلے نا

اسنے حیرانی سے اسے دیکھا___ میں نہیں جا سکتا___ بس اتنا ہی کہا

___ چلے پلیز

____ نور حیا میں کیسی صورت نہیں جاوں گا اپ جائے بے شک

میری خاطر؟؟

میں اس وقت کیسی کی خاطر بھی نہیں جاوں گا اپ مجھے فورس مت

____ کریں

____ اچھا ٹھیک ہے مت جائے

___ ناراض ہونے کی اس میں کما زکم کوئی بات نہیں ہے

___ناراض تو نہیں ہو رہی

___اوکے جائے تیاری کریں

____میرا دل نہیں کر رہا اپکے بغیر جانے کا

دوست ہیں نا فاطمہ اپکی دوست کے کے لئے دل کریں یا نا کریں اس کی
____خوشی کے لئے سب کرنا ہوتا ہے

اچھا اپ یہاں اکیلے کیا کرے گے___؟؟؟

نور حیا پانچ سال کا بچہ نہیں چھوڑ کر جا رہی اپ ہزاروں نہیں کڑوروں کام
____ہیں میرے کوئی بھی ایک کر لوں گا

اپ بھئ میری باری اسی طرح کرتے ہیں نا کہ میں اپکے لیے بچی ہوں اسی لئے اپ بھی میرے لئے بچے ہی ہیں ____

ہاں ہم ایک دوسرے کے لئے بچے اور جو ہمارے بچے وہ ہمارے بڑے ___ رائٹ

___ نور نے اسے دیکھا

سیر سلی اپ واقعی بچی ہی ہیں ____ اسے خود کو دیکتھا پا کر کہا

___ اپ بھی بچے ہی ہیں بس

___ نو

یس بلکل یس ____ اسکے ہاتھ سے خالی کپ لیا

____ اچھا ایک کام کر دینا پھر

کیا کام ؟؟؟

واڈروب ساری صاف کر دینا سیر سلی بہت بکھیری پڑی ہے ایک بھی چیز
____ ڈھنگ سے نہیں رکھی ہوئی

___ وہ حیران وہا

اور یہ ساری بکھیری کس نے ہیں ؟؟؟؟

____اپ نے میں نے تو نہیں کی

استغفر اللہ____اسکی بات پر کانوں کو ہاتھ لگیا

____کیوں اپنے ہی بکھیری ہیں

____زراہ جا کر دیکھے کس کے کپڑے بکھیرے ہیں میرے یا اپکے

کوئی بات نہیں ابھی اپکے بھی بکھیر جائے گے بکھیرنے میں بڑا بہت دیر
____لگتی ہے

جائے____اسے جانے کا کہا

____ میں اوں تو سب صاف ہو

___ جی بلکل سب صاف ہو گی اپ جائے تو سہی

___ ہونی بھی چاہیئے ____ کہتی وہ نیچے چلی گئ

____ وہ واڈروب ہی جیسے صاف کرنے کے لئے رہے گیا تھا نا
اپنی ہر چیز وہ جگہ پر رکھتا تھا مگر جب سے وہ کمرے میں ایی تھی اب ایک چیز
بھی اس جگہ سے نہیں ملتی تھی جہاں وہ رکھتا تھا ____ سارا نظام الٹ پلٹ
___ کر کے رکھ دیا تھا اس نے اور اب وہ واڈروب ساف کرے گا

نیور نیو نیور ____ خود سے کہا

_____

___بے حد سادگی سے ان کا نکاح اج رکھا گیا تھا

___ ناکوئی پھول ناکوئی گجرے

سدرہ امین والد امین رحمان اپکا نکاح زاریان خان والد ارسلان خان کے ساتھ باحق مہر پانچ لاکھ تہ پایا ہے کیا اپکو قبول ہے____؟؟؟؟مولوی صاحب نے پوچھا

اسنے اپنے منہ کے سامنے سے دوپٹہ اٹھایا جو نورین بیگم نے اسے اوڑھایا تھا

____نہیں مولوی صاحب

___سب وہاں بیٹھے حیران ہوئے

___اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھا زاریان نے حیرانی سے اسے ہی دیکھا

_____نہیں اگر قبول نا ہوتا تو کیا اپ میرا جنازہ پڑھوانے ائے ہیں کیا

مولوی صاحب نے حیرانی سے سامنے بیٹھے زاریان کو دیکھا جس کی بیوی یہ
___لڑکی بننے جا رہی تھی

سائن بتائیں کہاں کرنے ہیں_____؟؟

مولوی صاحب نے پھر زاریان کو دیکھا جو جتنی سخت نظروں سے اسے گھور
___رہا تھا بس نہیں چلا یہاں سے اٹھے اور دو تھپڑ لگا دے

____ پھر اسے سائن کے لئے پین پکڑوایا

کماز کم پین تو کوئی اچھا رکھے تا کہ پتا بھی چلے نکاح نامے پر دستخط کر رہی ہوں____ ان سے پین لیتی وہ بولی

___ پھر سائن کئے

____ دل دھڑکا تھا مگر عیاں نہیں کیا

____ یہاں اکر سخت سے سخت دل لڑکی کی بھی یہاں روح لرزتی ہے

اور پھر مووِلی صاحب نے زاریان سے پوچھا

ایک نظر سامنے بیٹھیٔ اس لڑکی کو دیکھا پھر اسکے عین پیچھے کھڑی سات

___ پردوں میں چھپی نور حیا کو دیکھا اور ایک سیکنڈ میں نظروں کا رخ بدلا

____ قبول ہے قبول ہے قبول ہے

یہاں سائن کرے ____ انہوں نے نکاح نامہ اسے پکڑایا

___ اسنے بغیر کیسی کو دیکھے سائن کیئ

زندگیٔ میں پہلی بار اسے اپنے سائن برے کل رہے تھے اس نکاح نامہ

___ پر

____ دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے

___ ساری دعائیں ارزو تمنا اب کچھ نہیں رہا تھا مانگنے کو

___ دعا مانگ کر وہاں موجود سب نے اسے مبارکباد دی

مگر ایک شخص بے حد یاد آیا اس موقع پر ____ ایک خواہش تھی کہ اس موقع پر سب سے پہلے وہی گلے لگے مگر نا ہی تو اج وہ تھا اور نا ہی اسکی

___ رضامندی

اج کچھ بھی اسکی مرضی سے نا تھا

___ بہت بہت مبارک ہو ____ نور نے سدرہ سے کہا

___ وہ بس مسکرا گئی

___ پھر باری باری اشال فاطمہ نورین بیگم بھی اسے ملی تھی

___کچھ دیر گزری تھی جب اشال اسکے پاس ائی

___چلے

کہاں؟؟؟حیرانی سے پوچھا

___اپنے گھر

___میرا گھر تو یہی ہے

___ہاں مگر ابھی کچھ دیر پہلے ایک اور بھی تمہارا گھر بن گیا ہے

___میں نہیں جاوں گی اشال

اشال تم جاو___ زاریان کمرے میں اتا اسے باہر بھیج گیا

اس وقت ابھی نورین بیگم اور زاریان تھے اسکے پاس

___انٹی میں ابھی رخصتی نہیں کرنا چاہتی فاطمہ کیسے یہاں اکیلی رہے گی

___اسنے نورین بیگم سے کہا

یہ تو نکاح سے پہلے سوچنا تھا نا اب ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے____ زاریان نے اسے کہا

میں ڈرامے نہیں کرتی____ سختی سے اسے دیکھتی ایک ایک لفظ چبا کر کہا

بیٹا اج نہیں تو کل رخصتی ہونی ہے نا تو اج ہی ہو جائے تو بہتر ہے نا_____

نورین بیگم زاریان کے سخت تیور دیکھ کر اسے بولی

لیکن انٹی فاطمہ_???

____اسکی فکر مت کرو وہ یہاں ہم سب کی ذمہ داری ہو گی وہ

____اپ اسے بلا دے

میں بلاتی ہوں___نورین بیگم نے کہا اور باہر چلی گئی

دس منٹ ہو گے تمہارے پاس رونے کے لئے اسکے بعد سارا ڈرامہ ختم کر کے باہر اجانا_____ سختی سے کہتا اسنے قدم باہر نکالا تھا جب پیچھے سے وہ بولی

ڈرامے ڈامے مت کرو زاریان خان جب میں نے ڈرامے کرنا شروع کئے نا تو تمہاری عقل بھی ڈھکانے لگ جائے گی_____

موڑ کر اسے دیکھا جو کہی سے اج دولہن نہیں لگ رہی تھی تیاری کے نام پر اسنے اج ہلکی سی لپسٹک بھی نہیں لگائی تھی_____

بغیر اسے جواب دے وہ باہر نکل گیا_____

_اپی بس کر دو رونا_____کب سے اسکے گلے لگی وہ روئی جا رہی تھی

____فاطمہ تم وعدہ کرو اس زاریان خان کی وجہ سے یہ سب نہیں کرو گی

کیا سب اپی؟؟؟

___یہ میری رخصتی تم اسکی ڈر سے نہیں کرو گی

اپی تم پاگل ہو میں کیوں ڈرو گی بھلا نکاح جب ہو گیا ہے تو رخصتی بھی ہو گی

نا_____

_اچھا تم بھی ساتھ چلو پھر

___اپی عقل سے کام۔لو میں کیسی جاوں گیٔ

___جیسے جاتے ہیں

پاگل لڑکی رخصتی کے وقت دولہن کے ساتھ نہیں جاتے اس کے گھر

____والے

___فاطمہ تم بس چلو

___ اپہ یار نا کرو

فاطمہ___ پھر سے اسکے گلے لگی

ہر دکھ درد خوشی ہر چیز کی وہ اسکی ساتھی تھی اج یوں اسے چھوڑ کر جانا ____اسان نہیں تھا

چلو بس کرو سدرہ باہر تمہارا خان بہت جلدی جلدی مچا رہا ہے____ انہیں روتا دیکھ کر نور نے کہا

نور میری بہن کا خیال رکھنا____ اسکے گلے لگتی کہا

بلکل تم بے فکر رہو اس کو دودھ دینا وقت پر کھانا کھلانا سب میری ذمہ داری ہے€____ اسنے ہنس کر کہا

____سب سے مل ملا کر اخر وہ زاریان کے سنگ اسکے گھر ا گئی تھی

وہ جب سے یہاں ائی تھی تب سے اسنے ایک بار بھی اسے نہیں دیکھا

___ تھا

ناجانے کہاں مر گیا ہے میں تو سونے لگی ہوں بھاڑ میں جایے ___ انتظار کی

___ بھی حد ہوتی ہے بھلا

___ غصے سے کہا اور لیٹ گئ

___ کچھ دیر ہی گزری تھی جب وہ سو بھی گئ تھی

____ نیند اسے بے حد عزیز تھی

_____

____اپنے کمرے میں موجود وہ بس سگرٹ پر سگرٹ پھونک رہا تھا

___ کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اسکی زندگی یہ سب ہو گا

___اب کل مہندی تھی اسکی امنہ خان کے ساتھ

___ وہ کیا جواب دے گا اسے

___کیسے سمجھائے گا اس کے گھر والو کو

____کچھ بھی ہو جائے مگر وہ چھپائے گا کیسی صورت بھی نہیں

زیادہ سے زیادہ ہو گا بھی کیا؟؟؟؟

___ یہ بیسواں سگریٹ تھا اس کا جو اس نے ابھی جلایا تھا

___ مرتضیٰ تمہاری مجھے اج ضروت تھی تم بھیٔ اج نہیں میسر

___ کوئی ایسا شخص اج نہیں میسر جس سے دکھ بانٹ سکو

کیا اج ماں باپ ہوتے تو یہ سب ہوتا؟؟؟

کیا اگر نورا سے مل جاتی تو یہ سب ہوتا؟؟؟

___ نہیں بلکل بھی نہیں

ماں باپ کا چلے جانا اٹل تھا ان کی موت اٹل تھی انہوں نے جانا ہی تھا___

ان کے بچھڑنے کا دکھ ساری زندگی نہیں مدہم ہو سکتا تھا

____ مگر کاش اگر نور اسے مل جاتی

____ اتنی ہی اسانی سے جتنی اسانی سے مرتضی کو مل گئی ہے

اپی سب ختم ہو گیا____ کمرے میں اتی ایمان نے بہت اہستہ سے اسے کہا

اللہ خیر کیا ہوا؟؟؟؟اپنی مہندی کو سوکھاتی وہ پریشانی سے بولی

____اپی تمہارا ہونے والا شوہر نے شادی کر لیا

___ایک بب تھا جو اسکے سر پر ایمان نے پھوڑا تھا

___انکھیں نم ہونے لگی تھی

___اپی ابھی ابھی وہ یہاں ایا ہے لالہ اور دا جی کو بتا رہا تھا ہم نے سن لیا

وہ ابھئ بھی کچھ نا بولی

___

اپی کچھ تو بولو___اسے مسلسل خاموش پا کر ایمان نے کیا

کیا بولو؟؟؟

اپی تمہارا ہونے والا شوہر پہلے سے شادی شدہ ہے اور تم بلکل خاموش بیٹھا
اپنے لیے آواز اٹھاو اپی اج اگر تم چپ رہا تو ساری زندگی ایسا ہی رہے
گا___

کیا بولو ایمان فاطمہ___؟؟؟

___تم جاو اور سب کے سامنے اس رشتے سے انکار کرو

کیوں انکار کرو؟؟؟

کیا تم پوچھ رہا کیوں انکار کرو اپی تمہارا ہونے والا شوہر شادی شدہ بندہ ہے
___اور تم پوچھ رہا ہے کیوں انکار کرے تم

___ تو کیا ہوا شادی شدہ ہے نا کیسی لڑکی سے چکر تو نہیں نا چلا یا اس نے

اپی تم کیسا لڑکی ہے اپی یہاں عورت اپنے مرد پر ایک نظر برداشت نہیں کرتا اور تم پورا کا پورا مرد کیسی اور عورت کے حوالے کر رہی ہو ___ وہ حیرانی سے بولی رہی

ایمان فاطمہ اسنے شادی کیا ہے نکاح کیا ہے جو ہمارے داجی نے بھی تین بار کیا ہے ہمارا دادی نے بھی اپنے مرد کے ساتھ دو عورتوں کو برداشت کیا ہے اور ہماری موڑے نے بھی برداشت کیا ہے تو ہم کیا ایک عورت نہیں ___ برداشت کر سکتا

اپی وہ عورت پاگل تھی جو نا بولی تم بولو اپنے حق کے لئے لالہ تمہارے ___ ساتھ ہو گے

ایمان فاطمہ اگر اج میں کچھ بولا تو میں اپنے خاندان کا سب سے نافرمان بیٹی بن جائے گا اور ہم وہ نہیں چاہتا ____ ایک انسو انکھ سے نکل کر گال میں ___ بہ گیا

اپی تم تم کیسے برداشت کرے گا اپی ____ ایمان نے روتے ہوئے کہا

ایمان ہمارے خاندان میں یہ رسم ہے کہ ہر وہ لڑکی سب سے اچھا ہے جو چپ چاپ خاموشی سے لال کفن پہن لے ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ____ ہے

___ اپی مت کرو خود کے ساتھ یہ ظلم

____ یہ ظلم نہیں ہے یہ فرمابنرداری ہو گا جو ہم اپنے خاندان کی کرے گا

اپی تم بولو لالہ نے کہا ہے مجھے وہ تمہارا ساتھ دے گا تم کچھ بولو تو سہی اگر وہ
____ لوگ نا مانے تو لالہ تمہیں اپنے ساتھ لے جائے گا

اور تم کو لگتا ہے کہ ہم خاندان کی نافرمانی کر کے زندہ رہے گا؟؟؟؟

_اپی تم بعد میں خون کے انسو رو گی

___ہم نے اج نافرمانی کی تو ساری زندگی خون بہاتا رہے گا دل سے انکھ سے

___ایک سخت سی اواز ائی تھی باہر سے

اگر تم کو یہ منظور نہیں تو ہمارا لڑکی کا قتل کا ذمہ دار تم ہو گا_____ یہ داجی کہ آواز تھی جو امنہ کے کانوں میں پڑی تھی

___ کیسی خنجر کی طرح دل پر لگے تھے یہ الفاظ

یہ کونسی بات کا کہ رہے ہیں؟؟؟ اسنے ایمان سے پوچھا

داجی نے کہا ہے کہ اگر وہ اپنی بہن کو لالہ کی بیوی نہیں بنائے گا تو وہ___ وہ خاموش ہو گی اگے بولنے کی ہمت بھی نا رہی تھی

تم لالہ سے کہو میرے لیے اپنی زندگی داو پر مت لگئے لالہ سے کہو وہ اپنا ____ سامان لے کر واپس چلا جائے ہمیشہ کے لیے

اپی تمہیں کہا لگتا ہے لالہ ایسا کرے گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا اپی ہر طرح سے نقصان صرف تمہارا ہو گا ____

ہم نے جو کہنا تھا کہا دیا ____ ایک اور آواز آئی

دیکھے میں اپکی عزت کرتا ہوں مگر میں اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا اگر اپ اپنی بیٹی ہمیں نہیں ہمیں دینا چاہتے تو بیٹھا کر رکھے اپے اگھر مگر میں اپنی بہن کیسی صورت نہیں دوں گا ____ زاریان نے کہا

تمہیں لگتا ہے کہ ہم بے غیرت ہے ہمارا بیٹی تمہارے نام کا مہندی لگا چکا ہے اور اب ہم اسے گھر پر بیٹھائے گا ہم ایسی لڑکیوں کو صرف قبر پر پہنچاتا ہے گھر پر نہیں ____ ایک اور آواز امنہ کے سمارت سے ٹکرائی

کیا کوئی باپ اتنا بھی ظالم ہو سکتا ہے_ ؟؟؟؟ یہ اس وقت امنہ اور زاریان ___ نے اکٹھے سوچا تھا

اشال کہاں ہے ؟؟؟ گھراتے ساتھ ہی اس نے سدرہ سے پوچھا

پالر___ ایک لفظی جواب

کیوں گئی ہے وہ پالر ؟؟؟ سختی سے پوچھا

دانت نکلوانے گئی ہے____ جل کر کہا

___اسکی بات سن کر وہ بس صبر کا کڑوا گھونٹ ہی بھر سکتا تھا

___وہ صوفے پر بیٹھا

کچھ دیر وہ خاموشی سے کھڑی اسے دیکھتی رہی پھر وہی اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھی

شادی کر رہے ہو؟؟؟؟

___اس کی بات پر اسنے نظریں اٹھا اسے دیکھا

ہاں کر رہا ہوں____ سخت سے لہجے میں کہا

اجازت لی ہے مجھ سے ؟؟؟؟

تم ہوتی کون ہو جس سے میں اجازت لوں ____ ائیبر واچکا کر پوچھا

وہی جس سے کل شام عصر کے بعد اپنی رضا سے تم نے نکاح کیا

ہے ____ یاد دلایا

____ نکاح کیا ہے تو اسی حد میں رہو زیادہ سر پر چڑھنے کی ضرورت نہیں

زاریان خان منہ نوچ لوں گی تمہارا میں ____ غصے سے کہا

____ تمہیں اس وقت میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں

میں لگوں گی کیوں تم ایک بیوی ہوتے ہوے کیوں اخر کیوں دوسری شادی کر رہے ہو____؟؟؟؟

میری زندگی میری مرضی سمجھی نکاح میں ہو تو صرف نکاح میں رہو ورنہ حد میں لے اوں گا____

کیا ہے زاریان پلیز بتاوں لیکن یوں شادی مت کرو____دکھ سے کہا

سدرہ میں اس وقت بھی مجبور تھا جب تم سے نکاح کیا اور میں اج بھی مجبور ہوں میری تمام زندگی مجبوری میں گزر رہی ہے____اسکی انکھوں میں انسو دیکھ کر وہ ڈھالا پڑ گیا____

کیوں میری باری اخر کونسی مجبوری تھی_؟؟؟؟

___ تمہیں نہیں معلوم اس لیے چپ رہو

___ بتاوں زاریان پلیز

سدرہ خاموش بلکل خاموش بیٹھو یہاں ورنہ اندر چلی جاو____ وہی سخت لہجہ

زاریان پلیز نا کرو یہ ظلم مجھ پر پلیز____ ایک اور بار کہا

سدرہ تم اس وقت میرے ساتھ یہ ظلم مت کرو____ لہجہ عاجزانہ تھا

کیوں کر رہے ہو پھر یہ ظلم خود پر اخر؟؟؟؟

____ مجبوری ہے

_____ تو بتاوں مجھے میں کوئی حل نکال لوں گی

____ وہ اسکی بات پر ہنسا

ہنسو مت زاریان خدا کے لئے مت کرو___ وہ اب صوفے سے اٹھ کر اسکے قدموں میں گری تھی

وہ ساکت ہوا انا غرور تکبر میں رہنے والی وہ لڑکی اج اسکے قدموں میں €_ تھی

عورت سب طرداشت کرسکتی ہے مگر اپنے مرد پر کیسی دوسری عورت کا سایہ تک نہیں برداشت کرسکتی اور یہاں تو اس کا پورا کا پورا مرد کیسی اور عورت سے نکاح کر رہا تھا

سدرہ اٹھو پاگل ہو گئی ہو____ اسکی بازو سے پکڑ کر اسے اٹھایا اور صوفے پر بیٹھایا

مت کرو زاریان پلیز____ روتے ہوئی کہا

____ سدرہ تم تو رحم کرو مجھ پر ظلم کرنے کے لئے یہ زندگی کافی ہے نا

___ مت کرو شادی زاریان____ وہ اب بھی وہی بات کر رہی تھی

تم اس وقت چپ ہو جاو___ اسے مسلسل روتا دیکھ کر اسنے کہا

____ تم مت کرونا یہ شادی

سدرہ میں شادی کرو یا نا کرو یقین کرو میرا راویہ ہمیشہ تمہارے ساتھ ایک ____ سا رہے گا چاہئے کوئی دوسری عورت ائے یا نا ائے

میں جانتی ہوں تم بے شک مجھے گھاس بھی ناڈالو کچھ بھی نا دو کچھ بھی نا مرو ____ مگر خدارا یہ شادی مت کرو

سدرہ کیوں تم اپنی انا غرور سب بھول گی ہو_____ وہ اسے بار بار منتیں کرتا دیکھ کر بس یہی بول سکا

میں سب بھول گی زاریان سب انا غرور فخر اکڑ سب مجھے بس تم چاہیے
صرف تم_____ اسکی انکھوں میں دیکھتی وہ بولی

___ اسکی نم انکھیں اور بھیگا لہجہ

____ سدرہ مت خود کو جھکاو

____ میں جھک جاوں گی تمہارے اگے

محبت جھکنے کا نام تو نہیں_____ زاریان نے کہا

____ جب محبت اخری سانسیں لے رہی ہو تو جھک ہی جانا چاہیے

روجتنا رونا ہے تمہارے ٹسوے بہانے سے حقیقت نہیں بدلے
___ گی ___ اسے مسلسل روتا دیکھ کر وہ کہتا اٹھ گیا

___ کاش وہ اج اسے گلے سے لگا کر تھوڑی تسلی دے دیتا
___ مگر وہ زاریان خان تھا غرور انا اس میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی

مر جاوں بھاڑ میں جاو دفاع ہو جاو اپنی اسی ہونے والی بیوی کے
ساتھ ___ غصے سے وہ اونچا سا بولی

سیڑھیاں چڑھتے زاریان نے روک کر پیچھے منہ کر کے اسے دیکھا جو کچھ
دیر پہلے اسکے قدموں میں گر کر گڑگڑا رہی تھی مگر ابھی اپنے انسوں کو
___ بے دردی سے صاف کرتی اسے گالیاں دے رہی تھی

_ بہت عجیب شے ہو تم_____ اسنے دل میں سوچا اور اوپر آ گیا

___ وہ روتی تھی پڑ پتی تھی بکھرتی تھی مگر عیاں نہیں کرتی تھی
____ وہ عام لڑکیوں کی طرح کیسی دوسرے کا سہارا نہیں مانگتی تھی
___ وہ اپنے لئے خود ہی سر تا پیر سہارا تھی

بھائی اپ میرے لئے اپنی زندگی کی خوشیاں داو پر مت لگائیں____ اسکی بات سن کر وہ بس اتنا ہی بولی

___ اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا
___ جہاں چہرہ تو کھلا سا تھا فیشل کے ساتھ مگر انکھیں بے رونق سی تھی

چہرے کی اداسی چھاپی جاسکتی ہے مگر انکھوں کی اداسیٔ چاہ کر بھی نہیں چھپا
سکتے ہم ___

اچھاتواپنے لیے میں تمہاری زندگی بے شک داوپر لگادو ___ ؟؟؟؟

___ لگادے بھائی

___ برداشت کرلوگی

___ جہاں اتناسب برداشت کیاہے وہاں یہ بھی سہی

وہ خاموشی سے اسے دیکھتارہا

____ یہ اسان نہیں ہوگا اشال ساری زندگی کا سوال ہے

____ بھائی زندگی تو گزارنیٔ ہے ناچاہیے اداس ہو کر یا خوش ہو کر

تمہیں کوئی مسئلہ نہیں اس رشتے سے ؟؟؟؟

نہیں

___ وہ اسکے پاس سے اٹھا

پھر ایک نظر اس پر ڈالی جو گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی

___ اور پھر صبر کی انتہا ہو گئی تھی

____ وہ وہاں مزید نہیں روک سکتا تھا اب

_ اپنے کمرے کی کھڑکی میں کے سامنے کھڑی وہ لڑکی رو رہی تھی

____ پیلا جوڑا پہنیں بڑی سی چادر کو خود کو چھپائے

___ مہندی سے بھرے دائیں ہاتھ سے اسنے اپنے انسو صاف کئے

___ سامنے اس جگہ کو دیکھا جہاں سے اج اسنے پہلی بار اسے دیکھا تھا

___ وہ حاشر سے بات کر رہا تھا

میں نہیں جانتا نا تمہیں نا تمہاری بہن کو مگر میں ایک ڈیل کرنا چاہتا ہوں تم سے _____ حاشر نے زاریان سے کہا جو جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے بہت گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

کیسی ڈیل؟؟؟؟

میں تمہاری بہن کو خوش رکھو گا وعدہ کرتا ہوں تم سے ایک خان کا وعدہ ہے _____ مگر بدلے میں تم بھی میری بہن کو خوش رکھو گے

_____ لیکن میں نے اپنی بہن کے لئے ہاں نہیں کی

زاریان خان اگر اج تم نے اپنی بہن کے لئے ہاں نہیں کہ تو کل جو میری بہن کے ساتھ پورے خاندان کے سامنے جو میرا باپ کرے گا اس کے ذمہ دار بھی تم ہو گے _____

کیوں ظلم کرو گے تم لوگ اس کے ساتھ ؟؟؟؟؟

_____ ہمارے خاندان میں اس کو ظلم نہیں غیرت کا نام دیتے ہیں

_____ لعنت ہو ایسی غیرت پر

_____ میں دس بار لعنت بھیجتا ہوں اس غیرت پر مگر میں مجبور ہوں

_____ مجبور ہو مگر مرد تو ہو نا ڈٹ جاوں نا اپنی بہن کے لئے

اگر میں ڈٹ گیا نا تو میرا باپ کا اٹھے کندھے شرمندگی سے جھک جائے
_____ گے

مجھے نہیں معلوم جو مرضی کرو میں اپنی بہن کے ساتھ ناانصافی نہیں
_____ کر سکتا

تو پھر بتاوں میں کیسے کر سکتا ہوں میں اپنی عزت نفس کو کچل کر تمہارے
_____ سے یہ بات کر رہا ہوں کہ میری بہن کو ظلم سے بچالو

اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھتی امنہ کی بس ہو گی تھی وہ کب سے اپنے
_____ بھائی کو اس لڑکے سامنے جھکتا دیکھ رہی تھی مگر اب اور نہیں

وہ بڑی سی مہرون چادر اسنے اپنے اوپر سہی سے اوڑھی چہرہ اچھے سے چھپایا___ اج دا جی ائے یا مورے وہ نہیں ڈرے گی___

وہ رولر کھڑکی پیچھے کی اور باہر نکلی___
اپنی بیس سالہ زندگی میں وہ اپنے ہی گھر کے لان میں پہلی بار قدم رکھ رہی تھی___

لالہ بس کرو خود کو جھکنا اگر یہ نہیں چاہتا تو اب تم بھی منت کرنا چھوڑ دو___ وہی سے کھڑے ہو کر اسنے اونچی سی آواز میں کہا تھا

دل بہت بڑی طرح سے دھڑک رہا تھا مگر اج وہ اس دل کے خوف سے نہیں ڈرے گی___

____ زاریان نے پیچھے منہ کر کے اس لڑکی کو دیکھا

بڑی سی چادر میں خود کو مکمل چھپائے وہ لڑکی اپنا دفاع کر رہی تھی یا اپنے
____ بھائی کا وہ سمجھ نا سکا تھا

دل بہت بڑی طرح سے دھڑک رہا تھا مگر اج وہ اس دل کے خوف سے
نہیں ڈرے گی

____ زاریان نے پیچھے منہ کر کے اس لڑکی کو دیکھا

بڑی سی چادر میں خود کو مکمل چھپائے وہ لڑکی اپنا دفاع کر رہی تھی یا اپنے
____ بھائی کا وہ سمجھ نا سکا تھا

____ وہ اہستہ اہستہ چلتی ان کے قریب ای

___ پھر اپنے بھائی کے ساتھ کھڑی ہوئی

لالہ تم کو جھکنے کی ضرورت نہیں ___ اور اپ ___ زاریان کی طرف مڑی ___ وہ ہے ہم کے گھر کا دروازہ اپ جا سکتا ہے اپ کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ____ سختی سے کہا

وہ اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا بے اختیار نور حیا یاد ائی ___ اسی طرح خود کو مکمل ____ چھپائے ہوئی

___ پھر ایک نظر حاشر پر ڈالی اور بے اختیار دوبارہ اس کو دیکھا

____ اس کے ہاتھ تک بھی چادر میں چھپے ہوئے تھے

___ اگر کچھ نظر ارہا تھا تو وہ اسکی انکھیں تھی جو ہر احساس سے خالی تھی

___ بغیر کچھ کہے وہ دروازے تک ایا پھر روکا مگر پیچھے منہ نہیں کیا

___ باہر نکل ایا گاڑی سٹارٹ کی اور گھر کی طرف چلا گیا

لالہ تم کیوں میری خاطر اپنا زندگی برباد کر رہا ہے ____ اب کی آواز نم تھی

___ وہ کچھ نا بولا

___ اسے زندگی میں پہلی بار اپنے سینے سے لگایا اسکے سر پر دلاسہ دیا
اور ایک لڑکی اس وقت خود کو ہواوں میں محسوس کرتی ہے جب اس کا محرم
___ اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتا ہے

___ پھر اسے پیچھے کیا اور چلا گیا

ایک نظر اسنے اپنے گھر کو دیکھا پہلی بار اپنے بنگلے کو وہ باہر سے دیکھ رہی تھی ___

___ اندر کی طرف اسی کھڑکی سے ائی تھی

کھڑکی بند کر کے وہ پیچھے موڑی تھی جب ایک زوردار تھپڑ اسکے گال پر پڑا تھا ___

___ سفید نرم گال یکدم لال ہو گے تھے

تم کو شرم نا ایا اپنے باپ کا عزت اچھالتے ہوئے ___ اسنے حیرانی سے

___ نظریں اٹھا کر اپنی دادی کو دیکھا

اپنے ہونے والے شوہر کے سامنے اج تک ہمارا خاندان کا لڑکی نہیں گیا اور تم اسے اونچی آواز میں بات کرایا ماڑا ہم تو تم کو سمجھدار سمجھتا تھا مگر تم بھی تو

_____ ایک بیٹی تھا باپ کا عزت تم کو کیا معلوم

___ ان کے الفاظ کیسی تیر کی طرح اسکے دل کو لگے تھے

باپ کی عزت ___ اسی عزت کی خاطر تو گئی تھی ___ باپ کی عزت کا سوال

___ بیٹی سے پوچھنا کم عقلی ہے

____ باپ کی عزت کیا ہے یہ بیٹی سے زیادہ کوئی نہیں جانتا

اگر اج ہماری جگہ تمہارا باپ تم کو دیکھتا تو وہی اسی زمین میں زندہ دفن

____ کر دیتا تم کو

___ وہ ابھی بھی گردن جھکائیں بس انہیں سن رہی تھی

___ایک انسو بھی نہیں نکلا تھا انکھ سے

___مر جائے تم اج____غصے سے کہتی وہ کمرے سے باہر نکل گئ

اسنے پھر وہ دروازہ دیکھا جو اس وقت بند ہوا تھا اور اب رات ہو گی تھی کوئی

____نہیں ایا تھا بس ایمان ائی اور اپنی جگہ پر جا کر لیٹ گئ

پھر اپنا دائیاں ہاتھ اس گال پر رکھا جہاں اسکی دادی نے اج زندگی میں پہلی بار تھپڑ مارا تھا وہ انکی لاڈلی تو نہیں تھی مگر باقیوں کے مقابلے وہ اسکے ساتھ

___اتنی سختی نہیں کرتی تھی

وہ ایسی دولہن تھی جس کو شادی سے دو دن پہلے ہی زندگی میں پہلی بار تھپڑ ___ پڑا تھا

___ اپی تم ابھی تک سویا نہیں ____ کڑوٹ بدلتی ایمان نے پوچھا
___ وہ اس سب واقعے سے انجان تھی

سونے لگا ہے ___ وہاں سے بیڈ کی طرف ائی

چادر اتار کر سائڈ پر رکھی چھوٹا دوپٹہ اوڑھا اور لحاف خود پر اوڑھ کر انکھیں ___ موندی

_ نیند انکھوں سے دور تھی
___ مگر انسو اب تکیہ کو بھگو رہے تھے

یہ گہری سیاہ راتیں بکھیرے لوگوں کے لیے کیسی نعمت سے کم نہیں
ہوتی_

پورے دن کے برداشت کیے ہوئے انسو اب انکھوں سے نکل کر تکیہ میں
جزب ہو رہے تھے____

وہ نہیں جانتی تھی اب اگے موت ہو گئی یا شادی_؟؟؟

لال کفن پہنا چائے گا یا سفید؟؟
زندگی کہاں لے کر جائے گی کچھ معلوم نہیں تھا___

کاش اج ہم واقعی مر جاتا____دل میں سوچا اور گالوں سے انسو صاف کئ
مگر ایک انسو پھر انکھ سے نکل کر رخسار میں بہ رہا تھا

کچھ یاد ہے اپکو؟؟؟اسے اپنا موبائیل سائڈ ٹیبل پر رکھتا دیکھ کر وہ اس سے بولی

کیا؟؟؟نا سمجھی سے کہا

کچھ کہا تھا اپنے؟؟؟اپنا تکیہ سیٹ کرتی اسنے کہا

مجھے نہیں یاد نور حیا_____ وہ بیڈ پر بیٹھا

_____ کہا تھا کہ امی کے گھر لے کر جاوں گا

___اس نے انکھیں بند کی___اسے واقعی نہیں یاد رہی تھی

_انکھیں کھول کر اسے دیکھا

نور حیا اپکے سامنے تھا سب کچھ کیسے اج کا دن گزرا اپ اس بات سے

____بے خبر نہیں

میں جانتی ہوں بس ویسے ہی بتا دیا ہے خیر کوئی بات نہیں پھر کبھی چلے

____جائے گے

____اسکی بات پر وہ سکون سے لیٹ گیا تھا

___ لائٹ اج ان ہی تھی

لائٹ اف نہیں کرے گے ؟؟؟؟نور نے پوچھا

نہیں____ انکھیں موندے وہ بس اتنا ہی بولا

کیوں؟؟؟

____مجھے نیند نہیں ائے گی اپ سو جائے

اٹھے____ خود اٹھتیٔ وہ اسسے بولی

کیوں؟؟؟

___ ایک منٹ میں اٹھ کر بیٹھے

___ وہ اٹھا

بتائیں کیا بات ہے اخر کیوں یوں کر رہے ہیں دوست ہیں دوستی میں
ناراضگیاں ہوتی رہتی ہیں تو پھر اپ کیوں اسے دل۔پر لے رہے
___ ہیں

___ نور حیا میں نے کہا تھا نا کہ اب اپ اس کو ڈسکس نہیں کرے گی

___ بھئی کیسے نا کرو جب اپ یوں کرے گے تو

میں کیا کر رہا ہوں؟؟؟

کیا کر رہے ہیں اپ زرا خود سے یہ پوچھے ناڈھنگ سے کھانا کھایا نا کوئی بات کر رہے ہیں مجھے تو چھوڑے اپ انکل انٹی سے بھی سہی سے بات ____ نہیں کر رہے

کر تو رہا تھا اور کیسے کرتے ہیں ___ ؟؟؟

کر رہے تھے بہت اچھا کر رہے تھے کوئی بھی بات انکل اپ سے پوچھ رہے تھے تو اپ اگے سے بس ہوں ہاں کر رہے تھے مجھے بہت غصہ ارہا تھا جب ____ اپ انہیں سہی سے جواب نہیں دے رہے تھے

___ میرا دل نہیں چاہ رہا تھا اس وقت

دل چاہئے یا نا چاہئے والدین کے ہر سوال کا جواب دل جان سے دینا چاہئے ____

___ اچھا سہی ہے ___ وہ کہتا واپس لیٹا

کس نے کہا ہے کہ لیٹے ؟؟؟؟

کیا مطلب اب لیٹ بھی نہیں سکتا ؟؟؟

پلیز ٹھیک ہو جایے جیسے پہلے تھے ناراضگی اپکی اپنے دوست کے ساتھ ہے نا انہیں تک رکھے اس کا اثر اپ ہمارے پر کیوں کر رہے ہیں ____

___ اسکی بات پر وہ خاموش رہا

___ پھر دوبارہ اٹھا

____ اوکے اب نہیں ہوگا ایسا

____ ہاں چلے ائے اپ کو گیم کھیلنا سیکھاو

____ جی ضرور سیکھائے مگر اپنے موبائیل پر

____ نہیں اپ اپنا دے

____ پھر رہنے دے

____ توبہ ہے اپنا موبائیل نہیں دے سکتے مجھے

___نہیں

____اچھا چھوڑے اسے ویسے ایک بات یاد ائی مجھے

کونسی___؟؟؟

ناتو اپنے مجھے منہ دیکھائی دی اور نا اپ مجھے شہید اور چاند پر لے کر گے

یہ منہ دیکھائی والی بات تو ٹھیک ہے مگر یہ شہید اور چاند یہ سمجھ نہیں ائی؟؟؟؟

_____ اللہ کیا کروایک تواپکو انگلش بھی نہیں اتی

_ اسکی بات پر بے اختیار وہ مسکرا گیا

وہ جہاں جس فیلڈ میں تھا وہاں انگلش کے سوا کچھ بولتے نہیں تھے اور اسکی
___ بیوی کہ رہی تھی کہ اسے انگلش نہیں اتی

____ ہنی مون یعنی شہید اور چاند

____ اف نور حیا اپ ہنی مون کا بول رہی تھی

____ جی اسی کا بول رہی تھی

اپ کو پتا ہے وہاں یعنی اپکے شہید اور چاند پر جا کر کیا کرتے ہیں_ ؟؟؟؟

____ کیا کرتے ہیں گھومتے ہیں اور کیا کرتے ہیں

___ اسکی بات سن کر وہ چہرہ جھکا کر بس مسکرا گیا

____ اسے اچھا لگتا تھا اس کا اس انداز میں مسکرنا

___ بے اختیار اسکے ہونٹ بھی مسکراہٹ میں ڈھلے

ہنس کیوں رہے ہیں ؟؟؟؟

____ کچھ نہیں اپ بس اس وقت سو ہی جائے تو زیادہ بہتر ہو گا

____اپ میری بات کا مزاق بنا رہے ہیں

___نہیں

___پھر ہنس کیوں رہے ہیں

اہ نور حیا اپکی باتیں ہی ایسی ہوتی ہیں جس میں ناچاہتے ہوئے بھی بندہ ہنس پڑتا ہے_وہ واپس سے بیڈ پر لیٹتا بولا

اصل میں اپکے پاس عقل نہیں ہے اس لئے میری باتیں اپکو ایسی ہی لگتی ہیں میری باتیں صرف عقل والے لوگ سمجھ سکتے ہیں_____اپنے تکیہ پر سر رکھتی ہوئی بولی

کل بازار جاوں گا لے اوں گا تھوڑی سی عقل اپنے لئے ___ لائٹ اف کرتا وہ بولا

___ ابھی تو کہ رہے تھے کہ لائٹ ان ہی رہے گی

___ کہ رہا تھا اس لئے کیونکہ نیند نہیں انی تھی مگر اب اجائے گی

کیسے ؟؟؟ سائڈ سے اپنا موبائیل اٹھاتی ہوئی بولی

___ جب ائے گی دیکھ لینا

اسکی بات پر مسکرائی___ پھر اپنے موبائیل کی ٹارچ ان کر کے سائڈ پر

___رکھا

___اسے دیکھا جو انکھیں موندے ہوئے تھا

___ناجانے کیسے اہستہ اہستہ یہ بندہ دل کے بے حد قریب ہوتا جارہا تھا

___ اج اسکی مہندی تھی

___ مہمان اناشروع ہوگے تھے

سدرہ سدرہ یار یہ بند کرنا___ اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی وہ اسکے اگے کرتی بولی

___ یہ لو___ بند کر کے کہا

___ اس نے ایک نظر سدرہ کو دیکھا

ایم سوری سدرہ___ شرمندگی سے بس اتنا ہی کہا

کس لئے_؟؟؟؟

____ میں اج تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتی

___ وہ بس اسکی بات پر مسکرا گئ

____ میری اج نائٹ ڈیوٹی ہے اپنے بھائی کو بتا دینا

____ اج تو اف کر لو

ہاں اج اف کر لو تا کہ یہاں ائے سب لوگوں کے لئے سوالیہ نشان بن جاو
ایک نئیا موضوع گفتگو بن جاوں ان کے لئے ____ اپنا بیگ کندھے پر
____ لٹکاتی بولی

____ وہ کچھ نا بولی

اخر کب تک یہ بات چھپی رہے گی کبھی نا کبھی سب کو پتا تو چلے گا ہی
نا ____ اشال سوچتی وہاں سے چلی گئی تھی

کیب سے کیوں جاواخر اپنی مرضی سے نکاح کیا تھانا اس نے اب ذمہ داری ____ بھی اٹھائے

کیب سے جانے کا ارادہ ترک کرتی وہ خود سے بولی

___ پھر بیگ سے اپنا موبائیل نکالا ___ اس کا نمبر ڈائل کیا

ایک دو بیلز کے بعد اسنے کال اٹھائی

کہاں ہو؟؟ بغیر سلام کے اسنے پوچھا

کیوں؟؟

مجھے ہسپٹل جانا ہے چھوڑ کراوں ____ حکم دیا

____ کہی نہیں جاوں گی تم اج کے دن

کیوں؟؟

___ بتادوں گا

___ مجھے جانا ہے

دفاع ہو جاوں پھر ____ غصے سے کہا

____ تو اوں اور مجھے دفاع کرو

___ خان بابا چھوڑائے گے

____ کیوں تمہاری ٹانگیں نہیں ہیں جو خان بابا چھوڑائے گا

___ اگر جانا ہے تو خان بابا کے ساتھ جاو ورنہ گھر بیٹھو

کچھ دیر خاموش رہی پھر بولی

___ زاریان مجھے چھوڑ دو مجھے

___ تم مجھے چھوڑ دو

____ زاریان دوسرا نکاح کرنے سے پہلے مجھے طلاق دو

اوکے ____ وہ بس اتنا کہتا خاموشی سے فون بند کر گیا

پاگل سے صرف پاگل ہی پوری ڈال سکتا ہے____ زاریان نے کہا

____ مر جاو تم زاریان خان

___ چلی جاوں گی ٔمیں خود ہی____ واپس سے کیب مانگوانے کا ارادہ کیا

سب اچکے تھے مہندی کی تقریب عروج پر تھیٔ___ مرتضیٰ بظاہر ہ تو اس
___ کے ساتھ ہی تھا مگر خاموشی تھی ان کے درمیان
____ لیکن کوئی تیسرا یہ نہیں کہ سکتا تھا کہ وہ ناراض ہیں

___مرتضی نے نور کو اپنے سب دوستوں سے ملوایا تھا

ہایے مرتضی کیسے ہو____اسکیٔ آگے ہاتھ کرتی عدینہ نے کہا

مرتضیٔ نے اپنا ہاتھ دل پر رکھا گردن جھکائیں_الحمداللہ بلکل ٹھیک

____ہوں

___لاچار عدینہ کو شرمندگیٔ سے اپنا ہاتھ پیچھے کرنا پڑا

اپ کیسی ہیں___؟؟؟اب اس نے اسکے ساتھ کھڑی نور سے پوچھا

ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے اپ کیسی ہیں؟؟؟وہ اج بھی مکمل حجاب میں ہی

___تھی

____ میں بھی ٹھیک

فرقان ایا ہے اج؟؟؟؟ مرتضیٰ نے پوچھا

پتا نہیں___ ناک چڑھا کر کہا

تمہیں نہیں پتا تو کس کو پتا ہو گا پھر____ ؟؟؟؟

____مجھے نہیں پتا میرا بریک اپ ہو گیا ہے اسکے ساتھ

___ نور بس حیرانی سے اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی

___ کیوں؟؟مرتضیٰ کے سوال پر پھر اسے دیکھا

____ اسی مینڈک سے پوچھ لینا

____ تم دونوں اخر انسان کیوں نہیں بنتے

____ وہ مینڈک ہے میں تو انسان ہی ہوں

اپ اگر کیسی انسان کو میڈک کہ رہی ہیں تو یہ غلط بات ہے____ بار بار

____ اس کا مینڈک کہنا نور کو اچھا نہیں لگا

___ اسکی بات سن کر اسنے مرتضی کو دیکھا

___اب کی بار تم لوگ صلح کرواور شادی کرلو بات ہی ختم

وہ فرقان ہے شادی کے لائق بے غیرتوں کی طرح کبھی کس لڑکی پر لائن مار رہا ہوتا ہے تو کبھی کس پر اس بے شرم ادمی نے تو میری کزن کو نہیں

____چھوڑا

نور حیران تھی ؟ بے حد حیران کس قدر یہ لڑکی بے حیا تھی نا کوئی شرم نا کوئی حیا___اس لڑکی سے زیادہ تو اسے اپنے شوہر پر غصہ تھا___نا جانے کن ___لفنگو کے ساتھ دوستی کی ہوئی ہے

مرتضی تم ہی اس کو سمجھاو یار یا تو وہ میرے ساتھ سیرس ہو جائے یا پھر پانی ___میں ڈوب کر مر جائے

___اس لڑکی کا اسے یار کہنا دل چاہ منہ نوچ لے

اپ۔کو انٹی بلا رہی تھی___کچھ سمجھ نا یا اس لئے کہا دیا
ویسے بھیٔ نورین بیگم اسے بلا رہی تھیٔ

اچھا میں اسے سمجھاوں گا ابھیٔ ماما کی بات سن لو___اسے کہتا وہ اسکے ساتھ
چل پڑا

گھر چلے بتاتی ہوں کیسے کرتے ہیں دوسروں کی سیٹنگس اور بریک
اپ____اسکے ساتھ چلتی وہ اہستیتہ سے بولی

_اسکی بات پر وہ مسکرا گیا

ماما بلا رہی تھی کہ نہیں؟؟؟اسکی بات سن کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کیوں اسے وہاں سے لے ائی

____ جھوٹ بولنے کا شوق نہیں ہے

اچھا____ مسکرا کر کہا

بہت فری کر رکھا ہے اسے اپنے ساتھ اپنی زبان میں کہ دے اسے کہ حد ___ میں رہے اب

کیا کیا ہے اسنے ہاتھ وہ ملا رہی تھیٔ میں نے نہیں ملایا اب اور کیا ہوا ایسا؟؟؟؟

____یار کس حق سے بولا اس نے اپ کو

___دوست ہوں اسکا

____محرم اور نامحرم کی کوئی دوستی نہیں ہوتی سمجھے

____اچھا سمجھ گیا باقی گھر جا کر سمجھانا

____گھر تو چلے ایک بار

نور نے کہا

کیوں ائی تم ہسپتال منع کیا تھا نا____اسکے روم میں اتا وہ بولا

اسے وہاں دیکھ کر وہ بس حیران ہوئی تھی

___ کچھ پتا ہو کہ تم نے ہی کہا تھا کہ دفاع ہو جاو اس لئے دفاع ہو گئی تھی

____ بکواس مت کرو اور چلو میرے ساتھ

____ کیوں میرا تماشا بنوانا ہے سب کے سامنے اس لیے لینے ائے ہو

میڈم تماشا تمہارا اس وقت بھی بنے گا جب ولیمے والے دن سب کے

____ سامنے میں تمہاری عقل ڈھکانے لگاوں گا اس سے بہتر ہے ابھی چلو

کیا کرو گے تم اس دن ؟؟؟ دل دھڑکا تھا اسکی بات پر

___ جو کروں گا دیکھ لینا ابھی چلو میرے ساتھ

یہ میرے باپ دادا کا ہسپتال نہیں ہے جو جب دل چاہ منہ اٹھا کر چلی جاوں
___ گئ

مگر میرے دوست کا ہے یہ ہسپتال اب باقی کی جو بکواس کرنی ہو گی وہ گھر
____ جا کر کرنا

____ نہیں جانا میں نے گھر

سدرہ میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں یہاں سب کے سامنے تمہیں گھسیٹ کر لے کر جاوں گا اس لئے عزت اور شرافت کے ساتھ خاموشی سے چلو میرے ساتھ ____

____ زاریان اخر تمہارے ارادے کیا ہے خدا کا واسطہ ہے مجھے بتاوں

گھر چلو بتاوں گا

____

میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتی ہوں کہ میں تمہارے ساتھ گھر جاوں گی جیسا کہو گے ویسا ہی کروں گی مگر پلیز ایک بار بتاوں اخر کیا کرنے لگے ہو کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں۔ پلیز مجھے بتاو ____

____ میرے دماغ میں جو چل رہا ہے وہ عنقریب تمہیں خود سمجھ اجائے گا

____مجھے ابھی سمجھادو

Dr Sidra you have only 10 sec

کہتا وہ باہر نکل گیا___۔وہ سیکنڈز کے حساب سے چلتا تھا

____بغیر اسے کچھ کہے وہ بیگ اٹھا کر اسکے پیچھے چل پڑی تھی

گھر اکر سب سے پہلے تو اسے اچھے سے دوپٹہ کروایا تھا پھر سٹیج پر لے جا کر

____سب مہمانوں کو اپنی جانب متوجہ کیا

___ میں زاریان خان جانتے ہو گے مجھے اپ سب

اور ضرور اس لڑکی کو بھی جانتے ہو گے ____ ساتھ کھڑی سدرہ کی طرف اشارہ کیا

سب مہمانوں کے درمیان بیٹھی فاطمہ کو دل بھی دھڑکا تھا

یہ سدرہ امین تھی مگر کل عصر کے بعد یہ سدرہ زاریان خان بن چکی ہیں

___ اور جس کی مہندی پر اپ اج ائے ہیں وہ زاریان خان اور امنہ خان کی

____ مہندی ہے

___ سب حیران تھیٔ شاکڈ تھے

___ مرد کو چار شادیاں جائز ہیں اور میں صرف دو کر رہا ہوں

اور میں اور میری بیویاں کیسی کے بھی سوال جواب کے پابند نہیں
ہوگے_____

وہ بس اتنا کہتا وہاں سے ہٹ گیا___ اکیلا نہیں ہٹا تھا اسے ساتھ لے کر ہٹا
تھا___

وہ خان تھا ڈرنا جھکنا اسکے ہاں نہیں ہوتا تھا وہ سر عام کہ رہا تھا کہ اسنے دو
شادیاں کی ہیں وہ کیسی کو کوئی حق نہیں دے رہا تھا سوال جواب کرنے
کے___

امنہ خان اگر تم اب بھی کہو کے میں نے تمہارے لئے کچھ نہیں کیا تو یہ
تمہارا ایمان ہے_

میں نے تمہاریؑ لئے ایک لڑکی کی زندگیؑ کو برباد کر دیا اسکی خوشیوں کا قاتل بنا___ ایک انا سے بھریؑ لڑکی کو مجبور کر دیا اپنے قدموں میں گرنے کے لئے___ اپنی بہن کو قربان کر دیا اسکی ساری زندگیؑ داو پر لگادی___ صرف تمہارے لئے___ مجھے محبت نہیں ہوئی تم سے مگر تمہارا سات پردوں میں ___ بھیؑ چھپا چہرہ مجھے اپنا لگا تھا

____ مرد اپنی ضد میں اے تو سب کچھ قربان کر دیتا ہے

وہ ابھیؑ بھی کوشش میں تھا کہ اشال کا نکاح نا ہو حاشر سے مگر شاید ہی وہ ___ کبھی کامیاب ہو

جارہے ہواپنی بارات لے کر؟؟؟؟اسکے کمرے میں ایی اسے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بال سیٹ کرتا دیکھ کر اسنے کہا

ہاں جارہاہوں____ بغیر اسے دیکھے کہا

مت جاو

____

___وہ اسکی بات پر مسکرایا

زاریان خان میں سدرہ امین تمہیں صرف اخری بار کہ رہی ہوں کہ مت کرو یہ شادی_____ لہجہ سخت تھا

اور میں زریان خان اپنی پہلی بیوی سے پہلی اور اخری بار کہ رہا ہوں کہ اب وہ میرے سامنے مت جھکے_____اسی کے انداز میں کہا

اسکی بات پر اسے دیکھا___جواب پرفیوم کی بوتل سے ڈھکن اتار رہا تھا

____پرفیوم مت لگانا

کیوں؟؟؟؟

____میں نے کہا نہیں لگانا تو نہیں لگانا بس

اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ پرفیوم لگانے ہی لگا تھا جب اس نے جھٹ سے ____اسکے ہاتھ سے لیا اور دیوار کے ساتھ مارا

ایک زور سے کانچ کے ٹوٹنے کی آواز آئی تھی پورا کمرہ پرفیوم کی خوشبو سے

____ مہک رہا تھا

کوئی بات نہیں میرے پاس دوسرا بھی ہے____ کانچ کے ٹکروں کو بکھیرا

دیکھ کر زاریان نے کہا

___ تم پرفیوم لگا کر نہیں جاوگے

___ اب بھی اسے نظر انداز کیا

___ اور ایک نئی پرفیوم کا ڈبے سے پیکنگ اتاری

ڈبہ کھولا اندر موجود پیکنگ سے اس نے پرفیوم نکالا

ڈھکن اتار کر اسی ڈھکن کے ساتھ رکھا جس کے کانچ کے ٹکرے زمین پر
____ بکھیرے تھے

زاریان خان مت لگاو پرفیوم _____ آواز اونچی تھی

بغیر کچھ کہے اسنے وہ پرفیوم اٹھایا مگر ایک لمحے میں ہی وہ پرفیوم دوسری دیوار
سے جا کر لگا تھا دیوار پر نشان پڑا کانچ ٹکرے ٹکرے بکھر گیا دوسرے
____ پرفیوم کے ساتھ مل کر ایک عجیب سی مہک کمرے سے اٹھ رہی تھی

کوئی بات نہیں دس پندرہ اور بھی ہیں میرے پاس _____ اپنے نیچے دراز
سے پرفیوم نکالتا وہ بولا

اور خبر دار سدرہ کہ تم نے یہ پرفیوم پھینکا یہ میرے دوست کا بتایا گیا پرفیوم ہے جس کی خوشبو سے لڑکیاں زیادہ اٹریکٹ ہوتی ہیں____ اسکی انکھوں میں دیکھتے وہ سخت لہجے میں بولا

شرم سے ڈوب مرو ایک بیوی کے ہوتے ہوئے بھی اپنی دوسری بارات _____ لے کر جا رہے ہو اور اوپر سے یہ بے غیرتی کر رہے ہو

میڈم مرد کو چار شادیوں کی بھی اجازت ہے اور تم دوسری شادی کی بات ____ کر رہی ہو

تم جیسے ہی مرد ہوتے ہیں جو کیسی عورت کے قابل نہیں ہوتے وہ عورت کو مزاق سمجھتے ہیں جو عورت کو ٹشو پیپر سمجھتے ہیں اپنی حوس پوری کرتے _____ ہیں اور انہیں پھر کچڑے کے ڈبے میں پھینک دیتے ہیں

___ وہ بول کر خاموش ہوئی تھی

____ایک بہت زور کا تھپڑ اسے پڑا تھا

____یہ زندگی کا پہلا تھپڑ تھا جو اج اسے پڑا تھا

جانتی ہو اج یہ سب جو میں کر رہا ہوں نا یہ ایک عورت کی عزت کی خاطر ہی کر رہا ہوں ایک عورت کی خاطر ہی اپنی خوشیوں کی قربانی دے رہا ہوں اور تم میرے سے عورت کی بات کر رہی ہو سدرہ میڈم اج جو میں کر رہا ہوں اور پرسو تم سے نکاح کر کے جو کیا ہے ان سب کی وجہ تم عورتیں ہی ہو سمجھی اج اگر میں دنیا والوں کی نظر میں ظالم جابر انسان بنا ہوا ہونا اس سب میں بھی تم عورتیں ہو تم عورت کی بات مجھ سے نا کرو سمجھی____غصے سے کہتا وہ پرفیوم خود پر چھڑکا اور زور سے دروازہ بن کر کے باہر نکل

____ایا

وہ کمزور مردوں میں سے نہیں تھا جو عورتوں پر ہاتھ اٹھاتے مگر اج جو تھپڑ سدرہ نے اسکی کردار پر مارا تھا وہ اس سے بھی زیادہ سخت تھا ___

ناجانے کیا ہو رہا ہے تمہاری زندگی میں زاریان خان ناجانے کونسی مجوریاں ہیں تمہیں؟؟؟؟ جس لئے تم یہ سب کر رہے ہو بند دروازے کو دیکھ کر وہ بولی

جاو زاریان خان اج سے تم پر کوئی زبردستی نہیں ہو گی جو دل میں ائے کرو

اج تم آزاد ہو گے ہو میری محبت کی قید سے ___

میرا بیٹا کیسی کو بھی تنگ نہیں کرے گا وقت پر کھانا کھائے گا وقت پر سوئے گا اور سب سے زیادہ امپورٹنٹس اپنے ایگزم کو دے گا ___ اسکے گال چومتی حیا اسے سمجھا رہی تھی جو چاکلیٹ کھانے میں اتنا معصروف تھا کہ ___ بس گردن ہاں میں ہلا رہا تھا

اج ان کی فلائٹ تھی دوبئ کے لئے اور حیا کو اگر کیسی چیز کی فکر تھی تو وہ اذلان کے پیپرز تھے پہلے پیپرز تھے اسکے اسی میں ہی وہ اسکے ساتھ نہیں ___ تھی

ماما پاپ تینشن نا لے میں شب تام کلو گا (ماما پاپ ٹینشن نا لے میں سب کام ___ کروں گا) اسے تسلی دی

حیا چلو یار لیٹ ہو جائے گے ___ صائم جو کب سے یہ ایمو شنل سین دیکھ رہا اخر تھک کر بولا تھا ___

جا رہی ہوں ___ کہتی اس نے انکھوں سے انسو صاف کئے ___

نور میرے بیٹے کا خیال رکھنا ___ نور کے گلے لگتی وہ اسے بول رہی تھی

___ بیٹے کی اماں تمہارا بیٹا ہمارا ابھی کچھ لگتا ہے

___ وہ اسکی بات پر مسکرائی

___ دنیا جہاں کی محبتیں ایک طرف اور دوسری طرف ممتا کی محبت

___ پھر وہ باری باری سب سے ملے

___اذلان اچھے پیپر زدینے ہیں____صائم اسسے ملتا بس اتنا ہی بولا

___اسنے ہاں میں گردن ہلائی

سب سے ملنے کے بعد حیا ایک بار پھر اذلان کی طرف ائی جسے دادا نے اٹھایا ہوا تھا

___سارے منہ میں چاکلیٹ لگی ہوئی تھی

___پھر اسے پیار کیا

___چاکلیٹ کی مٹھاس حیا کو محسوس ہوئی تھی

___چاکلیٹ سے بھرے منہ سے ساتھ اس نے حیا کے گال پر پیار کیا

میں اپنے بیٹے کے لئے ڈھیر ساری چیزویں لاوں گی ____ حیانے کہا

____ پتا نہیں دل بلکل بھی نہیں مان رہا تھا اسے یہاں چھوڑ کر جانے کو

ہاں میڈم وہاں کی وزیر اعظم لگنے لگی ہیں نا ____ اسکی بات پر صائم نے

دل میں سوچا

اسے بھی دکھ تھا اذلان کو یہاں چھوڑ کر جانے کا مگر وہ اپنے ماں باپ پر خود

سے زیادہ بھروسہ کرتا تھا اس لئے بے فکر تھا مگر حیا اسے تو جو مرضی کہ دو

____ اذلان کے بارے میں وہ شاید اپنی ماں پر بھی بھروسہ نا کرتی

انہیں ائیر پورٹ چھوڑنے فاروق صاحب اور صرف اذلان نے ہی جانا تھا

____

نوراور صفیہ بیگم انہیں دروازے سے رخصت کر کے اب باہر صحن میں رکھی چارپائی پر بیٹھی تھی ____

میں اللہ کا جتنا شکر ادا کرو کم ہے جس نے مجھے اتنی نیک اور اچھی بہو دی ہے ____ صفیہ بیگم نے کہا

بلکل امی کہی سے بھی نہیں لگتا کہ یہ دو بئ رہی ہے وہ بھی ماں باپ کے بغیر ____ بہت اچھی ہے اللہ پاک اس کے نصیب بھی اچھے کرے

امین ثم امین تم بتاو اب تم کتنی اچھی بہو ہو ____ وہ اب اسکے بارے میں پوچھ رہی تھی

ان کی بات پر وہ مسکرائی___اپ بھی میری ساس سے پوچھ لینا

____بے شک

مرتضی کب تک ائے گا تمہیں لینے____؟؟؟

کیوں اپ کو اچھا نہیں لگ رہا میرا یہاں انا___؟؟؟

ایسی بات نہیں ہے نور جب لڑکی بیاہ دی جائے نا تو اس کا سسرال میں ہی

___رہنا زیادہ اچھا ہوتا ہے

اچھا تو پھر شادی ہونے کے بعد لڑکی اپنے ماں باپ کو بھول جائے؟؟؟؟

____نہیں مگر پہلی ترجیح اپنے گھر کو یعنی اپنے سسرال کو دینی چاہئی

___ اچھا شام تک اجائے گے ابھی تو اج ان کے دوست کی شادی ہے

تو تم کیوں نہیں گئ؟؟؟

____ میں کل مہندی پر گئ تھی اور اب کل جاوں گئ

اچھا____ انہوں نے کہا

کہاں جا رہی ہیں؟؟؟؟ انہیں چارپائی سے اٹھتا دیکھ کر اسنے پوچھا

کچن میں دال لینے یہاں فالتو بیٹھنے سے اچھا ہے نا کہ دالیں ہی صاف کر دوں____ کہتی وہ کچن کی طرف چلی گئ

ان کی بات پر وہ بس مسکرا ہی سکتی تھی جب سے وہ بڑی ہوئی تھی تب سے وہ اپنی ماں کو اسی طرح کوئی نا کوئی کام کرتا ہی دیکھتی ائی تھی اگر فری بیٹھی ہو گی تو کوئی دال وغیرہ صاف کر دے گی اگر وہ صاف ہو تو کمرے کی صفائی ___ شروع کر دے گی بس وہ فری نہیں بیٹھ سکتی تھی

___ بیگ میں رکھے موبائیل میں میسیج ٹون بجی تھی

___ دل بھی دھڑکا تھا

___ ہونٹ بھی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

___ بہت خوشی سے اس نے اپنے بیگ سے موبائیل نکالا

مگر یک دم ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہوئی

___ سیم کی کمپنی والوں کا میسج تھا

___خوشخبری

____اپ کو ہماری طرف سے اج کے دن کے لئے ملے پورے دس ایم بی

دل چاہ منہ پر مارا یے یہ میسج ایک تو دئے چنو پھر ایم بی تھیٔ اور خوشخبری یوں

___سنا رہے ہیں جیسے دس مرلے کا پلاٹ گفٹ کر دیا ہو

___غصے سے موبائیل واپس بیگ میں رکھا

_____فالتو ادمی ایک عدد میسیج نہیں کر سکتا

اسے یہی لگا کہ شاید اس کا میسیج ہو اس لیے بہت خوشی سے موبائل بیگ سے نکالا تھا مگر میسیج دیکھ کر اس کا دل چاہ کے کمپنہ والوں کو اور اپنے شوہر کو اج چھوڑے نا مگر لاچار اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف اگئ

اس کا کمرہ اج بھی ویسا ہی تھا جیسے شادی سے پہلے تھا
کوئی تبدیلی نہیں ائی تھی

چلتی چلتی وہ اپنے بکس ریک کی طرف ائی جہاں اس کے سمیسٹر کی اسلامی تاریخی گرائمر کی ہر طرح کی بکس پڑی تھی

پھر الماری کی طرف ائی جہاں اسکی جائے نماز رکھی ہوئی تھی

ہر چیز ویسی ہی تھی بس اگر بدل گئی تھی تو ان چیزوں کی مالکن

_اس چھوٹے سے کمرے میں اس نے ہر طرح کی راتیں گزاری تھی خوشی کی غم کی بے چینیٔ کی پریشانی کی ہر قسم کا وقت گزرا تھا اس کمرے میں___

اہ نور کہاں سے کہاں چلی گئی____ اپنے کمرے کی کھڑکی سے وہ باہر گلی میں جمع پانی دیکھ کر خود سے بولی تھی___

کہاں اس محلے کی چھوٹی چھوٹیٔ تنگ سی گلیاں اور کہاں وہ بنگلہ___

کبھیٔ نہیں مانگا تھا اللہ سے یہ سب مگر پھر بھی اللہ نے اسے وہ دیا___

اگر ہم تنگیٔ میں اللہ کا شکر ادا کرے گے تو یقیناً خوشحالی بہت جلد ائی گی____

بہت سے ایسی چیزیں تھی جس کی وجہ سے وہ اپنا دل مار دیتی تھی مگر اب چیز
___ دل میں سوچتی تھی اگے حاضر پہلے ہوتی تھی

___ الحمداللہ رب العمین ___ اسنے بہت شدد بہت دل سے کہا تھا

___ اپنے کمرے میں وہ دولہن بنے بیٹھی تھی

ان کے ہاں بیٹی کی رخصتی گھر سے ہی ہوتی تھی چاہئے گھر چھوٹا ہو یا بڑا بیٹی
___ رخصت اسی گھر سے ہو گی جہاں پیدا ہوئی ہے

___ لال جوڑا پہنے لال چوڑیوں سے بھری کلایاں

وہ اج اتنا تیار نہیں ہوئی تھی مگر وہ سادگی میں بھی کیسی شہزادیٔ سے کم نہیں لگ رہی تھی

سفید چمکتی رنگ ہر کیسی کریم سے پاک تھی

حاشر نے نکاح نامہ اس کے اگے کیا

اس کا دل کیسی سکھے پتے کی ماند لرز رہا تھا

انکھوں سے انسو نکل کر اسکا چہرہ تر کر رہے تھے

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اسنے سائن کئے تھے

اسان تھوڑی ناہوتا ہے ایک بیٹی کے لئے اپنے نام کے ساتھ سے اپنے باپ کا نام ہٹا کر محرم کا نام جوڑنا ___ اس کے کے لئے روح تک کانپتی ___ ہاتھ ___ لرزتے ہیں ___ وجود ایک بار بکھر کر جوڑتا ہے

ہاتھ کانپ چاتے ہیں بیٹیوں کے جب کیسی انجان شخص کو محرم بنایا جاتا ہے ____

___ دعا کے بعد حاشر اسے دلاسہ دے کر باہر نکل ایا تھا

اسکے کے لیے بھی اج کا دن آسان نہیں تھا ابھی اس کا بھی امتحان باقی ___ تھا

___ وہ اسکے جانے کے بعد پھوٹ ہھوٹ کر رو رہی تھی

ان کے ہاں ہر لڑکی پردہ کرتی تھیٔ اس کے لئے شادیٔ والے دن بھی لڑکی کے پردے کا احترام کرتے تھے

___ زاریان سے مولوی صاحب نے پوچھی تھی اس کی مرضی

دو سیکنڈ کے دوران ہی اسکی سوچ بہت اگے گئ تھی اور واپس ائی تھیٔ

___ قبول ہے ___ اسے اپنی ہی آواز کیسی گہری کھائی سے اتی محسوس ہوئی

___ تین بار قبول ہے کہنے کے بعد اسنے دستخط کروائیں گے

_ اسنے وہ جگہ دیکھی جہاں اسکے سائن تھے

تم خوش قسمت ہو بے انتہا خوش قسمت مجھے تمہاری قسمت میں رشک اتا ہے ___ اسنے اپنے دل میں سوچا

اسے اس دوران کوئی یاد نہیں ایا تھا نا نور نا ہی امنہ ___ اگر کوئی یاد ایا تھا تو وہ سدرہ امین کا اسکے قدموں میں بیٹھنا ___ اپنی محبت کی بھیگ مانگنا اس کا ___ تڑپنا

مگر اسنے دستخط کر دئے تھے

___ امنہ خان کو اپنا بنا لیا تھا

دعا کے بعد وہ سب سے پہلے اگر کیسی سے ملا تھا تو وہ کوئی اور نہیں اسکا جگری ___ یار سید مرتضی علی شاہ ہی تھا

ناراضگیاں اپنی جگہ مگر جہاں بات محبت کی ہو وہاں کوئی چیز معنی نہیں رکھتیؔ

بہت مبارک ہو زاریان ____ بے حد سیریس ہو کر کہا تھا

____ کاش وہ اسے بتا سکتا کہ اج وہ خوش نہیں ہے مجبور ہے بے حد مجبور

اخر مجبوریاں کھا ہی جاتی ہیں مردوں کو بھی ہر بار مجبور صرف لڑکی ہی نہیں ہوتی کبھی کبھی خاندان کی لاج رکھنے کے لئے لڑکے بھیؔ قربان ہوتے ہیں ____

____ ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا اب تم بھی اپنا وعدہ پورا کرے زاریان خان

___ اسفند یار خان نے زاریان سے کہا

___ ان کی بات سن کر اس نے حاشر کو دیکھا

میں بھیٔ اپنا وعدہ پورا کر رہا ہوں حاشر خان _____ اسکی انکھوں میں دیکھتے
وہ اسے کچھ یاد دلا رہا تھا

____ جواباً اسنے بھیٔ گردن ہاں میں ہلا کر اسے یقین دلایا تھا

___ اشال خان کو لال دوپٹہ اوڑھایا گیا
_ اسکے اگے نکاح نامہ رکھا گیا

___ پھر اسے پین پکڑایا گیا

___ ناہی تو اس کا دل دھڑک رہا تھا ناہی انکھ اشک بہار ہی تھی

سید مرتضی علی شاہ تمہاری بد قسمتی کے لئے یہی کافی ہے کہ تم اج مجھے اپنی
_____ انکھوں کے سامنے کیسی اور کی دولہن بنا دیکھو گے

___ لال جالی دار دوپٹے سے وہ اسے دیکھتی بس اتنا ہی سوچ سکی

___ اس نے نکاح نامے پر سائن کیے

وہ اشال خان تھی وہ اگر ٹوٹی تھی تو صرف محبت میں وہ اج بھی بہادر تھی لڑ
جانے والی ڈٹ جانے والی اپنے بھائی کا مان اس کی ہر بات کو دل و جان سے

قبول کرنے والی اج دل پر پتھر رکھ کر تین بار بھی قبول ہے کہ چکی
_____ تھی

____ وہ اشال خان سے اشال حاشر خان بنی تھی

سائن کرنے کے بعد وہ زاریان کے گلے لگی انکھ سے ایک انسو بھی نہیں نکلا
تھا

___ دل پتھر سا ہو گیا تھا

___ وہ اج چاہ کر بھی اسکے لئے کچھ نہیں کر سکتا تھا

____ پھر حاشر سے سائن کروائیں گے تھے

وہ اس لمحے کو سوچ رہا تھا جب امریکہ میں بیٹھی انعم نعمان کو یہ سب معلوم۔ ہو گا وہ اسے امید دلا کر یہاں ایا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کو منا کر ایے گا ____

مگر اکثر ماں باپ کی فرمانبردار اولاد محبوب کی نظر میں بے وفا ہو جاتی ہے ____

اور ایسا ہی ایک بے وفا حاشر خان بھی ہو گیا تھا ____

۔ وہ اج ایک ایسی لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا جس کے نام کے سوا وہ اسے ابھی تک نہیں جانتا تھا ____

حاشر میں نے تمہیں اپنا دل دیا ہے تمہیں خدا کا واسطہ اسے توڑ نا مت اگر بوجھ بن جائے تو مجھے واپس لوٹا دینا ____

___ زندگی میں پہلی بار اج زاریان خان نے کیسی کے سامنے التجا کی تھی

زاریان خان میں نے بھی تمہیں اپنی جان سے عزیز بہن دی ہے اسکی

_____ خوشیاں تم سے وابسطہ ہیں اب

حاشر نے اسے یاد دلایا

وہ دونوں اج ایک ہی کشتی کے مسافر تھے

میر ا زندگی تو برباد تھا ہم جانتا تھا مگر لالہ اسکا زندگی کیوں برباد کر دیا داجی

_____ لال جوڑے میں موجود وہ اج پہلی بار اپنے باپ سے بول رہی تھی

وہ اسے دلاسے دینے ائے تھے مگر اسکی بات سن کر وہ وہی روک گے

____ تھے

جو بات ہم سمجھتا ہے ناوہ یہاں موجود کوئی دوسرا کبھی نہیں سمجھ سکتا

_____ اسکے سر پر ہاتھ رکھتے وہ بولے

___ زندگی کا پہلا دلاسہ تھا یہ جو اسکے باپ نے اسے دیا تھا

اسکی خواہش تھی کہ بس ایک بار ہی سہی اس کا باپ اسے صرف اتنا بول

دے کہ وہ اس پر اعتبار کرتا ہے وہ ان کا مان ہے غرور ہے ____ مگر وہ کچھ

____ بولے بغیر ہی اسے دلاسہ دے کر چلے گے تھے

ہم اپ کو اپنے لئے معاف کرتا ہے داجی مگر جو زندگی برباد اپنے لالہ کا کیا
ہے ہم اسکے لئے روز محشر اللہ سے کہے گا کہ وہ پوچھے اپ
___ سے ___ اپنے انسو صاف کرتی وہ بولی

وہ حاشر اور انعم کے بارے میں جانتی تھی ___ ساری خاندان کو چھوڑ کر
اسکے بھائی نے صرف اسے بتایا تھا کہ وہ ایک لڑکی کو پسند کرتا ہے مگر وہ اج
___ اپنے بھائی کا مان بھی نا رکھ سی

وہ ایک اچھی بیٹی تو بن گئی تھی مگر ایک ساتھ دینے والی بڑی بہن نا بن
___ سکی

_ رخصتی کا وقت ہوا

اشال کی رخصتی ایک ماہ بعد رکھی گئی تھیٔ ایک ماہ بعد وہ واپس اس گھر میں
ہمیشہ ہمیشہ کے لئیٔ ائی گی ___

رخصتیٔ کے وقت وہ روئی تھی بے تحاشہ روئی تھیٔ مگر ایک اس تھی کی شاید
ایک بار ہی سہی مگر اس کا باپ اسے سینے سے لگا کر کہے دے کی وہ اسکا مان
تھی ان کا غرور مگر اسنے رخصتی کے وقت تو انہیں دیکھا بھی نہیں تھا ___
محرم کے نام پر اگر وہ کیسی کے گلے لگ کر روئی تھی تو وہ اج بھی اس کا بھائی
ہی تھا ___

اج امنہ خان اپنے محرم کے سنگ چلی گئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ___
اج وہ ان کے انگن کو ویران کر گئی تھی ___

وہ زیادہ ہس مکھ لڑکی نا تھی مگر اس کے ہونے سے اس گھر کے انگن میں ایک رونق سی تھیٔ

ہمیشہ بڑی سی چادر میں خود کو چھپائے رکھنا دھیمی سی آواز میں سب سے ___ بات کرنا زارہ سی بات پر خود ہی اکیلے بیٹھ کر گھنٹوں رونا
مگر کیسی سے ایک لفظ بھی نا کہنا

وہ نازک خاموش طبعیت کی لڑکی اج سب کو رلا کر ان کے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے انگن ویران کر گئی۔ تھیٔ

وہ ایک ایسی چڑیا تھی جو چھیکچھتیٔ تو نا تھیٔ مگر اس کے ہونے سے باغ کھلا کھلا ساتھا مگر اج وہ چڑیا اپنے شوہر کے سنگ اڑ گئی تھی اور ان کا باغ ویران کر گئی ___ تھی

___گھر اکر اسے زاریان کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا

___اور زاریان کہاں تھا اس کا کیسی کو بھی نہیں معلوم تھا

___سٹڈی روم میں بیٹھا وہ سگریٹ پھونک رہا تھا

___یہ اس کا اٹھارواں سگرٹ یٹ تھا

انکھیں موندے ہوئے تھا وہ

کہاں لے گئی تھی یہ زندگیٔ___کیا سوچا تھا

کیا ہوا؟؟

کیوں ہوا؟؟

کیسے ہوا؟؟

کیوں زندگی اتنی سنگدل بن گئی؟؟؟

کیوں زندگی اُتنی مجبور کر گئی؟؟؟

کس لڑکی کو چاہ تھا اور ملی کون؟؟

یہ کیسی محبت تھی؟؟؟

جیسے اللہ سے مانگا وہ نا ملی

اور جیسے کبھی سوچا تک بھی نہیں تھا

___ وہ اج دولہن بنی اسکے کمرے میں موجود تھی

___ انکھین کھولی

کوئی کمرے میں ایا تھا ___ دروازہ کھلا تھا

___ باہر کی روشنی انکھوں کو چھپ رہی تھی

پھر دروازہ بند ہوا

___کوئی بہت پاس ایا تھا

_پھر دور گیا اور لائٹ ان کی

___وہ سدرہ تھی

___اج زندگی ٔمیں پہلی بار وہ اسے سگریٹ پیتا دیکھ رہی تھی

___اسے دیکھ کر فورا سے سگڑیٹ پاوں سے مسلا

ڈرومت زاریان اج کچھ نہیں کہو گی بس تمہارے ساتھ بیٹھ کر اپنا دکھ بانٹو گیٔ___

___اسکے قدموں میں بیٹھی

___وہ کرسی سے اٹھا اسکے ساتھ قریب ہو کر بیٹھا تھا

محبت کو ناپانا اور پا کر کھو دینا بتاوں کیسا لگا؟؟؟؟اسکی انکھوں میں دیکھتیؔ بولی

___محبت کو ناپانا بہتر ہے اس سے پہلے کے پا کر کھو دیا جائے

تو اس رب کا شکر ادا کرو نا یہاں اندھیرے میں بیٹھے کیوں اذیت دے رہے

____ہو خود کو

سدرہ محبت کا نا ملنا تکلیف دیتا ہے یا پھر پا کر کھو دینا؟؟؟؟اسے دیکھتا وہ اسے پوچھ رہا تھا

محبت کا نا ملنا بہتر ہے زاریان محبت کا مل جانا اور پھر مل کر بھی نا ملنا موت

سے زیادہ سخت ہے

اسکی بات پر اسے دیکھا جہاں اج انکھیں لال تھی
وہ چمکتی شرات سے بھری انکھیں اج ان انکھوں میں کرچی کرچی ہوئی

تھے سارے ارمان

جاو اسکے پاس اور اسے صرف اتنا کہ دو کہ تم اس کا مان نہیں توڑو گے

اسکی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

اور پھر مسکرایا

برداشت کر لو گیٔ ؟؟؟

اسکی بات پر وہ بھی اسے کے انداز میں مسکرائی

جاوزاریان خان قسم کھاتی ہوں ہمیشہ خوش رہنے کے دعایں دوں گی ____

دل توڑا ہے تمہارا پھر بھی دعایں دو گی؟؟؟

محبت تو یہی ہے نازاریان کے محبوب کی بے وفائی کے باوجود بھی اس سے وفا کرنا ____

___اور پھر اسکی بات پر وہ پہلی بار اندر تک ہلا تھا

اسے اپنے سینے سے لگایا

یہ عمل بے اختیار تھا اس پر کیسی کا اختیار نہیں تھا ____ اس کا انداز ایسا تھا کہ

____ زاریان کو اپنا دل کٹتا محسوس ہوا اس کا لہجہ درد سے چور تھا

میں اج دل سے تسلیم کرتا ہوں کہ سدرہ امین ایک بہادر لڑکی ہے میں اج

____ ایمان لاتا ہوں سدرہ امین کی سچی اور پاکیزہ محبت پر

___ دل دھڑکنا بھول گیا تھا اس کی بات پر

___ اسے سے پیچھے ہوئی

____ میری محبت کو قبول کرنے کا شکریہ

___ اسکی بات پر وہ بس اتنا ہی کہ سکتی تھی اگے کچھ کہنے کی ہمت نہیں تھی

یہ زبان ہمیشہ تمہارے لیے دعا کرے گیٔ

یہ انکھ ہمیشہ تمہیں خوش دیکھنے کی خواہش مند ہو گی

___ یہ دل ہمشہ تمہارے نام پر دھڑکے گا

____ جاو تم میرے نا ہو کر بھی میرے ہی رہو گے

___ اسے کہتی وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی

___ امنہ خان ایک اچھی لڑکی ہے تم خوش رہو گے اسکے ساتھ

جاتے جاتے رو کی پھر پیچھے چہرہ کر کے دیکھا جہاں وہ ابھی بھی زمین پر بیٹھا

____ تھا

____ بس ایک احسان کرنا مجھ پر

___ وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

کبھی میرے نام کے ساتھ سے اپنا نام مت ہٹانا میں چاہتی ہوں کہ روز محشر

میری ایک پہچان تمہارے نام سے بھی ہو

_ میری قبر پر زوجہ زاریان خان لکھا جائے

___ میری وفات کا اعلان تمہارے نام کے ساتھ کیا جائے

____ اسے بس ایک خواہش سمجھو یا پھر التجا

___ کہتی وہ وہ وہاں سے باہر نکل گئی تھی

___ اب مزید روکنے کی ہمت نہیں تھی

_ وہ انکھیں موند گیا

تم میری رہو گی سدرہ تا قیامت تا حیات موت جدا کر سکتی ہے مگر دنیا میں

___ کوئی نہیں

___ اور خدا کرے تمہاری موت سے پہلے میری موت ہو

___ کہتا وہاں سے اٹھا اور لائٹ اف کر کے باہر نکل ایا

____ ایک بار پھر سے وہ کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا تھا

___ وہ کمرے میں ایا جہاں وہ ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی تھی اسکے انتظار میں

___اسکے پاس بیٹھا

تم جانتی ہو مجھے ؟؟؟؟

عجیب سوال۔ تھا

___بے حد عجیب

___اسنے گردن نفی میں ہلائی

مگر میں جانتا ہوں ___ وہی

عجیب انداتھا

___ بے حد عجیب

___ باوقار اپنی اپ میں چھپی ایک امنہ خان کو میں جانتا ہوں

کی کسے ؟؟؟ الفاظ اٹکے تھے

____ تب جب وہ پہلی بار میرے سامنے اپنے بھائی کے لئے لڑنے ائی تھی

ہم لڑنے تو نہیں ایا تھا ____ اہستہ سے کہا

____ مگر تم اپنے بھائی کے حق مں بولنے توائی تھیٔ نا

ہاں ہم ایا تھا ہمارا بھائی کے ساتھ زیادتی ہوا ہے اس کا خوابوں کا قتل ہوا ہے
تو کیا ہم بول بھی نہیں سکتا تھا؟؟؟

صرف تمہارے بھائی کے ساتھ ہی نہیں تمہارے شوہر تمہارے شوہر کی
___ بہن اور تمہارے شوہر کی بیوی کی خوشیوں کا بھی قتل ہوا ہے

___ اسکی بات پر حیرانی سے اسے دیکھا

امنہ میں تمہیں خوش رکھو گا یا نہیں مگر میں کماز کم تمہارے باپ کی طرح
تمہارا مان نہیں توڑوں گا ___ کہتا وہ بیڈ سے اٹھا

___ ہمارے باپ نے ہمارا مان نہیں توڑا

چھوٹ بولا اسے گوارہ نا تھا اپنے باپ کے بارے میں کچھ ایسا سننا

وہ بس مسکرا گیا___۔

تم جیسے ایکا اچھی بیٹی ثابت ہوئی ہو نا بس ویسے ہی میری بیوی بھی ثابت ہو نا

____امنہ خان___ کہتا وہ واشروم چلا گیا

وہ حیران ہوئی تھی___ وہ کیا بول کر گیا تھا کچھ سمجھ نا ایا

وہ ایک اچھی بیٹی بن گئ تھی___ کیا واقعی؟؟؟

کیا واقعی وہ ایک اچھی بیٹی بن گئ تھی؟؟؟؟؟

____ حیرانگئ تھی بے حد حیرانگی

___اشال اسکے کمرے میں ائی

___اس وقت اگر اسے لگا کہ کوئی اسکا درد بانٹ سکتا ہے تو وہ سدرہ تھی

___وہ صبح کے بکھیرے کانچ سمیٹ رہی تھی

___اسے دیکھ کر وہ سائڈ پر رکھے

___زمین سے اٹھئ

کیا ہوا؟؟؟اسکی بھیگی انکھوں کو دیکھ کر پوچھا

بس اسکے پوچھنے کی دیر تھی وہ اسکے گلے سے لگ کر رونے لگی پھوٹ پھوٹ

___کر رو رہی تھی وہ اج

—

___سدرہ اج میں ہار گئی

___میں اج ہار گئی خود سے

___اپنی محبت سے

اسکے گلے لگی وہ بول رہی تھی

ہوا کیا ہے اشال؟؟؟

_____ میرا وجود کیسی اور کے نام ہو گیا

کیا مطلب؟؟؟

انکھیں صاف کی___اس سے پیچھے ہوئی

____ میں اپنے سارے حق کیسی اور کو دے ائی

اشال سہی سے بتاو____ وہ اب بھی نہیں سمجھ ئی تھی

مجھے خوشیوں کے بدلے مار دیا گیا ہے مجھے کیسی انجان کے ساتھ نکاح کے بدھن میں باندھ دیا گیا ہے____ اسے بتایا

اسکی بات پر وہ حیران ہوئی زاریان خان خود تو ہارا یا تھا مگر ساتھ اپنی بہن کو ___ بھی ہارا کر لا یا تھا

___ یہ کیا کر کے ایا تھا اج وہ؟؟

___ کیوں اپنی اور اپنی بہن کی زندگی برباد کرایا تھا

سدرہ میں نے اج سب کچھ کھو دیا اسکی یادیں تک کھو دی____ روتے ہوئے کہا

___ سانس اٹک سی رہی تھی

___ یہاں بیٹھو___ اسے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا

سدرہ میں م رمر رہی ہوں جل رہی ہوں بکھر رہی ہوں____ ہچکیوں کے بیچ وہ بے حد مشکل سے بولی

وہ اسے کن لفظوں میں تسلی دیتی وہ تو خود اج اپنی محبت میں جل رہی تھی

___

___ ایک جلا ہوا شخص کیسے دوسرے کو بچا سکتا تھا

سدرہ اخر کیوں ہوا یہ سب ؟؟؟؟ وہ اب اس سے پوچھ رہی تھی

___ اس وقت دل ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو رہا تھا

بس وہ کیسی سے پوچھنا چاہتی تھی کہ اخر کیوں کیوں ہوا یہ سب ایک یادیں

___ ہی تو تھی پاس اب اس کا حق بھی نہیں رہا تھا

اللہ کی مرضی ____ وہ بس اتنا ہی کہ سکی تھی خود کو بھی تو اسی جملے سے

___ تسلی دی تھی نا کہ بس جو اللہ۔ کی مرضی

کیوں کیوں اخر اگر ملنا نہیں تھا تو کیوں محبت ڈالی دل۔ میں۔ اور نکاح کیسی

اور سے کر دیا کیوں سدرہ میں بھی تو اللہ۔ کی بندی تھی نا تو کیوں اللہ نے

یہ۔ کیا؟؟؟؟؟

صبر کرو اشال____ چند جملے تھے بس

_ ہمت اسکی بھی نا تھی اج

____ نہیں۔ ہو گا اب صبر

____ کرنا ہو گا نہیں ہو گا تب بھی

____ سدرہ محبت کو کھو دینا کا دکھ ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا

اپنے انسو صاف کرتی وہ بولی

اور محبت کو پا کر کھو دینے کا دکھ ؟؟ کبھی وہ سمجھا ہی کیسی نے ؟؟اس رب کا۔ شکر ادا کرو آشال۔ کے اسنے تمہیں اذمائش سے نہیں گزرا ورنہ تم جیسی

____ نازک لاڈ پیار میں پلی لڑکی اج واقعی ٹوٹ جاتی

اسکے چہرے سے بال ہٹاتی وہ بولی

___ایک انسو اسکے انکھ۔سے نکل۔کر گال۔میں۔بہ گیا تھا

ہاں یہ بھی تو ایک اذمائش ہی تھی نا محبت کا مل جانا اور مل۔کر بھی کیسی اور ___کا۔ہو جانا

بھلا کیا وہ۔یہ برداشت کر سکتی___؟؟؟

___اشال اسکے گلے لگی

___اور پھر دونوں مل کر رو رہی تھی

محبت کھو دینے کا دکھ صرف وہی سمجھ سکتا تھا جو اس درد سے گزرا ہو___

___ وہ اوپر اپنے کمرے میں ائی

___ اج یہ کمرہ بھی پرایا سا لگ رہا تھا

____ چینج کر کے وہ اب اپنے بیڈ پر اکے بیٹھی

____ ٹائم دیکھا گیارہ بج چکے تھے

____ اب تو عادت سی ہو گی تھی لیٹ سونے کی بھی

یا اللہ اخر یہ اج ہوا کیا ہے میرے ساتھ ؟؟؟ وہ اب سر تکیہ پر رکھ کر اللہ سے پوچھ رہی تھی

___ محبت کیسی اور کی دل میں ڈالی اور محرم کیسی اور کو بنا دیا

کیااللہ یہ آزمائش ہے مجھ پر؟؟؟

کیاواقعی اپنے مجھے اس قابل سمجھا کہ میرا امتحان لے سکے؟؟

___انکھوں کے گوشے اب نم ہورہے تھے

یااللہ میں اپکے ہر فیصلے پر راضی ہوں مگر یااللہ اپ تو میرے دل کی اذیت سے واقف ہیں نا یااللہ بس مجھے صبر عطا کردے وہ صبر جو اپ نے یعقوب (

____ع) کو حضرت یوسف (ع) کی جدائی کے بعد عطا کیا تھا

میرے پاس اتنا صبر نہیں ہے یااللہ میرا دل کرچی کرچی تھا اج وہ کرچیاں

___میرے ہی روح کو چھب رہی ہیں

یااللہ اب یہ زندگی اتنی بیزار سی لگنے لگی ہے کہ بہت دور چلی جاو اتنا دور کے وہاں اپ کے سوا کوئی نا ہو مگر یااللہ میں لڑکی ذات ہو میرا گھر سے چلے جانا

____ میرے بھائی کے لئے ایک نیا عذاب بنائے گا

انکھیں صاف کی

____ بس یااللہ مجھے صبر دے

____ وہ بیڈ سے اٹھی ائینے کے سامنے ائی

بچپن میں لگتا تھا کہ ایک بس ایک مرتبہ زندگیٔ سے پڑھائی ختم ہو گی تو زندگی سکون سے گزرے گی مگر اج سمجھ میں ائی کہ جب دنیا کی پڑھائی ختم ہوتی ہے تو زندگی اپنا سبق پڑھانا شروع ہو جاتی ہے اور اس سبق کا امتحان

____ اتنا سخت ہوتا ہے کہ انسان کی روح تک کانپ جاتی ہے

یااللہ میرا امتحان ختم کردے ____ ایک بار پھر سے انسو انکھ سے نکل کر ____ گال میں بہ رہے تھے

عجیب ہے رسم محبت بھی"
"____ کی کیسی اور سے جاتی ہے اور حق کیسی اور کا ہوتا ہے

اپ کتنس سخت دل ہے اپ کو زراہ سا بھی دکھ نہیں ہے بیٹی کے رخصتی کا ____ امنہ کی ماں نے اسندیار خان سے پوچھا تھا

ان کی بات پر انہیں دیکھا ____ اپنا جان کا ایک ٹکڑا دیا ہی ہم نے زرمینہ خان اور تم کہتا دکھ نہیں ہے ہمیں شاید تم سب سے زیادہ دکھ ہھ مگر ہم مرد ہے تم عورت کی طرح رو نہیں سکتا ____

یہاں بیٹی کا رخصتی کے وقت تو سب رو جاتا ہے مرد بھی تو تم کیوں نہیں رویا ____

زمنینہ خان تم چپ ہو کر سو جائے ____

ان کے ہاں رونے والا مرد کمزور ہوتا تھا اور اسفندیار خان کمزور نہیں تھے ____

ہم نہیں سوئے گا اج اج تم نے ہماڑا دو اولاد کا زندگی تباہ کر دیا ____

زمینہ خان اگر تم اولاد کا زندگی برباد ہونے کا اج اگر روگ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو جائے باہر بیٹھ کر کرے ہم کو صبح بہت کام ہیں ابھی سوئے گا تو وہ کر سکے گا _____ کہتے وہ بیڈ پر لیٹے تھے

اپ ہم کو بس اتنا تو بتائیں کہ اخر ہمارا بیٹے کا نکاح کیوں اس لڑکی سے ____ کر دیا

____ تا کہ ہمارا بیٹی خوش رہے

____ ہمارا بیٹی کا اس سے کیا تعلیق

تعلق ہے زرمینہ جب اس کا بہن یہاں خوش رہے گا تو وہ بھی ہمارا بیٹی کو وہاں خوش رکھے گا اگر وہ وہاں ہمارا بیٹی کو زراہ سا بھی دکھ دے گا تو اس کا ڈبل ہم اسکی بہن کو دے گا _____

اپ کا یہ فیصلہ بہت غلط ہے _____ انکی بات پر وہ بس اتنا ہی بولی

زرمینہ خان جو بات ہم سجھتا ہے وہ تم یا اور کوئی نہیں سمجھے گا سو جاے ے _____ ہمارا دماغ نا خراب کرے

_____ ہمارا اکلوتا بیٹا تھا بہت ارمان تھا اسکی بیوی کا سب اپ نے بہا دیا

زرمینہ خان تم اج باہر ہی چلا جائے وہاں جا کر اپنا سارا ارمان کا دکھ بنائے

____بہت ظالم ہے اپ اسفندیار خان

ہم جانتا ہے____دوسری طرف کڑوٹ کرتے وہ بولے

وہ ویسے ہی بیٹھی رہی تھی امنہ ان کی بیٹی تھی مگر حاشر اکلوتا بیٹا تھا ڈھیروں ارمان تھے دل میں مگر ایک بھی پورا نہیں ہو گا____

دوسری طرف کڑوٹ کیے اسنفندیار خان اپنی بیٹی کو یاد کر رہے تھے اس نے اج تک اپنے باپ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی ان کے ہر حکم کو انکھیں بند کر کے مانا تھا تو کیا انہیں اپنی فرمنبردار بیٹی کی رخصتی کا دکھ نہیں تھا؟؟؟دکھ تھا بے تحاشہ تھا بس وہ ظاہر نہیں کر رہے تھے ورنہ کون باپ اتنا ظالم ہو سکتا ہے؟؟؟انہوں نے اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر تو اپنے

اکلوتے بیٹے کی خوشیوں کو قربان کیا تھا اور ایک لڑکی کی زندگی برباد کی تھی ____ وہ بس اپنی بیٹی کی خاطر ہی تو ایک خود غرض باپ اور مرد بنے تھے

شوہر صاحب اخری بار شرافت سے اٹھا رہی ہوں اٹھ جائے ____ یہ کوئی تیسری بار اسنے کہا تھا

نور حیارات کو اپ لائٹ اف نہیں کرنے دیتی اور دن کو اپ سونے نہیں دیتی پلیز سونے دے یار ____ دوسری کڑوٹ لتے وہ تقریبا نیند میں ہی بول رہا تھا

وہ صبح نماز پڑھ کر ہی سویا تھا اور اب دس بج رہے تھے نور نے سب کے ساتھ ناشتہ بھی کر لیا تھا مگر وہ ابھی بھی سویا ہی تھا

اچھا جی میں نہیں سونے دیتی____اسکے اوپر سے لحاف اٹھایا تھا

ہیمم____تکیہ سینے سے لگیا

____ایک سیکنڈ میں میرا تکیہ دے

ظالم لڑکی ناجود سینے سے لگاتی ہیں اور ناہی اسے رہنے دیتی ہیں میرے
____پاس

اپ اس وقت اٹھ جائے دوست کے ولیمے پر نہیں جانا کیا؟؟؟؟

میڈم دوست کا ولیمہ رات کو ہے اسی لئے نیند پوری کر رہا ہوں____اج
نجانے کیوں اسے بے وقت سی نیند بھی اگئی تھی

_____ اٹھ جائے نا

کیا ہے یار ____ وہ اب بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر بیٹھا

___ بہت کچھ ہے

____ دیکھے نور حیا اپ کا جو یہ لاڈ پیار ہے یہ رات کو دیکھا یا کرے

___ اسکی بات پر اسے گھورا

____ گھورے مت

___اٹھے نیچے ائے

اپ جائے میں تین بجے تک اجاوں گا____ کہتا وہ واپس لیٹ گیا تھا

____بتاتی ہوں تین بجے تک____ اسکے بال کھینچے تھے

لڑکیاں مرتی ہیں ان بالوں کے پیچھے اور اپ کھینچ رہی ہیں____ انکھیں

موندے وہ بولا

____ یہ جو لڑکیاں اپ پر مرتی ہیں وہ مر ہی جائے تو بہتر ہے

____جلنے کی تھوڑی تھوڑی بدبو ارہی ہے

اٹھتے ہیں یا نہیں____؟؟؟؟

____ نیور نیور نیور

اوکے اوکے اوکے____ اسی کے انداز میں کہا

___کچھ دیر خاموشی رہی تھی

___پھر مرتضی کو اپنے اوپر کچھ محسوس ہو تھا

انکھیں کھولی وہ اسکے عین اوپر پانی کا جگ لے کر کھڑی تھی جس میں سے

____زراہ زراہ سا پانی نکل رہا تھا اور اس کے اوپر گر رہا تھا

____نور حیا یار اپ کیوں زحمت کر رہی ہیں میں فرش ہو جاوں گا

وہ ڈھیٹ نہیں بقول حیات صاحب کے وہ ڈھیٹھوں کے ڈھیٹھوں کا بھی

_____سردار تھا

___اسکی بات پر بس حیران ہوئی تھی

____سوچا تھا اٹھ جاے گا مگر مجال ہے وہ زرا سا ہلا بھی ہو

____انتہائ کوئی وہ ادمی ہیں

کون؟؟؟انکھیں بند ہی تھی

____اب شوہر ہیں بتمیزی کی تو گناہ ملے گا ورنہ بتاتی

نہیں بتائیں میں کون ادمی ہو____اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اپنے پاس

_ بیٹھایا

سن لے گے ؟؟؟۔

____ ہیمم سننائیں تو سہی اپ

____ ڈھیٹ ادمی ہیں

اسکی بات پر وہ ہنسا

_____ لو یار اپ کو ابھی پتا چلا ڈیڈ سے پوچھے میں پیدا ہی ڈھیٹ ہوا تھا

____ پتا چل گیا ہے اج مجھے

____ اچھا میں اٹھ جاوں گا اگر اپ ایک بات بولے گی

کیا؟؟؟

_____ ایی لو یو اب اس کا انسر کرے ہری اپ

___ بے اختیار دل بہت زور سے دھڑکا

نظریں ارگرد گھمائیں

___وہ دیکھے وہ کیا گیا ہے ابھی___کھڑکی کی طرف اشارہ کیا

____اٹھے اٹھے جلدی کرے

اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا

کیا ہے؟؟؟وہ حیرانی سے اٹھ رہا تھا

___پتا نہیں اسنے کیا دیکھ لیا تھا

وہ دیکھے____کھڑکی کی طرف اتی اسے اس طرف اشارہ کیا جہاں ابھی ابھی کبوتر اکر بیٹھا تھا

اپ نے یہ دیکھا تھا؟؟؟مرتضیٰ نے پوچھا

جی اپ کو پتا ہے مجھے یہ کبوتر بہت پسند ہیں اتنے کہ کیا بتاوں مگر ابو کہتے ہیں
_____ کہ انہیں قید نہیں کرنا چاہیئے

لوں جی ہو گیا اس کے سارے رومینس کا کباڑا اب وہ جانتا تھا کہ تقریبا دو
_ گھنٹے ہی یہ کبوتر نامہ چلے گا

اپ کو پتا ہے یہ جب اڑتے ہیں اور ان کے پروں کی جب اتنی پیاری پیاری
سی اواز اتی ہے اتنی بھلی لگتی ہے کانو کو اف بہت عرصے بعد دیکھا ہے میں
_____ نے اج کبوتر

اپ کو پسند ہیں کبوتر ؟؟؟؟

_____ بہت بہت بہت زیادہ

منہ دیکھائی میں یہی نادو ___؟؟؟

اسے تنگ کرنا چاہ

_____ لے تو لیتی مگر انہیں قید نہیں کرنا چاہئے نا اس وجہ سے یہ نادے

_____ جا رہوں ہوں میں فرش ہونے

____ جائے ____ وہ ابھی بھی کبوتر کو ہی دیکھ رہی تھی

کبوتر کے بچے تیرا یہ ظلم کبھی نہیں بھولا گا میں ____ اس سفید مخملی کبوتر کو

___ دیکھا تا وہ دل میں کہتا واشروم چل اگیا

____ پیچھے صرف کچھ ہی لمحے گزرے تھے کہ وہ کبوتر بھی اڑ گیا تھا

____ وہ بھی نیچے چلی گئی تھی

_____

اشال سدرہ کہاں ہے ؟؟؟؟ کھانے کے میز پر سب تھے سوائے سدرہ کے
اس لئے زاریان نے پوچھا

___ بھائی اسے بخار ہے کمرے میں ہے

____ جاو اسے بلا کر لاو

___ بھائی میں گئی تھی نہیں ارہی

ہم جائے اسے بلانے ____ امنہ نے پوچھا

____ زاریان نے اسے دیکھا پھر کہا جاو

___ وہ اٹھی اور اسکے کمرے کی طرف ائی

___ دروازہ لاک کیا

اجائے ___ اندر سے آواز آئی

اسلام علیکم۔ ____ امنہ نے سلام۔ کیا

____ وہ اسکی آواز سن کر اٹھ کر بیٹھی

____ وعلیکم اسلام

کیسا ہے تم ؟؟؟؟

ٹھیک ہوں ____ اسے دیکھ کر مسکرا کر کہا

____ جواباوہ بھی مسکرائی

____ سدرہ نے اس کے گال پر پڑتے ڈمپلز کو دیکھا

____ باہر ائے ہمارے ساتھ ناشتہ کرے

____ نہیں مجھے بھوک نہیں

____ ماڑا بھوک ہو یا نا صبح کا ناشتہ کرنا ہوتا ہے چلو اٹھو

____ نہیں میرا دل بھی نہیں کر رہا

____ تمہارا دل بھئ کرے گا تم باہر تو او

____ نہیں امنہ مجھے نہیں جانا

تم واقعی ہمارے ساتھ نہیں چلے گا؟؟؟؟

____ اسکا انداز اٹل سا تھا

کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا

___ چلو

___ وہ اسکے ساتھ باہر ائی

امنہ نے اسے اپنے ساتھ بیٹھایا

تم کیا کھایے گا؟؟؟؟امنہ نے سدرہ سے پوچھا

یہ میرا دماغ کھانے کے سوا کچھ نہیں کھاتا امنہ____ زاریان نے کہا تھا

___ اسکی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

___ اسکی انکھیں بتا رہی تھی کہ وہ اج نہیں سوئی

____اشال اور امنہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائی

سدرہ جلدی سے کھاو پھر میڈیسن لینا____اشال نے کہا

اسنے خاموشی سے سامنے رکھا ٹوس اٹھایا اور منہ کے قریب کیا

____دل نہیں چاہ رہا تھا مگر وہ امنہ کا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی

___بمشکل ایک ہی کھایا اور بس کر دی

اشال ناشتہ کر کے اسے میڈسن دو اور پھر تینو لا تنچ میں اوں____وہ نپکین سے ہاتھ صاف کرتا چئیف سے اٹھا اور اشال کو کہتا وہاں سے چلا گیا

اونہوں لاونچ میں اوں بڑاایا____ سدرہ اسکے انداز میں منہ بناتی خود سے سوچا

____کچھ دیر بعد وہ تیونوں اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی

دیکھواب جو میں تم تینوں سے جو بات کروگا یا تو دوپٹے سے پہلو سے باندلو یا

____دماغ میں سیو کرلو

اشال اور امنہ کا دل دھڑکا تھا مگر سدرہ اسے کچھ نہیں ہوا تھا

____وہ اسے نہیں ڈرتی تھیٔ

تم تینواب اس گھر کی عورتیں ہو رائٹ اور اس گھر کا سکون تم لوگوں سے ہی وابسطہ ہے___ اور میں نہیں چاہتا کہ تم تینوں ٹیپکل اور جاہل عورتوں کی طرح روزانہ لڑائی کر کے گھر کا سکون برباد کرو____ وہ ان تینوں پر نظریں جمائیں سخت لہجے میں بول رہا تھا

وہ بیچ میں اشال کو بھی رکھ رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کو سائڈ پر رکھ ___ کر ان دونوں پر حکم کرے

سمجھ ائی____ مسلسل انہیں خاموش دیکھ کر اسنے ہو چھا

جی بھایا___ اشال۔نے کہا

امنہ اپ کو؟؟؟اسنے نظریں جھکائیں بیٹھی امنہ سے پوچھا تھا

ج جی لالہ ____ ہڑبڑا کر کہا

___ اسکی بات پر بے اختیار سدرہ نے اسے دیکھا

___ زاریان کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے

اشال۔نے اسے بازوں پر ہاتھ مارا جیسے کہ رہی ہو کہ یہ کیا بولا ہے

___ امنہ نے اشال کو دیکھا

اور پھر ایک جھٹکے سے دماغ نے وہ بات دھرائی تھی جو اسنے کچھ سیکنڈ پہلے
___ کہی تھی

___وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی

اپکو سمجھ ائی ہے امنہ خان____اسے وہاں سے جاتا دیکھ کر زاریان نے پیچھے منہ کر کے اسے سے پوچھا

جی جی____کہتی وہ وہاں سے ہی کمرے میں چلی گئی تھی

____چلو اب لگ جاو تم دونوں بھی اپنے اپنے کاموں میں

___اشال وہاں سے اٹھ گئی تھی

چلو اب تم بھی جاوں____سدرہ کو وہی بیٹھا دیکھ کر وہ بولا

مسٹر زاریان خان یہ اپنا روب نا تم امنہ اور آشال پر ہی دیکھا سکتے ہو وہی تم سے ڈرتی ہو گی میں تم جیسے مرد سے زراہ برابر بھی نہیں ڈرتی ____

میں کوئی جن نہیں ہو جو تم مجھ سے ڈرو اور یہ میں اپنا روب نہیں بلکہ سپیشلی تمہیں سمجھا رہا تھا ____

____ لیکن میں نہیں سمجھی

تمہاری اوپر کی منزل خالی ہے وہاں کچھ نہیں پڑتا ____ وہ کہتا وہاں سے اٹھ گیا

____ اسکی بات پر گھور کر اسے دیکھا

اسے مت دیکھو محترمہ میں کل والا زاریان نہیں جو تمہیں اسے دیکھنے پر خود پر قابو نا کر سکو_____ وہ اسے کہتا وہاں سے چلا گیا

بھاڑ میں دفاع ہو جاو تم ہو ہی اسی قابل تمہیں دنیا کے جتنے دکھ ملے کم ہیں_____ غصے سے وہ اسے بد عا دے گئی تھی

_____ وہ جزابات میں کیا کیا بول جاتی اسے خود ہی نہیں معلوم۔ ہوتا تھا

دفاع ہو جاوں زاریان خان خود ہی تم مجھ سے بد دعائیں لیتے ہو مجبور کر دیتے ہو مجھے_____ اپنے غصے کو قابو کرتی وہ اب مغسوس کر رہی تھی کہ اس نے کیا بول دیا تھا

_وہ کمرے میں ایا جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل اپنے ہاتھوں کو مسل رہی تھی

اس کے کمرے میں انے سے دل بہت زور سے دھڑکنے شروع ہو گیا

___تھا

کچھ بات کرنی ہے اپ سے ؟؟؟؟اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتا وہ بولا

جی____ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

ائی نوا بھی یہ وقت نہیں ہے یہ بات کرنا کابٹ مجھے لگتا ہے اج ہی کر دینا

____چاہیئے یہ معاملہ کلئیر

____دل بہت زور سے دھڑکنا شروع ہو گیا تھا

___اس کی گود میں رکھے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے

امنہ اپ مجھے عزیز تب ہی ہو گی تھی جب میں نے پہلی بار اپکو دیکھا
___تھا___مگر امنہ اپ مجھے عزیز ہیں مجھے اپ سے محبت نہیں

___وہ اسکی بات پر بس گردن ہی ہلا سکی

سدرہ کا میری زندگی میں انا ایک مجبوری تھا اور اپ سے شادی کرنا بھی
ایک مجبوری ہی تھی____وہ رو کا پھر اسکا چہرہ دیکھا

ہم سے شادی کونسا مجبوری تھا؟؟؟اسنے پوچھا

میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی لڑکی میری وجہ سے بے فضول موت

___ مرے

___ بے اختیار اسے شرمندگی نے گھیرا

بس میں چاہتا ہوں کہ میری زندگیٔ بے شک خوشیوں سے بھری نا ہو مگر
سکون ہو پر سکون غم اتے جاتے رہتے ہیں مگر سکون ہونا چاہیئے زندگیٔ میں
اپ سمجھدار ہیں امنہ مگر سدرہ وہ جزاباتیٔ ہے بے حد جزباتی نا کچھ سمجھتی ہے
___ نا ہی عقل سے کام لیتی ہے بس جو دل میں اتا ہے بولتی جاتی ہے

_ وہ پھر سے روکا اور اس کا چہرہ دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

میں چاہتا ہوں کہ اس سب میں اپ سمجھداری کا مظاہرہ کرے پلیز امنہ میری زندگی کو مشکلوں میں مت گھیرئے گا اگر اپ میرے لئے سکون کا باعث نہیں بن سکتی تو پلیز بے سکونی کا ذریعہ مت بنئے گا ایی ہوپ اپ سمجھ گئی ہو گی_____ اخر میں کہتا اسنے اس کا ہاتھ چھوڑا

مجھے اپ دونوں میں سے کیسی سے بھی محبت نہیں ہے امنہ خان مگر اپ دونوں کی عزت احترام خوشی خواہش ان سب کا احترام خیال رکھنا مجھ پر فرض ہے اور زاریان خان فرض ادا کرتا ہے چاہیئے کچھ بھی ہو جایے

_____

ہم اپ کو کوئی شکایت کا موقع نہیں دے گا_____ اہستہ سے کہا

____ گڈ ____ وہ کہتا جتنے ارام سے ایا تھا ویسے ہی آرام سے باہر نکل گیا

____ میں نہیں جاوں گی بس ____ وہ غصے سے کہتی بیڈ پر بیٹھی

____ تم جاوں گی دیکھتا ہوں کیسے نہیں جاوں گی

زاریان کیوں تم لوگوں کے سامنے میرا تماشہ بنوانا چاہتے ہو؟؟؟؟

کون بنائے گا تماشہ کیسا تماشہ سدرہ میڈم تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا

____ ڈرامے بند کرو اور چلو

____ نہیں جانا بس

عزت اور شرافت سے کہ رہا ہوں چلو ورنہ مجھے اپنی بات منوانے کے بہت ____ سے طریقے اتے ہیں

میرے پاس اچھے کپڑے نہیں ہیں جو پہن کے جاو تمہارے ولیمے پر____ اخری لفظ چبا کر کہا

لیکن پاکستان میں بہت سے کپڑے ہیں تم اشال یا خان بابا کے ساتھ جاوں ____ جا کر لے اوں ابھی وقت ہے

____ نہیں جانا میں نے کہی بھی

کچھ دیر وہ کھڑا رہا بہت سوچنے کے بعد کہا

____ چلو اٹھو

کہاں؟؟؟

____ جو لینا ہے لے لینا ایک گھنٹے میں اب جلدی کرو

____ میں تمہارے ساتھ بلکل بھی نہیں جاوں گی سمجھے

____ تمہارے اچھے بھی جائے گے

____ لے جاوں انہیں

اٹھو سدرہ ضد مت کرو جانا تو ہے تم نے رات کو ولیمے پر اگر انہیں کپڑوں

_____ میں جانے کا ارادہ ہے تو کوئی ایشو ہی نہیں ہے

تم میں دل نام کی چیز ہے ؟؟؟؟ بہت تھک ہار کر کہا تھا

_____ نہیں میرے پاس ہارٹ نام کی چیز ہے

_____ خدا تمہیں پوچھے زاریان

_____ان شاءاللہ وہ سب کو پوچھے گا

مرجاو____غصے سے کہا

اگر تمہارے کہنے سے میں مر جاتا تو ابھی میرے قل کی دعا ہوتی ولیمہ نہیں _____

___ اسکی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____ انکھیں انسو برداشت کرنے سے لال پوچکی تھی

ناجانے کیوں اسکی لال ہوتی انکھوں نے اسکے دل میں کچھ زخمی سا کر دیا تھا

_____ اٹھو شاباش

مجھ سے نہیں ہو گا برداشت پلیز مجھے مت فورس کرو _____ وہ اب عاجز ہو کر کہہ رہی تھی

سدرہ ائی نو یہ مشکل ہے لیکن پلیز میں چاہتا ہوں کہ اج سب کو بتا سکوں کہ

_____ تم بھی میری ہی بیوی ہو

لوگ تمہارا مزاق بنائے گے زاریان کے تم نے دو دو شادیاں کی

_____ ہیں

اوریئلی تمہیں لوگوں کی پراوہ ہے لیکن مجھے نہیں ہے لوگ کیا کہے گے کہنے

_____ دو تم سے ابھی میں جو کہ رہا ہوں ناوہ کرو

زاریان پلیز مت کرو میں نہیں جاوں گی پلیز_____ ایک اور بار منت کی

گی

سدرہ یونو تم اج جاوں گی اس لئے اپنا اور میرا ٹائم ضائع مت کرو چلو

____ شاباش

زاریان پلیز___ اب باقعدہ وہ رونا شروع ہو گئی تھی

____ تم رو پیٹو جو مرضی کرو اج تم جاوں گیٔ

وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا بولا

اسے اسی طرح بیٹھ کر روتا دیکھ کر وہ بولا

____ اٹھو وقت برباد مت کرو میرا

وہ کچھ نا بولی بس گردن جھکائیں روتی رہی

سدرہ جسٹ لاسٹ ٹائم کہ رہا ہوں چلو ورنہ گھسیٹ کر بھی لے جاوں گا_____

میرے پاس ہیں میں وہی سے کچھ پہن لوں گی_____ چہرہ جھکا کر کہا

_____ کونسے ہیں دیکھاو

ہمیں بس جو بھی ہیں_____ انسو صاف کئے

_____ اوکے کچھ دیر تک تیار ہو جانا

وہ کہتا دروازے کے پاس گیا

زاریان___ پیچھے سے پکارا

گردن موڑ کر پیچھے سوالیہ نظروں سے دیکھا

___ وہ اٹھ کر اسکے پاس ائی

_____ مجھے آزاد کر دو مجھے طلاق دے دو

____ ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں ہے تمہاری بکواس سننے کا

اسنے دروازہ کھولا

____ زاریان خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو مجھے

_____ سدرہ مت مجبور کرو کہ میں بزدل مردوں کی طرح تم پر ہاتھ اٹھاو

مارو زاریان جتنا مارنا ہے مگر پلیز مجھے اس کے بعد آزاد کر دو مجھ سے نہیں
____ ہو گا برداشت تمہیں کیسی اور کے ساتھ دیکھنا

____ اسے دیکھا جو اج پھر سے اسکے سامنے گڑ گڑا رہی تھی

_____ اور بغیر کچھ کہے وہ وہاں سے چلا گیا

وہی دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر وہ منہ پر ہاتھ رکھ رو رہی تھیٔ بے انتہا
___ جس کی کوئی حد نا ہو

آسان تھوڑی نا تھا اپنے ہی من پسند شخص کو کیسی اور کے ساتھ
_____ دیکھنا

محبت امتحان مانگتی ہے اور سدرہ امین کی محبت اس سے بہت مشکل امتحان
____ لے رہی تھی

وہ پیشے کی ڈاکٹر لڑکی تھی ہر مرض کا علاج جانتی تھی مگر اج اپنے ہی ٹوٹے
____ بکھیرے دل کا علاج نہیں کر سکتی تھی

_____

___ بیڈ پر تین قسم کے رنگ کے کپڑے پڑے ہوئے تھے
___ لائٹ پینک ڈارک گرین اور بلیک

___اسے سمجھ نہیں ارہی تھیؑ کہ اخران میں سے اج کونسا پہنے

کتنے ارمان سے لیے تھے نا یہ سب کپڑے وغیرہ کتنی خواہش تھی کہ اکر

___کب وہ دن ائے گا جب وہ اپنے بھائی کی شادی دیکھے گیؑ

_مگر اج وہ دن تو اگیا تھا مگر وہ خوشی نہیں رہی تھی

او نہوں جب بخت سیاہ ہیں تو سیاہ رنگ ہی زیادہ جچے گا نا_____بلیک کلر کا

سوٹ اٹھاتیؑ وہ بولی

اسنے ایک نظر اس سوٹ کو دیکھا___وہ لمبا فراک تھا اور ساتھ میں ایک

باریک سا دوپٹہ تھا اسے تو وہی سہی لگا تھا کہ وہی سر پر رکھ لے گیؑ مگر

____زاریان نے منع کر دیا اور اسکے ساتھ الگ سے ایک دوپٹہ لینا پڑا

_____ کپڑے لے کر وہ اب ڈریسنگ روم میں چلی گئی تھی

اف شکر الحمد اللہ خیر خیریت سے ہم اج پہنچ ائے _____ لانچ میں رکھے

_____ صوفے پر وہ بیٹھتی بولی

خیر خیریت سے تم پہنچی ہو میرا تو کندھا توڑ دیا دس من کا سر رکھا رہا تم نے

اس پر _____ اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھتا صائم نے کہا

تم چالیس من کے بندے دس من کا وزن نہیں برداشت کر سکتے کیا؟؟؟

اچھااب باتیں بعد میں کرنا پہلے کچھ کھانے کولاو بہت بھوک لگی ہوئی

_____ ہے

اپ کی اطلاع کے لئے بتاتی ٔچلو کہ گھر میں سوائے چوہے مار گولیوں کے

_____ کچھ نہیں باہر سے منگواں

___ اسکی بات پر گھور کر اسے دیکھا

ساری زندگی کنگلی ہی رہنا ____ کہتا اپنی جینز کی جیب سے ایک چیونگم نکالا

____ اور منہ میں ڈالا

____ مجھے بھیٔ بہت بھوک لگ رہی ہے صائم جلدی سے کچھ منگوادے

اذلان کے ساتھ سفر کرنے کا ایک فائیدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بندہ اسکے ساتھ ساتھ خود بھی چیزیں کھالیتا ہے_____ اسے اذلان کی یادائی جو جب تک کھانے کے لئے ڈھیر ساری چیزیں نا لے اس وقت تک گاڑی میں ہی نہیں بیٹھتا تھا وہ

صائم کال کرے ناگھر_____ اسے پھر سے اذلان یاد ایا تھا

یہ سیم پکڑو ایکٹو کرو میں جب تک کھانے کے لئے کچھ لے اتا ہوں_____ وہ _____ اسے وہاں کی سیم پکڑاتا بولا

_____ اور خود باہر نکل گیا تھا

_____

بس کر دے دس منٹ سے کھڑے ہیئر سٹائیل ہی بنا رہے ہیں اتنی دیر تو لڑکیاں بھی نہیں لگاتی جتنی اپ لگاتے ہیں تیار ہونے میں ___ وہ پچھلے دس منٹ سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا اپنے بالوں کے ساتھ ہی لگا ہوا ___ تھا

___ ویسے ہی تو نہیں تھے اتنے پر کشش محنت لگتی ہے

___ اگر اپ کو تیار ہونا تو اجائے میں سائڈ پر ہو جاوں گا

ہو ہی جائے تو بہتر ہے ورنہ اج صبح یہی ہو گی مجھے ___ وہ ڈریسنگ کے سامنے اتی بولی تھی

___ وہ اب پورے ڈسینگ ٹیبل پر اپنا جیولری بکس کھول چکی تھی

ان میں سے کونسے پہینوں ____ ؟؟؟؟ وہ اسے جھمکے دیکھار ہی تھی

____ کوئی بھی پہن لے

____ نہیں اپ بتائے کونسے زیادہ اچھے لگے ے

____ پرفیوم لگاتا ہاتھ روکا پھر ایک نظر اسکے لباس پر ڈالی

گہرے مہرون رنگ کی میکسی تھی جس میں بہت ہلکا سا گولڈن رنگ کا کام

____ کیا ہوا تھا

_____ ہہ براون والے پہن لے

___ براون؟؟زیر لب دھرایا

ہیمم___ واپس سے پرفیوم اٹھایا

____ یہ میچ نہیں ہو رہے زیادہ گولڈن پہن لیتی ہوں

مرتضی نے موڑ کر اسے دیکھا_ جواب گولڈن کلر کے جھمکے پہن رہی ____ تھی

نور حیا یار اتے ساتھ ہی سب کچھ خراب کر دیا ہے واچ رکھی تھی میں نے یہاں پر_____ وہ ڈریسنگ پر پھلی اس کی جیولیری کو سائڈ پر کرتا بولا

ہاں ہاں یہ بھی کہ دے کہ جب سے زندگی اور کمرے میں ایی ہوں اپکی
____ زنگی بھی برباد خراب کردی ہے

ابھی کوئی لڑائی نہیں کرنی ____ وہ اس کا بدلتا موڈ دیکھ کر بولا

یہ ہے اپکی واچ ادھورا کام خود کرتے ہیں سارا الزام مجھ پر لگاتے
ہیں ____ اسے واچ دیتی بولی

___ اسکی بات پر بس مسکرا ہی گیا ابھی کچ اور بولتا تو لڑائی پکی تھی

میں تو ہو گیا ہوں تیار اب اپکے پاس بھی دس منٹ ہیں ہری اپ ____ وہ
____ ڈریسنگ کے سامنے سے ہٹتا بیڈ پر جا کر بیٹھا

_____ خود تو دس گھنٹے لگائے ہیں تیار ہونے میں اور مجھے دس منٹ

_____ اچھا بیس منٹ لے لہں جیلس کیوں ہو رہی ہیں

_____ خاموش ہو کر بیٹھ جایے ورنہ میں تیار ہونا بھول جاو گی

_____ واہ نور حیا اپ تیار ہو رہی ہیں یہ نیوٹن کا کوئی لا یاد کر رہی ہیں

_____ بس ایسا ہی سمجھے

اسکی بات سن کر وہ بس گردن تاسف سے ہلاتا موبائیل کے ساتھ لگ

_____ گیا

کچھ دیر گزری تھی جب سائڈ ٹیبل پر پڑا اس کے موبائیل پر کال

_____ائی

کس کی کال ہے؟؟؟؟وہی ڈریسنگ کے سامنے ہیر سٹایل بناتی اسنے پوچھا

____حیا کی

اچھا مجھے لا کر دے دیں پلیز اگر ابھی چھوڑ دیے یہاں سے بال تو دوبارہ سے

_____بنانی پڑے گی

___وہ بیڈ سے اٹھا پھر اس کا موبائیل ٹیبل سے اٹھایا اور اسکے پاس ایا

_____ریسیو کر کے میرے کان سے لگا دے

____اسنے ریسیو کر کے کان سے لگا کر پکڑی رکھا تھا موبائیل

اسلام علیکم حیا کیسی ہو_ ؟؟؟؟

وعلیکم اسلام ٹھیک تم کیسی ہو؟؟؟؟

الحمداللہ یہ بتاوں پہنچ گئے ہو___ ؟؟؟

___ہاں ہم پہنچ ائے تھے

_____شکر الحمداللہ امی کو بھی کال کر کے بتا دینا

_____ہاں ابھی ہی کال کر کے بتایا ہے

بھائی ٹھیک ہیں_ ؟؟؟؟نور نے پوچھا
پھر اسے دیکھا جو اسکے کان سے موبائیل لگا کر کھڑا تھا

_____ ہاں جی ٹھیک ہیں

اچھا سہی ہے حیا میں رات کو کال کروں گی پھر بھائی سے بھی بات کروں گی

_____ابھی تیار ہو رہی ہوں

_____اوکے سہی ہے اللہ حافظ

_____اللہ حافظ

____اس نے موبائل اسکے کان سے ہٹایا

____پھر واپس بیڈ کے پاس ایا اور سائڈ ٹیبل پر رکھا

____اور واپس سے اپنے موبائیل میں معصتوف ہو گیا

__پانچ منٹ بعد اس پر نظر ڈالی جو ابھی بھی تیار ہی ہو رہی تھی

___واپس سے موبائیل دیکھنے لگ گیا

____تقریبا پندرہ بعد اس کی آواز ائی تھی

کیسی لگ رہی ہو؟؟؟؟اسکی جانب منہ کرتی وہ بولی

____ موبائیل سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

___ پھر موبائیل سائڈ پر رکھا

___ بیڈ سے اٹھا اور اسکے پاس ایا

لیپ سٹک ڈارک ہو گی ہے ____ اسکے ہونٹوں کو دیکھ کر کہا

_ اسکی بات سن کر دل چاہ دیوار سے سر مار دے

____ بجائے تعریف کے نقص نکال رہا تھا یہ بندہ

اپکی اطلاع کے لئے بتاتی چلو کہ میں نے لیپ سٹیک لگائی ہی نہیں

____ ہے

اچھا پھر یہ پنکی پنکی سا کیا ہے؟؟؟

___ لپ گلوز

_____ جو بھی ہے لپ سٹک یا گلوز ڈارک ہے کم کریں

___ اسی بات پر ائینے میں دیکھا

____ کہاں ڈاک تھا زراہ سا بھی نہیں ہے؟؟؟ دل میں سوچا اور ٹشو اٹھایا

مجھے دے ___ اسکے ہاتھ سے ٹشو لیا اور ہونٹوں سے اہستہ اہستہ صاف کیا

لوگوں کو شوہر کہتے ہیں لال لپسٹک لگایے یا لگائے فلاں لگائیں ایک میرا شوہر ہے جو ہلکے سے بھی گلوز کو کم کر رہا ہے ____ اسے ہونٹوں سے صاف کرتا دیکھ کر دل میں سوچا

سادگی میں اپ دل میں اترتی ہیں میری جان ____ کہتا اسکی پیشانی میں ___ لب رکھے

____ دل دھڑکا بے حد تیزی سے دھڑکا تھا

شادی میں پھر کیوں اتنا تیار کروایا تھا ___ ؟؟؟؟

شادیٔ میں میں نے اپکو انکھ بھر کر دیکھا ہی کہاں تھا ____ ؟؟؟

کیوں نہیں دیکھا تھا؟؟؟

____اپ کے درد ہی نہیں ختم ہو رہے تھے کبھی کمر درد تو کبھی سر درد

پہلے سر درد پھر کمر درد____جملہ سہی کہا

سچ سچ بتانا یہ سب پلینگ تھی نا_____؟؟؟؟

اسکے سوال پر دل مزید بہت زور سے دھڑکنے لھا تھا

مجھے ڈر لگتا تھا____نظریں جھکا کر کہا

___اسکی بات کو سمجھ کر وہ بس مسکرایا

___پھر اسے مزید قریب کیا اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

نور کا دل بہت تیز رفتاری سے دھڑک رہا تھا اس کے تیز دھڑکتے دل کی

___ دھڑکن کو وہ بہت اچھے سے محسوس کر رہا تھا

نور حیا یار اپ چھونے کی بات کر رہی ہیں یار میں تو اپکی اجازت کے بغیر اپ

_____ کو دیکھتا بھی نہیں

____ اسکی بات پر بے اختیار اسکی انکھیں نم ہوئی

میں اپ کو جانتی تو نہیں تھا نا____ اہستہ سے کہا

اچھا اب تو جان گئی ہیں نا____ اسکی پیشانی پر پیار کیا

____ اس کا پیشانی پر پیار کرنا بے اجتیار اس کا دل دھڑکا دیتا تھا

اپ مجھے یہاں پیار نا کیا کرے ____ اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتیؔ وہ بولی

کیوں؟؟

____ میرا دل بہت گھبرا جاتا ہے

____ میری جان یہی تو وہ جگہ ہوتی ہے جہاں عقیدت سے محبت کی مہر لگائی جاتی ہے ____ اب جلدی سے تیار ہو کر اجائے نیچے

___ وہ کہتا کمرے سے باہر نکل گیا

_ پیچھے وہ مسکرائی

مجال ہے یہ بندہ کبھی اچھے سے لفظوں میں تعریف ہی کر دے ___ اپنے اپکو اخری نظر ڈالتی وہ خود سے بولی پھر مکمل تیار ہو کر نیچے چلی گئی جہاں ___ سب اسی کا ہی انتظار کر رہے تھے

___ انہیں اپنا انتظار کرتا دیکھ کر اسے شرمندگی ہوئی

یہ اتنا لیٹ تیار ہوتے ہیں مجھے اج پتا چلا ____ نور نے نورین بیگم سے ___ کہا

ہاں یہ اور اس کی ڈیڈ دونوں ایک دفعہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو جائے پھر اس وقت تک نہیں ہلتے جب تک اگلا ہ بندہ عاجز نا ہو جاے ے کہی بھی جاو پہلے خود تیار ہوا کرو پھر اسے ہونے دینا ____ اسکی عادت کے بارے ____ میں بتاتی ساتھ میں اسے مشورہ بھی دے رہی تھی

ایسا ہی کرنا ہو گا خود تو تیار ہو جاتے ہیں اور جب ہماری باری اتی ہے جلدی جلدی مچا دیتے ہیں ____ نور نے کہا

ایسے ہی ہیں پہلے خود ہی تیار ہونا ____ نورین بیگم نے کہا

اگر ہم جیسے شریف بندوں کی برائیاں کر لی ہو تو چلے ____ مرتضی نے ____ کہا

____ اس کی بات پر وہ دونوں مسکرائی

برائیاں نہیں کر رہی ہیں بہو کو اپنے بیٹے کے نیک اور اچھی عادات سے اگاہ ____ کر رہی ہوں ____ نورین بیگم نے کہا تھا

____ انکی بات پر وہ مسکرایا

____ ولیمے کے تقریب عروج پر تھی

گولڈن کلر کی میکسی پہینے ساتھ میں اچھے سے اپنے چہرے کو حجاب میں
____ چھاپیے وہ اج بھی کیسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی

____ اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی

زاریان کہاں تھا اسے پتا ہی نہیں تھا اسکی ساری کزن اکر پوچھ رہی تھی کہ
کہاں ہے ہمارا دولہا بھائی مگر دولہا بیچارہ اپنے دوستوں کے چنگل میں پھسا
____ ان کی ٹریٹ ڈئسائڈ کر رہا تھا

ابھی ہی وہ ان کے درمیان سے جان بچا کر اٹھا تھا جب حاشر اسکے پاس

ایا_____

زاریان میں نے اپ کی بہن سے کچھ بات کرنی ہے_____ بغیر لگی کپٹی کہ وہ سیدھا بات کر گیا

زاریان نے اسے دیکھا_

پھر کچھ سوچا_____

اوکے اگر وہ مان جائے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں_____

میں یہی پر انتظار کر رہا ہوں_____

___اسکی بات پر گردن ہلاتا وہ اشال کی طرف ایا

جی بھائی؟؟؟؟

___تم سے حاشر بات کرنا چاہتا ہے

___چہرے سے دکھاوے کی ہی سہی وہ بھی مسکراہٹ غائب ہوئی

تم اگر کہو گی تو ٹھیک ورنہ منع کر دیتا ہوں____اسکی مسلسل خاموشی دیکھ کر وہ بولا

اپ کو جو سہی لگے____وہ اب بھی اسی پر ساری بات چھوڑ رہی تھی

____میرے خیال سے ایک بار بات کر لینیٔ چاہیئے

_اسکی بات پر وہ بس خاموش ہی رہی

کتنی اسانیٔ سے اج اسکا بھائی مان گیا تھا کیسی لڑکے سے بات کرنے کے لئے کیوں کیونکہ وہ اسکا محرم تھا چاہئے جیسا بھی تھا وہ جانتی تھی اس کا بھائی کیسی صورت بھی کیسی بھی لڑکے کو اسکے قریب بھی نہیں انے دیتا تھا اور اج خود ____ہی اجازت دے رہا تھا___بس فرق تھا تو محرم اور نا محرم کا

وہ اسکے سامنے کھڑا مسلسل اسے دیکھ رہا تھا جو نظریں جھکائیں کھڑیٔ ہوئی ___تھی

مس اشال خان اپ اچھے سے جانتی ہیں ہمارے نکاح کی ڈیل کو____
حاشر نے بات شروع کی

___اسی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا
___دل دھڑکا___بلاشبہ وہ ایک حسین مرد تھا
___نظریں جھکائیں
خوشیوں کے بدلے ہی تو زندگی برباد کی گئی ہے میری____اہستہ سے کہا

صرف اپکی ہی نہیں میری بھی ہوئی ہے زندگی برباد اگر مجھے پتا ہوتا کہ
پاکستان اکر مجھے اس امتحان سے گزرنا پڑے گا تو میں وہی امریکہ میں ہی
___مرنا پسند کرتا____لہجہ سخت تھا یہ اشال نے بخوبی سمجھ لیا تھا

میں بس یہ بات کرنے ایا تھا کہ اپ ایک عام لڑکی کی طرح کمماز کم مجھ سے کیسی قسم کی امید مت رکھئے گا میرے سے وابسطہ کوئی خواب مت دیکھیے گا___ میری زندگی میں اگر کوئی عورت بیوی کا مقام حاصل کرے گی تو وہ انعم نعمان ہو گی باقی اپنی زندگی میں ایسی کوئی عورت نہیں ائے گی_____

وہ بے دردی سے بول رہا تھا

_اور حیرت کی بات یہ تھی کہ اشال کو یہ سب برا بھی نہیں لگ رہا تھا جب انسان کو کیسی سے کوئی امید ہی نا ہو تو پھر اسکے سخت الفاظ اتنی تکلیف ___نہیں دیتے

ائم کارڈیلوجسٹ ڈاکٹر حاشر خان میں پاکستان سے امریکہ گیا واحد ڈاکٹر ہوں جو امریکہ کے سب سے بڑے ہسپتال کا سنئیر ڈاکٹر ہوں اب میرا جینا

مرنا امریکہ میں ہے اسی چاہیے اپ پاکستان سے غرداری سمجھت یا خاندان سے مجھے کوئی پرواہ نہیں _____

___ وہ اب بھی خاموشی سے ں ظریں جکھائیں سن رہی تھی

اپ اس ایک ماہ میں فیصلہ کر لیے گا کہ اپ کو میرے ساتھ امریکہ جا کر انتظار کرنا ہے یا یہاں پاکستان رہے کر _____

___ جھکی نظریں اٹھائی

___ نگاہیں ہر احساس سے خالی تھی

ای ہوپ کہ اپ ٹیپکل عورتوں کی طرح بیہیو کرنے کے بجائے عقل سے کام لے گیٔ ___

___ اسے کہتا وہ وہاں سے چلا گیا

___ وہ اسے پیچھے سے دیکھ رہی تھی

اسنے بھی اج بلیک کلر کے ہی قمیض شلوار زیب تن کئے ہوئے تھے ___

___ یہ میچینگ اتفاقا ہو گی تھی

___ وہ چل رہا تھا اسکی چال میں ایک وقار تھا ٹھراو سا تھا

بلاشبہ یہ مشرقی شہزادہ وہاں مغربی لڑکیوں میں اپنے اسی وقار کی وجہ سے

_____ان کے دل پر راج کرتا ہو گا

___ وہ وہی ویسے ہی کھڑی اسے دور جاتا دیکھ رہی تھی

نظر اسکے ہاتھوں پر پڑی جہاں کلائی میں سیلور برئینڈڈ واچ اسکی شخصیت کو

___ مزید پر کشش بنا رہی تھی

تمہاری خوصورتی کا کیا فائیدہ ڈاکٹر حاشر خان جب تم میں ایک خوبصورت

____ اخلاق ہی نہیں

تمہارے دل کے ڈاکٹر ہونا کا بھی کوئی فائیدہ نہیں جب تمہیں کیسی

___ دوسرے کا دل رکھنا بھی نہیں اتا

____اپنی انکھوں میں ای نمی کو صاف کیا

زاریان اب امنہ کے ساتھ بیٹھا تھا جب مرتضی اور نور سامنے سے اتے
دیکھائی دئے

وہ اس کے سنگ ارہی تھی

دل کے کیسی کونے میں ہی بہت درد محسوس ہوا تھا

مرتضی نے وہاں کھڑے کیمرہ مین سے کچھ کہا تھا

شاید تصویر بنانے سے منع کیا تھا وہ یہی سمجھ سکا تھا

___مرتضی اکر زاریان کے ساتھ بیٹھا___اور نورامنہ کے ساتھ

بہت مبارک ہواپ کوان شاءاللہ اپ خوش رہے گی____نورنے امنہ سے کہا

^_اسکی بات پر وہ نقاب کے اندر سے ہی مسکرائی

___ان شاءاللہ

بہت پیاری لگ رہی ہیں اپ ماشاءاللہ_____نورنے کہا

___اپ بھی پیارا لگ رہاماشاءاللہ_____امنہ نے اہستہ سے کہا

___اسکی بات پر وہ بھی مسکرائی

بلاشبہ ان دونوں دوستوں کو اللہ نے پاک عورتوں میں سے پاک عورتیں
____دی تھی

مبارکباد نہیں دوگے کیا؟؟؟؟زاریان نے مرتضی سے پوچھا

____دی تھی ناکل

ہیمم سہی ہے____زاریان نے اہستہ سے کہا

مبارک ہو___کچھ دیر بعد کہا

کس چیز کی؟؟

شادی کی اور کس کی؟؟؟

تم نے پوچھا کہ یہ شادیاں خوشی سے کی یا مجبوری سے؟؟؟؟ شکوہ کیا

پوچھنا چاہ تھا نا تم نے صاف صاف کہ دیا کہ تم میرے کیسی سوال کے

____ جواب دینے کے پابند نہیں

وہ دونوں اتنی اہستہ آواز میں باتیں کر رہے تھے کہ پاس بیٹھی امنہ کو بھی

____ آواز نہیں ارہی تھی

____ تو کیا ہماری دوستی یہی تھی کہ زرا سی بات پر تم ناراض ہو جاتے

___زاریان یہ زراہ سی بات نہیں تھی

سید صاحب یہ زراہ سی بات تھی جیسے تم نے دل پر لے لیا تھا میں اس وقت شدید پریشانی میں تھا مجھے حوصلہ چاہیئے تھا میں اس وقت واقعی کیسی کے بھی سوالوں کے جواب نہیں دے سکتا تھا تم نے مجھے اس وقت چھوڑا جب مجھے تمہاری بہت شدید ضرورت تھی

____بہت عرصے بعد کیسی نے سید صاحب کہا تھا

غلطی دونوں کی ہے____کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد مرتضی نے کہا

نوے پرسنٹ تمہاری اور دس پرسنٹ میری___زاریان نے کہا

ہاں میری ہی ساری غلطی ہے تو نے کب مانا ہے بیویوں کی طرح کہ تمہاری
___ بھی کبھی غلطی تمہاری بھی ہوتی ہے

___ اسکی بات پر وہ ہنسا

پہلے تم ایک شادی کے لیے مان رہے تھے اب ماشاءاللہ سے دو دو
___ کردی

___ دونوں ہی مجبوری تھی

کیسی مجبوری؟؟

____ کبھی ملو تو بتاوں گا

____ ابھی بتادو

____ ابھی وقت نہیں

____ اچھا پھر جب وقت ملے تو پھر سہی

____ سہی ہے بتاوں گا اب بتاوں ناراض تو نہیں ہونا

تنہیں کیا لگا کہ اتنی جلدی راضی ہو جاوں گا کوئی خرچہ ورچہ کرے گا پھر

____ جا کر میں سوچو گا

ہاں جانتا ہوں تجھے بیویوں کی طرح نخرے دیکھانے کا بچپن سے شوق ہے_____

بلکل اب اس شوق کو پورا ابھی تم ہی کروگے_____

اسکی بات پر زاریان مسکرایا___

سامنے سے اتی سدرہ نے جس نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ صرف زاریان ہی سمجھ سکتا تھا_____

ہٹو میرے پاس دو ہی بیویاں ہیں وہی بہت ہیں_____ زاریان وہاں سے اٹھتا بولا

پھر اسکے پاس ایا بغیر اسے کچھ کہے اس کا ہاتھ پکڑا اور امنہ کے پاس جا کر

____ بیٹھایا اور خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھا

____ سدرہ کا دل دھڑکا تھا

مبارک ہو سدرہ نکاح کے لئے ____ مرتضی نے اسے مبارکباد دی

شکریہ ____ بغیر اسے ہی دیکھے کہا

حیران ہوا تھا وہ اج سدرہ کے روایہ عجیب سا لگا ورنہ اسے ایک بات کرو اگلی

____ دس باتیں وہ خود ہی کرتی تھی مگر اج تو بات ہی ختم کر دی

____ جب دل چوٹ کھاتے ہیں تو زبان اکثر خود ہی خاموش ہو جاتی ہیں

اپنے کمرے کی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی وہ اپنے ٹاپس اتار رہی تھی

____جب دروازہ کھولا اور وہ اندر آیا تھا

زندہ ہوں ابھی نہیں مری____وہی کھڑے کھڑے کہا

___جانتا ہوں____دروازہ بند کیا

تو پھر تشریف کیوں لائے ہو____؟؟؟

تمہاری عیادت کرنے آیا ہوں طبعیت کیسی ہے اب؟؟؟؟

____ موت کے منہ سے ہو کر آئی ہوں اب اتنی جلدی نہیں مروں گی

وہ میں جانتا ہوں تم جیسی لمبی زبان والی عورتیں مردوں کو گنجا کر کے ہی
____ کہی سکون کرتی ہیں

____ تو مت کیا کرو نا ہم جیسی لمبی زبان والی عورتوں سے شادی

____ بس کبھی کبھی انسان کی مجبوری بھی ہوتی ہے

___ اسکی کہنے پر وہ اسکے پاس ایی

زاریان تم نے امنہ سے شادی جس بھی مجبوری میں کی ہے مجھے کوئی غرض نہیں بس خدا کے لئے یہ بتادو کہ اخر میرے سے شادی کونسی مجبوری تھی____؟؟؟عاجزی سے پوچھا

____یہ بھی مجبوری ہے کہ تمہیں یہ نہیں بتا سکتا

پلیز بتادوں زاریان قسم اٹھاتی ہوں کوئی ایکشن نہیں لوں گی خاموش ہی ____رہو گی

سدرہ میں کبھی نہیں بتاوگا چاہئے جو بھی کرو اس لئے وقت ضائع مت ____کرو

کیوں نہیں بتا سسکتے ہاں؟؟؟؟اب لہجہ سخت ہوا

_____پابند نہیں تمہیں بتانے کا

ہاں اب تم پابند ہو گے تو صرف اپنی دسری بیوی کے نخرے اٹھانے
_____کے

___اسکی بات پر مسکرایا
پہلی بیوی کے بھی اٹھالیتا مگر اسکی لمبی زبان یہ کبھی نہیں ہونے دے
_____گی

_____زاریان تم مجھے بھول جاو گے

____ تم بھولنے والی چیز نہیں۔

زاریان امنہ مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے سمجھدار بھی ہے کم۔بولتی ہے وہ تمہارے دل میں۔اپنی جگہ بنالے گی تم خوش رہو گے اسکے ساتھ تم۔لوگوں کے بچے ہو جائے گے پھر تم مجھے بھول جاوں گے پھر میری

____ اہمیت سٹور میں پڑی ایک فالتو چیز کی طرح ہو جائے گی

____ اسکی بات پر دل کو کچھ ہوا

____ اس کا ہاتھ پکڑا

پہلی بات تم کوئی شے نہیں جیسے میں بھول جاوں گا نکاح کیا ہے بیوی ہو میری زمہ داری ہو اور دوسری بات اس میں کوئی شک نہیں کہ امنہ اچھی

ہے سمجھدار ہے اور خوبصورت بھی ہے کم بولتی ہے تمہاری طرح لمبی زبان نہیں ہے اسکی مگر کوئی بات نہیں اب میں نے اڈجسٹ کر لیا ہے اب میں تمہاری باتیں ایک کان سے سنتا ہوں اور دوسرے کان سے پھینک دیتا ہوں_____

زاریان مجھے بھول مت جانا____ منت کی تھی

___اسکی بات پر مسکرایا

سدرہ امین میں تمہیں بھول تو جاوں مگر تمہاریٔ باتیں مجھے کبھی تمہیں بھولنے نہیں دے گی اب معصوموں کی توہین مت کرو اور میڈیسن کھا کر سو جاو_____اس کا معصوم سا چہرہ دیکھ کر وہ بولا

زہر لادو وہ کھالو ____ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھس سے نکالتی غصے سے کہا

____ سوری وہ ہمارے گھر میں نہیں ہے

تمہارے گھر سوائے تمہاری جلی کٹی باتوں کے سوا کچھ ہے ؟؟؟؟

____ ہیمم ہے ایک عدد لمبی زبان والی لڑکی

کہتا وہ دروازہ تک ایا

____ جیسے تم بہت شوق سے گھر میں لائے تھے رائٹ

یس رائٹ عقل کھانس چڑھنے چلی گئی تھی نا اس وقت ____ کہتا دروازہ ____ کھول کر باہر نکل گیا

اونہوں عقل عقل ہو گی تو کھانس چڑھنے جائے گی نا_____ غصے سے
____ کہتی چینچ کرنے چلی گئی

لے ہو گیا ہے سارا کمرہ صاف____ ایک نظر کمرے میں ڈالی جو فکشن
___ جانے سے پہلے اس نے کباڑ خانہ بنایا تھا
اور واپس اکر مرتضی نے سب سے پہلے وہی صاف کروایا تھا اس سے
____ محبت اپنی جگہ اور صفائی اپنی جگہ
سہی ہو گیا____ مرتضی نے کہا

وہ بیڈ کے قریب ائی پھر واپس دوسری طرف گی وہاں سے اپنا موبائیل

___ اٹھایا اور واپس ائی اور اچانک سے پاوں بیڈ کے ساتھ لگا

___ درد کی ایک لہر پورے پاوں میں پھیلی

___ اونچ ____ وہی زمین پر بیٹھتی بولی

___ مرتضی نے اسے دیکھا پھر بیڈ سے اٹھ کر اسکے پاس ایا

کیا ہوا؟؟؟؟ پاوں کے بل اسکے پاس بیٹھا پوچھا

میرا پاوں ٹوٹ گیا ____ روتے ہوئے کہا

____ کہاں سے ٹوٹا ہے دیکھا یے

اسے ٹوٹنا بولتے ہیں بس زراہ سا ناخن ٹوٹا ہے ___ اسکے پاوں کو دیکھتا بولا

زراہ سا خود لگتا تو پتا چلتا نا ____ روتے ہوئے کہا

___ اچھا اٹھے یہاں سے ____ اسے بازوں سے پکڑتا اٹھایا

کہاں پر رکھ دیا ہے اس منحوس کو کہی کا نہیں چھوڑا میرا پاوں ____ بیڈ کو کہا

بس صبح ہونے دے پھر اسے ٹیرس پر رکھوادوں گا سہی ہے ____ ہنس کر کہا

____ہائے اللہ جی بہت درد ہو رہا ہے

نور حیا یار اتنا نہیں لگی خاموش ہو جائیے میں فرد ٹ ائینڈ فکس لاتا

____ہوں

____ اونہوں زرا ہ خود کو لگتا تو پوچھتی

اپنے پاوں کو دیکھتی ہوئی بولی

____ مجھے اس سے بھی زیادہ لگتی تھی

___ فرسٹ ائینڈ بکس لایا اور اسکے پاس بیٹھا

وہ اپ کو اپنے کر تو توں کہ وجہ سے لگتی ہو گی نا مجھے ویسے ہی بلا وجہ لگ گئ

اچھا دیکھائے مجھے اسکے پاس بیٹھا

دے میں خود لگاوں گئ اسے ہاتھ سے کاٹن لیتی بولی

مین لگا دیتا ہوں

نہیں منع کرتی اسکے ہاتھ سے کاٹن لے کر خود ہی لگانا شروع ہو گی

دوائی لگا کر مزید درد ہو رہا تھا

ایک انسو نکل کر گال پر بہ گیا

___ پھر پٹی باندھی

نور حیا یار اپ اتنی کمزور ہیں ____ فرسٹ ائینڈ بکس واپس اپنی جگہ پر رکھتا بولا

___ کمزور نہیں ہوں بہت درد ہو رہا ہے

درد ہوتے ہیں تو کیا اتنا روتے ہیں کیا؟؟؟

____ بہت درد ہو تو اتنا ہی روتے ہیں

جانتی ہیں جب میدان کربلا تھا وہاں عورتوں کے سامنے ان کے مردوں کو شہید کیا گیا وہاں بھیٔ تو عورتیں ہی تھی ناجو ہمت نہیں ہاری تھی رونے کے

بجائے بہادر بنی رہی نور حیا عورت کو مضبوط ہونا چاہیئے اتنا مصبوط کے کوئی بھی درد دکھ انہیں نا توڑ سکے زراہ زراہ سی بات پر اگر روئے گی تو کمزوروں میں شامل ہو جائے گی _____

بہت پیار سے سمجھانا چاہ مگر نور حیا کو فلحال بہت درد تھا اور درد میں وہ اپنے ابو کی بھی نہیں سنتی تھی _

_____ سب جانتی ہوں فلحال سبق نا پڑھائے مجھے

_____ اف نور حیا اتنی نہیں لگی جتنا اپ فیل کر رہی ہی

_____ خود کو لگے تو پتا چلے نا کتنی لگی ہے پہاڑ دور سے اچھے لگتے ہیں

اچھا آرام اجائے گا _____ اسے مزید کچھ کہنے کے بجائے وہ بس اتنا ہی بولا

____ اجائے گا ارام اتنا درد ہو رہا ہے

____ تو اب کیا کیا جا سکتا ہے سوائے صبر کے

کچھ نا کرے اپ اپ بس دعوے ہی کرتے ہیں محبت کے کرتے کوئی نہیں

____ ہیں ____ غصے میں کیا بول دیا سمجھ ہی نہیں سکی

____ اہ شاید واقعی میں اپ سے محبت نہیں کر سکا نور حیا

دل کو کچھ چھپا سا تھا

____ اسکی بات پر اسے دیکھا پھر نظریں جھکائیں

نور حیا اگر اپ کو یہ لگتا ہے کہ اپ کی اس زراہ سی چوٹ پر لگ جانے سے میں جنونی ہو جاوں گا اپنے اپ پر اختیار مھو دوں گا تو یہ میں ایسا کچھ نہیں کروں گا میں کم از کم جنونی مردوں کی طرح نہیں اپ مجھے عزیز ہیں بے حد عزیز اتنے کہ شاید ہی کبھی لفظوں میں بیان کر سکو مگر نور حیا مجھے جنونی نہیں۔ بنے اتا جنون عقل کو کھا جاتا ہے جیسے دیمک لکڑی کو اندر سے ختم کرتا ہے_____

ائم سوری____ارام سے کہا

درد کو جتنا فیل کرے گی اتنا ہی شدید لگے گا یہ زراہ سی چوٹ ہے کچھ دن میں ٹھیک ہو جائے گی_____

لیکن درد ہو رہا ہے نا تو فیل کیسے نہیں ہو گا____

درد ہو رہا ہے مجھے پتا ہے ظاہری سی بات ہے اپکو چوٹ لگی ہے درد تو ہو گا مگر یوں رونے سے کیا آرام اجائے گا؟؟؟؟

___اسنے گردن نفی میں ہلایی

تو پھر رونے کا فائیدہ_نور حیا عورت کے انسو اسکی کمزوری ہوتے ہیں ہر وقت انسو بہانے والی عورت کمزور ہوتی اور مجھے کمزور عورت نہیں

____پسند

____اسکی بات سن کر نور نے انسو صاف کئے

____اب نہیں روتی

ائی نواپ کو درد ہے بس میں چاہتا ہوں کہ میری بیوی چھوٹے چھوٹے دکھوں پر بلکل بھی نا روئے ____ اس کا سر سینے پر رکھتا بولا

وہ خاموش رہی پاوں میں اب بھی بہت درد ہو رہا تھا مگر وہ اب رو نہیں رہی تھی ____

نور حیا انسان کو حقیقت پسند بنا چاہئے چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا اچھا نہیں ہوتا _____

____ اچھا اب نہیں روتی

____ رونا چاہئے بھی نہیں کما زکم میری بیوی ہو کر تو بلکل بھی نہیں

کیوں اپکی بیوی ہو کر کیوں نہیں رونا چاہئے ؟؟؟

____ کیونکہ مجھے رونے والی کمزور لڑکیاں نہیں پسند

اچھا اور جب درد ہو رہا ہو پھر بھی نا روئے کیا بندہ؟؟؟

____ روئے مگر صرف وہاں جہاں انسوں کی قدر ہو

تو کیا اپ میرے انسو کی قدر نہیں کرتے ____ ؟؟؟

____ اسکی بات پر بے اختیار مسکرایا

_____ قدر کرتا ہوں تو تب ہی نہیں رونے دیتا نا

____ اچھا مجھے پانی ہی پلا دے

____ اس کا سر سینے سے اٹھایا پھر سائیڈ سے جگ سے پانی ڈالا اور اسے دیا

عجیب شوہر ہے نا کے خود ہی پلا دے پانی ____ واپس اسے گلاس تھامتی

____ دل میں سوچا

اب سو جائے صبح تک ٹھیک ہو جائے گا _____ واپس اپنے تکیہ پر سر رکھتا

بولا

___ نور نے اسے دیکھا جو اب انکھیں بند کر چکا تھا

_____ بہت بہت کوئی عجیب مرد ہیں

___ انکھیں کھولی ___ کیوں؟؟؟ حیرانی سے پوچھا اخراب کیا کر دیا

لاڈ پیار نہیں کر سکتے کما از کم ___ رو کی اور اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

کیا کما ز کم؟؟؟؟

___ کچھ نہیں ____ دوسری طرف رخ کرتی بولی

اللہ پوچھے نور تمہاری زبان کو ____ خود کو ہی دل۔ میں کہا

نہیں کچھ ہے کما ز کم _____ اب وہ مسکرا رہا تھا

کمااز کم بندہ تھوڑ ساتو کر ہی دیتا ہے نا کھڑ وسیت کی ساری حدیں اپ پر ختم ہیں___

____اچھا_ کہتا اسے پکڑ کر واپس سے اسکا سر اپنے سینے پر رکھا

____ اب تھوڑ اسا پیار ایسا ہی ہوتا ہے

ایک بات بتاوں؟؟؟؟

ہیمم____ انکھیں موندی

اپ جیسے جو مرد ہوتے ہیں نا پہلے انہیں ایک شادی کرنی چاہیے تاکہ وہ ٹرینگ لے سکے کہ بیوی کو کیسے خوش کیا جا سکتا ہے پھر انہیں شادی کرنی چاہئے زراہ نہیں طریقہ اپکو کیسی بھی چیز کا

_____

نور حیا مجھے بہت سے طریقے اتے قسم سے بس مگر اختیار نہیں کرتا

_____

کوئی طریقہ نہیں اتا ابھی مجھے لگی ہے ہمت دینے کے بجائے سبق پڑھانا شروع کر دیا

_____

یہ سبق نہیں تھا ایک ہمت ہی تھی جو اپ کو دے رہا تھا اگر اپکو لگتا ہے کہ ہمت دس بارہ پیار شیار دے کر بچوں کی طرب گود میں بیٹھا کر دی جاتی ہے تو میری جان مجھے وہ والی ہمت دینا نہیں اتی

_____

____اپ۔کو کچھ نہیں اتا سوائے باتوں کے

ہیمم مجھے واقعی کچھ نہیں اتا___وہ بات ختم کرتا بولا مزید کچھ کہتا تو اسنے پھر سے شروع ہو جانا تھا اور ابھی اسے نیند ائی ہوئی تھی___اس لئے بات ختم کر دی

اج تو حد ہی ہو گی ہے دن کو زرا سی انکھ لگی تو خواب میں بھی نور اور مرتضی ائے کوئی رومینٹیک سا سین نہیں دیکھا بلکہ وہ میرے خواب میں بھی لڑ ہی رہے تھے اب کس بات پر لڑ رہے ہو گے یہ اپ سب بتائے گے ؟؟؟؟ یقین کرے قسم دن تین بجے سے ڈن تھی بس پاکستان کی جو تتلی ہے نا وہ غائب تھی اور نیٹ بھی اس وجہ سے سو گیا تھا اس وجہ سے لیٹ ہو گی باقی اپ سب کی پیاری پیاری دعائیں دینا کا بہت شکریہ خوش رہے اپ سب بھی اسی طرح ساتھ دیتے رہے یقین کرے بہت خوشی ہوتی ہے جب

محنت کا پھل ملتا ہے ممگر اپ لوگ اپنے انتظار کی سبزی پڑھ کر ضرور بتائے گا کہ کیسی لگی اور اتنا اسارا انتظار کرنے کے لئے بہت معذرت کرتی ہوں کبھی کبھی حالت ہی ایسے ہو جاتے ہیں انسان کے وہ مجبور ہو جاتا ہے

_____ فجر کی آذان کی آواز ہر طرف سے ارہی تھی

___ اج اسکی آنکھ آلارم سے پہلے ہی کھل گئی تھی

آذان سنی___ اور ناجانے کیسے وہ وقت یاد آیا جب آذان ہوتی تھی تو اس کا دل کہی ڈوب سا جاتا تھا موڈ یک دم بدل سا جاتا تھا وہ بے حد غفلت کے _____ گہرے کنویں میں تھا

اوراس کنویں سے کس نے نکالا تھا؟؟؟ کیسی نے بھی نہیں بس سینے پر سر
___ رکھے اس لڑکی کی محبت نے

___ ہاں اسکی محبت نے ہی اسے ہدایت کی راہ دیکھائی تھی
کون کہتا ہے کہ محبت انسان کو کہی کا نہیں چھوڑتی؟؟ ناجانے کونسے لوگ
ہوتے ہیں جو محبوب کی محبت میں اللہ کو بھول جاتے ہیں___ ؟؟؟

___ محبت تو وہ ہوتی ہے جیسے بہت گڑ گڑا کر اللہ سے مانگا جائے
محبت وہ نہیں جو رات کے اندھیرے میں کیسی نامحرم کو اپنی محبت کا یقین
___ دلایا جائے
___ اس سے زندگی بھر ساتھ جینے مرنے کے دعوے کئے جائے

___ محبت تو وہ ہے جو سید مرتضی علی شاہ نے نور حیا سے کی تھی

____ محبت تو وہ ہوتی ہے جو چہرے سے نہیں بلکہ کردار سے کی جائے

____ جیسے اس نے نور حیا کے کردار سے کی تھی

اور اس کی ذات کیسی کے لئے سوالیہ نشان نا بنے اس لیے اس کے گھر رشتہ بھی ایسے بھیجا تھا کہ وہ کہی پر شرمندہ نہیں ہوئی تھی ___ وہ کم از کم اپنے

____ والدین کے سامنے نہیں شرمندہ ہوئی

اہ مرتضی کہاں چلا گیا ____ مسلسل دماغ میں چلتے خیالات کو بریک مارتا وہ خود سے بولا

___ پھر سائیڈ سے گھڑی پر سے آلارم بند کیا

____ اور سینے پر سر رکھے اپنی شریک حیات کو دیکھا

وہ اکثر اس سے پہلے ہی اٹھ جاتی تھی مگر شاید اج تھکاوٹ کی وجہ سے نہیں

____ اٹھ سکی تھی

بغیر دیکھے ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائیل کو ٹائم دیکھنے کے لئے

_____ اٹھایا

ٹائم دیکھا اور پھر نظر وال پیپر پر پڑی جہاں مرتضی فاروق صاحب اور صائم
_ اذلان کی تصویر لگی تھی

___ موبائیل پلٹ کر دیکھا اس کا موبائیل ہاتھ میں اگیا تھا

____ واپس سے والپیپر دیکھا ____ مسکراہٹ لبوں پر بکھیری

ا

___ اہستہ سے اس کا سر اپنے تکیہ پر رکھا اور فرش ہونے واشروم چلا گیا

پندرہ منٹ بعد وہ فرش ہو کر واپس ایا وہ ابھی بھی اسی طرح سوئی ہوئی تھی

___ جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا

____ بے اختیار بے حد پیار ایا اس پر

پھر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنائے پھر پرفیوم لگایا واچ پہینی وہ اب تیار تھا مسجد جانے کے لئے مگر وہ ابھی بھی سوئی ہوئی

____ تھی

وہ واپس چلتا بیڈ کے قریب ایا نظر اسکے پاوں پر پڑی بلکل انا ڑیوں کی طرح اس نے پٹی باندھی تھی جواب بے حد ٹھیلی ہو چکی تھی ___ اور کھلنے والی

_____ تھی

___وہ اسکے قریب ایا

____نور حیا____پکارا مگر وہ ہلی بھی نہیں

___نور حیا___کندھے سے پکڑ کر ہلایا

___ہیمم____نیند میں ڈوبی آواز ائی

نماز کون پڑھے گا؟؟؟؟

فجر ہو گی____انکھیں موندے ہی پوچھا

_____جی ہو گی اٹھ جائے

___ انکھئں کھولی اٹھ کر بیٹھی بالوں کو سہی کیا

پاوں کا درد کیسا ہے اب؟؟؟ جاتے جاتے مرتضی کو یاد ایا

___ ٹھیک ہے اب

گڈ کوشش کرے کے ایسے پانی نہیں لگنے دینا ورنہ زخم جلدی نہیں سہی

_____ ہو گا

پھر میں وضو کیسے کروں گی ____؟؟

کوئی ٹشو یا پاک کپڑا لے کر اسے گلا کرنا اور بہت لہکے ہلکے ہاتھ سے اس

_____ طرف لگا دینا ہو جائے گا اپ کا وضو

___ اچھا سہی ہے ____ گردن اثبات میں ہلائی

____ وہ اسکی بات سن کر باہر چلا گیا

پیچھے وہ بھی بیڈ سے اٹھی اور اسی کے بتائے گے طریقے سے اسی طرح وضو کیا

____

جب ہم چھوٹے چھوٹے زخم کی وجہ سے نماز چھوڑ دیتے ہیں نا تو وہی سے اللہ سے ہمارا رشتہ کمزور پڑ جاتا ہے جب درد اللہ نے دیا ہے تو اسکی شفا بھی تو اللہ ہی دے گا نا ____

کہاں جارہی ہو___؟؟؟؟ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتے زاریان نے سدرہ سے
____پوچھا جو اپنا بیگ لئے جارہی تھی

اپنی جنت میں____وہی کھڑے کھڑے جواب دیا

ناشتہ کر کے جاونا سدرہ___اشال۔نے کہا

___بھوک نہیں ہے مجھے____کہتی وہ وہی سے باہر نکل گئ

اشال مجھے چائے دو____یک دم اس کا بھئ موڈ بدلا اچھا خاصہ موڈ تھا اس کا
____لہجہ برداشت کر کے سارا موڈ بھی برباد ہو گیا

بھائی اپ تو ناشتہ کر لے ____ اسے چائے پیتا دیکھ کر اشال نے کہا تھا

افیس میں کر لوں گا ____ کہتا کرسی کی پشت سے کوٹ اٹھایا ٹیبل پر رکھا
____ موبائیل لیا اور باہر نکل گیا

چھوڑ وان کو اوں ہم تو کھائے ____ اشال۔نے امنہ سے کہا جو خاموشی
سے بیٹھی تھی
____

بہت عجیب ہے یہ دونوں ہی پل میں بدل جاتا ہے ____ شکوہ کر رہی تھی
____ یا بتا رہی تھی اشال یہ سمجھ نہیں سکی تھی

____ وہ دونوں بس خاموشی سے ہی ناشتہ کرنے لگی تھیٔ

نہیں خدیجہ یار میں تمہیں کیوں بھولو گی بس اتنی اچانک نکاح ہوا مجھے خود نہیں اندازہ تھا_____ وہ اپنے روم میں ابھی ائی ہی تھی جب وہاں پہلے _____ سے ہی اسکی دوست خدیجہ بیٹھی تھی اور اس سے شکوہ کر رہی تھی

_____ اچھا ٹھیک ہے نکاح میں نہیں بلایا اٹس اوکے بٹ ٹریٹ تو دو گی

ٹریٹ خاک ٹریٹ جب سے نکاح ہوا ہے خود پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا

_____

کیوں؟؟؟؟ جدیجہ نے حیرانی سے پوچھا

____ بس دل ہی نہیں کر رہا تھا

اچھا اج پانچ بجے میرا عائشہ کا اور باقی بھی کچھ لوگوں کا اف ہو جائے گا شام کو

____ کہی چلے گے باہر او کے

____ ہیمم بٹ میرا اف سات بجے ہے نا

____ خیر ہے بات کر لے گے کوئی جنگاڑ لگا ہی لے گے

میم میم جلدی چلے ایمر جنسی ہو گی ہے ____ ایک نرس روم میں اتی

___ بولی

___ ہاتھ میں پکڑا فون ٹیبل پر رکھا

____اللہ خیر چلو___ سدرہ چیئر سے اٹھتی بولی

ایے ڈاکٹر سن___ وہ اپریشن تھیٹر جا رہی تھی جب پیچھے سے کیسی مرد نے

____پکارا

____پیچھے منہ کیا

ہم کو بیٹا چاہیئے دو بیٹی ہے اب کا اگر بیٹی ہوا تو____ وہ مرد خاموش ہو گیا

____سدرہ نے اوپر سے نیچے تک اس مرد کو دیکھا

_____اور پھر اسکی انکھوں میں

شہزادیاں پالنے کی ہمت بھی اللہ کیسی کیسی کو ہی دیتا ہے_____ سختی سے
___ کہا اور اندر چلی گئی

ہائے منحوس ماری پھر ایک بیٹی ہی لائے گی اشفاق لکھا والے مجھ سے تو
____ ابھی ہی____ پاس کھڑی ایک عورت نے کہا

___ کچھ دیر گزری تھی جب وہ باہر ائی تھی
___ چہرے سے ماسک اتارا

ہو سکے تو اپنے گریبان میں جھکنا کہ ایسی کونسی نیکی ہو گی تم سے جو اج اللہ
نے تمہیں ایک اور رحمت سے نوازا ہے بیٹی ہوئی ہے اپکی مبارک جتنی
دے جائے کم ہے_____ وہ نہایت سیرس انداز میں کہتی اپنے روم میں
____ چلی گئی

دیکھا میں نے کہا تھا مہنوس ماری نے تیسری بار بھی بیٹی ہی دی

___ مرجانی ____ وہی عورت بولی

____ واش بیسن کے سامنے کھڑی وہ ٹھنڈے پانی سے منہ دھو رہی تھی

_____ یااللہ یہ کیسے لوگ ہیں جو اپکی رحمت سے منہ موڑتے ہیں

اس نے بہت سے ایسے کیس دیکھے بہت سے ایسے لوگ دیکھے جو بیٹی ہونے پر بہت غصہ ہوتے تھے مگر انہیں سب میں اس نے ایسے بھی لوگ دیکھے

_____ تھے جو بیٹی ہونے پر خوشی سے جھوم اٹھتے

اگر زاریان بھی ایسا ہی نکلا جو بیٹی ہونے پر ایسا ہو گیا؟؟؟؟ بے اختیار اسے اسکی یاد اگئ

___ نہیں وہ ایسا نہیں ہو گا وہ پڑھا لکھا ہے ____ خود کو تسلی دی

___ ٹیبل پر رکھا فون بجا

____ فاطمہ کی کال تھی

___ بے اختیار وہ مسکرا گئی

____ کوئی تو تھا جو اس زندگی میں سکون کا باعث تھا

اسلام علیکم کیسی ہو؟؟ کال اٹھاتے ساتھ ہی سدرہ نے پوچھا

بلکل ٹھیک جیسے تم چھوڑ کر گئی تھی ____ فاطمہ نے کہا

اچھا میں تو تمہیں ڈھیٹ ہی چھوڑ کر آئی تھی___ مسکرا کر کہا

ہاں بس ویسی ہی ڈھیٹ ہوں تم سناؤں_؟؟؟

کیا سناؤں؟؟ اداسی سے کہتی ہاتھ میں پکڑے پین کو خالی کاغذ میں
بے فضول چلانے لگی

کچھ بھی یہ بتاؤں کہ طبعیت کیسی ہے اب؟؟؟؟

ٹھیک ہوں____ لہجہ اداسیٔ سے بھرا تھا

اور باقی سب کیسے ہیں گھر میں؟؟؟

___ ٹھیک ہیں

اچھا ہسپتال میں ہو کیا؟؟؟

___ ہیمم

___ اچھا

کب جاتی ہو گھر ___؟؟؟

___ شام پانچ بنے تک

اچھا پھر کیا کرتی ہو ___؟؟؟

اہ یہاں سے جاتی ہوں ریسٹ کرتی ہوں پھر چائے بناتی ہوں وہ پیتی ہوں پھر مغرب ہو جاتی ہے نماز پڑھ کر کھانا بناتی ہوں پھر کھاتی ہوں پھر عشا کی نماز پڑھتیٔ ہوں پھر دو تین ڈرامے دیکھتی ہوں اب تم تو ہو نہیں جس کے ڈرامے دیکھو اس لئے موبائیل۔ میں ہی دیکھتی ہوں پھر ایک عدد ناول خریدا تھا وہ تھوڑا سا پڑھتی ہوں اور پھر بیڈ پر ٹن ہو جاتیٔ ہوں_____ اسے ساری تفصیل بتائی

اہ کاش وہ زاریان خان سے محبت کرنے سے پہلے اپنی بہن کا سوچ لیتی کہ وہ _____ کیا کرے گی اسکی شادی کے بعد اکیلے گھر میں

_____ میں کوشش کروں گی کہ اج اوں

اچھا سر بھی ائے گے کیا ساتھ ؟؟؟

کونسے سر ؟؟؟

تمہارے شوہر اور کون ؟؟

اس کا کیا کام وہاں ___ ؟؟؟

اچھا تم بتاوں کب اوں گی ___ بے چینی سے پوچھا

___ سات بجے تو اف ہو گا اٹھ نو بج جائے گے

___ اچھا میں ویٹ کروں گی اوکے

اوکے اپنا خیال رکھنا اوسوتے وقت گدھے گھوڑے بیچ کر سونے سے پہلے دروازے کھڑکیاں اچھے سے بند کرنا ____

اچھا جب تم یہاں ہوتی تھی نا تو تب بھی یہ کام میں ہی کرتی تھی ___

ہاں سارے کام تو تم ہی کرتی تھی اللہ حافظ ____ مسکرا کر کہا

اللہ حافظ ___ کہتی فون بند کیا ___

سدرہ سدرہ جلدی چلو ____ ڈاکٹر عاشہ نے اکر کہا

کیا ہوا؟؟ حیرانی سے پوچھا

وہ جو ابھی تم جس پیشٹ کا اپر شن کر کے ایی ہو اسکی ڈیتھ ہو گی ہے اور اسکے گھر والے بہت شور کر رہے ہیں جلدی آو ___

یا اللہ یہ کونسا نیا عذاب ایا ___ موبائیل پاکٹ میں ڈالتی وہ بولتی باہر نکلی ___

ایک ہنگامہ مچا ہوا تھا باہر ___

اس ڈاکٹر نے میری بیوی کو مارا ہے ___ وہ بندہ اسے اتا دیکھ کر غصہ سے بولا

سر اپ یوں ہمارے کیسی بھی ڈاکٹر پر الزام نہیں لگا سکتے ____ ضرار نے کہا

اسی نے ہی مارا ہے ____ وہ عورت بولی

اپکے پاس کونسا ثبوت ہے جو میں نے مارا ہے اپکی وائف کو

ہاں ____ ؟؟؟اونچی آواز میں پوچھا

تم ہی تو اس کا اپریشن کیا ہے نا تم نے ہی مارا ہے ____ وہ مرد بھی غصے سے بولا

____ میں نے اپریشن ضرور کیا ہے مگر میں نے کیسی کو بھی نہیں مارا سمجھے

میں تمہارے خلاف ایف ائی ار کٹواوں گا تم جیسے ہی نالائق ڈاکٹر ہی
___ مریضوں کی زندگیوں سے کھیلتے ہیں

جاو کوئی پاگل ہو گا جو میرے خالف ایف ائی ار کٹوائے جو اپریشن سے پہلے
جس کاغذ پر تم سے سائن لیے تھے ناوہ تمہارا دوسرا نکاح نامہ نہیں تھا غور
_____ سے پڑھتے تو معلوم۔ ہوتا کہ کیا تھا

___ وہ بندہ حیران ہوا

ہم کٹوائے گے ہم اس ہسپتال کے خلاف رپوڑٹ کروایے گے یہاں کے
____ڈاکٹر قاتل ہیں

___ جاو کٹواوں وہاں سے راستہ جارہا ہے

_____ تم کہی کی نہیں رہو گی ذلیل کراوں گا میں تمہیں

تو دفاع ہو جاوں ناجاو____ غصے سے کہا

ہم تمہیں پوری دنیا کے سامنے ذلیل کرے گے قاتل ہو تم_____ وہ بندہ

_____ کہتا وہاں سے چلا گیا

سدرہ کم ڈاون یار_____ عائشہ نے کہا

____ کیا خاک کم ڈاون یہ جنگلی ادمی

ڈاکٹر اسد کہاہیں؟؟؟؟سدرہ نے پوچھاوہی تومالک تھاہسپتال کااسی سے ہی بات کرنی ہو گی اب

وہ اج نہیں ائے وہ تین دن کے لئے اوٹ اف کنٹری گے ہیں_____ ضرار نے بتایا

___ وہ واپس اپنے روم میں ائی

____ غصہ ضبط کرنے کی وجہ سے چہرہ لال ہو چکا تھا

کیازندگی ہے عزابوں سے بھری____ وہ بے اختیار اللہ سے شکوہ کر گئی

ایک مصیبت ختم نہیں ہوتی دوسری تیار ہوتی ہے زندگی زندگی نہیں
عذاب بن گئی ہے یااللہ اب ایک نئی مصیبت جنگلی جاہل ادمی ان
____پڑھ____ وہ اب اس بندے کو گالیوں سے نواز رہی تھی

اسلام علیکم کیسے ہو؟؟؟؟

____ وعلیکم اسلام الحمدللہ بلکل ٹھیک

یارائم سوسوری میں کیسی کام سے اوٹ اف کنٹری تھا ورنہ تمہاری شادی پر
ضرور اتا____ شہریار نے زاریان سے معذرت کی

_____ اچھا اٹس اوکے کوئی بات نہیں

یار ڈاکٹر سدرہ تمہاری وائف ہے نا؟؟؟؟؟

ہاں کیوں؟؟؟ حیرانی ہوئی اسکے پوچھنے پر

____ اس کے خلاف اشفاق خان نام کے بندے نے رپوڑٹ کروائی ہے

کیوں؟؟

____ اسکی بیوی کا ڈیلوڑی کے وقت قتل گیا کیا ہے

اوہ مائے گڈ سدرہ لاپرواہ ضرور ہے مگر اپنے کام میں نہیں میں نہیں مانتا_____

یار اسی لئے ہی تو تمہیں کال کی ہے بتاوں میں اب کیا کروں اس کیس کا___؟؟؟

تم ابھی کچھ مت کرو میں پہلے خود پوچھو گا اپنی بیوی سے پھر بتاوں گا_____

___اوکے پھر اج ہی بتاوں لازمی

_____اوکے اوکے اللہ حافظ_____عجلت میں کہتا وہ فون بند کر گیا

وہ لاکھ لاپرواہ سہی زبان کی بے شک کڑی مگر وہ کماازمم اپنی جاب پورے
___ خلوص سے کرتی تھی اس بات کی گواہی وہ دے سکتا تھا

ایک دوبار اسے کال کی مگر وہ نہیں اٹھا رہی تھی پھر اسکے ہسپتال جانے کا
___ ارادہ کیا اسے جنگلی لوگوں سے وہ کسی بھی قسم۔ کی امید رکھ سکتا تھا

یار سدرہ کیوں تم ہائیپر ہو رہی ہوں کچھ نہیں ہو گا ہمارے پاس ثبوت ہے
___ ہم سچے ہیں _____ خدیجہ نے اسے تسلی دی

_____ یار وہ بندہ اج میری چھے سال۔ کی محنت کو خاک کر کے گیا ہے

کوئی کچھ خاک نہیں ہوا ہم سب جانتے ہیں تمہاری ایمانداری کو_____

عائشہ نے کہا

___وہ مسسل ہونٹ چبا رہی تھی

___پریشانی اسکے چہرے سے جھلک رہی تھی

_کچھ دیر گزری تھی جب فائیر نگ کی آوازانا شروع ہو گئی

یہ یہ کیا ہورا؟؟؟دل کانپ رہا تھا

عائشہ نے نیچے جھنا کا جہاں وہی بندہ اب اپنے جیسے ہی کی گنڈے لے ایا تھا اور اندرانے کی کوشش کر رہا تھا مگر ہسپتال کی سیکیورٹی گارڈ مزامت

____کر رہے تھے

سدرہ وہ بندہ بہت سے بندے لایا ہے اپنے ساتھ اور اندر انے کی کوشش

_____ کر رہا ہے

_^ وہ بھاگتی ہوئی کھڑکی کے پاس ائی

_____ وہاں کا منظر دیکھ کر اسکی روح تک کانپ گئی تھی

اب کیا ہو گا؟؟ پریشانی سے پوچھا

_____ کچھ نہیں ہو گا تم پریشان مت ہو اگے بی پی شوٹ ہو گیا ہے تمہارا

_____ کیسے پریشان نا ہوں عائشہ وہ بندہ مجھے مارنے ایا ہے

تمہاری جان اتنی عام۔ نہیں جو جس کا دل چاہ مردے سمجھی بیٹھو یہاں ہم

_____ دیکھتے ہیں

میں کسیی صورت بھی یہاں خاموشی سے چھپ کر نہیں بیٹھو گی میں چور

___ نہیں جو چھپو

سدرہ سدرہ وہ بندہ جنونی ہے کچھ بھی کر سکتا ہے____ ضرار نے سمجھایا

___ مجھے نہیں___ وہ کچھ بولتی کہ اب شور اسکے کمرے کے باہر سے ارہا تھا

____ تم یہاں بیٹھو ہم دیکھتے ہیں____ خدیجہ اسے کہتی وہ سب باہر نکلے

باہر سے اتی آوازوں کو سنتی رہی نا جانے ان عقل سے پیدل لوگوں نے

____پولیس کو کیوں نہیں انفارم کیا

___ پولیس کو کال کرنے کا سوچا

____ مگر پولیس کی گاڑی کی آواز انا شروع ہو گئ تھی نیچے سے

ایک قیامت سا منظر تھا پولیس کی گاڑی کی آواز ___ باہر سے اتی گالیوں کا

___ شور ___ گولیوں کی تیز دھاڑ سے اتی آواز

____ایک خوفناک سا منظر برپا تھا

زاریان ___ ہاں اسے بلاتی ہوں ____ کہتی وہ موبائیل میں اسکا نمبر

ڈائل۔ کرنے لگی

نہیں وہ میرا مزاق بنائے گا نہیں میں اس سے کوئی مدد نہیں مانگو گی مرنا
منظور ہے مجھے ____

اب گالیاں اسکے ماں باپ کو دی جارہی تھی ___
ہمت ختم ہوئی اپنی ذات کے بارے میں وہ سنتی رہی تھی مگر اب اپنے
مرے ہوئے والدین کے بارے میں وہ ایک۔ لفظ بھی نہیں سن۔ سکتی
تھی
____

تم جیسا خبیث مرد جو اللہ کی رحمت سے منہ موڑتا ہے وہ کیسی کے والدین کو
گلی دے مرجائے ____ باہر اتی وہ ہجوم کے درمیان اکر بول رہی تھی ___

دل کانپ رہا تھا انسو اب گالوں پر بہ رہے تھے ____

ہم تمہیں مردے گا تم قاتل ہے ہمارے بیوی کا____ وہ بندہ اسکی طرف
اتا بولا مگر سیکیوڑٹی گاڑدز نے اسے بہت زور سے جکڑا تھا

چھوڑوا سے انے دو جھے مارنے____ وہ اونچی آواز میں بولی

___ ایک گولی کی آواز ائی
اسکی انکھیں کھول گئ تھیٔ
___ سانس بند ہوتا محسوس ہوا
___ وہاں کھڑیے سیکورٹی گاڈ کو وہ گولی ٹانگ پر لگی تھی

تم جاہل ادمی اپنی جاہلیت یہاں مت دیکھاوں مر جاوڈوب کر____ ایک
____ زوردار تھپڑ اس بندے کو مارا جس نے گولی چلائی تھی

پولیس ہر طرح سے انہیں منع کر رہی تھی روک رہی تھی مگر وہ جنگلی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

___ پیچھے سے کیسی نے اکر اسے بازوں س ے پکڑ کر دور کیا

_^ایک جھٹکے سے وہ پیچھے ہوئی

میری بیوی پر الزام لگانے سے پہلے اپنے اپ کو دیکھا تمہاری بیوی کیسی کی وجہ سے نہیں بلکہ دماغی دباوں کی وجہ مری ہے _____ رپوڑٹ اسکے منہ پر مرتے زاریان نے کہا

___ شہریار نے زاریان کو دیکھا

یہ رپوڑٹ تمہاری بیوی کی ہی جو ابھی دس منٹ پہلے ہسپتال کی لابڑٹی سے
ائی ہے اب تم جاوں تھانے اور بتاوں کہ ایسا کونسا دکھ تم نے اپنی بیوی کو دیا
تھا جس کی وجہ سے وہ مری ہے

وہاں موجود سب حیران تھے شاکڈ تھے سوائے ضرار کے اسی نے ہی یہ
رپوڑٹ تیار کی تھی اور حقیقت یہی تھا کا وہ دماغی دباو کی وجہ سے اسکی موت
ہوئی ہے
ایسی حالت میں عورت کیس نازک پھول کی مانند ہوتی ہے اور جب اسے
تکلیف دکھ درد سے گزرا جائے تو اسی طرح وہ مر جاتی ہیں

ایس پی شہریار اب اس کیس کی کیا سزا بنتی ہے وہ تم اچھے سے جانتے ہو گے
میری بیوی ہر الزام سے بری ہے وہ اج بھی ایک اچھی اور سمجھدار ڈاکٹر ہے
جیسے پہلے تھی زاریان نے وہاں کھڑے شہریار سے کہا

___لے کر چلوانہیں تھانے____شہریارنے وہاں موجودانسپکٹرز سے کہا

وہ سب بندے زاریان کو ہی دیکھ رہے تھے جو نجانے کہاں سے ٹپک پڑا

___تھا

شکریہ ڈاکٹر ضرار___وہ ضرار سے شکریہ ادا کرتا اسکی طرف ایا جو بس کیسی

____بت کی طرح وہاں کھڑی تھی

____اب رش کم ہو گئی تھی سب اپنے اپنے کام میں معصروف ہو گے

___چلو

___ وہ کچھ نا بولی بلکہ اسکی طرف دیکھا بھی نہیں

___ سدرہ چلو ____ کندھوں سے پکڑا

____ میرا اف سات بجے ہو گا اس سے پہلے میں کہی نہیں جاوں گی

___ زاریان نے ٹائم دیکھا پانچ بجے تھے ابھی

___ کچھ دیر گہری نظروں سے اسے دیکھتا رہا

___ جیسے تمہاری مرضی جب دل چاہئے اجانا ____ وہ کہتا وہاں سے چلا گیا

____ وہ وہی وہاں رکھے بینچ میں بیٹھی

___سدرہ یہ پانی پیو_____عائشہ نے پانی کا گلاس اگے کیا

_بغیر کچھ کہے اسنے پانی کا گلاس لبو سے لگایا

____دل ابھی بھی کانپ رہا تھا

____گلاس اسے پکڑایا اور اپنے روم۔میں چلی ائی

___ضرار نے اسکی پیٹھ دیکھی

یہ ہسبنڈ تھے اسکے ؟؟؟؟خدیجہ نے پوچھا

ظاہری سے بات ہے ہسبنڈ تھے تو تب ہی بیوی بیوی بول رہے تھے____عائشہ نے کہا

یار جب وہ ائے تھے قسم سے ہیر ووالی فیلنگز ارہی تھی ایسے ہی وہ بھی اتے ہیں نا اچانک ____

فلنگز کی کچھ لگتیٔ لگوا اپنے کام پر شو ختم ہو گیا ہے ____ عائشہ نے کہا

تم کیوں بت بن گے ہو؟؟ خدیجہ نے ضرار سے پوچھا جو ویسے ہی خاموش کھڑا تھا

____ کچھ نہیں

کیا واقعیٔ وہ عورت ذہنی دباوں سے مری ہے یا پھر؟؟؟ عائشہ خاموش ہوئی

اسکے مرتے وقت اگر تم لوگ عقل سے کام۔لیتی تو اج یہ شو بھی نہیں بنتا وہ عورت ڈیلوری کے تین گھنٹے گزرنے کے بعد مری ہے اور مریٔ بھی تب اس کا شوہر اسے ملنے اندر روم۔میں۔گیا تھا اور اس سب سے واضع ہے کہ وہ کیسی ڈاکٹر کی غفلت سے نہیں بلکہ ذہنی دباوں سے مری ہے_____

اوہ مائے گڈ ضرار تم تم کتنے عقلمند ہو یار_____ خدیجہ نے حیرانی سے کہا

تم لڑکیاں پریشانی میں جذبات کے بجائے عقل سے کام۔لو تو زیادہ بہتر ہو گا زراہ سی بات ہوئی تھی انسو بہانا شروع کر دیتی ہو نا کہ عقل کو باہر ___ نکالو_____ وہ کہتا وہاں سے چلا گیا

اللہ عائشہ یہ بندہ بھی ہیرو سے کم نہیں ہے ہیں نا_؟؟؟

دفاع ہو جاوں تم ہر وقت ہیرو ہیرو لگائی رکھتیؑ ہوں فلموں میں ہی چھوڑ
____ اوں گی

اونہوں ویلن کہی کی ____ ناک چڑھا کر کہتی وہ بھی وہاں سے چلی
____ گئی

یااللہ وہ کیوں اگیااج؟؟؟ مجھے نہیں چاہیئے تھااس کااحسان؟؟؟؟اللہ اللہ یہ
کیاہو گیا؟؟؟؟؟اپنی چیر پر بیٹھتی وہ سوچ رہی تھی

____ میں مرناپسند کرتی مگراس کااحسان لینانہیں

کیا واقعی وہ عورت ذہنی دباوں سے مری ہے؟؟؟ یا پھر مجھے بچانے کے لئے کیا گیا ہے یہ سب؟؟

دماغ میں ایک اور خیال ایا

اگر یہ سب مجھے بچانے کے لئے کیا گیا ہے تو زاریان خان سدرہ امین تمہاری طرح فراڈی نہیں ہے منہ نوچ لوں گی تمہارا ____ غصے سے کہا

____ پھر ٹائم دیکھا جہاں ابھی چھے بھی نہیں بجے تھے

وہ وہاں سے سیدھا اپنے گھر جائے گی وہی رہے گی اج ___ اج زاریان خان ___ کی شکل نہیں دیکھنی تھی

صائم یار اللہ کے بندے اٹھ جائے یہاں آرام کرنے نہیں ایے تھے

اپ____ اس کے اوپر سے لحاف اٹھاتی حیا نے کہا

تو کس لئے ایا تھا___ ؟؟؟؟انکھیں موندے ہوئے ہی پوچھا

_____ جاب سے ریزائن کرنے ضروری کام کرنے

____ سونا بھی تو ضروری ہے نا یار

_____ اٹھے نو بج چکے ہیں جائے اج جا کر رئیزائن کرے

____ اٹھ رہا ہوں یہاں بھی سکون مت کرنے دینا تم

آرام کرنے نہیں ائے تھے اپ اج آذلان کا اخری پیپر بھی ہے پتا نہیں کیا کیا لکھ رہا ہو گا مجھے بہت ٹینشن ہے صائم_____

جو بھی لکھ رہا ہو گا کما از کم اپنے باپ کی طرح اپنے بچپن کی کہاں یاں نہیں لکھ رہا ہو گا ایزی ہو جاو_____ بیڈ سے اٹھتا وہ بولا

اج بچپن میں یہی کہانیاں لکھتے تھے کیا؟؟؟

ایسی ویسی شروع کے سوال لکھتا پھر اخر کے درمیان میں اپنے قصے لکھتا تھا_____ بہت فخر سے بتایا

اور اپ پاس بھی ہو جاتے تھے کیا؟؟؟

____ گریڈ پکا میرا ہی ہوتا تھا B الحمداللہ

نجانے کونسے اندھے لوگ بیٹھے ہوتے ہیں جو اپ جیسوں کو پاس کر دیتے
____ ہیں اگر میں ہوتی ناہر سال فیل کرتی

تم نہیں تھیٔ نا اسی لئے اج دبئ کی کمپنی سے دیزائن کرنے ایا ہوں_____

____ کہتا وہ واشروم چلا گیا

اونہوں اگر ہوتیٔ نا میں پھر دیکھتیٔ کیسے پاس ہوتے ہیں بیس سال لگاتے
___ میٹرک کرنے میں _____ دل میں سوچتی وہ باہر چلی گئ

___ بار بار اسے اذلان یاد ارہا تھا ہر بار یہی فکر کہ پتا نہیں کیا لکھ رہا ہو گا

مگر پاکستان میں موجود وہ اپنے سکول میں اپنی چیئر پر بیٹھا پیپر پر مکمل جھکا نا
خود کیسی کا دیکھتا اور نا ہی کیسی کو اپنا دیکھنے دیا وہ بس لکھے جا رہا تھا___ جو جو اتا
___ تھا لکھ رہا تھا باقی کیا ہو گا وہ اللہ پر چھوڑ دیا

وہ کمرے میں ائی اسے ڈھونڈا مگر وہ کمرے میں بھی نہیں تھا نا نیچے نا اوپر
کمرے میں گیے کہاں ہیں ؟؟؟؟؟ پریشانی سے سوچا

مس کلثوم مجھے اج ہی چاہیے وہ فائیل____ ٹیرس سے اسکی اونچی سی آواز
____ائی

___وہ مسکرائی

پھر ٹیرس میں ایی

____جہاں وہ لیپ ٹاپ گود میں رکھے فون پر بات کر رہا تھا

ائی ڈوں ٹ ناو مجھے دو گھنٹو کے اندر چاہیئے جا نتی ہو بھی ہیں کتنی مشکل سے وہ حاصل کی تھی_____غصے سے کہا

____وہ اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھی

___اسے دیکھا جس کے چہرے سے غصہ جھلک رہا تھا

___ان دو ماہ میں وہ اج اسے پہلی بار غصے میں دیکھ رہی تھی

جس طرح یہ بندہ پیار کرتا ویسے ہی غصہ بھی تیز کرتا ہے ____ دل میں

____ سوچا اور مسکرائی

___ او کے یو ہیو انلی ٹو اہورز ____ وہ کہتا فون بند کر گیا

___ موبائیل سامنے ٹیبل پر رکھا

پھر اسے دیکھا

___ اسے مسکرتا دیکھ کر وہ بھی مسکرا گیا

محبوب کا یہی تو انداز ہوتا ہے سخت سے سخت غصہ بھی صرف ایک

____ مسکراہٹ کی مار ہوتا ہے

اپ غصہ بھی کرتے ہیں؟

کیوں میں غصہ نہیں ہو سکتا کیا؟؟؟؟

____ ہو سکتے ہیں مگر اج پہلی بار دیکھا نا اپکو غصے میں حیرت ہو رہی ہے

میری جان جس حساب سے میں پیار کرتا ہوں نا اس سے کہی زیادہ غصہ
___ بھی _____ کہتا وہ واپس لیٹ ٹاپ میں معصروف ہو گیا

اچھا تو پھر کیا اپ مجھے بھی غصہ کرے گے ؟؟؟؟ مسکرا کر پوچھا

____ لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

اپ کو کیا لگتا ہے ؟؟؟ائیبرو اچکا کر پوچھا

ظاہری سی بات ہے جب اپ مجھ سے پیار کرے گے تو جب کوئی الٹا کام ____ کروں گی تو غصہ بھی تو کرے گے نا

اپ کو لگتا ہے کہ اپ نے ان دو ماہ میں کوئی الٹا کام نہیں کیا؟؟؟ایک اور سوال پوچھا

____ اگر کیا ہوتا تو ڈانٹتے نا

نور حیا اپ وہ واحد لڑکی ہیں یار جیسے دیکھ کر ہی میں غصہ ہی بھول جاتا ہوں اور اپ غصہ کرنے کی بات کرتی ہیں ____ کہتا وہ واپس سے لیپ ٹاپ ____ میں معصروف ہو گیا

وہ اسکی بات پر مسکرائی

___ایک فخر سا محسوس ہوا

چائے پیئے گے ؟؟؟؟ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد پوچھا

____پیوں گا مگر ادراک والی نہیں

انسان کو ہمیشہ وہی چیز بری لگتی ہے جو اسکے فائیدے کے لئے ہی ہوتی ہے_____ کہتی وہ وہاں سے چلی گئی

____کچھ دیر گزری وہ واپس ائی ہاتھ میں دو کپ تھے

____چائے کے کپ ٹیبل پر رکھا

مرتضی نے ٹیبل پر رکھا کپ کو دیکھا___بھانپ اڑ رہی تھی___اور ____ادراک الائچی کی خوشبو واضع ارہی تھی

پھر ادراک ڈالی ہے____؟؟؟

نہیں ادراک تو نہیں ڈالی____گردن نفی میں ہلائی

تو پھر خوشبو کیوں ارہی ہے؟؟؟

جینجبر ڈالی ہے نا اس لئے____ہونٹو سے کپ لگاتی وہ مزے سے بولی

اللہ نور حیا یہ کہاں سے سیکھ لی ادراک والی چائے___بہت دل کر رہا تھا ____چائے پینے کا مگر ادراک والی اخ بلکل بھی نہیں

اپ کو نہیں پتا یہ ہمارے لئے اتنے فائیدے مند ہے ہمارا معدہ سہی رکتھی ٔ ہے سر میں درد ہو تو چٹکیوں میں دور زکام یوں ختم اپ کو معلوم ہی کیا اس _____ کے فوائید

___ وہ اسکی بات پر بس مسکرا ہی سکتا تھا

___ پھر کپ اٹھایا

___ خشبو ہی سونگھ کر دل خراب سا ہو رہا تھا

مگر اج دل خراب ہو یا پھپڑے پینی تو تھی ہی نا بس سانس بند کر کے وہ پی ___ رہا تھا

اپ کو ایک بات بتاوں ؟؟؟

ہیمم ___

اپ کا یہ جو لیپ ٹاپ ہے نا یہ کبھی کبھی مجھے اپنی سوکن لگتا ہے ہر وقت اپ
اس ے ساتھ لگے رہتے ہیں جیسے اسی سے شادی کی ہو ____

اس سے شادی پہلے کی تھی اپ سے بعد میں ____ مسکرا کر کہا

زہر لگتا ہے ____ ناک چڑھا کر کہا

____ جیلس مت ہو یار اپکی جگہ کوئی دوسری بیوی نہیں لے سکتی

دوسری بیوی لائے تو سہی میری جگہ کیا اس کے لئے اس گھر میں ہی کوئی ___ جگہ نہیں ہو گی

اچھا سہی ہے ___ کہتا کپ ٹیبل پر رکھا اور پھر سے لیپ ٹاپ پر معصروف ہو گیا

___ کپ دے مجھے اپ نے تو بات کرنی نہیں ہے نیچے ہی چلی جاوں

___ لے لیں ناوہ سامنے رکھا ہے

___ خود دے

عجیب ہے ___ کپ پکڑاتا بولا

___اپ سے کم ہی____ کہتی وہ واپس سے چلی گئ

اہ یہ لڑکی اتی ہی تب تھیٔ جب وہ معصروف ہوتا بے حد معصروف___ کام اور پیار دو ایسی چیزیں ہیں جن میں ہمیشہ جنگ ہی رہتی ہے اور یہ جنگ ____ بے چارے مرد برداشت کرتے ہیں

اپی خیریت ہے پریشان لگ رہی ہو____ اسکے پاس اکر بیٹھتی فاطمہ نے اس سے پوچھا

ہیمم کیا ہوا؟؟

تمہیں کیا ہوا ہے پریشان ہو؟؟؟

____ہاں تھی مگر اب نہیں ہوں

کیوں پریشان تھی؟؟؟

یار اج بہت برا ہونے والا تھا

کیوں؟؟؟

___سدرہ نے اسے ساری بات بتائی جو اج دن کو ہوئی تھی

اچھا تو تب ہی سر سارا کام پینڈنگ چھوڑ گے تھے_____پوری بات سنے کے بعد فاطمہ نے کہا

کیاوہ کام ادھورا چھوڑ کر گیا تھا؟؟؟؟

_____ہاں اور میٹنگ بھی چھوڑ دی مجھے خود پریشان ہو گئی تھی

____ اونہوں جاوں کچھ کھانے کے لئے لاو کھا سو نیند ائی ہوئی ہے

بس کھاتی ہی رہنا ہر وقت ____ کہتی وہ کچن میں گئی___

___اشال سدرہ اگئی ہے کیا؟؟؟اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ لیتا وہ بولا

نہیں بھیا اسکی کال ایی تھی وہ کہ رہی تھی کہ اج رات وہ اپنے گھر جائے گی_____

تمہیں کال کی؟؟؟؟

_____جی ابھی کچھ دیر پہلے ہی

اونہوں عقل ہے نہیں محترمہ میں اور اکڑ دیکھو_____کپ لبو سے لگاتا وہ

بڑبڑایا

کیا بھائی؟؟؟اسکی بڑبڑاہٹ سن کر اشال نے پوچھا

Nothing_____

____اوکے____وہ کہتی کمرے سے چلی گئی

دل چاہا ایک بار ہاتھ لگے عقل ٹھکانے لگائے اس لڑکی کی مگر خود پر ضبط کرتا

___ وہ خاموشی سے چائے پینے لگا

کیسا ہوا ہے میرے بیٹا کا پیپر ؟؟؟؟ ویڈیو کال پر بات کرتی حیا نے اذلان

سے پوچھا

بت اتھا_ (بہت اچھا)

پکا یا پھر ویسے ہی بول رہے ہو ؟؟ حیا نے کہا

ماما پتا ودابت اتھا پیپل یوا (ماما پکا وعدہ بہت اچھا پیپر ہوا)

_____ اللہ کرے زراہ برابر امید نہیں ہے مجھے

نہیں بیٹا سہی دیئے ہیں اس نے پیپر میں نے اج اسکی ٹیچر سے بھی پوچھا تھا

_____ صفیہ بیگم نے یقین دلایا

چلے شکر ہے ورنہ اس لڑکے نے زراہ بھی دل لگا کر کچھ بھی نہیں پڑھا تھا

_____

پڑھائی کے معاملے میں بلکل اپنے باپ پر گیا_____ صفیہ بیگم نے مسکرا کر کہا

___ان کی بات پر حیا مسکرائی

وہ ابھی بات کر ہی رہی تھی جب ڈور بیل بجی موبائیل ہاتھ میں لیے ہی وہ

___باہر ائی اور دروازہ کھولا

___سامنے صائم تھا

_اسلام علیکم___گھراتے ساتھ ہی سلام۔کیا

___بابا اشلام____اسے دیکھ کر موابائیل کے پار اذلان خوشی سے اچھلا تھا

وعلیکم اسلام کیسا ہے میرا بیٹا___اسے فلائنگ کیس کرتا وہ بولا

تھیٹ اپ تیتشے ہیں___؟؟؟؟

بلکل ٹھیک تم سناو کونسے کارنامے سرانجام دئے ہیں؟؟؟؟صوفے پر بیٹھتا
___اس سے پوچھااور ساتھ ہی حیاسے پانی مانگا

بت اتھے اتھے کلنامہ تیے ہیں(بہت اچھے اچھے کارنامے کئے ہیں)

اچھابچو یہ توریزلٹ والے دن پتاچلے گا کتنے اچھے کارنامے کئے ہیں
___چھترول کروں گا اگر گندے نمبر لئے تو_____اسے کہتا پانی پیا

دادونے تایاہے تہ میں پلھائی تے معملے میں اپ تے دیاہو(دادی نے کہ ہے
کہ میں پڑھائی کے معاملے میں اپ پر گیاہوں)اپنی ہنسی کنڑول کرتے
___اسنے اسے بھی ائینیہ دیکھایا

بیٹا پھر تو تجھے ٹاپ کرنا چاہیے_____ گلاس حیا کو پکڑایا

____ دیشے اپ نے تیا تھا(جیسے اپ نے کیا تھا)

اسکی بات پر وہ مسکرایا___ کہاں پر ہیں دادی؟؟؟

___ یہ ہیں___ کیمرہ فصیہ بیگم کی طرف کیا

اسلام علیکم امی کیسی ہیں؟؟؟؟؟

وعلیکم اسلام اللہ کا شکر ہے تم سناوں_؟؟؟؟

الحمدللہ ابو کیسے ہیں؟؟

ٹھیک ہیں وہ بھی یہ بتاوں نوکری کا کیا بنا___؟؟؟؟

___کچھ نہیں امی رئیزائن کر دیا ہے

اچھا اب واپس کب ارہے ہو؟؟؟

___ان شاءاللہ کل نہیں تو پرسوا پکے پاس ہو گے

ان شاءاللہ اللہ خیر خیریت سے واپس لائے گھر اتنا بے رونق سا ہو گیا ہے وہ

___تو شکر ہے اذلان ادھر ہی ہے

اتنا بڑا جن چھوڑ کر گے ہیں اسکے ہوتے ہوے بھی اپ اداس ہوتی ہیں؟؟؟

جن کا کہاں شہزادہ ہے شہزادہ____ اسکے سر پر ہاتھ پھیرتی وہ بولی

___صائم اور حیا دونوں مسکرائے

اچھا امی ابھی میں باہر جارہا ہوں کچھ ضروری چیزیں لینی ہیں اپ بتائے اپکے لئے کیا لو؟؟؟؟

کچھ نہیں بس تم لوگ خیر خیرت سے اجاوں واپس میرے لئے یہی سب ____کچھ ہے

____ بتائیں نا

___ کچھ نہیں لانا

بتائیں شاید ابو کو کوئی گفٹ دینا ہو آبو کی سالگرہ بھی تو ار ہی ہے کوئی چیز
بتائیں لے اوں گا اج تک کوئی گفٹ نہیں دیا اپ نے ابو
کو____؟؟؟انہیں۔ تنگ کیا

____ تم دونمونے تحفہ ہی تو ہیں ان کے لئے

___ نہیں امی کچھ اور بتائیں

___ کچھ نہیں ہے بس خود اجاوں تم دونوں

صائم اپ مارکیٹ چلے میں بتاوں گی کہ۔ کیا لینا ہے ____ حیا نے کہا

تم نے تو ضرور کچن کی چیزیں لینی ہیں ابھی تک میری ادھی دولت تو کچن کی چیزوں پر خرچ کر دی تم نے ____ صائم نے کیا

تو عورتوں کو وہی تو ضرورت ہوتی ہیں ____ صفیہ بیگم نے کہا

بابا اپ تشھ نالانا بش میلے لیے شب لاناوہ والی گاڈیٔ بھی لانا(بابا اب کچھ نا لانا بس میرے لئے سب لاناوہ والی گاڑی بھی لانا)اذلان نے کہا

اچھا جی اور کوئی حکم ____ سر کو جھکا کر پوچھا

اول بش (اور بس)

اچھا پھر رات کو بات کروں گا اپنا خیال رکھنا امی اور اذلان تنگ مت کرنا_____

___اتھا بابا گردن ہلاتا فرمنبرداری سے کہا

حیا کا دل چاہ بس اڑ کر جائے اور اسے اپنے سینے سے لگا

_لے_____بے اختیار انکھیں نم ہو گی

___کال بند کر کے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا

تم کیوں رو رہی ہو؟؟اسے اپنے قریب کرتا بولا

صائم مجھے اذلان بہت یاد ارہا ہے_____روتے ہوئے کہا

____اف خدایا لڑکی چلے جائے گے دو دن بعد اسکے پاس ہی رونا بند کرو

____میرا دل چاہتا ہے کہ اڑ کر جاوں میں اس کے پاس

اچھا اڑ کر ہی جاوں گیٔ یہ بتاوں کیا کیا لینا ہے جلدی سے تیار ہو جاوں پھر
چلے گے

____پ
صوفے سے اٹھیٔ پھر اسے دیکھا

___ صائم

ہیمم____ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

صائم مجھے ماما انٹی بہت یاد آرہی ہیں میرا دل نہیں کر رہا ہے دوبئ کو خدا حافظ کہنے کو_____ انسو گال۔ میں گرا

_ وہ صوفے سے اٹھا اسے اپنے ساتھ لگایا

حیا جہاں ہم۔ پیدا ہوتے ہیں جہاں کا نمک ہم۔ کھاتے ہیں اس مٹی سے بہت محبت ہو جاتی ہے اسے چھوڑنا بہت مشکل ہوتا ہے مگر حیا اب ہمارا ایک مستقبل پاکستان میں ہے اذلان کے ساتھ امی ابو کے ساتھ رومت میں _____ ہوں نا اپنی شہزادی کے پاس

صائم بس ایک بار ماما مل۔ جائے بس ایک بار میں ان کے گلے لگنا چاہتی _ ^^ ___ ہوں

اگر تمہارے مقدر میں ان سے ملاقات لکھی ہوئی تو وہ کہی بھی ہو جائے گی

___ چاہیئے پاکستان یا دوبئ جہاں بھی ہو

___ اسکی سینے پر سر رکھ کر وہ رو رہی تھی

اسان نہیں تھا اس جگہ کو چھوڑنا جہاں پیدا ہو جہاں ایک عمر گزاری ہو جہاں خوشی غم دونوں دیکھے ہو مگر اب ایک روشن مستقبل کے لئے یہ قربانی دیتی تھی جو حیا اج دے رہی تھی ___ صرف و صرف اپنے گھر کی

___ خاطر

عورت سے قربانی کے بارے میں کبھی سوال نہیں کرنا چاہیئے جب ایک عورت اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اپنے ساتھ ایک انجان رستے پر چلنے کے

___ لئے تیار ہو جاتئ ہے تو اس سے بھر کر اور کیا قربانی ہو گی بھلا

___اب رونا بند کرو اور جلدی سے تیار ہو جاوں

___صائم جاتے جاتے پھر رو کی اور اسے پکارا

____ہیمم

___صائم ائی لو یو____بے اختیار پھر اسکی گلے لگی

حیا یار کیوں تم اج میرے سوئے ہوئے رومینس کو جگا رہی ہو اسے سونے دو ورنہ تمہارا سب کچھ یہی رہے جائے گا____اسے پیار کرتا وہ بولا

دفاع ہو جاوں ہو ہی نہیں پیار کے قابل____اسے پیچھے ہوتی وہ بولتی _الماری کی طرف بڑھی

ان میں سے کونسا عبایا پہنو____ بلیک اور وائٹ کلر کا عبایا اسے دیکھاتی پوچھا

وائٹ سفید رنگ تم پر بہت اچھا لگتا ہے اسمان سے اتری چڑیل
_____ معلوم۔ ہوتی ہو

چڑیل؟؟؟؟

نہیں نہیں پری یار غلطی سے سچ نکل گیا تھا_____ مسکرا کر کہا

___ بتمیز ادمی___ اسے کہتی وہ چینج کرنے چلی گئی

___ پیچھے وہ مسکرایا

وہ اسکی محبت نہیں اس کا عشق تھی اسے بے حد عزیز تھی اسکی عادات اسکی
_____ باتیں سب دل میں اترتے تھے

___ کچھ دیر بعد وہ لوگ مارکیٹ اگے تھے

بس حیا بس اللہ کا نام ہے گھر چلو _____ تھک ہار کر کہا

بس صائم لاسٹ چیز رہے گئی ہے وہ اس شاپ سے اذلان کی چاکلیٹس لینی
____ ہیں پھر گھر چلتے ہیں

____ یار وہ دور ہے یہی سے لو

___ نہیں اذلان کو وہی اچھی لگتی ہیں چلو پلیز

____ حیا یار بے حد تنگ کرتی ہو تم مجھ معصوم بے چارے کو

____ چلو چلو مظلوم کہے کے ____ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا

آرام سے گاڑی ارہیں ہیں ____ صائم نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

چلو چلو وہ دور ہے ___ اسکا ہاتھ کھینچ کر لے کر گئی

مگر

منزل ادھوری رہے گئی

___سانس تھم گئی

____وہ سفید عبایا لال ہو گیا

چیزیں دوبئ کی سڑکوں میں بکھیر گئی

وہ صائم کی باہوں میں اپنی اخری سانسیں لے رہی تھی

حیا حیا انکھیں کھولو____وہ چلایا

انکھوں کے سامنے اپنی ماں کا چہرہ لہرایا صائم سے نکاح کا منظر ایا اذلان کو پہلی بار گود میں اٹھانا

صائم کا اظہار محبت کرنا

___خون سے بھرے ہاتھ اسکی داڑھی پر رکھے

___۔اسے پسند تھا پورا کا پورا صائم مگر ڈاڑھی اس سے عشق سا تھا

___حیا پلیز پلیز میری جان انکھیں کھولو

چاکلیٹ کی مٹھاس منہ میں ایئ چاکلیٹ سے بھرا منہ لہرایا اور پھر زبان نے کلمہ ادا کیا

ضروری یہ نہیں کہ اخری وقت اپ کیا کہ رہے تھے ضروری یہ ہے کہ ___اپ نے کملہ پڑھا یا نہیں

حیا حیا مت کرو مت کرو خدا کا واسطہ انکھیں کھولو میں مر جاوں گا یار_____وہ چلایا چیخا مگر اج حیا نے اسکی بات نہیں مانی

___اج حیانے انکھیں بند کرلی کبھی نا کھولنے کے لئے

دبئ کی یہ سڑکیں گواہ تھی صائم فاروق نے حیا کو اخری سانس تک پکارا تھا
مگر وہ نہیں مانی اسنے اپنی انکھیں ہمشہ ہمیشہ کے لئے وہی بند کی جہاں اسنے
___پہلی بار انکھ کھولی تھی

سفید عبایا لال ہو چکا تھا صائم فاروق کا عشق اج اسکی انکھوں کے سامنے
اپنی زندگی ہار گئ_ تھی

اور اج اسی لمحے صائم فاروق بھی دوبئ کی سڑکوں میں اپنی زندگی کو ہار گیا
___تھا
وہ مر گئ تھی وہ بھی مر گیا تھا فرق یہ تھا کہ اسکی سانس ختم ہو گی تھی اور
___صائم کی سانس چل رہی تھی

اسکی باہوں میں موجود حیااب انکھیں بند کئے ہوئی تھی سانس ختم ہو گئی تھی

___ سفید رنگ سے اج صائم کو نفرت ہو رہی تھی

اج ہمت کرنی تھی اج ہی تو ہمت پکڑنی تھی اج رونا نہیں تھا کمازکم ابھی نہیں

___

وہاں موجود بہت سے ایسے لوگ جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا تھا اج انکی انکھیں بھی نم تھی ___

___ جس کار سے اکیسیڈنٹ ہوا تھا وہ بھاگ گیا تھا

صائم کو حوش نہیں تھا کیسی بھی چیز کا وہ بس اپنی باہوں میں۔ موجود اپنی
^___ شریک حیات کی اخری چلتی سانسوں کو محسوس کر رہا تھا

اگر مکمن ہوتا کیسی کو اپنی سانیس دینا
تو اج صائم فاروق اپنی اخری سانس بھی
____ اپنی شریک حیات کے نام کرتا

اج ایک اور کہانی ختم ہوئی تھی مگر بظاہر ہ تو کہانی ختم ہوئی تھی مگر کہانی ابھی
___ باقی ہے

____ اج حیا صائم اذلان کو چھوڑ گئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

کہاں جانے کی تیاری کر رہے ہیں؟؟؟؟ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اسے بال۔بناتا دیکھ کر نور نے پوچھا

___ایک کام سے

اچھا ایک بات کرنی ہے___اسکے پاس اتی نور نے کہا

___برش کرتا ہاتھ رکا اسے دیکھا جو اسکے پاس کھڑی تھی

___جی کہے

مجھے امی کے گھر جانا ہے پلیز جانتی ہوں کچھ دن پہلے ہی گئی تھی مگر پلیز

_____ جانے دے مجھے بہت عجیب سا فیل ہو رہا ہے پلیز پلیز

___ برش ٹیبل پر رکھا

___ اسے اپنے قریب کیا

_____ نور حیا اتنا ظالم تو نہیں میں جو اپ ایسے منتیں کر رہی ہیں

___ اسکا دل بہت زور سے دھڑکا

وہ اپ کو برا نہیں لگے اس لئے _____ اہستہ سے کہا

مجھے اپکی کوئی بات بری نہیں لگتی جب دل چاہئے کچھ بھی کہ دیا
_____ کرے

___ وہ مسکرائی
جاوں امی کے گھر۔؟؟؟؟

چلی جائے اگر رات کو رہنے کا دل۔ کرے تو رہے بھی لینا مگر صبح سات
_____ بجے تیار بھی رہنا واپس انے کے لئے

_____ بہت بہت شکریہ

___ وہ مسکرایا___ پھر اسے مزید قریب کیا

___اسکی پیشانی پر پیار کیا

نور حیا اج مانگے جو مانگنا ہے میں قدموں میں لا کر رکھوں گا اپکے بتائیں کیا

_____چاہیئے میری نور جہاں کو

____بے اختیار دل مزید بہت زور سے دھڑکنے لگا

کچھ بھی مانگو___؟؟؟

____ہاں کچھ بھی

____سوچ لے

____ سوچ کر ہی کہا ہے بتائیں کیا چاہئیے اج میں وہ ہی لا کر دوں گا

صبر سوچنے تو دے اتنی جلدی مچا رہے ہیں جیسے مرنے لگی ہوں اور اخری
____ خواہش پوچھ رہے ہیں

____ اونہوں رومینس برباد مت کرے

اچھا جو مانگو گی ناوہ پھر لا کر دینا ہو گا ____ چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہہ

____ یار اپ حکم تو کرے

____ نہیں نہیں حکم۔ نہیں خواہش کروں گی

____جو بھی کرے میری جان بس کرے

____^ لگتا ہے زیادہ پیسا اگیا ہے

____افف لڑکی جلدی کرے بتائیں
اس کی مسلسل باتیں افف

___صبر ناسوچنے دے

____کچھ بھی بول دے

اچھا پھر جو بھی بولوں گی لا کر دینا ہو گا____اب کے انداز مختلف تھا

_____ بس کوئی فکشنل کریکیٹر مت مانگنا یار

نہیں نہیں فکشنل کریئٹرز کا مکسچر ہے میرے پاس _____ اسکے چہرے کو دیکھتی بولی

___ پھر بولے کیا چاہئیے

___ اپ چاہیے متاحیات چاہیے بس _____ اسکے سینے پر سر رکھا

___ وہ مسکرایا

_____ یار اللہ کی بندی یہ پورا کا پورا اللہ کا بندہ اپ کا ہی تو ہے کچھ اور بتائیں

کچھ اور اپکی یہی محبت یہی پیار یہی توجہ یہی وقت بس یہی سب کچھ چاہیئے اور

____ کیسی بھی چیز کی تمنا نہیں ہے

____ سوچ لے مجھے یہ والا رو مینس پھر کبھی نہیں چڑھے گا

____ یہ دور اپڑا ہے اپکو

____ میں خود اپنی مرضی سے دوں گا جو بھی دیا

کچھ مت دیجیئے گا صرف خود کو ہی میرا کر دیجیگا اس سے بھر کر میرے لئے

____ کچھ نہیں

___ اسے خود میں سمایا

___کچھ کہنے کے لیے لب کھولے مگر ٹیبل میں رکھا موبائیل بجا

واللہ یہ اپکی ظالم دنیا کبھی مجھے سکون سے اپنی بیوی سے پیار نہیں کرنے دے گی____اسے چھوڑتا وہ بولا

___اسکی بات پر نور مسکرائی

اپ کو پیار کے دوڑے بھی تو بے وقت پڑتے ہیں نا_____کہتی وہ ٹیبل پر رکھے موبائیل کی طرف گی

____اسنے پھر سے برش اٹھایا اور بال بنانے لگا

___وہ بات کر رہی تھی اور بات کرتے کرتے خاموش ہو گئی

___اسنے پیچھے منہ کر کے دیکھا

____وہ سانس روکے کھڑی تھی

___اسکے پاس ایا

کیا ہوا؟؟؟؟

___وہ کچھ نا بولی

نور حیا کیا ہوا ہے؟؟؟؟

___وہ صوفے پر بیٹھی

حیا چلی گئی____اہستہ سے کہا

___حیا کون حیا؟؟اسنے ذہن میں سوچا

___اف ایک تو اسے لڑکیوں کے نام یاد نہیں رہتے تھے

حیا ہاں وہی حیا جو اسے بھائی بھائی کہتی تھی صائم کی بیوی افلاطفون کی ماں____وہی حیا___ایک جھٹکے سے یاد ایا

اہ مائے گڈ نور حیا یہ کب ہوا؟؟؟؟

پ پتا نہیں مجھے امی کے گھر لے جائے____انسو گال میں گرا

وہ اسکے انسو نہیں براشت کر سکا

___ اس کے انسو اپنے ہاتھ سے صاف کئے

روئے نہیں پلیز ____ منت کی تھی

___ اسنے اسے دیکھا

____ مجھے اذلان کے پاس لے جائے

_____ اوکے اوکے چلے

___ وہ کہتا صوفے سے اٹھا اور نورین بیگم کو بتا کر اسے وہاں لے ایا

___ اگلے چار گھنٹوں میں صائم حیا کو لے ایا تھا پاکستان

___ بابا ___ ہجوم کے درمیان سے اذلان بھاگتا ہوا اسکے اپاس ایا

وہ نہیں رویا تھا وہ ایک بار بھی نہیں رویا تھا مگر اپنے بیٹے کو دیکھ کر وہ ہمت کھو رہا تھا

___ گھوٹنو کے بل بیٹھا اور اسے اپنے ساتھ لگایا

___ اور پھر انسو بے اختیار نکل پڑے

___ اسے اپنے گلے سے لگا کر وہ اج رو گیا

اذلان کو کچھ سمجھ نہیں ارہی تھی وہ سب کو دیکھ رہا تھا کہ اخر کیوں اج سب اگے تھے ماما کہاں تھی؟؟ بابا کیوں رو رہے ہیں؟؟؟؟ یہ سب کیا ہو رہا ہے کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا؟؟؟؟

بابا ماما؟؟؟ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتا وہ حیا کا پوچھ رہا تھا

بیٹا ماما چھوڑ گئی ہیں اپ کو مجھے ہم سب کو وہ اب کبھی نہیں ائے _ گی _____ صائم نے اسے پیار کیا اور بتایا

___ اذلان نے سفید کفن میں لپٹا وجود دیکھا

___اور یہ پہلی بار ہوا تھا جب اذلان صائم کو خود سے نفرت محسوس ہوئی

اسے سفید رنگ سے نفرت محسوس ہوئی

اسے ہجوم سے نفرت ہوئی

اسے سب سے نفرت محسوس ہوئی

وہ پھول کی مانند بچہ اج سب سے نفرت کر رہا تھا

_ارد گرد سے اتی رونے کی آواز

___باپ کی خاموش نظریں

____پھوپھو کی انکھ میں انسو

___ گھر کے صحن میں رکھی چارپائی میں رکھا اس کی ماں کا بے جان وجود

___ سب عجیب تھا بے حد عجیب

___ اذلان کی انکھ سے ابھی تک ایک انسو بھی نہیں نکلا تھا

وہ نور کی گود میں بیٹھا تھا

وہ پھول اج مرجھا گیا تھا

___ اس پھول کے ساتھ لگے کانٹے بہت تیز ہو گے تھے

___ وہ خاموش نظریں سب کو بہت گہری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی

جنازہ اٹھایا گیا پھر دفنایا گیا وہ تب بھی نہیں رویا وہ خاموش تھا بے حد

___ خاموش

رات کے گیارہ بج رہے تھے صائم اپنے کمرے میں تھا اذلان کو وہ ابھی سلا

___ کر آئی تھی

مگر یہ نور کے لئے تھا کہ وہ سو گیا ہے وہ کیسے سو سکتا تھا___ وہ تو ماں کے سینے

___ میں سر رکھ کر سونے کا عادی تھا

___ بیڈ کے درمیان میں لیٹا وہ چھت کو گھور رہا تھا

اپنے چھے سالہ زندگیٔ میں ہی وہ خاموش ہو گیا تھا چھے سالہ زندگیٔ نے ہی

بہت گہرا دکھ دے دیا تھا

ماماائی مش یو پلج کم۔بیک (ماماائی مس یو پلیز کم بیک) ____ اور یہ پہلا انسو

____ تھا جو اذلان کی انکھ سے نکل کر تکیہ میں جذب ہو گیا تھا

___ وہ ابھی سے ہی تن تنہا رو رہا تھا

نیند نہیں انی تھی یہ بات اسے معلوم۔ تھی مگر پھر بھی انکھیں موندے

____ ہوئے تھا وہ

ماں کے چلے جانے کا دکھ واللہ دنیا کا سب سے گہرا روگ ہوتا ہے جو اولاد

____ کے لئے اخری سانس تک تازہ ہی رہتا ہے

__ ابھی ایک داستان باقی ہے اذلان صائم کے جنون کی انتقام کی نفرت کی

صفیہ بیگم اور فاروق صاحب بھی اج بہت دکھی تھی وہ انہیں نور کی طرح

___ عزیز تھی مگر وہ اج سب کو روتا چھوڑ کر مٹی تلے سو گئی تھی

صبح کا سورج نکل ایا تھا یر طرف روشنی کی کرن پھیلی ہوئی تھی مگر صائم اور
اذلان کی زندگی میں اب روشنی کا نام ونشان بھی نہیں تھا

ارے ارم یہی تو موقع ہے صائم کے دل میں جگہ بنانے گا جا جا کر اسے یہ
چائے پکڑا

اماں وہ مجھے دیکھتا تو ہے نہیں چائے خاک پیئے گا ناک چڑھا کر کہا

ارے مرجانی اسکی بیوی مری ہے دکھ میں ہے جا اسکا دکھ بانٹ

___ اچھا دے چائے ____ انکے ہاتھ سے چائی لی

___ نور تم ____ کچن سے باہر نکلی تو سامنے ہی نور کھڑی تھی

ہیمم ___ کہتی وہ کچن میں ائی

اونہوں دونوں بہن بھائی میں اکڑ دیکھو جیسے دنیا تو انہیں کی ہے نا ____ بڑبڑاتی وہ اسکے کمرے میں گئی

کیا چاہیئے تھا بیٹا میں دے دیتی ____ ارم کی ماں نے پوچھا جو رشتے میں نور کی ممانی لگتی تھی

___ کچھ نہیں ____ چائے کی پتیلی چولہے پر رکھی

____لاومیں بنادیتی ہوں

نہیں میں بنالوں گی___اسنے کہا

کچھ بھی ہو جائے ممانی میرا بھائی کماز کم ارم جیسے لڑکی کے ہاتھوں بے قوف نہیں بنے گا____اس نے دل۔میں سوچااور سب کے لئے ناشتہ بنانے ____لگی

یہ میں اپکے لیے چائے لائی تھی____اسکے سائیڈ ٹیبل پر چائے کا کپ رکھتی ارم نے کہا

___ صائم نے ایک نظر کپ کو دیکھا اور پھر اسے دیکھا

ہلکے گلابی رنگ کے قمیض شلوار پہنے سر پر دوپٹہ رکھے وہ خوبصورت تھی
مگر صائم فاروق کی نظر صرف ایک چہرے کی پابند تھی جو اج مٹی تلے
___ تھی

___ اسنے نظریں اس پر سے ہٹائی

مجھے نہیں چاہیے ____ روکھا سا لہجہ تھا

چائے پیے تاکہ اپ کا مائینڈ فریش ہو

ارم جائے یہاں سے اپ ابھی کے ابھی ورنہ میں ہر لحاظ بھول جاوں گا____ سختی سے کہا

___اسکا دل کانپا

کمرے سے باہر نکلنے لگی تھی جب پیچھے سے آواز ائی

یہ بھی لے کر جائے___ وہی سخت لہجہ

وہ اہستہ سے چلتی ای اور کپ اٹھا کر ایک سودو کی سپیڈ سے باہر بھاگی ____ تھی

جب دل صرف ایک نام پر دھڑکتا ہو تو ہر کیسی کا قریب انا گوارہ نہیں

___ ہوتا

اماں اج تمہارے وجہ سے میں ذلیل ہو گئی ____ کچن میں اتے ساتھ بغیر دیکھے ہی بولی

____ مگر نور کو وہاں کھڑا دیکھ کر زبان دانتوں تلے دبائی

___ نور نے موڑ کر اسے دیکھا

___ اور پھر بغیر کچھ بولے واپس سے چولہے کی طرف متوجہ ہوئی

چائے کپ میں ڈال ہی رہی تھی جب شلف میں رکھا موبائیل پر کال
___ائی

___مرتضی کی کال تھی___وہ رات کو ہی واپس سے چلا گیا تھا
____نورین بیگم اور حیات صاحب بھی چلے گے تھے وہ وہی تھی

ایک ہاتھ سے چائے والی پتیلی سے کپ میں چائے ڈالی اور دوسرے ہاتھ سے اسے میسیج لکھا کہ کچھ دیر بعد وہ خود کال کرے گی___جھٹ سے ریپلائی ایا تھا اوکے____موبائیل۔بند کیا

___اج حیا کو گزرے تین دن ہو گے تھے

___ ہر کوئی اپنی زندگی میں معصروف ہو گیا تھا

___ مگر گھر میں مہمانوں کی امد اسی طرح ہی تھی

____ اس سب میں سب سے زیادہ ڈسٹرب اذلان ہوا تھا

____ بہت گہری نظروں سے وہ ہر بندے کو دیکھ رہا تھا

_ ہرانے والا شخص اسے اپنی ماں کا قاتل ہی لگ رہا تھا

وہ اس بات سے ناواقف تھا کہ قتل کیا ہوتا ہے کیوں میری ماں مری کیسے مری بس وہ اتنا جانتا تھا اس دنیا میں وہ اب نہیں رہی اور اسکی وجہ سب ہیں

_____ سب

بھائی ___ صائم کے کمرے میں اتی نور نے اسے پکارا

بیڈ کراون سے ٹیک لگائیں پیشانی میں بکھیرے بال سفید کپڑے خالی خالی

_____ نظریں وہ صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا

___ بھائی ____ نور نے پھر سے پکارا

___ جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

___ نور کا دل کٹ سا گیا تھا اپنے بھائی کی یہ حالت دیکھ کر

کہاں وہ ہر وقت ہسنے ہنسانے والا صائم اور کہاں اج ویران سی

_____ انکھیں

_ نور کے پاس الفاظ نہیں تھے جس سے وہ اسے تسلی دیتی

___ بس اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھی

___اسکے بال پیشانی سے ہٹائے

___اور پھر اسکے سینے سے لگی

بھائی اپ کا غم لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا میرے پاس ایسے الفاظ ہی نہیں جس سے میں اپ کا غم بانٹ سکوں_____ایک انسو نکل کر صائم کی قمیض میں گرا

نور وہ میری زندگی تھی اس کا چلے جانا میری زندگی چلے جانے ایک ہی ____ہے_____لہجہ درد سے بھرا ہوا تھا

____وہ کچھ نا بولی

___اسکے سینے سے سر اٹھایا

____ اسکی انکھیں دیکھی جو لال تھی ضبط کرنا اسان تھوڑی نا ہے

____ بھائی اپ دعا کرے اسکے لئے اللہ اسکی اگلی منزلیں اسان کرے

نور وہ کہتی تھی کہ اسنے اپی ماں سے ملنا ہے مگر شاید وہ اپنی ماں سے ہی ملنے
_____ ہمیشہ ہمیشہ چلی گئی ہے

لیکن بھائی ہی بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ اسکی ماں زندہ ہو؟؟؟؟

_____ پتا نہیں

____ کچھ دیر گہری خاموشی رہی

____ بھائی مجھے گھر جانا ہے چار دن مسلسل یہی ہوں

___ صائم نے اسے دیکھا

بھائی میں اذلان کو بھی ساتھ لے کر جانا چاہتی ہوں وہ یہاں بہت ڈسٹرب

_____ ہو رہا ہے مہمانوں کا انا جانا اس سے وہ بے حد پریشان ہے

نور میرے پاس ایک وہی تو ہے تم اسے بھی ساتھ لے کر جانا چاہتی

ہو؟؟؟؟؟

بھائی میں کل واپس اوں گی اسے بھی ساتھ لے کر اوں گی مگر ابھی اسے

_____ ساتھ لے کر جانے دے اس کا ذہن فرش ہو جائے گا

_____ اگر اسکا دل کرے تو لے جاو

___ اسنے گردن ہلائی

بھائی اپ یوں خود کو کمرے میں بند مت کرے باہر نکلے ابو امی بہت پریشان

_____ ہیں

___ صائم کچھ نا بولا

____ میں کل واپس اوں گیٔ ____ بیڈ سے اٹھتی وہ بولی

صائم ابھی بھی بس خاموش ہی تھا

____ وہ باہر نکل گئی

____ صائم نے وہ جگہ دیکھی جہاں وہ سوتی تھی

___ بے اختیار انکھیں نم ہوئی

___ مگر انسو نہیں نکلے

حیا کچھ تو رحم کرتی کچھ تو خیال کرتی یار اتنا ظالم کون ہوتا ہے ؟؟؟؟؟ بھیگی

____ آواز میں وہ بول رہا تھا

وہ اسکی شریک حیات تھی ہر دکھ سکھ کی ساتھی ___ ہمیشہ ہر حال میں خوش

رہنے والی پھر کیسے وہ اس سے عشق نا کرتا وہ تو اسکی روح میں بسی ایک جان

_____ تھی اور جان نکلنا کہاں آسان ہوتا ہے

اس گھر میں سب اتے جاتے تھے مگر وہ اب وہ نہیں تھی جو چلتے چلتے بیڈ ک چادر سہی کر دیتیٔ کشن اٹھا کر جگہ پر رکھتیٔ بغیر کہے ابو کو دوائیاں دے دیتیٔ امی سے ڈھیر ساری باتیں کرتیٔ اذلان کو ہوم ورک کرواتی صائم کو بار بار نماز کا کہتی ہاں اب صائم فاروق کی دنیا خالی خالی سی ہو گئی تھی سب تباہ ہو گیا تھا صائم فاروق اب تن تنہا رہے گیا تھا

نور حیا اپ بے شک رہے لیتی وہی پر _____ گاڑی چلاتے مرتضی نے کہا

_____ نہیں کل واپس اوں گیٔ

____اوکے

اس کا دل نہیں تھا کہ وہ ائے مگر صفیہ بیگم نے کہا کہ ایک چکر گھر کا لگا اوں میکہ کے غم میں سسرال والو کو مت بھولو بس اسی لئے وہ اگئ ورنہ مرتضی ____ یا کیسی نے بھی اسے نہیں کہا تھا

میرے بیٹے نے کچھ کھانا ہے ؟؟؟؟ بیک سیٹ پر بیٹھے اذلان سے نور نے پوچھا

____نو____روکھا سا انداز تھا

اہ بے بی ائیس کریم کھائے گا____مرتضی نے کہا تھا

___ نوائی ڈونٹ لائیک ائش کیم _____ لہجہ بدلا

___ مرتضی نے نور کو دیکھا

اذلان بدل گیا تھا بے حد بدل گیا تھا وہ اب کیسی سے بھی سہی سے بات
_____ نہیں کرتا تھا ناصائم سے ناہی نور سے

___ وہ اسی طرح خاموشی سے گھر اگے تھے

گھر اکر نورین بیگم نے بھی اسے ڈانٹا کہ کیوں ائی ہے ابھی ابھی تو مہمان
_____ ارہے تھے وہی رہے لیتی مگر اسنے یہی کہا کہ وہ صبح واپس جائے گی

___ اذلان نے کھانا بھی سہی سے نہیں کھایا تھا

___خاموش خاموش سا تھا وہ

یہاں سو جاوں بیٹا____نور نے اذلان سے کہا وہ صوفے پر بیٹھا اپنے
____ہاتھوں سے کھیل رہا تھا

___بیڈ کے قریب ایا

___بیڈ کافی اونچا تھا نور نے اٹھا کر بیڈ پر بیٹھایا

____وہ ان کے درمیان میں نہیں لیٹا وہ نور کے ساتھ لیٹا تھا

بیٹا یہاں اجاو____مرتضیٰ نے کہا

___ عجیب سا بچہ تھا

___نو___ کہتا وہ دوسری طرف چہرہ کر گیا

ناجانے اس کو کیا ہو گیا ہے ہر بات پر نو ہی بولتا ہے____ نور کو شرمندگی ہوئی تھی

ماں کو کھونا آسان نہیں ہوتا نور حیا اس کا تو صرف لہجہ بدلا ہے یہاں ماں کو کھونے کے بعد انسان بدل جاتے ہیں_____

اسکی بات سن کر نور کو محسوس ہوا جیسے وہ اذلان کے روایہ کا برا نہیں بناتا

_____

اپ سو جائے ____ مرتضی نے کہا

___ سو جائے یہی اپ بھی

جس طرح اپ سوتی ہیں نا اس طرح میری اور اذلان کی صبح بیڈ کے نیچے
____ سے ہو گی

____ وہ واقعی اس طرح سوتی تھی کہ اگلا بندہ بیڈ سے نیچے پڑا ہوتا تھا

___ بے اختیار مسکرائی

____ اتنی بھی بری نہیں سوتی

____ اتنی نہیں اتنی سے بھی زیادہ

____ اچھا پھر اپ کہاں سوئے گے

____ میں دوسرے روم میں چلا جاوں گا

_____ نہیں یہی سوئے ہمارے ساتھ پکا سہی سے لیٹو گیٔ

_____ اچھا پھر سوئے جائے میں ابھی جاگ ہی رہا ہوں

کیوں اپ کیوں جاگ رہے ہیں؟؟؟؟

_____ کچھ کام ہیں

____ صبح کر لینا

____ نہیں ابھی ہی کرنے ہیں اپ سو جائے

____ مجھے نیند نہیں ائے گی

___ اچھا ___ انداز مختلف تھا

____ سو جائے بچے کے سامنے میں اب اپکو بچوں کی طرح نہیں سلا سکتا

___ دل بہت زور کا دھڑکا

_____ہاں اسے تو یاد بھئ نہیں رہی تھی کہ اج وہ اکیلی نہیں ہے

_____ پھر لیٹ تو جائے

_____ نور حیا اپ سوئے مجھے سیر یسلی کام ہے میں یہی ہوں

___ وہ اسکی بات پر لیٹی پھر جھک کر اذلان کو پیار کیا

_____ وہ سو گیا تھا یہ صرف انہیں لگا وہ نہیں سوتا تھا وہ جاگتا ہی رہتا تھا

کچھ دیر گزری وہ ابھی بھی لیپ ٹاپ گود میں رکھے بیڈ کراون سے ٹیک لگا

_____ کر بیٹھا کام کر رہا تھا

___وہ اٹھی

____مرتضی نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

پانی چاہیئے____اسکے سائیڈ ٹیبل پر رکھے پانی کی طرف اشارہ کرتی

____بولی

____اسنے اسے جگ سے پانی ڈال کر دیا

__پانی پی کر گلاس اسے تھمایا

___جزاک اللہ

___امین___مسکرایا

بس کر دے اور کتنا کام۔ کرنا ہے ____ پچھلے دو گھنٹے سے وہ کام ہی کر رہا ____ تھا

____ بس تھوڑا سا اور ہے ____ معصروف سا انداز تھا

____ کچھ دیر مزید گزری

____ نور کو نیند نہیں ارہی تھی

____ پھر اسنے واپس سے اذلان کو دیکھا

____ جو انکھیں موندے اس کی طرف منہ کر کے سویا ہوا تھا

____ اج وہ سو گیا تھا

___نور نے اسکی پیشانی سے بال ہٹائے پھر پیار کیا

کتنا کیوٹ لگ رہا ہے سوتے ہوئے_____اہستہ سے نور نے کہا

_____بچے شرارتیں کرتے کیوٹ لگتے ہیں

نور مسکرائی

_____

کچھ دیر پھر سے خاموشی رہی

___ٹائم دیکھا___دونج رہے تھے

_____اتناوقت ہو گیا تھا مگر نیند اب بھی انکھوں سے بہت دور تھی

سو جائے نور حیا_____اسے ٹائم دیکھتا دیکھ کر مرتضی نے کہا

____ نیند نہیں ارہی

کیوں نہیں ارہی نیند ____ لیپ ٹاپ بند کرتا اس نے پوچھا

____ پتا نہیں

میں اپکو اس طرح سلا تو دیتا مگر اچانک اگر بچے کی انکھ کھل گئی تو اچھا نہیں

____ لگتا معصوم ساذہن ہے بچے کا ____ اسے کہتا وہ مسکرا گیا

میں نے کب کہا ہے؟؟؟

____ ارادے وہی ہیں میڈم اپ کے ____ اسکی پیشانی پر پیار کیا

____ میرے نہیں ہیں اپنی بات کرے

اپنی بات تو یہ ہے کہ میرا بھی یہی ارادہ ہے مگر بچہ ہے نا اچھا نہیں
____ لگتا

نور مسکرائی

ماشاءاللہ تھوڑی ہی سہی مگر کچھ شرم وحیا ہے ____ نور نے کہا

____ بس اپ سے ہی لی ہے

اب جو پیار کیا ہے وہ کیا ہے ؟؟؟

___ میں نے پیار اپ کو کیا ہے مگر میری نظریں بچے پر ہی تھی

ڈرتے ہیں کیا بچے سے ؟؟؟

بچوں کے سامنے کماز کم ایسی حرکت کرنے سے ڈرنا ہی چاہیے اپ
دیکھائے زخم کیسا ہے اب ____ اسے اسکے پاوں میں لگے زخم کی یادائی

____ ٹھیک ہے ویسے بھی چار پانچ دن تو ہو گے ہیں

____ ہیمم چھوٹی سی تو لگی تھی ٹھیک ہی ہونا تھا

____ چھوٹی سی نادر دا تنا تھا کہ کیا بتاوں

____ اچھا اجی

____ جی ایک بات کرنی ہے

____ ہاں جی بولے

اپ یہ پتا کروا سکتے ہیں کہ اخر کون تھا جس کی گاڑی سے حیا کا ایکسیڈنٹ ہوا _____ ؟؟؟؟

____ ہیمم ہو سکتا ہے اگر صائم چاہیے تو کیس بھی کیا جا سکتا ہے

میں صبح بھائی سے بات کروں گی ایسے ہی تو نہیں نا چھوڑے گے حیا کے

_____ قاتل کو

_____ اوکے اس سے پوچھ لے پھر اگے دیکھ لے گے

_____ حیا بہت اچھی تھی اس کا اخلاق ہمیشہ دلوں میں زندہ رہے گا

_____ واقعی وہ ایک اچھی لڑکی تھیں

اپ کو پتا ہے بھائی بہت اداس دکھی ہیں نا کچھ کھایا نا پیا بس خاموش خاموش

_____ ہیں

نور حیا میاں بیوی ایک دوسرے میں بسی جان ہوتے ہیں اور جب جان جاتی

_____ ہے تو دکھ تو ہوتا ہے نا

___ ہیممم____ وہ کہتی انکھیں موند گئ

____ مرتضی اسے دیکھ کر مسکرایا

____ تین دن اسکے بغیر کیسے گزرے تھے یہ صرف وہی جانتا تھا

____ جھک کر اس کی پیشانی پر پیار کیا

____ انکھیں موندے وہ مسکرائی

اب بچے پر برا ا

____ پھر مرتضی نے اذلان کو دیکھا

____ اس کے بال پیشانی پر سے ہٹائیں

____ بچے تو بچے ہوتے ہیں چاہیے اپنے ہو یا کیسی اور کے

نور کی انکھیں بند تھی مگر وہ محسوس کر رہی تھی کہ مرتضی اذلان سے پیار کر رہا

جس طرح مرد کے دل کا راستہ معدے سے ہو کر گزرتا ہے نا اسی طرح عورت کے دل کا بھی راستہ اس کے میکے والوں سے ہو کر گزرتا ہے جب اپ اس کی میکے والوں کی عزت کرے گے بلاشبہ وہ اپکے قدموں میں بھی ____ بیٹھ جائے گی

تم کس کی اجازت سے گھر گئی تھی____ اسکے سامنے کھڑا وہ اس سے پوچھ رہا تھا جو پرفیوم لگا رہی تھی

تم باپ ہو میرے جو سب کچھ پوچھ کر کروں گی_____ ائینے میں خود کو دیکھتی معصروف سے انداز میں کہا

___ ہر وقت بکواس مت کیا کرو اور پرفیوم کس خوشی میں لگا رہی ہو

_____ شادی ہو رہی ہے نا تمہاری اس خوشی میں

ان شاءاللہ تیسری____ مسکرا کر کہا

____اونہوں دو کو تو سنبھال نہیں سکتے تیسری

_____واقعی میں پہلی بیوی کو نہیں سنبھال سکتا

_جو کہنا کہو ٹائم نہیں ہے میرے پاس____واچ پہنتی بولی

پہلی بات اب تم سدرہ امین نہیں سدرہ زاریان خان ہو اور میرا ایک نام ہے جو تم ننگے سر کے ساتھ خاک میں ملا رہی ہو پردہ نہیں کر سکتی کم از کم سر تو ڈھانپ سکتی ہو اور دوسرا یہ پرفیوم مت لگایا کرو اتنی تمیز عورت کے اندر ____ہونی چاہیی خیر تم کیا جانو تمیز کیسے کہتے ہیں

___اسکی بات پر گھور کر اسے دیکھا

تیسری اور اخری بات شوہر ہوں تمہارا جیسا بھی ہوں ہر وقت میرے ساتھ بتمیزی تمہیں ہی بتمیز کہلاوئی گی اگے تم۔ماشاءاللہ سے کافی عقل مند ڈاکٹر ہو سمجھدار ہو گیٔ _____

کہتا وہ دروازے تک ایا ___

روکو ____ پیچھے سے پکارا

وہ روکا مگر پیچھے نہیں دیکھا ____

پہلی بات میں کل بھی سدرہ تھی اور اج بھی سدرہ ہی ہوں اخری نام تبدیل ہونے سے کوئی نہیں بدلتا دوسری بات جب تم دس دس بوتلیں

پرفیوم۔ کی خود پر چھڑ کنسکتے ہو تو میں کیوں نہیں اور تیسری بات میں سر پر دوپٹہ لوں یا گلے میں تمہیں اس سے کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہئی زیادہ _____ بڑے مت بنو میں اشال اور امنہ نہیں جو تم سے ڈرے گی

پہلی بات تم ایک نمبر کی پاگل ہو لیسپال سے زیادہ تمہیں پاگل خانے کی ضرورت ہے دوسری بات کبھی اسلام کو سمجھنا جہاں خوشبو لگانے والی عورت کو کہا کہا گیا ہے اور تیسری بات تم جو بھی ہو بیوی ہو باقی اگر سر پر دوپٹہ لینے والی جو بات ہے تو جب تم میں حیا ہی نہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں اب جاوں تم جاوں یا بھاڑ میں میری طرف سے کنویں میں دفاع ہو جاو ہو ___ ہی نہیں عزت کے قابل _____ غصے سے کہتا وہ باہر نکل گیا

___ اس کا چہرہ پل بھر میں لال ہو گیا

اونہوں تم دفاع ہو جاو میری زندگی سے یہ نا کرو وہ نا کرو میری مرضیٔ میں
____ جو مرضی کروں ایا بڑا ____ غصے سے کہتی وہ باہر نکلی تھی

امنہ ایک بات پوچھنی تھی ___ اشال نے امنہ سے کہا

جی پوچھو ___ اسکی طرف متوجہ ہوئی

اشال کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا مگر یہ بات کرنی تھی اور بہت
___ ضروری کرنی تھی

امنہ انعم کون ہے؟؟؟؟

امنہ حیران ہوئی اسے اشال سے اس سوال کی امید بلکل بھی نہیں ____ تھی

وہ بہت بری طرح سے پھسی تھی اگر سچ بولتی تو اشال۔کا دل ٹوٹتا اور جھوٹ؟؟ جھوٹ وہ کیسے بولتی؟؟؟

____ امنہ پلیز مجھ سے سچ بولنا

لالہ پسند کرتا تھا اس لڑکی کو____ ظریں ارد گرد گھماتیٔ وہ بولی

کیا وہ تمہاری کچھ لگتی ہے میرا مطلب کزن وغیرہ؟؟؟

____ نہیں وہ لالہ کے ساتھ کام کرتی ہے

___ اچھا____نادل دکھانا ہی دکھ لگا

اپ کو کس نے بتایا ہے؟؟؟؟

تمہاری بھائی نے اسکی انکھوں میں دیکھتیؑ وہ بولی
____

____وہ خاموش رہی کچھ نا بولی

امنہ میرا ایک کام۔کرو گی؟؟کچھ دیر خاموشی کے بعد اشال نے کہا

____ہاں جی کر دے گا

تم اپنے بھائی سے کہو کہ مجھے چھوڑ دے اب بس تم اور بھائی سیٹل۔ ہو گے

____ ہو نا اب اسے کہو کہ

____ اسکی بات کو درمیان میں کاٹا

اشال میرا بھائی مر جائے گا مگر وہ تم کو چھوڑے گا نہیں اس نے وعدہ کیا

ہے ___

_____ مگر میں تمہارے بھائی کے ساتھ خوش نہیں رہوں گی امنہ پلیز

میں کچھ نہیں کر سکتا اس بارے میں اپنے لالہ سے بات کرو ____ وہ صاف

مکر گئی

___تم بات کرو اپنے بھائی سے

ہمارا بھائی تمہارا شوہر ہے خود کرے بات ہم اپنی زندگی سے بہت پریشان

____ہے

کیوں۔ تمہیں کیا ہوا؟؟؟

_____تمہارا بھائی پاگل ہے اور ہمیں بھی پاگل۔ کر دیا

کیوں کیا ہوا امنہ ؟؟؟؟۔

کچھ نہیں ہوا___ناک چڑھا کر کہا

تو پھر تم کیوں تنگ ہو اپنی زندگی سے ؟؟؟؟

تمہارا بھائی کی زندگی ٔمیں کتنا لڑکی تھا___ ؟؟؟؟سوا بے حد عجیب تھا

کیوں ؟؟؟؟

وہ بہت عجیب ہے وہ کہتا کہ وہ ہم سے پیار نہیں کرتا مگر پھر بھی وہ ہمارا خیال۔رکھتا ہے ہمارا بات مانتا ہے اور کہتا کہ محبت کیسی اور سے کرتا ہے وہ کہتا کہ وہ سدرہ سے بھیٔ محبت نہیں کرتا تو بتاوں پھر اسنے شادی کیوں کیا؟؟؟؟؟؟

___اشال خاموش رہی

_____ بہت عجیب بندہ ہے موڈی سا بندہ ہے

_____ ٹھیک ہو جائے گے اہستہ اہستہ

_____ ہم کو نہیں لگتا

تم پلیز میرا کچھ کرو میں تمہارے بھائی کے ساتھ کیسے رہوں گی امنہ وہ جب

_____ محبت ہی کیسی اور سے کرتا ہے

_____ ہم نہیں جانتا

_____ پلیز امنہ کچھ کرو میری زندگی تباہ ہو جائے گی یار

_____ہم کیا کرے

_____اپنے لالہ سے بات کرو

کیا بات کرے؟؟؟؟

_____اشال۔کا دل۔چاہ سر دیوار سے مار دے

تم کہو اسے کہ مجھے چھوڑ دے اور اپنی مرضیٔ سے کہی بھی شادی
کر لے___اشال اسے دیکھتی بول رہی تھی

اشال پہلا بات ہمارا لالہ نے وعدہ کیا ہے تمہارے بھائی سے دوسرا بات یہ تم دونوں کا معاملہ ہے ہم بیچ میں نہیں پڑے گا جدا نخواستہ اگر تمہارے _____ بھائی کو پتا چلا تو ہم کو نہیں چھوڑے گا

امنہ امنہ یہ میری زندگی کا سوال ہے ؟؟؟؟

ہاں پر ہم اس سوال کا جواب نہیں دے گا _____ ایک ادا سے کہا

___ افففففف ____ وہ بس یہی کہ سکتی تھی اس کی بات سن

ناجانے اب کیا ہو گا جیسے جیسے دن قریب ارہے تھے اسی طرح اسے اپنی _____ سانسیں بھی کم ہوتی محسوس ہو رہی تھی

اپ ٹیرس پر تھے جب ذلقرنین بھائی کی کال ارہی تھی_____ اسے اس کا موبائیل پکڑاتی نور نے کہا

___اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھایا

وہ بہت دنوں سے سوچ رہا تھا کہ ذلقرنین کو بتادیا جائے مگر وقت ہی نہیں _____ مل رہا تھا

_موبائیل ہاتھ میں لیا ہی تھا جب واپس سے کال ائی

اسلام علیکم_!!!!مرتضی نے سلام کیا

_____ وعلیکم اسلام یار بندہ کال اٹھالیتا ہے

____ سوری بزی تھا تم بتاوں خیریت؟؟؟ وہ کہتا ٹیرس کی طرف چلا گیا

___ نور وہی اذلان کے ساتھ لگی رہی تھی

____ جب وہ خود باہر نکل گیا تھا تو اس کے پیچھے جانا اچھا نہیں لگا

_____ یار میں تمہیں بتانا چاہتا تھا مگر وقت اور موقع ہی نہیں ملا

___ وہ کچھ نا بولا

ذلقرنین ____ مرتضیٰ نے پکارا

ہیمم ___

یار ایی نو بہت مشکل ہے یار مگر صبر رکھو ____ اسنے تسلی دیا

یار یہ کیا ہوا ہے اخر کیوں ؟؟؟ وہ دکھ سے پوچھا

اس میں بہتری ہو گی ____

پتا نہیں ____ اسنے عینک اتاری سامنے ٹیبل پر رکھی اُسے اپنی انکھیں نم محسوس ہوئی ___

میں بعد میں کال کرتا ہوں ____ ذلقرنین نے کہا

اوکے یار____ وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر الفاظ ہی نہیں تھے

___ سائیتھو سکوپ اتار کر ٹیبل پر رکھی

یہ کیا ہو گیا تھا اخر؟؟؟

اخر کب کیسے؟؟؟؟

کیوں اخر؟؟؟

___ انکھیں نم ہوتی گئ

ادھوری یکطرفہ محبت کا روگ اج ڈاکٹر ذلقرنین حیدر کو بھی لگ گیا

_____ تھا

یار ذلقرنین حاشر کو کال کرو پتا نہیں کہاں ہے___؟؟؟انعم اسکے روم میں اتی بولی

_اسنے نظریں اٹھا اسے دیکھا

____انکھیں ضبط سے لال ہو رہی تھی

کیا ہوا تمہیں؟؟؟انعم نے پوچھا

وہ کچھ نا بولا

____

کیا ہوا ہے سب خیریت تو ہے نا انٹی ٹھیک ہیں نا_____اسے اسکی امی کی ____ ٹینشن ہوئی

____ خیریت ہے سب ____لہجہ بدلا تھا

تو پھر انکھیں کیوں لال ہیں؟؟؟؟

___وہ کچھ نا بولا

_____اچھا یار حاشر کا نمبر تو ملاو پتا نہیں کال ہی نہیں اٹھا رہا

___ٹیبل سے موبائیل اٹھایا اور اسے دیا

_____انداز یوں تھا جیسے خود کر لو

____اسنے موبائیل۔لیا اور حاشر کا نمبر ڈائل کیا

___اسلام علیکم

___انعم کی اواز سن کر اسنے موبائل کان سے ہٹا کر پھر سے نمبر چیک کیا

___نمبر تو ذلقرنین کا ہی تھا

___اف وہ اسکی لڑکی سے بچنا چاہتا تھا اسکے سوالات سے

____وعلیکم اسلام

کہاں غائب ہو ہاں کب سے کالز کر رہی ہوں حاشر کے بچے مجھے بھول گے

نا____وہ شروع ہو گئی تھی

_____نہیں بھولا تمہیں بس معصروفیات تھی بہت

بہن کی شادی ہو گئی ہے ؟؟؟؟

_____ہاں ہو گئی ہے

____ تم کب ارہے ہو پاکستان سے امریکہ

نیکسٹ منتھ تک
_____

____اچھا

ذلقرنین کہاں ہے ؟؟؟

___ادھر ہی

اچھا میں تمہیں خود کچھ دیر تک کال کروں گا اللہ حافظ ____ وہ کہتا فون بند ___ کر گیا

___ وہ حیران ہوئی

____ پھر موبائل ذلقرنین کو دیا

_____ تمہیں کونسا دوڑا پڑا ہے کیوں مجنوں بنے ہو

وہ ابھی بھی کچھ نا بولا بس خاموشی سے کیسی غیر مرئی نقطہ پر نظریں جمائیں ____ رکھی

___ میں گھر جارہا ہوں ____ وہ کہتا چیئر سے اٹھا

___ موبائیل لیا اور روم سے باہر نکل گیا

اونہوں دونوں دوستوں کے دماغ الٹ گے ہیں _____ وہ بڑبڑاتی روم ____ سے باہر نکل گئی

___ وہ واپس ٹیرس سے روم میں ایا

___ نور اذلان کے بال بنا رہی تھی

____اسے دیکھا____پھر واپس سے اذلان کی طرف متوجہ ہو گئی

وہ اسے بتا دینا چاہتا تھا مگر ذلقرنین کی ذاتی بات تھی وہ اسکی اجازت کے بغیر ____تو بلکل بھی نہیں بتا سکتا تھا

___چلیں____نور نے کہا

بیٹے اپ جائے ہم ارہے ہیں____مرتضی نے اذلان سے مسکرا کر ____کہا

____وہ بغیر کچھ کہے باہر چلا گیا

____نور حیا میں نے اپ سے کچھ بات کرنی ہے____وہ نور کی طرف ایا

جی ___ نا سمجھیٔ سے کہا

____ لہجہ عجیب تھا

____ اسے اپنے قریب کیا

نور حیا نیکسٹ ویک میں نے جانا ہے واپس _____ اسکی پیشانی پر پیار کرتا

وہ بولا

____ دل بہت تیز رفتاری سے دھڑکا

کہاں؟؟؟ دھڑکتے دل سے پوچھا

واپس اپنے کام پر_____اسکی تیز دھڑکن کو وہ اچھے سے محسوس کر سکتا

____تھا

کہاں واپس ڈائیرکٹ بتائیں نا_____پریشانی نے گھیرا

____نور حیا میں کراچی جارہا ہوں

___کیوں؟؟؟حیرنگی سے پوچھا

____نور حیا ائی ایم ارمی افیسر یار دو ماہ کا اف تھا اب جارہا ہوں

___ایک منٹ ایک منٹ اپ اپ اوہ مائے گڈ___اس کا چہرہ دیکھا

___ حیرانی ہی حیرانی سی تھی

نور حیااپ کو پتا نہیں ہے ___ ؟؟؟؟

_____ نہیں مجھے نہیں پتا مجھے کیسی نے بھی نہیں بتایا

تو نور حیااپ نے پوچھا بھی نہیں

_____ وہ خود حیران تھا اس لڑکی کی بیقوفی پر _____

اپ ارمی میں ہیں ؟؟؟؟ حیرانگی سے پوچھا

جی یار اپ نے واقعیٔ پوچھنے کی زحمت نہیں کی ؟؟؟؟

مجھے کیا پتا مجھے لگا کہ اپ بزنس ہی دیکھتے ہیں_____ انکھیں اب نم پور ہی تھی

میری جان اگر میں بزنس سنبھالتا ہوت تو یہ جو دو ماہ سے اپکے ساتھ ویلیاں اڑا رہا ہوں تو یہ نا اڑاتا ایک ہفتے بعد ہی واپس سے افیس جوائن کرتا

اپنے مجھے دھوکہ دیا ہے____ انکھوں سے انسو نکل کر گال پر گرا

اف نور حیا میں نے اپکو دھوکہ دیا ہے یا اپنے کم عقلی دیکھائی ہے____؟؟؟؟

____ مجھے نہیں پتا اپ کا کام تھا مجھے بتانا

تو جان اپ کا بھی تو کام۔ تھا کہ میں کیا کام۔ کرتا ہوں کہاں سے پیسے اتے ہیں کیسے ضروریات پوری کی جاتی ہیں _____

_____ مجھے نہیں پتا بس اپ کا کام تھا مجھے بتانا

تو نور حیا جب میرا پوزل ایا تھا تو اپ نے اس وقت پوچھنا تھا نا؟؟؟؟؟

مجھے حوش ہی کہا تھا؟؟؟؟

حوش رکھنا تھا یار یہاں لڑکیاں پہلے یہی پوچھتی ہیں کہ بندہ کماتا کتنا ہے؟؟؟؟

_____ میری پہلی شادی تھی مجھے نہیں پتا تھا

اچھا تو کونسے لوگ ہوتے ہیں جو اسمان سے شادیاں کر کے اترتے ہیں سب
_____ کی ہی پہلی شادی ہوتیٔ ہے

_____ بس مجھے نہیں پتا کچھ بھی

_____ اب پتا رکھے یار میں سنڈے تک چلا جاوں گا

کہاں پر جائے گے _____ ؟؟؟؟

_____ کراچی

اتنے دور؟؟؟؟

_____جی اگے اس سے بھی دور

___میں بھی ساتھ جاوں گی

_____جی جی ضرور میں تو پکنک بنانے جاوں گا نا اپ بھی ساتھ چلنا

_____طنز مت کریں ایک تو غلطی کی اور اوپر سے باتیں

____میری کوئی غلطی نہیں ہے اپکو خود پوچھنا چاہئے تھا

_____اچھا میں نے نہیں پوچھا تو اپ بتا دیتے نا

_____ مجھے لگا کہ اپ کو پتا ہے

پتا ہے خاک پتا ہے ____ اب کی بار لہجہ سخت سا تھا

_____ اچھا غصہ مت کرے

_____ اپ بات مت کرے مجھ سے

_____ اوکے نہیں کرتا ابھی چلے بچہ ویٹ کر رہا ہے

اسے دیکھا ___ اور یہ نظریں اس قدر مرتضی کو خوبصورت لگی کہ اس نے

_____ انکھوں میں پیار کیا

اونہوں دل چاہتا سر کھول دوں اپکا جہاں دماغ کے بجائے بوسہ ہے نا عقل ہے ناشعور_____اس سے پیچھے ہوتی وہ بولی

_____جی جی سب تو ہے ہی اپ میں

اسنے پھر اسے دیکھا

چلے نظروں سے گولیاں مت چلائیں_____اس کا اس طرح دیکھنا مرتضیٰ کو بے حد اچھا لگا

_____چلے عجیب قسم کی ادمی ہیں اپ بھی

___ ہیمم رائٹ_____بولا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

دیکھتی ہوں کیسے جاتے ہیں او نہوں _____ وہ بڑبڑاتی اسکے پیچھے گئی ___

تجھ سے کچھ ناہوا اچھا بھلا لڑکا تھا پیسے والا عیش کرتی تو عیش ____ ٹرین میں بیٹھی صائمہ نے کہا

اماں تجھے نا یہ دیکھنے میں اسان لگتا ہے نا ان دو باپ بیٹے کے تو مزاج ہی نہیں ملتے وہ چھوٹا دو فٹ کا بچہ منہ بھی نہیں لگاتا اور ماں خاک بنائے گا _____ ناک چڑھا کر کہا

____ او نہوں اگر تو کرتی تو ہو جاتا

کیا کرتی باپ بات نہیں کرتا بیٹا دیکھتا بھی نہیں ہے اور اپ مجھے شادی کے خواب دیکھا رہی ہیں

اونہوں تجھے بس زبان چلانا ہی اتی کمبخت

ہاں بس اتی تو ہاں نا اس نور کی طرح گونگی تو نہیں نا اور نا ہی اسی طرح امیر امیر لڑکوں کو پٹا سکتی ہوں سدھی سادی ہوں اپنے بال پیچھے کرتی ادا سے بولی

ہاں بہت سدھی سادی ہے تو صائمہ نے کہا

انہوں صائم صاحب گھی سیدھی انگلی سے نہیں نکلا تو کیا ہوا میں انگلی ٹیڑھی بھی تو کر سکتی ہوں نا اپنے ذہن میں سوچتی وہ مسکرائی

اج وہ لوگ واپس اپنے گھر لاہور جارہی تھی دو ہفتے تو ہو گے تھے صائم کو قابو کرنے کی کوشش میں مگر وہ صائم فاروق تھا حیا کا صائم ___

امی کیوں ہم حیا کے قاتل کو اتنی اسانی سے چھوڑ دے اخر ____ ؟؟؟؟نور نے صفیہ بیگم سے کہا

تم لوگ جزابات میں ارہے ہو مگر میں نہیں کوئی ضرورت نہیں کیس کرنے کی نجانے کون لوگ ہو ____ صفیہ بیگم نے کہا

انٹی وہ جیسے بھی ہو گے ہم ہینڈل کر لے گے نا_____ اگے ہو کر بیٹھتے مرتضی نے بھی کہا

نہیں بیٹا تم لوگ جوان خون ہو جزبات میں ہو مگر ہم جانتے ہیں ایسے لوگوں کو نسلے برباد کر دیتے ہیں بدلے کی آڑ میں_____ صفیہ بیگم نے مرتضی سے کہا

___ وہ خاموش ہو گیا اور پھر سے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائیں

بھائی اپ بتائیں کیا کرے گے ؟؟؟؟نور نے صائم سے پوچھا

_____ رہنے دو نور جب حیا نہیں رہی تو کچھ بھی نہیں رہا

___ مرتضی نے صائم کو دیکھا

___ پھر صفیہ بیگم نے بھی صائم کو ہی دیکھا

____ فاروق صاحب کا دل کٹ گیا سا تھا

____ وہاں موجود سب کا یہی حال تھا

فاروق صاحب کی گود میں بیٹھے اذلان نے بہت غور سے اپنے باپ کو

____ دیکھا

____ نظریں بے حد گہری تھی

___نوراب خاموش ہو گی تھی

___نوردو دن مزید وہی رہی پھر واپس سے وہ گھر آگئی تھی

اج ہفتہ تھا اور کل اتوار

___وہ پیکنگ کر رہا تھا جب وہ روم میں ایی

لائے میں کر دوں ____اسے پیکنگ کرتا دیکھ کر نور نے کہا

نہیں میں اپنا کام خود ہی کرتا ہوں ____ مسکرا کر کہا

طنز مت کریں____ ہر باری کی طرح وہ اب بھی بات کو غلط رخ دے رہی ____ تھی

وہ بس گردن جھکائیں لگا رہا اپنے کام۔ میں_____ اس وقت کماز کم وہ اس ____ سے بحث نہیں کر سکتا تھا

وہ سامنے رکھے صوفے پر جا کر بیٹھی___ بے حد غور سے وہ اسے ہی دیکھ ____ رہی تھی جو مسلسل اپنی پیکنگ ہی کر رہا تھا

___ پھر اسکے بیگ کو دیکھا

مسلسل پانچ منٹ اسی طرح ہی گزر گے

___ وہ اب پیکنگ کر کے بیگ سائیڈ پر رکھ چکا تھا

___ پھر ڈریسنگ ٹیبل کا دراز کھولا

____ کچھ ہاتھ میں لیا

___ اور اسکے پاس ایا

___ اس کا ہاتھ پکڑا اور کھڑا کیا

___ اپنے قریب کیا سر پر رکھے دوپٹہ کو تھوڑا سا سائیڈ پر کیا مگر اتارا نہیں

وہ بہت غور سے اسکی ساری کاروائی ہی دیکھ رہی تھی

___ وہ اب اسکے گلے میں کچھ پہنا رہا

___ وہ پہنا چکا تھا ____ نور نے اپنے گلے میں دیکھا

___ انکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہے گئ تھی

____ وہ ڈائیمنڈ نیکلس تھا

یہ ___ یہ کیوں لائے ؟؟؟؟

حیرت سے پوچھا

____اسے اپنے مزید قریب کیا بے حد قریب ___پیشانی پر پیار کیا

_____نور حیا اپ کے اگے تو یہ بھی بہت عام سا ہے

____عام عام نہیں ہے یہ پاگل ادمی میں نے یہ تو نہیں مانگا تھا اپ سے

اپ نے نہیں مانگا مگر میں نے دیا ہے اب اسے قبول فرمائیں____ مسکرا کر کہا

جو مرضیٔ دے میں ناراض ہی ہوں اپ سے دھوکہ دیا ہے اپنے

_____مجھے

_____افففففف نور حیا پلیز ابھی نا کوئی لڑائی نہیں کرنی

_____لڑائی نہیں کر رہی میں سچ میں ہی ناراض ہوں

_____میں منالوں گا

___نہیں جائے نا_____اب کا لہجہ بدلا

کیوں ناجاوں___؟؟؟؟

____بس ناجائے

وجہ بتائیں___؟؟؟

____وجہ___وجہ کچھ بھی ہو بس اپ نا جائے

نور حیا اپ جو مرضی کرے چاہیے کچھ بھی کرلے میں رکو گا نہیں اس لئے
_____بار بار کہ کر مجھے شرمندہ نہیں کرے

اخر کہاں سے اپ چلے گے ارمی میں اچھا بھلا خود کا کاروبار ہے وہ
_____دیکھے

____اہ ڈیڈ کو لگتا تھا کہ میں پی ایم اے جا کر سدھر جاوں گا بس اسی لئے

تو کیا سدھرے ہیں اپ پی ائم اے جا کر؟؟؟؟؟

نہیں یار پی ائم ائے کیا مجھے کوئی نہیں سدھار سکتا تھا وہ تو بس اپ کے عشق میں سدھرا ہوں میں البتہ میں بگڑا کبھی نہیں تھا یہ بس باتیں ہیں

او نہوں عشق میں لوگ بگڑتے ہیں اپ سدھر گے ؟؟؟؟

_____ یہی نا نور حیا میں عشق میں سدھر گیا ہوں

_____ او نہوں مجھے باتوں میں مت الجھائے

_ وہ مسکرایا

_____ مسکرائیں مت بہت غصہ ارہا ہے مجھے اپ پر

_____ او کے کرے غصہ جتنا کرنا ہے میں انجوایے کروں گا

مت جائے نا_____ ایک بار پھر سے کہا

اپ مت کریں نا____ اسی کے انداز میں کہا

_____ میں بھی ساتھ چلوں گی

اچھا میں کراچی جاوں گا رہے لے گی وہاں____ ؟؟؟

_____ ہاں رہے لوں گی اپ کے ساتھ جہاں میں جائے گے اپ

اچھااور میں وہاں کبھی دو دن بعد اوں گا تین دن بعد ایون مہینے بعد بھی تو کیا کرے گی وہاں اکیلی یہاں تو پھر سب ہیں اپکی فیملی میری فیملی وہاں اکیلی کیا کرے گی_ ؟؟؟؟؟

____ کرلوں گی

کیا؟؟؟

____ کچھ بھیٔ بس ساتھ لے چلے

____ اسے اپنے سینے سے لگایا

_____ مت مجھ پر ظلم کرے یار

ظلم میں کر رہی ہوں یا اپ ؟؟؟؟

_____ اپ مجھ پر کر رہی ہیں

اچھا ٹھیک ہے جائے مگر بتائیں واپس کب ائے گے ؟؟؟؟؟

_____اہ یہ سوال کبھی مت پوچھنا

کیوں ؟؟؟

پتا نہیں نور حیا میں کب اوں گا شاید ایک ماہ دو ماہ یا پھر اس سے بھی

_____ زیادہ

اتناوقت؟؟؟؟؟؟؟

_____ ہیمم

_____ وہ بس اسی کے سینے پر سر رکھی کھڑی رہی

اچھا نہیں کر رہے اپ _____ کچھ دیر خاموشی کے بعد کہا

_____ وہ کچھ نا بولا

_____ اچھا کھڑے رہنے کی سزا تو مت دے

___وہ پیچھے ہوئی

____انکھیں صاف کی

____اس کا ہاتھ پکڑا اور بیڈ پر لایا

___اس کا سر اپنے سینے پر رکھا

____پیشانی پر پیار کیا

___میں یہ سنبھالوں گی کیسے گم ہو جائے گا؟؟؟؟ نیکلس کو دیکھتی وہ بولی

_____خیر ہے میں اور دلا دوں گا

_____ہاں جی سارا پیسا تو اپکے پاس ہی ہے نا

____اپکے لئے سب کچھ حاضر ہے

_____ ہاں اگر نہیں حاضر تو اپ

____یہ بندہ بھیٔ حاضر ہے

_____نہیں ہے کل تو نہیں نا ہو گا نا اس وقت

ہیمم لیکن دل میں تو ہوں گا نا____؟

_____ لیکن یہاں تو نہیں ہو گے نا

_____ اپ محسوس کرنا یہی ہوں گا

_____ ڈرامے مت کیا کرے یہ

اسکی ناک کھینچی

_____ ڈرامہ تو میں لائیو دیکھتا ہوں

اونہوں باتیں کرنا بہت اتا ہے کال کیا کرنا اور میری کال بھی فورا سے ریسو کرنا اور میسجز کے بھی فورا سے ریپلائے کرنا _____ اسے دیکھتیٔ وہ بول رہی تھی

اوکے میڈم جی اور کچھ_____ مسکرا کر کہا

_____بس یہی ہے اسی پر ہی عمل کر دینا

_____جی جی ضرور

_____وہ تو جیسے وہاں مہمان جا رہا تھا نا جسے

وہ اسی طرح اسکے سینے پر سر رکھے لیٹی رہی نیند نہیں ا رہی تھی انہیں

____اج

_____

_____اتوار کی صبح کا سورج نکلا

صبح فجر کی نماز ادا کی ناشتہ کیا اور اب وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا اپنی

_____واچ پہن رہا تھا

انکھو میں انسو لئے ڈریسنگ ٹیبل سے ٹیک لگا کر نورا سے دیکھ رہی

_____تھی

_____واچ پہن کر وہ اسکی طرف متوجہ ہوا

_____اسے دیکھا جو انکھو میں انسو لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا

میری جان روتے ہوئے بلکل بھی پیاری نہیں لگ رہی اپ_____اسے

خود سے لگاتا وہ بولا

جب دور جانا ہے تو نزدیک مت کرے _____ نظریں جھکا کر کہا

___ بے اختیار اسکی بات پر دل دکھا

___ پیشانی پر پیار کیا

_____ انکھیں موندی

مجبوریاں اتی رہتی ہیں زندگی میں نور حیا مگر ان مجبوریوں میں ساتھ نہیں

_____ چھوڑتے

کونسی مجبوری ہے اپ کو؟؟؟؟؟ اسکی طرف دیکھ کر پوچھا

بہت سی____اسے دیکھتا بولا

مثلا____؟؟؟

____پھر کبھی بتاوں گا ابھی جانے دے

اوکے جائے___اس سے پیچھے ہوئی

___مرتضی نے اسکی طرف دیکھا پھر ڈریسنگ ٹیبل سے موبائیل اٹھایا

___ایک بار پھر اسے دیکھا___وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

___اللہ حافظ___ کہتا دروازے تک ایا

اتنا بھی بے رحم نہیں ہونا چاہئے بندے کو؟؟؟؟ پیچھے سے کہا

____وہ پیچھے مڑا

___پھر اجائے____ اپنے بازوں کھلے اور اسے اپنی طرف انے کا اشارہ کیا

___وہ چلتی نہیں دوڑتی ہوئی اس کے سینے سے لگی تھی

وہ رو رہی تھی بے انتہا بے حد شاید وہ اتنا اپنی رخصتیٔ میں بھی نہیں روئی
_____ہو گی

___ وہ ویسے ہی کھڑا رہا اسے اپنے سینے سے لگا کر رکھا

____ وہ روتی گئی اور وہ اس کے انسو صاف کرتا رہا

دس منٹ گزرے پندرہ منٹ اور اب بیس منٹ گزرے وہ اسی طرح اسکے

____ سینے سے لگی روتی رہی

____ دس منٹ مزید گزرے

___ اسنے اسے خود سے الگ کیا

___ اسکی انکھوں پر پیار کیا

____ پھر باری باری اسکے رخسار پر پیار کیا

____ پھر پیشانی پر پیار کیا

____ وہ بس خاموشی سے اسے دیکھتی رہی

نور حیا اپ میرا نور ہیں مجھ میں بسی میری جان ہیں اپ سے جدائی مجھے مار رہی ہے مگر مجھے اج مرنا ہے اس لئے اپنی انکھوں کا نور مت ضائع کرے میری جان میں کبھی نہیں رکو گا مت روئے مت مجھے کمزور کرے مجھ پر ظلم مت کرے یار ____ وہ عاجزی سے کہتا ایک بار پھر سے اسے اپنے ____ سینے سے لگا گیا

____ وہ اب کی بار روئی نہیں تھی اب اسے محسوس کیا تھا

اب نہیں رونا اوکے کچھ بھی ہو جائے بلکل بھی نہیں رونا اپنا خیال رکھنا ہے ڈیڈ اور ماما کا خیال رکھنا ہے اپنی فیملی کا بھی خیال رکھنا ہے اور رونا بلکل بھی _____ نہیں ہے

_____ رونا تو آتا ہے نا میں جان بوجھ کر تو نہیں نا روتی

_____ انداز مختلف تھا معصومت سے بھرا

رونا ایے نا ائے بس میری جان نے نہیں رونا _____ اسکی انکھوں پر پیار کیا

اپ مجھے بھولے گے تو نہیں نا؟؟؟؟؟ایک خدشہ ظاہر کیا

میں خود کو بھول سکتا ہوں مگر خود میں بسی اپنی جان کو نہیں_____ یقین دلایا

مجھے روزانہ کال بھیٔ کرے گے؟؟

جب تک پوسبل ہوا___ بغیر اسے امید دلائے سچ بولا

_____ پوسبل ہونا ہو اپ مجھے کال کرے گے

____اوکے کروں گا

___ایک بار پھر گردن اٹھا کر اسے دیکھا

اسکی انکھوں میں دیکھا ____ انکھیں سیاہ تھی عام تھی مگر ایک چمک سی
___ تھی ایک عجیب چمک

___ پھر اس کے چہرے کو دیکھا
نظریں یوں تھی جیسے وہ اسے حفظ کر رہی تھی ___ دل میں بسا رہی
____ تھی

جائے میں اب نہیں رو گی ____ انکھیں رگڑی پھر اس سے پیچھے
____ ہوئی

میری جان بہادر ہے میں جانتا ہوں نور حیا نے ہر حالت سے مقابلہ کیا
ہے ____ اسے تسلی دینا چاہی

پلیز اب کچھ مت بولنا کچھ بھی نہیں ورنہ میرا سارا ضبط کہی کھو جائے گا میں ضبط کے کنارے پر کھڑی ہوں اگر اپ اب کچھ بولے گے تو میں اس گر جاوں گی کبھی نا اٹھنے کے لئے _____ لہجہ نم تھا گلے سے آواز بمشکل نکل _____ رہی تھی

_____ وہ کچھ نا بولا کچھ بھی نہیں بس دروازہ کھولا اور باہر نکل ایا وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے ائی تھی

_____ نیچے ایک اور امتحان تھا جو اسے ابھی دینا تھا

ماں باپ سے جدائی شریک حیات سے جدائی کیا کچھ نہیں برداشت کرنا پڑتا اور جب بات اتی ہے وردی والوں کی تو کچھ بے حس زبانیں ان کے لئے _____ زہر اگلتی ہیں

یہ سب اگر یہ وردی والے واقعیٔ پیسوں کے لئے ہی کرتے تو یقیناان میں عقل ہے کہ وہ پیسے کیسی کے ساتھ فراڈ کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں مگر ___ یہ وہ راستہ اختیار کرتے ہیں جہاں موت بھی شہادت بن جاتی ہے

وہ اب اپنے سینے سے لگی اپنی ماں کو تسلیاں دے رہا تھا جو بس روئے جا رہی ___ تھی

___ اسان کہاں تھا اپنے اکلوتے بیٹے کو خود سے جدا کرنا

___ روح تک تو کانپ جاتی ہے ماوں کی

___ وہ انہیں بھی تسلیاں ہی دے رہا تھا جیسے نور کو دے رہا تھا

نور حیا اور نورین بیگم یہ دو ایسی شخصیت تھی اس کے لئے جو اس وقت اس کے لئے کیسی امتحان سے کم نہیں تھی

پہلے بیوی کو سمجھایا اسے بے حد تسلیاں دی اور اب وہ اپنی ماں کو تسلی دے رہا تھا

بیٹا کال کرتے رہنا تمہیں اللہ کا واسطہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا میرے ساتھ وہ ظلم مت کرنا جو پچھلے دو سال تم نے کیا تھا اب مجھ میں ہمت نہیں ہو گی وہ اسے واسطے دے رہی تھی

انکی بات پر ایک بار پھر اس کا دل دکھا انکی پیشانی چومی

جب تک میرے اختیار میں ہوا میں اس وقت تک اپ کو اپنی خیریت سے اگاہ کرتا رہوں گا اگے کا اللہ مالک ہے ____ وہ ان کے ہاتھ پر پیار کرتا بولا

نور کو اب احساس ہوا کہ وہ اکیلی صرف نہیں تھی جدائی برداشت کرنے ____ کے لئے اس کے ساتھ اور بھی بہت تھے

وہ اب حیات صاحب سے مل رہا تھا جو اسے تسلی دے رہے تھے

____ کوئی تو تھا جو اسے بھی تسلی دے رہا تھا

ڈیڈ میری ماما اور اپنی بہو کا خیال رکھنا ____ ان کے گلے لگتا وہ ان کے کان کے قریب بول رہا تھا

بیٹا تم میری ڈھیٹ اولاد کا خیال رکھنا باقیوں کی ذمہ داری میری

___ ہے _____ وہ اسکے مقابلے میں اونچا بولے

____ ان کی بات پر وہ مسکرایا

____ ڈھیٹ اولاد واقعی وہ ڈھیٹ ہی تھا

___ اسے مسکراتا دیکھ کر نور بھی مسکرائی نورین بیگم بھی ہنس دی

___ دل رو رہے تھے مگر چہرے پر سب کی مسکراہٹ تھی

_____ جانے والوں کو اگر مسکرا کر الوادع کیا جائے تو سفر اچھا گزرتا ہے

___ وہ اب نور کی طرف ایا ایک بار پھر اسے اپنے ساتھ لگایا

____ نور کا دل دھڑکا کمرے کی حد تک ٹھیک تھا یوں باہر سب کے سامنے

اف خدایا یہ بندہ ہر قسم کی شرم وحیا سے ہاتھ دھو کر بیٹھا کے _____ دل
___ میں سوچتی وہ خود پیچھے ہوئی

____ اسے ڈر تھا کہ کہی وہ اپنی عادت سے مجبور اسے پیار نا کرے

اور ہوا بھی یوں ہی وہ سب کے سامنے اپنی پسندیدہ جگہ پر لب رکھ چکا
___ تھا

_____ یکدم چہرہ لال ہوا شرم سے نظریں اٹھانا مشکل ہو رہا تھا

____ وہ اب پیچھے ہو رہا تھا

نور کی نظریں جھک گئی تھی بے حد جھک گئی تھی اتنی کے گردن بھی جھک گئی

____ اب اس کو یا کیسی اور کو دیکھنے کی ہمت بھی نا ہوئی

___ وہ اب گاڑی میں بیٹھ چکا تھا

____ ڈرائیور گاڑی گیٹ سے باہر نکال رہا تھا

____ نور نے گاڑیٔ کی طرف دیکھا وہ شیشے سے پار انہیں ہی دیکھ رہا تھا

___اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ سیاہ گاڑی نظروں سے اوجھل ہو گئی

____اور پھر اسی لمحے اسی وقت نور حیا کے دل میں بھی اندھیرا چھا گیا تھا

____ماں باپ دعا دیتی رہے اور وہ بس اسی جاتا دیکھتی رہی

اس وقت اسے نہیں یاد تھا کہ ایک شے دعا بھی ہوتی ہے جو جانے والے کو ____دی جاتی ہے

_____اگر یاد تھا تو صرف اتنا کہ اج کچھ چلا گیا تھا

___حیات صاحب نے اسے دلاسہ دیا

____ نورین بیگم اسے اپنے ساتھ لگائیں اندر کی طرف لے کر جا رہی تھی

اور وہ خاموشی سے نظریں جھکائیں ان کے سنگ چل رہی تھی

____ وقت کا کام تھا گزرنا تو وہ بس گزر رہا تھا

____ آج اشال کی مایوں تھی

پیلے رنگ کے بلکل سادہ سا لہنگا پہنے ہاتھوں میں پہینے گجرے اسے

____ ہتھکار ہاں لگ رہی تھی

___ انکھیں نم تھی یہ انکھیں ایک بار بھی خشک نہیں ہوئی تھی

وہاں اس وقت سب موجود تھے مگر نور اور مرتضی نہیں تھے مرتضی تو یہاں تھا ہی نہیں اور نور کا اس کے بغیر کہی جانے کا دل نہیں کرتا تھا _____

___ اپنے کانوں سے جھمکے اتارے انہیں ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی

وہ کل اس گھر سے اس کمرے سے چلی جائے گی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وہی ___ گھر جہاں وہ پیدا ہوئی تھی

___ انکھ سے انسو نکل کر گال پر گرا

___ ائینے میں دیکھا

____ جہاں ان انکھوں میں ہمیشہ سے ایک ہی شخص کا عکس دیکھا

یااللہ جی میرا دل مضبوط کر دے مجھے میرا محرم کا مخلص بنا دے ____ یااللہ
____ جی یااللہ جی مجھے مضبوط کر دے نا

یااللہ جی میں نہیں جانتی میرے ساتھ اگے کیا ہو گا مجھے کہاں جانا ہو گا بس یا
____ اللہ اپ میرا ساتھ دینا ____ مجھے کبھی تنہا نہیں چھوڑنا اللہ جی

____ وہ دعا مانگتی مانگتی اب نیچے زمین پر بیٹھ گئی تھی

گڑگڑا رہی تھی اج اخری رات تھی یوں تڑپنے کی ___ اگے نا جانے زندگی
____ کہاں لے جائے

اس نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا تھا کہ وہ کہاں جائے گی امریکہ یا یہی پاکستان؟؟؟؟

دل عجیب سی کشمکش میں مبتلا تھا___دل چاہ کے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بس بھاگ جائے یہاں سے بہت دور بے حد دور ایک ایسی جگہ جہاں صرف وہ ہو بس_____

کاش بس ایک دفعہ ہی سہی بس وہ کہی دیکھ جائے بس ایک ہی نظر ہی سہی مگر کہی مل جائے کہی دیکھ لے وہ اسے_____

_کاش کاش وہ مجھے کبھی نا ملا ہوتا یا اللہ جی

___ یا اللہ میری زندگی آسان بنا دے

وہ اس شادی سے زراہ برابر بھی خوش نہیں تھی مگر بھائی کا مان بھی تو رکھا تھا ____

____ دیکھتے ہی دیکھتے رات گزری اور پھر صبح کا ایک سورج طلوع ہوا

____ لال رنگ کے بھاری سے لہنگا پہینے کلایاں لال چوڑیوں سے بھری ہوئی تھی ____

____ دائیں ہاتھ سے انسو صاف کئے

____ رخصتی کا وقت ایا

____ زاریان نے اسے اپنے ساتھ لگایا

____ وہ اسے سب کچھ دے گیا اگر نا دے سکا تو اس کا من پسند ہمسفر

____ اسکے گلے لگی وہ روئے جا رہی تھی بے انتہا رے تحاشہ

___ تقریبا پندرہ منٹ وہ روتی رہی تھی پھر زاریان نے اسے الگ کیا

____ اسے دلاسہ دیا

___ سدرہ نے اسے پیار کیا

____ پھر امنہ ملی

____ کاش بس ایک بار وہ بھی کہی سے اجائے اور اخری بار دیکھ لے

____ دل میں ایک خواہش تھی کہ بس ایک بار ایک بار دیکھ لے

____ مگر وہ نہیں ایا تھا

____ اسنے نور کو دیکھا

____ اور پھر ساری خواہشات کا گلا خود ہی گھونٹ دیا

____ وہ حاشر خان کے سنگ چلی گئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

____ اسے بہت پیار سے اس کے کمرے میں لا کر بیٹھایا گیا تھا

____ پچھلے دو گھنٹو سے وہ اس کا انتظار ہی کر رہی تھی

کمرے میں دیوار پر لگی گھڑی کے چلنے کی آواز اور اس کے دل کی چلتی تیز
____ دھڑکن کی اواز سنائی دے رہی تھی

____ کچھ دیر مزید گزری

___ دروازہ کھلا

____ اشال کا دل روکا

____ گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز ابھی بھی چل رہی تھی

___وہ کمرے میں ایا دروازہ بند کیا

____اسے دیکھا جو گردن جھکائیں اسی طرح سجی سنواری بیٹھی تھی

اس نے تو یہاں اسطرح کیسی اور کو تصور کیا تھا مگر ؟؟؟؟

___ہم سوچتے کچھ ہیں اور ہوتا کچھ ہے مگر ہوتا وہی ہے جو بہترین ہوتا ہے

____وہ بغیر کچھ بولے ڈریسنگ روم میں چلا گیا

_____بیڈ پر بیٹھی اشال نے وہ دروازہ دیکھا جو ابھی ابھی بند ہوا تھا

____ زور سے انکھیں بند کی

____ اور پھر تب کھولی جب وہ دروازہ کھلا تھا

____ وہ اب ٹراوزر اور شرٹ میں ملبوس تھا

____ وہ بیڈ کے قریب ایا پھر اسے دیکھا

____ جو ابھی بھی گردن جھکائیں بیٹھی ہوئی تھی

____ اس کے بلکل سامنے بیڈ پر بیٹھا

سواشال خان بتائیں پھر کیا کیا سوچا میرے بارے میں؟؟؟؟اسے اپنی نظروں کے حصار میں رکھتا وہ بولا

سوال عجیب سا تھا یا پھر یہ صرف اشال کو لگا تھا وہ یہ بات سمجھ نہیں سکی تھی _____

اٹس اوکے میں بتا دیتا ہوں ہوں

___ اشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

____ یہ اس دن والا حاشر تو نہیں تھا

یہی سوچا ہو گا نا بتمیز ہے بات کرنے کا ڈھنگ نہیں اور فلاں فلاں رائٹ،؟،؟اخر میں تصدیق کی

___وہ کچھ نا بولی بس گردن واپس سے جھکالی

____ہاں یہی کچھ تو سوچا تھا

اشال خان میں وہ نہیں ہوں جو اپنے مجھے سمجھا ہے____میں جانتا ہوں اس دن بہت بہت سخت الفاظ بولے ہیں مگر میں مجبور تھا سمجھ نہیں ائی کہ کیا کروں جاوں تو جاوں کہاں___یوں پل میں سب کچھ تباہ ہوا ہے میرا___میں وہاں کیسی کو یقین دلا کر ایا تھا کہ میں اپنے والدین کو راضی کروں گا میں زبان دے کر ایا تھا وعدہ کر کے ایا تھا____اور دیکھے مجھے پل

بھر میں جھوٹا بنا دیا گیا وعدہ خلاف بنا دیا گیا___ میری سچی محبت کو میرے ہی ____ گھر والوں نے بے وفائی کا شرف بخشا ہے

___ وہ خاموش ہوا پھر اسے دیکھا جو گردن جھکائیں بس سن رہی تھی

بتائیں آسان ہوتا ہے اپنی ہی سچی محبت کا گلہ گھونٹنا؟؟؟؟

اشال نے فورا سے نفی میں گردن ہلائی____ اس سے بھر کر بھلا کون جانتا ہو گا یہ؟؟؟؟

تو پھر خود سوچے میں نے یہ کیسے کیا ہو گا؟؟؟؟

___ آشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

وہ کتنی اسانی سے کتنی دلیری سے اپنی نئ نویلی دولہن کو اپنی ادھوری محبت کی داستان سنا رہا تھا ____

اگر اج ابھی اس وقت ایک عورت سناتی تو کیا ایک مرد سن لیتا برداشت کر لیتا یہ برداشت صبر ضبط سب ہی تو عورت کو ملا ہے ____

ائی نوا پکے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہے شاید اپ بھی کہی اور شادی کی خواہشمند ہو مگر اشال میں بے قصور ہو کر بھی محبوب کی نظر میں بے وفا ٹھروں گا _____

آشال کا دل چاہ وہ یہاں سے دور بھاگ جائے بہت دور ____

____جو چاہ وہ نا ملا اور جو ملا وہ بھی مل کر بھیٔ نا ہی ملا

____ اپ نے اگر فیصلہ کیا ہے کہ کہاں رہنا ہے تو جلدی بتائیں

___وہ خاموش رہی

____ایک گہری طویل خاموشی

اج کی رات ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے____وہ کہتا بیڈ سے اٹھا اور

____دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

____پیچھے وہ بس بند ہوتے دروازے کو دیکھتی رہی

کہاں پر لا کھڑا کر دیا تھا قسمت نے ____ ؟؟؟؟

____ اپنے کمرے میں موجود بیڈ پر لیٹی وہ مسلسل چھت کو گھور رہی تھی

اج اس کو گے دو دن ہو گے تھے اور اس دوران صرف ایک بار ہی ان سے

___ کال کی تھی

____ ایک انسو انکھ سے نکل کر تکیہ میں جزب ہو

___ بہت یاد اتا تھا وہ اس کی عادتیں اسکی باتیں اس کا ہسنا سب کچھ

___ گردن موڑ کر اس جگہ کو دیکھا جہاں وہ لیٹتا تھا اج وہ جگہ خالی تھی

____ اس کا تکیہ اٹھایا اور اپنے سینے سے لگایا

کیا واقعی مجھے اپ سے محبت ہو گئی ہے ؟؟؟؟

کیا واقعی نکاح میں اتنی طاقت ہوتی ہے ؟؟؟؟

مجھے بہت یاد ارہے ہیں اپ _____ اسے خیال میں لاتی وہ خود سے ہی بول _____ رہی تھی

____ روتے روتے کب انکھ لگ گئی اسے پتا ہی نہیں چلا

____ رات کے تین بج رہے تھے جب سدرہ کی انکھ کھلی

_ سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ کو دیکھا___ وہ خالی تھا

____ پیاس سے گلا خشک ہو رہا تھا

____ بال سمیٹے دوپٹہ گلے میں ڈالا اور جگ اٹھا کر باہر کچن کی طرف ائی

___ باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے زاریان بیٹھا تھا

____ صوفے پر بیٹھا وہ سگرٹ پر سگرٹ پھونک رہا تھا

____ وہ اسکے قریب ائی

مسٹر زاریان خان جس طرح اچھی لڑکی بنے کا سبق تم مجھے پڑھاتے ہو اس
_____ طرح کبھی اچھے لڑکا بنے کا سبق بھی پڑھ لیا کرو نا

___ اسے اس وقت یہاں دیکھ کر وہ حیران ہوا
___ وہ کچھ نا بولا بس گردن جھکا گیا

جس طرح اچھی لڑکیاں پریشانی میں اللہ کو یاد کرتی ہیں نا ویسے ہی اچھے
لڑکے بھیٔ ہر پریشانی دکھ میں اللہ کو ہی یاد کرتے ہیں نا کہ ادھی ادھی رات کو
___ سگڑیٹ پھونکتے ہیں _____ اسے کہتی وہ کچن کی طرف چلی گئ

وہ حیرانی سے اسکی پیٹھ ہی دیکھ رہا تھا اخر کیا بول گئی تھی وہ اج___؟؟؟؟

اسنے اپنے ہاتھ میں موجود سگڑیٹ کو دیکھا اور پھر اگلے ہی لمحے وہ سگڑیٹ ___پاوں کے نیچے مسل ڈالا

وہ کچن سے جگ بھر کر واپس ائی وہ ابھی بھی اسی طرح بیٹھا تھا مگر اب ____سگڑیٹ نہیں تھا پاس

___وہ مسکرائی

سوچاوں جا کر خود ہی اپنے ہاتھوں سے اپنی بہن کی زندگی برباد کی ہے اب ____بچھتانے کا کیا فائیدہ

سدرہ سب کو یہی کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے جان بوجھ کر یہ کیا ہے ہاں؟؟؟ مجبوری بھی تو کیسی چیز کا نام ہے نا مجبور تھا اگر اس کا نکاح نا کرتا تو

_____ اج

___ وہ خاموش ہوا

تو اج کیا ہوتا اج؟؟؟؟ اسکے سامنے اتی وہ بولی

____ اج بہت کچھ ہوتا

مثلا؟؟؟؟

میں کیسی کی خوشیوں کا قاتل بنتا_____ گردن جھکا کر کہا

_____ قاتل تو تم اب بھی بنے ہو زاریان کیسی کے خوابوں کے

_____ وہ خواب ادھورے ہی تھے

_____ ادھورے تھے یا مکمل تم نے بہت برا کیا ہے اشال کے ساتھ

_____ پلیز خاموشی سے چلی جاوں یہاں سے

تم بھی جاوں یہاں سے یوں رات کو بیٹھ کر پچھتانے سے کوئی فائیدہ نہیں

_____ ہے:

____وہ خاموش ہوا

ایک بات پوچھو؟؟؟؟

___چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

تم خوش ہو امنہ کے ساتھ؟؟؟؟؟

____اس کا چہرہ دیکھا بھی گردن واپس سے جھکائیں

شاید_____اہستہ سے کہا

____بس اشال بھی خوش رہے لے گی

کیسے ؟؟؟؟؟

تم اسکی بہن کو خوش رکھنا اور وہ تمہاری بہن کو بس اسی طرح زندگی گزر رہی
_____ جائے گی

___ گلے میں کچھ اٹکا تھا

اور تم خوش ہو میرے ساتھ ____ ؟؟؟؟؟ چہرہ اٹھا کر اسے پوچھا

محبوب کا مل جانا ہی نعمت ہے زاریان باقی محبت کا کیا وہ تو سو میں سے دس کو
____ ہی ملتی ہے _____ وہ کہتی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی

___ یا خدایا یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ

___ تین تین زندگیاں برباد کر رہا ہوں میں ایک ساتھ

___ اخر کب تک چلتا رہے گا یہ

____ آشال اسکی بہن اسکی جان اسکی زندگی بھ برباد ہو گئی

_____ امنہ وہ بھی کشمکشی میں ہی زندگی گزار رہی تھی

_____ اور سدرہ وہ جو محبت کو حاصل کر کے بھی لاحاصل ہی رہی

اخر کیا ہو گا ہم سب کا انجام اخر کہاں لے کر جائے گی ہماری تقدیریں ہمیں؟؟؟؟؟

ایسے کئی سوال اسکے ذہن میں گردش کر رہے تھے مگر جواب کچھ نہیں تھا

انکھیں موند کر وہ بس صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا

ناجانے کس سفر کی مسافر بنا رہی تھی یہ زندگی؟؟؟

صبح کا سورج طلوع ہوا

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی وہ بال سنکھار رہی تھی

پوری رات اس کے انتظار میں گزاری تھی مگر مجال ہے جو وہ بندہ ایا ہو

فجر کی نماز ادا کر کے وہ فرش ہونے چلی گئ

اور اب وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی وہ ٹاول سے بال خشک کر رہی
____ تھی

اس نے اج تک اپنے بالوں میں کوئی الیکٹریک چیز استعمال نہیں کی
تھی

_____

_____ کچھ دیر گزری جب دروازہ کھلا

____ وہ کیسی ہارے ہوئے مجنوں سے کم نہیں لگ رہا تھا

___ اسے دیکھا

بس پہلی نظر تھی جو اس پر پڑی تھی اور دوسری نظر میں وہ اپنی ہی نظریں

_____ جھکا گیا

_____ اشال نے فوراً سے گلے میں پڑے دوپٹے کو سر پر رکھا

____ وہ واشروم چلا گیا

اشال وہی کھڑی رہی تھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے باہر جائے یا یہی

_____ رہے دل عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا

___ کچھ دیر گزری جب وہ گیلے بالوں کے ساتھ واشروم سے باہر نکلا تھا

_____ وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس سے ہٹ کر بیڈ پر بیٹھی

____ وہ اب ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا

___ پھر پرفیوم لگایا

____ واچ پہنی

____ سفید شرٹ کے ساتھ اس نے بیلو جینز پہنی ہوئی تھی

_____ وہ اچھا لگ رہا تھا مگر صرف دیکھنے کی حد تک

کیا فیصلہ کیا اپ نے ؟؟؟؟ اسکی طرف رخ کرتا وہ بولا

____ بیڈ پر بیٹھی اشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

کہاں رہنا چاہتی ہیں اشال اپ_____؟؟؟ایک بار پھر سے پوچھا

___اشال بیڈ سے اٹھی اس کے پاس ائی

مجھے یہی رہنا اپنے بھایا کے پاس_____اہستہ سے کہا

_____ بھایا یہاں کوئی نہیں ہو گا اشال خام یہاں میری فیملی ہو گی

لیکن اس ملک میں تو ہو گے نا_____ایک انسو انکھ سے گرا

____حاشر نے اسے دیکھا جو نجانے کیوں رو رہی تھی

پہلی بات اپ یہ اپنے انکھیں صاف کرے سیکنڈ اپکی مرضی ہے جہاں بھی رہے_____

اشال نے انکھیں صاف کی_____

وہ اسکے قریب ایا___

اشال کا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا_____

میں اپکی ہر خواہش ہر شوق ہر حقوق کو پورا کروں گا مس خان مگر بدلے میں مجھے صرف اپ سے مخلصی چاہئے سمجھی_____ اسکے کان کے قریب جھکتا وہ بولا

سانس لے لیں ____ اس سے دور ہوتا وہ بولا

____ ایک انسو بھر گال پر گرا

روئے نہیں ابھی کچھ نہیں کروں گا اور پلیز یہ رو دھو کر کماز کم اپ مجھے
ایک انکھ بھی نہیں اچھی نہیں لگتی اور معصوم تو بلکل بھی نہیں سو انسو
ویسٹ مت کرے

____

____ بھیگی انکھیں اٹھا کر اسے دیکھا

____ کس قدر ظالم شخص تھا نا یہ

چلے اب رونے سے بھوک نہیں مٹتی_____اسے باہر جانے کا اشارہ

_____کیا

____وہ سائیڈ پر ہوئی وہ اسکے قریب سے ہو کر گزرا

_____چلے بچی نہیں ہیں جو ہاتھ پکڑ کر لے کر جاوں گا

___جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____انتہائی نے شرم ادمی تھا یہ پل میں تولہ پل میں ماشہ

_____وہ اسکے پیچھے پیچھے چل پڑی تھی

_ حاشر نے دروازہ کھولا

__ اور اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا

___ بے اختیار اسے زاریان یاد آگیا

____ وہ بھی اسی طرح ہی اسے خود سے آگے رکھتا تھا

وہ وہی رک گئی

__ حاشر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

بھایا سے بات کرنی ہے ____ اہستہ سے کہا

محترمہ مس خان یہ جو نخرے ہوتے ہیں نا یہ اپنے گھر تک ہی محدود رکھے

میں اپکے نخرے نہیں اپ کو اٹھا کر پھینک اوں گا وہی جہاں سے لایا تھا

سمجھی _____ انتہائی سختی سے وہ کہتا اس کے دل کے ٹکرے ٹکرے کر گیا

_____ تھا

____ وہ خاموشی سے بس اسکے اگے چل پڑی تھی

____ بیڈ پر لیٹی وہ دنیا جہاں سے بے خبر سوئی ہوئی تھی

____ سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائیل چیخ چیخ کر اب تھک چکا تھا

اور دوسری طرف اسے کال کرتے مرتضی کا میٹر بھی اب گھوم رہا

____ تھا

____ بہت غصہ اتا تھا جب کوئی کال نہیں اٹھاتا تھا

دو دن سے وہ نہیں سوئی تھی اور اج جب نیند ائی تو اتنی شدید کے دنیا کا ہی

____ حوش نا رہا

____ مسلسل بجتے فون کی کی بیل سے وہ ہلی

____ سائیڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھایا

___ دن کے چار بج رہے تھے ظہر کی نماز پڑھ کر وہ سو گئی تھی

____ نمبر دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ پھیلی

____ اٹھ کر بیٹھی

____ کال ریوسیو کی

اسلام علیکم____ نور نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کہاں ہیں یار کب سے کالز کر رہا تھا بندہ ایک بار میں اٹھا لیتا ہے_____ وہ غصہ کنٹرول کرتا بولا

وہ سوئی ہوئی تھی میں____ جمائی روکتی وہ بولی

سو یا ہوا بندہ بہرا ہو جاتا ہے کیا؟؟؟؟

_____ اہ میرے ساتھ کچھ ایسا ہی ہوتا ہے

_____ ایک بار میں ہی میری کال اٹھا لیا کرے

کیوں؟؟؟؟ تنگ کرنا چاہ

کیوں کیا مطلب کیوں؟؟؟؟؟

_____ بس کیوں کیوں اٹھاو

تنگ مت کرے یہ بتائیں کیسی ہیں___؟؟؟

ویسے اپ کو تنگ کرنے میں مزہ بھی بہت اتا ہے کیونکہ
اتنے ےےےے دور سے اپ مجھے کچھ نہیں کہ
سکتے_____ وہ ہنستی ہوئی بولی

میں یہاں سے بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں_____ وہ بھی مسکرایا

مثلا؟؟؟؟

بہت کچھ ابھی خاموش ہو جائے_____ مسکراہٹ لبوں سے جدا ہی نہیں
ہو رہی تھی

بتائیں نا کیا کر سکتے ہیں___؟؟؟؟

یار اٹائم نہیں ہے بتائیں کیا حال ہے___؟؟؟

_____سہی ہوں بس

_____اچھا پھر الحمدللہ کہے

____الحمدللہ

کیا کر رہی تھی؟؟؟؟؟

____بیڈ پر سوئی ہوئی تھی

____ اچھاااجی

جی اپ بتائیں کیسے ہیں ؟؟؟؟

____ بلکل ٹھیک الحمداللہ

ہیمم زیادہ ہی ٹھیک ہو گے نا؟؟؟؟

جی بے حد____ مسکرایا

____ اچھی بات ہے

____ کیا ضرورت ہے پھر کال کرنے کی بھی نا کرے خوش رہے

____بس عادت سے مجبور ہوں نا

____ نا مجبور ہو

____اچھا چھوڑے یہ بتائیں ماما کہاں پر ہیں کالز کر رہا تھا انہیں بھی

____وہ بھی نیچے روم میں ہی ہیں

____اچھاااا

___نیچے جا رہی ہوں وہی بات کرتے ہیں____وہ کہتی بیڈ سے اٹھی

____ پھر وہ نیچے نورین بیگم نے اور اس نے بات کی

____ایک الگ سی خوشی محسوس ہوئی تھی

مس خان اپکا ائی ڈی کارڈ کہاں ہے؟؟؟؟کمرے میں اتے ساتھ ہی حاشر نے اشال سے پوچھا

وہ وہ تو بھایا کے پاس ہے___ڈرتے ڈرتے ہی بتایا

ان کے پاس کیا کر رہا ہے؟؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

____جواباوہ خاموشی سے نظریں جھکا گئی

اپ میرے ساتھ جارہی ہیں امریکہ سوجو تیاری ویاری کرنی ہے
___کرلے

____ حیرانی سے نظریں اٹھاکر اسے دیکھا

می میں نن نہیں جان اچاہ تی_____ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں کہا

اپ سے نہیں پوچھابتارہاہوں_____ کہتاوہ صوفے پر بیٹھا

___ اشال حیرانی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

کل یی تو کہا تھااسنے کہ اسکی مرضی جہاں رہناچاہئے اب کیاہو گیا؟؟؟؟

اس میں اتنی حیرانی کی کوئی بات نہیں ہے بیوی ہیں میری اپ اپکو ساتھ رکھنا کوئی گناہ نہیں ہے بلکہ ثواب کا ہی کام ہے_____ اسے دیکھتا وہ بولا

میں یہی رہنا چاہتی ہوں میں اپ کے ساتھ نہیں جانا چاہتی_____

___اب کا لہجہ بدلا

____وہ صوفے سے اٹھا اسکے قریب ایا

____اسکے چہرے کے قریب جھکا

بیوی ہیں اپ میری جہاں لے کر جانا چاہوں لے کر جا سکتا ہوں جو تین بار قبول ہے بولا تھا نا وہ یہی اقرار کیا تھا کہ شوہر کا ہر حکم سر انکھوں پر ہو گا_____

مگر تین بار قبول ہے تو اپنے بھی تو بولا۔ تھا نا اپ نے بھی اقرار کیا تھا نا ___یہی_____دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا مگر اج بولنا تھا

مس خان جو کہ رہا ہوں وہ کرتی جاو ورنہ جب میں نے کروانا شروع کیا نا پھر تم کہی کی نہیں رہی رہو گی سمجھی_____اتنہائی سخت لہجے میں وہ کہتا اب _____پیچھے ہوا

اپ کیوں زبردستی کر رہے ہیں میرے ساتھ_____اب وہ رو رہی تھی

پہلی بات اپنے انسو صاف کرو سخت قسم کی نفرت ہے مجھے ان سے اور دوسری بات میں زبردستی کر رہا ہوں مجھے یہ پتا ہے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے _____

اسکی بات پر وہ اب باقئدہ رونا شروع ہو گئی تھی

مت کرے پلیز _____

اشال یو نو اس وقت زہر لگ رہی ہو تم مجھے اس لیے یہ رونا دھونا بند کرو اور اپنے ڈاکومنٹس دو مجھے اگے ہی اسکام میں بہت وقت لگے گا _____

مجھے نہیں ناجانا پلیز _____ وہ ابھی بھی اسی بات پر اٹکی تھی

میں وعدہ کرتا ہوں تم سے کہ وہاں تم پر کوئی سختی کیسی قسم کی پریشانی نہیں دوں گا بس تم میرے ساتھ وہاں رہو گی_____ اسے یقین دلانا چاہ

____ مجھے یہی رہنے دے میں یہی سہی ہوں بھائی کے پاس پلیز

یہاں ناہی تو تمہارا بھائی ہو گا ناہی تمہارا شوہر اور جو زندگی اُس گھر میں لڑکیاں گزار رہی ہیں نا یقین کرو مس خان تم وہ ایک منٹ کے لئے بھی نہیں گزار سکتی اس لئے شرافت سے چلو میرے ساتھ ورنہ جو میں کروں ____ گا نا وہ پھر سوچ لو کیسا ہو گا_____ اخر میں اسے دھمکی دی

____ وہ اب خاموشی سے بیڈ پر بیٹھی

____ کچھ لمحے وہ وہی کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر اسکے قریب بیڈ پر بیٹھا

___وہ سائیڈ پر ہوئی

___وہ وہی اسی طرح بیٹھا رہا

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کیسی قسم کی کوئی تکلیف پریشانی نہیں ہونے دوں گا خوش نہیں رکھ سکا تو دکھ بھی نہیں دوں گا یہ حاشر خان کا تم سے

_____وعدہ ہے

____اشال نے ایک نظر اسے دیکھا

____اور پھر کچھ یاد آیا اتنا کچھ کہ سارا وجود کانپ گیا تھا

___اور پھر اگلے ہی لمحے اسنے نظریں جھکا لی

یہ شخص پیارا تھا اس میں کوئی شک نہیں مگر جو بات دل کے قریب اس
_____ شخص کی تھی شاید ہی وہ کیسی اور کی ہو

اپنے ڈاکومنٹس دے _____ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسنے کہا

_____ وہ سب بھایا کے پاس ہی مجھے نہیں پتا

وہ لاپرواہ تھی ؛ بے انتہا لاپرواہ اپنے ان معاملامت میں تو وہ بلکل ہی لاپرواہ سی
_____ تھی

سب کچھ بھائی کے پاس ہے تو اپ میرے پاس کیا کر رہی ہیں _____
مسکرا کر کہا

____اشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

افف اللہ یہ بندہ مسکراتا بھی ہے_____ایک لمحے کے لئے اسنے سوچا

____پھر واپس سے نظریں جھکائیں

اور پلیز اشال میرے سامنے رویا نا کرے مجھے انسو سے نفرت ہے اور جب اپ روتی ہیں نا تو مجھے اپ سے بھیٔ نفرت محسوس ہوتی ہے عورت کو بلکل انعم کی طرح ہونا چاہیئے مضبوط رونا دھونا یہ کمزور لڑکیوں کا کام ہوتا ہے_____

____انعم کے ذکر میں بے اختیار اسکا دل بہت دکھا تھا

___ وہ ویسے ہی خاموشی سے بیٹھی رہی تھی

شام تک اپنے سارے ڈاکومنٹس منگوائیں ____ وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتا

___ بولا

___ اشال نے اسے دیکھا

___ اور پھر بے اختیار اسے زاریان کی یاد آئی

___ وہ بھی ایسے ہی دلاسہ دیا کرتا تھا

____ ایک بار پھر سے رونا آیا مگر خود پر ضبط کیا

___ وہ باہر چلا گیا

پیچھے اسنے بھئ زاریان کو کال کر کے سارے ڈاکومنٹس مانگوا
لیے ____

____ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا وہ تیار ہو رہا تھا

خود پر پرفیوم چھڑکا پھر واچ پہینی موبائیل ڈریسنگ ٹیبل سے اٹھائا اور باہر
____ نکل ایا

___ کچن کے پاس سے گزرتا وہ ڈائینگ ٹیبل کی طرف ایا

کچن سے اتی برتنوں کی آوازیں واضع چیخ چیخ کر بتا رہی تھی کہ اج سدرہ ان ____پر ظلم کی انتہا کر رہی ہے

افف ماڑا تم اج سارا برتن توڑے گا_____ امنہ سر پر ہاتھ مارتی بولی

____ خیر ہے یار تمہارے شوہر کے پاس بہت پیسا ہے اور لے ائے گا

چائے کا پانی چولیے پر رکھتیٔ وہ بولی

____اچھا ماڑا باتیں نا کرو خان اگیا ہے اب ناشتہ ناشتہ کرے گا جلدی کرو

___اسکی بات پر وہ مسکرائی

_____ تم اسے خان جلاد بولا کرو وہ زیادہ سوٹ کرتا ہے اس پر

ہمارا توبہ ہے ___ کانوں کو ہاتھ لگائی وہ بولی

_____ باہر بیٹھا وہ کب سے ناشتے کا ہی انتظار کر رہا تھا

ہم یہ لے کر جاتا ہے تم جب تک چائے لے ائے ____ وہ دوسری کھانے ___ کی ایشا یا باہر ٹیبل پر لے گئی

شکر ہے ورنہ مجھے لگا کہ اج رات مجھے یہی ناشتے کے انتظار میں گزرے _____ گی

زاریان نے امنہ سے کہا

___جواباوہ مسکرائی

___زاریان نے اسکے ڈمپلز کو دیکھا

____اورانہیں دیکھ کر وہ بھی مسکرا گیا

اسکی عادت تھے ناشتے سے پہلے چائے پینی کی مگر اج چائے کہاں بن رہے
____تھے اج تو پائے بن رہے تھے جو بنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

امنہ مجھے چائے ملے گی اج_؟؟؟؟؟

وہ ماڑا ہم لاتا ہے____وہ کہتی کچن کی طرف گئی

____ بس بس لا رہی ہوں ____ اسکے کہنے سے پہلے ہی سدرہ بول پڑی

_ پھر چائے کی ٹرے لے کر وہ باہر ائی

____ زاریان نے اسے دیکھا

___ اسکے سامنے چائے رکھی

پیو جلاد خان اج کیا یاد رکھو گے سدرہ امین نے چائے پلائی تھی _____

____ معنی خیزی سے مسکراتی وہ چیر گھسیٹ کر بیٹھی

چائے کا پہلا گھونٹ لیا اور اگلے گھونٹ میں زاریان کو بہت بری طرح

_____ سے اچھو لگا

____ امنہ نے پہلے زاریان کو دیکھا پھر سامنے بیٹھی سدرہ کو دیکھا

سدرہ میڈم اج سارا شوگر میری ہی چائے میں ڈال دی

ہے _____ کھانسی روکتے وہ بولا

___ کیوں زیادہ پڑ گئی کیا؟؟؟؟ معصومیت سے انکھیں چھپکاتی وہ بولی

_____ زاریان بہت اچھے سے سمجھ گیا تھا اس کی یہ چال

ہم اور لادے ____ امنہ نے کہا

نہیں یار رہنے دو اب تم کچھ اور ڈال کر بدلہ لو گی_____ وہ چیئر سے اٹھتا بولا

_____ اسکی بات سن کر امنہ کو دکھ سا محسوس ہوا

_____ زاریان نے اسے دیکھا

اٹس او کے ماڑا میں مذاق کر رہا تھا_____ امنہ کے گال کو تھپکا تا وہ _____ بولا

_____ ایک لمحے میں امنہ کا چہرہ لال ہوا

____ سدرہ نے انہیں دیکھا

___ اور پھر نظریں گھمائیں اور چائے کا کپ لبوں سے لگایا

واقعی چینی بہت زیادہ تھی اتنی زیادہ کے دل میں جا کر لگ رہی
_____ تھی

اور تم ڈاکٹر صاحبہ تم بس لوگوں کو دوائیاں ہی دو مہربانی کر کے کچن کا رخ
___ مت کرو _____ وہ اسے سر پر ہاتھ رکھتا بولا

_____ سدرہ کا دل بہت بری طرح سے دھڑکا

___ اللہ حافظ ____ کہتا وہ باہر نکل گیا

___ سدرہ نے امنہ کو دیکھا

میں جا رہی ہوں امنہ ____ اسنے کہا

____ چیئر سے اٹھی اور اپنا بیگ لے کر باہر نکل گئی

_____ اب پیچھے امنہ اکیلی تھی اسے اشال یاد ارہی تھی

سب کچھ رک گیا تھا اسکی خوشیاں جو اہشات سب کچھ اب کچھ بچا بھی تھا تو

_____ صرف حیا کے ساتھ گزارے وہ لمحے

صائم کو ایک اچھی کمپنی میں جاب مل گئی تھی سیلری بھی اچھی تھی اذلان نے بھی دوبارا سے سکول جانا شروع کر دیا تھا

مگر دل دونوں باپ بیٹے کے بند ہو چکے تھے

ابھی بھی وہ افیس سے ایا تھا جب سامنے ہی صوفے پر نور بیٹھی ہوئی تھی

وہ اج ائی تھی اسے دیکھ کر کھڑی ہوئی پھر اس سے ملی

کیسی ہو گڑیا؟؟؟؟ سامنے صوفے پر بیٹھتے صایم نے پوچھا

احمد اللہ اپ سنائیں ؟؟؟؟

_____ ٹھیک ہوں

کچھ دیر گزری تھی جب اذلان ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے کچن سے باہر
_____ ایا

نور نے اسے دیکھا
_____ اور بے اختیار وہ مسکرا گئی

_____ یہ وہ کام تھا جو کبھی حیا کرتی تھی

صائم نے اسکے ہاتھ سے گلاس لیا پھر اسے اپنی گود میں بیٹھایا باری باری
_____ اسکے گال چومے

___ اذلان مسکرایا

___ نور نے اسے مسکراتا دیکھا

___ وہ مسکراتا تھا اور یوں لگتا تھا جیسے حیا مسکرا رہی ہو

___ اسکے دائیں گال میں ڈمپل پڑتا تھا اسیطرح جس طرح حیا کو پڑتا تھا

___ دیکھتے ہی دیکھتے نور کی انکھیں نم ہوئی

___ وہ وہاں سے اٹھ گئی

____ کماازکم یوں صائم کے سامنے وہ نہیں رو سکتی تھی

____ اندر کچن میں امی شام کی چائے بنا رہی تھیٔ

____ چھوڑے امی میں بنا دیتی ہوں

انہوں نے اسے دیکھا

____ پھر واپس سے اپنے کام میں مشغول ہو گئی

کیا ہوا؟؟؟نور نے پوچھا

____ کچھ نہیں ____ کہتی اوپر کیبن سے چینی والا ڈبہ نکالا

کچھ تو ہوا ہے اب مجھ سے بھی چھپائے گی کیا؟؟؟؟

حیا یاد آگئی تھی _____ انہوں نے بتایا

۔وہ بھی اسی طرح ہی کرتی تھی جب بھی صفیہ بیگم کوئی کام کرتی تو وہ اسی طرح کہتی تھی _____ زیادہ تر تو وہ یہ نوبت ہی نہیں آنے دیتی تھی

____ نور نے انہیں اپنے ساتھ لگایا

____ پھر ان کے گال پر پیار کیا

____ وہ رو رہی تھی ____ دوپٹے سے انسو صاف کئے

نور میری حیا ہیرا تھی ہیرا اس جیسی کوئی لڑکی نہیں ہے_____ وہ نم لہجے ___ میں بولی

____ ان کا لہجہ ایسا تھا کہ نور خود رونے لگ گئی

____ چولہے میں رکھے پانی کو دیکھا جو اب ابل رہا تھا

____ چولہ ہیستہ کیا پھر انہیں اپنے گلے سے لگایا

نور کے جانے کے ساتھ ہی آس گھر میں حیا آگئی تھی اب حیا کے جانے کے

____ بعد یہ گھر ایک بار پھر سے ویران ویران سا ہو گیا تھا

____ان کے انسو صاف کئے پھر انہیں پیار کیا

جب سے حیا گی ہے گھر کاٹنے کو اتا ہے میرا_____ ابلتے پانی میں چینی پتی
___ڈالتی وہ بولی

____ کچھ دیر ان کے درمیان خاموشی رہی

_____امی بھائی کی شادی کروادے نا

____انہوں نے اسے دیکھا

دیکھے گے ابھی کچھ اس بارے میں____ کہتی کپ میں چائے ڈلنا شروع
____ہو گئی

___ پھر نور نے ٹرے اٹھا کر باہر لائی

فاروق صاحب بھی اگے تھے اب باغیچے میں وہ سب بیٹھے چائے پی رہے ___ تھے

وقت بھی وہی تھا شام بھی وہی تھی چائے بھی وہی تھی جگہ بھی وہی ہی بس نہیں تھی تو وہ خوشی وہ اطمینان نہیں تھا کیسی کے چہرے پر بھی خوشی نہیں ___ تھی

___ سب بس ایک روٹین پوری کر رہے تھے

_____

دن گزرتے گے اج زاریان اور امنہ کی شادی کو بھی تین ماہ ہو گے تھے حیا

_____ کو گے بھئ دو ماہ اور چار دن ہو گے تھے

سب کچھ ویسے ہی چل رہا تھا کچھ نہیں رکا تھا بس اگر رک گئا تھا تو صائم

_____ فاروق

کیا ہوا ہے تمہیں اج؟؟؟ سدرہ نے امنہ سے پوچھا جس کا چہرہ اج مرجھایا

ہوا تھا

_____

بس ماڑا طبعیت عجیب ہو رہا ہے _____ گندا سا منہ بناتی وہ بولی

ظاہری سی بات ہے جب عجیب عجیب سے شگفے کے ساتھ رہو گی تو طبعیت

_____ بھی تو عجیب ہی ہو گی ئنا

ماڑا تم کو ڈر نہیں لگتا خان سے ؟؟؟؟امنہ حیران ہوتی تھیٔ اسکی ان باتوں سے وہ تو اسکی آواز سے بھی ڈرتی تھی اور ایک سدرہ تھیٔ جو منہ میں ہی اسے _____ سنا دیتی تھی

او نہوں ڈرا اس سے ایک چوہا نا ڈرے میں ڈروں گی تم بتاوں کیسا فیل ہو رہا ہے ؟؟

_____ پتا نہیں ماڑا دل عجیب عجیب ہو رہا ہے

تم نے زاریان کو بتایا؟؟؟؟

_____ نہیں

کیوں نہیں بتایا جاوا سے بتاو کہ تمہاری طبعیت خراب ہے ڈاکٹر کو دیکھائے

_____ تمیئں

_____ تو ماڑا تم بھیٔ تو ڈاکٹر ہے نا تم ہی دیکھ لے

ہیمم میں ڈاکٹر ہوں خیر یہ بتاوں کبھی پہلے ایسا ہوا ہے فیل ؟؟؟؟

_____ نہیں ماڑا قسم سے ہمیں تو جلدی جلدی کھانسی بھی نہیں لگتا تھا

_____ اچھا

_____ ایک عجیب سا خیال ذہن میں ایا

میرے ساتھ کل ہسپٹال چلنا وہاں میشینری ہو گی ٹیسٹ کروں گی پھر پتا

_____ چلے گا

ویسے ماڑا اتنا بڑا مسئلہ تو نہیں ہو گا تم کوئی دوائی لکھ دو خان لے

_____ ائے گے

اسے دیکھا اور پھر مسکرا گئی

_____ اسکی مسکراہٹ میں کچھ تھا مگر امنہ وہ نہیں سمجھ سکی تھی

_____

وہ اج امریکہ اگے تھے یہاں ایک فلیٹ تھا چھوٹا تھا مگر خوصبورتی میں اپنی مثال اپ تھا ____

اشال کا اگر کچھ اچھا لگا تھا اس گھر میں تو وہ بالکونی تھی ____

جو اتنہا کی خوبصورت تھی ____

حاشر نے اسے دیکھا ___

کچن وہ اس طرف ہے جائے جلدی سے چائے بنا کر لے ائے میرے لئے ____ اسے گھر کا جائزہ لیتا دیکھ کر وہ بولا

اشال نے اسے دیکھا ____ ابھی ہی تو سفر سے تھکی ہاری ائی تھی ___

____ واقعی شادی کے بعد عورت کی کوئی تھکاوٹ معنی نہیں رکھتی

_____ وہ یہ سوچتی کچن کی جانب موڑی

___ رکو ____ صوفے پر بیٹھتے ہوئے حاشر نے اسے پکارا

____ جی

_____ اپنے لئے بھی چائے بنا کر باہر لے او

___ اشال نے حیرانی سے دیکھا پھر بغیر کچھ کہے کچن کی طرف چلی گئی

_____ ابھی ایک امتحان اور بھی باقی تھا اس کا جو اسے انعم نعمان کو دینا تھا

_____ وہ بے حد پریشان تھا اخر کیسے وہ یہ سب انعم کو بتائے گا

اج گھر پر کوئی نہیں تھا___ نورین بیگم اپنی کیسی دوست کے گھر گئی ہوئی تھی جو نور نے ہی انہیں بھیجا تھا وہ جانا نہیں چاہتی تھی مگر انکی دوست کی طبعیت بہت ناساز تھی اس وجہ سے نور نے ہی کہا کہ چلی

____ جائے____ حیات صاحب تو افیس میں تھے

____ اج وہ اکیلی ہی تھی

____ ابھی اسے بے انتہا بے حد مرتضی یاد ارہا تھا

____ کالز کر چکی تھی مگر اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا

رات کو اسنے میسیج بھی کیا تھا کہ وہ اپنا نمبر بند کر رہا ہے جب کھولے گا تو کال
_____ کرے گا _____ مگر دل کہاں سنتا تھا بار بار اسے ہی پکار رہا تھا

لاونج میں صوفے پر بیٹھی وہ اب اس کے سارے میسیجز دوبارہ سے پڑھ
_____ رہی تھی

وہ سارے میسیجز جب سدرہ ہسپتال تھی تو ساری رات میسیجز پر ہی بات
_____ کی تھی پھر ابھی کے بھی وہ میسیجز جو وہ کرتا رہا تھا

_____ کچھ موبائیل سکرین پر گرا
_____ وہ رو رہی تھی
_____ بے حد یاد آرہا تھا آج وہ

دل بند سا ہو رہا تھا اس کے میسیجز پڑھ کر تصویریں دیکھ کر ایک تصویر پر وہ رکی _____

_____ یہ اسکی آرمی یونیفارم میں تصویر تھی

یہ جانے سے پہلے اس نے خود ہی اسکے موبائیل سے سینڈ کی تھی اپنے _____ موبائیل پر

آرمی یونیفارم پہنے جیبوں میں ہاتھ ڈالے چہرے پر دلکش سی مسکراہٹ لئے وہ اپنی پرکشش شخصیت سمیت کھڑا دوسری جانب دیکھ کر مسکرا رہا _____ تھا

اسکی مسکراہٹ بہت عجیب تھی بے حد عجیب یا یہ صرف اسی کو لگی تھی یہ نور سمجھ نہیں سکی تھی _____

بے اختیار تصویر چومی _____

ایک آنسو پھر انکھ سے نکل کر گال میں گرا _____

کاش بس کہی سے وہ ائے اور گلے لگا لے _____

بے انتہا رونا یا ___

اور روتی بھی رہی ____

مسلسل ایک گھنٹہ وہ اسی طرح اسکی تصوریں دیکھتی روتی رہی _____

اللہ جی پلیز ان کی حفاظت کرنا یا اللہ جی پلیز مجھے وہ بہت عزیز ہیں اللہ جی

اللہ اللہ پلیز اسکے رونے میں اب شدت آگئی تھی

یادیں انسان کو اندر سے مارتی ہیں

اسکے ساتھ گزرے لمحے اس کی باتیں اسکی عادتیں اس کا لہجہ سب یاد آرہا

تھا

کیسی احساس کے تحت اسنے اپنی پیشانی کو چھوا

یہی تو وہ اپنی پاکیزہ محبت کی مہر لگاتا تھا

_____ بہت عقیدت سے بہت محبت سے وہ اس جگہ کو چومتا تھا

____ اج اسے ابھی اسی وقت اپنی پیشانی اسے بے حد عزیز ہو گی تھی

وہ کہی بھی اتنے پیار محبت سے لب نہیں رکھتا تھا جیسے اسکی پیشانی پر پیار کرتا تھا _____

___ اللہ جی ____ ایک شدت سے اسنے پکارا

یااللہ جی میرے شوہر اپکے بندے ہیں یااللہ اپ اپنے بندے کو اپنے امان میں رکھنا ____ بس اب اگر یہ محبت میرے دل میں ڈالی ہی ہے تو اسے ہمیشہ کے لیے اسی طرح رکھنا یااللہ مجھ سے جدائیاں نہیں برداشت ہوتی

_____ ___ اللہ جی بس ان کو اپنے امان میں رکھنا

____ وہ مسلسل دعائیں مانگ رہی تھی

____ کچھ دیر اسی طرح بیٹھے بیٹھے گزر گئی

____ کوثر اسکی طرف اتی دیکھائی دی

____ اسکے ہاتھ میں کچھ تھا

____ ایک انوالپ اسکے اگے کیا

_____ باجی یہ اپکے لئے ایا ہے

میرے لئے ؟؟؟؟ حیرانی سے پوچھا

___جی اور ساتھ میں یہ بھی ____وہ ایک بیگ اسے تھاماتی بولی

کون دے کر گیا ہے ؟؟؟؟

____وہ جی ڈاکیہ ایا تھا

___اچھا

باجی وہ کہ رہا تھا یہاں سائن بھی کر دے ____وہ اسے ایک پیپر تھماتی

___بولی

____نور نے پیپر میں موجود اڈریس کو دیکھا

یہ تو اسی گھر کا اڈریس تھا___ اور پارسل بھی حیات صاحب کے نام ایا ____ تھا

____ اوکے یہ لو____ اسے سائن کر کے واپس پیپر تھمایا

___ شاید انکل کا ہو____ دل میں سوچا

____ مگر ایک عجیب سا احساس ہوا

____ اسنے جھک کر اس بیگ میں دیکھا

____ اور اسکی پہلی نظر ہی ایک کتاب پر پڑی تھی

___ وہ ایک اسلامی بک تھی

_ کچھ سوچے سمجھے بغیر ہی اسنے وہ اس بیگ سے نکال لی

____ اسکے نیچے مزید اور بھی بکس پڑی تھی

____ ایک ایک کر کے ساری نکالی

___ ساری بارہ بکس تھی

___ جن میں سے دو انگلش ناولز تھے

____پانچ اسلامک بکس تھی

____ایک مسلمانوں کی تاریخ پر مبنی کتاب تھی

____اور چار اردو کے ناولز تھے

___وہ یکدم سب سمجھ گئی تھی

یہ کون تھا؟؟؟انہیں بھیجنے والا کون تھا؟؟؟

____بے اختیار نم انکھیں لئے وہ اب مسکرا رہی تھی

جب اس میں یہ ہے تو ظاہری سی بات ہے اس میں بھئ میرے ہی لئے کچھ

____ ہو گا نا _____ خود سے بڑ بڑائی

____ اور پھر انوالپ کو پھاڑا

____ اندر ایک خط تھا یا کیا تھا اسے سمجھ نہیں ائی

____ دھڑکتے دل کے ساتھ اسنے وہ نکالا

____ ایسے سوٹیشن میں نے نا جانے کیوں وہ بہت ڈر جاتی تھی

ایک بند اور انجان انوالپ سے کچھ نکالنا مشکل ترین کاموں میں سے ایک

_____ ہے

_____ خیر اسنے وہ نکالا

اسلام علیکم میڈم کیسی ہیں؟؟؟ان شاءاللہ سے ٹھیک ہو گی الحمد اللہ

_____ پہلی سطر پڑھی دل کی حالت یوں ہو رہی تھی جیسے باہر نکلنے والا

_____ ہو

فرسٹ ٹائم یوں کیسی کو خط لکھ رہا ہوں بچپن میں بہت مشکل سے خطوط کے ڑٹے مارا کرتا تھا_____ دوسری سطر پڑھ کر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ

_____ مسکرا گئی

_____ یہ بندہ اتنے دور رہے کر بھی اسے مسکرانے کا ہنر رکھتا تھا

خیر یہ کچھ بکس تھی جن میں سے چند تو اسلامک ہیں اور کچھ ناولز بہت مشکل سے انٹرنیٹ سے ناولز سرچ کئے اور پھر اس سے بھی زیادہ مشکل سے میں نے یہ ڈسائیٹ کیا کہ ان میں سے کونسا اچھا دیا جائے سوا بھی جتنے بھی ناولز اپکے پاس ہیں انکا اختتام اور ابتدا سے میں نے پڑھا تھا سہی لگے دل کو تسلی ہوئی تو پھر اپکو بھیجے_____

نور کی مسکراہٹ گہری ہوتی گئی_____

امید ہے یہ تحفہ اچھا لگا ہو گا_____

ویسے تو اپ کو سٹڈی روم میں بہت سے کتایں مل جائے گی مگر ناولز مشکل ہے کیونکہ ہمارے گھر کوئی بھی نہیں پڑھتا تھا نا اس لئے_____

ماما نے تو کوئی ڈول لا کر تو دی ہی نہیں تھی اب ایک شہزادی ہے جو کتابوں
____ کی ملکہ ہے اس لئے شاید اب اجائے

ادھر وائس زیادہ بلکل بھی نہیں پڑھنا ایک ٹائم اڈجسٹ کرنا اور اسی میں ہی
____ پڑھنا ____ ورنہ یہ پہلی اور اخری بار ہو گی

____ اپنا اور اپنے سسرال اور میرے سسرال کا خیال رکھنا

____ اللہ حافظ

____ اخری لائن میں بہت خوشخطی سے یہ لکھا تھا

اپکے حجاب میں واروں میں اپنی ساری دولت

_____ پھر شکر ادا کروں اس رب کا کروڑوں کروڑوں بار

تحریر ختم ہو گی تھی ___ کاش یہ چلتی رہتی ہمیشہ ہمیشہ کبھی نا ختم
_____ ہوتی

____ اس نے اس خط کو چوما

____ اور بے اختیار چومتی ہی گئی

____ انسو اب گال میں بہ رہے تھے

____ پھر وہ خط اپنے سینے سے لگایا

____ یوں محسوس ہوا جیسے وہ قریب ہو

پھر پاس رکھی کتابوں کو دیکھا اور بے اختیار باری باری انہیں بھی چوما

_____

____ اس نے سب کچھ اٹھایا اور اوپر کمرے میں لے ائی

____ بہت پیار و عقیدت سے اس نے انہیں الماری میں رکھا

____ ایک بار پھر سے خط کو چوما

____ انکھوں سے لگایا

____ پھر سینے سے لگایا

اج کے دور میں جہاں لوگ میسیجز کالز پر بات کرتے تھے وہی ایک ایسا بھی بندہ تھا جو اپنی بیوی کو خط لکھ رہا تھا_____

کتنا خوبصورت سا احساس ہے نا کیسی کا خط بھیجنا میسیج انا کال کرنا_____ دور رہے کر بھی قریب محسوس ہوتا ہے_____

حاشر تمہیں ایک بار بھی مجھ پر ترس نا ایا؟؟؟؟ اسکے سامنے بیٹھی وہ اپنے انسو صاف کرتی پوچھ رہی تھی_____

انعم بات کو سمجھو یار میں مجبور تھا_____ وہ عاجزی سے بولا

کیا سمجھوں ہاں کیا سمجھوں زندگیٔ برباد کردی تم نے میری اور میں بات کو سمجھو_____ دبیٔ دبی آواز میں وہ غرائی

____جواباوہ خاموش رہا

افسوس حاشر خان تم بھیٔ ایک ایسے ہی مرد نکلے جو عشق کیسی اور عورت سے کرتا ہے اور بیوی کیسی اور عورت کو بناتا ہے_____ وہ اپنے انسو صاف کرتی بولی

انعم پلیز ایسا مت بولو یار میں ایسا نہیں تم میری محبت پر شک نا کرو _____پلیز

مرد-'-مرد مجبور نہیں ہوتا مسٹر حاشر خان مرد اگر اپنی ضد میں آئے تو
ایک لڑکی کے لئے سب کچھ تباہ و برباد کر دیتا ہے مجبور نہیں تھے تم
در حقیقت محبت میں کچے نکلے تمہاری محبت کا دھاگہ کچا نکلا_____ وہ
کرسی سے اٹھتی بولی

خدا گواہ ہے انعم میں بے بس تھا مجبور تھا ورنہ میرے دل میں اج بھی تم ہی
____ ہو اور تا حیات تم ہی رہو گی پلیز میری محبت میں شک مت کرو

خدا کا واسطہ ہے مجھے جھوٹے قصے مت سناوں_____ اس کے سامنے ہاتھ
جوڑتی وہ بولی

____ میرا یقین کرو

یقین یقین جب ایک بار ختم ہو جائے تو پھر کچھ بھی کر لیا جائے کبھی دبارہ

____ نہیں کیا جا سکتا

____ وہ کہتی وہاں سے چلی گئی

____ پھر دور جا کر رکی

___ پیچھے منہ کر کے دیکھا

____ وہ وہی بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا

وہ واپس اسکی کرسی کے قریب ائی

یہ لو اسے ہی دینا ____ وہ سامنے ٹیبل پر سفید رنگ کی چمکتی انگھوٹھی رکھتی

____ واپس چلی گئی

____ حاشر نے اسکی پیٹھ دیکھی

____ وہ چلی گئی تھی کبھی نا آنے کے لئے

____ اس نے وہ انگھوٹھی ٹیبل سے اٹھائی

____ کتنی محبت سے کتنی چاہ سے کتنے ارمانوں سے اس نے یہ خریدی تھی

کچھ محبتیں کچھ چاہتیں کچھ ارمان مکمل ہو کر بھی نا مکمل ہی ہوتے ہیں

___اس نے بہت زور سے انکھیں مھینجی

ضبط صبر حوصلہ رکھنا تھا اج___ اج اگر بکھیر گیا تو کبھی نہیں جوڑ سکو گا_____

ان شاءاللہ سب بہتر ہو گا تم پریشان مت ہو_____ اپنے سامنے بیٹھی سدرہ نے امنہ سے کہا جو پریشانی سے اپنی گود میں رکھے ہاتھ کو مسل رہی تھی_____

___ماڑا تم____ وہ اسے دیکھ کر بول ہی رہی تھی جب دروازہ لاک ہوا

یس___ سدرہ نے کہا

___میم یہ رپوٹ ____ایک نرس اسے رپوٹ دیتی بولی

___اوکے ____اسکے ہاتھ سے رپوٹ لی

_وہ نرس تعبدرای سے سر ہلاتی باہر نکل گئ

___اس وقت سدرہ اور امنہ دونوں کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا

___سدرہ نے رپوٹ انوالپ سے نکالی

جیسے جیسے پڑھتی گئ___اسکے تاثرات بدلتے گے ____چہرہ لال ہوتا ____گیا

____اور پھر اسنے زور سے انکھیں بند کی

امنہ کی نظریں مسلسل اسے کے گرد گھوم رہی تھی____وہ اسکے بدلتے
____تاثرات دیکھ کر گھبرا سی گئی تھی

____انکھیں کھولی____چہرے پر مسکراہٹ سجائی

___امنہ____اسے پکارا

جی____دھڑکتے دل سے پوچھا

___سدرہ مسکرایی

____ پھر اپنی چیئر سے اٹھ کر اسکے پاس ائی

____ اسے گلے سے لگایا

____ ایک بار پھر سے انکھیں بند کی

___ مگر ابکی بار ایک انسو انکھ سے نکل کر گال میں بہ گیا

ک_ک کی اہ وا____ دھڑکتے دل کے ساتھ وہ لفظ توڑ توڑ کر بولی

سدرہ نے اپنے انسو صاف کئے پھر ایک لمبا سا سانس خرچ کیا___ اور اس ___ سے الگ ہوئی

___اس کے چہرے کو دیکھا

وہ خوبصورت تھی بے انتہا خوبصورت ____اج یہ سدرہ کو اچھے سے

____ معلوم ہو گیا تھا

____ تم ماں بنے والی ہو امنہ ____ کہتی ایک بار پھر سے اسے گلے لگایا

___امنہ حیران ہوئی اتنے حیران کے کوئی حد نہیں تھی

___سدرہ اس سے پیچھے ہوئی

____ پھر اسے دیکھا جو اب انسو بہا رہی تھی

رو کیوں رہی ہو پاگل ؟؟اسکے انسو صاف کرتی وہ بولی

پتا نہیں ماڑا ہم کو رونا ارہا ہے ____ نظریں جھکاتی وہ بولی

____ اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

رومت پاگل شکر ادا کرو ____ اس نے کہا

رونا تو میرے مقدر کا حصہ ہے ____ دل میں سوچتی وہ زخمی مسکراہٹ
___ چہرے پر سجا چکی تھی

: عربی کے ایک کہاوت ہے کہ

وہ ہستی ہیں مگر ان کے دل میں ڈھیروں دکھ ہوتے ہیں بس وہی مضبوط ترین عورتیں ہیں

بس اج وہ کہاوت سدرہ امین پر پوری اترتی تھی

اس کے دل میں ڈھیروں غم تھے مگر وہ مسکرا رہی تھی

چلو اب رونا بند کرو اور اپنے خان کو بتاوں اسے خود سے الگ کرتی وہ بولی

ہم بتائیں؟؟؟؟ حیرانگی سے پوچھا

ہاں جی تم ہی بتائیں مسکرا کر کہا

نہیں ماڑا ہم کو شرم اتا ہے تم ہی بتائیں_____ چہرہ یکدم لال ہوا

____یار کیا چیز ہو تم بھی_____ سدرہ اسکی بات پر بس اتنا ہی کہ سکی

____وہ نظریں جھکا گئی

اف اس لڑکی کا میرے سامنے یہ حال ہے اوہ مائے گڈ_____ وہ اس کے

_____چہرے پر چھائی حیا کی لالی کو دیکھتی سوچ رہی تھی

اچھا بلشینگ کوئین اٹھو اب_____ اسے مسلسل اسی طرح بیٹھا دیکھ کر وہ

_____بولی

____اسکی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____اسکی انکھیں واللہ سیدھا دل پر اترتی تھی

_____وہ چمکتی گہری ہیزل انکھیں تھی

اج سدرہ کو معلوم ہوا تھا کہ امنہ خان خوبصورت ہے بے انتہا خوبصورت

_____

___وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھی___سدر نے وہ فائیل اسے پکرائی

____گاڑی کی چابی اٹھائی____اور روم سے باہر نکل ائی

____بتاوں کیا کھاو گی؟؟؟؟گاڑی چلاتی سدرہ نے اس سے پوچھا

_____کچھ نہیں بس گھر چلو

ایسے کیسے بھئی گھر چلے کچھ تو کھلاوں گی ہی تمہیں_____اسے دیکھتیؑ وہ ___بولی

اچھا پھر بس ہم کو ائیس کریم کھلا دو_____ائیس کریم تو اسے بچپن سے _____ہی بے انتہا پسند تھی

اچھا کونسا فلئیور___؟؟؟؟

_____ائیس کریم ائیس کریم ہوتا ہے فلئیور ولئیور ہم نہیں دیکھتا

اوہ گڈ____ سدرہ نے کہا

___ گاڑی ایک آئس کریم پالر کے سامنے روکی

یہی مانگواوں یا اندر چلے____ ؟؟؟ سدرہ نے پوچھا

____ جیسا تمہارا مرضی

یہی ٹھیک ہے____ کمازکم اس وقت وہ ہجوم کا مقابلہ نہیں کر سکتی
_____ تھی

____ اس نے ایک دو بار ہارن بجایا

جی میم___؟؟؟؟ایک لڑکا ان کی گاڑی کے قریب اتا بولا

دو ونیلا فلئیور ائیس کریم_____سدرہ نے کہا

_____وہ لڑکا گردن ہلاتا چلا گیا

____سدرہ نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھی امنہ کو دیکھا

____زور سے انکھیں بند کی____چہرے پر مسکراہٹ سجائی

____پھر انکھیں کھولی___اور ایک نظر دوبارہ اسے دیکھا

____جو نظریں جھکائیں نجانے کیا سوچ رہی تھی

بے انتہا بے حد خوشقسمت ہو تم امنہ خان بے حد بہت زیادہ_____اسکے

____جھکی گردن کو دیکھتی وہ دل میں بولی

کیا سوچ رہی ہو؟؟؟؟

کچھ نہیں

____اچھا پھر مسکرا کیوں رہی تھی_____وہ اسے تنگ کرنا چاہ رہی تھی

____ہیں ہم کب مسکرایا_؟؟؟حیرت سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____سدرہ نے نقاب میں چھپی اسکی انکھیں دیکھی

____ کیسے نازاریان خان ان انکھوں میں ڈوبتا

_____ یہ ہیزل انکھیں تھی ہی اتنی پرکشش

____ وہ اسی طرح اسے دیکھ رہی تھی جب وہی لڑکا ایس کریم لے ایا

____ تھینکس ____ اسکے ہاتھ سے ائیس کریم لیتی سدرہ نے کہا

____ ایک اسے پکڑائی

یہ اتار لو کوئی نہیں دیکھے گا _____ سدرہ نے امنہ سے کہا جو نقاب کے اندر سے ہی کہار ہی تھی

_____ نہیں ماڑا کوئی دیکھ لے گا

_____ کوئی نہیں دیکھتا اتنا ٹائم کیسے کے پاس نہیں جو ہمیں ہی دیکھے

نہیں ماڑا ہمارا دل نہیں مانتا سڑک پر نقاب اتارنے کو _____ وہ کیسی
صورت مطمئین نہیں تھی

اچھا سہی جیسے تمہیں اسانی ہو _____ سدرہ نے مسکرا کر کہا

تقریبا دس منٹ وہ دونوں ائیس کریم کھاتی رہی ساتھ ساتھ باتیں بھی
_____ کرتی رہی تھی

_____ پھر ائیس کریم کی پیمنٹ کر کے وہ اب گھر کی طرف ارہی تھی

وہ سنگنلز پر رکی ہوئی تھی جب ایک کم عمر بچا گجرے اٹھائیں ان کی گاڑی
_____ کے قریب ایا

_____ سدرہ نے شیشہ نیچے کیا

کتنے کے ہیں _____ ؟؟؟؟

دوسوں کے _____ وہ بچا پٹھان تھا اور اسکے منہ سے اردو بہت اچھی لگ رہی
_____ تھی

_____ اچھا دودے دو _____ اپنے پرس سے پیسے نکالتی وہ بولی

باجی ٹوٹا پیسا نہیں ہے کیا؟؟ وہ بچہ اسکے ہاتھ میں ہزار کا نوٹ دیکھ کر

___ بولا ____ ابھی ہی تو کام شروع کیا تھا جیب خالی تھی

____ اہ ایک منٹ ____ وہ واپس اپنے پرس پر جھکی

___ وہاں سو سو کے چار نوٹ پڑھے تھے

نہیں ہیں یہی رکھ لو ____ جھوٹ بولا

____ باجی ہم کیسی اور سے لے اتا ہے ٹوٹا پیسا

نہیں نہیں سنگنلز کھلنے لگے ہیں مجھے یہ دو اور یہ لو ____ وہ اسکے ہاتھ سے

____ گجرے لیتی اور پھر اسے ہزار کا نوٹ تھماتی عجلت میں بولی

____ وہ بچہ منع کرتا رہے گیا اور وہ سنگنلز کھلتے ہیں گاڑی اگے لے گی

____ شکل سے تقریبا وہ بچہ دس بارہ سال کا تھا

___ اس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ ائی

____ مورے کا دوائی اجائے گا اج ____ اسمان کی طرف دیکھتا وہ بولا

___ کچھ اگے جا کر سدرہ نے سائیڈ پر گاڑی روکی

ہاتھ لاو____اپنے ہتھلی امنہ کے سامنے کرتی وہ بولی

امنہ نے ایک نظر اسے دیکھا____اور پھر اسکے ہاتھ میں اٹھائے لال
____گجروں کو دیکھا

_____دو یار شرما کیوں رہی ہو لڑکا تو نہیں ہوں

_امنہ نے اپنی کلائی اسکے سامنے کی

____بہت پیار سے اسے گجرے پہینائے

____پھر اسے دیکھا

____ جواب انکھوں میں۔ نمی لئے اسے دیکھ رہی تھی

عورت بہت کچھ برداشت کرتی ہے مگر اج سدرہ امین نے برداشت کی حد
____ کردی تھی

عموماشوہر اپنی بیوی کو سنگنل میں گاڑی روک کر گجرے لے کر دیتے ہیں
____ مگر اج ایک لڑکی نے اپنی سوتن کو لے کر دئے تھے

امنہ اسے ہی دیکھ رہی تھی ___ اور وہ بھی چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے
____ ہی دیکھ رہی تھی

____ اور پھر ضبط کو چھوتی اخری حدیں بھی پار کی

___ایک جھٹکے سے امنہ نے اسے اپنے گلے سے لگایا

کیا اتنی بھی کوئی مضبوط عورت ہوتی ہے____؟؟؟

کیا کوئی سدرہ امین ہو سکتی ہے؟؟؟

امنہ مسلسل رو رہی تھی

____

____کاش مقدر میں یہ سب کچھ نا لکھا ہوتا

کاش وہ زاریان خان کی زندگی ٔمیں نا آتی تو آج یہ پہاڑ سے بھی مضبوط لڑکی

____خوش ہوتی

ہٹو یار اس طرح کا سین تم اپنے خان سے کرنا_____ انکھیں صاف کرتی وہ اسے بولی

_____ اگر ابھی وہ ایسا نا کرتی تو اج شاید وہ بکھیر جاتی

_____ امنہ اس سے پیچھے ہوئی

ماڑا تم کو دکھ نہیں ہو رہا تم کو ہم برا نہیں لگ رہا تم کیوں ہمارا اتنا ساتھ دے رہا؟؟؟؟؟ انکھوں میں انسو لئے وہ حیرت سے اسسے پوچھ رہی

پاگل مجھے کیوں دکھ ہو گا_____ گاڑی واپس سٹارٹ کرتی وہ بولی

_____ ہم نے تمہارا حق مارا ہے

____ اسکی بات پر ایک نظر اسے دیکھا ____ اور پھر سامنے دیکھا

تم بہن ہو میری جیسے فاطمہ ہے ویسے ہی اور زاریان عشق ہے عشق یکطرفہ ہوتا ہے اور بہن کا پیار کبھی یک طرفہ نہیں ہوتا ئینید ایسی بات مت کرنا اس دنیا میں انے سے پہلے ہی ہمارا مقدر لکھ دیا جاتا ہے اور تمہارا اور میرا مقدر بھی لکھ دیا گیا ہے سمجھی ____ اسکی گود میں رکھے ہاتھوں پر دباوں ڈالتی وہ بولی

تم بہت بہادر ہے سدرہ امین تم چوہے سے ڈر جاتا ہے مگر تم حالات سے نہیں ڈرتا اگر ہمارا بیٹی ہوا تو اس کا تربیت تمہارے ذمہ ہم اس کو بھی تم سا بہادر دیکھنا چاہیے گا ہم بہت ڈرپوک ہے بہت ڈرپوک ہم نہیں چاہتا کہ جو ____ زندگی ہم نے گزرا وہی ہمارا بیٹی گزارے

اور اگر تمہارا بیٹا ہوا تو؟؟؟؟

____ تو وہ ہمارے خان جیسا ہو

اچھا جی___ مسکرا کر کہا

تم جانتا وہ بہت اچھا ہے بہت زیادہ اچھا جانتا ہے جب وہ ہمارے پاس ہوتا ہے تو وہ تب بھی تم کو نہیں بھولتا وہ نا ہم سے محبت کرتا ہے نا تم سے مگر وہ اپنا حقوق بہت اچھے سے ادا کر رہا ہے بس ہم اپنا بیٹا بھی اسی کی طرح چاہتا ہے_____

سبحان اللہ امنہ خان جتنی تعریف تم اسکی میرے سامنے کر رہی ہو اگر اتنی اس کے سامنے کروں گی تو حیرت سے بے حوش ہو جائے گا وہ جلاد

_____ خان

____ اسکی بات پر وہ نظریں جھکا کر مسکرا گئی

____ سدرہ نے اسے دیکھا پھر چہرے کے سامنے زاریان کا چہرہ لہریا

تم دونوں ایک دوسرے کے لئے ہی بنے ہو____ اج اسنے دل سے یہ

____ اعتراف کیا تھا

_____

بابا یونواد مدھے میم نے بہت ڈانٹا_____ اسکی گود میں بیٹھے اذلان نے بتایا لہجے میں غصہ تھا

کیوں ڈانٹا میرے بے بی کو____ اسکے گال چومتے صائم نے پوچھا

_____ بابا میں نے ناہوم ولک نہی تیا تھا ادور وتا

کیوں۔ نہیں کیا تھا؟؟

مدھے یاد نئ لا تھا میں نے شب کا تام تیا بش ادور وتانی تیا میم نے تایا تہ میں

_____ دندہ بتاہوں

اچھا کوئی بات نہیں ٹیچر ہیں کہ دیتی ہیں اپ ائیندہ سب کام کر کے جانا
_____ وہ نظریں چرا گیا

وہ جاتنا تھا جب سے حیا گئی تھی اذلان کی پڑھائی سے لے کر اسکے کھانے پینے
سونے جاگنے تک سب کچھ ڈسٹرب ہو گیا تھا____ صفیہ بیگم ہر مکمن
کوشش کرتی تھی کہ اذلان کو کیسی چیز کی کمی نا ہو مگر وہ اب عمر کے اس حصے
میں تھی کہ کوئی ان کی خدمت کرے

بابا مدھے نئ پتا اپ میم تو تائے تے میں دندہ بتا نہی وہ دندی بتی
ہیں_____ ناک چڑھا کر بولا

بری بات اذلان استاد کو ایسا نہیں بولتے_____ الو چھیلتی صفیہ بیگم نے کہا

___ وہ بی تو مدھ تو دندابتا بول۔لی تھی نا_____ انکھیں گھمائیں

وہ اس وقت غصہ میں تھا اور غصہ میں وہ اور بھی زیادہ کیوٹ لگ ____ رہا تھا

اچھا اب جاو اور بیگ لے کر آو میں کرواتا ہوں ہوم ورک___ صائم نے کہا

اسکی بات سن کر وہ صائم کی گود سے اٹھا اور اندر کمرے کی طرف چلا ____ گیا

دیکھ رہے ہو خود پر نہیں تو کماز کم اپنے بچے پر ہی ترس کھالو_____ صفیہ بیگم نے اس سے کہا

___ وہ خاموشی سے گردن جھکائیں بیٹھا رہا

صائم کر لو شادی کم از کم اذلان کے لئے ہی ____ اب کا لہجہ نرم تھا

امی میں کیسی صورت دوسری شادی نہیں کروں گا مجھے پتا ہے کہ میں نے اذلان کو کیسے سنبھلنا ہے میں اپنی اولاد کے لئے اپنے والدین اور نور کے سوا کیسی دوسرے پر بھروسہ نہیں کر سکتا ____ وہ دوٹوک انداز میں بولا

اچھا جو میری بوڑھی ہڈیاں دن رات لگی رہتی ہیں کام میں ان کے بارے میں کچھ سوچا ہے ____ ایک اور طریقہ اختیار کیا اسے منانے کا

میں کوئی میڈر کھ دوں گا اپکو ____ حل پیش کیا گیا

اچھا تو اب ہمارے گھر ملازم ائے گے مرتی مر جاوں گی مگر کیسی غیر سے اپنے گھر کا کام نہیں کرواں گی ____ اسکی بات پر ان کا پارا ہائی ہوا

کوئی بات نہیں ہے میں خود کر لیا کروں

____ گا سارے کام

اچھا کبھی خود اٹھ کر پانی تو پیا نہیں ہے گھر کے کام کرو گے ___ ؟؟؟؟

کر لوں گا ____ نظریں جھکا کر کہا

مت ضد کرو بیٹا مت خود پر اذلان پر ظلم کرو ____ وہ اب عاجزی سے بول رہی تھی

امی میں حیا کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا ____ وہ بھی اتنی ہی عاجزی سے بولا

یہ بے وفایی نہیں ہو گی میرے بیٹے یہ تم اپنی اولاد کے لئے قربانی دو گے

_____

امی مجھے مت مجبور کرے پلیز

_____ مجبور نہیں کر رہی ہیں ایک درخواست کر رہی ہوں

___ جواباوہ خاموش رہا

کچھ فاصلے پر کھڑے اذلان نے بہت گہری نظروں سے اپنے باپ کی جھکی
____ گردن کو دیکھا

____ اور پھر اپنا بیگ لے کر اسکے پاس چلا گیا

بے حد گہری خاموشی سے اس
___ وقت کھانا کھایا جا رہا تھا

___ سدرہ نے امنہ کی طرف دیکھا
____ جو نظریں جھکائے کھا کم رہی تھی اور سوچ زیادہ رہی تھی

امنہ سہی سے کھاو ____ سدرہ نے کہا

____ زاریان نے ایک نظر امنہ کی طرف دیکھا پھر سدرہ کو دیکھا

بس ہمارا بھوک نہیں ہے____ وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتی بول رہی تھی

تمہارا بھوک کبھی ہوا بھی ہے____ کھانا کھاتے زاریان نے کہا

___ امنہ نے اسے دیکھا

ہائے اللہ جی ہم کیسے بتائیں گا خان کو___ ؟؟؟؟اسے دیکھتیٔ وہ دل میں بولی

____ تقریبا دس منٹ بعد وہ لوگ کھانا کھا چکے تھے

سدرہ چیئر سے اٹھی اور لاونج میں رکھے صوفے پر سے وہ سیاہ کوروالی فائیل اٹھا کر زاریان کے عین سامنے ٹیبل پر رکھی

نہیں پڑھی تم نے مگر انگلش تو اتی ہی ہو گی زراہ Biology جانتی ہوں غور سے اس فائیل کا مطالعہ کرو کہتی وہ اب ٹیبل پر سے برتن اٹھانے لگی تھی

امنہ نے حیرت سے اسے دیکھا جو بغیر کیسی تاثر کے خاموشی سے برتن اٹھا رہی تھی

زاریان کو اگر کچھ سمجھ ایا تھا تو صرف اتنا کہ اسے یہ پڑھ کر بھی زراہ سی بھی سمجھ نہیں ائی تھی اس چیز کی

So Dr sidra amin what is this???

___کچن کی طرف جاتی جاتی وہ رکی

____ زور سے انکھیں بند کی

تم جیسا چول نالائق اور کم عقل ایک کامیاب بزنس مین باپ بنے والا ہے

نظریں جھکائیں بیٹھی امنہ کی طرف___she is pregenent

_____اشارہ کرتی وہ کہ کراب کچن میں چلی گئ تھی

____ کچھ لمحے وہ اس دروازے کو دیکھتا رہا جہاں سے وہ ابھی اندر گئ تھی

____ پھر وہ امنہ کی طرف موڑا

حیادار بیوی کی خواہش کی تھی مگر تم تو حیادار کے ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ حیادار نکلی____ اسکی جھکی گردن کو دیکھ کر وہ ultra pro max چہرے پر مسکراہٹ سجا کر بولا

اسکی مسکراہٹ بہت خاص تھی

وہ ایسے تب مسکرایا تھا جب نور نے کہا تھا کہ وہ اسکے خلاف ایف ائی آڑ ____ کٹاوائے گی جب وہ مری ٹرپ پر گے تھے

تم بہت عجیب مخلوق ہو امنہ خان____ اسکا چہرہ اوپر کرتا وہ بولا

___ اسکے گال لال ہو رہے تھے

_____ یہ خوشخبری اگر تم مجھے اپنے منہ سے سناتی تو مجھے زیادہ اچھا لگتا خیر

وہ ماڑا ہم سناتا مگر _____ وہ کہتے کہتے رکی

مگر؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

مگر سدرہ باجی تھا یہاں _____ اب پھر سے گردن جھکائی

رئیلی تم سدرہ کی وجہ سے مجھے نہیں بتا رہی تھی؟؟؟؟ تصدیق کی

____ اس نے گردن ہاں میں ہلائی

____ اس نے تاسف سے گردن نفی میں ہلائی

____ پھر وہ اسکے قریب ہوا

____ جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا

میرے پاس کوئی الفاظ نہیں ہیں جس سے میں اپنی خوشی بیان
کر سکوں ____ وہ اس سے پیچھے ہوتا بول رہا

____ وہ نظریں جھکائیں بس اسے سن رہی تھی

اور کچن میں سنک کے اگے کھڑی وہ انتہائی دلچسپی سے برتن دھو رہی
____ تھی

خود کو برتن دھونے میں اتنا مگن کر لیا تھا کہ اسے یہ بھی نہیں معلوم ہو سکا کہ وہ ہے کہاں؟؟؟

____ اسنے اج سے پہلے گھر کا کوئی بھی کام ایسے اتنی دلچسپی سے نہیں کیا تھا

تم روم میں جاو امنہ میں اتا ہوں _____ وہ اسے کہتا چیئر سے اٹھا

وہ اٹھی اور کمرے کی طرف چلی گئی

___ زاریان کچن کی طرف ایا

____ اور اسکی کمر کو دیکھا

____ ڈھیلے سے جوڑے سے بال نکل کر کمر پر بکھیرے ہوئے تھے

سدرہ ____ زاریان نے پکارا

____ اس نے نہیں سنا تھا

____ وہ اسکے قریب ایا

کچن کی شلف سی ٹیک لگائیں اور اسے دیکھا جس کی ناک اور انکھیں دونوں ____ لال ہو رہی تھی

کافی اچھے برتن دھو لیتی ہو ____ اسے اتنی توجہ سے برتن دھوتا دیکھ کر وہ بولا

برتن کے ساتھ ساتھ انسانوں کو بھی بہت اچھے سے دھو لیتی ہوں_____

اسکی بات سن کر سدرہ نے کہا

____بے اختیار وہ مسکرایا

کچھ دیر وہ اسے ہی دیکھتا رہا جو بے حد توجہ اور آرام آرام سے برتن دھو رہی

____تھی

___زاریان نے ٹیپ بند کیا___اسکے ہاتھ سے پلیٹ لے کر سنک میں رکھی

____اسکے ہاتھ پاس پڑے ٹاول سے خود صاف کئے

____ سدرہ بغیر کچھ کہے اسے دیکھ رہی تھی

تمہارا مقام اج بھی میرے دل میں ویسا ہی جیسے اج سے پہلے تھا اگلے سال بعد بھی ویسے ہی رہے گا اور تاحیات اسے ہی رہے گا ____ اس کا سر ____ اپنے سینے سے لگایا

____ زاریان خان نے اپنی دونوں بیویوں کے حقوق پورے کرتا تھا مگر

____ اللہ نے اولاد اسے امنہ خان سے دے رہا تھا یہ قدرت کا فیصلہ تھا

وہ اسکے سینے سے لگی اب رو رہی تھی ____ برداشت کی ساری حدیں ختم ہو گی تھیٔ

زاریان مجھے بس بھول مت جانا_____ اس سے الگ ہوتی وہ بولی

سانس لینا بھول سکتا ہوں مگر تمہیں کبھی نہیں بھولوگا_____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بولا

____ دل کی دھڑکن تیز ہوئی

اب جاوں یہاں سے____ واپس سے سنک کی طرف موڑتی وہ بولی

____ ایک کپ چائے بنادو

وہ رہا چولہا بنالو زیادہ پھیلو مت_____ واپس سے برتن دھوتی وہ بولی

_____ کچھ بھی ہو جائے رہو گی تم بدزبان ہی

_____ اچھی بات ہے

_____ چائے بنا کر لاو میرے لئے

زہر دوں گی بنالو خود ہی _____ سارے برتن سمیٹتی وہ بولی

شرم نہیں ائے گی دودو بیویوں کے ہوتے ہوئے جو دچائے بناوں گا _____

ہٹوں ائے بڑے _____ اسے شیلف سے پیچھے کرتی وہ بولی

____اور پھر چولہے بند کیا جہاں پر چائے بن چکی تھی

____چار ماہ ہو گے تھے اسکے ساتھ اسکی ہر عادت اب حفظ ہو چکی تھی

___زاریان مسکرایا____اسنے چولہے کی طرف توجہ ہی نہیں دی تھی

___کپ میں چائے ڈال کر اسے دی

____یہ لو

____شکریہ____کہتا وہ کچن سے باہر نکل گیا

___پیچھے اسنے کچن سہی کیا اور باہر نکل ائی

ٹھیک ہے وہ اسے کبھی اولاد نہیں دے سکے گی مگر وہ اسکے دل میں تو رہے گی نا بے شک وہ اس سے محبت نا کرے_____ خود سے سوچتی وہ ___ کمرے میں ائی

یہ اپکی چائے_____ اسکے سامنے ٹیبل پر چائے رکھتی اشال نے کہا

ہوں تھینکس____ اسکی طرف دیکھتا وہ بولا

___ وہ واپس کمرے میں جانے کے لئے موڑی تھی

کہاں جا رہی ہیں___ ؟؟؟؟ پیچھے سے پکارا

___ گردن گھما کر اسے دیکھا

___ کچھ سوچنے کے بعد وہ واپس اسکے پاس ائی

یہاں بیٹھے ____ اپنے قریب رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا

___ کچھ دیر وہ خاموشی سے بیٹھے رہے

کیا کوئی کام تھا؟؟؟؟ اشال اسے مسلسل خاموش دیکھ کر بولی

ہیمم ____ چائے پیتا وہ بولا

کیا؟؟؟؟

____کچھ نہیں

عجیب بات ہے کام تھا کچھ نہیں___؟؟؟

ایک سوال پوچھنا تھا؟؟؟؟حاشر نے کہا

جی___؟؟؟؟

اگر ابھی مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو کچھ پتا ہے کہ کہاں جائے گی کیسے واپس پاکستان جائے گی____؟؟؟؟؟

____اشال کا دل بہت بری طرح سے دھڑکا

وہ جئسا بھی تھا مگر تھا تو اس کا محافظ ہی اس کی اس بات سے وہ بہت بری ____طرح سے ڈر گئی تھی

اشال میں نے کچھ پوچھا؟؟؟؟؟اسے مسلسل خاموش پا کر وہ بولا

اپ کو رحم نہیں ایا یہ بات پوچھتے ہوئے؟؟؟؟؟

____وہ حیران ہوا اسکی بات سن کر

کیوں اپ کو تو ناہی مجھ سے محبت ہے ناہی کچھ اور تو پھر کیوں ایسا ریکٹ ____کر رہی ہیں

مجھے واقعی اپ سے محبت نہیں ہے مگر اپ جسے بھی ہیں میرے محافظ ہیں

_____ صرف اپکی ہی وجہ سے میں یہاں ایی ہوں

اوکے میں اپ کو واپس بھیج رہا ہوں_____ وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتا

بولا

___ اشال کے چہرے کے تاثرات بدلے

حاشر خان میں انسان ہوں کوئی کھولونا نہیں جب دل چاہ کہی بھی پھینک دیا

اب اگر میں یہاں سے گئی تو اپکے ساتھ ہی جاوں گی چاہیئے وہ میرا جنازہ ہی

_____ کیوں نا ہو

اورا گر وہ میرا جنازہ ہوا تو پھر کیا کرے گی؟؟؟؟

اپنی ادھوری محبت کا رونگ کیسی اور طرح سے بنائے مجھے اس میں مت شامل کرے_____ وہ جانتی تھی کہ اج کیوں وہ اس طرح کی باتیں کر رہا ہے

_____ اشال یو نواج مجھے مر جانے کا دل کر رہا ہے

جانتے ہیں اپکی یہ خواہش اللہ کو کتنی ناپسند ہے یہ تو اللہ سے ناامیدی ہوتی ہے _____

میں نے ایک لمبا عرصہ انعم کے ساتھ گزرا ہے اب اس کا چھوڑنا مجھے تکلیف دے رہا ہے _____

محبت تو محبت ہوتی ہے حاشر چاہیے وہ ایک لمبے عرصے سے کی گئی ہو یا ایک لمحے میں محبت کا بچھڑنا یکساں ہی تکلیف دیتا ہے_____اسکے چہرے کو دیکھتی وہ بول رہی تھی

____حاشر نے اسے دیکھا

_____اور پھر بے اختیار اسے ہی دیکھتا رہا

ایئم سوری____گردن جھکا کر کہا

کیوں؟؟؟؟

____مجھے اپ سے یہ بات نہیں شئیر کرنی چاہئی تھی

____اسکی بات پر وہ مسکرائی

محبت تو محبت ہوتی ہے کبھی بھی کیسی سے بھئ ہو جاتی ہے اس پر کیسی کا
____اختیار تھوڑی نا ہے

___اسکی بات دل پر لگی تھی

اپ کو بھی ہوئی ہے محبت؟؟؟ وہ یہ سوال نہیں پوچھنا چاہتا تھا مگر نجانے
کیوں وہ پوچھ رہا تھا

___اسکی بات پر وہ بس مسکرا گئ

_____ جو حاصل ہو وہ محبت ہوتی ہے اور جو لا حاصل ہو وہ عشق

تو کیا اپکو بھی عشق ہے ___ ؟؟؟؟ایک اور سوال

_____ عشق ایک بیماری ہے اور میں اس بیماری کی دوا لیتی ہوں

کہاں سے ؟؟؟

وہاں سے ؟؟؟؟اسمان کی جانب دیکھتی وہ بولی

کیسے ؟؟؟؟نا سمجھی سے پوچھا

___وہ مسکرائی

____پتا نہیں بس اللہ مجھے دے دیتا ہے

میں یہ نہیں پوچھ سکتا کہ وہ کون تھا مگر اب اپ میری بیوی ہیں اب کیسی اور کو سوچنا مجھے گوارہ نہیں ہو گا_____اب کا لہجہ بدلا تھا

___وہ پھر سے مسکرائی

___یہ مسکراہٹ زخمی سی تھی

وہ کیسے بھول گئی تھی کہ وہ مرد تھا اور مرد کہا اپنے عورت کے منہ سے کیسی _____ اور مرد کی محبت کو برداشت کر سکتا تھا

____ یہ برداشت تو صرف اللہ نے عورتوں کو ہی دی ہے

خیر چلے اندر ____ وہ کرسی سے اٹھتا بولا

____ وہ بغیر کچھ کہے اسکے پیچھے پیچھے چل پڑی

____ وہ کمرے میں ایا پھر اپنی جگہ پر جا کر خاموشی سے لیٹ گیا

ایئم سوری ____ اشال نے کہا

___ وہ اسکی طرف کڑوٹ کرتا مسکرایا

____ وہ بیٹھی ہوئی تھی بیڈ پر

____اور پھر بغیر کچھ کہے انکھیں بند کر دی

____کیا بندہ ہے عجیب سا کبھی تولہ تو کبھی ماشہ

اونہوں خود کے محبت کے قصے مجھے ایسے سناتا ہے جیسے میں کوئی دوست ہوں اور جب میں زراہ سا کچھ کہ دوں تو غیرت انا سب اجاتا

____ہے_____وہ اپنے من میں سوچتی لحاف لے کر سو گئی

_____

___سیاہ گہری رات سارے جنگل میں چھائی ہوئی تھی

____ بڑے بڑے درخت جنگل کو مزید خوفناک بنا رہے تھے

____ زمین پر سوکھے پتے سارے جنگل میں پھیلے ہوئے تھے

____ اور ان پتوں پر کوئی وجود درد کی شدد سے کراہا رہا تھا

___ وہ وجود ہر ممکن کوشش کر چکا تھا اٹھنے کی مگر ہر کوشش ناکام ہوتی گئ

مگر وہ ہمت نا ہارا وہ وجود ایک بات پھر سے اس گھنے لمبے درخت کا سہارا لے

____ کر اٹھ رہا تھا

____ کہ ایک شیر کے دھاڑنے کی آواز اب قریب سے انے لگی تھی

___ وہ وجود اب سر تھام کر ایک بار پھر سے زمین بوس ہو گیا

____ لال خون اب ان سوکھے پتوں میں اپنا نشان چھوڑ رہا تھا

اس شیر کی انکھیں لال تھی ایسے ہی جیسے سوکھے پتوں میں مجود لال خون تھا____

____ لال خون اب ان سوکھے پتوں میں اپنا نشان چھوڑ رہا تھا

اس شیر کی انکھیں لال تھی ایسے ہی جیسے سوکھے پتوں میں مجود لال خون ____ تھا

____ وہ بدک کر اٹھی تھی ___ سارا وجود پسینے سے شربور تھا

____اسنے اپنے ارگرد دیکھا

____ وہ تو اپنے کمرے میں تھی____ ناہی کوئی جنگل تھا ناہی شیر

وہ خواب تھا___ اتنا ڈراونا خواب____ یا اللہ اج سے پہلے کبھی نہیں

____ایا

فورا سے تعوذ پڑھا پھر ایتہ الکرسی پڑھی____ جو کچھ اس وقت اسے یاد ارہا

____ تھا وہ سب کچھ وہ پڑھ رہی تھی

____ٹائم دیکھا رات کے دو بج رہے تھے

یا اللہ جی یہ کیسا خواب تھا___ ؟؟؟؟

____ اتنا خطرناک خواب میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا

____ وہ خود سے کہتی اب بیڈ سے اٹھی

____ واشروم گئی وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر تہجد ادا کرنے لگی

____ نماز تہجد پڑھ کر اب وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھا چکی تھی

____ یا اللہ میں اپ کو کیا سناوں اپنا حال دل

____ میرا حال تو اپ کے سامنے ہی ہے

یااللہ جی مجھے اج نہیں پتا کہ میں اپ سے کیا مانگوں ___ ؟؟؟ یااللہ میں نہیں جانتی اج یہ جو خواب ایا یہ شیطانی خواب ہے یا پھر واقعی کچھ برا ہونے والا ہے ___ مگر اللہ جی اپ جانتے ہیں اپ سب کچھ جانتے ہیں ___ اپ ازل سے ابد تک ہر ایک شے سے واقف ہیں ___ یااللہ جی اپ رحیم ہیں ___ یااللہ جی اپ کریم ہیں ____ یااللہ جی میرے شوہر کی حفاظت فرمانا ____ یااللہ جی انہیں اپنے امان میں رکھنا ____ میرا دل بہت پریشان ہے یااللہ ____ یااللہ مجھے قلبی سکون عطا فرما

____ یااللہ میرے ہمسفر کی حفاظت فرما

____ وہ دعائیں مانگتی مانگتی اب واپس سے سجدے میں چلی گئی تھی

___ یہ اس کا ایک انداز تھا اپنے اللہ سے مانگنے کا

___کچھ دیر وہ اسی طرح سجدے میں رہی____پھر سر سجدے سے اٹھایا

_____درد کی ایک لہر پورے سر میں پھیلی تھی

____انکھیں کچھ نیند سے اور کچھ درد سے لال سرخ ہو رہی تھی

وہ اٹھی جائے نماز تہ لگائی____اور عادت سے مجبور وہی صوفے پر رکھ دی_____

___ سائیڈ ٹیبل سے گلاس میں پانی ڈالا

____بیڈ پر بیٹھی اور پانی پیا

___دل اب قدرے سکون میں تھا مگر مکمل سکون نہیں ملا تھا

نجانے کس احساس کے تحت اس نے موبائیل اٹھایا اور مرتضی کا نمبر ڈائل ____کیا

وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ کہاں اس کی کال اٹھائے گا مگر پھر بھی اس نے ____ایک کوشش کی

___بیلز جا رہی تھیٔ___مطلب اس کا نمبر ان تھا

شکر الحمد اللہ اللہ جی____دل میں اللہ پاک کا شکر ادا کیا

___مزید بیلز جاتی رہی

___دوسری طرف سے کیسی چیز کی آواز ائی

نور سمجھ نہیں سکی تھی کہ یہ کس چیز کی آواز ہے مگر جس چیز کی بھی تھی
____بہت سخت تھی دل دہلا دینے والی

اسلام علیکم___!!!! سپیکر سے آواز ائی

____بے یقینی سے موبائیل دیکھا

____یہ اسکی آواز تھیٔ جس کو سننے کے لئے وہ اتنے دن سے تڑپ رہی تھی

____انکھ سے ایک انسو نکل کر گال میں بہ گیا

_____وعلیکم اسلام_____بہت مشکل سے اس نے یہ بولا تھا

کیسی ہیں؟؟؟؟دوسری طرف سے پوچھا گیا

نور کا دل چاہ کہ وہ اسے بتائے کہ اسکے بناہ وہ ٹھیک نہیں ہے پل پل لمحے

____لمحے وہ مر رہی ہے

میں جیسی بھی ہوں اپ بتائیں کیسے ہیں؟؟؟؟؟

وہ اسے خواب نہیں بتائے گی کہ نماز کم فون میں تو بلکل بھی نہیں_____دل

میں ارادہ کیا

ٹھیک ہوں_____ بہت مشکل سے کہا تھا یہ

ایک زراہ بھی ٹھیک نہیں ہیں بتائیں کیا ہوا ہے_،؟؟؟؟اتنا عرصہ ہو گیا تھا
_____ اسکے ساتھ اب ہر لہجہ سمجھ سکتی تھی وہ اسکا

ٹھیک ہوں مجھے کیا ہو گا؟؟؟؟

_____ بہت کچھ ہوا ہے شرافت سے بتائیں

_____ سر یسلی نور حیا مجھے کچھ نہیں ہوا

مجھ سے جھوٹ نہیں بولے سمجھے_____ اب کا لہجے میں سختی تھی

_____یار میں اپ سے جھوٹ کیوں بولوں گا

_____ دیکھے پلیز مجھے بتادے میں بہت اذیت میں ہوں پلیز

کچھ نہیں ہوا سو جائے اتنی رات ہو گی ہے _____ بات ٹالنی چاہئی

مجھے نیند نہیں ارہی مجھے سکون بھی نہیں مل رہا پلیز پلیز ز ز مجھے بتا

_____دے

_____ میری جان کچھ نہیں ہوا مجھے

___ اپ جھوٹ بول رہے ہیں

میں جھوٹ کیوں بولوں گا_____؟؟؟

____بس بول رہے ہیں بتائیں پلیز

دوسری طرف بیڈ کراون سے ٹیک لگائے اسنے زور سے انکھیں بند کی

_____

بس زراہ سی چوٹ لگی ہے____اپنے بازوں میں بندھی پٹی کو دیکھا وہ بولا

میں جانتی ہوں اپ کو زراہ سی نہیں لگی اپ کو بہت زیادہ لگی ہے

_____

میں صبح اوں گا تو دیکھ لینا ___ وہ اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ وہ اے گا صبح مگر اب صورتحال پیچیدہ ہو رہی تھی

واقعی اپ اے گے صبح ___ ؟؟؟؟

جی ___ انکھیں بند کی ___ درد اب برداشت سے باہر ہو رہا تھا

کب تک اے گے ___ ؟؟؟؟ ایک اور سوال کیا

___ پتا نہیں ___ اسکی آواز میں درد کو محسوس کیا جا سکتا تھا

جو نور نے باقعدہ محسوس بھی کیا تھا

اوکے میں اپ کا بہت بہت بہت زیادہ ویٹ کروں گی____ خوشئ لہجے ____ سے جھلک رہی تھی

وہ درد کی شدد برداشت کرتے کرتے مسکرا گیا

____ اوکے جان من ابھی سو جائے

____ ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ

اوکے اللہ حافظ____ کہتا فون بند کر دیا

___ زور سے انکھیں بھینجی

___ بازوں میں دو جگہ گولیاں لگی تھی

_____ وہ دو گھنٹے اپریشن تھیٹر میں رہا تھا

اللہ نور انتہائی پاگل ہو یہ تو پوچھا ہی نہیں کہ دوائی کھائی پٹی کروائی

___ افف اللہ جی مجھے کیوں بعد میں باتیں یاد اتی ہیں ____ موقع میں

____ سب کچھ بھول جاتی ہوں

____ سر پر ہاتھ مارتی وہ خود سے بڑبڑائی

تو یہاں کیا کر رہا ہے ___ ؟؟؟؟ ذلقرنین نے حاشر سے پوچھا جو رات کے

دو بجے ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھا تھا ____ سامنے ٹیبل پر بھاپ اڑاتا چائے

____ کا کپ رکھا تھا

___ حیرانی سے اسکی طرف دیکھا

____ تمہیں مجھ سے کماز کم یہ سوال نہیں پوچھنا چاہیئے

حاشر نے کہا

_____ وہ چیئر گھسیٹ کر اسکے سامنے بیٹھا

____ ذلقرنین نے اسے دیکھا

وہ ہر احساس سے عاڑی چہرہ لیا کیسی غیر مری نقطہ میں نظریں جمائیں ہوئے

____ تھا

گھر جاو حاشر اب تم اکیلے نہیں ہو ایک بیوی بھی ہے تمہاری

_____ ذلقرنین نے کہا

___ اسکی بات سن کر حاشر نے اسے دیکھا

اسی سے ہی تو بھاگ کر یہاں بیٹھا ہوں _____ اسکی انکھوں میں انکھیں ڈال کر وہ بولا

کیوں بھاگ رہے ہو اس سے ؟؟؟؟ نا سمجھی سے کہتا وہ بولا

_____ اس پیچاری کے ساتھ مجھ سے زیادہ زیادتی ہوئی ہے یار

کیا مطلب ؟؟؟؟ اسے سمجھ نہیں ائی تھی

مطلب مجھے بھی نہیں معلوم بس مجھے اتنا ہی معلوم ہے کہ میں اکیلا ہی نہیں ____ قربان ہوا میرے ساتھ وہ بھی اپنی خواہشات قربان کر چکی ہے

____ وہ ابھی بھی نہیں سمجھا تھا اسکی بات

خیر جو بھی ہے تم ابھی گھر جاو جو بھی ہے وہ ابھی اس ملک سے انجان ہے ابھی اس وقت اس کا گھر پر اکیلا رہنا سہی نہیں ہے ____ ذلقرنین نے ____ کہا۔

___ میرا دل ہیں کر رہا ابھی

____ ذلقرنین بس خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

اسے ابھی نہیں معلوم تھا کہ حاشر کی بیوی کون ہے___؟؟

اگر اسے معلوم ہوتا تو شاید وہ ابھی یہاں بیٹھا اس سے سوال نا کر رہا

_____ہوتا

پیو گے؟؟؟؟حاشر نے چائے کے کپ کی طرف اشارہ کرتے اس سے

پوچھا

____جواباً اسے گردن نفی میں ہلائی

_____کچھ دیر یوہنی خاموشی سے گزر گے تھے

____ذلقرنین اسے دیکھ رہا تھا مگر سوچو میں وہ کہی بہت دور چلا گیا تھا

_____

_____ کمرے میں ارگرد چکر کاٹتی وہ مسلسل اپنے ہاتھ مسل رہی تھی

_____ دل عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا

_____ سارا وجود اسی طرح ہو رہا تھا جیسے قطرہ قطرہ بکھیر رہا ہو

_____ ہاتھ مسلسل کانپ رہے تھے

_____ پیشانی پر پسینے کے ننھے ننھے پسینے کے قطرے نظر آرہے تھے

ابھی تو ٹھیک ہی تھی عشاء پڑھی تھی بلکل سہی مگر نجانے ان دس منٹ میں

___ کیا ہو گیا تھا اسے

____ اسنے دیوار پر لگی گھڑی میں ٹائم دیکھا

____ دو بج کر چالیس منٹ ہو رہے تھے

____ کھڑکی ست باہر دیکھا جہاں گہری کالی رات چھائی ہوئی تھی

وہ ابھی تک گھر نہیں ایا تھا____ عموماوہ دس گیارہ بجے تک اجاتا تھا

____یااللہ___ وہ لرزرے لبوں سے کہتی بیڈ پر بیٹھی

___دل یوں ہو رہا تھا جیسے کیسی نے مٹھی میں لے لیا ہو

بے حد مجبور ہو کر اسنے سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائیل کو اٹھایا اور حاشر کا نمبر ڈائیل کیا___

___ٹیبل پر رکھے موبائیل میں اس نمبر کو دیکھا جہاں سے کال ارہی تھی

___پہلے حیران ہوا پھر پریشان

اسنے اج تک اسے کبھی کال نہیں کی تھی وہ خود ہی کر دیتا اگر دل چاہتا مگر ابھی اس کی کال انا اسے حیرت میں مبتلا کر گیا___

!!___کال ریسوی کی___اسلام علیکم

دوسری طرف اسکی آواز سن کر دل مزید بند ہو رہا تھا

وع لل یکم سلام ___ دھڑکتے دل سے اسنے توڑ پھوڑ کر سلام کا جواب دیا

___ حاشر بے حد پریشان ہوا تھا

کیا ہوا سب خیریت ہے ؟؟؟؟ائیبر واچکا کر اسنے پوچھا

ننن ہس طبب عیت بہت خخراب ہو رہی ہے _____ اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا

____ اسکی آواز سے حاشر کو اندازہ ہو چکا تھا

____اوکے میں ارہا ہوں_____کہتا اسنے فون بند کیا

_____چیئر سے اٹھا پھر پاکٹ میں موبائیل ڈالا

___ذلقرنین نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیا ہوا ہے؟؟

کچھ نہیں اشال کی طبعیت خراب ہو رہی ہے_____علجبت میں کہتا اسنے

____ٹیبل پر سے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا

____پیچھے وہ بھی کچھ دیر وہی بیٹھا رہا پھر اٹھ کر گھر چلا ایا

____ یہ پہلی مرتبہ تھا جب ذلقرنین بغیر کچھ کھائے پیے واپس اگیا تھا

_____

گھر اکر اسنے ڈوپلیکٹ چابیوں سے گھر کا لاک کھولا اور اسکے کمرے کی

____ طرف ایا

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا تھا کہ سامنے وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھی بہت

____ بری طرح سے کانپ رہی تھی

____ وہ اسکے قریب ایا

____ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھا

کیاہواہے؟؟؟اسکی پیشانی پرہاتھ رکھے اسکاٹیمپیراچرچیک کرتاوہ بولا

____اسکی پیشانی حدسے زیادہ ٹھنڈی تھی

____وہ کچھ نابولی بس خالی نظروں سے اسے دیکھا

اسکی انکھوں میں کچھ تھا____بہت کچھ تھامگرحاشراسے سمجھنے قاصر

____تھا

م جھے بب ھائیاکک پاس جان اہے____لفظ توڑتوڑکربولی

ابھی کیسے جاسکتی ہیں اپ اشال مجھے بتائیں کیاچاہئے؟؟؟؟؟

مجھے بھائی ک کے پاس جانا ہے___ وہ ابھی بھی اسی بات کو دھرا رہی تھی

کیا ہوا مجھے بتائیں____ اس کے گود میں رکھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتا وہ بولا

_____ وہ اب کچھ نہیں بولی بس خاموش انسو بہانا شروع ہو گئی تھی

_____ تقریبا پانچ منٹ وہ اسے روتا دیکھتا رہا

_____ سمجھ نہیں ایا تھا کہ وہ واقعی اپنے بھائی کی یاد میں رو رہی ہے

ادھر دیکھے میری طرف____ اس کا چہرہ اپنی طرف موڑتا وہ بولا

____ اشال کا چہرہ تو اسکی جانب تھا مگر نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں

کیا ہوا مجھے بتائیں ایی پرومس کچھ نہیں کہو گا بتائیں مجھے ____ نرم لہجے میں پوچھا

کک چھ نہنہیں ____ نظریں جھکا کر بولی

اچھا پھر رو کیوں رہی ہیں؟؟؟؟

____ پ تا نہی ____ نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھی

____ بے اختیار حاشر کو اس پر ترس ایا

____اسکے انسو صاف کئے

ادھر دیکھے میری طرف____حاشر نے کہا

___اشال نے اسکی طرف دیکھا

روئے مت اشال میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کی انکھوں میں انسو
ائے_____اسکی لال ہوتی انکھوں کو دیکھتا وہ بولا

_____کچھ دیر ان کے درمیان خاموشی رہی

اشال مجھے پہلے بہت غصہ تھا جب میری اپ سے شادی ہوئی تھی مگر اج وہ سارا غصہ دکھ ختم ہو گیا ہے

اس کی بات سن کر جھکی نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا

اللہ فرماتے ہیں نا کہ ہم جیسے ہو گے ویسا ہی ہمیں ہمسفر عطا کیا جائے گا اج مجھے اس بات کی بہت اچھے سے سمجھ اگئی ہے

وہ خاموش ہوا پھر اسے دیکھا جو اب نظریں جھکائیں ہوئی تھی

اشال اپ بھی کرچی کرچی بکھیری ہوئی ہیں اور میں بھی اشال ہم ایک دوسرے کے لئے ہی بنے ہیں ایک دوسرے کی کرچیوں کو سنبھلانے کے لئے وہ کہتا اسے اپنے سینے سے لگا گیا

یہ عمل اشال کے لئے اتنا حیران کن تھا کہ ایک لمحے کے لئے اسے اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہوئی

____

____ اس کے سینے پر سر رکھے وہ ایک لمحے کے لئے اپنی انکھیں موند گئی

____ کچھ دیر اسی طرح گزر گئی

حلال رشتوں میں جتنی محبت سکون مل سکتا ہے وہ حرام سے کبھی نہیں ملتا

____

____ اس سے خود سے علیحدہ کیا

____ اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا

میں کوشش کروں گا کہ اپ کو کیسی قسم کا دکھ پریشان نا پہنچاوں ____ اپ کی ہر خواہش کو پورا کرنا مجھ پر فرض ہو گی ____ بس بدلے میں مجھے اپ سے وفاداری چاہیئے میری ساتھ وفاداری _____ اس کے چہرے کو دیکھتے وہ بول رہا تھا

___ اشال نے ایک نظر اسے دیکھا

کیا واقعی مردوں کے لئے محبت کو بھلا دینا اتنا اسان ہوتا ہے ؟؟؟؟؟

اشال محبت کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا یہ اپ بھی جانتی ہو گی مگر محبت کی خاطر دوسرے کے دل بھی نہیں دکھائے جاتے _____ ہمارے دلوں میں کہی بہت دور کیسی ویران سے جگہ میں ہماری محبتیں اج بھی اور ہمیشہ ____ رہے گئ

ہاں وہ سہی بول رہا تھا محبت کبھی ختم نہیں ہوتی_____اور اگر محبت ختم _____ ہو بھی جائے تو یادیں یادیں کبھی ختم نہیں ہوتی

مجھے پاکستان جانا ہے_____بغیر اسے کچھ کہے وہ بول گئ

کیوں؟؟؟

_____مجھے بھائی بہت یاد آتے ہیں_____وجہ ایک ہی تھی

_____او کے میں اس بارے میں کچھ سوچتا ہوں

کہتا وہ بیڈ سے اٹھا

____اشال نے اسکی کمر دیکھی

اگر اج ابھی اس وقت حاشر کی جگہ کوئی اور مرد ہوتا تو وہ جو کہتا وہ اشال
____اچھے سے جانتی تھی

مگر وہ حاشر خان تھا وہ دردوں سے گزرا ہوا تھا وہ لفظوں کے تیر نہیں برساتا
تھا

_____

_____اسے ایک بار پھر سے رونا ایا

اسے اج معلوم ہوا تھا جو ہمارا نہیں ہوتا وہ کبھی ہمارا نہیں بن سکتا اور جو ہمارا
_____ہوتا ہے وہ دنیا میں کیسی بھی کونے میں ہو ہمیں مل ہی جاتا ہے

مرتضی اسکی تہجد میں مانگی گی دعاوں میں شامل تھااور حاشر بن مانگے اسے
_____ دیا گیا تھا

ایک ایسا مرد اسے دیا گیا تھا جو انا غرور اور غیرت کے نام پر بیویوں پر ظلم
کے پہاڑ نہیں توڑتا تھا وہ بیوی کو بھی انسان مانتا تھا اپنی بیوی کی غلطی پر اس
_____ سے نفرت نہیں کرتا تھا بلکہ سمجھاتا تھا

کہاں رہے گے تھے ذلقرنین کب سے انتظار کر رہی ہوں
تمہارا _____ اسے دروازے سے اندر اتا دیکھ کر شفا بیگم نے کہا جو اسکی
ماں تھی اور کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی

_ سوری ممی_____ وہ کہتا لاونج میں موجود صوفے پر بیٹھا

کیا ہوا طبعیت تو ٹھیک ہے نا؟،؟،

جی_____ بس اتنا ہی کہا

___ وہ اسکے پاس صوفے پر بیٹھی

____ ذلقرنین نے ان کی گود پر اپنا سر رکھا

____ پھر ان کا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا

____ اور انکھیں موندلی

دنیامیں اگر سجدے کے بعد کیسی دوسری جگہ میں سکون ہے تو وہ ماں کی
_____ گود ہے

_____ وہ اکثر اسی طرح اپنی سارے دن کی تھکاوٹ اتارتا تھا

کیا ہوا ہے میرے شہزادے کو؟؟؟؟اس کے سر پو شفقت بھرا ہاتھ
پھیرتی وہ بولی

____ انکھیں موندے وہ بس مسکرا ہی سکتا

___ وہ انہیں کیسے بتاتا کہ ان کا شہزادہ کسے تنکا تنکا بکھیر رہا ہے

____کچھ نہیں

اچھا کھانا کھایا؟؟؟؟

جی____ جھوٹ بولا

پکا_____ تصدیق کی

____جی

اچھا پھر ابھی میں نے سینڈوچ بنائے ہیں وہ کھاتے ہیں_____ وہ اس کے جھوٹ کو پہچان گئی تھی

____نو ممی

وہ کچھ نا بولی بس اس کا سر گود سے اٹھایا پھر کچن مس ائی اور وہ سینڈوچ والی پلیٹ اٹھائی اور باہر اگئ

مل کر کھائے گے نا____ اس کے سامبے رکھتہ وہ بولی

____ وہ بس بے بسی سے مسکرا گیا

____کاش ہر کوئی ماں کی طرح محبت کرتا

____ اسنے واقعی کچھ نہیں کھایا تھا یہ بات اسکی ماں اچھے سے جانتی تھی

امنہ تم یہ دیکھنا میں زاریان سے ایک بات کر کے ائی_____ وہ امنہ کو کہتی کچن سے باہر نکلی

_____ اسکے کمرے کا دروازہ کھولا

_____ سامنے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا

دروازہ کی اہٹ سن کر اسکی طرف دیکھا اور پھر سے اپنے کام میں مشغول _____ ہو گیا

_____ وہ چلتی چلتی اسکے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے ائی

کیسی کے کمرے میں انے کی کوئی تمیز ہوتی ہے_____ زاریان نے کہا

_____ہاں ہوتی ہے مگر شوہر کے نہیں

_____ لیکن جب شوہر کیسی اور کا بھی ہو تو تمیز رکھنی پڑتی ہے

_____ سدرہ مسکرائی

_____ یہ مسکراہٹ درد سے چور تھی

لاوں میں باندھ دیتی ہوں_____ اسے گھڑی باندھتا دیکھ کر وہ بولی

وجہ بتاوں میڈم کیا چاہیئے_____ اسکی طرف دیکھتا وہ بولا

_____ میں ہر باری کچھ مانگنے ہی تو نہیں اتی

_____ ہاں مگر یہ لہجہ تم تب ہی دیکھاتی ہو جب کچھ چاہیے ہوتا ہے

دفاع ہو جاو تم ہو ہی نہیں پیار کے قابل _____ غصے سے کہا

ہاں پیار کے قابل نہیں محبت کے قابل ہوں نا _____ اسکے چہرے کے قریب جھکتا وہ بولا

_____ سدرہ کا سانس روکا

مجھے پرفیوم پر اتنا لیکچر سناتے ہو اور خود پرفیوم میں نہاتے ہو جلاد

خان_____ اسکے پاس سے اتی پرفیوم کی خوشبو کو محسوس کرتی وہ بولی

میں مرد ہو ڈاکٹر صاحبہ مرد کا پرفیوم لگانا سنت ہے اور عورت کا

_____ گناہ

اچھا____ انداز بدلا

بتاوں اب کیا چاہیے____ ؟؟؟؟

دس ہزار____ اپنی اصل بات پر ائی

کیوں؟؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

وہ زاریان میری ساری سیلری ختم ہو گی ہے اور اب تم جانتے ہو مہینے کا اخر ہے اور مہینے کے اخر میں تو ہم تنخواہ دار لوگ کنگلے ہوتے ہیں پلیز مجھے دس ہزار دو میں سیلری ملتے ہی تمہیں دے دوں گی

اسکی بات سن کر وہ بس مسکرا ی سکتا تھا

میں پھر بیس ہزار لوں گا اسکے قریب اتا وہ بولا

اچھا لفظ ٹوٹ رہے تھے

کتنی سیلری ہے تمہاری؟؟؟؟

_____ایک لاکھ بیس ہزار

اچھااور کہاں خرچ کرتی ہو ساری___؟؟ایک اور سوال

سدرہ نے اسے دیکھا پھر اسکے خود کے قریب ہونے کو

اپنے ماتم کے اخراجات کے لئے کمیٹی ڈال رکھی ہے اگر کبھی مر گئی تو تم پر بوجھ نہیں بنے گا_____وہ سدرہ تھی سہی سے جواب تو وہ پیپر زمیں بھی نہیں لکھتی تھی

اوہ جان من اسکی فکر مت کرو اب اتنا پیسا ہے میرے پاس کہ تمہارے ماتم کے اخراجات اٹھا سکوں_____اسکے چہرے پر پھونک مارتا وہ بولا

_____ زاریان پیچھے ہو

یہ لو ہو گیا_____ اسے خود سے پیچھے کیا مگر خود نہیں ہوا تھا

بہت بہت بتمیز ہو بندہ تمہارا محتاج نا ہو_____ اب کے لہجہ نم تھا

جب تم موت کی باتیں کر کے مجھ پر ترس نہیں کھاتی تو میں کیوں تم پر ترس
کروں_____ کوٹ پہنتا وہ بولا

____ تو سہی کہ رہی ہوں نا

تم سہی نہیں تم بکواس کہتی ہو_____ اسکی طرف دیکھتا وہ بولا

____تم مت سنا کرو میری بکواس

مجبوری ہے نا اب بیوی جو ہو____اسکی ناک کھینچا وہ بولا۔

رات کو کوسنی سموی دیکھتی تھی___؟؟؟؟اس کا مسلسل خود کو ٹچ کرنے کی وجہ سے اس نے پوچھا

*کیوں تم نے بھئ دیکھنی ہے___؟؟؟

____جی نہیں تمہاری طرح ویلی نہیں ہوں

ویلی واہ تمہاری اور امنہ کی اردو س سن کر میری اور دو بھی نیلی پیلی ہوتی جاریی ہے____وہ ہنستا ہوا بولا

پیسے دو گے یا نہیں ___ ؟؟؟؟

___ دوں گا مگر سود سمیت واپس لوں بیس ہزار

____ شرم نہیں ائے گی بیوی سے سود لیتے ہوئے

بیوی سے کیسی شرم ___ ؟؟؟؟

____ ہو ہی بے شرم

___ شکریہ ____ کہتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا

اونہوں شکریہ بتمیزادمی بیس ہزار کیا تمہیں ایک ہزار بھی دے گی تو کہنا
ائے بڑے _____ خود سے بڑبڑاتی وہ باہر نکلی

___ سانے زاریان امنہ کی پیشانی پر پیار کر رہا تھا

____ وہ سب کچھ ان دیکھا کرتی اندر کچن میں چلی گئی

کہاں سے اجاتا ہے میرے پاس اتنا صبر ؟؟؟؟خود سے پوچھا

وہ تو جزباتی تھی بے حد جزباتی اور پھر اب صبر ؟؟؟ کیسے اجاتا تھا؟؟؟؟

اپنے افیس روم میں بیٹھا وہ اس جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں کبھی وہ بیٹھتی
_____ تھی

____ اج ایک سال ہو گیا تھا اسے جاب چھوڑے وہاں سے

____ وہاں اب کوئی اور لڑکی بیٹھتیٔ تھی

جانے والے تو چلے جاتے ہیں ان کی جگہ تو کوئی اور اہ ہی جاتا ہے مگر یاد
_____ کرنے والوں کے دل و دماغ میں وہ ہمیشہ قیام کرتے ہیں

___ اس نے زور سے انکھیں بند کی

دو دو بیویاں تھی دونوں ہی مخلص ہے تو پھر مجھ پر فرض ہے ان کے ساتھ
_ وفادار رہنا _____ اسنے اپنے دل میں سوچا

میں اج عہد کرتا ہوں اپنے رب کے ساتھ کہ ائیندہ کبھی نہیں سوچا گا اسکے بارے میں_____ انکھیں کھولتا وہ بولا

سر میں ائم کم ان___ ؟؟؟؟امجد نے کہا

یس

___وہ اندر ایا

_____امجد مجھے احمد انڈسٹری والا فائیل لا کر دو

والا؟؟؟مطلب اج بوس لگ رہے ہیں پٹھان___ امجد نے سوچا اور وہ فائیل لینے چلا گیا

___ زاریان نے اپنے جملے پر غور کیا تھا

اف امنہ خان تمہاری نیلی پیلی آردو سن کر میری اردو کا بھی ستیاناس کر دی ہے ___ وہ بڑبڑاتا مسکرایا

___ عصر کی نماز ادا کر کے وہ جائے نماز تہ کر رہی تھی

___ گھڑی میں ٹائم دیکھا

____پانچ بج رہے تھے

ابھی تک نہیں ائے بس مجھے لاڑے لگا دیتے ہیں___غصے سے کہتی وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں میں بے فضول کنگھی کرنے لگ گئ

____دس منٹ ویسے ہی بالوں کے ساتھ لگی رہی پھر سے ٹائم دیکھا

اللہ جی کب ائے گے ؟؟؟؟

_پھر ایک نظر کمرے کو دیکھا

___صبح دو گھنٹے لگا کر اسنے ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر رکھی

تین ماہ بعد ارہا تھا___ لیکن اسے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے تین سال بعد ___ارہا ہو

ایک بار پھر سے سارے کمرے کو دیکھتی وہ سر پر دوپٹہ اوڑھ کر نیچے چلی ___ائی

لاونج سے ملسل باتوں کی آواز ارہی تھی

___یہ آواز وہ بند کانوں سے بھی پہچان سکتی تھی

اللہ یہ بندہ یہاں بیٹھا قہقے لگا رہا ہے اور میں پریشانی سے پاگل ہو رہی ہوں___ اسے ہستا ہوا دیکھ کر وہ بولی

اسلام علیکم____!!!لونچ میں اتے ساتھ ہی سلام کیا

____وہ اسے دیکھ کر کھڑا ہوا

___بائیں بازوں مکمل سفید پٹی سے بدھی ہوئی تھی

____پیشانی پر بھی چوٹ واضح نظر ارہی تھی

____وہ کہ رہا تھا کہ بس ہلا سا زخم ہوا ہے

نور کا ایک لمحے کو دل چاہ کہ اس کی عقل ڈھاکنے لگائے

____مگر بغیر کچھ کہے اسکے پاس اگئ

____عادت مرتضی نے اسے اپنے ساتھ لگایا پھر جھک کر پیشانی پر پیار کیا

آف اللہ جی____اس کا یہ عمل دل پر لگتا تھا مگر یوں کیسی کے سامنے
____جب وہ یہ کام کرتا تھا تو اس وقت زہر لگتا تھا

شکر ہے ابھی صرف انٹی ہی بیٹھیٔ تھی ورنہ یہ شرم سے ہاتھ دھو کر بیٹھے
اس بندے سے کوئی بھی امید رکھی جا سکتی ہے_____وہ دل میں سوچتی
___اسکے ساتھ ہی بیٹھی

کیا حال ہیں میڈم؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

میرے حال الحمداللہ مگر اپنا بتائیں کہاں زراہ ساز خم ہوا ہے؟؟اسکی بازوں کو دیکھتئ بولی

وہ مسکرایا___یہاں____پیشانی کی طرف اشارہ کیا

یہ زراہ سی ہے؟؟

_____جی بلکل زراہ سی

انٹی یہ کیا واقعی زراہ سی ہے؟؟اسنے نورین بیگ م سے تصدیق کروائی

کہاں زراہ سی ہے اچھی بھلی لگی ہے یہ بد تیز اولاد مجھے اسی طرح پریشان کرتی ہے_____وہ اب پھر سے غصہ ہو گئ

___انکی بات پر نور مسکرایی

کیسے لگی ہے؟؟؟؟نور نے پوچھا

پرائے پھڈے میں عبداللہ دیوانہ بن کر گیا تھا____اسکی بات پر وہ بولا

بھئی کیسے لگ سکتی ہے ظاہری سی بات ہے اپریشن کے دوران لگی ہو گی

_____نا

پرائے پھڈے میں نہیں پرائی شادی میں عبداللہ دیوانہ ہوتا

ہے_____نور نے کہا

اچھا لیکن میرا پرائے پھڈے میں عبداللہ دیوانہ ہو گیا_____ ہنس کر کہا

پانی لاوں___ ؟؟؟؟ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اسنے پوچھا

_____ نہیں چائے بنادے

اچھا____ کہتی وہ صوفے سے اٹھی اور کچن کی طرف چلی گئی

پیچھے نورین بیگم نے اسکی اچھی خاصی کلاس لی تھی کہ کیوں نہیں اسنے بتایا تھا___

_____ اور وہ بس گردن جھکا کر سنتا رہا تھا

____ ماوں کی تو ڈانٹ میں بھی پیار ہوتا ہے

_کچھ دیر بعد نور اپنی پسندیدہ ادرک اور الائچی والی چائے بنا کر لے ائی تھی

اپ نے جینجبر ڈالی ہے اس میں؟؟؟کپ کی طرف اشارہ کرتا مرتضی بولا

جی____ گردن اثبات میں ہلائی

_یار میں یہ نہیں پیتا یہ

ہاں ہاں فائیدے مند چیز کب تم نے کھائی ہے_____ نورین بیگم نے کہا

ماما اپ کو بھی نہیں پسند الائچی والی چائے؟؟؟؟اسنے یاد دلانا چاہ کہ وہ بھی نہیں پیتی تھی الائچی والی چائے

نور بناتی ہی اتنے ذائقے دار ہے کہ انکار کر ہی نہیں سکتی____ اسے کپ پکڑاتی وہ بولی

بہت ذائقے دار____ ایک سیپ لیتا وہ طنزیہ بولا

چائے پی کر کچھ دیر بعد حیات صاحب بھی افیس سے اگے تھے ان کے ساتھ بھی کچھ دیر باتیں کی پھر رات کا کھانا وغیرہ کھا کر وہ اور نور اوپر اگے ____ تھے

نور حیا مجھے فرسٹ ائینڈ بکس لا کر دے دیں____ وہ بیڈ پر بیٹھتا بولا

کیوں؟؟؟

میک اپ کرنا ہے اپنا _____ اسے دیکھ کر مسکرا کر کہا

کیسی بھی بات کا سہی سے جواب نہیں دے رہے خیر تو ہے نا _____
الماری سے فرسٹ ائینڈ بکس اسے لا کر دیتی بولی

____ تو اپ کے بھی سوال ایسے ہی جن کے جواب بنتے ہی نہیں ہیں

مجھے دے میں کروں _____ اسے زخموں پر دوائی لگاتا دیکھ کر اسنے کہا

_____ اپ خاموشی سے میرے پاس بیٹھ جایے بس

مجھے دیں _____ اسکے ہاتھ سے کاٹن لینی چاہی

نور حیا جسٹ گولیاں لگی ہیں معزور تو نہیں ہوا جواپ سے اپنے کام

_____ کرواں

اللہ نا کرے اپ کو کچھ ہو میں بیوی ہوں اپکی مجھ پر فرض ہے اپکی خدمت

_____ کرنا

میں شوہر ہوں اپکا مجھ پر بھی فرض ہے کہ اپنے کام خود کروں_____ اسی

کے انداز میں مسکرا کر کہا

اللہ جی کتنی زیادہ لگی ہے اپکو____ اسکے زخم کو دیکھتیٔ بولی

مجھے سب سے کم لگی ہے میرے ساتھ کہ سولیڈرز کو مجھ سے زیادہ لگی

_____ ہیں

کتنا مشکل کام ہے نا یہ ؟؟؟؟ اسے دیکھتی بولی

ہیمم بہت ____ زخم میں مرہم لگاتا وہ بولا

اپ خود کیوں یہ پٹی وغیرہ کر رہے ہیں _____ ؟؟؟

تو کون کرے پھر ؟؟؟؟

____ ڈاکٹرز

وہاں لیڈی ڈاکٹرز ہوتی ہیں_____اسے دیکھ کر کہااور پھر بکس اسے پکرایا

_____بینڈیج کرنی ہوتی ہے اپ لائین نامارے تو کچھ نہیں ہوتا

ایسا ہو سکتا ہے کیا؟؟؟؟اسے دیکھ کر پوچھا

اپ بس ایک دفعہ کیسی لڑکی کو لائن تو مارے پھر دیکھے کیا ہوتا

ہے_____بکس اپنی سامنے ڈریسنگ پر رکھتیؑ بولی

کیا ہو گا؟؟؟؟؟

_____پہلے اپ ٹرائے کرے پھر دیکھتا

اچھا جی____ وہ بیڈ سے اٹھتا سامنے ڈریسنگ ٹیبل سے وہ بکس اٹھایا اور ____ واپس اپنی جگہ پر رکھا

____ نور نے اس کا یہ عمل دیکھا

____ بے اختیار شرمندگی نے گھیرا

افف نور نور کیوں تم چیز اپنی جگہ پر نہیں رکھتی____ دل میں سوچتی خود سے ہی غصہ ہوئی

میری نور حیات جہاں سے چیز اٹھایا کرے وہی پر واپس رکھا کرے____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بولا

یاد ہی نہیں رہتی____ اہستہ سے کہا

کیوں یاد نہیں رہتی؟؟؟

بیڈ پر بیٹھتا بولا

پتا نہیں____ وہ بھی اپنی جگہ پر جا کر بیٹھی

____ پتا کرے جلد از جلد یہ عادت بہت بری ہوتی ہے

____ مجھے سبق مت پڑھایا کرے

یک دم موڈ بدلا

میں نہیں پڑھاوں گا تو کون پڑھائے گا پھر____ اسے مزید تنگ کیا

____بچی نہیں ہوں اتا ہے سب کچھ مجھے

میرے لئے تو بچی ہی ہیں نا_____اسے پکڑ کر اپنے قریب کرتا بولا

ایک تو اتنے ٹائم بعد ائے اور اوپر سے لیکچر سنا رہے ہیں____اسے دیکھتی خفگی سے بولی

تو کیا میں اپنی جان کو لوڑیاں سناوں_____؟؟؟؟ مسکرا کر کہا

کچھ ناسنائے____اسکے سینے پر سر رکھتی بولی

____وہ اسکے اس عمل پر مسکرایا

____یہ تین ماہ کیسے گزارے تھے یہ صرف مرتضی ہی جانتا تھا

____کچھ دیر وہ اسی طرح اسکے سینے پر سر رکھی خاموشی سے روتی رہی

پھر یکدم اسکے بازوں کا خیال ایا جیسے بہت مضبوطی سے اس نے کب سے
پکڑا ہوا تھا

اللہ اللہ سو سوری___ فورا سے پیچھے ہوتی بولی

___وہ ایک بار پھر سے مسکرایا

درد ہو گیا ہو گا نا____؟؟؟؟ معصومیت سے پوچھا

اگراس طرح قریب رہے گی توہر درد برداشت کرلوں گا_____ اسے دیکھتا مسکرا کر بولا

___نور مسکرایی

لیٹ جائے____اس کا تکیہ سہی کرتی بولی

کیوں؟؟؟؟

____ڈانس کرنے کے لئے

اچھا پھر چلے ائے کرے_____ وہ بھی اپنے اپ میں ایک تھانور کی طرح چڑھنے کے بجائے اگلے بندے کو خاموش کرواتا تھا

اہ اپکو ایک بات تو بتائی ہی نہیں_____ کچھ یاد انے پر بولا

کیا؟؟؟؟

اپ کو پتا ہے کہ اپکے دوست ابا حضور بنے والے ہیں____ دن کو ہی نورین بیگم نے اسے بتایا تھا

____ ایسا ہو سکتا تھا بھلا کہ جو بات نور کو پتا ہو وہ مرتضی کو نا بتایے

زاریان؟؟؟؟ اسکے دوست تو بے تحاشہ تھے

____جی

_____اچھا جی

ہاں اور اپ کو ایک بات اور بھی بتاوں_____؟؟؟؟

____جی جی بتائیں

سدرہ نے ہی ان کی وائف کا سارا چیک اپ کیا ہے کتنی بہادر ہے نا وہ___؟؟؟اخر میں اس سے پوچھا

اوہ تو وہ دوسری لڑکی تھی____اسنے سدرہ کا سمجھا تھا

_____ اچھااور بھی محلے کی تین چار خبرے سنادے

محلے کی کیاسناوں ؟؟؟؟ہاں یادایاہمارے گھر کے ساتھ جواصغر انکل رہتے ہیں نااان کی بیٹی کی بھی شادی ہو گی _____پرسوں ہی یہ بات پتا چلی تھی

____ انہیں دعودت بھی ملی تھیٔ مگر معذرت کرلی تھی

اچھااقصی کی یافرواکی ؟؟؟؟مرتضی نے پوچھا

اسے تواج تک انکی بیٹیاں دیکھی بھی نہیں تھی بس ویسے یی اسے زچ کرنے کے لئے نام بولے

_____ سبحان اللہ اپ کونام بھی اتے ہیں

ہاں اپ نیبر زہیں وہ ہمارے نام تو اتے ہو گے نا ایون ہم تو کھیلتے تھے ساتھ میں _____ مزید تنگ کیا

اچھا اچھا ان کی تو ایک ہی بیٹی ہے دوسری کے ساتھ اپ کب کھیلتے تھے _____ فورا سے یاد ایا کہ بس ان کی ایک ہی بیٹی تھی جس کا نام زارا تھا

_____ اس کی بات پر چہرہ جھکا کر مسکرا گیا

مجھے نا الو بنایا کرے اچھا نا _____ اسکے بال کھینچتی بولی

_____ میری شہزادی اپ تو بنی بنائے الو ہو بنانے کی کیا ضرورت

اچھاالوہوں ساتھ میں اپ بھی الوہیں جورات کے گیارے بجے باتیں

_____ کررہے ہیں الو کی طرح

____ اسکے ساتھ رہے کر تھوڑی بہت باتیں اہی گی تھی

اب باتوں میں مقابلہ کرسکتی ہیں_____ اسکی ناک کھینچتا بولا

اللہ مت کھینچا کرے ناک فلو ہوتا ہے مجھے____ اپنی ناک پر ہاتھ رکھتی

نورحیا یہ والی حرکتیں میرے ساتھ مت کیا کرے یار_____ منہ بناتا بولا

محبت اور جنگ میں سب جائز ہے نا____ ؟؟؟؟

____ نہیں کچھ کچھ جائز ہے

اللہ اللہ بس اتنی سی محبت اصل والی محبت تو بس وہی ہوتی ہے جس میں محبوب محبوبہ کی جوئیں بھی نکالے ___ مزید تنک کرتی وہ بولی

____ اونہوں ایسی محبت سے میری پناہ

ہیمم اجکل کی ارٹیفیشل محبتیں ____ اسے سینے پر سر رکھتیؔ وہ لیٹتی ہوئی بولی

____ اج کل سب کچھ چاینہ کا مال چلتا ہے

اچھا اپکی محبت بھی چاینہ والی ہے کیا؟؟؟

____ نہیں

پھر کس والی ہے؟؟؟؟

____ پلاسٹک والی ____ جیسے جتنا موڑے کبھی نہیں ٹوٹتی

____ مگر کاٹنے سے تو ٹوٹ جائے گی نا

____ کاٹنے سے کٹے گی ٹوٹے گی نہیں

___ بس پھر سے شروع ہو جائے گی محبت کے فلسفے جڑھنے

جب نیوٹن موشن کے کے فلسفسے چاڑھ سکتا ہے تو کیا میں محبت کے نہیں جاڑھ سکتا؟؟؟

اپ نیوٹن ہیں کیا؟؟؟؟اسکی طرف دیکھتی بولی

نیوٹن اور مجھ میں فرق ہی کیا ہے بس اسکے بالوں میں بمب پھٹا ہوا ہے اور میرے بالوں میں حسن کے کرشمے ہیں_____

ہاہاہاہا حسن دیکھنا_____وہ ہستی ہوئی اسکے بال بگاڑتی بولی

اپ پکا میرے بالوں سے جیلس ہوتی ہیں نا جو ہر وقت انہیں بگاڑتی رہتی ہیں_____

میں اپ کے بالوں سے جیلس نہیں ہوتی میں تو اپ کے شیمپو سے جیلس ہوتی ہوں جو اپ لگاتے ہیں_____

اچھا تو لیمن مکس سے جیلس ہوتی ہیں اپ_____

بات سنے زرا ہ اپ سب کو الو بنا سکتے ہیں مجھے نہیں سمجھے مجھے پتا ہے کہ اپ لیمن مکس نہیں لگاتے_____

تو پھر کیا لگاتا ہوں_____؟؟؟

پتا نہیں_____

اسکی بات پر وہ مسکرایا_____

ہمارے بعد کے لوگ ترقی کر رہے ہیں اور اپ اور میں بس لڑائی ہی کرتے ہے جائے گے _____ اسکے گال کھینچتا بولا

جس طرح اپکی حرکتیں ہیں نا اپ ترقی کرے گے بھی نہیں _____ اتنے زور کے گال کھینچتا تھا وہ

کس طرح کے ؟؟؟؟

____ گال اور ناک کھینچنے والی

میں ایک دفعہ ترقی تو کروں سب سے پہلے یہ عادت ہی چھوڑ دوں

_____ گا

___ نوراب خاموش ہو گی تھی

کیا ہوا؟؟؟اسکی مسلسل خاموش پا کر وہ بولا

کچھ نہیں____ لہجہ بدلا ہوا تھا

نیند اگئی ہے بچے کو،؟؟؟اسکے گال کھینچتا بولا

____بچہ بچہ مت کیا کرے ہر وقت

____اوکے بچی بچی کروں گا

مجھے بچہ چاہئے____ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ بولی

___بنا بنایا بچہ اپکے پاس ہے اور کونسا چاہیے

میرے ساتھ مزاق مت کرے بس مجھے کہی سے لا کر دے بچہ اب اذلان
____ بھی نہیں اتا یہاں میں بے حد بور ہو جاتی ہوں بس مجھے بچہ لا دے

اچھا میں صبح ہی جاوں گا اور مال سے بچہ لے اوں گا بتائیں کونسے برینڈ کا
_____لاوں

اپ سیریس ہو جائے____اب غصہ سے کہا

نور حیا اولاد اللہ دیتا ہے اور یہ مرد کی قسمت سے ملتی ہے جب میری قسمت
____ میں ہو گی مل جائے گی

کب؟؟؟؟؟

___جب اللہ نے چاہ

اپ کو پتا ہے مجھے اذلان اتنا یاد اتا ہے اب وہ بھی بہت چڑ چڑا سا ہو گیا ہے

_____ پاس ہی نہیں اتا اور کوئی بچہ ہے ہی نہیں

_____یہ اپکے پاس بھی تو کیسی کا بچہ ہی ہے نا

_____میرا تو نہیں ہے نا

_____اچھا اب ختم کرے اس بات کو

نہیں کرتی____ضد سے کہا

اوکے کرتی رہے اللہ حافظ گڈ نائیٹ____وہ انکھیں بند کرتا بولا

اپ ایک زراہ بھی مجھ سے پیار نہیں کرتے جائے سو جائے____ایمو شنل کیا

ہیمم____وہ واقعی سو رہا تھا

___نور نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

اب بات کرنا مجھ سے___واپس سے سر اسکے سینے پر رکھتیٔ بولی

____ انکھیں موندے ہی اسنے اس کا سر کود بایا

____ ہاتھ بھی نالگائے

ہیممم____ ہاتھ پیچھے کئے
تین دن سے مسلسل جاگ رہا تھا اب بہت سخت نیند اگئ تھی

اونہوں ہیممم ہیمم____ اس کا مسلسل ہیم کہنا اسے مزید غصہ دلا رہا تھا

____ صبح اٹھے گے نا پھر دیکھنا ہیمم ساری نکالوں گی

____ جان ابھی تو سونے دے پھر صبح اٹھوں گا

میں باجے بجارہی ہوں کیا___ ؟؟؟؟

___ ہیمم

___اب اگر ہیمم کہا پھر دیکھنا

ہیمم___ڈھیٹھوں کی طرح پھر ہیمم کہا

ہیں ہی کوئی ڈھیت انکل سہی کہتے ہیں اپ ڈھیٹ نہیں بلکہ ڈھیٹھوں کے

___ سرداروں کے بھئ سردار

___ ہیمم

_____ ہیمم صبح ہو جائے پھر دیکھنا

_____ سو جائے یار تین دن سے نہیں سویا

اچھا اور جو میں تین ماہ سے سکون سے نہیں سوئی وہ؟؟؟؟

_____ اس کا بدلہ صبح لینا ابھی ترس کھائے مجھ پر

_____ اونہوں ترس کھاوں

اسکی بات پر وہ انکھیں موندے ہی مسکر گیا

_____ پھر جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا

سو جائے ____ کہتا وہ اب واقعی سو گیا تھا

گردن اٹھا کر اسے دیکھا جو انکھیں موندے ہوئے تھا

____ بے اختیار مسکرائی

___ پھر واپس سر سینے پر رکھا اور انکھیں موندلی

____ سارا وجود سکون میں تھا

____ اج قلبی راحت مل رہی تھی

اس کی انکھ اچانک سے کھلی تھی ___ سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر ٹائم دیکھا

_____ صرف بیس منٹ باقی تھے نماز کا وقت ختم ہونے میں

گھڑی سے نظرے ہٹا کر اس نے اپنے سینے پر سر رکھی سکون سے سوئی ہوئی نور کو دیکھا ____

بے اختیار وہ مسکرا گیا ____

پھر جھک کر اس کے گال چومے ___

نور حیا ____ ساتھ میں ہلایا بھی

ہیمم ____ نیند سے بوجھل آواز میں بولی

صرف اٹھارہ منٹ رہتے ہیں فجر کی نماز ادا کرنے کے لئے جلدی

_____ کرے

اللہ اللہ اٹھارہ منٹ ___ دس منٹ تو مجھے بیڈ سے اٹھتے اٹھتے لگتے ہیں پہلے

کیوں نہیں اٹھایا_____ جلدی سے اس کے سینے سے اٹھتی بال سیٹ کرتی

ہوئی بولی

تو اپ اٹھ جاتی اگر میں نے نہیں اٹھایا تھا_____ خود بھی بیڈ سے اٹھا

صبر پہلے میں وضو کروں گی____ فورا سے بیڈ سے اٹھتی بولی

____ اچھا جائے____ وہ واپس سے بیڈ پر بیٹھا

____ جلدی سے وہ وشرووم گئ اور دو منٹ میں وضو کر کے ائی

اپ کسے کرے گے وضو؟؟؟؟اسکے زخم پر لگی پٹی کو دیکھتی بولی

جیسے اپ نے کیا ہے ویسے ہی____ وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا بولا

____اچھاااا

یہ میرے بازوں فولڈ کر دے____اس کے سامنے پٹی شدہ بازوں کرتا بولا

____بغیر کچھ کہے بازوں اوپر کر دئے

یہ بٹن بھی بند کردوں؟؟؟اسکی شرٹ کے اوپر کے بٹن کھلے دیکھ کر پوچھا

____جی کردے ____لب مسکراہٹ میں ڈھلے

____بغیر کچھ کہے اس نے وہ بند کردی

تھینکس____کہتا وہ واشروم چلا گیا

____پیچھے نور نے بھی نماز کی نیت کی

____وہ سنت پڑھ کر سلام پھیر رہی تھی جب وہ واپس ایا تھا

فورا سے اٹھ کر اسے دوسری جائے نماز اپنے سے اگے بیچھا کر

____دی

میں خود کرلوں گا____ اسے پسند نہں تھا یوں اپنے کام کیسی دوسرے سے

_____ کروانا

مگر مجھے اچھا لگتا ہے اپنے شوہر کے کام کرنا_____ کہتی وہ واپس سے

____ اپنی جائے نماز میں کھڑی ہوئی اور فرض ادا کرنے لگی تھی

____ سلام پھیر کر اسے دیکھا جو اگے کھڑا نماز پڑھ رہا تھا

بازوں میں پٹی باندھی ہوئی تھی اب پیشانی پر سے پٹی اتار دیٔ تھی اس

_____ نے

کہنیوں سے اوپر ہی دونوں گولیاں لگی تھی اس لئے وضو کرنے میں اتنی مشکل نہیں پیش اتی تھی

جائے نماز میں بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیٔ اور ساتھ ساتھ بہت توجہ سے اسے _____ دیکھ رہی تھیٔ

_____ دیکھتے ہی دیکھتے انکھیں نم ہونے لگی

_____ ایک انسو انکھ سے نکلا اور گال میں بہ گیا

____ ایک ایسا ہی ہمسفر کی خواہش کی تھیٔ جسا اللہ نے اسے دیا تھا

____ ایک ایسا ہمسفر جو صبح صبح نماز کے لئے اٹھائے

____ جس کا تعلق اللہ سے بے حد گہرا ہو

_____ جو محبت کو پاک رکھنا جانتا ہو

یک دم رونے میں شدد آگئی تھی ____ مگر وہ اپنے اپ پر کنڑول
_____ کر گئی

___ کمااز کم کیسی کے ہوتے ہوئے وہ اللہ کے سامنے نہیں رو سکتی تھی

___ وہ سجدے میں چلی گئی تھی

یااللہ نجانے ایسی کونسی نیکی کر دی ہے جس کے صلہ میں اپ نے میرے
مقدر میں ایسا ہمسفر لکھ دیا ہے _____ وہ سجدے کی حالت میں تھی

___ کچھ دیر اسی طرح رہی پھر سجدے سے سر اٹھایا

___ انکھیں لال ہو رہی تھی

___ اس نے اپنے سے اگے جائے نماز پر بیٹھے مرتضی کو دیکھا

یہ پہلی نماز تھی جوان پانچ ماہ میں اکٹھی پڑھی تھی انہوں نے ورنہ مرتضی ہر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرتا تھا مگر اج درد کی وجہ سے نہیں جا سکا ___ تھا

دعا کے بعد اس نے جائے نماز تہ کر کے پہلی بار الماری میں رکھی ___ تھی

میں اٹھادوں گیٔ_____ اسے جائے نماز اٹھاتا دیکھ کر نور نے کہا

اتنی تو انرجی ہے اب مجھ میں____ جائے نماز تہ کرتا وہ بولا

وہ مسکرائی____ اچھا اسی ہے____ کہتی وہ قران پاک سینے سے لگا کر
اب سامنے صوفے پر بیٹھ گئی

یہاں ایک اور بھی قران پاک رکھا ہوا تھا؟؟ مرتضیٰ نے پوچھا

____جی وہ میں نے نیچے رکھ دیا تھا

____اسکی بات پر گردن اثبات میں ہلاتا وہ موبائیل پر قران پاک پڑھنے لگا

کچھ ایات پڑھی تھی سورہ یسین کی سکون نہیں ملتا موبائیل سے پڑھنے

____ میں

____ مگر اب جیسا بھی تھا مکمل تو کرنی تھی نا

دس منٹ بعد اس نے سورہ مکمل کی اور سامنے بیٹھی نور کو دیکھا جو ابھی بھی

____ پڑھ رہی تھی

____ بغیر کچھ کہے وہ باہر ٹیرس پر آگیا

____ دس منٹ وہ وہاں چہل قدمی کرتا رہا تھا

صبح صبح کی تازہ ہوا___ چڑیوں کا چہکچہنا____پر سکون سانسیں لینا کا ایک

___ سنہیری موقع ہوتا ہے یہ وقت

اور اج تو لوری رات بارش بھی برستی رہی تھیٔ موسم مزید خوشگوار ہو گیا تھا

____کچھ دیر اسیٔ طرح وہ چلتا رہا تھا پھر وہ بھی اگئ تھی

ابھی واپس سے سوئے گے اپ۔؟؟؟نور نے پوچھا

___پتا نہیں

____ پھر چلے نیچے ہی ناشتہ کر لے

اپ بھی اب ڈیڈ کے ساتھ کرتی ہیں؟؟؟؟

_____ جی اب انکل انٹی کے ساتھ ہی کر لیتی ہوں

_____ اچھا پھر چلے

____ بغیر کچھ کہے وہ اسکے پیچھے چلنے لگی تھی

___ مرتضی نے ایک نظر کمرے میں ڈالی جواب صاف ستھرا تھا

____ وہ بغیر کوئی تاثر دئے دروزہ کھول کر باہر نکل ایا

اونہوں گندگی فورا نظر اجاتی ہے صفائی نظر نہیں اتی ____ دل۔ میں کہتی وہ اسکے پیچھے چل پڑی

صبح صبح صرف اس کی خاطر سارا کمرہ صاف کیا تھا کہ خوش ہو جائے گا مگر
___ مجال ہے جو ایک نظر دیکھ کر تعریف ہی کر دی ہو

ناکرے میں تھوڑا نامر رہی ہوں اور ویسے بھی صفائی نصف ایمان ہے میں
نے ان کے لئے تھوڑی ناکی ہے ____ خود کو تسلیاں دی

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا وہ افیس جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا جب نظر
____ گریبان کے کھلے بٹن پر پڑی

___ بے اختیار وہ یاد آگئی

اس کی افیس کی تیاری میں وہ کچھ اور کرے یا نا کرے اسکے گریبان کے بٹن
___ حیا ہی بند کرتی تھی

کہاں۔ کہاں یاد کروں میں۔ تمہیں حیا_____ اداسی سے بر بڑایا اور ہاتھ
بٹن بند کرنے کے لئے گریبان تک کئے
____ مگر وہاں بٹن ٹوٹا ہوا تھا

____ اسنے زور سے انکھیں مھینجی

___ رات کو خود ہی شرٹ پر ئس کی تھی دیکھا ہی نہیں

___ وہ ویسے ہی کھڑا خود کو ائینے میں دیکھتا رہا

وہ ایک ایسے بیٹے بھائی شوہر میں شامل۔ ہوتا تھا جس نے اج تک خود اٹھ کر پانی نہیں پیا تھا ___ مگر بہن کی رخصتی کے بعد ماں کے بوڑھے ہو جانے کے بعد اور بیوی کے چھوڑ جانے کے بعد وہ اب اپنا کام خود کرتا تھا اور کبھی کبھی ___ اپنی ماں کی مدد بھی کروا دیتا تھا

وقت حالات اور زندگی انسان کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے اج یہ بات صائم کو سمجھ اگئی تھی

___ اب اتنا ٹائم بھی نہیں تھا کہ دوسری شرٹ پریس کرتا

___ وہ اج کھلے گریبان کے ساتھ ہی باہر نکلے گا

صائم اگر اپ کبھی کھلے گریبان کے ساتھ باہر نکلے نا تو پھر دیکھنا کیا کرتی ہوں میں اپ کے ساتھ ___ کہی بہت دور سے آواز ائی

___ ایک بار پھر سے انکھیں بند کی

_ کیوں یاد اجاتی ہوں جب انا ہی نہیں ہے ____ خود سے بڑبڑایا

اس نے بہت مشکل سے سوئی دھگے والا ڈبہ امی کی سلائی مشین سے ڈھونڈا ___ اور شرٹ اتار کر وہ ٹوٹا بٹن جوڑنے لگا

دروازے کی اوٹ میں کھڑے اذلان نے اپنے باپ کو دیکھا جو بیڈ پر بیٹھا ____ بٹن لگا رہا تھا

___ وہ باپ جس نے ہل کر اسے بھی فیڈر نہیں بنا کر دیا تھا

___ حیا نے کبھی وہ موقع ہی نہیں انے دیا جو اس کا لاڈلا شوہر کوئی کام۔ کرتا

عموما لڑکے اپنی ماوں کے لاڈلے شہزادے ہوتے ہیں مگر وہ پہلا لڑکا تھا جو

____ اپنی بیوی کا لاڈلا شوہر تھا

اوچ____ شہادت کی انگلی سے خون کی لکیر نکل کر فرش پر خون گرا

___ بابا___ اذلان بھاگ کر اسکے قریب ایا

___ اس نے بہت زور سے منہ سے دھاگہ شرٹ سے توڑا

ڈھیلا سا ہی تھا مگر بٹن لگ گیا اندھے کو بھی نظر آجاتا کہ یہ کیسی اناڑی نے ہی لگایا ہے____

بیٹا اجاو ناشتہ____ وہ مزید کچھ کہتی ہی کہ نظر اس کی انگلی سے نکلتے خون پر پڑی___

یا اللہ خیر یہ کیا کیا ہے_ ؟؟؟؟اسکی انگلی اپنے ہاتھ میں لیتی وہ بولی

کچھ نہیں امی____ ان کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ہٹایا

___اور شرٹ پہینی

کیا ہوا؟؟؟صفیہ بیگم نے پوچھا

بٹن ٹوٹ گیا تھا وہی لگایا ہے ___ شیشے کے سامنے کھڑا بٹن بند کرتا بولا

___ صفیہ بیگم نے اسکی کمر دیکھی

___ انہیں بے اختیار بے حد ترس ایا تھا اپنے بیٹے کی اس حالت پر

___ وہ دن بدن بدلتا جا رہا تھا خاموشی کی گھیری چادر خود پر اوڑھ رہا تھا

____ صائم مت کرو بیٹا خود پر اتنے ظلم

ظلم تو قسمت مجھ پر کر رہی ہے امی ____ انکی طرف رخ کرتا وہ بولا

کب تک یوں تنہا رہو گے ___؟؟؟

___جب تک سانسیں ہیں

مت کرو اس پر ہی ترس کھالو ___اذلان کے سر پر ہاتھ رکھتی بولی

امی حیا اج بھی میرے پاس ہے اور تا حیات رہے گی موت صرف ظاہری
___طور پر ہمیں جدا کر گئی ہے ہم ابھی بھی ساتھ ہی ہیں

تو کون بول رہا ہے کہ اس سے دور جاوں وہ تمہاری بیوی ہے اس سے بھولا
___نہیں جا سکتا مگر یہ بھی تو دیکھو تمہارا بیٹا ہے نا اس کی خاطر ہی سہی

امی اپ کو کیا لگتا ہے کہ اج کل کی لڑکیاں ایسی ہیں کہ وہ اپ کو گھر کو

___ میرے بیٹے کو اور ایک بیمار شدہ ادمی کے ساتھ رہے گی کبھی نہیں امی

____ صائم تم ایک بار ہاں تو کرو

___ اس نے انکا چہرہ دیکھا

وہ کمزور تھی پہلے بھی مگر اب کمزوری کی یہ حد تھی کہ ان کے ہاتھ میں کوئی

____ بھی پکڑی چیز کانپاتی تھی

___ یہ کیسی ازمائش تھی کیسا امتحان تھا

ڈھونڈ لے کر لوں گا جس سے بھی کہے گی مگر یاد رکھنا امی صائم فاروق کی اگر کوئی بیوی ہے تو صرف و صرف حیا صائم ____ وہ کہتا کمرے سے باہر نکل گیا

اذلان بھی اسکے پیچے ہی چل گیا

_____ تم میری اولاد ہو اور مجھے اپنی تربیت پر بھروسہ ہے

___ وہ کہتی کمرے سے باہر نکلی اور اسے ناشتہ دینے لگی

بابا ادمیٹینگ ہے ___ ناشتہ کرتے اذلان نے بتایا

کس وقت ؟؟؟ صائم نے پوچھا

تیتر نے تایا تھا شبح شبح ماما تے نمبل پل تیتر نے میسج بی تی ہو گا_____

___اسکے سکول میں حیا کا نمر ہی دیا ہو ہوا تھا جو اجکل صائم نے بند کیا ہوا تھا

___او کے___اسے ناشتہ کرواتا ایک نئ ٹینشن اسے مل گئ تھی

کیا کیا دیکھے اخر وہ زندگی کی تلخیاں یا پھر اپنی بیٹے کے مستقبل

کو_____؟؟؟؟

اپ ریڈی ہیں؟؟؟؟ حاشر نے کمرے میں اتے ساتھ ہی اس سے پوچھا جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے حجاب کو پن کر رہی تھی

___جی___اسکی طرف رخ کرتی وہ بوی

___اوکے چلے پھر

___وہ بغیر کچھ کہے اس کے ساتھ چلنے لگی

میں تواب بھی یہی کہتی ہوں رہنے دے کچھ خاص بات نہیں ہے

یہ_____اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھتی وہ بولی

اشال اپ کو یہ بات کچھ نہیں لگ رہی یہی تواپ لوگوں کی بیوقوفیاں ہوتی ہیں سپیشلی پاکستانیوں کہ وہ عام سی بیماریوں کو کچھ سمجھتے ہی نہیں

_____^ہیں

اپ میرے پاکستان کو کچھ مت بولے ____ اسے برا لگا

کیوں کیا پاکستانی بیقوف نہیں ہوتے ؟؟

____ نہیں وہ عقل مند ہوتے ہیں

جی وہ تو اندازہ ہو رہا ہے مجھے _____ گاڑی سٹارٹ کی

___^اپ مجھ پر طنز کر رہے ہیں

____ اور اپ کو یہ کیوں لگ رہا

____اپ کا۔ لہجہ ایسا ہے

اچھا میرے لہجے کو چھوڑے اپ نے اپنی ساری کنڈیشن ڈاکٹر کو بتانی ہے جو
____جو اپ اس سٹیوشن میں فیل کرتی ہیں

وہ خاموشی سے بس گردن اثبات میں ہلا گئی

_گاڑی میں اب گہری خاموشی چھا گئی تھی

_پورے بیس دن بعد وہ پہلی بار اج گھر سے باہر نکلی تھی

جب سے ائی تھی بس گھر میں ہی رہی تھی اج پہلی بار وہ اسے باہر لایا تھا اور
___وہ بھی ہاسپتال کے لئے

چلے اترے ___ گاڑی سائیڈ پر روکتے حاشر نے کہا

___ بغیر کچھ کہے بغیر وہ باہر نکل ائی گاڑی سے

اجائے ___ گاڑی کو لاک کرتے وہ بولا

___ وہ اسکے پیچے پیچھے چلنے لگی

___ بے اختیار زاریان یاد ایا جو جہاں جاتا ہمیشہ اسے اپنے اگے رکھتا تھا

اب ہر جگہ والدین اور بہن بھائیوں والا پیار ملتا تو زندگی اتنی تلخ ہی کیوں ___ ہوتی

اج کل لڑکوں کو لگتا ہے کہ لڑکیاں صرف وہی لڑکے پسند کرتی ہیں جو ہینڈسم ہو امیر ہو مگر یہ انکی غلط فہمی ہیں ایک لڑکی کو صرف وہی لڑکا اچھا لگتا ہے جو اسکی عزت کرتا ہو جو اسکے گھر والوں کی عزت کرتا ہو جو بھری محفل۔ میں اسکے لئے لڑ سکے

کمااز کم ایک اچھی لڑکی کو تو ایک ایسا ہی لڑکا چاہیے ہوتا ہے

اپ تھکتے نہیں ہیں یہاں انگریزوں کے ساتھ انگلش بول بول کر ؟؟؟

ڈاکٹر کے روم سے باہر نکلتی وہ بولی

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ ڈاکٹر کے ساتھ اپنی ساری کنڈیشن کلیئر کرتی رہی وہ بھی انگلش میں منہ تھک جاتا تھا

اتنا عرصہ ہو گیا ہے اب عادت ہو گی ہے ____ حاشر نے کہا

___ اب ہم کہاں جا رہے ہیں ___ وہ مسلسل کوریڈور میں چل رہے تھے

ڈاکٹر نے سیٹی سیکن کا کہا ____ بغیر اسے دیکھے بولا

نہیں چھوڑے اسے ____ وہ ایک جگہ سائیڈ پر رکتی ہوئی بولی

کیوں؟؟؟؟

ویسے ہی چھوڑ دے بس کچھ خاص نہیں ہے میڈیسن ہیں نا وہ لوں گی ٹھیک ___ ہو جاوں گی

ایک نظر اسے دیکھا___ ضروری ہے وہ___ کہتا واپس سے چلنے لگا

نہیں کروانا چاہتی تھی وہ یہ سیٹی سکین بس گزر رہی تھی زندگی گزر جائے
___گی

رہنے دے نا پلیز____ ایک بار پھر سے کہا

مس اشال سیٹی سکین تو میں کروا گا اپکا چاہیے کچھ بھی ہو جایے اسلیے اپ
فالتوں میں منتیں نا کرے____ ایک کمرے کے اگے جا کر رکتا وہ بول

کمرے کا دروازہ کھولا سامنے ہی میشینری تھی ڈاکٹرز تھے ایک عجیب سا
ماحول تھا اس کمرے نما حال کا

___بے اختیار گھبراہٹ ہونا شروع ہو گئی تھی

مجھے نہیں کروانا___اب کی بار لہجہ نم ہوا

کیوں نہیں کرونا___؟؟؟وہ کوئی ڈاکومنٹس پڑھ رہا تھا

مجھے اس سب سے ڈر لگ رہا ہے____وہ کمرے کو دیکھتی بول۔رہی تھی

میرا سارا دن یہی گزرتا ہے یقین کرے ان میں سے ایک بھی جن بھوت نہیں ہے_____

___اپ ڈاکٹر ہیں نا اس لیے ڈر نہیں لگ رہا

تواپ بھئ پٹھان ہیں نااور اب تو ایک ڈاکٹر کی وائف بھی تو بہادر بنے ____ اسے ایموشنل کیا

رہنے دے یہ سب ویسے ہی سب کروائے گے کچھ نہیں ہے مجھے ___ ایک بار پھر سے کہا

____ کچھ نہیں ہے نااپکو بس یہی چیز مجھے عملی طور پر مل جائے گی دیکھنے کو وہ خاموشی سے گردن جھکا گئ

___ کچھ دیر وہ اسی کرسی پر بیٹھی رہی خود کو مضبوط کرتی رہی

____ مجھے بھایا سے بات کرنی ہے

___اوکے کر لینا مگر سیٹی سکین کے بعد

___ابھی کرنی ہے

اشال جسٹ کچھ دیر ویٹ کرے یار_____وہ معصروف سے انداز میں بولا

___ وہ اپنا موبائیل گھر ہی چھوڑائی تھی

___وہ خاموشی سے بیٹھ گئی

چلے___کچھ دیر بعد حاشر نے کہا

کہاں؟؟؟؟

____ سٹی سکین کروانے

تو اتنی دیر سے یہاں بیٹھے کیا کر رہی تھی پھر؟؟ حیرانی سے پوچھا
اس نے تو اج تک بس سیٹی سکین کا نام ہی سنا تھا

_____ اتنی دیر اپ بیٹھی صرف فالتو کی باتیں اور فالتو سوچ رہی تھی

مجھے نہیں کروانا نا____ اخری بار کوشش کی

کچھ دیر بعد میں اپکی یہ بات مان لوں گا ابھی چلے ____ اسکی دائیں کلای سے پکڑ کر اندر روم میں لے کر جاتا وہ بولا

____ اسے سیٹی سکین کے لئے اندر لے گے

____ دل انتہائی بری طرح سے دھڑک رہا تھا

سارا پروسس ہوا اس کے سیٹی سکین کا اور پھر کچھ دیر بعد وہ اس کمرے سے ____ باہر نکل ائے

وہ خاموشی سے اسکے ساتھ چل رہی تھی

حاشر ____ پیچھے سے کیسی نے پکارا

___ دونوں نے بیک وقت پیچھے دیکھا

___ انعم چلتی چلتی ان کے قریب ائی

اسلام علیکم___ اشال کے سامنے مصاحفے کے لئے ہاتھ پڑھایا

___ اشال نے ایک نظر حاشر پر ڈالی اور بغیر دیر کی اس سے ہاتھ ملایا

____ وعلیکم اسلام

میں انعم نعمان ہوں____ مسکرا کر بتایا

میں اپنی بیوی کو بتا چکا ہوں یہ ____ حاشر اس کے ارادے سمجھتا بولا

اوہ اچھا خیر میں بھی تمہیں یہی بتانے ائی تھی کہ نیکسٹ ویک میری شادی ہے ضرور انا ____ اسکی طرف دیکھتی مسکرا کر بولی

وقت ملا تو ہم ائے گے ____ اسی کے انداز میں مسکرا کر بولا

____ پوچھو گے نہیں کہ کس سے کر رہی ہوں میں شادی

جس مرضی سے کرو ____ کندھے اچکائے

____ وہ مسکرایی

___ اشال نے حیرانی سے ان دونوں کو دیکھا

کیا واقعی محبت کو بھلا دینا اتنا اسان ہوتا ہے ؟؟؟؟اسے سمجھ نہیں ارہا تھا

___چلے ____حاشر نے اشال کا ہاتھ پکڑا

__اور اگے چلا گیا

حاشر خان تم وہ واحد مرد ہو جس کی خواہش تاحیات دل۔ میں رہے گیٔ ____اسکی کمرے دیکھتی وہ بوبلی

____وہ اب خاموشی سے گھر تک کا سفر طے کر رہے تھے

اپ کو دکھ نہیں ہو رہا؟؟؟؟ وہ یہ سوال نہیں پوچھنا چاہتی تھی مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھ رہی تھی

کس چیز کا؟؟؟؟ گاڑی چلاتے وہ بولا

___ اشال نے حیرانی سے اسے دیکھا

_ شادی کا

کس کی شادی کا؟؟؟؟

اشال حیرانی سے اس ادمی کو دیکھ رہی تھی

ابھی جس نے اپ کو بتایا ہے ____ نام۔ لینا اچھا نہیں لگ رہا تھا

نہیں ___ یک لفظی جواب

کیوں؟؟

____ کیونکہ ہمیں ایک ایسی محبت تھی جو لاحاصل ہے

پھر بھی دکھ تو ہوتا ہے نا جس کی خواہش اپ کرے اور وہ نا ملے اور کیسی ____ دوسرے کو وہ بن مانگے مل جائے

___ اسکی طرف دیکھا

اشال جب محبت دو طرفہ ہو اور گہری بھی ہو مگر نا ملے تو دکھ نہیں ہوتا روگ ہوتا ہے اور جب یہی محبت یکطرفہ ہو اور نا ملے تو تب دکھ ہوتا ہے____

کیا اپ کو روگ ہے___؟؟؟؟

روگ ہے نہیں روگ لگ چکا ہے ہمیشہ کے لئے____ کتبی دیلری سے بول رہا تھا

___وہ خاموش رہی کیا بولتی سمجھ ہی نہیں ایا

کیا حقیقت میں اتنا اسان ہوتا سب کچھ بھلا دینا وہ تو اج بھی نہیں بھلا سکی تھی____

حاصل ہو کر بھیٔ لاحاصل رہنے والا دکھ بہت گہرا ہوتا ہے ____ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حاشر نے کہا

اور حاصل نا کر کے بھی لاحاصل رہنے ولا دکھ ؟؟؟؟

____ پتا نہیں

وہ خاموشی سے نظریں جھکا گئی

کبھی کچھ حاصل نا کر کے بھی لاحاصل رہنا اور کبھی حاصل کر کے بھی ____ لاحاصل رہنا بس اسی چکر کو زندگی کہتے ہیں

____ وہ اپنے روم میں بیٹھی ابھی ہی ایک پیشنٹ کا چیک اپ کیا تھا

___ سائیتھو سوک اتار کر سامنے ٹیبل پر رکھی

____ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی

_____ اس جلاد خان کے بچے نے ابھی تک پیسے نہیں بھیجے

اونہوں اللہ کبھی کیسی کا محتاج نا کرے _____ دل میں سوچتی موبائیل کھولا

___ میسج دیکھ کر حیران ہوئی

____ دو گھنٹے پہلے ہی اکاونٹ میں پیسے اگے تھے

اللہ ویسے ہی بیچارے کو گالیاں دی____ یسیج اوپن کرتی وہ بولی

___ کچھ دیر پہلے اتنی معصروف تھی اس لیے میسیج کب ایا پتا ہی نہیں چلا

___ انکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہے گئ تھی

____ ایک لاکھ اکاوٹ میں ایا تھا

اف خدایا___ سر پکر کر کہا

___ بغیر کچھ سوچے سمجھے اسے کال ملائی

دو تین بیلز کے بعد کال اٹھالی

اسلام علیکم___ زاریان نے سلام کیا

____ وعلیکم اسلام

اب کونسی افت اگئی ہے جو میری یادائی ہے_____؟؟؟

تم سے بڑی کوئی مصیبت ہے کیا؟؟؟

____جی ہے ڈاکٹر سدرہ امین

___اسکی بات پر نجانے کیوں لب مسکرائے

زیادہ پیسا اگیا ہے کیا؟؟؟؟

____جی بلکل کل ہی تو دونوں نے مل کر بینک لوٹا تھا یاد نہیں

زیادہ ہیرو بنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے دس ہزار کہا تھا میں نے مجھے بس

____وہی چاہیئے

تو میں کونسا تمہیں باقی کے نوے ہزار کا تحفہ دے رہا ہوں شام کو گھر جانا اور

_____گھر کی گروسری لے کر انا میڈم دن کو خواب دیکھنا چھوڑ دو

___اسنے زور سے انکھین بند کی

کیوں اس بندے سے ایسی امید رکھی سدرہ تم نے یہ ایک نمبر کا کنجوس مکھی چوس بندہ ہے ____

انتہائی فالتو اور بے عقل بندے ہو_____غصے سے کہا

ڈاکٹر صاحبہ اپ کو کیا لگا کہ میں اپکو نوے ہزار تحفے میں دے رہا ہوں میں یعنی زاریان خان اوہ میری کم عقل ڈاکٹر دن کو خواب دیکھنا چھوڑ دو _____

بھاڑ میں جاو بتمیز ادمی____غصے سے کہتی کال ڈسکنیکٹ کر کے موبائیل زور سے ٹیبل پر پٹخا ____

پوری کی پوری چول ہوں۔ میں جو اس بندے سے ایسی امیدیں رکھتی
___ ہوں ___ خود سے بڑبڑاتی وہ اپنی چیزیں سمیٹنے لگی

___ اف ہو چکا تھا اس کا

اونہوں اب گروسری بھی میں کروں ___ گاڑی کا دروازہ کھولتی وہ بولی
پھر گاڑی گھر کی طرف موڑی وہاں سے خان بابا سے ہی پوچھے گی کہ کیا کیا
_ چاہیے ___ اسے تو بس سب کچھ کچن میں مل جاتا تھا

___ پہلے اپنے گھر میں بھی اور اب یہاں بھی

اسلام علیکم_!!!!صوفے پر بیٹھتی اسنے تھکے سے انداز میں سلام۔کیا

وعلیکم اسلام____امنہ نے سلام کیااور ساتھ میں ٹائم دیکھا

____اج وہ جلدی اگئ تھی حیرت تھی

امنہ نے اسے دیکھاجو صوفے کی پشت پر سر رکھے انکھیں موندے ہوئی

___تھی

___وہ کچن میں چلی گئ اور پانی لے کر واپس ائی

____یہ لو ماڑا پانی پیو

اس نے جھٹ سے انکھیں کھولی

تم کیوں لائی میں لے لیتی ____ اس کے ہاتھ سے گلاس لیتی وہ بولی

تمہارا طبعیت ٹھیک ہے نا؟؟؟

اس۔کا لال ہوتا چہرہ دیکھ کر امنہ نے پوچھا

پتا نہیں یار ____ پانی کا گلاس سائیڈ پر رکھتی بولی

___ امنہ نے اسکی پیشانی کو چھوا

_____ اوہ خدایا ماڑا تم کو تو بخار ہے

شاید___ گردن جھکاتی وہ بولی

دوایاں کھایا؟؟؟؟امنہ نے پوچھا

جواباسدرہ نے نفی میں گردن ہلائی

____ہم لاتا ہے

_____ نہیں رہنے دو میں لے لوں گی تم بس یار خان بابا کو یہاں بلادو

کیوں خیریت؟؟؟؟

_____ہاں گروسری وغیرہ کا پوچھنا ہے ان سے

کیوں؟؟؟؟

____یار زاریان نے کہا تھا کہ اج گروسری لانی ہے

اچھا وہ تو خان بابا صبح ہی لے ایا تھا____اس کے سامنے صوفے پر بیٹھی امنہ نے کہا

کیا خان بابا صبح لے ائے تھے؟؟؟؟

حیرانگی سے پوچھا

____ جی لے ایا تھا

سدرہ نے زور سے انکھیں بند کی دل چاہ بس ایک بار یہ بندہ سامنے ائے شوٹ کر دے ڈرامے باز کو

کیا ہوا____ امنہ نے پوچھا

یہ جو زاریان خان ہے نا ایک نمبر کا فراڈی ادمی ہے_____ غصے سے دانت پیس کر کہا

کیوں مارا؟؟؟؟

مجھے صبح کال کر کے کہتا ہے کہ گروسری لینے جانا اور اور دیکھو خان بابا سے ___ کہا

شاید وہ بھول گیا ہو____ وہ تو یہی سمجھی تھی

بھولا نہیں ہے وہ بس مجھے ذہنی بیمار کرنے کا شوق ہے اسے اس وقت سے
پریشان ہو رہی ہوں کہ
_____ کیسے جاؤں گی

اوہ ماڑا چھوڑوں بس

_____ کیا یار یہ بندہ ایک نمبر کا فراڈی اور ڈرامے باز ہے

____ شاید اس نے تم سے مزاق کیا ہو

_____ اج انے دو اسے سارا مزاق نکالوں گی

___امنہ مسکرائی

وہ اسے بھی اسی طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر چھیڑتا رہتا تھا مگر وہ اگے سے چیڑتی نہیں تھی مگر سدرہ یہ چیڑھ جاتی تھی

_____ ماڑا وہ تم کو چھیڑ ہے اور تم چیڑھ جاتا

_____ اج انے تو دواس دو نمبر فراڈئ ادمی کو

_____ اچھا غصہ کو چھوڑے ہم چائے بنا کر لاتا ہے

نہیں رہنے دو میں خود بناوں گی ____ وہ صوفے سے اٹھتی بولی

ارے تم بیمار ہے ہم بنا ائے گا____ وہ بھی اٹھئ

ایک کا۔م کرو جاو ایک چائے بنائے اور ایک ساتھ میں پکوڑے بنا لائے
موسم پکوڑے ولا ہی ہو رہا ہے____ پیچھے سے پتا نہیں وہ کب ٹپکا تھا

سدرہ نے اسے دیکھا
____

اوں اوں مسٹر فراڈئ میں تمہیں پکوڑے ہی کھلاتی ہوں____ اسے
دیکھتی غصے سے کہا

ضرور بس مرچ کم رکھنا____ کہتا وہ اپنے اکمرے میں چلا گیا

ہم چائے بنادے گا پکوڑا ہم کو اچھا بنانے نہیں اتا_____ امنہ نے کہا
وہ رمضان میں بھی ایمان سے ہی پکوڑے بناوایا کرتی تھی سب کچھ اتا تھا
سوائے پکوڑے بنانے کے

اوہاں ہاں اج اس بندے کو ایسے پکوڑے کھلاوں گی نا کہ ساری زندگی یاد
رکھے گا میرا نام بھی سدرہ امین ہے_____ دل میں سوچتی وہ کچن کی
جانب چلی گئی

_____ اور پھر اپنا سارا غصہ اسنے لال مرچ کے ذریعہ پکوڑے پر نکالا

امنہ تم پکوڑے نہیں کھانا تمہارے لئے فرائز بناوں گیٔ_____ اسے فورا
امنہ کی یادائی

کیوں؟؟؟؟

_____ بس اس کنڈیشن میں یہ اچھے نہیں ہوتے

___ اچھا ماڑا

_ پکوڑے تو بہت پسند تھے مگر اب کچھ قربانیاں تو دینے ہی ہو گی نا

اشال اپ ابھی تک سوئی کیوں نہیں ____ کڑوٹ اسکی جانب کرتے حاشر نے پوچھا

____ جو ابھی تک بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اور نا جانے کیا سوچ رہی تھی

___ اشال نے اسکی جانب دیکھا

___ کتنے سکون سے وہ پوچھ رہا تھا نا کہ سوئی کیوں نہیں

نیند نہیں ارہی ہے ____ چہرہ دوسری جانب کرتی وہ خفگی کا اظہار کرتی بولی

____ اس کا لہجہ وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا

وہ اٹھا اور بیڈ کراون سے ٹیک لگائی

___ پھر اس کے دائیں ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا

____ اشال کے ہاتھ یخ ٹھنڈے تھے

____ اسکی طرف دیکھا

اللہ پر یقین ہے نا؟؟

_____ بہت زیادہ بے حد بے انتہا

_____ تو پھر یقین رر کھے ان شاءاللہ بہتر ہو گا ہمارے لئے

مجھے ڈر ہے مجھے ڈر ہے کہ زندگی کے دو دن بھی بیماری میں نا گزر جائے_____ ایک ڈر سا لگ رہا تھا

کچھ نہیں ہو گا آشال کچھ بھی نہیں اللہ کی ذات کے بعد مجھ پر بھروسہ ____ رکھے

___ وہ کچھ نا بولی بس خاموش رہی

____ سو جائے اشال کچھ نہیں ہو گا

____ مجھے نیند نہیں ارہی

اپ یہاں لیٹے نیند بھی اجائے گی ___ اس کا تکیہ سہی کر کے رکھتا وہ بولا

___ وہ لیٹی

انکھیں بند کرے اور درود پاک پڑھے سکون مل جائے گا اور نیند بھی اجائے

____ گی

___اس نے اسی طرح کیا انکھیں بند کی اور درد پاک پڑھنا شروع ہو گی

____تقریبا پانچ منٹ بعد ہی سکون مل رہا تھا

درود پاک میں شفا ہے ہر مرض کی شفا____اسے انکھیں موند ادیکھ کر
____حاشر بھی لیٹ گیا

___ابھی ہی صفیہ بیگم اور فاروق صاحب صائم گھر کی طرف چلے گے تھے

انہیں نور نے صبح ہی کال کر کے بتایا تھا کہ مرتضی گھرایا ہوا ہے اور اسے
___گولی لگی ہیں

سارا دن تو صفیہ بیگم نے بہت مشکل سے گزرا تھا پھر شام ہوتے ہیں وہ

____ صائم کے افیس کے انے کے بعد وہ سب یہاں اگے تھے

____ اور ابھی کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلے گے تھے

___ وہ اوپر کمرے میں بیٹھا اپنی پیشانی والے زخم پر مرہم لگا رہا تھا

مجھے دے میں لگاوں ____ نور نے کہا

___ اسکی طرف دیکھا

پہلے مجھے تو لگانے دے ____ جھک کر اسکی پیشانی پر لب رکھتا بولا

درد نہیں ہو رہا کیا___ ؟؟؟؟اپنے چہرے کے تاثر چھپاتی وہ بولی

____ نہیں درد کیوں ہو گا بھلا میک اپ تو کر رہا ہوں

____ یہ تو صرف وہ اور اس کا رب جانتا تھا

وہ اسے دیکھ رہی تھیٔ جو زخم پر مرہم لگانے کے ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہا تھا____

____ اگر اتنی مجھے لگتی ناتوا بھی میں رو رو کر پاگل ہو جاتی

___ اسکی بات سن کر وہ مسکرایا

اصل میں نور حیا اپ کا سین کچھ یوں ہے نا کہ شادی سے پہلے باپ اور بھائی اپکے نخرے اٹھاتے رہے اور شادی کے بعد اب میں اس وجہ سے اپ بہت لاڈلی بن چکی ہیں زارہ سا درد بہت زیادہ فیل ہوتا ہے اپکو اب ہمیں پتا ہے ہمارے نخرے اٹھانے والا کوئی نہیں بس معصوم خود ہی خاموش ہو جاتے ہیں_____ بیچارگی سے کہتا وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا

____ ہاہاہا معصوم

____ اسے ہستا دیکھ کر بے اختیار وہ بھی مسکرایا

____ نور ابھی مزید کچھ کہنے ہی لگی تھی جب دروازہ لاک ہوا

___ زاریان صاحب ائے ہیں نیچے _____ کوثر نے بتایا

اوکے میں ارہا ہوں _____ مرتضی نے کہا

کوثر سر ہلاتی واپس چلی گئی

___ اسے دیکھا ___ پھر جھک کر باری باری اسکے گال چومے

نیچے اجائے گا ____ کہا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

____ پیچھے اس نے ایک نظر کمرے کو دیکھا سب سیٹ تھا

____ پھر ائینے کے سامنے کھڑے ہو کر سہی سے حجاب کیا

___ پھر دروازہ کھول کر وہ بھی نیچے ہی چلی ائی

___ سامنے ہی وہ دونوں ایک صوفے پر بیٹھے تھے

زاریان مرتضی کے پیشانی والے زخم کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا یوں جیسے

___ ڈاکٹر تو وہی ہو

اسلام علیکم ___ وہی کھڑے کھڑے سلام۔ کیا

___ وہ اسکی جانب مڑا

___ وعلیکم اسلام ___ اگلے ہی لمحے نظریں جھکالی

____نور بغیر کچھ اور کہے کچن کی جانب چلی گئی

____جہاں پہلے سے ہی نورین بیگم کوثر کو کچھ بتا رہی تھی

بتمیز آدمی تو جاتے وقت مجھ سے مل کر بھی نہیں گیا تھا____زاریان کو فوراً سے بادا یا

یار قسم لے لے بہت ایمرجنسی میں گیا تھا_____یقین دلایا

دیکھ بیٹا صرف پہلی بار ہی تو میرے دیدار کے بغیر گیا تھا دیکھ لے نتیجہ____اس کی بازوں کی طرف اشارہ کیا جہاں پٹی بندھی ہوئی تھی

_____ اوہ ماشاءاللہ۔ ماشاءاللہ یہ منہ اور پتا نہیں کونسی دال

چنے کی دال ____ زاریان نے بتایا جو کہ اسکی طرف سے بلکل درست تھا

چنے کی دال نہیں ہوتا ہے یار _____ مرتضی نے کہا

____ وہی ہوتی ہے

_ نکل یار اتنا تو مجھے پتا ہے کہ چنے کی دال نہیں کوئی اور دال ہوتی ہے

____ اچھا چھوڑ جو بھی دال ہوتی ہے یہ بتا کہ کچھ مرہم پٹی کرتا ہے

____ کرتا ہوں

_____ لا مجھے لا کر دے فرسٹ ائینڈ بکس میں کرو

_____ رہنے دے ضرورت ہے اپنی بازوں

_____ بیٹا ہلکے میں نا لے اب ایک ڈاکٹر کا شوہر ہوں

شوہر سے یاد ایا جبیث ادمی تو مجھ سے باتیں چھپاتا ہے _____ اسے فورا سے نور کی بتائی بات یاد ائی

کونسی باتیں؟؟؟؟

زاریان رکھ کر تھپڑ دوں گا انجان مت بن اچھے سے جانتا ہے میں کیا بول

_____ رہا ہوں

___ وہ مسکرایا

____ مسکرامت

_____ اوکے نہیں مسکراتا

____ مجھے کیوں نہیں بتایا

جاہل ادمی تجھے کیا بتاتا اب اتنی باتیں بھی تجھے بتایا کروں شادی شدہ ہو گیا

____ ہوں اب یہ نہیں بتا سکتا کہ دن میں کتنی روٹیاں کھائی ہیں

اچھ تو موصوف شادی شدرہ ہو گے ہیں واہ_____ طنز کیا

نہیں مرتضی دیکھ پہلا نمبر تو یہاں تھا نہیں اور دسرا نمبر یہ کہ____ وہ خاموش ہوا

____ بک اگے

___ مجھے اچھا نہیں لگ رہا تھا

لعنتی دفاع ہو چپل مارنے کا دل کرتا ہے تجھے____ اسکی بات پر وہ بولا

___ سیر سلی مجھے

شرم ارہی تھی رائٹ ____ مرتضیٰ نے کہا

وہ کچھ نا بولا واقعی اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا یہ بتانے میں

____ شکر ہے تو لڑکی نہیں ورنہ تو تو شرما شرما کر ہی اللہ کو پیاری ہو جاتی

____ اسکی بات پر وہ مسکرایا

____ اسے مسکراتا دیکھ کر مرتضی بھی مسکرایا

____ خیر مبارک ہو

اب میں کیا کہوں____؟؟؟؟

____توصرف شرما

ہائے اللہ مت کرے نا ایسا____خالص لڑکیوں والی آواز نکالا تا وہ بولا

____اسکی کا یہ انداز بہت عرصے بعد مرتضی نے دیکھا تھا

____وہ دونوں اب ہنس رہے تھے

____ان کے ہنسنے کی آوازیں کچن تک ارہی تھی

____سلاد بناتی نور نے باقاعدہ وہ آوازیں سنی تھی

اج بہت عرصے بعد زاریان ایا ہے اور اس طرح یہ دونوں باتیں کر رہے ہیں مجھے تو بے انتہا خوشی ہو رہی ہے ____ نورین بیگم۔نے کہا

____ ان کی بات سن کر نور بھئ مسکرائی

پچھلے دو گھنٹو سے وہ باتیں کی جا رہے تھے ہنس رہے تھے اب تو حیات ____ صاحب بھئ اگے تھے

تھوڑی تھوڑی دیر بعد نورین بیگم بھی چلی جاتی تھی انکی محفل کا حصہ بنے ____ مگر پھر کچن میں موجود بہو کا خیال اتا تو فورا اجاتی

____ اج گھر کا ماحول وہیسا ہی ہو گیا تھا جیسے اج سے پانچ چھے سال پہلے تھا

___خوشگوار قہقہے ہنسی مزاق

___اج نور کو بھئ زاریان اور مرتضی کو دیکھ کر فاطمہ یادائی

___کتنا عرصہ ہو گیا تھا اسے ملے ہوئے

اج ضرور کال کروں گی ____دل۔میں پکا ارادہ کیا

زندگی میں ایک مخلص دوست لازمی ہونا چاہئے اج یہ بات نور کو سمجھ اگئ ____تھی

اسنے محسوس کیا تھا جب سے فاطمہ سے دوستی ہوئی ہے اب وہ اپنا ہر دکھ اس ____سے شئیر کر دیتی تھی

ایک مخلص دوست کیسی ویران سے لمحے میں مسکرانے کا باعث بن جاتا ہے_____

____وہ کافی دیر سے کمرے میں اگئ تھی

___مگر وہ ابھی بھی نیچے ہی تھا زاریان کے ساتھ باتیں کر رہا تھا

کھانا کھا کر چائے وغیرہ پی کر وہ تو فاطمہ سے بات کرنے کے غرض اوپر اگئ ____تھی

____ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے

جاگ ہی رہی ہو گی ابھی___اس کا نمبر موبائیل میں تلاش کرتی وہ خود سے بڑبڑائی

____ایک دو بیلز جانے کے بعد اسنے کال اٹھالی تھی

اسلام علیکم____نیند سے ڈوبی آواز میں سلام کیا

وعلیکم اسلام سوئی ہوئی تھی کیا؟؟؟نور نے پوچھا

جی سو گئی تھی تم بتاوں کیسے مجھ ناچیز کی یاد آگئی اج؟؟؟بیڈ کروان سے ٹیک لگاتی وہ بولی

____مجھے تو آگئی جیسے بھی ائی لیکن تمہیں تو وہ بھی نہیں ائی

___ بس یار

کیا یار بھول گئی ہو کیا؟؟؟؟

___ نہیں نہیں بھولی نہیں ہوں بس زندگی بہت معصروف ہو گی ہے
ہیں تمہیں کونسے ملک کی ذمہ داری مل گی ہے سارا سارا دن تو اکیلی گھر میں
رہتی ہوں پھر کونسی معصروفیات؟؟؟

خاوشیاں ویرانیاں تنہایاں یہ سب ہی تو میری معصروفیات ہیں___ لہجہ یک
دم بدلا تھا

___نور کو محسوس ہوا جیسے وہ دکھ سے بول رہی ہو

اچھا چھوڑو یہ بتاوں کیسی ہو طبعیت کیسی ہے___؟؟؟نور نے بات کا رخ بدلا

ٹھیک ہوں تم سناوں___؟؟؟

___الحمداللہ میں تو ٹھیک ہوں لیکن میرے وہ نہیں ٹھیک ہیں

اللہ خیر کیا ہوا بھائی کو؟؟؟؟

___گولیاں لگی ہیں

اومائے گڈ نوریہ کب ہوا____؟؟؟؟حیرانگی سے پوچھا

____تقریباچاردن پہلے

اف خدایاکیسے ہیں اب وہ؟؟؟؟

____الحمداللہ ٹھیک ہیں اب توپہلے سے

____اچھاشکرہے تم مجھے بتاتی یار میں اج گھرپر تھی دیکھنے اجاتی

___کل اجانا

___ہیمم دیکھتی ہوں اب

اور سناوں کیا ہو رہا ہے اجکل ___ ؟؟؟نور نے پوچھا

____ کچھ نہیں بس وہی جو اکیلے لوگ کرتے ہیں

____ یہاں اجایا کرو نا میں بھی اکیلی ہی ہوتی ہوں

ایسے مت بولو نور تم کہاں اکیلی ہو شوہر ہے ساس سسر ہیں والدین ہیں اور
____ بھائی ہے تمہارے پاس تو ایک مکمل فیملی ہے اکیلی تو میں ہوں

____ سب ہیں اللہ کا شکر ہے مگر ایک بہن تو نہیں ہے نا

___ اسکی بات پر فاطمہ مسکرائی

کیوں میں نہیں ہو کیا؟؟

___ ہو لیکن کتنا عرصہ ہو گیا ہے ملاقات ہوئے

____ اچھا میں کل ضرور آوں گی

_____ میں تمہارا بہت انتظار کروں گی

_____ ویسے تم مجھے اب خالہ خالہ کہینے والی ڈول کب لا کر دو گی

___ اسکی بات کر نور کا دل کہی ڈوب سا گیا

____جب قدرت کو منظور ہو گا

قدرت کو بھی منظور ہو گا انشاءاللہ بس تم ہمت جذبہ مت ہارنا____اخری بات وہ وہ کھکھلا کر ہنسی تھیٔ

بتمیز اکیلی رہے کر بگڑ تو نہیں گئی کہی؟؟؟؟؟ مسکراہٹ دباتی وہ بولی

____ بہت بگڑ گئی ہوں

____میں صرف ایک منٹ میں سدھار لوں گی

____اچھا وہ تو دیکھے گے پھر

کل انا یار لازمی انا ___ نور نے ایک بار پھر سے کہا

____ خیر تو ہے نا کچھ زیادہ ہی نہیں یادار ہی میں

بہت زیادہ یادار ہی ہوں جب جب وشینگ مشین دیکھتی ہوں تو تم یاد اتی ہوں کچن میں موجود بکھیری شلف دیکھتی ہوں تو تم یاد اتی ہو گھر کو گندا دیکھتیٔ ہوں تو تم یاد اتی ہو اب اور کیا کیا بتاوں کہ کب کب تم یاد اتی

_____ ہو

____ اچھا میڈم اچھا میں ان کاموں کی لئے تمہیں یاد اتی ہوں

____ تو اور کس لیے

____ مجھے بھی تم بہت یاد اتی ہو جب میں بسکٹس کھاتی ہوں

____ چلو شکر کام کے لئے نہیں یاد اتی

مجھے تم اس وقت یاد اتی ہو جب میں بسکٹس کھا لیتی ہوں اور اس کا ریپر
____ ڈسٹبین میں ڈالنا ہوتا ہے

چلو کام کے لئے ہی سہی یاد تو اجاتی ہوں ____ اسنے کھلتے دروازے کو
____ دیکھا جہاں سے وہ ابھی ارہا تھا

____ اچھا پھر میں کل شام تک آوں گی

___ اوکے میں ویٹ کروں گی

___اوکے اللہ حافظ

_اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا____نور نے کہا اور فون بند کر دیا

ختم ہو گی اپکی باتیں توبہ ہے اتنی باتیں تو ہم لڑکیاں نہیں کرتی جتنی اپ کرتے ہیں

____اسکی بات سن کر سائیڈ ٹیبل پر موبائیل رکھتا مرتضی مسکرایا

بہت ٹائم بعد اس طرح اتنی باتیں کی ہیں ہم نے_____اسکے قریب بیڈ پر بیٹھتا وہ بولا

ایسی کونسی باتیں تھی اپ کی جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ____

___اپ کو نہیں بتا سکتا

کیوں؟؟؟

___وہ بس مسکرا گیا

سب باتیں بتا بھی دی تو اپ کو کچھ سمجھ نہیں AtoZ اگر میں نے اپکو ائی گی ____اپنا تکیہ سیٹ کرتا وہ بولا

____ کیوں ایسی کونسی باتیں ہوتی ہیں

وہی باتیں جو ہر کیسی کی سمجھنے سے باہر ہوتی ہیں ہماری باتوں کو سمجھنے کے

____بے شرم ہونا پڑتا ہےultra pro max لئے

____اچھا جو بھی ہوتی ہیں میری کل دوست ائی گی

____اچھاااا

____نور نے اسکی طرف دیکھا جواب اپنے موبائیل کے ساتھ لگا ہوا تھا

____ایک لمحے کے لئے نور کی سوچ بہت اگی گی تھی

فاطمہ اور صائم بھایا کی شادی؟؟؟؟اس کا ذہن ابھی اس بات پر اکر اٹکا تھا___

فاطمہ اچھی ہے سمجھدار ہے گھر کو سنبھلا سکتی ہے کمااز کم۔ مجھ سے تو زیادہ ہی سمجھدار ہے_____امی سے بات کروں گی پہلے___وہ خود سے سوچتی اب اپنا تکیہ سیٹ کر کے لیٹ گئی تھی___

_____کچھ دیر انکھیں موندی مگر نیند انکھوں سے کوسوں دور تھی

پھر ایک نظر اپنے ساتھ لیٹے مرتضی پر ڈالی جو ابھی بھی موبائیل ہی دیکھ رہا تھا_____

بغیر اسے کچھ کہے وہ خاموشی سے اٹھی اور بکس ریک سے تین چار کتابیں اٹھا لائی

اس وقت مجھے تاریخی کتاب پڑھنی چاہیے ویسے بھی ہسٹری کو پڑھ کر مجھے نیند ہی اتی ہے ایک تاریخی کتاب چنی اور باقی کی واپس اسی طرح رکھ دی

کتاب لے کر وہ بیڈ پر اگئی بیڈ کراوں سے ٹیک لگائی اور پڑھنے لگی

تھوڑی دیر بعد مرتضی نے اسے دیکھا جو کتاب کا ورق پلٹ رہی تھی

بغیر اسے متوجہ کیا وہ واپس سے موبائیل میں مشغول ہو گیا

___تقریبا اسی طرح ادھا گھنٹا گزر گیا

مرتضی نے موبائیل بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا پھر نور کے ہاتھ سے بھی
___کتاب لے کر اپنے موبائیل کے ساتھ رکھ تھی

مجھے پیج تو فولڈ کرنے دیتے اب مجھے کہاں یاد رہے گی کہ کہاں سے چھوڑا
_____تھا

نمبر پیج تھا_____اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا اسنے بتایا 246

اپ کو کیسے پتا___؟؟؟؟

مجھے یہ بھی پتا ہے کہ اپنے ابھی کتنے صحفے پڑھے ہیں____ اسکے سر کے ساتھ اپنے گال لگاتا وہ انکھیں موند کر بولا

کتنے پڑھے ہیں؟؟؟

ایکس____ انکھیں موندے ہی کہا

نور مسکرائی وہ سہی بول رہا تھا 225 صحفے پر اسنے پڑھنا شروع کیا تھا____

اپ کو کیسے پتا چلا یہ؟؟؟؟ حیرانگی سے پوچھا

وہ تو موبائیل میں معصروف تھا پھر کیسے پتا چل گیا

_____ نور حیا جواپ سوچتی ہیں نا مجھے اس کا بھی علم ہو جاتا ہے

کیسے ؟؟؟؟

____ بس ہو جاتا ہے

___ مجھے بھی بتائے نا

جب اپ کو مجھ سے واقعی محبت ہو جائے گی تو یہ سب کچھ اپ بھی محسوس
____ کر لے گی

____ اسکی بات پر حیرانگی سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____ کیاواقعی مجھے ابھی محبت نہیں ہوئی

___ محبت میں اظہار ہوتا ہے اور نور حیا نے ابھی اظہار نہیں کیا تھا

اپکو کیا لگا کہ مجھے اپ سے محبت نہیں ہوئی___ ؟؟؟؟لہجہ بدلا تھا

کیونکہ میں نے ابھی اپکی محبت محسوس کی ہے اپ نے محسوس نہیں کروائی_____

کیا مطلب؟؟؟؟

_____ مطلب اپ کو کبھی سمجھ میں نہیں ائے گا

____اپ سمجائے گا تو اجائے گا

____فلحال سو جائے

____نہیں سوں گی جب تک مطلب نہیں سمجھاتے

مطلب یہ ہوتا ہے____جھک کر اسکی پیشانی پر لب رکھتا وہ بولا

___نور نے انکھیں بند کی

___دل دھڑکا

____اور پھر زبان خود ہی بند ہو گی

____ کچھ دیر خاموشی کے بعد مرتضی کے لب مسکرائے

اخر کار پانچ ماہ بعد ہی سہی مگر اسے خاموش کروانے کا طریقہ اسنے ڈھونڈ ہی ____ لیا تھا

____ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا وہ برش سے بال بنا رہا تھا

____ ائینے سے بیڈ کی جانب دیکھا جہاں وہ بلیکٹ اوڑھے سوئی ہوئی تھی

وہ عموماً اس سے پہلے اٹھ جاتی تھی تاکہ ناشتہ بنائے مگر آج نہیں اٹھی

____ تھی

حاشر نے اسے اٹھایا بھی نہیں کیونکہ جانتا تھا کہ ساری رات تو وہ فضول کی

____ سوچے سوچتی رہی تھی

____ وہ واپس سے اپنی تیاری میں معصروف ہو گیا

___ کچھ دیر بعد اشال نے کڑوٹ بدلی

اور نیند سے بوجھل انکھوں سے اس نے سامنے کی طرف دیکھا اور بدک کر

____ اٹھی تھی

اسے یوں اچانک بدک کر اٹھتا دیکھ کر حاشر نے موڑ کر اسے دیکھا___ جو ____اب گھڑی میں ٹائم دیکھ رہی تھی

اپ نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں___ ؟؟؟؟ بیڈ سے اٹھتی بالوں کا رف سا جورا بناتی وہ اس سے پوچھ رہی تھی

اپ بہت سکون سے سوئی ہوئی تھی مجھے اچھا نہیں لگا اپ کو ڈسٹرب _____کرنا

نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر بغیر کچھ کہے وشروم کی طرف چلی _____گئی

_____وہ ایک بار پھر سے اپنی تیاری میں معصروف ہو گیا

____کچھ دیر بعد وہ وآشروم سے باہر نکلی

اشال میں بریک فاسٹ ہوسپٹل میں ہی کرلوں گا_____اسے کمرے سے باہر نکلتا دیکھ کر وہ پیچھے سے بولا

نہیں میں بنادوں گی

_____میں نہیں کھاوں گا اپ آرام کرے

_____مجھے کچھ بھی نہیں ہوا تو پھر میں کیوں آرام کروں

___ اوکے صرف چائے بنائے گا

____ وہ گردن اثبات میں ہلاتی دروازہ کھول کر باہر نکل گئی

____ کچھ دیر بعد وہ بھی اپنی تیاری مکمل کر کے کچن کی طرف اگیا

وہ کچن میں ایا سامنے ہی وہ چائے کہ میں ڈال رہی تھی ___ کچن میں اتے ہوئے حاشر کو دیکھا ___ اور پھر ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس چائے کے گرم ____ کپ سے اٹھایا

دیھان سے ____ اس کے پاس اتا وہ بولا

اس کا ہاتھ جلا نہیں تھا بس چائے کا کپ بے حد گرم تھا جس وجہ سے جلن ____ ہو رہی تھی

دیکھائے کہاں سے جلا ہے___؟؟؟اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا وہ پوچھ رہا تھا

___جلا نہیں ہے____ہاتھ کھینچھنا چاہ مگر گرفت مضبوط تھی

ہیمم____ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑا اور چائے کا کپ اٹھا کر وہ ____ڈائینگ ٹیبل پر اکر بیٹھ گیا

___اشال نے اسکی پیٹھ دیکھی

اگر اس وقت زاریان ہوتا؟؟؟اپنے بھائی کا سوچتے ہی انکھیں نم ہونے لگی تھی___مگر انسوں کو ضبط کیا___یہ وقت نہیں تھارونے کا___دن پڑا ہے

ویسے بھی گھر میں اکیلی رہے کر وہ کرتی بھی کیا تھی سوائے رونے

____ کے

____ یہاں ائے ____ ہاتھ سے اپنے قریب رکھی چیئر کی طرف اشارہ کیا

____ بغیر کچھ کہے وہ خاموشی سے وہاں اکر بیٹھ گئی تھی

اپ کا ناشتہ کہاں ہے ___ ؟؟؟؟

میں بعد میں کروں گی ____ اہستگی سے کہا

بعد میں کب ؟؟؟؟؟ اسکی جھکی گردن دیکھتا وہ بولا

____ تھوڑی دیر بعد

____ ابھی کرے گی اپ میرے سامنے

بے یقنی سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا___ یہ اج کونسا دوڑ اپڑا تھا اج سے پہلے تو کبھی خیال نہیں ایا؟؟؟؟

بھوک نہیں ہے____ نظریں جھکائی

____ پھر بھی کرے گی اپ ناشتہ

____ میں نے اپنے لئے ناشتہ نہیں بنایا

اٹس اوکے ____ کہتا وہ چیئر سے اٹھا اور فریج میں رکھا بریڈ جیم اس کے سامنے ٹیبل پر رکھا ____ پھر ایک بٹر نائف اور پلیٹ بھی اسکے سامنے ____ رکھی

____ اشال اسے دیکھ رہی تھی جس کا رویہ لہجہ سب کچھ بدلا بدلا سا تھا

یہ کھائے ____

___ مجھے نہیں کھانا ___ جیم اخ بلکل بھی نہیں پسند تھا

کیوں؟؟؟

____ مجھے جیم نہیں پسند

کوئی بات نہیں بٹر بھی ہے____ وہ واپس سے فریج کی طرف گیااور اب کی بار بٹر لایا

____اور واپس اپنی چیئر پر بیٹھا

____ بغیر کچھ کہے وہ خاموشیٔ سے بریڈ پر بٹر لگانے لگا

ہری اپ یہ ابھی فینش کرے____ اسے بریڈ تھماتے وہ بولا

____ایک نظر اسے دیکھااور پھر اسکے ہاتھ میں موجود بریڈ کو دیکھا

____اور پھر بے اختیار زاریان کی یادائی

___انکھیں نم ہونے لگی

اشال____اسے پکارا جو بت بنی اسکے ہاتھ میں موجود بریڈ کے سلائس کو دیکھ رہی تھی

اسکی کہنے کی دیر تھی اشال کا سارا ضبط ٹوٹ گیا اور پھر گردن جھکا کر وہ بہت ____بری طرح سے رونا شروع ہو گی تھی

حاشر نے حیرانی سے اسے دیکھا___صرف زور سے نام ہی پکارا تھا ___اسنے دل میں سوچا

اشال کیا ہوا ہے___؟؟؟اب کی بار لہجہ نرم۔تھا

____ گردن زور زور سے نفی میں ہلائی

پھر رو کیوں رہی ہیں____ ؟؟؟؟؟اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا وہ بولا

بھایاد ارہے ہیں____ ہچکیوں کے درمیان وہ بولی

___ حاشر نے بہت زور سے انکھیں مچینجی

وہ سمجھا پتا نہیں کیا ہو گیا ہے افف خدایا یہ لڑکی____ !!!!!دل میں سوچا

_____ اٹس او کے اشال اپ کال کر لے انہیں

مجھے بھائی کے پاس لے جائے بس_____انسو صاف کئے

اوکے لے جاوں گا پہلے اپ یہ کھائے____واپس سلائس اسے پکڑایا

میں کھالوں گی ٔلیکن اپ پکاوعدہ کرے_____اسکے ہاتھ سے سلائس لیا

پکاوعدہ_____یقین دلایا

___ایک بار پھر سے انسو صاف کئے اور ایک چھوٹی سی بائٹ لی

____ حاشر نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی ٔ

____اور اسے دیکھا جواب چھوٹی چھوٹی بریڈ کی بائٹ لے رہی تھی

اسنے اج پہلی بار محسوس کیا تھا کہ اشال خان خوبصورت نہیں ہے بلکہ وہ
____پرکشش ہے بے حد پرکشش

اسکے نقش عام سے تھے مگر ان میں ایک خاص کشش تھی ایک ایسی کشش
____جو دیکھنے والے کو اپنی جانب کھینچتی تھی

اور اب تو رونے کے باعث اس کے گال اور ناک لال ہو رہی تھی جس سے
____وہ مزید پرکشش لگ رہی تھی

اسکے چہرے کا طوائف کرتے کرتے وہ اب اسکی جھکی نگاہوں کو دیکھ رہا

___ تھا

____ جہاں بھیگی پلکیں وہ چھپکا رہی تھی

_____ ایک عجیب سا احساس طاری ہونے لگا

____ زور سے انکھیں بند کی

____ وہ اس سب سے انجان بس خاموشی سے نظریں جھکائیں کھا رہی تھی

____ حاشر نے انکھیں کھولی ____ ایک بار پھر اسے دیکھا

___ وہ اب پر کشش ہونے کے ساتھ ساتھ اسے پیاری بھی لگی

____ بے اختیار لب مسکرائے

____ اشال کا بریڈ سلائس ختم ہو گیا تھا

___ بغیر اسے کچھ کہے حاشر نے اسے دوسرا لگا دیا تھا

اشال نے ایک نظر اسے دیکھا___ اور پھر سلائس کو دو ٹکروں میں تقسیم ____ کیا____ ایک اسے تھمایا

مجھے بٹر نہیں پسند____ اسے سلائس واپس پکڑتا وہ بولا

جیم لگادوں___؟؟؟

اپ کھالے میں لگالوں گا____وہ جیم والا جار قریب کرتا بولا

میں لگادیتی ہوں____اسکے ہاتھ سے جار لیا

اپ پہلے میرے سامنے یہ فینش کرے میں لگالوں گا_____اسکے ہاتھ سے جار لیتا وہ اسے سلائس پکڑاتا بولتا اب ایک بریئڈ پر جیم لگا رہا تھا

____بہت مشکل سے اشال نے وہ ختم کیا تھا

نہیں بس____اسے ایک اور لگاتا دیکھ کر وہ بولی

اوراب ان دو سلائس کے بعد اور کچھ کھانے کی زحمت نہیں کرے گی نا رائٹ؟؟؟؟

اشال حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی___اج کہاں سے اتنا خیال ارہا تھا ____اسے___؟؟پہلی بار وہ اس کا یہ روب دیکھ رہی تھی

کچھ اور لازمی کھانا میں کچھ دیر بعد جب کال کروں گا تو اپنے کھانا کھالیا ہو____وہ چیئر سے اٹھتا بولا

___وہ بھی چیئر سے اٹھی

اپ پکا مجھے بھائی کے پاس لے کر جائے گے نا____ایک بار مزید تصدیق کی

___اسنے پیچھے منہ کر کے اسے دیکھا

____اور پھر چلتے چلتے اسکے قریب ایا

میں اپنی زبان سے نہیں پھیرتا____اسکے چہرے کے قریب جھکتا وہ بولا

____یکدم اشال کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا

___کچھ لمحے وہ اسے دیکھتا رہا جو سانس روکے بار بار پلکیں چھپکا رہی تھی

اور پھر یک دم بے اختیار وہ اسکی لرزتی پلکوں پر اپنے لب رکھتا پیچھے

____ہوا

اشال کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی____ نظریں مزید جھک گئ

گھر میں سب کچھ پڑا ہے کچھ نا کچھ لازمی کھانا ہے ورنہ ہوسپٹل سے گھر تک کا راستہ پندرہ منٹ کا ہے اور میں یہ پندرہ منٹ کا راستہ سات منٹ میں طے کرتا ہوں_____ اس سے پیچھے ہوتا وہ بولتا دروازے تک ایا

____ وہ بھی اس کے پیچھے ائی

اپ بلکل ٹھیک ہیں رپوٹس صاف ائی ہیں اپکی_____ جاتے جاتے اسے بتایا

____ اشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

الحمداللہ اپ بلکل ٹھیک ہیں اب کیسی قسم کا سٹرئس نہیں لینا_____ اسکے سر پر دلاسہ دیا

اج اسے کیا ہو گیا تھا اخر_ ؟؟؟اشال کو سمجھ نہیں ایا

اللہ حافظ دروازہ اچھے سے لاک کرنا کہتا وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

_____ اسکا اللہ حافظ بھی نہیں سنا تھا

اشال نے دروازہ بند کیا___ اور پھر نجانے کیوں انکھیں بھیگتی گئ اور اہستہ اہستہ سے روتے روتے وہ کب اونچا اونچا رونے لگی تھی اسے معلوم نہیں ہوا____

یقریبا ادھا گھنٹا وہ وہی بیٹھی روتی رہی اور پھر یک دم کچھ یاد ایا____

اب نہیں رونا بلکل بھی نہیں رونا کما از کم اسکی غیر موجودگی میں تو بلکل بھی نہیں____ اپنے انسو صاف کرتی وہ خود سے بولتی زمین سے اٹھی اور سارا گھر صاف کرنے کا ارادہ کیا____

معصر وفیات بہتر ہیں تنہایوں سے____

امنہ سدرہ کہاں ہے____ کچن کے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے ہو کر

____ زاریان نے پوچھا

___ انڈا توڑتی امنہ نے ہاتھ روک کر اسے دیکھا

_____ وہ افیس جانے کے لئے بلکل تیار تھا

ماڑا تم کو بتایا بھی تھا اس کا طبعیت خراب ہے_____ کہتی واپس سے اپنے

کام میں مصعروف ہو گی

___ اچھاااا____ وہ کہتا وہاں سے چلا گیا اور سدرہ کے کمرے کے سامنے ایا

____ ایک بار لاک کیا دو بار مگر دوسری طرف سے جواب خاموشی تھی

وہ جانے لگا تھا واپس مگر کیسی احساس کے تحت وہ واپس موڑا اور اب کی بار

_____ بغیر دروازہ لاک کیا ہی دروازہ کھولا

____ سامنے ہی وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھی ہوئی تھی

بال بکھیرے ہوئے تھے دوپٹہ گلے میں جھول رہا تھا___ انکھیں بے حد
لال تھی

_____

____ اسے دیکھ کر رخ پھیرا_____ یوں جیسے خفگی کا اظہار کر رہی ہو

___ اس کے اس طرح رخ پھیرنے کے عمل سے زاریان مسکرایا

لیکن اس کے سخت تیور دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ ابھی اگر اپنے بال چاہیے تو

_____ سیریس ہو جائے ورنہ اس شیرنی کا کیا بھروسہ

___ وہ چلتا چلتا اس کے قریب ایا

کیسی ہو دو نمبر ڈاکٹر صاحبہ____؟؟؟؟

____ اس کی بات پر نظریں اٹھا کر دیکھا

اور یہ نظریں زاریان کو اس قدر دل پر لگی تھی کہ اس کا دل چاہ کہ ایک لمحے

_____ کے لئے سب کچھ رک جائے اور وہ بس اسے دیکھتا جائے

تمہیں اس سے کیا مروں جیوں تم جاوں نا اپنی اسیٔ بیوی کے پاس جو تمہیں اولاد دے رہی ہے میں ہوں ہی کون تمہاری ہاں ؟؟؟بس گھر کی ایک ملازمہ اور اس کے سوا میریٔ اوقات ہی کیا____ ؟؟؟؟وہ پھٹ پڑی تھی

ساری رات وہ شدید بخار میں تپتی رہی تھی مگر مجال ہے جو وہ ایک بار بھی پوچھنے ایا ہو اور اج تو امنہ نے بھی حد کر دی تھی وہ بھی نہیں ائی تھی

_____

____ بغیر اسے جواب دیے وہ اسکے قریب بیڈ پر بیٹھا

_____ گہری خاموشی چھا گئی تھی ان کے درمیان

ایئم سوری____ زاریان نے کہا

بھاڑ میں جائے تمہارا سوری اور تم _____ غصے سے کہا

_____ اج دل بہت بری طرح سے بکھیرا تھا

اوکے پھر سامان پیک کرو جہاں میں جاوں گا وہی تم بھی جاوں
_____ گی

زاریان اس وقت مجھ سے کوئی مزاق نہیں کرو _____ لہجہ یکدم ڈھیلا
_____ پڑا

_____ زاریان کو محسوس ہوا جیسے وہ ابھی ہی رونے والی ہو

اوکے ایم سوری میری غلطی ہے مجھے ایک بار تمہاری خبر لینی چاہیے تھی_____

کیا سوری زاریان جو تھوڑا بہت مان تھا تم پر وہ بھی اج ختم ہو گیا کماز کم تم سے یہ امید نہیں رکھی تھی میں نے ایک تم بدل جاوگے وعدہ کیا تھا تم نے کہ کبھی نہیں بھولوگے مگر تم تو ابھی ہی بھول گے پھر اس وقت کیا ہو گا جب تمہاری گود میں اولاد اجائے گی تم تو بھول ہی جاوگے کہ کوئی سدرہ امین بھی تھی_____لہجہ نم تھا اب

زاریان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر بغیر کچھ کہے اس کا سر اپنے سینے سے لگایا_____

_____میں منتا ہوں کہ یہ میری بہت بڑی خطا ہے

زاریان میں نے تم سے مانگا ہی کیا تھا اخر؟؟؟بس یہی نا کہ کبھی بھولا مت دینا____اب انسو گال میں بہ رہے تھے

سدرہ میں سانس لینا تو بھول سکتا ہوں مگر تمہیں نہیں تم میرے سینے میں موجود میرے دل کی دھڑکن ہو جب جب یہ دل دھڑکتا ہے اسی لمحے تم _____بھی میرے دل میں دھڑکتی ہو

وہ کہ رہا تھا اور سدرہ بے یقنی سے سن رہی تھی

_____اس سے پیچھے ہوئی___اور پھر انکھیں صاف کی

تم روتے ہوئے کیسی کاٹون سے کم نہیں لگتی____اسے چھیڑنا چاہ

جیسی بھی لگتی ہوں کماز کم تمہاری تو نہیں نا لگتی_____ انکھیں ڑگڑی

____اس کی بات پر وہ مسکرایا

____اگر تم چڑیل بھی لگو گی نا پھر بھی میری ہی لگو گی

جاوں یہاں سے____اس وقت کمااز کم وہ اسکی باتوں پر نہیں پگھل سکتی تھی

کہاں جاوں____؟؟؟اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکی پیشانی چھوتا وہ بولا

اسے اس وقت بخار نہیں تھا___ مگر اسکی انکھیں بتا رہی تھی کہ اسے رات میں بہت شدید بخار ہوا ہے صرف ایک رات میں ہی وہ بے حد کمزور ہو گی تھی

____ میرے سر میں

_____ وہاں عقل کے لئے جگہ نہیں ہے میں کہاں سے اوں گا

_____ زاریان تم جیسے مرضی مجھے تنگ کرو جو مرضی کرو میں تم سے خفا ہی ہوں_____

_____ اچھا اب میڈم خفا بھی ہو گی واہ

____ نظریں دوسری جانب پھیری

____ اٹھو ڈرامے نا کرو میرے ساتھ

____ تو تمہی کس نے دعوت دی ہے کہ اکر میرے ڈرامے دیکھو

____ پاگل ہو گیا تھا عقل سو گئی تھی

عقل ہے ہی کہاں جو سوئے گی ____ ناک چڑھاتی وہ بڑبڑائی

____ اٹھو لیٹ ہو رہی ہو تم ہسپٹال سے اور میں افیس سے

نہیں اٹھتی کر لو جو کرنا ہے ____ لہجہ ضد سے بھرپور تھا

سوڈاکٹر سائیکو میں نے جو کرنا ہے ناوہ عمومارات کو کرتے ہیں اس لئے اگر

_____اج کادن چاہیئے توشرافت سے اٹھو

_____دھمکی دے رہے ہو مجھے

_____میں اپنی دھمکی کو عملی طور پر پورا بھی کر کے دیکھادوں گا

اسکی بات پر غصے سے کھاجانے والی نظروں سے اسے گھورا

_____زاریان تم مجھے اس وقت اکیلا چھوڑ جاوں

_____نہیں ایسی غلطی میں نہیں کروں گا

_____ تم تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے

میں تمہارے ساتھ بہت کچھ کر سکتا ہوں ڈاکٹر صاحبہ_____ اسکے قریب ہوا

ساری ساری رات میں بخار میں تڑپتی رہی ہاں اور اب تم بغیرت اور بے حس مردوں کی طرح اگے ہو بیوی بیوی کرتے---بیوی کے بھی _____ حقوق ہوتے ہیں سمجھے صرف ایک وہی حق نہیں ہوتا

بکواس بند کرو ورنہ مجھے کروائی اتی ہے اٹھو اور ڈرامے ختم کرو کہا ہے جب ایک بار کہ سوری تو کیوں اسیٔ بات کو لے کر بیٹھی ہو_____ اس کی باتیں دل کو چبھی تھی

کیوں نالے کر بیٹھوں ہاں بیوی ہونا میں بھی تمہاری جیسے امنہ ہے جب تم چوبیس چوبیس گھنٹے اس کے ساتھ چپک سکتے ہو تو میری خاطر مجھے منا نہیں سکتے ____

اوہ اچھا مجھے اب سمجھ ایا سہی گڈ ویری گڈ میڈم ویری گڈ کہاں گئی تمہاری وہ ساری باتیں ہاں کہاں گئی وہ سارے دعوے ؟؟؟؟ بڑا کہتی تھی کہ امنہ میری بہن ہے فلاں فلاں اب اخر بتا دیانا کہ تم بھی ایک ایسی ہی لڑکی ہو جو ____ دوسری لڑکی سے جیلس ہوتی ہے

____ اس کے الفاظ تھے یا پھر تیر جو دل پر برس رہے تھے

____ اسکے کہنے کا مطلب ہر گز یہ نہیں تھا

امنہ مجھے اج بھی فاطمہ جیسی عزیز اور پیاری ہے اور ہمیشہ رہے گی

_____

جھوٹ ____ بے دردی سے کہا

تم جو بھی مانو مجھے اس سے کوئی پروا نہیں میرا اللہ میری نیت جانتا

_____ ہے

____ اسکی اس بات پر یکدم تن اعصاب ڈھیلے پڑے

مجھے امنہ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے نا ہی تم لوگوں کی اولاد سے مجھے مسئلہ ہے تو صرف اتنا کہ جب تم نے وعدہ کیا تھا کہ کبھی نہیں بھولو گا تو پھر رات کو کیوں مجھے اکیلے تڑپنے دیا اگر مر جاتی تو؟؟؟؟

سدرہ سدرہ دس ہزار بار کہ چکا ہوں سوری سوری سوری بھول گیا تھا دماغ سے نکل گیا تھا یار افیس کے ہزار مسائل ہوتے ہیں ایسے میں اگر ایک خطا ہو گی ہے مجھ سے تو کیوں تم اب بار بار ایک ہی بات دھرا رہی ہو_____ وہ اب کی بار بہت عاجزی سے کہ رہا تھا یوں جیسے تھک گیا ہو

مجھے دکھ ہے بس_____ نظریں جھکا کر اہستہ سے کہا

_____ مجھے بھی دکھ ہے ایئم رئیلی سوری ائیندہ ایسا نہیں کروں گا

اس کی بات پر نظریں اٹھا کر سامنے بیٹھے اپنے محرم کو دیکھا جو واقعی اب _____ تھک چکا تھا

_____اور مزید بغیر کچھ کہے وہ خود اس کے سینے سے جا لگی

ناچاہتے ہوئے بھی انسو انکھ سے نکل کر اسکی شرٹ کو بھگو رہے تھے

چلو اب ساری ناراضگیاں ختم کرو_____زاریان نے کہا

کچھ دیر وہ اسی طرح اسکے سینے سے لگی پھر پیچھے ہوئی اور بغیر اسے دیکھے وہ

____الماری سے اپنے کپڑے لے کر واشروم چلی گئی

_____زاریان وہی بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا

____اشال کے بعد اگر وہ کیسی سے سوری بولا بھی تھا تو وہ سدرہ تھی

___ تقریباپندرہ منٹ بعد وہ نئے کپڑے زیب تن کئے باہر ائی تھی

اسے ابھی بھی وہی بیٹھا تھا کر وہ حیران ہوئی تھی ___ بس ایک نظر اسے
___ دیکھ اور پھر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی

___ بال سمیٹے پھر انہیں کیچپچر لگایا

___ ایک کریم چہرے پر لگائی

___ زاریان اب اٹھ کر اسکے سامنے کھڑا ہوا تھا

___ اسے دیکھا جواب لیپ سٹیک لگا رہی تھی

لیپ سٹیک کے بعد اب وہ اپنی انگلی میں ایک انگوٹھی میں پہن رہی تھی جو عموماوہ پہنتی تھی_____

پھر کلائی میں گھڑی باندھی____اس سب میں ایک بار بھی اسنے اسے نہیں دیکھا تھا بلکہ وہ ایسا اظہار کر رہی تھی جیسے وہاں کوئی دوسرا موجود ہی نہیں تھا_____

____پھر اسنے پرفیوم اٹھایا

___ڈھکن اتارا____اور ہاتھ روکا

تم سچ میں شرمندہ ہو_؟؟؟؟؟اس سے پوچھا جو کب سے ٹک ٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا

اب سٹام پیپر پر لکھ کر دوں کیا_____؟؟؟؟

____نہیں بس ایک کام کرو

_کیا___؟؟؟؟ائیبر واچکائی

____وہ جب ائیبر واچکا تھا بے اختیار اسے اچھا لگتا تھا

یہ پرفیوم لگا کر جاواج افیس_____وہ اپنا پرفیوم اس کے سامنے کرتی وہ بولی

دماغ سیٹ ہے یہ لیڈیز ہے_____وہ حیران ہوا تھا اسکی بات سن کر

شرمندہ ہونا تم مجھ سے اور وقعی سوری بھی بول رہے ہو تو میں تمہیں معاف کر رہی ہوں کیا اب تم میرے لئے یہ نہیں لگا سکتے___؟؟؟؟

اور جو بھیٔ کہو گی مان لوں گا کیوں بھری جوانی میں مشکوک بنا رہی ہو مجھے

_____دوسروں کی نظر میں

_____ سزا ہے یہ تمہاری مسٹر لگاوں یا پھر

جملہ ادھورا چھوڑا

یا پھر؟؟؟؟

_____یا پھر میں میں تم سے خفا ہی رہوں گی

ایک شرط ہے____ کچھ دیر سوچنے کے بعد زاریان نے کہا

کیسی شرط____؟؟؟

کہ اج کے بعد تم پر پرفیوم حرام ہو گا منظور ہے تمہیں اگر یہ تو مجھے کوئی
_____اعتراض نہیں

___ اسکی بات پر وہ کچھ دیر محویت سوچتی رہی

اوکے____اس کی انکھوں پر دیکھتی وہ بولی

_____زاریان نے اسکے ہاتھ سے پرفیوم۔لیا

میں خود لگاؤں گیؑ ____ واپس لیا پرفیوم

___ اور پھر اس پر لیڈیز پرفیوم کی برسات کی تھی

____ کمرا ایکدم خوشبو میں نہا گیا

____ پرفیوم ہی اسنے اتنا لگایا تھا

اب خوش ہو مل گئی خوشی ____ زاریان نے پوچھا

خوش نہیں ہوں بس کل رات جو مان تم نے توڑا تھا وہ اج پھر سے تم پر ہو گیا

____ ہے

مان تمہارے اس مان کے چکر میں اج مجھ معصوم سے بندے پر شک کیا جائے گا_____ معصومیت سے کہا

___ معصوم دیکھنا_____ کہتی وہ اب ڈریسنگ ٹیبل سے چیزیں سنبھلنے لگیٔ

____ یہ تین پرفیومز تھے میرے پاس

____ تین پرفیومز اسکے سامنے کیے

____ اور پھر باری باری انہیں سامنے دیوار پر پٹخا تھا

زاریان خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنے پرفیوم دیوار پر زور سے پٹخ رہی تھی

کمرہ یکدم ایک عجیب سی خشبو میں نہا گیا تھا

اج سے سدرہ امین پر پرفیومز حرام ہیں_____اس کی انکھوں میں دیکھتی وہ بولی

_____زاریان مسکرایا

اج میں نے تمہارا مان برقرار رکھا ہے نا بس میرے پر ایک احسان کرو

_____

اسے اپنے قریب کیا

____ سدرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

___ وہ جھکا کر اسکی پیشانی پر لب رکھے

___ پھر سامنے رکھے صوفے پر سے اس کا دوپٹہ اٹھایا

تمہیں اجازت ہے تم زاریان خان کے سامنے جس مرضی حلیہ میں اوں
مجھے کوئی مسئلہ نہیں مگر کیسی اور مرد کے سامنے تم اس طرح بغیر دوپٹے
کے جاو میری غیرت کو ٹھوکر لگتی ہے____ اسکے گلے میں دوپٹہ ڈالا

دیکھو تم اس طرح زراہ برابر اچھی نہیں لگتی____ رخ ائینے کے سامنے کیا

اوراب دیکھو____ سرپر دوپٹہ اوڑھایا

سدرہ نے دیکھا___ وہ صرف نماز کے وقت دوپٹہ سرپر لیتی تھی

اب بلکل۔ میری لگ رہی ہو_____ رخ اپنی جانب کیا

وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی

____ بغیر کچھ بولے

وہ محرم تھا مکمل حق رکھتا تھا اس پر ورنہ اج تک کیسی مرد کی اتنی مجال نہیں
____ تھی کہ وہ اس کے معاملے میں کچھ بولے

چلواب____ زاریان نے کہا

زاریان میں اس میں اچھی نہیں لگتی____ ایک بار پھر ائینے میں دیکھتی وہ بولی

تم اس میں دنیاوالوں کو اچھی نہیں لگتی مگر خدا گواہ ہے تم اس طرح اللہ کو____ اور مجھے حد سے زیادہ پیاری لگتی ہو

____ اسکی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

وہ جب کہار ہا تھا کہ وہ اسے اور اللہ کو اچھی لگتی ہے تو پھر وہ جیسی بھی لگے اچھی یا بری وہ بس اللہ اور اپنے محرم کو اچھی لگتی ہے یہی دل کے اطمینان کے لئے کافی ہے____ اپنے من میں سوچتی وہ اب مطمئین تھی

چلو____ دروازہ کھولا اور اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا

وہ جہاں جاتا اپنی عورتوں کو خود سے ایک قدم آگے رکھتا تھا___ یہ عادت
____ تھی یا پھر عزت یہ بات اج تک زاریان خود نہیں سمجھ سکا تھا

____ بغیر کچھ کہے وہ بس نظریں جھکا کر چل پڑی تھی

نو بیٹا اس طرح لکھو یہ____ صائم اس کا لکھا لفظ مٹاتا بولا

اف بابا میں تھک دیا___ وہ کب سے اسے " شخص " لکھنا سیکھا رہا تھا مگر
___ مجال ہے جو اسے لکھنے ائے

تھک گے ہو مگر لکھنا ابھی بھی نہیں ایا ہری اپ لاسٹ ٹائم ہے یہ

_____

____ اسنے ایک بار پھر کوشش کی اب کی بار قدرے بہتر تھا

____ اچھا نہیں ہے بس گزارا ہے خیر اگے لکھو

_____ اسکی بات پر برا سا منہ بناتا وہ اگے لکھنا شروع ہو گیا تھا

____ اسکی اس حرکت پر صائم مسکرایا

سارے دن کی تھکاوٹ اس وقت اتر جاتی تھی جب وہ اسے ہوم ورک کرواتا تھا ____ وہ کام۔کے ساتھ ساتھ باتیں بھی کرتا تھا اس وجہ سے پتا ____ ہی نہیں چلتا تھا

___ وہ اب کاپی پر جھکا کام کر رہا تھا

_ اور صائم اسکی دوسری ساری کتابیں کاپیاں چیک کر رہا تھا

یہ بات اسے امی نے ہی بتائی تھی کہ جو بھی ہو جائے روزانہ بچے کی ساری کتابیں چیک کیا کرو ____ وہ خود بھی اسی طرح کرتی تھی نور اور صائم کے ساتھ ___ اتا انہیں کچھ بھی نہیں تھا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کے معاملے ___ میں وہ کیسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرتی تھی

ہر ہفتے دو ہفتے بعد سکول جاتی ان کی ٹیچیرز سے ان کی خبر لیتی ____ پھر ٹویشن میں بھی ان کی خبر رکھتی تھی ___ مدرسہ کا تو وہ انہیں خود ہی پڑھاتی

تھی_ مگر پھر نظرے حد کمزور ہو گی تو مدرسہ بھیجنا شروع کیا___ صائم کو مسجد میں اور نور کو ایک علمہ کے پاس____ وہاں بھی صائم کی ساری خبریں فاروق صاحب رکھتے تھے اور نور کی صفیہ بیگم___ غرض ان دونوں میاں بیوی نے مل کر اپنے بچوں کے ساتھ بہت محنت کی تھی____ صائم کو ایک اچھی کمپنی میں جاب ملنا نور کے اتنے اچھے گڑیڈز یہ سب انہیں کی محنت ____ تھی

ماں باپ کو کچھ آتا ہو یا نا ہو مگر وہ اپنی اولاد کے لئے سب سے بہترین اور اعلی ____ استاد ہوتے ہیں

ان سے سیکھے جو یہ سیکھاتے ہیں زندگی کے کیسی نا کیسی موڑ پر ان کی کہی ____ ایک چھوٹی سی بات بھی اپ کو ہیرا لگے گی

____ وہ اسکی انگلش کی کاپی چیک کر رہا تھا کہ ایک صفحے پر جا کر وہ رک گیا

وہ اس کا پرسوں کا ٹیسٹ تھا مضمون تھا "میری ماں" کا

___ جس میں پانچ جملے لکھنے تھے

___ اور اس نے جو جملے لکھے تھے وہ صائم کی روح تک کو ہلا چلے تھے

1.My Mama is the best mama

2. She is my Queen

3.I love my mama

4. I miss you my mama

5.i miss you soo much my mama

6.please mama come back

____ چھٹا جملہ اسنے شاید جذبات میں لکھا تھا

very ٹیچر نے بس پہلے دو جملے سہی مانے باقی پر کراس لگا دیا اور ____ لکھ دیا bad

____ صائم نے ایک نظر اسے دیکھا جو بے حد توجہ سے کام کر رہا تھا

please mama come back

____ صائم نے اس جملے کو زیر لب دھرایا

____ اور ایک بار پھر سے اسے دیکھا

____ محض چھے سالہ عمر میں وہ اس قدر ٹوٹ چکا تھا

____ بے اختیار اسے اپنے بیٹے پر ترس ایا

What is this?? اذلان بیٹا

لہجہ سخت کیا

___کام کرتا ہاتھ روک کر اسے دیکھا
اور پھر اسکے ہاتھ میں موجود کاپی کو

_____صائم نے نوٹ کیا تھا جیسے وہ ڈر رہا ہو

کیا ہے اذلان یہ کیوں نہیں مجھے بتایا کہ اپ کا ٹیسٹ تھا____؟؟؟؟اسے
تو معلوم۔ہی نہیں تھا کہ اس کا کوئی ٹیسٹ بھی ہے

بابا____ اہستہ سے کہا

اذلان نیکسٹ ٹائم مجھے اتنے گندے مارکس نہیں چاہیے اپکے_____ انگلی سے وارن کیا

اس کا لہجہ سخت تھا جس کی سختی وہ نہیں برداشت کر سکا تھا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا_____

یکدم صائم کو احساس ہوا کہ اسنے غلط کیا اسے پیار سے سمجھانا چاہیے تھا_____

صائم نے اسے اپنی گود میں بیٹھایا_____

بیٹا اپکی غلطی ہے نا اپنے کیوں نہیں ٹیسٹ کی تیاری کی_____ ؟؟؟؟ اسکے گال چومتے وہ اب نرمی سے پوچھ رہا تھا

بابا مجھے شارا ٹمیسٹ اتا ہے ____ انکھیں اپنے ہاتھ کی پشت سے رگڑتا وہ معصومیت سے بولا

تو پھر یہ کیا ہے ؟؟؟؟

بابا تو پیرا گراف ٹیچر نے لکھوایا تھا وہ شب جھوٹ تھا اور ماما نے کہا تھا اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے ____

____ صائم حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا

کیا لکھوایا تھا ٹیچر نے ؟؟؟؟؟

ٹیچر نے لکھوایا تھ

بٹ بابا میری تو ماما نہیں my mother is a housewife ہے

my mama is very beautiful

بٹ بابا میرے پاش ماما نہیں ہے

_____ وہ اگے بھی کچھ بولنے لگا تھا جب صائم نے اسے خاموش کروادیا

___ اور اسے اپنے سینے میں سے لگایا

____ ایک انسو صائم کا بھی نکلا تھا

وہ سہی بول رہا تھا جب اسکے پاس ماں ہی نہیں تو وہ کیا لکھے وہ تو بس یہی لکھ

____ سکتا تھا جو اس نے لکھا ہے

بابا مجھے ماما یاد اتی ہے مجھے ماما پیاری نہیں لگتی مجھے ماما ہاوش وائف نہیں لگتی

_____ میں ماما کو یاد ترتا ہوں میں ماما تو ہگ کرنا چاہتا ہوں

___ صائم کچھ نا بولا بس خاموش رہا

___ کیا بولتا سمجھ ہی نہیں ایا

اسے سارا مضمون یاد تھا مگر وہ لکھ کر نہیں ایا تھا وہ اپنے دل سے نکلے الفاظ

___ لکھ ایا تھا

____ اور وہ ٹیچر شاید دل کے الفاظ پڑھنے کا ہنر نہیں رکھتی تھی

____ ایک سادا الفاظ ہوتے ہیں اور ایک دل سے نکلے دل۔ کے الفاظ

____ اور جو اذلان نے لکھے تھے وہ دل سے نکلے دل۔ کے الفاظ تھے

کچھ دیر یوہنی وہ باپ بیٹا ایک دوسرے کے سینے سے لگے رہے پھر صائم
_نے اذلان کے باری باری دونوں گال چومے اور اسے اپنی گود سے اتارا

جلدی سے کام ختم۔ کرو پھر ائیس کریم کھانے چلے گے_____
در حقیقت خود کو بھلانا چاہ

_____ مجھے ماما پاش جانا ہے
_اج اسے بے حد حیا کی یاد ارہی تھی

_____اوکے چلے گے پہلے ہوم ورک ختم کرو

___ وہ بغیر کچھ کہے اب ایک بار پھر سے اپنے کام۔ میں معصروف ہو گیا

___صائم نے اسے دیکھا

تم باغ میں کھلتے وہ پھول ہو جو سب سے منفرد ہے مگر مرجھایا ہوا
___ہے_____اسے دیکھتا وہ اپنے من میں سوچ رہا تھا

ہاں وہ سیاہ گلاب تھا جو نایاب ہے جیسے پانے کی تمنا ہر کوئی کرتا ہے مگر
حاصل نہیں کر سکتا_____اور حاصل کر بھی لے تو قسمت سے نصیب
___سے بخت سے
اور سیاہ گلاب ہر کیسی کے بخت میں نہیں___سیاہ گلاب ہر کیسی کی پسند نھی
نہیں___سیاہ گلاب پسند کیا بھی نہیں جاتا___اس سے تو عشق کیا جاتا
_____جنون کی حد تک کا عشق

وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھا موبائیل پر کوئی ڈاکومنٹس ریڈ کر رہا تھا

_____ جب واشروم کا دروازہ کھلا

_ وہ نہا کر باہر نکلی تھی

____ بال ٹاول سے لپیٹے ہوے تھے

ایک نظر مرتضی نے اسے دیکھا اور پھر واپس سے اپنے کام۔ میں معصروف

_____ ہو گیا

_____ وہ اب ڈرسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بال سوکھا رہی تھی

___ مرتضی نے اسکی کمر دیکھی جہاں بال کمر سے نیچے تک جھول رہے تھے

اسکے بال سیاہ تھے بے حد سیاہ اور لمبے گھنے تھے اور بلکل سیدھے مگر وہ خشک ہونے کے بعد بہت الجھے الجھے ہو جاتے تھے وہ جتنا سو لجھائے پھر ____ بھی الجھے ہی رہتے تھے

___ مرتضی نے موبائیل بند کیا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا

پھر بیڈ سے اسکا دوپٹہ اٹھایا وہ کونسے کپڑوں کے ساتھ کا تھا اسے یہ نہیں ____ معلوم تھا مگر جو بھی تھا ابھی لازمی تھا

____ وہ اسکے قریب ایا ___ اور اس کا وجود دوپٹے سے چھپایا

یوں اچانک اسکا انا اور یہ عمل ے اختیار نور کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی____

وہ بال گیلے____ وہ کچھ کہتی کہ اس سے پہلے ہی وہ اسے خاموش کروا چکا تھا اسکی پیشانی پر لب رکھ کر

میری نظریں بہک رہی تھی ان پر اختیار کھوتا جا رہا تھا____ وہ کہتا اب اس سے پیچھے ہوا____

یہ اس کا جملہ تھا یہ کیا تھا جو دل کے اندر ایک عجیب سا طوفان برپا کر چکا تھا____

نور بغیر اسے کچھ کہے بال ویسے ہی چھوڑ پر اب اپنے سر پر دوپٹہ رکھ چکی تھی ____

ویسے اپکے بال خوبصورت ہیں مگر یہ الجھے الجھے سے ہیں____ وہ اسکے کچھ خشک بالوں کو دیکھتا بولا

نور نے اسے دیکھا

اور کچھ نظر نہیں ایا اس بندے کو بس یہ خامی نظر اگی تھی یہ نظر نہیں ایا تھا کہ بال سیاہ ہیں بے حد سیاہ لمبے ہیں گھنے ہیں اور بلکل سیدھے ہیں یہ سب نہیں نظر ایا تھا اگر نظر ایا بھی تھا تو کیا؟؟؟؟؟؟

ایلینگ کیا کرے____ مشورہ دیا

میں نہیں یوز کرتی ائیل____وہ کوئی بھی ائیل بالوں میں نہیں لگاتی تھی

ہیمم تبھی تو یہ حال ہے____وہ اسکے بالوں کو چھوتا بولا

اپ کو اور کچھ نظر نہیں ایا میرے بالوں میں جو خامی نظر
اگئ ؟؟؟؟؟

____اسکی بات پر وہ مسکرایا

نور حیا اپکے بال خوبصورت ہیں بے حد جو بصورت ان کا گہرا سیاہ رنگ اچھا
ہے____اس نے کہا

_____ رہنے دے اب نہیں چاہیے اپکی تعریف

_____ میں تعریف کر بھی نہیں رہا

تو پھر یہ کیا کر رہے تھے ؟؟؟؟

_____ خود کو بتا رہا تھا

_____ اسکی بات پر نظریں دوسری جانب موڑی

یوں نخرے مت دیکھایے کرے یار اس غریب بندے کے پاس ایک ہی دل ہے ہر بار اپ پر نہیں ہار سکتا _____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بول رہا تھا

____دل دھڑکا

_____وہ کچھ نا بولی بس خاموشی سے اسے دیکھتی رہی

اہ مجھے یاد ایا اپ کو انکل نے کہا تھا کچھ ؟؟؟؟؟

کیا؟؟؟نا سمجھی سے کہا

_____یہی کہ اج اپ زرا ہ افیس تشریف لائے

اوہ مائے گڈ اج تو گیا____ اسے فورا یاد ایا کہ اج ناشتے کے ٹیبل پر اسے حیات صاحب نے کہا تھا کہ اگر بازوں میں درد نہیں ہے تو افیس اجائے ضروری کام ہے____ اور وہ موصوف بھولے بیٹھے تھے

اگر پیار عشق محبت سے فرصت ملے تو کچھ یاد رہے نا___ وہ کہتی الماری سے اپنے کپڑوں کے ساتھ کا دوپٹہ لیتی بولی

عشق فرصت نہیں دیتا____ کہتا وہ سائیڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھا رہا تھا

____ فرصت لے لیں

فرصت نہیں دیتا یہ عشق___ ایک بار پھر اسکے قریب ایا

عشق کے ابازراہ اپنے ابا حضور کا دیدار کرے ناوہ بتائے گے کہ کیسے
____ فرصت ملتی ہے

یار نور حیااپ میرے سارے رو مینس کااچار کیوں بنادیتی ہیں____ وہ
بولا

کیونکہ میں عورت ہوں اور عورتیں تو مرچ کو نہیں چھوڑتی اس کا بھی اچار
ڈال دیتی ہیں اپ اپنی خیر بنائے مسٹر کہ کہی رو مینس کے بجایے اپکا ہی نابنا
ڈالوں اچار____ وہ مسکراتی ہوئی بولی

میں اکر بتاوں گا کہ کیسے اچار ڈالتے ہیں____ وہ گاڑی کی چابی لیٹا بولا

___ نور مسکرائی

_____ عورت کو گھر کے کام اور دل کے کام نہیں سیکھاتے

_____ اسکی بات پر بے اختیار وہ مسکرایا

_____ جارہا ہوں

_____ او کے اللہ حافظ

_____ اللہ حافظ _____ وہ ایک بار پھر سے اسکی پیشانی پر پیار کرتا باہر نکل گیا

_____ نور نے اس جگہ کو چھوا جہاں وہ ابھی اپنے لب رکھ کر گیا تھا

___بے اختیار وہ خود سے مسکرائی

_____دن بدن اسکے محبت کے رنگ میں وہ رنگتی جا رہی تھی

اور یہ رنگ اسے کتنا بھاری پڑے گا یہ قسمت اسے اچھے سے سمجھائے
____گی

____بیڈ کے درمیان بیٹھی وہ گھٹنوں میں سر رکھے انسو بہا رہی تھی

ابھی ہی سدرہ سے بات ہوئی تھی اور جو خبر اس نے دی تھی اس سے دل
____اب بند ہو رہا تھا

____یااللہ جی اب کیا منا گوں صبر یا مخلصی

____یااللہ جی مجھے میرے محرم کے لئے مخلص کر دے

____مجھے اس اذیت سے نکال دے

اخر کب تک یوں میں اس ادھوری محبت کی اگ میں جلتی رہوں گی____؟؟

____اس کے رونے میں اب شدد اگئ تھی

____روتے روتے اچانک سر بے حد شدید درد کرنے لگا تھا

دل بہت شدد سے خواہش کر رہا تھا کہ بس کہی سے کہی سے بھی بس ایک بار دیکھ لے ____ دیکھ لے کہ اخر کتنی لگی ہے ؟؟؟ کہاں لگی ہے ؟؟؟

محبت قید ہے اور قید سے رہائی اگر مل بھی جائے تو اس سے جڑی اذیتیں ____ کبھی نہیں بھولائی جا سکتی تھی

اخر کب تک یوں میں اس ادھوری محبت کی اگ میں جلتی رہوں گی ____ ؟؟

____ اس کے رونے میں اب شدد اگئی تھی

____ روتے روتے اچانک سر بے حد شدید درد کرنے لگا تھا

دل بہت شدد سے خواہش کر رہا تھا کہ بس کہی سے کہی سے بھی بس ایک بار دیکھ لے ____ دیکھ لے کہ اخر کتنی لگی ہے؟؟؟ کہاں لگی ہے؟؟؟

محبت قید ہے اور قید سے رہائی اگر مل بھی جائے تو اس سے جڑی اذیتیں ____ کبھی نہیں بھولائی جا سکتی تھی

ڈور بیل بجی تھی اور مسلسل بج بھی رہی تھی مگر اس میں اتنی ہمت نہیں ____ تھی کہ وہ اٹھ کر دروازہ کھول سکے

____ وہی سر پکڑے وہ سر تکیہ میں رکھ چکی تھی

اب اسے محسوس ہوا جیسے کوئی دروازہ چابی سے کھول رہا ہو___یقیناوہ حاشر
____یہ تھا کیونکہ گھر کی چابی صرف اسی کے پاس تھی

____دروازہ بند ہوااور قدموں کی آواز قریب سے ارہی تھی

____مزید قریب ہوئی
____حاشر نے اسے دیکھا جو بیڈ پر سر پکڑے لیٹی ہوئی تھی

____وہ بھاگتا ہوااس کے قریب ایا

اشال____پکارا

___نم انکھوں سے اسے دیکھا

____اور پھر حاشر کو ان نم انکھوں کی نمی کی وجہ معلوم ہو گی تھی

زور سے انکھیں بند کی ____ایک تکلیف ہوتی تھی جب وہ کیسی اور کے
____لیے انسو بہاتی تھی

انکھیں کھولی اور اسے دیکھا
____

____پھر اسکے قریب بیٹھا

___اس کا سر تکیہ سے اٹھایا

____اسے بیٹھایا

مت کیا کرے ایسے اشال یار اخر کب تک روئے گی کیوں اذیت دیتی ہیں خود کو___؟؟؟

____اسکے پوچھنے کی دیر تھی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

_____حاشر کو محسوس ہوا جیسے اس کا دل دکھ رہا ہو

____اشال نے اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھا

یکدم دل بند ہوتا محسوس ہوا____اج اس شخص کی انکھوں میں بے بسی ___جھلک رہی تھی

____ وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے اس کے سینے سے جا لگی

___ حاشر نے ایک بار پھر سے انکھیں بند کی

____ اس کے گرد بازوں کا حصار باندھا

اتنا مت روئے اشال کہ اپکو دیکھنے والا بھی حوصلہ ہار جائے ____ وہ کہتا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا

___ اس کے اس عمل سے اشال کے رونے میں مزید شدت آگئی تھی

____ اسکے سینے سے لگی اب وہ بہت بری طرح سے رو رہی تھی

___اوراج حاشر کو معلوم ہوا تھا عورت کی اذیتوں کے بارے میں

____اسے بے اختیار انعم یاد ائی___کیا وہ بھی اسی طرح تڑپتی ہو گی

اشال ادھر دیکھے اور بتائے کیا ہوا ہے___؟؟؟اس کا چہرہ اپنے سامنے

____کرتے وہ پوچھ رہا تھا

____بھیگی نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا

____اور یکدم حاشر خان کا سب کچھ بدل گیا

___وہ روتی تھی اور حسن تمام ہوتا تھا

وہ روتے ہوئے بہت پیاری لگتی تھی شاید اسی لئے اس کے مقدر میں رونا لکھ دیا گیا تھا____

اشال____ حاشر نے ایک بار پھر سے پکارا

کیا ہوا ہے ٹیل می____ نرمی سے پوچھا

ان ہیں----فائر لگ گیا ہے____ ہچکیوں کے درمیان وہ بہت مشکل سے بولی

اسے فائر لگے یا جو بھی اپ کیوں رو رہی ہیں اشال کیوں یار____؟؟؟

مجھے انہیں دکھنا ہے____ اسکی انکھوں میں دیکھتی وہ اس کے ضبط کا سخت امتحان لے رہی تھی

کیوں دیکھنا ہے؟؟؟

بس ایک بار صرف ایک بار_____ منت کی

اور اسکے بعد کیا ہو گا_____؟؟؟؟

____ دل کو تسلی ہو جائے گی

اپ کے دل کو تسلی کیوں ہو گی اشال اخر کیوں ہاں جب اپکا اس شخص سے کوئی رشتہ ہی نہیں تو پھر کیوں؟؟؟؟؟

رشتہ نہیں ہے مگر ____ دل لرز رہا تھا لب ساتھ چھوڑ رہے تھے

____ اشال اشال کیوں کر رہی ہیں اپ یہ سب بس کر دے بھول جائے

بھولا یا ہی تو نہیں جا رہا ____ ایک بار پھر سر اسکے سینے پر رکھا

میری خاطر اشال صرف ایک بار ____ میں نے تو بھی کوشش کی ہے نا اپ
____ بھی کر کر کے دیکھے

مجھ سے نہیں ہو رہا ____ انسو اب بہنا بند ہو چکے تھے

____ صرف کوشش کرے یار

میرا سانس بند ہو جاتا ہے جب میں انہیں بھلنے کی کوشش بھی کرتی

____ہوں

اور میرا دل بند ہو جاتا ہے اشال جب مجھ سے جری عورت کیسیؔ اور مرد کی

_____یاد میں روتی ہے

____میرے اختیار میں نہیں ہے یہ

____ نجات دلایے خود کو اس قید سے

___اس قید سے نجات نا ممکن ہے

_____کچھ نا ممکن نہیں ہے سب ممکن ہے بس کوشش کرنی پڑتی ہے

_____اپ نہیں سمجھ سکتے

مجھ سے اچھا کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا_____اس کے بال سہلاتا وہ بولا

اشال اس سے الگ ہوئی

_____

میں کوشش کروں گی کی میں اب اپکے سامنے نہیں رو_____انسو اپنے ہاتھ کی پشت سے صاف کرتی وہ اہستگی سے بولی

اشال اپ میرے سامنے نہیں روئے گی تو اکیلے میں روئے گی اور یہ مجھے

_____ گوارا نہیں کہ میری بیوی اکیلے میں انسو بہائے

نظریں اٹھا کر اسے دیکھا___ یہ بندہ چاہتا کیا ہے پھر___ ؟؟؟؟

پھر کیا کروں میں___ ؟؟؟؟

____اپ بس بھول جائے

____ نہیں بھول سکتی

____ کوشش کرے قسم سے اپ کوشش کرے ہو جائے گا

وہ نظریں جھکا گیی____ اسنے بے حد دعائیں مانگیٔ تھی اسے بھول جانے کی
____ مگر کوشش ؟؟ کوشش تو اج تک نہیں کی تھی

___ چلے اب روئے نہیں ____ اس کے انسو صاف کئے

میں اب کوشش کروں گی _____ ایک ارادا کیا

_____ اپ کوشش کرے اپکی اس کوشش میں اپکا بھرپور ساتھ دوں گا

اشال نے اسے دیکھا ____ انکھیں بے اختیار نم ہونا شروع ہوئی

بہتر کی کوشش میں تھی اللہ نے بہترین سے نوازہ _____ وہ کہتی ایک بار پھر سے اسکے سینے سے لگی

اشال ہمیں ایک دوسرے کے لئے بنایا گیا ہے ایک دوسرے کے سہارے کے لئے ____ ہم دونوں ایک دوسرے کے درد کے ساتھی ____ ہیں ____ اپ مجھے اپنے ہر درد میں اپنا ہمسفر پائے گی

___ وہ بے اختیار نم ہوتی انکھوں سے مسکرائی

میں نہیں جانتی اپ کیسے ہیں اچھے یا برے بس میں اتنا جان چکی ہوں اپ ____ مردوں میں ایک بہترین مثال ہیں

____ اسکی بات پر وہ بے اختیار مسکرایا

____ اگر اپ اپنے ان انسو پر اختیار رکھے گی تو اپ مجھے کافی اچھی لگے گی

_____ وہ اسکی بات پر مسکرائی

روتے ہوئے اچھی لگتی ہیں اپ مگر ہستے ہوئے بے حد پیاری لگتی ہیں

_____

اپ مجھے مکھن لگا رہے ہیں _____ اس کا بار بار یوں تعریفیں کرنا اچھا سا لگ رہا تھا _____ زاریان کے بعد وہ دوسرا شخص تھا جو یوں تعرف کر رہا تھا

_____ مجھے بٹر نہیں پسند میں جیم لگا رہا ہوں اپکو

___ اشال بے اختیار مسکراتی رہی

میں اب نہیں روگی کماز کم اس معاملے کے لئے تو بلکل بھی

نہیں_____ارادا پختہ کیا

___گڈ گرل___اسکے گال چھوئے

اپ کو ایک گڈ نیوز دوں____اسے یاد ایا جو سدرہ نے اسے بتایا تھا

_____بلکل دے

ناو میں پھوپھو بنے لگی ہوں اور اپ چاچو____اسنے چہکتے ہوئے بتایا

چاچو؟؟؟ہیں اسکا تو بھائی نہیں تھا

ہاں ناامنہ کے بچوں کے اپ ____ وہ بولتی بولتی رکی

نہیں نہیں اپ ماموں لگے گے ____ جملہ درست کہا

رشتوں کی کمسٹری نہیں اتی اپکو ____ اسکی بات پر وہ بولا

____ اتی ہے لیکن کبھی کبھی مکس ہجاتے ہیں

سہی ____ گردن اثبات میں ہلائی

اب جائے گے ناپاکستان ___ ؟؟؟؟اب تو بنتا بھی تھا جانا

____ ضرور

میں پکینگ شروع کردوں ____ یکدم وہ کھل سی گئی تھی

میڈم امریکہ سے پاکستان جانا ہے اسلام آباد سے پنڈی نہیں وقت لگے
____ گا

کتنا وقت لگے گا؟؟؟

دو سے تین ماہ اور تیین سے چار ماہ اس سے بھی زیادہ ____ اندازہ لگایا

عجیب ہے ____ کہا

____ بہت زیادہ عجیب ہے

اپ چائے پیے گے ؟؟؟؟

نہیں باہر چلتے ہیں اج_____ وہ جانتا تھا ہہ وہ عارضیٔ طور پر سب بھولی ہے
وہ اسے مکمل طور پر اس سب سے آزاد کرنا چاہتا تھا

کہاں باہر_____ ؟؟؟؟

_____ امریکہ بے حد بڑا ہے کہی بھیٔ

پھر چلے_____ وہ اسکے پاس سے اٹھتی ہوئی بولی

_____ اپ جیکٹ پہن لے باہر ڈھنڈ ہے

اوکے میں تیار ہو جاتی ہوں_____ وہ کہتی وہاں سے واڈروب کی طرف
_____ گئ

_____ وہ وہی بیٹھا رہا اسکی کمر دیکھی

_____ وہ پتلی سی تھی بلکل تیلی کی طرح

_____ یکدم حاشر نے نظریں جھکالی

_____ وہ کچھ دیر بعد تیار تھی

تیاری کے نام پر اسنے صرف کپڑے چینج کیے لمبا کوٹ پینا سر اچھے سے لور
_____ کیا اور ہلکی سی لیپسٹیک لگائی

گڈ پرفیکٹ_____اسے دیکھتا وی بولا

اب بھی جینج کر لے____اشال نے اسے کہا

_____اگر میں یہاں سفید کرتا پہن کر نکلا تو اپکے لئے مشکل ہو جائے گا

کیوں؟؟؟حیرانگی سے پوچھا

_____یہاں کی لڑکیوں کی کمزوری ہے پاکستانی لڑکوں کا سفید کرتا شلوار

____اچھا اس لئے یہاں نہیں پہنتے سفید کپڑے

سفید کپڑے پہنتے ہیں مگر کرتا شلوار کیسی بھی رنگ کا یہاں مرد بہت کم پہنتے ہیں کمز کم مجھ جیسے تو پہنتے ہی نہیں

شاید مرد قمیض شلوار میں زیادہ اچھے لگتے ہیں بھایا بھی جب پہنتے ہیں تو بہت اچھے لگتے ہیں یکدم کوئی سفید کرتے شلوار میں یاد ایا مگر ابھی نہیں ابھی بلکل بھی نہیں

اسنے گردن اثبات میں ہلائی چلے اب ؟؟؟

جی چلے

اس کے ساتھ وہ گھر سے باہر نکلا حاشر نے گھر اچھے سے لاک کیا پھر گاڑی کے قریب ایا

____کچھ دیر سوچتے ہوئے وہ اسکی طرف موڑا

گاڑی میں چلے یا پھر پیدل___؟؟؟؟

موسم کافی بہتر تھا آج گاڑی میں جانا اسے فالتو لگا

_____پیدل ہی سہی ہے

_____او کے چلے_____گاڑی کی چابی پھر جیکٹ میں ڈال دیٔ

ہاتھ مجھے دیں ورنہ میرے پیچھے بھگنا پڑے گا_____اس کا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا وہ بولا

کیوں؟؟؟ہاتھ پکڑنے کا کیا مقصد؟؟

میں ہمیشہ اکیلے ان سڑکوں پر چلتا ہوں تن تنہا اس لئے اج اپ ساتھ ہیں تو
_____ کہی اپ کو بھول ناجاوں

____ وہ خاموشی سے بس نظریں جھکائی چلتیٔ رہی

____ اس نے سڑک کے کناروں میں موجود برف کو دیکھا

_____ دنیا کتنی خوبصورت ہے خاص طور پر برف والا منظر

اپ کب سے ہیں یہاں___؟؟؟

____ تقریبا پانچ سال

کافی ٹائم سے ہیں ____ پانچ سال پہلے بتو وہ یونی میں ہوتی تھی

اپ کی اتج کتنی ہے اشال؟؟؟؟؟

کچھ دیر خاموشی کے بعد حاشر نے پوچھا

____ تائیس سال اور کچھ ماہ

____ رئیلی

___ جی

____اپ لگتی نہیں ہیں

کیوں؟؟؟

____اتنی کنزور ہیں اٹھارہ سے سترہ کی لگتی ہیں

ایک بار پھر وہ مسکرائی___وہ اج بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا

کچھ کھایا پیا کرو لڑکی صرف رونے دھونے سے کچھ نہیں بنتا____اسکے ہاتھ پر دباو ڈالتا وہ بولا

_____کھاتی تو ہوں

___ ہیمم میں جانتا ہوں

اپ بھیٔ تو کمزور ہی ہیں ____ اسے دیکھتیٔ وہ بولی

میں کمزور نہیں ہوں مس میں بلکل ٹھیک ہوں نا موٹا نا پتلا سمارٹ باڈی

_____ ہے

___ میں بھیٔ نارمل ہوں

____ اوکے سہی ہے

___ کچھ دیر مزید خاموشی

اپنے کیا پڑھا ہے؟؟؟؟ حاشر نے پوچھا

_____ انگلش لٹریچر

____ گڈ

اپنے ____ ؟؟؟ یکدم پوچھ لیا

____ میں نے انجرئینگ

تو پھر اپ ڈاکٹر کیسے ہیں ____ ؟؟؟

یار عجیب بندی ہیں اپ جب ڈاکٹر ہوں تو ظاہرہ ہے میڈیکل ہی کیا ہو گا_____ وہ ہستا ہوا بولا

اپ میرے سوالوں سے تنگ اگے ہیں کیا____؟؟؟

_____ اپنے ابھی تک سوال کیا ہی کب ہیں جو میں تنگ ہوں گا

____ وہ خاموش رہی

ائے اپکو اپنی فیورٹ کافی پلاوں____ وہ اسے ایک ہوٹل کی طرف لے کر جاتا بولا

کافی نہیں پسند تھی اسے مگر اج پی لے گی___ کماز کم اس شخص کے لئے تو

____ وہ کچھ بھی کر سکتی تھی

اسلام علیکم امی کیسی ہیں____؟؟نور نے پوچھا

____وعلیکم اسلام اللہ کا شکر اپ سناوں

اج امی نے اپ کہا تھا مطلب موڈ سہی ہے بی پی اپنی جگہ پر ہے____نور نے سوچا

____میں بھئ ٹھیک ہوں الحمد اللہ

اور مرتضئ کیسا ہے___؟؟

____وہ بھی اب بہتر ہیں

_____شکر ہے اور سناو سب کیسے ہیں

سب ٹھیک ہیں اپ بتائے ابو بھائی اذلان کیسے ہیں___؟؟؟؟

_____اللہ کا کرم ہے

اچھا امی اپ فری ہیں___؟؟؟؟

___ہاں فریی ہوں

_____امی اپ سے ایک بات کرنی تھی

____جی کہو

_____امی اپ میری دوست فاطمہ کو جانتی ہیں

____ ہاں ہاں جانتی ہوں

امی وہ اپ کو کیسی لگتی ہے ؟؟؟؟

____ سہی ہے اچھی بچی ہے ماشاءاللہ شریف سی

نور مسکرائی____ایک بندے کی شرافت کا کوئی اسکے جگری دوست سے

____پوچھے نا

امی بھائی کے لئے کیسی ہے وہ؟؟؟

سہی ہے مگر نورہ ___ وہ کہتی کہتی خاموش ہوئی

____ امی اپ س مجھے بتائیں کہ وہ اپکو سہی لگتی ہے

ہاں سہی ہے میں نے تو اسے تمہاری شادی والے دن ہی دیکھ لیا تھا

_____

بس امی اب اپ دعا کرے کے وہ مان جائے پھر ان شاءاللہ سب بہتر

____ ہو جائے گا

نوراس کے ساتھ کوئی زبردستی یاملیک میل ناکرنا_____وہ کیسی کی بیٹی کے ساتھ کوئی زیادتی زبردستی نہیں چاہتی تھی

_____ امی میں تھوڑی ناپولیس والی ہوں جوزبردستی کروں گی

_____ پھر بھی بس تم اسے کہنا اگر وہ مان گئی تو سہی ورنہ زبردستی ناکر بس

_____ اچھا ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گی

_____ سہی ہے میں شام میں فون کروں گی ابھی کھانا بنے لگی ہوں

نور کو بے اختیار ان پر ترس ایا___ کہاں انکی حالت تھی گھر کے کام کاج
_____ کرنے کی بے حد افسوس ہوا اج اسے

_____اوکے اللہ حافظ

اللہ حافظ___کہتی وہ فون رکھ گئی

نور مسکرائی___ایسا کب ہوا ہو گا جب اسکی امی نے کال ڈسکنیکٹ کی ہو وہ اللہ حافظ بول کر موبائیل رکھ دیتی تھی_اگلا بندہ بے شک چاہیئے سنتا رہے_____تھک گے تھے انہیں سب سمجھا سنجھا کر مگر کوئی فائیدہ ____نہیں

نور نے خود ہی کال ڈسکنیٹ کی اور موبائل کی سکرین کو بے اختیار ع چوما___اگر ان کے پاس ہوتی تو انہیں پیار کرتی___مگر ابھی موبائیل پر ہی _____گزرا کرنا تھا

_وہ مسلسل سوچ میں الجھی ہوئی تھی

اج جب فاطمہ ایے گی تو بات کروں گی اگر مان گئی تو ٹھیک ورنہ امی کی کہی

_____بات پر عمل کروں گی اس کے ساتھ کوئی زبرستی نہیں کروں گی

اہمم کیا سوچا جارہا ہے____اسکے بلکل ساتھ بیٹھتے وہ بولا

____وہ کب ایا تھا پتا ہی نہیں چلا تھا

اپ کب ائے؟؟؟؟

___جب اپ سوچنے میں معصروف تھی

___اچھاا____ کہتی وہ بلا جھجھک اسکے سینے میں سر رکھ گئی

مرتضی کے لب خود بخود مسکراہٹ میں ڈھلے___ وہ ہچکچہتی نہیں تھی___
یہی سوچ کر وہ مسکرا گیا

____ کچھ دیر ان کے درمیان خاموشی رہی

ایک بات پوچھنی تھی اپ سے___ اس خاوشی کو نور نے توڑا

جی____ اس کے ہاتھوں کی ہتھیلوں کو مسلتا وہ بولا

اپ میری فرئینڈ فاطمہ کو جانتے ہیں نا؟؟؟

اہہ شاید___ کچھ سوچنے کے بعد کہا

اپ کو سہی سے یاد ہے کیا؟؟؟؟نور نے تصدیق کی

____ ہیمم سہی سے بس تھوڑی بہت

مطلب پتا ہے کہ کون ہے___؟

____ تقریبا

_____ اچھا اپ سے ایک بات پوچھنی تھی اسی کے بارے میں

جی پوچھے___ تھوڑی حیرت ہوئی

____ وہ بھایا کے لئے اپکو سہی لگتی ہے

___ مرتضی نے اسے دیکھا

____ میں کیا کہ سکتا ہوں یہ بات تو اپ صائم اور فاطمہ سے پوچھے

_____ میں ان سے پوچھ لوں گی ابھی میں اپ سے پرسنلی پوچھ رہی ہوں اگر اپ کو لگتا ہے کہ فاطمہ سب کچھ سنبھال سکتی ہیں سپیشلی اذلان کو تو _____ سہی ہے

میں یہ سب رئیلی اذلان کے لئے چاہتی ہوں مجھے بہت فکر ہے اسکی وہ اب ناہی سہی سے بات کرتا ہے ناکھیلتا ہے بس خاموش ہو گیا اپ کو پتا ہے اسکی

____ اتج میں میں اور بھائی لڑتے تھے کہ اج امی کے پاس سوئے گے

____ واقعی اس عمر میں بچوں کو ماوں کی بہت ضرورت ہوتی ہے

____ میں اس بارے میں فاطمہ کے علاوہ کیسی پر بھروسہ نہیں کر سکتی

____ سہی ہے اپ سب سے پوچھ لے

____ اج میں فاطمہ سے پوچھوں گی

اپ نے صائم سے پوچھا؟؟؟

____ وہ مان گے ہیں وہ کہ رہے ہیں جس مرضی سے نکاح ہو جائے

_____ اوکے سہی ہے

نور کو اب اطمینان ہوا ___ ناجانے کیوں اب ہر بات جب تک اس سے شئیر
ناکرے سکون کیسی صورت بھئ نہیں ملتا تھا

____ ایک بار پھر سے خاموشی چھا گئ تھی ان کے درمیان

____ مرتضی مسلسل اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ نرمی سے پھیر رہا تھا

اپ نے پھر کبھی مہندی نہیں لگائی ___ ؟؟؟؟ کچھ سوچنے کے بعد وہ گویا ہوا

____ نہیں مجھے لگانے نہیں اتی

تو کیا سیلون ختم ہو گے ہیں ملک سے میری فرئینڈ ہے اپ اسی سے لگوالیا
____ کرے

____ اپکی کچھ زیادہ ہی نہیں ہیں فی میل فرئینڈ

رکھنئ پڑتی ہیں کیونکہ مستقبل میں بیو کو کام۔اتی ہیں جیسے ابھی اپ کو وہ
____ کام۔ائے گی

اپ ناہی رکھے کوئی فیمیل فرئینڈ تو بہتر ہے ____۔

___ اسکی بات پر وہ بے خاتیر ہسنسا

_____ کالج میں کلاس میٹ تھی یار

اچھاااا____ اچھا کو لمبا کیا

_____ اپ نے میرے جانے سے پہلے لگوانی ہے مہندی

اسکے جانے کی بات نور کو سب باتوں میں اب سے بری لگتی تھی

اپ کب جائے گے ؟؟؟؟

____ جب بھئ بلوا ائے گا

بلاوا کب ائے گا ____ ؟؟؟؟

____ جب انا ہو گا تب ہی

عجیب ہے اپکے یونٹ والے زراہ برابر بھی سکون سے میاں بیوی کو نہیں بیٹھنے دیتے _____ ناک چڑھا کر کہا

میڈم جی جتنی موجے میں اڑا چکا ہوں نا اپکے ساتھ اتنی شاید ہی پوری پاک فوج میں کیسہ ارمی مین نے اڑائی ہو پیلے دو ماہ رہے کر گیا اور اب پھر ایک _____ ہفتہ ہونے والا ہے

_____ او نہوں احسان ہو رہا ہے مجھ پر نا

نور حیا اپ پر نہیں مجھ پر کرم ہو رہا ہے_____ اسکی ناک کھینچتا وہ بولا

_____ اسکی بات پر وہ بس خاموش رہی

ایک اور بات پوچھو؟؟؟؟؟

_____ اگر میں نہیں کہوں گا تو اپ پھر بھی پوچھے گی ہی اس لئے پوچھے

شاباش سمجھ گے یں مجھے اپ اب خیر یہ بتائے کہ اپ مجھے پورے نام سے کیوں پکارتے ہیں مطلب سب مجھے نور کہتے ہیں اور اپ نور حیا وائے؟؟؟؟؟

کیونکہ مجھے اپ کا نام بہت پسند ہے اپ سے زیادہ اپکے نام سے عقیدت ہے اس لئے اور ویسے بھی نور تو بہت ہیں مگر نور حیا صرف ایک ہی

_____ ہے

___ وہ بول رہا تھا اور نور بے اجتیار مسکراتی رہی

مجھے اب کچھ چاہیے اپ سے _____ مرتضی اسے مسکراتا دیکھ کر بولا

کیا؟؟؟؟؟

___ بس ایک عدد کس

___ یکدم اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی ____ دل کی دھڑکن تیز ہوئی

کم ان نور حیا ایک کس مانگی ہے اور تو کچھ بھی نہیں ____ اسکے بدلتے رنگ دیکھ کر وہ بولا

____ بغیر اسے دیکھتی وہ بس اب نظریں جھکا گئی

کچھ دیر وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہ ____ وہ ایسے تاثرات دے رہی تھی جیسے اسنے بہت کچھ مانگ لیا ہو

وہ مسکرایا ___ اٹس اوکے نادے میں دے دیتا ہوں ____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بولا

____ وہ خاموشی سے اسکے سینے میں سر رکھتی اسے محسوس کرنے لگی تھی

اس سے ناہی تو کبھی اظہار ہو سے گا ناہی کبھی یہ عمل وہ کبھی بھی یہ نہیں
____ کر سکتی _____ اپنے دل میں سوچا

____ کچھ دیر وہ اسی طرح ہی خاموش رہی

میرا پیار کرنا اپکی زبان کیوں بند کر دیتا ہے ؟؟؟؟؟

____ ں ظریں اٹھا کر اسیٔ دیکھا

____ پتا نہیں

___ تو پتا کرے

____ انہوں پتا کیسے کروں

____ جیسے کرتے ہیں

مجھے اپ باتوں میں مت الجھایا کرے ____ ناک چڑھا کر کہا ایسے ایسے باتیں کرتا تھا سمجھ ہی نہیں اتی تھی

____ اپ مت الجھا کرے

لڑائی کرنے کا دل ہے کیا؟؟؟؟

____ مجھے نہیں یے اپ اپنا باتایا

_____ مجھ بہت شدد سے دل ہے مگر ابھی نہیں کرنا چاہتی

کیوں؟؟؟؟ حیرت ہوئی

____ کیونکہ ابھیٔ میری دوست انے والی ہے

_ اوا چھا دوست کے لئے

_____ جی ورنہ اپسے لڑائی والی افرمیں کبھی رد نہیں کرتی

ویسے نور حیا اپکی اگر کوئی نند ہوتی بے چاریٔ وہ تو گنجی ہو جاتیٔ_____ کچھ سوچنے کے بعد اسنے کہا

میری اگر نند ہوتی تو کمازکم اپکی طرح بے شرم نہیں ہوتی اور پھر میں اس _____ سے بکل بھی نہیں لڑتی

_____ اسکی بات پر وہ مسکرایا

اپکو پتا ہے جب میں ڈرامہ وغیرہ اور ناولز وغیرہ پڑھتی تھی تو میرا ابھی بہت شدد سے دل۔ کرتا تھا کہ ایک بڑی سی فیملی ہوں سب کزن ہو ہنسی مزاق ہو مگر میری یہ خواہش خواہش ہی رہے گی سوچا تھا سسرال میں کوئی بڑی _____ سی فیملی ہو گی مگر یہاں تو بس

_____ اسکی مسکراہٹ گہری ہوتی گئی

اب کیا کیا جا سکتا ہے ____ ؟؟؟؟؟

____ کچھ نہیں بس افسوس کیا جا سکتا ہے

____ نہیں افسوس نہیں بس ہمت کرنی پڑے گی

اسکی بات کا مطلب سمجھتیؑ وہ بولی

___ ویسے ہی تو نہیں کہتی انتہائی بے شرم ادمی ہیں اپ

____ شکریہ شکریہ

____ وہ کچھ بولنے کے لئے لب کھول ہی رہی تھ جب دروازہ لاک ہوا

____ وہ فوراسے اس سے پیچھے ہوئی

____ مرتضی اسکی اس حرکت پر مسکرایا

____ اور پھراٹھ کر دروازہ کھولا

___ وہ صاحب جی نیچے نور باجی کی دوست ائی ہیں _____ کوثر نے بتایا

فاطمہ اگئی ____ پیچھے سے اسنے کہا

___ جی باجی

اچھا اپ اسے بیٹھائے میں ابھی اتی ہوں___ اسکی لہجے سے اسکی خوشی
____ جھلک رہی تھی

____ اچھا باجی___ کو ثر سر ہلاتی واپس چلی گئ

باجی___ مرتضیٰ نے اسکے جانے خے بعد کہا

جی میں باجی اور اپ باجا_____ کہتی وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئ

اسے اچھا لگتا تھا جب وی گھر کے معاملات دیکھتیٰ ملازموں سے اچھا روایہ
___ رکھتیٰ اس کے والدیں کی عزت خرتی___ سب کچھ اچھا لگتا تھا

شادی خرم کا یہ مطلب تو نہیں ہوتا کہ بس ایک شوہر اہو اور ایک بیوی اور دنیا ہو ہی نہیں اچھی عورت وہی ہوری ہے جو شوہر کے ساتھ ساتھ اسکے خاندان االووں کی بھی عزت کرے انہیں بھی اپنا مانے ____ اور جس طرح اچھی عورت ہوتی ہے اسی طرح اچھے نرد بھی وہی ہوتے ہیں جو اپنی بیوی کے خاندان والوں کی اسی طرح عزت کرے جیسے وہ اپکے خاندان ____ والوں کی کرتی ہے

گھر صرف پیار محبت سے ہی نہیں چلتے کبھی کبھی گھر قربانیوں سے بھی چلتے ہیں ____ اور قربانی بھی وہی دی جاتی ہے جہاں پیار ہو محبت ہو مان ____ ہو

اسلام علیکم !!!!! اسکے گلے میں باہیں ڈالتی سہ بہت پر ھوشئ سے سلام کر رہی تھئ

وعلیکم اسلام میڈم کیسی ہو،؟؟؟؟فاطمہ نے پوچھا

اب بلکل والی ٹھیک بیٹھو تم____اسے بیٹھنے کا کہا

تمہیں اڈریس اسانی سے مل گیا تھا____نور نے پوچھا کیونکہ پہلے تو وہ کبھی نہیں ائی تھی

____ہاں سدرہ اپی سے لے کیا تھا

اچھااور طبعیت کیسیس ہے اب___؟؟؟؟

____تمہارے سامنے ہوں

_____ہاں مجھے پتا ہے تم ڈھیٹ ہو

رائٹ؟؟؟؟ pro max اور تم ڈھیٹ

بلکل بلکل____ گردن زور سے اثبات میں ہلائی

باقی سب کہاں ہے___؟؟؟فاطمہ نے ارگرد نظریں گھمائی

انکل تو افیس میں ہیں انٹی شاپنگ پر گئی ہیں اور مرتضی اوپر ہیں ارہے

_____ہو گے

____ اچھاااا

____ تم بیٹھو میں اتی ہوں

_____ اگر چائے بنانی ہے تو وہ مت طنانا بس کچھ ڈھنڈا سا کچھ پلا دو

____ میں بڑا تمہارے لئے چائے بنانے لگی تھی

پھر کیوں اٹھی تھی ؟؟؟

____ بس ویسے ہی

اب اٹھ گئی ہو تو کچھ ہلا ہی دو گھر ائے مہمان کی کوئی ریسپکٹ ہوتی

_____ ہے

مہمان کی نا____؟؟؟

____ہاں تو مہمان نہیں ہوں کیا

____ نہیں تم جگر کا ٹکڑا ہو

ہائے ے صدقے مجھے شرم ارہی ہے____ انکھوں کے اگے ہاتھ رکھتیٔ وہ شرمانے والی ایکٹینگ کرتی بولی

____شرم تمہیں چھو کر نہیں گزری اور شرم ارہی ہے

تمہیں تو____ وہ بولتے بولتے رک طئیکیونکہ سامنے ہی سے مرتضی ___ارہا

____کمازکم اسکے سامنے وہ یہ بات نہیں بو سکتی تھیٔ جو ابھی بو کنے والی تھی

___اسلام علیکم!!!وہ احترما کھڑی ہوئی

وعلیکم اسلام بیٹھے____وہ کہتا دوسریٔ جانب والے صوفے پر بیٹھا

کیسے ہیں بھائی€؟؟؟؟

الحمداللہ بلکل ٹھیک ہوں____وہ بہت خوش اخلاقی سے بول رہا تھا

میجھے نور نے رات کو بتایا تھا کہ اپکو فائیر زلگے ہیں____؟؟؟؟

____جی لگے تھے اب ٹھیک ہیں

_____ شکر ہے

___ وہ ہا سکے اس انداز پر مسکرایا

اپ کیسی ہیں؟؟؟

_____ میں بھئ بلکل ٹھیک ہوں

گڈ ____ کہتا وہ واپس صوفے سے اٹھ گیا

نور نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کہاں؟؟

میں باہر جا رہا ہوں کیسیس کام سے تھوڑی دیر تک اوں گا _____ اسے بتایا

___اچھاا!

وہ گردن ہلاتا چلا گیا___دو لڑکیوں کے درمیان بیٹھنے کی اسے کیا ضرورت ؟؟؟؟؟_

____نور بتمیز لڑکی پانی ہی پلا دے لا رہیں ہیں صبر کرو____اسنے کوثر سے کہا دیا

کچھ دیر وہ اس سے باتیں کرتی رہی اور تھوڑی دیر بعد ہی نورین بیگم بھی اگئ تھی____انہوں نے بھی اس سے باتیں کی____پھر وہ اٹھ کر چلی گئ____

____ نور کو یہی موقع سہی لگا اور اس سے بات ختقی

____ وہ کچھ دیر تو بلکل خاموش رہی کچھ بھی نا بولی

پھر نور نے اسے تسلیاں دی پھر جا کر اس نے کہا کہ وہ سوچے گی ____ اور

نور نے بھیٔ کوئی زور زبردستی نہیں کی ___ بس اتنا ہی کہا کہ

وہ اپنے والدین بھائی اور بھتیجے پر کیسی اور لڑکی پر اتنا بھروسہ نہیں کر سکتی

____ اور فاطمہ کو محسوس ہوا جیسے اج اسکی دوستی امتحان لے رہی ہو

____ کچھ دیر مزید بیٹھے رہنے کے بعد وہ گھر واپس چلی گئی تھی

____ ابھی ہی وہ اپنے سارے مریض چیک کر کے فریٔ ہوئی تھی

اب نظر بھی کمزور ہو گی تھی ____ ایک وقت تھا جب اسے چشمہ برا لگتا تھا

____ اور اج یہی چشمہ اس کے لئے نعمت تھا

____ ابھی وہ یہ سب چشمے کو دیکھ کر ہی سوچ رہی تھی

اہ زندگی کیا کچھ نہیں سیکھا دیتی ____ ایک افسردہ سی سانس خرچ کرتی وہ خود سے بولی

____ اپنی کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی

____ انکھیں موندی

____ وہ کیا تھی اور زاریان خان نے اسے کیا بنا دیا تھا

کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ سر پر دوپٹہ لے گیٔ ___ اپنے پسندیدہ پرفیومز ___ توڑے گیٔ

عشق اور زندگی انسان کو عام سے خاص اور خاص سے خاک بنا دیتے ___ ہیں

وہ محویت سوچوں میں گم تھیٔ جب ایک جھٹکے سے یاد ایا کہ اج تو امنہ کی بھی ___ اپوئمنٹ تھیٔ ___ اور زاریان اسے لے کر اج ہسپتال ایا تھا

اف اللہ جی میں پھر بھول گیٔ ___ جلدی سے اپنا موبائیل ٹیبل سے اٹھاتی وہ بڑبڑاتی باہر نکل گئی

وہ اب یہ کیسیز نہیں لیتی تھی اسی لئے امنہ کا چیک ڈاکٹر عائشہ کرتی تھی اور یہ کیس بھی وہی دیکھ رہی تھی ____

وہ لیفٹ کے ذریعے ڈاکٹر عائشہ کے روم تک ائی ____

کچھ دیر وہ وہی روم کے باہر انتظار کرتی رہی ___ کچھ دیر بعد ہی وہ لوگ باہر اگے تھے _____

زاریان نے ایک نظر اسے دیکھا ___ جو ابھی بھی سر پر دوپٹے لئے ہوئی تھی ___ زاریان اسے دیکھ کر مسکرایا ___ جواباوہ بھی مسکرائی ___

سدرہ ماڑا ہم کو نہیں لگوانا ڈرپ ____ امنہ نے سدرہ سے کہا

کیوں نہیں لگوانا_____؟؟؟؟؟اسے دیکھتی وہ بولی

_____ ماڑا ہم ٹھیک ہے کوئی ویکنس نہیں ہے نہیں لگوانا ہم کو

_____ امنہ وہ تو ضروری ہے نا

لگے گی ڈرپس میں دیکھتا ہوں کون نہیں لگواتا_____ زاریان نے کہا

تم زیادروب مت جماو یہ اس کا اور میرا معاملہ ہے_____ سدرہ نے زاریان سے کہا

تمہارا اور اس کا معاملہ بڑا ایا_____ وہ کہتا پاکٹ سے موبائیل نکالتا تھوڑا سائیڈ پر جا کر کھڑا ہوا

افیس کال کی تاکہ انہیں بتا سکے کہ اج میٹینگ تھوڑی لیٹ سٹارٹ ہو گی

_____

وہ ابھی کال کر کے موڑا ہی تھا جب اسنے دیکھا کہ امنہ سدرہ کی کیسی بات پر
_____ زور سے گردن ہلا رہی گھیٔ

اونہوں جیسے میں تو فارسی بول رہا تھا نا_____ دل میں کہتا وہ انکی طرف
ایا

چلو اب ڈریس لگوانے_____ زاریان نے امنہ سے کہا

پہلے یہ کچھ کھائے گی پھر میں خود اسے ڈرپس لگاوں گی_____ امنہ کے بجائے سدرہ نے کہا

_____ اوکے چلو پھر

_____ وہ ان دونوں کو ایک ریسٹورنٹ لے ایا تھا

میرے لئے ایک کافی____ زاریان نے کہا

___ زاریان کا اڈر لکھ کر وہ وٹر اب سفدہ کی طرف متوجہ ہوا

____ میرے لیے اپ ایک پاستا لے ائے گا

____ اوکے میم

ہمارے لئے ایک ائس کریم____ امنہ نے کہا

زاریان نے اسے دیکھا جو گھر سے نکلتے ہوئے بھی ائس کریم ہی کھا کر ائی
____ تھی

کونسا فیلور میم___ ؟؟؟

____ونیلا

اوکے اور کچھ_____ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے خوش اخلاقی سے
پوچھ رہا تھا

____ایک کریمی فورٹ چارٹ_____سدرہ نے کہا

اوکے____وہ وٹرتابعدارہ سے گردن ہلاتا چلا گیا

محترمہ ائس کریم کھانے میں کنڑول رکھو_____زاریان نے امنہ سے کہا

____جواباوہ کچھ نابولی

_____کچھ دیر سدرامنہ دے باتیں کرتی رہی پھران کا آڈر بھی اگیا تھا

پہلے ائس کریم فنش کرو پھر یہ بھی کھانا_____سدرہ نے امنہ سے کہا

ہم فروٹس نہیں کھاتا_____ فروٹس کو تو دیکھ کر ہی اسکا دل خراب سا ہو جاتا تھا

ہاں فروٹس نہیں کھاتا فروٹس کے فلیور والی ایس کریم بڑے مزے سے کھاتا چپ کر کے کھاو ورنہ خود کھلاوں گا_____ کافی کا سیپ لیتے زاریان نے کہا

نہیں تمہیں ہر جگہ اپنا روب جمانا لازمہ ہوتا ہے_____ ؟؟؟سدرہ نے پوچھا

اور تمہیں ہر جگہ اپنی زبان چلانا لازمی ہوتا ہے ؟؟؟؟؟

_____جی بلکل تمہارے سامنے تو کم از کم۔لازمی ہی ہوتا ہے

بداخلاق بیوی ____ منہ میں بڑبڑاتا وہ اب خاموش ہو گیا ____ کماز کم

____ یہاں اس وقت تو وہ اس سے کوئی بحث نہیں کر سکتا تھا

سدرہ نے ہی سے زبردستی فروٹ چارٹ کھلوائی تھی ____ کیونکہ اسے

ڈرپس طاقت کی لگنی تھی اس وجہ سے کچھ کھانا لازمی تھا اور ائس کریم سے

____ تو بس چسکا پورا ہوتا ہے

____ کچھ دیر بعد وہ واپس ہستال اگے تھے

امنہ یار کم ان بہادر بنو تم ایک ڈرپ لگوانے میں یہ حالت کر رہی ہو اپنی

اگے کیا کرو گی ____ اسے ڈرپ لگاتی سدرہ نے کہا جس کی حالت ایسی

ہو رہی تھی جیسے اس کا ابھی ہی اپریشن ہونے والا ہو

____ بہت مشکل سے اس نے اسے ڈرپ لگائی ہی لی تھی
اور واپس اپنے روم۔ میں چلی گئ تھی

امنہ تم سدرہ کے ساتھ گھر چلی جاو گی کیا___ ؟؟؟؟زاریان اسکے قریب
بیٹھتا ابولا

جی چلا جائے گا_____ لہجہ نم تھا

میری میٹنگ ہے بہت ضروری ورنہ میں تمہیں ضرور گھر ڈراپ کرتا
____ اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتا وہ بولا

کوئی بات نہیں ماڑا ہم چلا جائے____ اسکی مجبوری کو سمجھتئ وہ بولی

اوکے تھینکیو سو مچ_____ شکریہ بنتا تھا کیونکہ یہ اسکی ذمہ داری تھی

_____امنہ مسکرائی___ اسکے دونوں گال پر ڈمپل نمایاں ہوئی

اس بندہ ناچیز پر ظلم مت کیا کرو_____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بولا

____یکدم امنہ کا چہرہ لال ہوا

اللہ حافظ____ اسکے بدلتے تاثرات کو دیکھتا وہ مسکراہٹ دبا کر بولا

___اللہ حافظ_____ مسکرا کر کہا

_____ وہ وہاں سے باہر نکل ایا اور سدرہ کے روم کی طرف ایا

اسکے ساتھ روم میں کوئی ڈاکٹر تھی اس لئے وہ باہر کھڑا انتظار کرنے

____ لگا

یہ تمہارے ہسبنڈ ہیں____ ؟؟؟؟ وفا نے سدرہ سے پوچھا

جی_____ مسکراہٹ بے اختیار لبوں پر ائی

اوہ اچھاااا____ وہ اچھا کو لمبا کرتی بولی

_____ سدرہ مسکرائی

____وفااپناکام کرکے سدرہ کے روم سے باہر نکل ائی

باہر نکلتے ہوئے اس نے زاریان کو سلام کیا جس کا جواب زاریان بے بہت احترام سے دیا تھا____

وہ ہر کیسی سے جوش اخلاق سے ہی ملتا تھا چاہئے جانتا ہو یا نہی اسے دیکھ کر کوئی نہیں یہ کہا سکتا تھا کہ وہ پاکستان کا ایک کامیاب ترین بزنس مین ہے____

غرور اس میں نہیں تھا یہی وجہ تھی کہ اس سے ایک مرتبہ ہی ملنے والا شخص اسکی تعریف کیئ بنا نہیں رہتا تھا

تم گے نہیں ابھی____ سدرہ نے اس سے پوچھا

تمہاری قینچی کی طرح چلتی زبان کا دیدار کیئے بنا کیسے جا سکتا

ہوں_____اس کے قریب اتا وہ بولا

_____اس کی بات پر وہ مسکرائی

چلو نکلو میرے روم سے اور دس م ٹ میں افیس پہنچو بہت ہو گی

_____عیاشی_____لو کر لیا دیدار اب جاو

ویسے تمہیں یہ معلوم ہے کہ تم بدزبان بیوی ہو_____اس کے مزید

___قریب ایا

اتنا قریب کے اس کی تیز چلتی دھڑکن محسوس کر سکتا تھا وہ

زاریان یہ ہسپتال ہے_____اسکی بے حد نزدیکی دیکھ کر وہ بولی

تو میں نے کب کہا کہ یہ گائے کا باڑا ہے _____ دوپٹے کے اندر سے اس کے بال سہی کرتا وہ بولا

_____ زاریان کے بچے کوئی اجائے گا نکلو یہاں سے

اچھا خود کی کتنی پرواہے نا اور جو مجھے لیبڑیز پر فیوم لگوا کر افیس بھیجا تھا

_____ وہ

_____ وہ تمہاری سزا تھی

اچھا یہ بھی تمہاری سزا ہے مسز _____ اس کا دوپٹہ سیٹ کیا

کس چیز کی_____؟؟؟؟؟

میری بات ماننے کی___اس کا اشارہ سر پر رکھے دوپٹے کی طرف تھا

انتہائی بے شرم بے حیا ادمی ہو خود کو تو شرم نہیں لیکن مجھے بہت ہے

_____

کتبیٔ شرم ہے تم میں___؟؟؟؟اپیبر واچکا کر پوچھا

جتبیٔ بھیٔ ہے تم سے زیادہ ہی ہے_____نظریں جھکائیں

کتنی زیادہ___؟؟؟؟؟

اب یہ فالتو کے سوال کرتے ہوئے تم لیٹ نہیں ہو رہے کیا؟؟؟؟؟

_____ ہو رہا ہوں بہت زیادہ ہو رہا ہوں بلکہ بے حد ہو چکا ہوں

تو پھر افیس جاوں نا یہاں میرے ساتھ دن دہیاڑے بے شرمیاں کیوں

_____ کر رہے ہو

_____ دو نمبر ڈاکٹر صاحبہ یہ بے شرمیاں نہیں پیار ہے

_____ تمہاری طرح تمہارا پیار بھی بے شرم ہی ہے

_____ اسکی بات ہر وہ ہنسا

میری دونوں بیوی کی ذمہ داری ساری تم پر ہے خیر خیرت سے انہیں گھر

____ پہنچا دینا

تیسری بیوی کی بھی دے جاو_____ ناک چڑھا کر کہا

ان شاءاللہ بہت جلد_____ کہا کر اوہ اس سے پیچھے ہوا

_____ شرم تو چھو کر بھی نہیں گزری نا

نہیں میں اپنے قریب ہر اڑی غیری چیز کو نہیں انے دیتا_____ اسے

قریب اتا اس کے گال چومتا وہ بولا

زاریان کے بچے یہاں سیٹی ٹی کمرہ لگے ہیں سب کچھ سر کے پاس جارہا ہے_____

اٹس او کے اسد کی شادی ہوئی ہے وہ جانتا ہے اب کچھ _____ وہ کہتا اسے حیران کر گیا

بتمیز بے شرم____ اور کچھ سمجھانا ایا یہی کہا دیا

تھینکیو اللہ حافظ _____ کہتا وہ اب کمرے سے باہر نکل گیا

تم جیسے بندے کو اللہ ہدایت دے ____ اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتی وہ ____ بولی

ابھی کچھ دیر ہی رہے گی تھی امنہ کی ڈرپ ختم ہونے میں پھر وہ اسے لے کر کچھ شاپنگ کرے گی اور گھر چلی جائے گی ____ ارادہ کرتی وہ امنہ کے روم کی طرف چلی گئی

کچھ شاپنگ وغیرہ کر کے وہ دونوں گھر آگئی تھی کھانا تو باہر سے ہی کھا لیا تھا اب اسنے امنہ کو اس کے روم میں بھیج دیا کہ تھک گئی ہو گی تھوڑا آرام کر لو ____ اور ویسے بھی امنہ اج واقعی بہت تھک گئی تھی

اپنے کمرے میں اکر اسنے ایک عجیب سی خوشبوائی تھی ____ کچھ پل تو وہ بھول گئ تھی کہ یہ کہاں سے ائی ہے ؟؟؟؟ پھر خود ہی صبح والا منظر یاد ___ ایا ____ بے اختیار وہ مسکرائی

اہہ سدرہ اس زاریان جلاد خان نے کیا سے کیا بنا دیا تمہیں _____ خود سے کہتی وہ اب اپنے بیڈ میں ڈھے سی گئ تھی

___ انکھیں موندی

نجانے کیوں زاریان تم مجھے اتنے اچھے لگتے ہو ؟؟؟؟
میری ساری زندگی میں اتنی محبت مجھے کیسی نے نہیں کی جتنی میں تم سے
_____ کر چکی ہوں اور کرتی ہوں

___ وہ سوچ رہی تھی اور لب مسکرا رہے تھے

____ محبوب کو سوچنا ہی مسکرانے کا باعث بن جاتا ہے

____ وہ انکھی موندے بس سوچ رہی تھی جب موبائیل بجا

____ انکھیں کھولی اور موبائیل کی سکرین میں جگمگاتے نمبر کو دیکھا

اسلام علیکم کیا حال ہے؟؟؟کال اٹھاتے ساتھ ہی سدرہ نے سلام کیا تھا

وعلیکم اسلام ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟؟؟؟؟

ویسی ہی جیسی تھی تم بتاو___؟؟؟؟

اپی فری ہو___؟؟؟؟

ہاں ہاں فری ہوں خیریت___؟؟

_____اپی میری بات غور سے سننا اور سمجھنا پھر جواب دینا

_____فاطمہ یار بولو

_____اور پھر فاطمہ نے اسے ساری بات بتائی تھی جو نور سے ہوئی تھی

_____پوری بات سننے کے بعد سدرہ نے ایک لمبی سی سانس خارج کی

تم کیا چاہتی ہو؟؟؟؟؟اس سے پوچھا

_____ جو تم چاہتی ہو وہی

وہ شادی شدہ ہے ایک بچے کا باپ بھی سنبھال لو گی سب _____ ؟؟

_____ جب دوستی کی ہے تو نبھانی تو ہو گی نا

_____ دوستی کو سائیڈ پر رکھو اور اب بتاو

_____ سائیڈ پر رکھی دوست کی خاطر سب قربان

_____ ایموشنل ہو کر نہیں عقل سے سوچو

_____ وہ خاموش رہی

میں ایک بار زاریان سے پوچھ لوں اس بارے؟؟؟؟؟سدرہ نے

پوچھا_____ہاں پوچھ لو____اس سے زیادہ اعتبار کیسی پر نہیں تھا اسے

____اس دنیا میں اگر کیسی مرد پر بھروسہ تھا تو وہ زاریان ہی تھا

_____اوکے افیس سے ائے گا تو پوچھو گی____

اوکے

____ایک بار پھر سوچ لو فاطمہ

_____سوچ کر ہی بتایا ہے

_____اوکے اللہ حافظ___کہتی فون بند کر دیا

فاطمہ نے ایک نظر خود کو ائینے میں دیکھا_____یا اللہ اپ کا ہر فیصلہ مجھے

قبول ہے_____کہتی وہ انکھیں موند گی____اس کا ایمان اب کامل تھا

____ہر چیز پر کامل

شام کو جب زاریان گھر ایا تو سدرہ نے اسے سب بات بتائی تھی ____ جوابا
اس نے یہی کہا تھا کہ وہ اس معاملے کے بارے میں مرتضی سے پوچھے
گا ____ پھر ہی کچھ بتائے گا ____ سدرہ نے اس کی بات مانتے ہوئے
خاموش ہو گی ____ بات بھی تو سہی تھی وہ تھوڑا نا صائم فاروق کو جانتا
تھا ____ لیکن مرتضی تو جانتا تھا نا اور مرتضی پر تو اندھے بہرے گونگھے کی
____ طرح اعتبار تھا اسے

پھر زاریان نے مرتضی سے پوچھا تھا اس نے یہی کہا تھا کہ وہ ایک اچھے
خاندان کا لڑکا ہے اور ہو سکتا ہے فاطمہ اس کے ساتھ خوش
رہے ____ اس کی بات زاریان نے ڈائیر کٹ سدرہ سے کروائی تھی
____ جیسے سن کر سدرہ کو اطمینان ہوا تھا

ہر طرح کی تسلیوں کے بعد ان دونوں کا جمعہ والے دن نکاح فکس کر دیا گیا تھا____ ایک سادہ سی تقریب مقرر کی تھی جس میں سب اپنے ہی شامل ____ تھے

فاطمہ نے افیس سے رئیزان کر دیا تھا____ زاریان کو دکھ تو ہوا تھا اس کا افیس چھوڑنے کا مگر اس کا مستقبل تھا جیسے وہ اپنی مرضی سے گزارنا چاہتی تھی اور یہ اس کا حق تھا____ پچھلے چھے سال سے وہ اس کے ساتھ کام ____ کرتی تھی اس لئے اشال کی طرح ہی عزیز تھی

____ سدرہ تو چار دن پہلے ہی فاطمہ کے پاس ڈیرے ڈال چکی تھی چھوٹی موٹی ہی تیاری تھی مگر تیاریاں تو تھی نا اور یہ تیاری اس کے ہوتے ہوئے اس کی بہن کرتی یہ اسے گوارا کہاں تھا اس لئے ایک ہفتے کا اف بھی کر لیا تھا ہسپتال سے

نماز جمعہ ادا کر کے بیان سن کر وہ اب مسجد کی تپہلی صف میں اکیلا بیٹھا تھا

اج جمعہ تھا وہی دن جس دن وہ اس کی زندگی میں ای تھی

جس دن اس کا بیٹا اس دنیا میں ایا تھا

جمعہ والے دن ہی اسکا نکاح حیا سے ہوا تھا اور جمعے والے دن ہی اذلان بھی پیدا ہوا تھا

اور اج کوئی اور ار ہی تھی نجانے کیوں؟؟؟

ہاتھ ایک بار پھر سے دعا کے لئے اٹھائے

ائے رب کائینات ____ ائے میرے رب ____ ائے رب ___ تو غفور ور حیم ہے ____ کریم ہے مہربان ہے ____ ائے میرے مالک میرے ____ لیے اسانیاں پیدا کر

یااللہ میری حیا ____ حیا کی ذکر کی دیر تھی اور وہ مسجد میں تن تنہا بیٹھا پھوٹ پھوٹ کر رو دیا ____ سر ہاتھوں میں گرائے وہ اب بچوں کی ____ طرح رو رہا تھا

میری حیا تیری بندی تھی اور تو نے واپس لے لی مگر اس کی محبت میری دل میں تا قیمات تک ڈال دی ____ ائے میرے رب _ میں بے وفا نہیں ____ مجھے میری شریک حیات کی نظر میں بے وفانا ٹھہرانا ____ میں اج بس ہوں میں اس سے محبت نہیں عشق کرتا ہوں ___ پاک پاکیزہ

عشق ____ائے میری رب تو جانتا ہے یہ سب مجبوری ہے میرے
لئے ____یااللہ انے والی کو میرے والدین کے لئے میری اولاد کے لئے
____ میرے لئے مخلص بنا دینا ____یااللہ پاک مجھے اس کا مخلص بنا

یااللہ پاک میری حیا کو اپنے حبیب کے قدموں کی چھاوں نصیب
کرنا ____ائے رب تو روز محشر میری شریک حیات کے ہر گناہ پر پردہ ڈالنا
جو اس نے انجانے جانے میں کئے ہو گے ____ائے میرے رب میری
شریک حیات کی بخشش کرنا ____یااللہ میری زندگی اسان بنا
دینا ____مجھ سے راضی ہو جا ____مجھے اپنا نیک بندہ بنا ____میرے بیٹے
____کو اپنا نیک بندہ بنا
مسلسل دعائیں مانگنے کے بعد وہ اب مکمل دعا مانگ کر وہاں سے اٹھ گیا
____تھا

وہ مسجد سے نکلا ایک نظر مسجد کو دیکھا ____ حیا کے جانے کے بعد اسے

____ محسوس ہو رہا تھا دنیا جہاں کا سکون مسجد میں اکر اسے ملتا ہے

حیا کہتی تھی کہ نماز باجمات مسجد میں ادا کیا کرے مگر وہ کبھی کرتا کبھی

نہیں ____ مگر اب اسکے جانے کے بعد اس کی پانچ وقت کی اذان مسجد میں

ہی ہوتی تھی

____ وہ مسجد سے نکل کر قبرستان اگیا

____ وہ انکھیں بند کر کے بھی اپنی حیا کی قبر تک پہنچ سکتا تھا

گھٹنوں کے بل بیٹھا ____ یہ اسکا معمول تھا ہر جمعہ کی نماز کے بعد وہ

قبرستان اتا حیا سے ڈھیڑوں باتیں کرتا ____ ابھی بھی فاتحہ پڑھ کر وہ بیٹھا

____ اس کی قبر میں موجود تختی پڑھ رہا تھا

_____زوجہ صائم فاروق

___ مقدروں سے لڑا نہیں جاتا

حیایار میں بے وفا نہیں ہوں نا___؟؟؟؟؟اس سے تصدیق کی

حیاخدا گوارہے میں بے وفا نہیں میں مجبور ہوں_____کہا

میں جنت میں تم سے ملوں کا حیاان شاءاللہ_____کہتا وہ اٹھ گیا

_____اگر مزید کچھ دیر یہاں رہتا تو شاید دل پھٹ جاتا

وہ حیا جو اس کی ایک آواز مہں دوڑی چلی اتی تھی اج اسکے چیخ چیخ کر پکارنے

میں بھی انکھیں نہیں کھول رہی تھی____دل پھٹنے والا منظر تو تھا نا یہ

ابھیؑ ہی وہ امی کے گھر سے ائی تھی___ جلدی سے فریش ہو کر اس نے جمعہ ____ کی نماز ادا کی

مرتضی اسے اس ہفتے ڈیلی خود اسے وہاں چھوڑاتا اور لے بھی اتا مگر رات کو رہنے نہیں دیتا تھا____ چونکہ اس ہفتے تک اس نے چلے جانا تھا اور نجانے کب انا تھا اس لئے زیادہ سے زیادہ وقت وہ اس کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا اسلئے ابھیؑ بھی اسے وہ واپس لے ایا تھا اور خود جمعہ پڑھنے چلا گیا جمعہ کی نماز _____ کے بعد وہ لوگ واپس چلے جائے گے

سفید رنگ کا دوپٹہ اپنے گرد اچھے سے اوڑھے وہ اب دعا کے لئے ہاتھ اٹھا چکی تھی ___

مرتضی کے بے حد اصرار کرنے پر اس نے گول ٹکی والی سیمپل سی مہندی اپ ے دونوں ہاتھوں پر لگالی تھی _____

___ایک نظر اپنی لال رنگ کی مہندی کی طرف دیکھا

یااللہ پاک اپ نے مجھے بے حساب دیا ہے اتنا جتنی میری اوقات نہیں تھی اگر ساری زندگی بھی سجدے میں رہو تو تب بھی اپ کا شکر ادا نہیں کر سکتی _____ الحمد اللہ اللہ پاک

بس یااللہ پاک میرے بھائی کی زندگی بھی خوشیوں سے بھر دے ____ میرے بھائی کی بھی مشکلات حل کر دے _____ اسکے لئے

فاطمہ کو سکون کا باعث بنا دینا_____یا اللہ میری دوست کو بھی اچھا ہمسفر عطا مر

یا اللہ میرے بھائی کو صبر دینا_____یا اللہ اپ جانتے ہیں نا کہ وہ حیا کو کتنا چاہتے ہیں یا اللہ اج حیا کی جگہ کیسی اور عورت کو اپنی زندگی میں شامل کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہو گا_____یا اللہ ان کی ہر مشکل اسان کر دیما_____ مسلسل اپنے بھائی کے لئے دعائیں مانگتی وہ اب رو رہی تھی_____اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہوتے بہینوں کو اپنے

___بھائی_____اور اس کا بھائی بھی تو کڑوڑوں میں ایک تھا

دعائیں مانگ کر وہ اب جائے نماز تہ کر رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا

_____اور وہ اندر ایا

سفید رنگ کے کاٹن کے قمیض شلوار پہینے دائیں کلائی میں اپنی پسندیدہ
___ گھڑی پہنے وہ اج بے حد پیارا لگ رہا تھا

کمرے میں اتے ساتھ ہی اس کی نظر سفید رنگ کے لمبے سے فراک پہینے
___ اپنی شریک حیار پر پڑی جو مسلسل اسے دیکھ رہی تھی

ماشاءاللہ ___ اونچی سی آواز میں کہتا وہ اب ڈریسنگ ٹیبل پر اپنی جیب
___ سے سفید رنگ کی ٹوپی نکال رکھ رہا تھا

___ نور بے اختیار مسکرایی

___ پیچھے موڑا ___ اسے مسکراتا دیکھ کر وہ بھی مسکرایا

_____ ماشاءاللہ اج تو چاند زمین میں اترایا ہے

_____ اس کی اس بات پر نور نے نظریں جھکائیں

مجھے اج تین چار لڑکیوں نے دیکھ کر ماشاءاللہ بولا ہے اور ایک نے تو حد
_____ کردی _____ اس کے قریب ایا

_____ نور بے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

کہ رہی تھی کہ اج تو چاند زمین میں اترایا ہے اس لئے بہت مشکلوں سے
لوگوں کی نظروں سے بچ بچا کر گھر تک ایا ہوب اب کیا پتا کون اس چاند کو
_____ نظر لگادے

___نور نے حیرت سے اسے دیکھا

____یعنی وہ خود کو چاند کہہ رہا تھا

____اور ماشاءاللہ بھیؑ خود کے لئے کہا تھا

___افففف اللہ جی یہ بندہ

اس کے مزید قریب ہوا____اتنا قریب کے اسکی سانسوں کو محسوس کر سکتا تھا وہ

مگر اس لڑکی نے چاند دیکھا ہی نہیں تھا_____جھک کر اس کی پیشانی چومتا وہ اہستگی سے بولا

____نور کے لب مسکرائے____نگاہیں جھکائیں

ائیدہ سفید رنگ اپ نہیں پہینے گی_____اس کے مہندی سے بھری ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا وہ بولا

کیوں جی؟؟؟؟

کیونکہ اس رنگ میں اپ مجھے بے حد اچھی لگتی ہیں ڈر ہے کہی میری ہی نظر نالگ جائے_____اس کی مہندے والے ہاتھوں پر اپنے لب ____رکھے

میں تو پہینوں گی_____تنگ کرنا چاہ

_____ پھر اپ میرے علاوہ کیسی کو بھی نہیں دیکھ پائے گی

یہ فیلمی ڈائلا نگ بعد میں بولناٹائم دیکھے دو بجیس یہی ہو گے ہیں تین بجے

_____ نکاح ہے

توکس نے کہا تھا کہ اتنی پیاری لگے ___ ؟؟؟؟؟ جھک کر گال چومے

____ نور مسکرائی

____ دوپٹہ سر سے اتارا

ابھی وقت نہیں ہم لیٹ ہو رہے ہیں _____ وہ جاتا تھا کہ وہ کیوں دوپٹہ

اتار رہی ہے مگر پھر بھی تنگ مرنا لازمہ تھا

اپکی سوچ کو سلام_____ کہتی وہ الماری سی گولڈن رنگ کا حجاب نکال کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوی اور اچھے سے سر پر سیٹ

_____ کیا

وہ والا دوپٹہ اپنے شانوں کے گرد اچھے سے اوڑھا____ وہ دوپٹہ اچھا خاصا بڑا تھا اس کئے سنبھلنا مشکل تھا اس لئے سر پر اچھے سے حجاب لیا اور نقاب کیا اور بڑا والا دوپٹہ اپنے شانوں کے گرد اچھے سے رکھ لیا

____ جھک کر جوتوں کے سٹریپ بند کیے

___ اس سب میں وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا

جس نے میک اپ کے نام پر کچھ بھی نہیں لگایا تھا اج ____ بلکل سیمپل سی ____ تھی

اج تو جیولری میں بھی بس ایک بر سیلٹ پہنا ہوا تھا_ اور گلے میں تو نیکلس ____ اسنے کبھی اتارا ہی نہیں تھا

چلیں ____ اس کی طرف موڑتی بولی

جلدی ورنہ میرے ارادے مشکوک ہو رہے ہیں ____ گاڑی کی چابی سائیڈ ٹیبل سے اٹھاراوہ بولا

___ اپ خود سارے کے سارے مشکوک ہیں ارادے کیا

کھا جانے کو دل چاہ رہا_____ زور سے اس کا منہ پکڑتا وہ اسکے گال پر لب رکھتا بوا

____ پیار بھیٔ اپکا اپنی طرح نرالہ ہے سارا جبڑا ہلا دیا

تو کس نے کہا تھا ایسے تیار ہونے کو_____ اس کی ناک کھینچتا وہ بولا

ایک تو اپ مجھ سے قد میں بڑے بہت ہیں ورنہ جب اپکی کھینچتیٔ نا ناک _____ پھر دیکھتے اپ بھی

یہ لے حاضر ہیں اپ کے لئے ہم جھک جاتے ہیں____ وہ اسکے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتا بولا

سگے اور اکلورے شوہر ہیں نا_____ اس کی ناک۔ کو آہستہ سے چھوا

____ سگی بیوی_____ ناک کھینچی

کاٹ ہی دوں گی میں یہ____ اپنی ناک ڑگڑتی بولی

اتنی بہادری_____ کہتا وہ کمرے سے باہر نکلا

چلے ڈرامے باز ادمی یہی اتنی دیر کر دی ہے اب رات کو ایک زراہ بھی نہیں

_____ اوں گی

____ دیکھتے ہیں

میں اج واقی رات کو وہی رہوں گیٔ_____ سیڑھیاں اترتی وہ بولی

انٹی کو وہی بیویاں اچھی لگتی ہیں جو اپنی شوہروں کی ہر بات مانتی

_____ ہیں

_____ اپ مجھے امی کی دھمکیٔ مت دیا کرے اچھانا

دھمکی کہاں دے رہا ہوں بس انکی تھوڑی مدد لے رہا ہوں انکی بیٹی کو کنڑول

کرنے کے لیے_____ اسکی طرف رخ کرتا بولا

چلے ادھر_____ شانے سے پکڑ کر نیچے موڑی وہ بولیٔ

پھر نورین بیگم کو بتا کر وہ اگے تھے ____ حیات صاحب اور نورین بیگم نھ ___ کچھ دیر تک انا تھا

وہ وہی اسے ڈائیرٹ ہی فاطمہ کے گھر گئی تھے ____ کیونکہ دیر ہو گی تھی اب اامی کے گھر سے پھر فاطمہ کے گھر جانا مزید دیر ہو جاتی ____ ویسے بھی منزل تو وہی تھی بار استے الگ الگ تھے

____ نکاح کی تقریب گھر میں ہی مقرر کی گئی تھی چند مہمان تھے

سفید رنگ کی بلکل سادہ سی سیلک کی شرٹ جس کے دامن میں نارجی رنگ سے بے حد خوبصورتی اور نفاست سے کام کیا گیا اور اسی طرح کا ٹراوزر بھی تھا جس کے پانچے میں اسی طرح نارجی رنگ سے کڈاہی کی گئی ____ تھی

سر پر نارجی رنگ کا ریشمی دوپٹہ اوڑھے جس کی کناریوں میں گوٹے سے
____کام۔ہوا تھا رکھے وہ نظریں جھکائیں بیٹھی تھی

____اپنے ہاتھ میں پہینے گجروں کو دیکھا
اسکی بہت شدد سے خواہش تھی کہ اسکی شادی میں کچھ ہو یا نا ہو بس اسکے
___ہاتھ میں گجرے ضرور ہو____گجرے اسے بے حد پسند تھے

____یہ گجرے نور نے اسے پہینائے تھے
وہ اکثر اسے کہتی رہتی تھی کہ میری شادی میں مجھے گجرے اور موڑ والا پین
تم ہی پکڑاوں گی____اج اسے گجرے اور وہ پین مل تو رہے تھے مگر اس
_____طرح نہیں جس طرح خواہش کی تھی

اس کے اوپر صفیہ بیگم نے لال رنگ کی چادر اوڑھائی جو انہوں نے صرف اسی لیے سنبھال کر رکھی تھی کہ وہ یہ چادر اپنے صائم کی دولہن کو پہینائے ___ گی ___ اج انکی بھی اس خواہش کی تکمیل ہو گی تھی

___ اس کے ہاتھ میں سدرہ نے پین پکڑایا اور نکاح نامہ اگے رکھا

___ نم انکھوں سے اسنے وہ نکاح نامہ دیکھا

اج تک دل میں کیسی کو نہیں بسایا تھا ہمیشہ خود کو اپنے محرم کے لئے بچا کر ___ رکھا تھا ___ اور اج محرم مل رہا تھا

___ ہاتھ بہت بری طرح سے لرز رہے تھے

___ نور نے اسکے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ رکھا جیسے تسلی دینی چاہی

___سدرہ اور نور کو اپنا نکاح کا منظر یاد آگیا تھا

____یہ وہ منظر تھا جو ہر احساس دل والوں کی انکھیں نم کر دیتا ہے

اسکی ہاتھوں کی لرزش بڑھ گئی تھی____دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا

___کہ جیسے ابھی باہر اجائے گا

وہ جب ڈامہ ناولز میں نکاح ولا سین پڑھتی دیکھتی تو دل۔میں خواہش کرتی کہ نجانے کب وہ بھی اسی طرح دھڑا دھڑ اپنے نکاح نامے پر سائن کرے گی مگر اج جب اپنا نکاح نامہ اپنے سامنے دیکھا تو اسے اپنے سائن ہی بھول گے تھے_____

____ زاریان اس کی سائیڈ پر کھڑا تھا

___ بے اختیار اسے اشال یاد ائی

دل کٹ جاتے ہیں جب اپنی جان کے ٹکڑے کیسی اور کو سونپتے

_____ ہیں

___ اسنے فاطمہ کے سر پر دلاسہ دیا___ حمت بڑھائی

اوراج اس وقت فاطمہ کو محسوس ہوا کہ کاش بابا ہوتے کاش وہ ناجاتے اس وقت اگر کیسی لڑکی کو سب سے زیادہ کیسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ

____ ایک باپ اور بھائی کا دلاسہ ہوتا ہے

____ اس کے رونے میں شدد ائی____ نور نے اسے اپنے ساتھ لگایا

____چادر کے اندر سے اسکے انسو صاف کئے

____سدرہ نے بھی اسے پیار کیا

صفیہ بیگم نے اس کا سر اپنے سینے سے لگا کہ اتنا ہی کہا____کہ تم پہلے بھی
____میری بیٹی تھی اور اب بھی بیٹی ہی رہو گی

سب کی تسلیاں اسے ایک طرف لگی تھی اور صفیہ بیگم کہ یہ چند جملے ایک طرف____دل تھوڑا مطمئین سا ہوا____مگر لرزا ابھی بھی اسی طرح رہا تھا

بے حد تسلیاں پیار کے بعد جا کر اسنے کانپتے ہاتھوں سے اخر سائن کر دیے
____تھے____خود کو صائم فاروق کے سپود کر دیا تھا

دعا کے بعد اگر وہ سب سے پہلے کیسی کے سینے سے لگی تھی تو وہ سدرہ تھی ___ اسکی ماں ___ اسکی بہن ___ اسکا باپ ___ اسکا بھائی ___ وہ ___ اسکا سب کچھ تھی

سدرہ کو اج معلوم۔ ہوا تھا کہ اتنا دکھ تو اسے اپنی شادی کا نہیں ہوا تھا جتنا ___ اسے فاطمہ کا ہو رہا تھا

اسنے کبھی یہ اسے محسوس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ اسکی بہن ہے ___ اس نے تو اپنی بہن کو اپنی بیٹی سمجھ کر پالس تھا_ شاید اتنی محبت توجہ ایک ماں ___ اپنی بیٹی کو نہیں دیتی جتنی سدرہ نے اپنی بہن کو دی تھی

سب سے مل ملا کر اخر میں زاریان نے اسے ایک بار دو بارہ دلاسہ

_____ دیا

____ زاریان کو فاطمہ میں اشال نظر اتی تھی

____ اسے بھئ نجانے کیوں دکھ سا محسوس ہوا تھا اج

پھر وہ سب صائم کی طرف ائے تھے ____ سفید کرتا شلوار میں ملبوس وہ

بے حد سنجیدہ تھا ____ اس کے پہلو میں اذلان بھی بیٹھا تھا جیس نے بھی

_____ اپنے باپ کی طرح ہی سفید لباس زیب تن کیا ہوا تھا

____ وہ یہ سب بس خاموشی نظروں سے دیکھ رہا تھا

بچہ تھا مگر اتنا بھی نہیں کہ اپنے باپ کی دوسری شادی کو نا پہچان سکے___اسے سب معلوم تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے___؟؟؟؟

___اسکے اگے نکاح نامہ رکھا

ایک بار پھر سوچ اج سے سات سال پہلے دوبی کے اس فلیٹ کے منظر پر گئی اور وہی رک گئی

اس وقت بھی اسکا دل ہر احساس سے عاری تھا اور اج بھی اس کا دل بلکل ___خالی تھا

زور سے انکھیں بند کی___اور پھر دھڑا دھڑ سائن کر دیا___بغیر دیکھے ___بس سائن کر دئے

اس کے ہاتھ نہیں کانپے تھے___اسکی تو روح لرز گئی تھی____دل زخمی
____ہو گیا تھا

دعا کی اور پھر سب سے باری باری ملا___سب سے پہلے فاروق صاحب
سے ملا اور پھر اپنے بیٹے سے____جو بس خاموش تھا بے حد
_____خاموش

باپ کے یوں دل سے لگانے پر اسنے صائم کے گال پر پیار کیا تھا___اور یہ
پیار صائم کے لئے اتنی حمت کا باعث بنا کہ روح کی لرزش ختم ہو گی
_____تھی____اور وہ زخمی دل کے ساتھ مسکرایا تھا

کچھ دیر وہی رہے کچھ رسمے ہوئی اور پھر مغرب کی نماز سے پہلے ہی فاطمہ کی
_____ رخصتی ہو گی

ایک نظر اپنے گھر کو دیکھا ____ جہاں وہ پیدا ہوئی تھی بڑی ہوئی تھی
کھلکھائی تھی روئی تھی تنہا رہی تھی ____ مگر اس سب میں اس گھر کی چار
____ دیواری اسکی محفظ بنی رہی تھی

بیٹیوں کو تو اپنے گھر کی چار دیواری سے بھی محبت ہوتی ہے اور پھر اس میں
____ رہنے والے اپنوں سے تو محبت کی کوئی حد ہی نہیں ہو گی

بیٹیاں کمزور تب تک ہوتی ہیں جب تک وہ والدین کے گھر ہوتی ہیں
____ ان کے ناز نخرے اٹھانے والے والدین جو ہوتے ہیں ____ جیسے ہی
وہ بیاہی جاتی ہیں تو وہ میچور ہو جاتی ہیں ____ لڑکیاں میچور تب ہی ہوتی ہیں

جب انہیں اپنی خوہشات کو مارنا ہوتا ہے ___ اور والدین کے ہوتے ہوئے تو کوئی بیٹی بھی اپنی خواہشات نہیں مارتی ____ والدین کے بس میں ہو تو اپنی اولاد کے ایک ستارے مانگنے میں سارا اسمان ان کے قدموں لا کر رکھ ____ دے

زندگی میں بس والدین ہی لاڈ نخرے اٹھاتے ہیں ____ اور کبھی کبھی بہن بھائی بھی ___ اور اگے تو پھر قسمت کی بات ہوت ہے کہ کبھی ہمسفر ایسا مل ___ جائے جو قدرت کی طرف سے کرشمہ بن جائے اور اپکو اپنا لاڈلا بنالے

جیسے حیا نے صائم فاروق کو اپنا لاڈلا بنایا

___ جیسے سید مرتضی علی شاہ نے نور کو لاڈلا بنایا

____ جیسے حاشر خان نے اشال خان کو ہر عیب سمیت اپنایا

جیسے زاریان خان نے سدرہ امین سے محبت نا ہونے کے باوجود اسکی ہر خواہش کا احترام کیا

جیسے زاریان خان نے امنہ خان کے لئے اپنی زندگی کی خوہشات قربان کی

یہ سب حقیقت تو نہیں فرضی تھا مگر در حقیقت کبھی کبھی یہ فرضی کردار ہی حقیقت بن جاتے ہیں اور زندگی سنوار جاتی ہے

بافرض یہ ہے کہ اچھے ہمسفر کی خواہس کے لئے اچھا اور نیک بنا ناپڑتا ہے

کیونکہ پاک کو ہی پاکیزہ ملاتا ہے

____پاک رہے تاکہ پاکیزگی اپکا مقدر بنے

___

____وہ کب سے اس کا انتظار ہی کر رہی تھی___مگر نجانے وہ کہاں تھا

نور کو بھی مرتضی لے گیا تھا___پہلے تو اذلان پاس بیٹھا رہا پھر اسے بھی نیند
اگئ تھی___اور وہ صفیہ بیگم کے ساتھ جا کر ان کے پاس لیٹ
گیا____فاطمہ نے کہا تھا کہ یہی میرے پاس سو جائے مگر وہ منع کر
____گیا

دیوار پر لگی گھڑی میں وقت دیکھا___ایک بج کر چالیس منٹ____دو
____ہونے والے تھے مگر نجانے وہ کہاں رہے گیا تھا

___اب تو انتظار کی حد بھی ختم ہو گی تھی

وہ کل سے سوئی بھی نہیں تھی اب زرا سا بیڈ کراون سے ٹیک لگائی اور
سکون ملا اور وہی سو گئی تھی

اسی طرح وہی کپڑے پہینے وہ سو گی تھی___جیولری کے نام پر تو بس جھمکے
پہینے ہوئے تو جو سادہ سے ہی تھے اس لئے اسانی سے سو گئ تھی____اور
____میک اپ میں تو صرف ایک لیپ سٹیک اور کاجل لگایا تھا

نجانے رات کے کس پہر وہ ایا تھا ____ بکھیرے بال اور لال انکھوں سمیت وہ کمرے میں ایا ____ اور سامنے اسے بیڈ میں پا کر دل بکھیر سا ____ گیا

___ زور سے انکھیں بند کی ____ ایک وقت تھا جب وہاں حیا ہوتی تھی

حیا ___ حیا ہر لمحے ہر سانس ہر جگہ ہر وقت ___ صرف اسے حیا یاد رہتی ____ تھی ____ وہ بھولتی ہی کب تھی

___ بیڈ کے عین درمیان میں وہ سوئی ہوئی تھی

اسے ہلانا یا جگانا نامناسب لگا اس لئے اپنا تکیہ لے کر وہ صوفے پر ہی لیٹ ____ گیا

امی ابو کے کمرے میں گیا تھا کہ اذلان کو دیکھ لے مگر وہ تینوں سو گے
___تھے___اور یہاں یہ بھی سو گئی تھی

مگر وہ کیسے سوتا___؟؟؟اس کی تو دنیا اجڑی ہوئی تھی____اسے کیسے نیند
____اتی اخر

____ساری رات بس سوچتے سوچتے ہی گزر گئی تھی
ایک صرف حیا کے چلے جانے سے اسکی زندگی کیا سے کیا بن گئی
تھی___؟؟؟؟

کبھی کبھی صرف ایک شخص ہی ساری دنیا بن جاتا ہے___اور پھر اس شخص
____کے چلے جانے کے بعد ساری دنیا اجڑ جاتی

وہ محو ہت سوچوں میں غرق تھا جب فجر کی اذانیں شروع ہو گی
_____ تھی

____ انکھیں بند کی اور بہت غور سے اذان سنی

____ اذان میں ہر درد کی شفا ہے بس کبھی غور سے سنا تو سہی

اذان سنتے سنتے ہی سکون ملا اور شیطان ہیوی ہو گیا اور اسکی انکھ لگ
_____ گئ

____ وہ کڑوٹ بدل رہی تھی جب اذانوں کی آواز کان میں پڑی

____ فجر کی اذان ____ دل میں سوچتی وہ بال سیمٹی اٹھ کر بیٹھی

____ پھر اچانک نظر سامنے صوفے پر بے خبر سوئے اس پر پری

پیشانی پر بکھیرے بال ___ سلواٹوں سے بھرا سفید کرتا ____ اور سینے پر

_____ رکھا دائیاں ہاتھ ____ وہ بے سود بہے گہری نیند میں تھا

____ فاطمہ نے ایک نظر اسے دیکھا ____ اور بے اختیار اس پر ترس ایا

میں وعدہ کرتی اپنے رب سے کہ کبھی میں اپکے لئے اگر سکون کا باعث
نہیں بنی تو بے سکونی کا باعث بھی نہیں بنوں گی ____ اس کے
____ چہرے پر نظرے جماتی وہ خود سے عہد کر رہی تھی

وہ ایک خوبصورت اور وجیہ شخصیت کا مالک لڑکا تھا مگر وہ اپنے نصیبوں سے ہارا ہوا تھا

___ وہ خوبصورت تھا یہ بات فاطمہ نے اج مان لی تھی

اسے شہزادے کی چاہ تھی اور اج اسے ڈہزادہ مل بھی گیا تھا مگر قسمت سے ہارا شہزادہ ___ زخموں سے چور شہزادہ

___ وہ اٹھی اور الماری سے کپڑے نکالے اور واشروم چلی گئی

کچھ دیر بعد وہ ایک سادہ سے کاٹن کے سوٹ میں ملبوس تھی ___ چہرہ ___ تر تھا

گیلے بالوں کو سمیٹا اور اچھے سے دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھی ___ شکر اس نے نور سے قبیلہ کا رخ پوچھ لیا تھا ___ اسنے تو نور کی شادی میں مہندی والی رات بس ویسے ہی قبیلہ رخ پوچھ لیا تھا اسے کیا معلوم تھا کہ یہ چھوٹی سی ___ بات ایک دن بہت کام ائے گی

___ خیر ایک نظر پیچھے سوئے ہوئے صائم کو دیکھا

___ پھر اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوئی

اچانک کیسی کا سایہ انکھوں پر پڑنے سے وہ انکھیں مسلتا اٹھا تھا ___ اسکی نیند ___ اب بے حد کچی سی ہو چکی تھی زرا سی اہٹ میں انکھ کھل جاتی

ابھی بھی اسکی انکھ کھل گئ تھی ____ انکھ کھلتے ساتھ ہی پہلی نظر اسمانی

____ رنگ کے دوپٹہ میں مکمل خود کو ڈھانپے نماز پڑھتیٔ فاطمہ پر پڑی

انکھیں بند کی ____ اور پھر کیسی اہٹ کے وہ اٹھا اور پاوں پر چپل اڑستا وہ

کمرے کا دروازہ ارام سے کھول کر اسکے پیچھے سے ہی چلا گیا تھا اور اسے علم

____ بھی نہیں ہو سکا تھا

سلام پھیر کر اسنے دعائیں مانگی ____ اور دعا مانگتے مانگتے کب وہ رونے لگ

____ گئ پتا ہی نہیں چلا

____ اللہ کو حال دل سنا کر وہ اب اٹھیٔ اور جائے نماز تہ کرتی پیچھے موڑی

____ مگر اس کو وہاں نا پا کر اسے ایک جھٹکا لگا تھا

کہ کہاں گیا اخر؟؟؟ابھی تو یہی تھے؟؟؟؟

___واشروم_؟؟؟؟نہیں وہاں جاتے تو لائٹ ان ہوتی

اف یہ ادمی کیا کوئی جن ہے پتا ہی نہیں چلا____؟؟؟؟جائے نماز ریک میں رکھتی وہ بولی

____پھر کمرے کا جائیزہ لیا

____اچھا تھا چھوٹا سا مگر صاف ستھرا

____اسے کمرے کی صفائی دیکھ کر اندزہ ہو چکا تھا کہ وہ صفائی پسند ہے

کمرے میں موجود ہر چیز کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کے بعد اب وہ ائینے کے
___ سامنے کھڑی اپنے بال بنا رہی تھی

___ بال گیلے تھے اس لئے ادھے بال لے کر پیچھے کیپر لگا دیا

___ پھر ایک نظر اپنے چہرے کو دیکھا
وہ دولہن تھی نئے نویلی دولہن ___ مگر لگ تو نہیں رہی تھی ___ ؟؟ کیا کیا
سوچا تھا ___ ؟؟ ناولز ڈرامے دیکھ کر یہی لگتا تھا کہ ہر کیسی کی زندگی ایسی
ہی خوبصورت ہوتی ہے مگر اج جب حقیقت کی روشنی اسکی انکھوں کو
چھب رہی تھی ___ اور اس چھپن کے باعث اس کی انکھ سے انسو نکل کر
_____ گال میں بہ گیا

وہ جلدی سے اپنے انسو صاف کرتی سر پر اچھے سے دوپٹہ اوڑھتیٔ وہ
___ دروازے تک ائی

نور تمہیں اللہ پوچھے دفاع ہو گی رات کو ____ اسے نور کی بہٹ شدد سے
____ یادار ہی تھی
کمااز کم ابھی اسے وہاں ہونا چاہیے تھا ___ مگر مرتضی کو اسکی زیادہ ضرورت
تھی ___ کیونکہ وہ کچھ دن بعد چلا جائے اور نجانے پھر کب ائے ؟؟؟؟؟

____ دروازہ کھولا ہی تھا جب سامنے وہ اگیا جو اندر کمرے میں ہی ارہا تھا

___ وہ پیچھے ہوئی

___ اور وہ اسکی سائیڈ سے ہوتا اندر کمرے میں ایا

وہ پھس گئی تھی کیا کرے باہر جائے یا اندر؟؟؟؟دروازہ کو پکڑے وہ بہت بری الجھن میں الجھ گئی تھی

___چند لمحے گزرے پھر صائم نے دروازہ خود اگے بڑھ کر بند کیا

وہ ابھی بھی وہی کھڑی تھی___اور وہ کچھ فاصلے میں رکھے صوفے پر بیٹھا ____تھا

___یہاں ائے___؟؟؟آواز بھری تھی

فاطمہ کا سارا وجود کانپا تھا____اج تک کیسی مرد کی اتنی سخت آواز نہیں سنی

____اہستہ اہستہ چلتی وہ بیڈ کی بلکل کنارے پر بیٹھی

اپ میرے ماضی کے بارے میں اب جانتی مجھے دھرانے کی ضرورت
____نہیں ہے

___اسکی بات پر وہ بس خاموش رہی

فاطمہ مجھے اپ سے کچھ نہیں چاہیئ بس اپنے والدین اپنی بیٹے اور اپنے گھر کا سکون چاہیے___میں نہیں چاہتا تھا کہ ہمارا گھر ایسے گھروں میں شامل ہو جائے جہاں ہر وقت لڑائی ہوتی رہے____بس یہی چاہیے____کہتا وہ اب اسکا چہرہ دیکھ رہا تھا جو ہر احساس سے عاری تھا

اپکو مجھ سے کوئی شکواہ نہیں ہو گا یہ میری پوری کوشش ہو گی میں اپکی ہر خواہش کا دل سے احترام کروں گا اپکے سارے حقوق پورے کروں گا بدلے میں مجھے صرف سکون چاہیئے اپنے گھر کا سکون اور اپنے بیٹے کی زندگیٔ میں سکون ___ اسے اگر ماں بن کر نہیں پال سکتی تو ایک فرینڈ بن جانا ____ اسکی

____ میں اپکو شکایت کا موقع نہیں دوں گی ____ اہستہ سے کہا

____ گڈ ایی ہو پ اپ سمجھدار ہو گی

سمجھدار _ ؟؟؟ یہی سمجھداری ہی تو انسان کو کبھ کبھی کہی کا نہیں چھوڑتی نا ____ اسنے سوچا

وہ کچھ دیر وہی اسکے سامنے بیٹھا رہا پھر الماری سے اپنے کپڑے نکال کر وآشروم فریش ہونے چلا گیا_____

ایک نئی صبح کا سورج طلوع ہوا تھا___ کچھ نئی امیدیں لے کر کچھ نئے خواب ____ لے کر

تمہاری یہ والی شرٹ پریس کر دی ہے میں نے___ وہ اسکے سامنے سیاہ رنگ کی شرٹ کرتی اسے بتا رہی تھی

کیوں کی ہے؟؟؟؟

____ کیا مطلب خود ہی تو کہا تھا کپڑے پریس کر دو

میں نے کب کہا____؟؟؟؟وہ جان بوجھ کر انجان بن رہا تھا

زاریان کے بچے میرے ساتھ ڈرامے نا کیا کرو اچھانا____اسکے منہ پر
___شرٹ مارتی وہ الماری سے اسکے اور کپڑے نکال رہی تھی

امنہ اج اپنے میکے گئی ہوئی تھی وجہ ایمان کے رشتے والے ائے تھے جس
____وجہ سے ایمان نے بہت ضد کی کہ وہ لازمی ائے

لیپ ٹاپ پر کام کرتے زاریان نے ایک نظر اسے دیکھا___جواب الماری
میں نجانے کیا کھوج رہی تھی

کچھ دیر پہلے وہ اسکے کمرے میں گیا تھا جو کمرے میں بیٹھی فالتو میں موبائیل
استعمال کر رہی تھی___چونکہ اج اتوار تھا اس لئے وہ دونوں ہی گھر پر

تھے ____ اور زاریان کو کہاں گوارہ تھا کہ کوئی فری بیٹھے ___ ناوہ خود فری بیٹھ سکتا تھا اور نا ہی دوسروں کو بیٹھنے دیتا ___ اور یہ دوسرے صرف اس کی ذات سے جڑے بہت گہرے رشتے ہیں ____ بس اسی فری بیٹھا دیکھ کر ___ اسنے اسے کہا کہ کپڑے پریس کر دے

میڈم کیسی کی الماری کو بغیر اجازت چھونا بھی گناہ ہے اور تم تو ماشاءاللہ سے اسکے اندر گھسی ہو کوئی تمیز تہذیب ہوتی ہے مگر تم جیسے دو نمبر لوگ کیا ___ جانے ____ وہ اسے کہتا واپس سے لیپ ٹاپ میں معصروف ہو گیا

اسے دیکھا ___ ایک اچھے سے جواب سوچ رہی تھی ___ پانچ سیکنڈ گزرے

جب چیزیں شوہر کی ہو تو دو نمبر ادمی بھی پورا حق رکھتا ہے ____ کہتی وہ ____ اب پھر سے الماری میں سر دے چکی تھی

اہ اچھاااااشوہر واہ_____وہ ہنسا

اونہوں بڑا تم نے خزانہ دبا کر رکھا ہے یہاں تمہارے ہی کپڑے سیٹ کر رہی تھی مگر تم تو ہو ہی نہیں ناعزت کے قابل_____غصے سے کہتی وہ

_____بہت زور سے الماری بند کر رہی تھی مگر وہ نہیں ہوئی

میرا سب سے قیمتی خزانہ تو میرے پاس ہے___زاریان نے کہا

کونسا؟؟؟؟؟ایک لمحے کے لئے دل دھڑکا تھا

___یہ_____سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائیل اٹھایا

سدرہ کا دل چاہ کہ موبائیل اور اسے دونوں کو کہی دور پھینک ائے مگر ضبط کا کڑوا گھونٹ پیتی وہ اب الماری کھول رہی تھی

الماری بند اس وجہ سے نہیں ہو رہی تھی کیونکہ اسکے درمیان میں زاریان کے کوٹ کی استین پھنس گئی تھی

وہ کوٹ زاریان پہینتا ہی نہیں تھا جس وجہ سے وہ الماری میں کہی دور رکھا ہوا تھا مگر اج اسنے وہ بھی سامنے کر کے رکھ دیا تھا

اسے واپس سے سہی کر کے ہینگ کیا

پھر الماری میں رکھا اور الماری بند کی

وہ موڑی ہی تھی کہ پاوں میں بہت زور سے کچھ چھپن سی ہوئی تھی

اسے رہے رہے کر اپنے اوپر غصہ ایا___ بہت گندی عادت تھی اسکی

____ گھر میں جوتے نا پہننے والی

اسنے جھک کر اپنے پاوں کی ایڑھی دیکھی____ جو لال سرخ ہو چکی

____ تھی

____ اخر چیز کیا تھی جو اتنے زور سے چبھی تھی____ ارد گرد دیکھا

___ اور پھر فرش پر کوئی چیز چمکی تھی

___ اسنے وہ اٹھایا___ اوہ خدایا یہ اسکا بر سلیٹ تھا

جو وہ پچھلے پانچ سالوں سے اپنی کلائی میں پہنتی تھی مگر پچھلے ایک سال سے یہ لاپتہ تھا___اور اج کہاں سے ملا تھا؟؟؟؟

اسنے وہ اٹھایا___اور بہت عقیدت سے چوما____کبھی کبھی بے جان چیزے بھی جان سے زیادہ عزیز ہوتی ہیں انہیں میں سے ہی یہ ایک اسکا ___برسلیٹ بھی تھا

زاریان____اسے پکارا

ہوں___معصروف سے انداز میں کہا

یہ کس کا ہے___؟؟وہی کھڑے کھڑے پوچھا

کیا؟؟؟اسکی جانب دیکھا مگر وہ نظر نہیں ائی تھی کیونکہ بیچ میں دیوار تھی

یہ____اسکے عین سامنے اتی وہ بریسلیٹ اسے دیکھاتی بولی

____اوہ یہ

____ہاں یہ

یہ میرا ہے____لیپ ٹاپ بند کیا___گھنٹوں سے وہ اس طرح کے موقع کا انتظار کر رہا تھا جو ابھی مل گیا تھا

یہ لئیڈیز ہے____یاد دلایا

تو کیا ہوا جب تم عورتیں جینٹس ڈریسنگ کر سکتی ہو تو کیا ہم صرف برسلیٹ نہیں پہین سکتے ____ وہ اب لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتا بیڈ سے اٹھ رہا تھا

خیر تو ہے ناجب سے لئیڈیز پرفیوم کیا لگایا حرکتیں بھی وہی ہوتی جا رہی ہیں ____

___ اسکی بات وہ مسکرایا

یہ کس ہے ___ ؟؟؟؟

میری دوست کا ____ اسکی انکھوں میں دیکھتا وہ بولا

کونسی دوست کا___؟؟؟؟

___کالج ٹائم کی ایک دوست تھی

اوہ اچھاااا جھوٹ کی بھی کوئی حد ہوتی ہے لیکن تم نے تو فراڈ ولوجی میں
___ڈگڑی لی ہوئی ہے نا

بلکل جب تو بائیولوجی میں ڈگڑی لے سکتی ہو تو کیا میں فراڈ ولوجی میں نہیں
لے سکتا___؟؟؟؟؟ائیبر واچکا کر پوچھا

زاریان یہ میرا ہے اس کی بیک پر دیکھو یہ بلیک نیل پینٹ یہ میرا ہی
ہے___اسے یاد تھا اپنے برسلیٹ کی پچھلی سطح پر ایک مرتبہ غلطی سے
نیل پینٹ لگ گئی تھی

ہاں تمہارا ہی ہے جب تم میرے ساتھ گاڑی میں پہلی بار بیٹھی تھی تب ہی وہی رہے گیا تھا____سچ بتایا

اچھا پھر اتنا سنبھال کر کیوں رکھا ہوا تھا___؟؟؟؟

تو کیا کچڑے میں پھینک دیتا؟؟؟

پھینک دیتے___کندھے اچکائے

تم پاگل ہو گولڈ اتنا سستا ہے جو کچڑے میں پھینکتا پھیرو میں____؟؟؟؟؟

_____یہ گولڈ نہیں ہے

یہ گولڈ ہی ہے ___ اسے یقین تھا کیونکہ وہ بر سلیٹ گولڈ ہی لگتا تھا

یہ میں نے ایک سو پچاس کا ایک سیل سے لیا تھا ___ سچ بتایا

رئلی ___ وہ حیرانگی سے پوچھ رہا تھا

تو کیا وہ ایک سال سے دھوکہ کھا رہا تھا

جی بلکل ___ وہ اب مسکرا رہی تھی

اسکے ہاتھ سے بر سلیٹ لیا ___ الٹ پلٹ کر دیکھا ___ وہ دیکھنے میں تو گولڈ ___ ہی لگتا تھا

میرے ساتھ فراڈ ہو گیا میں تو لٹ گیا____ صدمے سے کہا

کیوں_؟؟؟؟

سوچا تھا یہ گولڈ بیچ کر گولڈ لیف کے تین چار کاٹن لوں گا تقریبا ایک ماہ تو گزر ہی جائے گا اسانی سے مگر اس کا تو ایک بھی گولڈ لیف مجھے نا دے

____ کوئی

اسکی بات پر وہ اب کھل کر ہنس رہی تھی____ اتنی ہنسی کہ انکھوں سے نمی جھلکنے لگی

____ تم ہنسو مت میرے ساتھ فراڈ ہوا ہے

بہت اچھا ہوا ہے مجھے دو واپس مجھے اپنا ڈیڈھ سو والا برسلیٹ بہت عزیز ہے_____ اسکے ہاتھ سے برلسیٹ لیناچاہ مگر وہ ہاتھ پیچھے کھینچ چلا تھا

____ یہ تو اب تمہیں نہیں ملے گا

کیوں نہیں ملے گا شرافت سے دو مجھے___ واپس لیناچاہ مگر کوشش ناکام۔ ہوئی

اس کے بدلے میں میں تمہیں رئیل گولڈ کا برسلیٹ خرید دوں گا مگر یہ _____ نہیں

_____ نہیں مجھے گولڈ نہیں چاہئے مجھے بس یہی چاہئے

یہ میں کیسی صورت بھی نہیں دوں گا اس لئے موقع کا فائیدہ اٹھاوں اور بتاوں کیا چاہیئے_____؟؟؟؟؟

____یہی چاہیے بس

____یہ تو ایم پوسبل ہے

____زاریان پلیز

_____اس کے بدلے میں جو کہو گی وہی دوں گا مگر یہ نہیں

____وہ خاموش ہوئی

____ گہری سیاہ نظروں سے اسے دیکھا

____ کچھ پل محویت سوچتی رہی

ایک شام کی چائے ادھار چاہیئے تمہارے ساتھ ___ بتاوں دو گے ؟؟؟؟

او نہوں چائے وہ بھی تمہاری ہاتھ کی نہیں تم بہت کڑوی چائے بناتی ہو

____ اسکی چائے سے بہتر تھا کہ وہ کڑوا کریلا کھالے

اوکے ابھی بنا کر لائی _____ وہ اپنا برلسیٹ بھول گئی تھی اور کچن میں چائے بنانے چلی گئی تھی

وہ حیران پریشان سا بند دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ابھی گزری ____ تھی

اسنے منع کیا تھا اور وہ بہت مزے سے بول کر گئی تھی اوہ خدایا___ کہتا وہ اب الماری کی طرف موڑا

____ دو نمبر کم عقل ڈاکٹر صاحبہ____ وہ زیر لب کہتا مسکرایا

___ واپس بیڈ کے قریب ایا____ لیپ ٹاپ اٹھایا

___ موبائیل پر کال ائی

____ نمبر دیکھ کر لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے

اسلام علیکم جی____پر جوشیؑ سے سلام کرتا وہ اب بیڈ پر بیٹھا

وعلیکم اسلام بھائی کیسے ہیں___؟؟؟؟ قلبی راحت ملی تھی اسکی آواز سن کر

الحمداللہ بلکل ٹھیک میری گڑیا کیسی ہے____؟؟؟؟

اہ گڑیا____ گڑیا تو بس پیار سے کہا جاتا ہے لڑکیوں کو ورنہ لڑکیاں تو پہاڑوں سی مضبوط ہوتی ہیں ہزاروں غم اپنے سینے میں رکھ کر مسکرانے والی

اللہ کا شکر ہے اپ سنائیں___،؟؟؟

الحمداللہ حاشر کیسا ہے___؟؟؟؟

وہ بھی ٹھیک ہیں سدرہ اور امنہ کیسی ہیں___؟؟؟؟

اس کا دل چاہ کہ وہ کہ کے ایک ڈھیٹ ہے اور ٹھیک___ مگر وہ صرف الحمداللہ ہی بولا

کچھ دیر مزید اس کے ساتھ باتیں کی اور پھر سدرہ سے بات کروانے کا ___کہا

سدرہ یہ لو اشال ہے___اسے فون پکڑاتا وہ بولا

___سدرہ نے اس کے ہاتھ سے مسکراتے ہوئے فون لیا

زاریان نے ایک نظر چولہے پر ابلتی چائے کو دیکھا____اور پھر فریج کی ____طرف پانی لینے بڑھا

____وہ مسلسل اس کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی

افف سدرہ تم تو توبہ ہو پاگل کر دیا مجھے ہنسا ہنسا کر_____فون کی دوسری پار وہ بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتی بولی

میری صحبت میں رہو گی تو مسکراتی ہی رہو گی ہاں البتہ جلادلوگوں کی صحبت_____وہ کہتی کہتی رکی

وہ بوتل سے پانی گلاس میں انڈیل رہا تھا___اور جتنی کری نظروں سے وہ ____اسے دیکھ رہا تھا یہ فرف سدرہ ہی محسوس کر سکتی تھی

اچھا چھوڑو یار تم تو بس ویسے ہی میرے معصوم سے کھڑوس بھائی کے پیچھے پڑی رہتی ہو یہ بتاو کیا کر رہی تھی_____؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں بس تمہارے بھائی نے کہا تھا کہ ایک اچھی سی اپنے ہاتھ کی چائے بنا دو بس وہی بنا رہی تھی___بغیر اسے دیکھے وہ انتہائی صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی

زاریان بس حیرانی سے اسکی کمر دیکھ رہا تھا___کتنی صفائی سے کتنی دلیری ____سے وہ اسکے منہ پر ہی جھوٹ بول رہی تھی

____ اونہوں ہے نادو نمبر ڈاکڑ صاحبہ _____ بڑبڑایا

اوکے اوکے بات میں بات کرے گے ____ سدرہ نے کہااور فون بند ____ کرکے شیلف پر رکھا

____ زاریان نے شیلف پر سے اپنا موبائیل اٹھایا

بہت جھوٹے فراڈیٔ دو نمبر لوگ دیکھے مگر تمہارا تو لیلول ہی الگ ہے _____ اسے دیکھتا وہ بولا

تھینکو تھینکیو _____ کپس میں چائے ڈالتی وہ مسکراتی ہوئی بولی

____ زاریان نے اسے دیکھا ____ اور پھر اسکے سفید چمکتے دانتو کو

لوگوں کی کمزوریاں انکھیں ہوتی ہیں کیا کیا ہوتی ہیں مگر زاریان خان کی کمزوری سفید چمکتے دانت اور دو ڈمپلز تھے _____ جن کو دیکھ کر وہ اپنا اپ بھول جاتا تھا

اندر رکھا کرو ان دانتو کو _____ کہتا وہ اب اس کے پاس سے ہٹ گیا تھا

کیوں تم جیلس ہوتے ہو میرے دانتوں کے حسن سے _____ اسے چائے کا کپ پکڑاتی وہ بولی

_____ او نہوں حسن دیکھنا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ اللہ پاک شریکو کی نظر سے محفوظ رکھے _____ خود کو کہا

سبحان اللہ سبحان اللہ دو نمبر لوگوں کی خوش فہمیاں ____ اسی کے انداز میں کہا

خود سے خود ہی خوش فہمیار کھی جاتی ہیں لوگ ہیں ناغلط فہمیار کھنے کے ____ لیے

اوہ واو تمہارے منہ سے گہرے الفاظ سن کر مجھے صدمے سے چکرانے لگتے ____ ہیں

____ آو نہوں چکر ___ چلو باہر لان میں چلے

چلو ____ اسے اگے چلنے کا ہاتھ سے اشارہ کیا

نہیں تم چلو تم مرد ہو_____ وہ اسے اسی کے انداز میں اشارہ کر رہی تھی

_____ نہیں نہیں لئیڈ ئز از فرسٹ

_____ نہیں نہیں جینٹس از فرسٹ

چلو یار_____ زاریان اب سیریس ہو کر بولا

ہو ہی نہیں عزت کے قابل اس لئے چلو دونوں اکٹھے چلتے ہیں_____ سدرہ نے کہا

_____ اور پھر وہ ایک ساتھ قدم سے قدم ملا کر لان تک ائے تھے

____اور وہاں موجود کرسیوں پر بیٹھے تھے

_____موسم اج کافی اچھا ہو رہا تھا___دن بدن سردیاں قریب ارہی تھی

سدرہ نے ایک نظر اسمان کی جانب دیکھا___اور پھر سامنے بیٹھے اس شخص

___کو جو دھڑکتا دل تھا

____وہ مسکرائی

___محبوب کا مل جانا ہی نعمت ہوتا ہے

_____چائے کا سیپ لیتے زاریان نے اسے دیکھا

کیوں مسکرا رہی تھی____؟؟؟؟

ہوں____وہ کہی بہت دور کھوئی ہوئی تھی

مسکرانے کی وجہ___؟؟؟اسکے مسکراتے ہونٹوں کی طرف اشارہ کرتا وہ بولا

کیوں مسکرانے میں پابندی ہے____؟؟؟؟؟

_____ہاں پابندی ہے

اچھا کس نے لگائی ہے یہ پابندی؟؟؟؟

میں نے ____ اسے دیکھتا وہ بولا

کیوں لگائی ہے ____ ؟؟؟؟

کیونکہ جب لوگ اپنے ہی خیالوں میں مسکراتے ہیں تو مشکوک سے لگتے ہیں ____

مشکوک ____ ؟؟؟ واہ چھوڑو اس سب کو ____ یہ بتاو چائے کیسی ہے ____ ؟؟؟؟؟

یک دم تمہاری طرح کڑوی ____ اج قدرے بہتر تھی اس دن کی نسبت

اوہ تھینکس ____ وہ مسکرائی

ان کواندر رکھا کر ولڑکی____ وہ اسکے لبوں کو چھوتا بولا

اور تم اپنی نظروں کو کنڑول میں رکھو کچھ زیادہ ہی بہک رہی ہیں
_____اجکل

____اسکی بات پر وہ دل کھول کر مسکرایا

_____محترمہ بہکنا اسے نہیں کہتے

پھر کیسے کہتے ہیں___؟؟؟؟

بتاوں____اس کا لہجہ شوخ تھا

دل بہت زور سے دھڑکا

_____ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے

خالی چائے اگے رکھ دی کچھ کھانے کے لئے ہی دے دیتی _____ شام کی چائے کے ساتھ کچھ تو ہونا ہی چاہئے

میرا دماغ تو کھا رہے ہو اور کیا کھاو گے _____ ؟؟؟؟

تمہاریٔ پاس ہے ہی کہاں دماغ _____ ،؟؟؟؟؟

تم سے زیادہ ہی ہے کماز کم _____ اسے دیکھتی وہ بولی

____ لیکن پھر بھی عقل تم میں نہیں ہے

____ تم میں بہت ہے نا جیسے

____ نہیں تم نے مجھ سے لڑائی کرنے کے لئے چائے کی افردی تھی

____ اور نہیں تو کیا

چائے کے ساتھ ساتھ اگر موسم بھی مزے کا ہو تو پھر لڑائی نہیں کرتے ____ وہ ڈھکے چھپے لفظو میں اسکی چائے کی تعریف کر چکا تھا جو سدرہ نے بہت اچھے سے محسوس کر لی تھی

تو پھر کیا کرتے ہیں____؟؟؟

____گھومنے چلتے ہیں

کہاں___؟؟؟؟

____جہاں تم کہو وہی

____کچھ دیر وہ سوچتی رہی

قبرستان چلوگے میرے ساتھ____بہت سوچنے کے بعد کہا

زاریان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا____ کیا بول رہی تھی یہ قبرستان؟؟؟؟؟

اپنے والدین سے تمہارے ساتھ ملنا چاہتی ہوں____ اسکی نظروں کو مسلسل دیکھتی وہ بولی

وہ کچھ دیر اس کا چہرہ دیکھتا رہا____ جو والدین کے ذکر پر اب بہت مرجھا سا

____ گیا تھا

____ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا

____ اور اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

____ امنہ کے پاس والدین تو تھے مگر اس کے پاس تو وہ میوہ بھی نہیں تھا

کوئی بات نہیں سدرہ ہم دونوں ہی یتیم ہیں _____ وہ یہ درد اچھے سے محسوس کر سکتا تھا

زاریان والدین کو بس نہیں جانا چاہئے کمااز کم بیٹیوں کے والدین کو

____ انکھیں اب نم ہو چکی تھی

والدین والدین ہوتے ہیں سدرہ چاہیے انسان کے ہو جانور کے یا پھر

_____ بیٹیوں کے یا بیٹوں کے والدین کے بغیر اولاد کچھ نہیں

____ اسکی بات پر سر سینے سے اٹھا کر اسے دیکھا

مگر بیٹیوں کے لئے تو یہ دنیا صرف والدین کے ہوتے ہوئے جنت ہے نا
جب وہ نہیں رہتے تو پھر یہ دنیا قید بن جاتی ہے ذمہ داریاں ہتھکریوں کی
طرح تکلیف درد پریشانیاں کیسی جرم کی طرح ہم پر عائد ہو جاتے

____ ہیں ____ اس کا لہجہ نم تھا جیسے ابھی ایک بار پھر سے رونے والی ہو

___ میں سمجھ سکتا ہوں ____ اسکی مسکراہٹ زخمی سی تھی

____ وہ بس گردن جھکا گئی

____ زاریان نے اسکے گال پر بہتے انسوں کو صاف پونچا

____ ایک عجیب سا احساس طاری ہوتا تھا جب وہ چھوتا تھا

تمہارے پرئینٹس کو کیا ہوا تھا_____؟؟؟؟سدرہ نے پوچھا

کار ایکسیڈنٹ_____وہ محض اتنا ہی بولا

جانتے ہو زاریان اگر صرف پاکستان کی بات کی جائے تو یہاں پچاس فیصد لوگ ایکسیڈنٹ میں مرتے ہیں میں ہر دن ایک ایسا کیس ضرور دیکھتی ہو جو روڈ ایکسڈنٹ کا ہو

_____

شاید_____وہ کندھے اچکا کر بولا

_____وہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر اسکی بازوں پر اپنا سر رکھا

زاریان تم فاطمہ اوراب امنہ تم لوگ میرا سب کچھ سب کچھ اوراس سب کچھ میں صرف تم میری کل کائینات ہو_____ وہ بول رہی تھیٔ اور زاریان کے لب مسکرارہے تھے

اور تم میری بدزبان بیوی____ وہ مسکراکر بولا

بدزبان ہوں مگر تمہاری ہی تو ہوں

____ بلکل بلکل

چلوگے اب____؟؟؟؟

____ ضرور

آو کے میں اپنی چادر لے کر ائی ____ کہتی وہ اب ٹیبل پر رکھے خالی کپ ___ اٹھا کر اندر کی طرف چلی گئی تھی

جمعہ کو ہی وہ قبرستان گیا تھا اپنے والدین کی قبروں میں اب تک وہ اکیلا جاتا تھا مگر اج سے وہ اسے بھی ہمیشہ ساتھ لے کر جائے گا ___ یہ ارادہ اس نے ____ ابھی کر لیا تھا

چلیں ____ تقریبا پانچ مبٹ بعد ہی وہ کریم سی رنگ کی بڑی سی چادر میں خود کو ڈھانپے ہاتھ میں صرف اپنے موبائیل کو اٹھائے وہ ائی تھی ____ اسکے پاس نا بیگ تھا نا ہی کچھ اور بس موبائیل ہی تھا جو اس کے پاس موجود ___ تھا

_____چابی تو لے اتی گاڑی کی

اوہ میں لئ اتی ہوں_____وہ کہتی تقریبا بھاگتی ہوئی واپس اندر کی جانب گئ

____اور کچھ ہی لمحے بعد وہ اسکی گاڑی کی چابی لے ائی

___مسکرا کر کہا Thank you Queen____

بادشاہ سلامت_____اسی کے انداز میں کہا Your Welcome

____زاریان مسکرایا

____بیٹھے___اسکے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا

____ پھر دوسری طرف سے خود بھی گاڑی میں اکر بیٹھا

کس طرف ہے قبرستان____ ؟؟؟؟زاریان نے پوچھا

____ چلو بتاتی ہوں

____ وہ گردن اثبات میں ہلاتا گاڑی گیٹ سے باہر نکالی

پہلے وہ سدرہ کے والدین کی قبروں میں گے تھے وہاں فاتحہ پڑھی کچھ دیر

____ وہی بیٹھے اس قبرستان کی خاموشی کو محسوس کی

اور پھر وہ زاریان کے والدین کی قبروں پر گے ___ دونوں کے والدین کی

_____ قبریں ایک ہی قبرستان میں تھیٔ مگر فاصلہ بہت تھا

ہر شخص کو کماز کم مہینے میں ہی سہی مگر قبرستان ضرور انا چاہیئے اس سے

ایمان تازہ ہو جاتا ہے _____ اسکے ساتھ چلتی سدرہ نے کہا

میں ہر جمعہ یہاں اتا ہوں پہلے صرف اپنے والدین اور دادا کی قبر میں اتا تھا

اب تمہارے والدین کی قبروں میں بھی اوں گا _____ زاریان نے کہا

مجھے بھیٔ ساتھ لے کرانا ___ سدرہ ایک الوداع نظر قبرستان میں ڈالتی بولی

نجانے کیوں اس دفعہ ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا یہاں سے جاتے

_____ ہوئے

_____ ضرور نیکسٹ ٹائم امنہ بھی ساتھ ائے گی

ہیمم____یکدم لہجہ نم ہوا تھا یہ زاریان نے بخوبی پہچان لیا تھا

اٹس او کے سدرہ۔ ہماری فیملی ایک یہاں ہے اور ایک گھر پر____اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتا وہ بولا

___نجانے کیوں اج میرا دل۔ نہیں چاہ رہا یہاں سے جانے کو

یہ قبرستان ان لوگوں کو صرف قبرستان لگتا ہے جن کا یہاں کوئی پیارا نہیں ہوتا مگر جن کے یہاں پیارے مٹی تلے موجود ہوتے ہیں نا پھر یہ جگہ ان کا ___دوسرا گھر بن جاتی ہے____کہتا وہ اب گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا

زاریان بس ایک دفعہ پھر چلے پلیز____منت کی

____ بہت جانچتی نظروں سے زاریان نے اسے دیکھا

اگر ابھی منع کر دے گا تو شاید یہ گلٹ ہمیشہ اسکے دل میں رہے گا اس لئے

_____ کھلا ہوا گاڑی کا دروازہ بند کیا

____ اور پھر سے اسکا ہاتھ تھاما اور واپس قبرستان کی جانب گے

____ اب کی بار سدرہ پہلے اپنی والد کی قبر کے پاس گئی

____ نیچھے بیٹھی

____ قبر کی گیلی مٹی کو اٹھایا

____ انکھیوں سے اشک رواہوئے

اپ ضرورت ہیں بابا اپ چاہیئے تھے مجھے ____ کہتی وہ اب پھوٹ پھوٹ ____ کر رو رہی تھی

____ زاریان کو بے اختیار اس پر ترس ایا

پاوں کے بل بیٹھا ___ اسکے شانے پر ہاتھ رکھا جیسے سہارا دینا چاہ ہو تسلی دی ____ ہو

میری زندگی صرف اتنی سی تمنا ہے زاریان کے اگر میں مروں تو میری قبر میرئ بابا کے قدموں میں ہو ____ اپنے بابا کی نام کی تختی کو دیکھتئ وہ بولی

____ زاریان کچھ نابولا کچھ بھی ننہیں ____ الفاظ نہیں تھے
موت تو برحق ہے تو پھر اس کے جواب میں وہ کیا کہتا کچھ سمجھ نہیں
____ ایا

وہ کچھ دیر وہی بیٹھی گہری نظروں سے وہ قبر دیکھتیؔ رہی ___ پھر اٹھ کر پنی والدہ کی قبر کی جانب گی ___ وہاں بھی وہی عمل کیا ___ گیلی مٹی کو ہاتھ میں لیا ___ دل میں ڈھیر ساری باتیں کی ___ اور پھر اسکے ساتھ واپس
___ گاڑی تک ائی

سدرہ میں کوشش کروں گا کہ تمہارے لئے ایک باپ کی طرح شفقت سے پیش اوں ماں کی طرح پیار کروں بھائی کی طرح حفاظت کروں میں ان سب کی کمی تو نہیں پوری کر سکوں گا مگر کوشش کروں گا کہ ان سب کے

کردار تمہاری زندگی میں ادا کر سکوں ____ وہ کہتا ایک بار پھر سے اسکے لئے گاڑی کا دروازہ کھول چکا تھا

____ وہ دوسری طرف سے گھوم کر گاڑی میں اکر بیٹھا

____ واقعی ان کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا

____ زاریان بس تم میرے ساتھ ایسے ہی رہنا ہمیشہ ہمیشہ

وہ اسکی بات پر مسکرایا____ ان شاءاللہ

____ گاڑی میں اب گہری خاموشی تھی بے حد گہری

_____ان دونوں کی سوچ اس وقت اپنے بچپن کے گرد گھوم رہی تھی

کتنا خوبصورت ہوتا ہے یہ بچپن___ نا کوئی غم نا کوئی دکھ بس سکون ہی
_____ سکون بے فکری ہی بے فکری

کہاں جاوں گی اب؟؟؟زاریان نے پوچھا

____جہاں تم لے جاوو ہی

____اہمم___ منصوئی کھانسی کی
_____ اتنی فرمانبردار ہی

کیوں ہضم نہیں ہو رہی کیا____؟؟؟؟

_____ بلکل نھی نہیں ہو رہی

_____ تو مت کرو

اوکے نہیں کرتا اب یہ بتائیں میڈم جی کہ کہاں جانا پسند کرے گی

اب _____ ؟؟؟؟؟

_____ جہاں تم چاہو وہی پر

_____ میں پھر گھر لے کر جاوں گا

_____ لے جاو وہی پر

____میں سیر سلی لے جاوں گا

___تو لے جاو

____اسکی بات پر وہ مسکرہا

جب ایک بیگم کو سارا اسلام اباد گھوما سکتا ہوں تو دوسری کو کیوں نہیں چلو
اوں اسلام آباد کہ بھیگی سڑکوں پر تمہیں گھماوں

_____

____سدرہ مسکرائی

____من پسند شخص ہو___آسمان سیاہ بادلوں سے ڈھکا ہو"

بھیگی سڑکیں اسلام آباد کی ہو____اور ساتھ محرم مخلص کا ہو___تو پھر تم
"_____اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاو گے

___

اہم اہم کیا بنایا جارہا ہے___کچن سے اٹھتی کھانے کی مہک کو سونگھتا وہ بولا

___اشال نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سالن میں چمچا ہلایا

مٹن____معصروف سے انداز میں کہا

___حاشر مسکرایا___پھر اسے دیکھا

سیاہ اپرین پہنے ___ دوپٹہ سر سے سرک کر اب گلے میں پڑا تھا ___ بال ___ ڈھیلے سے جوڑے میں مقید اب عنقریب کھلنے والے تھے

___ حاشر اسکے قریب ایا

___ پھر اسکے گلے سے دوپٹہ اتارا ___ دوپٹہ سیدھا کیا

___ اشال کا دل دھڑکا اتنے زور سے دھڑکا کہ سانس لینا مشکل ہو رہا تھا

___ حاشر نے دوپٹہ واپس سے اسکے سر پر سہی کر کے رکھا

کچھ بھی بنائے مگر کماز کم کچن میں دوپٹہ کا خاص خیال رکھا کرئ سپیشلی کھانا بناتے ہوئے ___ اسے کہتا وہ اب پیچھے ہوا

___اشال کا سانس بھال ہوا

رکھا ہوا تھا اچانک اتر گیا_____اہستہ سے کہا

او کے نیکسٹ ٹائم احتیاط کیئجے گا___کیونکہ کچن میں سر ڈھاکنا بہت

_____ضروری ہوتا ہے

جی____وہ محض اتنا ہی بولی

مجھے دے میں کاٹ دیتا ہوں____وہ سلاد کے لئے کھیرے کاٹ رہی تھی

_____نہیں اپکو نہیں کاٹنے اتے

اوہ اچھا اا مجھے نہیں اتا _____ وہ طنز کر رہا تھا یا مزاق اسے سمجھ نہیں ____ ایا

____ وہ خاموشی سے بس کاٹتی رہی

میں یہاں اپنے کام خود ہی کرتا تھا ___ یہاں کوئی کیسی کا کام۔ نہیں کرتا _____ وہ اب اسے بتا رہا تھا

اچھا اا لیکن اب میرے ہوتے ہوئے اپ کام کرے اچھا نہیں _____ لگتا

____ کام کام ہوتا ہے اس سے کیسی کی مجود گی ٔمعنی نہیں رکھتی

____وہ بس اس کا چہرہ تکتی رہے گی

دو دن بعد میرے فرئینڈ کی شادی ہے اپ نے بھی جانا ہے سو شاپنگ
____وغیرہ کرنے اج چلے گے

کونسے فریینڈ کی؟

____اپ نہیں جانتی

____وہ انعم کی بات کر رہا تھا یا کیسی اور دوست کی وہ سمجھ نہیں کی تھی

اسی کی شادی ہے جو ہمیں ہسپٹیل میں ملی تھی___؟؟؟؟؟

ہیمم____ محض اتنا ہی کہا

اشال کچھ نا بولی

اب ان کے درمیان گہری خاموشی تھی___ وہ کھانا بنا رہی تھی اور وہ اسے

_____ دیکھ رہا تھا

___ اشال نے ایک نظر اسے دیکھا____ جو مسلسل اسے دیکھ رہا تھا

وہ برداشت کر رہا تھا؟؟؟ یا پھر وہ صبر کر رہا تھا___ ؟؟؟

اپ مت جائے____ اشال نے اسے دیکھتی بولی

کیوں؟؟؟؟؟

برداشت کرنا مشکل ہو گا___ وہ جانتی تھی اس اذیت کو وہ واقف تھی اس درد سے اس تکلیف سے اس تڑپ سے

___ برداشت کرنا مشکل ہے مگر کرنا تو ہو گا نا

اشال اسے دیکھ رہی تھی___ وہ بہادر تھا یہ بن رہا تھا؟؟؟؟

گہری خاموشی چھا گئی تھی ایک بار پھر سے

ہم ہیں نا ایک دوسرے کے ساتھ سو کوئی درد درد نہیں اسکی دوا ہم ہیں_____ حاشر نے کہا

____ اسکی بات کر وہ مسکرائی

اپ اچھے ہیں____ وہ بے اختیار بول گئی

____ میں جانتا ہوں_____ وہ بھی مسکرایا

وہ مسکرا رہے تھے مگر دل زخمی تھے___ مگر وہ ایک دوسرے کے لئے ____ مسکرا رہے تھے

چلیں اشال جلدی کرے پھر لیٹ ہو جائے گے____ وہ کہ رہا تھا

بس بس ہو گیا میں یہ بنالوں پھر لگا رہی ہوں ____ وہ عجلت میں کہتی اپنے کام کی رفتار کو تیز کر چکی تھی

کچھ دیر بعد کھانا بن چکا تھا ___ کھانا کھا کر ___ تیار ہو کر ___ وہ لوگ اب ____ شاپنگ کرنے اچکے تھے

اپ نہیں لے گے کچھ ___ ؟؟؟؟اپنی ساری چیزیں لنے کے بعد اشال نے پوچھا

____ نہیں

___ کیوں

____ میرے پاس سب کچھ ہے

____ مگر پھر بھی

نہیں اشال اب اتنا بھی بہادر تو کوئی نہیں ہوتا نا____ لہجہ زخمی سا تھا

مگر میں تو ہوں____ ہاں وہ تھی اتنی بہادر

___ حاشر نے اسے دیکھا

____ میں نے تو اپنے من پسند شخص کی دولہن کی شاپنگ بھی خود کی ہے

___حاشر حیران ہوا___اتنی بہادر___اتنا بہادر کماز کم وہ نہیں تھا

____وہ اپ تھی اشال خان اس لئے

___اسکی اس بات پر وہ مسکرائی

اچھا اب کچھ کھلایے گے نہیں___؟؟؟؟موضوع کو بدلنا چاہ

___کیا کھایے گیٔ___؟؟؟؟اسکا ہاتھ تھاما

کافی پیوں گیٔ وہی جو اس دن اپنے پلوائی تھی_____وہ کافی اسے اچھی لگیٔ تھی کیونکہ وہ اسکی پسند تھی

اوکے اپ کا سب کچھ کملیٹ ہے نا___؟؟؟اخری بار تصدیق کی

___جی سب ہے

___اوکے___کہتا وہ گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا

___وہ خاموشی سے بیٹھ گئی___سارا راستہ وہ خاموش رہے

حاشر اسے وہی اسی کافی شاپ میں لے گیا تھا___کافی پیتے ہوئے کچھ باتیں ___کی اور پھر گہری خاموشی

___وہ اج خاموش خاموش سا تھا

یہ بات اشال نے نوٹ کی تھی ____ وہ اب اسے کیسے سہارا دیتی کیسے

____ تسلیاں دیتی کچھ سمجھ میں نہیں ارہا تھا

____ وہ اذلان کے سکول کا یونفارم پریس کر چکی تھی

اب اس کشمکش میں مبتلا تھی کہ اخر صائم کے لئے صبح افیس کے کونسے

____ کپڑے پریس کرے

وہ مسلسل اسے دیکھ رہی تھی ___ کہ بس ایک بار اسکی طرف دیکھے اور اس

سے پوچھے کہ کونسے کپڑے پہینے گا مگر وہ تو کیسی کتاب کے مطالعے میں

____ بے انتہا معصروف تھا

___سامنے صوفے پر بیٹھے اذلان نے فاطمہ کو دیکھا

___جو بار بار صرف صائم کو ہی دیکھ رہی تھی

___کیا ہوا فاطی___؟؟؟؟؟

___اسکے پوچھنے پر صئم نے پہلے اذلان کو دیکھا پھر فاطہ کو

وہ پوچھنا تھا کہ اپ کے لئے کونسے کپڑے پریس کروں_____اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ اسسے ڈر رہی ہے

فاطمہ زندگیٔ گزارنیٔ ہے ایک ساتھ یوں ڈر ڈر کر رہے کر زندگی مشکل تر ہو جائے گی_____

___اسکی بات پر وہ بس ں ظریں جھکا گئ

فاطمی دادو کہتے ہیں کہ ڈرتے شرف اللہ سے ہیں_____اذلان نے بتانا ضروری سمجھا

اذلان ایندہ تمہارے منہ سے میں یہ لفظ نا سنو_____صائم نے اذلان سے کہا

کونشا بابا_؟؟؟؟مصومیومت سے پوچھا

اسکی معصومیت پر فاطمہ کو بے حد پیار ایا____ کچھ بھی تھا یہ بچہ تھا بہت کیوٹ سا___ اسے بہت اچھا لگا تھا

____ فاطی والا

_____ فاطی میری دوشت ہے اش لئے میں فاطمی ہی کہوں گا

تم کہو تو سہی پھر دیکھنا____ صائم اسے کہتا بیڈ سے اٹھ رہا تھا

___ فاطمہ بس خاموشی سے ان دونوں باپ بیٹے کی بحث سن رہی تھی

اش شے فاطی کو کوئی ترابلم نہیں ہے ہیں نا فاطی___ ؟؟؟ اخر میں اس سے تصدیق کی___ کیونکہ وہ کل ہی اس سے پوچھ چکا تھا کہ اگر وہ اسے فاطی

کہے تو اسے برا تو نہیں لگے گا کیونکہ اسے فاطمہ سہی سے نہیں بولنے ارہا تھا

___اور ماما تو صرف ایک ہی ہے دوسری کوئی ماما ہو ہی نہیں سکتی

___اذلان کے اس طرح کہنے پر صائم نے فاطمہ کی طرف دیکھا

نہیں کوئی بات نہیں اپ کہ سکتے ہو_____ فاطمہ نے کہا

اسکی بات سن کر اذلان اب واپس سے گردن جھکا کر کاپی میں جھک کر اپنے

____کام میں معصروف ہو گیا

اسے اپنے منع کرنا ہے اچھا نہیں لگتا یہ وارڈ_____ وہ فاطمہ کے قریب

سے گزرتا اہستہ سے کہ کر اب الماری میں سے اپنے کپڑے نکال رہا

____تھا

_____ وہ بس خاموشی سے اسکے ہاتھ سے کپڑے لے رہی تھی

___ صائم واپس سے بیڈ پر بیٹھا اور کتاب پڑھنا شروع ہو گئا

____ جب سے حیا گئی تھی تب سے اسنے اپنا دل کتابوں سے لگا لیا تھا

اور اسے اب محسوس ہوتا تھا کہ کتابوں میں یہ خاصیت ہے کہ چند لمحوں کے لئے ہی سہی وہ اپ کو خود سے دور لے جاتی ہیں_____ اور ابھی وہ خود ____ سے بھاگ رہا تھا

_____ کمرے میں اب ایک بار پھر سے گہری خاموشی چھا گئی تھی

بابا ایش کریم کھانی ہے_____کام کرتے کرتے اچانک اس کا دل ائیس کریم کھانے کا کرنے لگا

باہر موسم دیکھا ہے اور تمہیں ائیس کریم کھانی ہے_____وہ کھڑکی کی طرف اشارہ کرتا بولا جہاں بارش کی بوندے گرتی نظرار ہی تھی

اواوہو بابا ایشے موشم میں ہی تو مجاہ اتا ہے_____وہ سر پر ہاتھ مارتا بولا

کپڑے استری کرتی فاطمہ کی ہنسی کنڑول۔سے باہر ہوئی تھی اور وہ یک دم _____تھوڑا اونچا ہنسی_____لیکن اگلے ہی لمحے ہنسی کنڑول کرلی

فاطی اپ نے بھی کھانی ہے نا ائش کریم_____؟؟؟اذلان نے فاطمہ سے پوچھا

_____ دل تو اسکا بھی بہت کر رہا تھا قلفہ ائیس کریم۔ کا مگر منع کر دیا

_____ نہیں اب موسم نہیں رہا ائیس کریم کا

اوہو اپ لوگوں کو ائیش کریم کھانا اتا نہیں _____ وہ منہ بنا کر کہتا واپس سے کام کرنے لگ گیا تھا

_____ اسکی بات کر صائم مسکریا

_____ ہاں میرے باپ سب کچھ تو تجھے ہی اتا ہے

_____ اور یہ لہجہ فاطمہ نے ان دو دنوں میں پہلی بار صائم کا دیکھا تھا

میرا ہوم ورک ہو گیا میں دادا کے شاتھ جاوں گا ائیش کریم کھانے

_____ وہ اب اپنی کتابیں بیگ میں ڈال۔رہا تھا

لیٹل پرینس اپکا ابھی اردو کا ہوم ورک رہتا ہے____ فاطمہ نے کہا

وہ میں بعد میں کروں گا____ بیگ کندھے پر ڈالا

ادھر ادھر بعد کے دادا زراہ ادھر تشریف لائے____ صائم نے اسے اٹھا

کر اسے اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھایا

جو اپنا بوریا بستر سمیٹ کر بھاگ رہا تھا

ہائے بابا بعد میں کروں گا پکا_____ اردو پڑھتے ہوئے تو کوئی خاص تکلیف

___ ہوتی تھی اسے

___ بعد میں نہیں ابھی

نہیں پڑھنا اردو میں نے _____ غصہ سے ناک چڑھا کر کہتا وہ اب بہت طیش سے اپنا بیگ کھول رہا تھا

___ فاطمہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی ___ جو غصہ کر رہا تھا

ہوم ورک کرلوں پھر فرائس بنا کر دوں گی _____ الماری میں صائم کے کپڑے ہنگ کرتی وہ اسے لالچ دے رہی تھی

___ اسکی بات پر اذلان نے گردن گھما کر اسے دیکھا

_____ جھوٹ بولنے والوں شے االلہ ناراض ہو جاتے ہیں فاطی

میں جھوٹ کیوں بولوں گی ُپکا بنا کر دوں گی_____ وہ اب اسکے سامنے کھڑی تھی

میں شب پڑھ لوں گا مگر ادروں نہیں پڑھنی_____ وہ اب اپنی اردو کی کتاب کھول رہا تھا

اب پڑھنی تو ہو گی نا_____ فاطمہ نے کہا

وہ الگ بات تھی کہ اردو پڑھنا اسے بھی نہیں پسند_ اردو کیا اسے تو پڑھنا _____ ہی نہیں پسند تھا___ سوائے ناولز کے

گندی اردو_____ وہ صائم کو اب اپنا ہوم ورک دیکھاتا بولا

قومی زبان ہے یہ ہماری ایندہ کہا تھا پھر دیکھنا ایا بڑا انگریز کی اولاد_____

صائم اس سے کتاب لیتا بولا

____اسکی بات پر وہ اب بس گندہ سا منہ بناتا اپنا کام کرنے لگا تھا

____فاطمہ اب باہر چلی گئی تھی

اذلان____صائم نے اسے پکارا

جی بابا____کتاب سے سر اٹھا کر اسے دیکھا

فاطمہ اپکی دوست بن گئی ہے___؟؟؟؟؟

یش بابا پھوپھو جانی نے کہا تھا کہ یہ میری ماما ہیں لیکن ماما تو شرف ماما تھی نا

_____

___ اسکی بات سن کر صائم کو حیرانی ہوئی تھی

تو اپ نے فاطمہ کو دوست کیوں بنایا___ ؟؟؟

_____ فاطی نے مجھ سے فریینڈ شپ کی ہے

___اچھا سہی ہے

بابا اب یہ بات بھی بتائی ہے اب جاوں____ اذلان نے اپنی جان بچانے چاہیی

بس کرواں میں تمہیں مکمل کرو کام بگڑ گے ہو بہت سدھارتا
ہوں_____ سخت آواز میں اسے ڈرانا چاہ

بابا___ اسکی سختی کو برداشت نہیں کر سکا تھا اس لئے اب موٹے موٹے
انسوں اپنی سیاہ گہری انکھوں میں لیے وہ اسے شکواہ کن نظرون سے دیکھ رہا
تھا

___ میرا بے بی_____ اسے گود میں اٹھایا
پھر گال چومے___ کیا معلوم تھا کہ وہ اتنا احساس ہے کہ رونے لگ جائے گا

_____ وہ اب اپنی انکھیں رگڑ رہا تھا

میں تو مزاق کر رہا تھا اپنے بے بی کے ساتھ اس نے سیریس ہی مان لیا___ اسے اپنے سینے میں بھینچتا وہ بولا

اذلان اب بھی خاموش رہا___ رونا برداشت کرنے کی وجہ سے اب ہچکیاں ارہی تھی

بس بیٹے بابا اب مزاق بھی نہیں کرے کیا اپنے بیٹے کے ساتھ؟؟؟؟؟اسے احساس ہوا تھا کہ اب ائیدہ وہ اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کرے گا

_____ بابا اپنے پرنس کو ائیس کریم بھی لے کر دے گے

____ ائیس کریم والی بات پر انکھیں رگڑتے ہاتھ کو روک کر اسے دیکھا

____ سیاہ انکھیں لال ہو رہی تھی

چلو اب جلدی سے ہوم ورک کرو ہری اپ ____ اسے گود سے اتارا

ایک طرف سے فرائیز اور دوسری طرف سے ائیس کریم ___ خوشی ڈبل ڈبل ____ تھی

وہ خوش ہوتا تھا ہستا بھی تھا کھیلتا بھی تھا ___ مگر جب وہ لفظ ماما سنتا تھا تو پھر وہ نہیں جانتا تھا کہ اسکے ساتھ کیا ہوتا ہے ___ یکدم دل بھاری سا ہو جاتا ____ تھا ___ ہر چیز سے اچاٹ بے زار سا ہو جاتا تھا

___

اس کو گے دو گھنٹے پنتالیس منٹ ہو گے تھے ____ گھڑی میں ٹائم دیکھتی وہ ____ سوچ رہی تھی

وہ ساتھ تھا تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ دنیا کی ساری خوشیاں پاس ____ ہیں

اور اب وہ نہیں تھا تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ دنیا کے سارے غم پاس ____ ہیں

بیڈ کے درمیان میں بیٹھی وہ سر گھٹنوں میں رکھے بس گھڑی میں نظریں ____ جمائی ہوئی تھی

انتظار ___ کیسی اذیت ہے یہ انتظار ؟؟ کیسی سزا ہے یہ انتظار ؟؟؟؟

یاااللہ کیااب ساری زندگی ایسی طرح گزرے گی_ ؟؟؟ کبھی خود کو دنیا کا خوشقسمت بیوی سمجھ کر تو کبھی بدقسمت___ ؟؟؟؟؟

____ناجانے اس ودفعہ اس کا جانا عجیب لگا بے حد عجیب

کاش وہ ہمیشہ میرے پاس رہے____ کہتی انکھیں موندیۓ___ ایک انسو ____انکھ سے نکل کر استین میں جزب ہوا

محبت ہو اور انتظار نا ہو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا___ جب ع کے بعد غ کا انا لازمی ہے تو پھر عشق ہو اور غم نا ہو___ ؟؟؟؟؟

اج توان کا پلان باہر ڈنر کا تھا جس میں نورین بیگم اور حیات صاحب بھی شامل تھے ____ یہ پلان بھی اسی کا تھا ___ مگر اچانک کال ائی تھی ___ اور ____ وہ چلا گیا تھا ___ اسے چھوڑ کر

___ انکھیں کھولی ____ پاس پڑے موبائیل کو دیکھا جو سیاہ تھا کہ رہا تھا کہ کال کروں گا نجانے کب ائے گی کال ___ ؟؟؟؟

دل ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا ____ بس دل چاہ کہ کوئی بھی نا ہو صرف وہ ____ ہو اور کوئی بھی نہیں

___ ^ مگر کچھ خواہشات ازل سے ادھوری رہتی ہیں

____ اپنے رنگ میں رنگ کر اسے وہ اب نجانے کہاں گیا تھا

بس یہ اللہ پاک وہ جہاں بھی ہو خیر خیریت سے ہو انہیں اپنے حفظ و امان

_____ میں رکھنا _____ کہتیؑ وہ اپنا سر اب تکیہ پر رکھ رہی تھی

____ اس کی سائیڈ دیکھی جو اج خالی تھی

____ دل کٹ سا گیا تھا

____ اس کا تکیہ اٹھایا اور اپنے سینے سے لگایا

____ انکھیں موندی

___ اسے محسوس کیا

وہ نہیں تھا تو کیا ہوا یادیں تو تھی نا اسکی ____ انہیں کا سہارا لے لوں
_____ گیٔ

یا اللہ اپکے حوالے میرا سب کچھ _____ کہتی وہ اب رات کی دعائیں پڑھ
____ رہی تھی

____ تقریبا دس منٹ بعد وہ اسے تصور کر کے اس پر پھونک رہی تھی

وہ اسے بے حد عزیز تھا اتنا عزیز کے اسے تصور کر کے وہ اسے ایتہ الکرسی
پھونک رہی تھی ____ وہ ہر طرح کی افت سے دور رہے _ وہ بس اللہ کے
امان میں رہے ____ اور جب کچھ اللہ کے امان میں دیا جائے تو پھر فکر نہیں
____ کرتے بس دعائیں کرتے ہیں مسلسل دعایں

_____ وہ اسکی ہر دعا میں شامل تھا

_____ دعائیں مانگ کر وہ اب کافی مطمئین ہو چکی تھی

اس کے تکیہ کو سینے سے لگائیے انکھیں موندے وہ اس کی کال کا آنتظار کر رہی تھی _____ جس نے اج کال کرنی ہی نہیں تھیٔ _____ مگر اس نے انتظار تو کرنا تھا نا

_____

کبھی نہیں سوچا تھا کہ کبھی اتنا انتظار کرنا پڑے گا وہ بھی صرف ایک کال کا

_____ صرف ایک کال

اجائے نا یہ کال کیوں نہیں کر رہے _____ گھڑی کی سوئیاں تین بج کر

_____ پچیس منٹ پر تھی

کر دے کال یار_____ وہ اب اسے خود کو کال کر رہی تھی جس کا نمبر بند ____ جا رہا تھا

____ دل چاہ موبائیل اٹھا کر دیوار سے دے مارے

کیا فائیدہ اتی ٹیکنولوجی کا جو اتنا ہی نا بتا سکے کہ محبوب خیر ہت سے ہے کہ نہیں___؟؟،،

____ انتظار طویل ہوتا گیا___ مگر صبر کا دامن ہاتھ سے نا چھوڑا

جہاں انتظار ہو وہاں صبر بھیٔ ہوتا ہے___ اج نور صبر کی اخری حد بھیٔ پار کر ____ چکی تھی

____ محض ایک فون کال کے لئے وہ ساری رات انتظار کرتی رہی تھی

____ اب تو فجر کی آذان بھی شروع ہو چکی تھی

____ اس پر حرام تھا اج کی رات زرا سا بھی سونا

____ وہ بیڈ سے اٹھی اور واشروم وضو کر کے ائی

واشروم سے اتے ساتھ ہی اسنے پہلی فرصت میں موبائیل دیکھا تھا ____ مگر
_____ کچھ نہیں تھا _____ تھا تو بہت کچھ مگر جس کی امید تھی وہ نہیں تھا

____ اب جائے نماز بچھای اور نماز کی نیت کی

مکمل سکون سے نماز ادا کی مگر اج ذہن کے کیسی کونے میں وہ بھی
_____ تھا

دعائیں مانگیں ___ پھر جائے نماز میں موجود وہ اب سجدے کی حالت می
تھی ____ ایک طریقہ تھا ایک انداز تھا جس میں وہ اللہ کو بغیر کلام کے اپنا
حال دل سناتی تھی
____

____ ابھی بھی وہ اللہ کو اپنا حال سنا کر جائے نماز اٹھا رہی تھی

عادتا وہی صوفے پر رکھی جائے نماز ___ مگر _ ؟؟
_____ اج تو کوئی نہیں تگا جو اٹھا کر الماری میں رکھتا

___ سوچا اور جائے نماز اٹھا کر الماری میں رکھی

____ وہ اسے اپنی عادتیں ڈال کر چلا گیا تھا

___ وہ قران پاک لے کے ایک ٹیرس پر آگئ

ناکال ائی ناہہ میسیج کچھ نہیں____ وہ اب بس دل سے تلاوت کر رہی تھی

____ صبح کی تازہ ہوا___ پرندوں کی حمد و ثنا

اور تلاوت قران____ ایک خوبصورت ترین منظر میں سے ایک

____ ہے

____ اور یہ منظر کا لطف گیارہ بارہ بجے اٹھنے والے کہاں جانتے ہیں

___

____ وہ دونوں ابھی ہی شادی سے واپس ائے تھے

____ اج اشال کو محسوس ہوا تھا کہ اسکی چھٹی حس کبھی کچھ غلط نہیں کیپتی

وہ ذلقرنین حیدر کی نظروں کی گہرائی پہلے دن سے پہچان گئی تھی اور اج کی
____ نظروں نے شک کو یقین میں بدل دیا تھا

وہ ابھی بھی اس منظر کو سوچ رہی تھی جب حاشر نے ذلقرنین سے اس کا
تعارف کروایا تھا____ اور پھر اس کا شاکڈ ہو جانا____ اشال کے شک
کو یقین میں بدل چکا تھا

اہ محبت اخر ملی بھی تو کیسے ہے اج تک ؟؟؟ وہ ایک افسردہ سی سانس خرچ ___ کرتی کمرے سے باہر نکلی تھی

کب سے کمرے میں بیٹھیٔ اس کا انتظار ہی کر رہی تھی جو ٹیرس میں ___ نجانے کیا کر رہا تھا

___ ٹیرس پر جا کر اسنے اسے دیکھا

سیاہ جنیز پر سیاہ ہی شرٹ پہنے اور سیاہ لیدر جیکٹ پہنے ___ وہ بازوں ___ باندھے کہی کھویا ہوا تھا

کتنادردناک لمحہ تھاناوہ جب اپنی ہی محبت کو کیسی اور کا ہوتے ہوئے

_____ دیکھا

اپ یہاں ہیں___؟؟؟اسے مسلسل سوچتا پاکر آشال نے کہا

___ ہوں____ اسکی طرف متوجہ ہوا

____ اندر اجائے

____ ہاں ارہا ہوں اپ جائے

____ اپ بھیٔ ائے

میں ارہاہوں اشال اپ جائے کچھ اوڑھ کر بھی نہیں ائی اپ ٹھں ڈلگ جائے گی ___ اسے دیکھتاوہ بولا جو صرف کپڑوں میں ملبوس تھی اور ___ موسم ایسا نہیں تھا کہ صرف کپڑے ڈھنڈ سے بچا سکے

___ اپکو بھی تو لگے گی نا ٹھنڈ

___ نہیں میں نے جیکٹ پہینی ہوئی ہے

___ پھر بھی

اوکے چلے ___ اسکے مسلسل اصرار کرنے پر وہ اب اسے چلنے کا اشارہ کر رہا تھا

کمرہ باہر کی نسبت گرم تھا ہیٹر کی گرمائش نے کمرے کو گرم کرر کھا

_____ تھا

_____ وہ اب نائیٹ سوٹ میں ملبوس تھا

اپ نے صبح ہستال جانا ہے؟؟؟؟ اشال نے پوچھا

دو دن اف تھا اسکا

____ جی صبح گیارہ بجے تک

_____ اچھا سہی

___ وہ جوابا بس خاموش رہا

_____ وہ چلتا چلتا اب اس کے بلکل قریب بیڈ پر اکر بیٹھا تھا

_____ تھینکس فور سپوٹینگ می

___ اشال مسکرائی

_____ اپ بھئ تو میرا سہارا بنے تھے نا

اشال اج سے اج سے اور ابھی اسی وقت سے ہماری زندگئ میں کوئی تیسرا چوتھا نہیں ہے اپ ہیں میں ہوں اور بس ہم چاہیئے ایک دوسرے سے محبت نا کرتے ہو مگر ایک دوسرے کا خیال ایک دوسرے کی پسند و ناپسند

ایک دوسرے کی عزت کرنا ہم پر فرض ہے اییندہ نااپ کیسی کے لئے اپنے
___ انسو ضائع کرے گی نا ہی میں کیسی کے نام پر اداس ہوں گا

____ وہ بات کر رہا تھا اور اشال بہت توجہ سے اسے سن رہی تھی

____ حاشر نے اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

اپ میرے ساتھ خوش رہے گی اشال___ حاشر خان کبھی بھی اشال خان
_____ کی انکھوں میں انسو کا باعث نہیں بنے گا

اشال کو محسوس ہوا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو____ کبھی نہیں سوچا تھا
_____ کہ ایک ایسا ہمسفر کا ساتھ ملے گا

میں بھئ اپکو خوش رکھوں گی_____ اس سے الگ ہوتی وہ اہستہ سے کہ رہی تھی

___ اسکی بات پر حاشر مسکرایا

گڈ____ اسکے گال کو چھوتا وہ بولا

____ وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا تھا جواب خاموش تھی

____ دل کی دھڑکن اتنی تیز تھی کہ بولنا مشکل تھا

چائے نہیں پلائے گی اُج_ ؟؟؟؟ وہ عموماً سوتے وقت چائے پی کر سوتا تھا

____ کیونکہ بقول اسکے چائے میں ایک سکون ہے جو اسے ملتا ہے

____ میں بنا کر لاتی ہوں

شگر کم ہو اور پتی تیز____ اسے بیڈ سے اٹھتا دیکھ کر وہ بولا

او کے____ کہتی وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئی تھی

وہ اشال کے ساتھ خوش رہے گا____ انعم ذلقرنین کے ساتھ____ اشال حاشر کے ساتھ____ اور ذلقرنین____ ؟؟؟؟

وہ بس خاموش تھا____ ناخوش نا اداس____ ماں کے کہنے پر بس شادی کر لی____ تھی

اٹھ ماہ گزر گے تھے ___ کیسی کو معلوم نا ہو سکا کیسے پر لگا کر یہ اٹھ ماہ بھی ___ گزر گے تھے

فاطمہ صائم اور اذلان دونوں کی ذمہ داریوں کو بہت اچھے سے نبھا رہی تھیٔ نا صرف ان کی بلکہ سارے گھر کی ذمہ داری وہ بہت اچھے سے سر انجام دے رہی تھی ___ یہی وجہ تھی کہ اسنے ان اٹھ ماہ میں اس گھر کے مقینوں کے دل۔ میں اپنی جگہ بنالی تھی ___ اکثر کبھی حیا کا ذکر ہوتا تو وہ بھی دکھ محسوس کرتی تھی مگر جلد ہی وہ سب کا خیال کہی اور کر دیتیٔ تھی جس سے ___ ماحول ایک بار پھر سے سہی ہو جاتا

زاریان سدرہ۔ کی قینچی کی طرح چلتی زبان کو کنڑوک کرنے کی دعائیں کرتا
____ تھا تو کبھی اپنے انے والی اولاد کے لئے

امنہ کا اب حد سے زیادہ خیال رکھتا تھا____ نا صرف وہ بلکہ سدرہ بھی اب
جلدی گھر اجاتی تھی___ تین ماہ ہو گے تھے امنہ نے کوئی بھی کام نہیں کیا
تھا___ سدرہ سختی سے تاکید کر چکی تھی کہ اگر کوئی ایسا کام کیا تو وہ بھول
____ جائے گی کہ وہ اسے بڑی ہے

محبوب کی اولاد میں بھی ایک کشش ہوتی ہے___ وہ کبھی کبھی محسوس کرتی
_____ تھ جیسے اسے بے حد خوشی ہے

____ اور کبھی اپنی قسمت پر رونا بھی اتا تھا

___ زاریان اپنی دونوں بیویوں کے ساتھ خوش تھا

____ اشال کو بھی حاشر نے اپنے گھر اور دل دونوں کی ملکہ بنادیا تھا

____ وہ اسکی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا خیال رکھتا تھا

اب تو اسی ماہ وہ لوگ پاکستان ارہے تھے ____ کیونکہ ایک سال سے ہونے والا تھا اب اشال نے زاریان سے ملنا تھا چاہئے کچھ بھی ہو جائے _ اور بھائی کی اولاد سے بھی تو ملنا تھا ____ اب تو پاکستان انے کی خوشی ڈبل ڈبل تھی ____ بس دل چاہتا تھا کہ انکھیں بند کرے اور پاکستان پہنچ جائے ____ اپنے بھائی کے سینے سے لگے ____ اپنے بھائی کی اولاد کو اپنی گود میں لے ____ وہ روزانہ دعائیں کرتی تھی بس ایک بار خیر خریت سے وہ پاکستان پہنچ جائے ____ اور حاشر اسکی اتنی ایکسائٹمنٹ دیکھ کر حیران ہو رہا تھا ____ اسنے ارادہ کر لیا تھا کہ اب وہ اپنی ٹیم سے بات کرے گا کہ اسے پاکستان بھیج دیا جائے ____ چھے سال مکمل ہونے والے

ہیں___اب مزید وہ بھی نہیں یہاں رہے سکتا تھا___جلد از جلد امریکہ ___کو خیر اباد کہنا چاہتا تھا وہ

ذلقرنین نے بھی انعم کو کبھی یہ محسوس تک نا ہونے دیا کہ وہ ایک ٹوٹا ہوا دل کا مالک ہے وہ اسکی ہر خواہش کو پورا کرتا تھا اسکی ہر خوشی میں خوش ہوتا ___تھا

غرض

سب اگے بڑھ رہے تھے___خوشیوں کے قریب___غم اب کہی پیچھے ___رہے گیا تھا___بہار اگی تھی___خزاں کی بے رونقی ختم ہو گی تھی

___مگر کیسی کی زندگی میں اج بھی خزاں کا موسم عروج پر تھا

___انتظار طویل سے طویل ہوتا جا رہا تھا

_____ نوراج بھی ہر لمحے اسکی راہ دیکھتیٔ رہتیٔ تھی

____ وہ ان اٹھ ماہ میں ایک بھی بار گھر نہیں ایا تھا

____ مگر کال وہ ہفتے میں ایک دو بار ضرور کر دیتا تھا

____ اپنی خیر خیریت کی خبر دیتا رہتا

نور کو محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب اسے بھول گیا ہو___ اب بات کرتا تو بس

____ خیر خیرت ہی پوچھتا____ نا کوئی ہنسیٔ نا مزاق____ کچھ بھی نہیں

اسے محسوس ہو رہا تھس جیسے وہ اب اسکی زندگی میں کوئی معنی نہیں رکھتی

_____

____ مگر ہمیشہ کی طرح یہ خود کا پکایا یہ اسکا جیا کی پلاو ہی تھا

وہ اج بھی اس کے دل میں پہلے کی طرح ملکہ تھی____ عہ اج بھی اسکی ____ جان ہی تھیٔ

رابطے کم ہوئے تھے مگر محبت تو بڑھتی ہی جا رہی تھی____

وہ کب سے اسے دیکھ رہی تھی جو پچھلے دو گھنٹوں سے لیپ ٹاپ پر مسلسل کام کر رہا تھا____ افیس سے اب وہ چار پانچ بجے اجاتا تھا مگر گھر اکر وہ تین ____ تین گھنٹے کام کرتا رہتا تھا

خان ایک بات بولے ہم___ ؟؟؟؟اس سے اجازت لی

ہوں بولے ____ معصروف سے انداز میں کہا

اپ نے شادی ہم سے نہیں اپنا لیپ ٹاپ سے شادیٔ کیا ہے ہر وقت اس کو
گود میں لئے بیٹھا رہتا ہے اسی سے نکاح پڑھا تھا اپ نے
کیا ____ ؟؟؟؟؟ اسے دیکھتی وہ بولی

____ اسکی بات پر زاریان نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

___ وہ شاید اپنی بات کا مطلب نہیں سمجھتی تھی
اور پھر زاریان سے ہنسی کنڑول کرنا مشکل ہو گیا تھا ____ اسکا قہقہ
_____ بے اختیار کمرے میں گونجنے لگا

___ اسے ہستا دیکھ اب امنہ کو محسوس ہوا جیسے اسنے کچھ سہی نہیں بولا

تو تمہیں اس بات کا دکھ ہے کہ میں لیپ ٹاپ کو گود میں رکھتا ہوں_____؟؟؟؟وہ اپنی ہنسی کنڑول کرتا لیپ ٹاپ میں کچھ انٹر کرتا بول رہا

نہیں ہم کو اس بات کا دکھ نہیں_____ہڑ بڑا کر کہا

اب سمجھ ایا وہ اس وجہ سے ہنس رہا تھا

نہیں یہی وجہ ہے_____زاریان نے کہا

ہم کو نہیں معلوم ہم نے کہی گھومنے جانا ہے_____وہ بات کا رخ تبدیل کر رہی تھی

بلکل بتاو کہاں گھومنے جانا ہے_____؟؟؟؟

کشمیر_____بغیر سوچے سمجھے ہی کہا

_اسکی بات پر زاریان نے لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____لگتا ہے جیلسی سر پر چڑھ گئی ہے

_____ہم کوئی نہیں جیلس ہوتا

_____وہ تو مجھے نظر ارہا ہے

_____اپ بات کو نا گھمائے ہم کشمیر جائے گا بس

ابھی تمہاری کنڈیشن کشمیر جانے والی نہیں____ وہ کہتا اب لیپ ٹاپ بند ___ کر رہا تھا

ہم۔ نہیں جانتا بس ہم جائے گا_____ لہجہ اٹل تھا

کیوں جائے گا_____ ؟؟؟؟؟اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھتا وہ بولا

____ بس جائے گا تو جائے گا

اوکے کشمیر ہم بعد میں جائے گے جب اپ ٹھیک ہو جائے گی ابھی ہم یہی اسلام آباد میں ہی کہی گھومنے چلے گے____ زاریان نے کہا

ہم اسلام آباد نہیں گھومے گا وہ ہم گھوم چکا ہے اب ہم کشمیر جائے گا

_____

کہاں سے شوق چڑھ گیا ہے کشمیر کا____؟؟؟؟؟وہ اسکے بار بار ضد کرنے پر بولا

ہم۔نے ایک وڈیو دیکھا تھا جہاں کشمیر کا وادی تھا اور اس بندے نے کہا تھا جس نے کشمیر نہیں دیکھا اس نے پاکستان ہی نہیں دیکھا بس ہم پاکستان دیکھنا چاہتا ہے_____اسنے وجہ بتائی

اچھا ٹھیک ہے میں اپکو پاکستان دیکھاوں گا پر ومس بٹ ابھی نہیں ابھی تو بلکل نہیں چاہیے کچھ بھی ہو جائے اپ روئے پیٹے جو مرضی کرے کہیی

اور لے جاوں گا_____ ابھیٔ اسکی کنڈیشن واقعی ایسی نہیں تھی جو وہ کشمیر جاتے

اچھا پھر ہم'---کچھ سوچا_____ پھر ہم مری جائے گا_____ فیصلہ کیا

مری بھی سہی نہیں ہے ابھی اس کنڈیشن میں____ منع کر دیا

اپ ایک کام کرے ہمیں نا اس دیوار میں چنوا دے جب ہم ٹھیک ہو گا باہر نکال دے کہی نہیں جانے دیتا نا کہی گھومنے لے کر جاتا ہے نا کچھ کھانے دیتا ہے بس جوس پلا پلا کر ہمیں پاگل کر دیا ہم کہی نہیں جائے گا بس_____

____ وہ اب روٹھے پن سے کہتی بیڈ پر جا کر بیٹھی

____ بیٹھی وہ اس طرح تھی جیسے غلطی بیڈ کی ہو

_اسکے اس انداز پر زاریان مسکرا

وہ پہلے اس سے اتنی فرمائشیں نہیں کرتی تھی یہی کچھ دو ماہ ہوئی تھے جب وہ اس سے مانگتی تھی فرمائش کرتی تھی لڑتی جھگڑتی تھی____اور یہ سب زاریان کو اچھا لگتا تھا

اچھا تو اب میڈم۔کو ایموشنل ملیک ملنگ بھی آگئی ہے واہ___اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھا وہ اسکا ہاتھ تھمتا بولا

ہم سے بات نا کرے_____چہرہ دوسری جانب کیا

_____افففف میڈم ضدی بہت ضدی ہو بتاوں کہاں جاوں گی

____ہم نے بتایا ہے ہم مری جائے گا بس

اوکے ہم جائے گے ویک ائینڈ پر جسٹ ایک دن کے لئے صبح سویرے

____ جائے گے اور شام مغرب سے پہلے گھر ہو گے اس سے زیادہ نہیں

اسکی بات پر وہ چہرہ اسکی جانب کیا

ہم کو منظور ہے____ وہ اب مسکرا رہی تھی

ہاں یہ تو منظور ہو گا____ اسکے چہرے کو چھوتا وہ بولا

وہ اب لب دانتوں میں دبائیں اپنی مسکراہٹ کو قابو کر رہی تھی___ اسکے

___ اس طرح کرنے سے اسکے گال۔ میں ڈملز نمایاں ہو رہے تھے

حقیقی خوشی عورت کو تب ہی ملتی ہے جب اس کا محرم اسکی چھوٹی چھوٹی
خواہشات کی قدر کرتا ہے ____

اج تک اسنے کبھی ضد نہی کی تھی جو ملتا تھا صبر شکر کر لیتی تھی کیونکہ جانتی
تھی کہ کوئی ضد پوری نہیں کرے گا مگر جب سے زاریان اسکی زندگی میں
ایا تب سے وہ اب ضدی ہو گی تھی اپنی بات منوانا اگیا تھا ____

وہ اپنے گھر جب کیسی بات پر ضد کرتی تو یہی کہا جاتا تھا کہ بیٹیاں ضد نہیں
کرتی بس بات مانتی ہیں ___ مگر زاریان نے اسے یہ کہا تھا کہ تم مجھ سے
اپنی ہر خواہش پوری کروا سکتی ہوں اللہ کے بعد تم۔ مجھ سے مانگنا میں
قدموں میں لا کر رکھوں گا وہ ____

اب اس غریب بندے پر ان ہتھیاروں سے ظلم مت کرے ____ اسکے نمایاں ہوتے ڈملز کو چھوتا وہ بول

کس ہتھیار سے ؟؟؟؟؟ وہ واقعی نہیں سمجھ سکی تھی

___ ان سے ____ وہاں لب رکھے

____ اب اسے اچھے سے سمجھ اگیا تھا

____ وہ بس نظریں جھکا گئی

کبھی اپ نے سوچا ہے کہ یہ اپ کے لئے کتنے اہم ہیں ____ ؟؟؟؟؟

زاریان نے پوچھا

کیا؟؟؟؟وہ بات گھما کر کر رہا تھا اس لئے اسے سمجھ نہیں ارہی تھی

پھر سے بتاوں____اسکی نظروں میں دیکھتا وہ بولا

___وہ اب سمجھ گئی تھی

خان اپ ہم سے سیدھا سیدھا بات کیا کرے گھما کر نہیں ہمیں سمجھ نہیں

_____اتا

اچھا جی لیکن اپ ان کو سنبھال کر رکھا کرے کمزوری بنتے جارہے ہیں یہ

میری_____وہ ایک بار پھر سے اس کے ذمپلز کو چھوتا بولا

___ان کو ڈمل کہتے ہیں____اسکے علم۔میں اضافہ کیا

____نہیں ان کو ڈمل نہیں کہتے

پھر کیا کہتے ہیں؟؟؟؟

____ڈملز کہتے ہیں

اچھاان سے کیا ہوتا ہے پھر___؟؟؟؟

ایک اچھا خاصہ سلجھا ہوا بندہ برباد ہو جاتا ہے_____وہ بولا

خان اپکا باتیں بھی اپکی طرح عجیب ہی ہوتا ہے____ اسکے سر کے اوپر سے گزر جاتی تھی زاریان کی باتیں

اچھا اب اس عجیب بندے کے لئے اپنے عجیب ہاتھوں سے عجیب چائے بنا لائیے شاباش____ وہ اب کہتا بیڈ سے اٹھا

ابھی تو ہی پیا تھا چائے____؟؟؟؟؟

ابھی کہاں پیا تھا چائے دو گھنٹا ہو گیا ہے____ اسی کے لہجہ میں بولا

اچھا بناتا ہے ہم____ وہ کہتی کمرے سے باہر نکل گئی

____ پیچھے وہ بھی ایک کتاب لے کر اسکا مطالعہ میں معصروف ہو گیا

امنہ کیا کر رہی ہو یہاں____؟؟؟اسے کچن میں کھڑے دیکھ کر سدرہ نے پوچھا

کچھ نہیں ماڑا بس خان کے لئے چائے بنا رہا____وہ البتے پانی میں پتی ڈالتی بولی

افففف خدایا ایک تو تمہارا خان بھی ایک نمبر کا فالتو جاہل خان ہے شرم نہیں اتی بیمار بیوی سے کام کرواتے ہوئے ہٹو____وہ کہتی اسے چولہے سے دور کرتی بلی

ارے نہیں ماڑا ہم بنائے گا____اسنے منع کیا

اس زاریان کے بچے کو تو میں بتاتی ہوں ہر وقت چائے دیتے رہو اسے جیسے فیکٹریاں ہونا چائے کی ____ وہ اب فریج سے دودھ نکالتی بول رہی تھی

_امنہ مسکرائی

____ ہم بنالے گا ماڑا

میں جانتی ہوں تم بنالو گی مگر اس کنڈیسن میں کچن میں کھڑے ہونا اس

____ جاہل ادمی کو اب میں کیا کہو

____ امنہ کو اندازہ ہو گیا تھا اج اسکے خان کی خیر نہیں

چلواوں اسکا دماغ سیٹ کروں_____ وہ کپ اٹھاتی بولی

امنہ بس خاموشی سے اس کے ساتھ چل پڑی

یہ لے بادشاہ سلامت اپکی چائے_____ اسکے سائیڈ ٹیبل پر چائے رکھتیؔ وہ بولی

کتاب سے نظریں اٹھا خرا سے دیکھا

عین نوازش____ کہتا پھر سے کتاب کی طرف متوجہ ہو گیا

عین نوازش کے کچھ لگتے کچھ عقل شعور ہے تم میں یہ بیمار ہے چول ادمی اس کنڈیشن میں عورت کو کوئی کام۔ نہیں بتاتے بلکہ خود اسکے کام کرتے ہیں اور تم بادشاہ سلامت کا چائے کا چسکہ ہی نہیں ختم ہو رہا _____

اچھا تو ملکہ عالیہ صاحبہ اپ بنا دیا کرے نا _____

نہیں تمہارا چائے پینا بہت ضروری ہے ہر وقت بس چائے چولہے پر چڑھی رہے نا _____

بلکل وہ اب بھی کتاب میں مصروف تھا _____

ائیندہ احتیاط کرنا ایسے کیسی کام کا نہیں کہنا جو چاہئے مجھ سے کہ دینا _____ اس سے کہا

کس کا خیال رکھنا____؟؟؟؟زاریان نے نظریں ارگرد گھمائیں

امنہ کا____ارد گرد دیکھا____وہ اب وہاں نہیں تھی

کہاں گئی___؟؟؟سدرہ نے پوچھا

تم جنگلی شیرنی کی دھاڑ سے میں ڈر جاتا ہوں وہ۔ معصوم۔ میری کمزور دل بیوی نا جانے کیسے تمہیں سارا دن برداشت کرتی ہو گی_____وہ اب چائے کا کپ لبوں سے لگاتا بولا

میں شیرنی ہوں نا؟؟؟؟تصدیق کی

_____ بلکل۔ جنگل کی سب سے خوفناک شیرنی

اچھی بات ہے جہاں تم جیسے ہو وہاں بناپڑتا ہے_____ کہتی وہ اب باہر نکل رہی تھی

سدرہ اس ویک ائینڈ پر امنہ نے کہا ہے کہ وہ مری جانا چاہتی ہے گھومنے کیا لے جاوں___؟؟؟؟ پیچھے سے کہا

___اسکی طرف موڑی

___میں کچھ نہیں کہ سکتی اس بارے میں

تم چلو گی؟؟؟؟ وہ اب اصل بات پوچھ رہا تھا

___ نہیں

کیوں؟؟؟؟

تم اسے وقت دو اس کنڈیسن میں اسے تمہاری توجہ کی ملٹی وٹامنز سے زیادہ

_____ ضرورت ہے

____ اچھا

_____ ہاں لے جاو اسے تھوڑا مائیڈ فرش ہو جائے گا

اچھا جی ___ اس کا لہجہ بدل رہا تھا

اور کچھ چاہیئے___؟؟؟؟

___ہاں

کیا_؟؟؟

____ تمہاری قینچیٔ کی طرح چلتی زبان کا دیدار

____ وہ تو کر چکے ہوا بھی پانچ منٹ پہلے ہی

____ نہیں وہ مزہ نہیں ایا

_____ پھر میں نے ایسا دیدار کروانا ہے نا کہ ہمیشہ یاد رہے گا

____ کروادو

دماغ مت کھاو کپ دو ____ اسکی طرف اتی کپ کی طرف اشارہ کیا

____ ایک شرط پر دوں گا

_____ نا دو میری بلا سے خود ہی دُھو کر رکھنا

یہ لو یار ____ اسے تھمایا

____ وہ اس سے کپ لے کر باہر نکل ائی

____ کپ دھو کر اپنی جگہ پر رکھا

____ دل بے اختیار بوجھول سا ہو رہا تھا

____ دل چاہ سب کچھ چھوڑ کر کہی بہت دور بہت دور بھاگ جائے

اج نجانے کیوں دل چاہ اسکے پاس رہے ___ مگر جانتی تھی یہ ناممکن ہے

_____

وہ اب کمرے میں اگئ تھی

یااللہ جہاں اتنا صبر دیا ہے وہاں اور بھی دے دیں_____ ایک انسو انکھ سے نکل کر گال میں بہ گیا

___ راہ عشق میں چل۔ کر وہ اب خود کو ہار چکی تھی

اج لگ رہا تھا جیسے وہ اب مکمل طور پر ختم ہو چکی ہو___ وہ اج مکمل خود کو _____ جیسے ہار چکی ہو

یااللہ دل کٹ رہا ہے خون بہ رہا مرہم لگا دیجئے نا_____ رونے میں اب شدد اگئ تھی

_____ مجھے میرا ہی عشق ختم کر رہا ہے

اج اسکی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی___ اج نجانے کیوں وہ چاہیئے

____ تھا

____ وہ کیا تھی اور کیا سے کیا بن گئی محض اسکے عشق میں

_ محبوب تو مل گیا مگر؟؟؟؟ وہ اب صرف اسکا نہیں تھا

اسے ناہی تو امنہ سے نفرت محسوس ہوتی تھی ناہی زاریان سے کوئی شکواہ

___ تھا

جب تقدیری ایسی لکھی تھی تو پھر شکوے کیسے___ ؟؟؟؟

کتنی دعائیں مانگی تھی صبر کی___ مگر اج نجانے کیوں صبر ریزہ ریزہ بکھیر

____ گیا

____یااللہ پاک جی صبر صبر دیجئے____درد بڑھتا جارہا تھا

نہیں رونا سدرہ امین تم بہادر ہو بہت بہادر_____وہ خود تسلی دے رہی تھی

____زاریان____نام پکارا

____انکھیں موندیٔ

___اسے محسوس کرنا چاہ

وہ خوش ہو گا امنہ کے ساتھ وہ اس سے ڈھیر ساری باتیں کر رہا ہو گا___

___امنہ اسے ہستے ہوئے بھی دیکھتی ہو گی

____تم بہت خوش قسمت ہو امنہ

تم کیسی کا سکون ہو کیسی کی جنت بنے جا رہی ہو___اور میں جو ازل سے بس ادھوری رہی

ناوالدین کی محبت نصیب ہوئی اور ناشوہر کی____میں ازل سے ہاری ہوئی ____ہوں

____اور ابد تک ہارتی ہی رہوں گی

___ وہ اب بیڈ پر لیٹ چکی تھی

____ وہ جانتی تھی اج اسے نیند نہیں ائی گی

وہ اکثر اس کفیت سے گزرتی تھی ___ خود ہی بکھیرتی خود ہی خود کو
____ سمیٹتی ____ اج تک زاریان نے اسے نہیں سمیٹا تھا

____ وہ نماز پڑھ رہی تھی جب دروازہ کھولا اور کوئی اندر ایا

مسلسل پیچھے سے کھٹ پٹ کی اوزیں ارہی تھی ____ جیسے کوئی بہت زور
____ زور سے دراز بند کر رہا ہو

___ سلام پھیر کر پیچھے دیکھا

___ صائم اب الماری میں کچھ ڈھونڈ رہا تھا

کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟؟؟؟ فاطمہ نے پوچھا

کچھ نہیں ____ غصے سے کہا

وہ اب خاموشی سے دعا مانگ رہی

_ وہ اب کمرے کا حشر نشر بگاڑ چکا تھا

ڈھوں مد کیار ہے باتیئں تو سہی ____ جائے نماز تہ کر کے رکھتی وہ بولی

کچھ نہیں ڈھونڈ رہا یار ____ وہ غصے سے کاغذ ادھر ادھر پھینکتا بولا

اف خدایا کمرہ کباڑ خانہ بنا دیا بتائے تو سہی ڈھونڈ کیا رہے ہیں ؟؟؟ جھک کر زمین سے کاغذ اٹھاتی وہ بولی

____ بیلو کلر کی ایک فائیل تھی جو اس آلماری میں رکھی تھی مل نہیں رہی

وہ میں نے الماری کے اوپر رکھی تھی ____ وہ پاوں زمین پر سے اٹھا کر الماری کے اوپر ڈھونڈ رہی تھی

ہٹو ____ اسے پیچھے کیا اور خود اتاری

____یہاں کیوں رکھی یار دماغ گھوم رہا تھا میرا ایک ماہ کی محنت ہے یہ

وہ پرنس اس پر ڈارائینگ کر رہا تھا اس لئے____ وہ فائیل کور پر بنے کارٹون کی طرف اشارہ کرتی بولی

کون پرنس؟؟؟؟ کونسا پرنس اگیا

___میرا پرنس

کونسا پرنس یار____ وہ اب فائیل میں کاغذ سیٹ کر رہا تھا

____ اذلان

شاباش یہ کیا عجیب عجیب نام رکھے ہیں اپ لوگوں نے فاطمی
پرنس_____ وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

___بس___ جوابا مسکرا گی

تھکنس میری محنت ک مچانے کے لئے ورنہ اس ارٹسٹ نے میری محنت کو
خاک میں ملانا تھا

کوئی بات نہیں____ مسکرا کر کہا

____ وہ اب اسے دیکھ رہا تھا

ہاں وہ اسکی حیا اسکی محبت تو نا تھی مگر وہ اسکی ایک اچھی بیوی ضرور بن چکی ___^ تھی

Thank you soo much Fatima_____

____ وہ کہتا اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا

___ فاطمہ کو لگا یہ کوئی خواب ہے

ان اٹھ مہینوں میں وہ کبھی بھی اس طرح نہیں کرتا تھا اج پہلی بار وہ اسے خود سے لگا رہا تھا

____ سانس لینا مشکل ہو رہا تھا

اپ ایک اچھی بیوی ایک اچھی بہو اور ایک دوست ثابت ہو گی ہیں رب کی طرف سے تحفہ ہے ____ اللہ نے ایک تحفہ لیا تو دوسرا دیا ____ جھک کر اسکی پیسنای پر لب رکھتا وہ بولا

اپ اچھے ہیں اس لئے اپکو اللہ ہمشہ اچھا دیتا ہے ____ اہستگی سے کہا

____ شاید

یقینا ____ فاطمہ نے کہا

اچھا کہاں ہے اپکا پرنس زراہ اس اڑتسٹ کی خبر تو لوں ____ وہ اسے خود سے پیچھے کرتا ابولا

____ وہ انکل کے ساتھ باہر گیا ہے

اپ میری ابو کو انکل کے بجاے ابو اور امی کو امی کہے گی تو انہیں اور مجھے
_____ زیادہ اچھا لگے گا

___ امی ابو ___ وہ وہ الفاظ تھے جو کبھی زبان سے ادا نہیں کیئے تھے

____ وہ بس مسکرا گئی

میری وائٹ شرٹ پریس کر دیجئے گا ____ کہتا وہ اب فائیل لے کر باہر
نکل گیا

___^وائٹ شرٹ دس شرٹش ہیں وائٹ اب کونسی کرو

____وہ اسے عجیب کشمکش میں ڈال۔گیا

یہ والی اچھی لگتی ہے یہی کر دیتی ہو____وہ خود سے کہتی اب وہ شرٹ الماری سے نکل چکی تھی

افف اللہ جی سارا کمرہ کباڑ بنا دیا____وہ بکھیرا کمرہ دیکھ کر بولی

____اچھا لگتا تھا اسکی بکھیری چیزوں کو سنبھالنا

اچھے ہیں اپ نور کے بھائی____وہ زیر لب کہتی مسکرا گئی۔___اور پھر

____دس منٹ لگا کر سارا کمرہ صاف کیا اور اسکی شرٹ پریس کی

وہ اچھی بہو اچھی بیوی اچھی دوست اچھی لڑکی بن چکی تھی ___ وہ ان کے گھر میں حیا کی کمی کو تو پوار نہیں کر سکتی تھی مگر اب فاطمہ کی جگہ بھی کوئی ___ نہیں لے سکتا تھا

وہ اب ہر چیز کو سمجھ گئی تھی ___ وہ جانتی تھی کب فاروق صاحب کو کونسی دوائی دینی ہے ___ اج کھانے میں کیا بنانا ہے ___ اذلان کا ہوم ورک کب کروانا ہے ___ صائم کی چائے کا ٹائم کب ہوتا ہے ___ کھانا کب تک بنانا ہے ___ کب تک سرو کرنا ہے ___ غرض وہ ہر چیز کو سمجھ گئی ___ تھی

___ ابھی ہی وہ نورین بیگم کے ساتھ شاپنگ کر کے ائی تھی

بس کچھ ضروری چیزے خریدی تھی____اور واپس ایگی تھی

____وہ ہوتا تو بات الگ تھی

گھراتے ساتھ ہی اسنے سار گھر کیسی بچے کی طرح دیکھا تھا کہ شاید وہ ایا
ہو مگر نہیں انتظار ابھی باقی تھا

اٹھ ماہ پندہ دن ہو گے تھے___اور ان اٹھ ماہ میں تقریبا دس بار ہی اسنے
___کال کی ہو گی اور ایا تو وہ ایک بار بھی نہیں تھا

وہ اب الماری میں چیزیں سیٹ کر رہی تھی____جب اسکا کیسی سمیسٹر کا
___ریزلٹ نیچے گرا تھا

___ جھک کر اٹھایا

گریڈز تھے لیکن پھر وہ کیوں A+ ___ ہر سبجکٹ میں اچھے مارکس تھے

____ کہتا تھا کہ وہ اچھا نہیں تھا پڑھائی میں

بہت A + گریڈ لیا تھا A اچھی تو وہ نہیں تھی جس نے اج تک صرف

___ کم تھا

بے اختیار وہ رزلٹ چوما_ اور پھر بہت پیار سے واپس سنبھال کر رکھ

___ دیا

_____ پھر سب کچھ سنبھال کر وہ اب بیڈ پر آ کر بیٹھی

___ موبائیل اٹھایا

____ وال پیپر پر اسکی تصویر تھی

انسواب برداشت کرنا مشکل ہو رہے تھے

ہر گھڑی ہر لمحے ہر سانس کے ساتھ اسکی یادیں جڑی ہوئی تھی ____ وہ دور

____ ہو کر بھی ہر وقت اسکے پاس رہتا تھا ___ اسکے خیاکوں میں رہتا تھا

____ اٹھ ماہ پندہ دن ____ دھرایا

____ بے اختیار وہ اب اپنی گیلری میں اسکی تصوریں دیکھنے لگیٔ

____ہر تصویر میں ایک بار پھر سے اس سے محبت ہو جاتی تھی

وہ ہئنڈسم تھا پر کشش تھا____اور جب مسکراتا تو اور بھئ پیارا ہو جاتا

_____

پیارا ادمی سزا بھی اپنی طرح پیاری ہی دے کر گیا ہے انتظار کی سزا_____

وہ ایک افسردہ سی سانس خرچ کرتی موبائیل بند کر کے سئیڈ ٹیبل پر رکھتی بول

___کچھ دیر گزری تھی

____موبائیل فون کی سکرین جگمگا گی

___اوخدایاپورے چھے دن بعد اسکی کال ائی تھی

____خوشی کی انتہا نہیں تھی

کال اٹھائی___اور خاموش رہی

اسلام علیکم محترمہ____دوسری طرف سے بہت پر جوشی سے سلام کیا

____وعلیکم اسلام

کیا حال ہے____؟؟؟

____جو دوائیاں اپ دیتے ہیں نا اس سے بہت اچھا حال ہے

چلے اللہ اچھا حال ہی رکھے باتیں ساس سسر کا کیا حال ہے_ ؟؟؟؟

_____اپ کو کیا جیسا بھی حال ہو

اہ واقی مجھے کیا؟؟؟؟؟

کیسے ہیں___ ؟؟؟؟؟کچھ دیر کی خاموشی کے بعد پوچھا

_____ الحمداللہ

_____ہاں ہاں خوش ہی ہو گے میرے بغیر

اف خدایا اس لڑکی کی سوچ ____ وہ بس یہ سوچ ہی سکتا تھا

____ پتا ہے اج اٹھ ماہ پندرہ دن ہو گے ہیں اپکو گے ہوئے

____ جانتا ہوں

تو پھر بھی نہیں اتے ????

____

نور حیا میں یہاں کیسی کا مہمان نہیں جو جب دل چاہا جاوں جب اف ہو گا

____ تب ہی اوں گا نا

اف خاک اف نا اپکا اف ہو گا نا ہی میر ا انتظار ختم ہو گا اپ کو کیا مجھے لٹکا یا ہوا

____ نا انتظار کی سولی پر

نور حیا اپکو کیا لگتا ہے میں یہاں موج مستیٔ کرتا ہوں بڑا خوش ہوں عیشا یاں کر رہا ہوں اپکو کیا لگتا ہے کپٹن کی زندگی اسان ہوتی نور حیا جیسے اپ لوگوں کو فوجی کی لائف دیکھائی جاتیٔ ہے ناٹی ڈراما کتابوں میں ویسی نہیں ہوتی اپ کو لگتا ہے کپٹن کے عہدے تک انا اسان ہے بس انکھ بند کی اور صبح جب کھولی تو میں کپٹن بن گیا قربانیاں دی یں دو دو سال کی ____ میں یہاں موجے نہی اڑا رہا ____ ناچاہتے ہوئے بھی وہ اج سخت الفاظ استعمال ____ کر گیا تھا

اچھا ٹھیک ہے اب اپ مجھے ڈانٹے گے بھیٔ سہی ہے اج میں بوجھ بن گئی ہوں نا پچھتا رہے ہیں نا مجھ سے شادی کر کے ٹھیک ہے اب کچھ نہیں کہتی اپکو ____ وہ اب رو رہی تھیٔ

پہلی بار اسکا یہ لہجہ دیکھا تھا ____ دل ٹوٹ سا گیا تھا

نور حیا نور حیا یار کہاں سے سوچتی ہیں ایسی باتیں_____ وہ عاجزیٔ سے پوچھ رہا تھا

اپ کا لہجہ مجبور کرتا مجھے یہ سب سوچنے پر____ انسو صاف کرتی وہ بولی

_____ ااچھا ایئم سوری مجھے نہیں بولنا چاہئے تھا یہ سب سو سوری

ہاں دل دکھا کر سوری نہیں چاہئے سوری پاس رکھے یہ بھی اپنے یونٹ والو

_____ کو دے

لوں بھئ اب بیچارے میرے یونٹ والے کہاں سے اگے بیچ

میں___ ؟؟؟؟؟

_____جہاں سے بھی اگے

اچھااب ایمشنل سین بند کرے یہ بتائیں کھانا کھایا_ ؟؟؟؟؟دل بہلانا چاہ

___شاپنگ پر گے تھے وہی باہر ہی کھایا

اچھاجی کیا کیا خریدا پھر کتنا لوٹ اج مجھے____ ؟؟؟؟

_____اپکی مطلب کی چیزیں نہیں تھی

کیوں کہی اسلحہ وسلحہ تو نہیں خرید لیا میرے استقبال کرنے کے لئے____ ؟؟؟؟

___اسکی بات پر وہ مسکرائی

_____اسلحہ خریدنے کی کیا ضرورے جب گھر میں موجود ہے

گھر پر کہاں موجود ہے___؟؟؟

_____اپکی الماری میں
وہ بہت مزے سے کہتی اسے حیران کر گئی تھی

____اوہ خدایا یہ لڑکی ہر چیز کو چھان مارتی ہے

_____خبر دار نور حیا جو ائیندہ اپ اسکے قریب بھی گئیں

قریب کیا میں تو یوٹیوب سے اسے چلانے کا طریقہ بھی سیکھ رہی

_____ ہوں

_____ پیار سے کہ رہا ہوں نور حیا ائیندہ اسے چھونا دور دیکھنا بھی نہیں ہے

نہیں غصے سے کہ پھر سن لوں گی

_____

میری جان جب میں نے غصے سے کہنا ہے نا پھر اپنے کبھی الماری کے پاس

کیا دور سے دیکھنا بھی نہیں ہے اسے اس لئے پیار سے سمجھا رہا ہوں دور رہنا

_____

_____ نہیں رہتی

____ پھر میں نے انا وہی ہے

____ چلے کیسی بھی بہانے اپ ایے تو سہی

افف اتنا یاد اتا ہوں کیا؟؟؟؟ مسکرایا

لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی ___ لہجہ یک دم نم ہوا

____ میری شہزادی اب روئے تو نہیں اجاوں گا ان شاءاللہ کچھ ٹائم تک

____ پچھلے پانچ ماہ سے یہی کہ رہے ہیں اپ

____ اگلے پانچ ماہ بھی یہی کہتا رہوں گا

پانچ ماہ اور ابھی ___ ؟؟؟؟

____ ہتا نہیں

____ بہت بہت ظالم ہیں پاک فوج والے

نور حیا اب تو یہ کہ رہی ہیں لیکن یقین کرے اگر پاک فوج والے یہ ظلم نا
___ کرے تو راتوں کو کڑوڑوں لوگوں کی سکون کی نیند برباد ہو جائے

___ وہ بس خاموش رہی

ماما کہاں ہیں_ ؟؟؟؟

____ وہ نیچے ہی ہیں

____ اچھا چلے میں اب انہیں کال کر لوں

____ اپ انہیں کال پہلے کیا کرے
پہلے ہی کرتا ہوں ڈیڈ اور انہیں لیکن اج ڈیڈ کا نمبر اف تھا اور ماما کا بزی تھا

____ اس لئے اپکو کر لیا پہلے

اچھا سہی ہے انکل کا تو اج نمبر اف ہے کیونکہ ان کی اج بہت بہت زیادہ والی

____ افیس میں کوئی میٹینگ ہے

اچھا اپنا خیال رکھنا اور خدا کا واسطہ ہے یار اپنے اس فالتو سے ذہن سے ساری اوٹ پٹاک باتیں نکال دے ___ اپ کل بھی میری نور تھیٔ میری زندگیٔ تھی میری جان تھی اور اج بھیٔ ہیں اور ہمیشہ رہے گی عشق سے بڑھ کر بھی جو کچھ ہوتا ہو گا نا وہ ہے اپ سے ____ میری جان میں بسی میری روح ہیں _____

اسکا کہنا تھا اور اسکے انسو گال می بہ رہے تھے ___ لیکن اب لب مسکرا رہے تھے

اور اپ میرے ظالم سر تاج ہیں ____ مسکرا کر کہا

ظالم میں اور مظلوم اپ _ ؟؟؟؟

____جی

جی کی بچی اپنا خیال رکھنا میرے ساس سسر اور اپنے ساس سسر کا بھی خیال
____ رکھنا سب کو سلام کہنا

اوکے اور کچھ
____

اور کچھ یہ کہ ایک کم عقل۔ لڑکی رہتی ہے میرے گھر اسکے لئے دعائیں
_ کرنا کہ اللہ اسے عقل دے افالتو میں بے چارے شوہر پر شک کرتی ہے

____بے چارہ شوہر دیکھنا

ماشاءاللہ دن میں بہت بار دیکھتا ہوں اللہ حافظ یار لیٹ ہو رہا ہوں___
باتیں تھی کہ ختم ہی نہں ہو رہی تھی

____ اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا بہت زیادہ

اوکے اللہ حافظ جان من___ کہتا وہ فون بند کر گیا ورنی یہاں سے بھی کوئی
نا کوئی بات نئ چھیڑ جاتی تھی

____بے اختیار اسنے موبائیل سکرین چومی

اب وہ جانتی تھی کما زکم دو تین دن تو وہ اسکے سحر میں جکڑی رہے گی____ا

اس سے ہوئی ساری باتیں ذہن میں گھومتی رہے گیٔ___ اور وہ خود سے ہی ___پاگلوں کی طرح مسکراتی رہے گی

یہ کیا ہے ؟؟؟؟ اپنے ہاتھ میں موجود بند انوالپ کو دیکھتی وہ اس سے پوچھ رہی تھی جس نے ابھی اسے یہ تھمایا تھا

خود دیکھ لیں___ حاشر نے کہا

_____ اشال کا دل ایک لمحے کے لئے بہت زور کا دھڑکا

____ پھر انوالپ کھولا

____اور اندر موجود چیز کو دیکھ کر وہ تقریباً خوشی سے پاگل ہونے والی تھی

یہ یہ ٹیکٹس ہیں؟؟؟؟؟؟اس سے تصدیق کی جس نے جواباً سر اثبات میں ہلایا

اوہ مائے گڈ مطلب میں میں تین دن بعد پاکستان بھایا کے پاس جاوں گی اللہ اللہ تھینکو سو مچ____ وہ خوشی سے کہتی بے اختیار اس اپنے سینے سے لگا ____چکی

یکدم حاشر مسکرایا____ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ لڑکی خوشی اور غم دونوں میں پاگل سی ہو جاتی ہے

____اس کے سینے سے علیحدہ ہوا اور اسے اپنے ساتھ لگایا

ایموشنس میں کنٹرول رکھو لڑکی_____ حاشر نے کہا

کیا کرو یہی تو نہیں رکھا جاتا_____ ٹکٹس دوبارہ اس انوالپ میں ڈالیتی
___بولی

اب تین دن بعد فلائٹ ہے ہماری ساری پیکینگ وغیرہ کر لے
_____اسے خود سے علیحدہ کیا

تھینکیو تھینکیو سو مچ اپ بہت بہت اچھے ہیں حد سے زیادہ شاید کوئی شوہر
اتنا اچھا نہیں_____ وہ جذبات میں کہتی اب رو رہی تھی

میں بہت اچھا ہوں جانتا ہوں مگر میری بیوی بہت بری ہے زرا ہ زرا سی بات پر روتی ہے ____ جھک کر اسکے گال چومتا وہ بولا

اپ نے بھائی کو بتایا ____ ؟؟؟؟

نہیں ابھی پاکستان کیسی کو بھی نہیں پتا رات کو بتائیں گے ابھیٔ ہم باہر چالتے ____ کچھ یادیں بناتے ہیں

اپ کو دکھ ہو رہا ہو گا نا یوں چھے سال بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لیے امریکہ کو ____ چھوڑنا

بہت بہت زیادہ میں نے اس سرزمین پر پایا بھیٔ ہے اور کچھ کھویا بھیٔ ہے مگر ____ جو پایا ہے وہ انمول تحفہ ہے

____ اشال کی مسکراہٹ گہری ہوئی

ہم سب کے لئے گفٹس بھی لے گے ____ دل بہلانا چاہ

____ جی ضرور

____ میں بس دو منٹ میں تیار ہو کر آئی

اوکے یہ سنبھال کر رکھنا ____ ٹیکٹس کی طرف اشارہ کیا جو اس کے ہاتھ میں تھے

اچھا ____ کہتی وہ کمرے میں چلی گئی

_____ حاشر مسکرایا

_____ اشال خان دن بدن دل کے قریب تر ہوتی جا رہی تھی

وہ کچھ دیر کے لئے ذلقرنین کے گھر اس سے اخری ملاقات کرنے ایا

_____ تھا

جی الحمد اللہ انٹی بلکل ٹھیک ہیں وہاں بھی سب _____ حاشر نے کہا

اللہ پاک سلامت رکھے سب کو خوش رہو بیٹا_____ وہ اسے دلاسہ دیتی بول رہی تھی

___ امین_____ وہ مسکرایا

____ اب نجانے وقت کب ان سے دوبارہ ملاوائیں

ذلقرنین کب تک اتا ہے___؟؟؟

حاشر نے پوچھا

_____ بس بیٹا اتا ہی ہو گا

_____ اچھاا____ وہ کہتا نظریں ار گرد گھما رہا تھا

اس کی نظریں کیسی کی تلاش میں تھی مگر جس کی تلاش میں تھی وہ اج خود ___پر ضبط کئے اپنے کمرے میں بیٹھی تھی

_____کچھ دیر مزید انتظار کرنے کے بعد ذلقرنین اگیا تھا

اس کے ساتھ ایک گھنٹا باتیں کرنے کے بعد وہ اب خدا حافظ کہ رہا تھا

_____

کوشش کرنا یار تم بھی پاکستان اجاو یقین کرو امریکہ میں دولت ہے سب کچھ ہے مگر جو سکون پاکستان میں ہے وہ یہاں نہیں_____حاشر نے کہا

تم اس لئے یہ سب کہ رہے ہو کیونکہ یہ تمہارا ملک ہے تمہیں اس کی مٹی سی ٔمحبت ہے تم وہاں پیدا ہوئے ہو میں یہاں اس سرزمین میں پیدا ہوا ہو

مجھے اس کی مٹی سے محبت ہے_____ایک وقت تھا جب پاکستان سے

_____ محبت ہوئی تھی___اب پاکستان کے نام پر دل پھٹتا تھا

_____تم سہی کہ رہے ہو ہر بندے کو اس کا ملک بہت عزیز ہوتا ہے

_____جواباذلقرنین بس گردن جھکا کر مسکرا گیا

____حاشر اگے بڑھا____اسکے گلے لگا

کبھی نہیں بھلائے جا سکتا تجھے زندگی کی کتاب میں ایک خوبصورت باب

_____ ہے تو

میری زندگی کی ایک خوبصورت منزل ہے تو_____ذلقرنین نے کہا

محبت اپنی جگہ پر جب بات دوستی کی اتی ہے تو ہمیشہ دوستی اگے ہوتی ہے___ بشرطہ دوست مخلص ہو

ذلقرنین انعم اچھیٔ ہے مخلص ساتھی اس کے ساتھ مخلص رہنا یار میری طرح بے وفا نہیں بن جانا ورنہ اس کا مرد سے بھروسہ اٹھ جائے گا___ اج بھی کہی بہت دور سہی مگر دل میں انعم نعمان کا نام موجود تھا

وہ بیوی ہے میری اس کے ساتھ اگر بے وفائی کروں گا تو گناہگار ٹھراوں" گا"___

___حاشر مسکرایا

____ذلقرنین نے اس کے چہرے پر سجی مسکراہٹ کو دیکھا

کاش وہ بھی اسے کہ سکتا کہ وہ بھی اس کی ادھوریٔ محبت کا خیال رکھے اس کے ساتھ مخلص رہے____لیکن یہ خاموش محبت تھیٔ جو سوائے خاموشی ____کے کچھ نا تھی

ایک ذلقرنین حیدر تھا جس کا دل پاکستان نے دل توڑا تھا اور امریکہ میں اس ____ٹوٹے دل کی زراہ سی مرہم ملی تھی

اور ایک حاشر خان تھا جس کا دل امریکہ نے توڑا تھا مگر مرہم اسے پاکستان ____سے ہی ملی تھی

دوسرے ممالک میں ہم پیسہ تو خوب کما سکتے ہیں عزت بھی کما سکتے ہیں مگر جو سکون اپنی سرزمین میں ہوتا ہے وہ کہی بھی نہیں ____ یہ بات حاشر اچھے سے جانتا تھا

دوست کا الوادع کرنا محبت کو الوداع کرنے سے زیادہ دردناک ہوتا ہے یہ بات اج ذلقرنین اور حاشر اچھے سے محسوس کر رہے تھے ____ انہوں نے اپنی محبتیں بھیٔ الوداع کی تھیٔ مگر جو دکھ دوست کو الوادع کرنے کا ہو رہا ____ تھا وہ زیادہ تھا

چھے سال اکٹھے رہنا اکٹھے کھانا کام کرنا اور اب جدا ہونا مشکل نہیں مشکل تر ____ تھا

مگر ہر ملن تا قیامت تو نہیں ملن میں جدائیاں بھی اتی ہیں____ اور یہ جدائیاں انسان کو اندر سے کھوکھلا کرتی ہیں

اشال کا انتظار مختصر ہو گیا____ جیسے جیسے جہاز سرزمین پاکستان کی طرف ____ بڑھ رہا تھا ویسے ہی اشال کا دل بھی بہت زور سے دھڑک رہا تھا

جہاز سے اترتے ہوئے___ جو ہوا کا پہلا جھونکا تھا اس کا ہی نعم و بدل نہیں ____ تھا

اپنی پاک سرزمین پاکستان کی مٹی کی خوشبو اسکی ہوا اسے سب کچھ اپنا لگ رہا تھا____ اسے لگ رہا تھا جیسے وہ اج ایک بار پھر سے پیدا ہوئی ہو___ شوق تھا بہت پاکستان سے باہر کیسی ملک میں گھومنے کا____ مگر اج معلوم ہوا

دوسرے ممالک لاکھ خوبصورت سہی پاکستان کی مٹی کا ہی مقابلہ نہیں

_____ کر سکتے

____ اس کا ہاتھ حاشر نے تھاما ہوا تھا

مہرون رنگ کا گاون سر کو بھی ہم رنگ سٹالر سے اچھے سے کور کئے وہ اج نو

____ ماہ بعد اپنے ملک کی سرزمین پر قدم رکھ چکی تھی

____ انکھ سے ایک انسو نکلا اور چہرے پر بہ گیا

وہ بہت بری کنڈیشن میں یہاں سے گئی تھی وہ بہت گہرا روگ لے کر گئی

تھی مگر وہ بہت مضبوط ہو کر ائی تھی کیونکہ ساتھ ایک مخلص محرم کا

_____ تھا

وہ نامحرم کی محبت کا روگ لے کر گئی تھی مگر واپسی میں وہ اپنے محرم کی محبت ____ میں رنگ کرائی تھی

کہاں ہیں بھایا نظر کیوں نہیں ارہے ____ اس کے ساتھ چلتے وہ ہر گزرتے بندے کو دیکھ رہی تھی

یہاں نہیں ہوگے وہ دوسری سائیڈ پر ہوگے ____ حاشر نے بتایا

____ اسکی بات پر دل دھڑکا

نوماہ ___ یہ صرف دیکھنے میں کم عرصہ ہوگا مگر یہ عرصہ اشال کو صدیوں ____ کے برابر لگ رہا تھا

____انتظار مزید مختصر ہوا

اسے دور سے ہی زاریان نظر آگیا تھا____دل چاہ یہی سے ہجوم کو چیر کا
بھاگ کر جائے اور اسکے سینے سے لگ جائے____مگر خود کو بہت مشکل
____سے کنڑول کرتی وہ حاشر کے ساتھ ساتھ ارہی تھی

جلدی چلے نا____اس کی رفتار اہستہ دیکھ کر اشال نے بے صبری سے کہا

میں اپنی بیگم کے لئے یہاں بھی جہاز منگواتا ہوں_____حاشر نے کہا

___جوابا اس نے زاریان کو دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

اسکی حالت اشال سے بھی بر تر تھی مگر مرد تھا اسلئے ضبط کیئے ہوئے

____ تھا

____ اب فاصلہ محض کچھ قدموں کا تھا

___ اشال نے انکھیں بند کی ____ پھر کھولی

وہ اب دوڑ کر اسکے سینے سے اکر لگی تھی ___ چند قدموں کا فاصلہ اسنے

____ بھاگ کر طے کیا تھا

___ زاریان نے اس اپنے ساتھ لگایا ___ اس کے سر پر پیار کیا

_____ وہ اسکی جان تھی اس کا جگڑ کا ٹکڑا

"_____اشال خان زاریان خان کے جگر کا ٹکڑا تھی تھی "

وہ پھوٹ پھوٹ کر اسکے سینے سے لگی رو رہی تھی____سب کچھ بھلائے ____کی وہ ابھی ائیر پورٹ پر ہی موجود ہے

بہن بھائیوں کی جدائی ماں باپ کی جدائی دوست یار کی جدائیں میاں بیوی کی جدائی اولاد اور والدین کی جدائیں سب جدائیاں انسان کو اندر سے مارتی ہیں_____

____وہ اب دیوانے وار زاریان کے ہاتھ چوم رہی تھی

وہ صرف اسکا بھائی نہیں تھا وہ اسکا ماں باپ بہن بھائی دوست سب کچھ تھا____

بس گڑیا___ اسے مسلسل روتا پا کر زاریان نے کہا

بھایا بھائا میری انکھیں اج راحت حاصل کر رہی ہیں____ کہتی ایک بار پھر سے وہ اسکے سینے سے لگی____

میری چندہ باقی سب سے بھی ملنا ہے نا_____ اسکی یشابیٔ پر پیار کرتے وہ اہستہ سے بولا____

باقی سب ؟؟؟ باقی سب یعنی حاشر کی فیملی ___ وبھول گی تھی ___ وسب کچھ بھول گئی ___ وہ امنہ سدرہ یہاں تک کے حاشر کو بھی بھول گئی ___ تھی

___ وہ زاریان سے علیحدہ ہوئی

___ پھر حاشر کے والد کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی

___ انہوں نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا

___ پھر وہ امنہ سے ملی

مبارک ہو گڑیا ___ امنہ نے اہستا سے کہا

اصل والی مبارک تو تمہیں ہو____ اسے علحدہ ہوتی وہ بو کی

___ جوابا امبی بس مسکرا گئ

پھر وہ سدرہ سے ملی____ نجانے کیوں جن وہ سدتہ سے ملتی تو یوں مغاوس ____ ہوتا جیسے کوئی بہت اہنا خگو یا ہوا مل رہا ہو

تھوڑا سا بس اور روتی تو اج میر اجلاد خان بھی رو دیتا_____ سدرہ نے اس سے کہا

تمہارے جلاد خان کو اج رلانا تھا میں نے کیکن رسوچا سب کے سامنے اچھا نہیں لگے گا_____ اشال نے کہا

اسکی بات پر سدرہ مسکرائی___ زاریان خان اج تک نہیں رویا تھا___ یہ دنیا والے کہتے تھے مگر سدرہ جانتی تھ وہ رویا تھا___ وہ جب رویا تھا تو وہ اسکے ____ پاس تھیٔ

_ وہ سب سے مل کر چکی تھیٔ

___ ایک بار پھر سے نو ماہ پہلی عادت سے مجبور وہ زاریان کا ہاتھ پکڑ چکی تھیٔ

____ یہ عافت تھی جب بھی کہی باہر ہوتی تو وہ اسکا ہاتے تھامی رکھتیٔ

اب مسئلہ یا امتحان ئہ تھس کہ وہ جائے کہاں____ سسرال یا پھر اہبے گھر___؟؟؟

بھائی میں نے اپکے ساتھ جانا ہے___ اہستہ سے کہا

زاریان نے اسے دیکھا___ جواج بھئ اسے یہی لگتی تھی جیسے کوئی پانچ سال کی بچی ہو_____

جہاں حاشر کہے وہی جانا_____ زاریان نے کہا

اونہوں میری مرضی____ ناک چڑھا خف کہا

زاریان نے اسے دیکھا اور انکھوں سے اشارہ کیا کہ بری بات____ جوابا وہ بس گردن جھکا گئ

ہمارا بہو کا گھر جانے کا ارادی نہیں کہا____؟؟؟؟اسفندیار خان نے اشال سے پوچھا

اشال نے حاشر کی جانب دیکھا____جس نے کندھے اچکائے جیسے کہ رہا ____ہوں تمہاری مرضی

پھر زاریان کی طرف دیکھا____جو حاشر کی جانط دیکھ کر مسکرا رہا ____تھا

____وہ بہت بری سٹویشن میں پھنس چکی تھیٔ

زاریان خان تم بھی چلے ہماری بہو کے ساتھ ____ اشال کا مسلسل زاریان کو دیکھنا انہیں سمجھ سگیا تھا کہ اشال کا دل۔ نہیں کر رہا تھا مگر مجبوری ____ ان کی نگی تھی کہ سارا خاندان گھر میں ان کا انتظار کر رہا تھا

زاریان نے اپنے سسر کی جانب دیکھا ___ وہ شادی کے بعد اج تک واپس اس گھر میں نہیزن گئا تھا ____ امنہ کو وہ خود باہر گیٹ تخ چھوڑتا تھا مگر اندر نہیں جاتا

____ چلے زاریان خان تم ہماری اولاد کی طرح ہے

____ زاریان نے بیرت سے انہیں دیکھا

ناجنے اس وقت کیوں نہیں جاگی ئہ ممتا انکی ____ دل میں سوچا اور امنہ کی ____ جانب دیکھا ____ وہ گردن جھکائیں کھڑی تھی

بھائی اجائے پلیز ____ اسکے ہاتھ میں دباو ڈاکری اشال نے کہا

____ امنہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

زاریان نے اشارے سے ہی امنہ سے پوچھا کہ وہ جانا چاہتی ہے جوابا انبہ ____ نے گردن جگکس کی جیسے کہ ہو جواہکی مرضی

اوکے میں چلتا ہوں اپنے ساتھ اگر میری بیوی جائے گی تو

تب ____ زاریان نے کہا

وہ تمہارا بیوی کا گھر ہے بیٹی ہے وہ اس گھر کا_____ اسفندیار خان نے کہا

میری ایک بیوی اور بھی ہے وہ جانا چاہیے گی تو تب ہی میں جاوں گا ادھر وائس اپ امنہ کو ساتھ لے کر جا سکتے ہیں_____ وہ کہ رہا تھس اور وہاں موجود سب نے سدرہ کی جانب دیکھا___ یہاں تک کے امنہ نے بھی

اج پہلی پہلی بار امنہ کو سدرہ سے تھوڑی سی جیلسی محسوس ہوئی

جب بھری محفل میں اس کا شوہر اہنی دوری بیوی کو ترجیح دے گا تو جیلسی تو_____ ہو گی نا

____ موئی عورت برداشت نہیں کر سکتی یہ بات

سدرہ تم چلو گیٔ___؟؟؟؟؟زاریان نے سدرہ سے پوچھا

جی جی چلو گی_____سب کی اپنی طرف اٹھتی نگائیں اسے کنفوز کر رہی تھی

امنہ کی جیلسی کی دیوار میں جو ایک اینٹ کھڑیٔ ہوئی تطیٔ وہ ٹک دم ادھی ٹوٹ گیٔ تھی

وہ لوگ اب حاشر کے گھر اگے تھے____اگے کا منظر یوں تھا جیسے اج ہی ____حاشر کی برات ہو

طرح طرح کے مہمان تھے____اشال سب سے ملی___زاریان نے ___کہس تھا کی سب سے اچھے طریقے سے ملنا ہے چاہیے اچھے لگے یس نا

ایک تو سفر کی تھکاوٹ اور اوپر سے اتنے مہمان ____ یا اللہ ایسے لوگو کو ہدایت دے ____ دل میں سوچا

سب سے مل ملا کر رات کا کھانا کھا کر ادھے مہمان چلے گے تھے مگر ادھے ____ یہئی تھے اور ان کا ارادہ رہنے کا بھی تھا

____ اب زاریان لوگوں کی بھی واپسی تھی

مت جاونا یار رہے جاو ____ اشال نے سدرہ سے کہا جو اپنے اوپر چادر اوڑھ ____ رہی تھی

____ نہیں اشال پھر کبھی ایے گے

____ دفاع ہو جاوں بات مت کرنا

_____یار بات کو سمجھو اشال پلیز

_____اچھا بھائی کو ادھر چھوڑ جاو

اللہ میں صدقے تم پکا پکار کھ لو اپنے بھائی کو یقین کرو زرا دیر نہیں لگاو گی کہ تم ایسے کہ رہی ہو جیسے تمہارا بھائی میری اجازت کے بنا سانس نہیں لیتا_____اسکی بات پر سدرہ حیران ہوئی تھی جیسے اسکا بھائی تو بڑا افرمانبردار تھا نا اپنی بیوی کا

_____مجھے تو یہی لگتا ہے کہ بھائی تمہاری اجازت کے بنا کچھ نہیں کرتے

ہاں بہت فرمابردار ہے تمہارا بھائی دیکھنا___ صبح جب زاریان امنہ کو پک ___ کرنے کے لیے ایے گا تو اسی کے ساتھ اجانا

امنہ یہی ہے___؟؟؟؟

____ہاں حاشر بھائی نے اسے یہی روک لیا ہے

____ چلو شکر کوئی تو ہے

ہاں ادھر ہی ہے وہ مجھے اب جانے دو ورنہ تمہارے معصوم بھائی نے مجھے کچا چبا جانا ہے_____ وہ تقریبا دس بار اسے کالز کر چکا تھا کہ اجائے وہ باہر ____ گاڑی میں انتظار کر رہا ہے

تم جو بھی کہو سدرہ بھائی تمہارے ہی ہیں____ اسکے گلے ملتی اشال نے کہا

کاش ہوتا____ سدرہ نے سوچا اور اسے خدا حافظ کہ کر باہر نکل ائی

شکر ہے ورنہ مجھے لگا کہ اج میں یہی تمہارا انتظار کرتے کرتے رات
گزاروں گا____ اسکی گاڑی میں بیٹھتے ساتھ ہی وہ گاڑی سے سٹارٹ
کر چکا تھا

زاریان____ سدرہ نے پکارا

____جی فرماو

تم واقی میری عزت کرتے ہو____ ؟؟؟؟؟

نہیں_____ گاڑی چلاتے زاریان نے کہا

تم جو بھی کہو زاریان مجھے اج پتا چل گیا ہے کہ تم پورے نہیں مگر تھوڑے
_____ سے بس تھوڑے سے میرے ہو

___ اسکی بات پر وہ مسکرایا

_____ مکھن مت لگاو گھر جا کر چائے پھر بھی تمہیں بنانی پڑے گی

دفاع ہو جاو جنگلی ادمی_____ زور سے اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کرتی
وہ بولی

جانتی ہو سدرہ تم امنہ اشال اور اب انے والی گڑیا تم چاروں کی خوشی مجھے خود سے زیادہ عزیز ہے صرف خوشیٔ اتنی عزیز ہے سوچو پھر تم لوگ کتنی عزیز ہو گی_____

_____ اسکی بات پر وہ مسکرائی

تمہیں اتنا یقین کیوں کہ تمہاری بیٹی ہی ہو گیٔ___؟؟؟؟۔

_____ کیونکہ میں ہر نماز کے ساتھ اللہ سے رحمت کی طلب کرتا ہوں

_____ مسکراہٹ گہری ہوئی

اللہ تمہیں چاند سی بیٹی دے زاریان امین_____ دل سے دعا دی

____ثم امینن___اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا

تم تھوڑی تھوڑے میرے ہو زاریان بے شک تم نا مانوں یہ
بات_____اسکی کندھے پر سر رکھتی ہوئے کہا

____زاریان بس مسکرایا

وہ نہں جانتا تھا وہ اسکا ہوا ہے یہ نہیں بس وہ عزیز تھی اسکی خوشی خواہش
____سب عزیز تھا

چلو اب لاڈ پیار ختم اب میری پیاری سی بیگم اپنے پیارے سے ہاتھوں سے
زبردست قسم کی چائے بنالائے شاباش_____گاڑی گراج میں کھڑی
کرتے وہ بولا

_____اج اگر چائے پیے بغیر سو جاو تو کتنا اچھا ہو گا

استغفر اللہ استغفر اللہ _____کانوں کو ہاتھ لگایا جیسے اس نے کوئی بہت بری بات بول دی ہو

ڈرامہ ہو پورا تم _____کہتی اسے اپنا موبائیل پکڑا کر خود کچن میں چلی گی تھی

جب اس نے بغیر چائے پیے سونا نہیں تھا تو پھر کیا فائیدہ بحث کرنے کا_____

حاشر ایک بات بولو____ اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتی وہ بولی

ہاں جی بولو____ وہ اپنی جیب سے موبائیل نکال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا بولا

اپ کے ہاں اج اتنے مہمان کیوں ایے ائی مین کے مطلب سب ہی اگے
اپ سے ملنے____ وہ واقعی حیران تھی اج اتنے مہمانوں کو دیکھ کر
اسے تو یہی محسوس ہو رہا تھا جیسے حاشر کا ولیمہ ہو اج

وجہ دراصل یہ ہے کہ میں اپنے خاندان کا اکلوتا بیٹا ہوں نا اس لئے سب تایا
____ چچا پھوپھو مجھ سے ملنے ائی

کیا اپ کا اور کوئی کزن نہیں ہے؟؟؟

ہیں لیکن سب لڑکیاں ہیں دو پھوپھو ہیں جن میں سے ایک کی تو اولاد ہی نہیں اور دوسری پھوپھو کی صرف ایک بیٹی ہے جو اپ سے کفی اٹیچ ہوئی ہے اور پھر تایا ابو ہیں ان کی بھی دو بیٹیاں چاچو کی بھی ایک بیٹی اور پھر خالہ ہیں جن کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے وہ بھی چھوٹا سا اور ماموں تو کوئی ہے ہی نہیں ____ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا

____ اچھا تو اپ اکلوتا پیس ہیں

____ تقریبا

سب اپ سے بہت پیار کرتے ہیں نا ____ اشال نے پوچھا

کیونکہ جب وہ سب سے مل رہا تھا تو اشال کو محسوس ہوا جیسے سب ہی اپنی سگی اولاد سے مل رہے ہو_____ اتنے پیار سے سب اسے بیٹا بیٹا میرا حاشر کہ رہے تھے

_____ الحمداللہ سب ہی پیار کرتے ہیں سوائے بیوی کو چھوڑ کر

_____ اسکی بات پر اشال مسکرائی_____ اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے مجھے تو ایسی ہی لگتی ہے_____ اسے بازوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا

لازمی نہیں ہے ہر پیار کا اظہار ہی کیا جائے بندہ محسوس بھی کر سکتا ہے_____

اگر بندی محسوس ہی نا کروائے تو بے چارہ معصوم سادہ سا بندہ کیسے محسوس

_____ کرے گا

____ معصوم بے چارہ سادہ ___ مت معصوموں کی کی توہین کرے

کیوں کونسی بد معاشی کی ہے میں نے اپ کے ساتھ _____ ؟؟؟؟،

_____ بد معاشیاں نہیں کی لیکن اپ معصوم زراہ سے بھی نہیں ہیں

_____ حاشر مسکرایا

_____ سو جائے تھک گئی ہو گی

____ بہت زیادہ مگر پھر بھی سکون ہے بہت زیادہ

بلکل اپنے گھر ملک کی بات ہی کچھ اور ہے ____ اپنا تکہ سیٹ کرتا وہ بولا

___ اشال نے ایک نظر کمرے کی چار دیواری کو دیکھا

سال پہلے یہ کمرہ قید خانہ لگ رہا تھا اور اج ___ ؟؟؟ اج سکون محسوس ہو رہا

____ تھا ____ کمرہ وہی تھا بس وقت حالات بدل گے تھے

اپنے وعدے کے عین مطابق زاریان اج امنہ کو مری گھمومانے لے کر

____ جا رہا تھا

ماڑا تم بھی چلے نا ہمارے ساتھ ہم وہاں کس سے باتیں کرے
گا_____ اپنے حجاب کو پن اپ کرتی امنہ نے سدرہ سے کہا

یہ پورا کا پورا بندہ ہو گا تمہارے ساتھ اس سے کرنا باتیں____ سدرہ نے
زاریان کی طرف اشارہ کیا جو صوفے پر بیٹھا موبائیل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا

ماڑا جو بات ہم تمہارے ساتھ کرتا ہے وہ
اور سے تو نہیں نا کر سکتا_____ بیڈ پر سے پرس اٹھاتی وہ بولی

_____ بس اج تم اسے میرا ہی سمجھ کر باتیں کر لینا

مطلب تم نہیں جائے گا___،؟؟؟؟

پھر کبھی ان شاءاللہ_____ مسکرا کر کہا

اوئے اٹھو اب____ سدرہ نے زاریان سے کہا جو مسلسل موبائیل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا

ہوں تیار ہو____؟؟؟؟امنہ سے پوچھا

جی____امنہ نے کہا

____وہ اب صوفے سے اٹھا

____کمرے سے باہر نکلا____اسکے پیچھے پیچھے ہی امنہ اور سدرہ بھی آئی تھی

_____ سدرہ کا دل کہی ڈوب رہا تھا

____ گاڑی کے قریب اکر وہ رکا

پیچھے موڑا جہاں امنہ سدرہ سے مل رہی تھیٔ

ماڑا اگر ہم کو پتا ہوتا کہ تم نہیں جائے گا ہمارے ساتھ تو ہم خان سے کہتا ہی نہیں_____ امنہ نے کہا

نہیں تمہارے لئے اچھا ہے تھوڑا مائیڈ فریش ہو جاتا ہے میں ضرور چلتی مگر اج بہت ضروری سرجری ہے پیشنٹ کی_____ اخری بات جھوٹی تھیٔ یہ بات زاریان اچھے سے جانتا تھا

اچھااب بس کرو ایسالگ رہار خصت کرواکر لے جارہاہوں

_____ زاریان نے کہا

کیونکہ سدرہ کابدلتارنگ دیکھ کراسے دل میں کہی بہت دوردردسامحسوس

____ ہورہاتھا

اچھاجاواب اللہ حافظ___ سدرہ نے کہااوراس سے گلے مل کر پیچھے ہوئی

____ امنہ نے اسے دیکھا____ پھرایک باردوبارہ اسکے گلے لگی

اللہ حافظ____ امنہ نے کہا

_____ سدرہ مسکرائی

پرسو جو جیلسیٔ کی اینٹ ادھی ٹوٹی تھی اج اسے مسکراتا دیکھ کر وہ مکمل ٹوٹ ____ چکی تھی

چلو میڈم ____ زاریان نے امنہ سے کہا

جارہا ہے ہوا کا گھوڑا پر سوار ہو جاتا ____ آمنہ اہستہ سے بڑبڑاتی دوسری ____ طرف سے گاڑی کا دروازہ کھولتی گاڑی میں جا بیٹھی

____ اب سدرہ نے زاریان کو دیکھا

اللہ حافظ اپنا خیال۔رکھنا ____ اسے اپنے سینے سے لگاتا وہ بولا

_____ تم بھی امنہ اور اپنا خیال رکھنا

___ زاریان نے اسکی پیشانی پر پیار کیا

_____ نیکسٹ ٹائم تمہیں ساتھ لے کر جاوں گا

ابھی تو جاو پہلے _____ مسکرا کر کہا

_____ اللہ حافظ ____ ایک بار پھر سے اسے پیار کیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا

خان بابا مجھے بھی اپ نے ہسپتال چھوڑنا ہے ____ گاڑی گیٹ سے باہر نکل چکی تھی جب پیچھے سے سدرہ نے انہیں کہا تھا

____اچھا بیٹی

_وہ مسکرائی

_____ ساری دنیا میں صرف وہ تھے جو ہمیشہ اچھا بیٹی جی بیٹی کہتے تھے

وہ اندر کمرے میں گئی تیار ہو کر خان بابا کے ساتھ وہ بھی یسیتال اگئی
_____ تھی

خان ایک بات کہے ہم___ ؟؟؟؟؟اسکے ساتھ ساتھ چلتی امنہ نے کہا

____جی کہے

اپ ہماریٔ داجی سے بہت زیادہ خفا ہے ؟؟؟؟؟

زاریان نے اسے دیکھا___ ابھی کہاسے وہ یاد اگے تھے اسے

میں کون ہوتا ہوں ان سے خفا ہونے والا____ کندھے اچکا کر کہا

تو پھر اپ ان کے گھر جاتا کیوں نہیں___ ؟؟؟؟

____گیا تو تھا کل

سال میں پہلی مرتبہ وہ بھی سدرہ باجی کے کہنے پر اگر وہ منع کرتی تو اپ بھی ناجاتا_____

میں واقعی ناجاتا اگر سدرہ منع کرتی کیونکہ جس طرح تمہاری ہر خواہش کا میں احترام کرتا ہوں ویسے ہی اسکی بھی کرتا ہوں ہم سب وہاں چلے جاتے اور میری بیوی اکیلے واپس گھر جاتی مجھے یہ گوارا نہیں تھا_____

بے اختیار امنہ نے محسوس کیا کہ ایک جلسی کی ایینٹ نے پھر سے سر اٹھایا ہو_____

اچھا اب اپ جائے گا نادا جی کے گھر___؟؟؟

پتا نہیں_____

خان وہ ہمارے والد ہے ہمیں وہ بہت عزیز ہے جب ہم اپ دونوں میں خفگی دیکھتا ہے تو ہمارا دل بند ہو جاتا ہے اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا نا سال ہو گیا ہے اس بات کو ختم کر دے

امنہ میرے دل میں ان کے لئے کوئی بات کوئی خفگی نہیں ہے اگر ان کا بیٹا میری بہن کو خوش رکھے گا تو مجھے ان سے کوئی ناراضگی نہیں

لالہ اور اشال خوش ہے ____ امنہ نے کہا

____ میں جانتا ہوں

____ تو پھر اپ داجی ناراض تو نہیں نا

یار میں کیوں ہو گا ان سے ناراض تم بس ختم کرو اس موضوع کو____ وہ اب تنگ ہو گیا تھا

___اچھا اچھا اب نہیں بولتا کچھ بھی

_____بولو جو بھی بولنا ہے مگر اس موضوع پر نہیں

اچھا نہیں بولتا یہ بتائیں اپ کبھی یہاں پہلے کبھی ایا ہے___؟؟؟؟

_____دس ہزار بار ایا ہوں ایون مال روڈ اب حفظ ہو چکی ہے

____ہم تو پہلی بار ایا ہے

رئیلی تم پہلی بار ائی ہو____؟؟؟

____ جی

اوہ پہلی لڑکی دیکھی جس نے اج تک مال روڈ نہیں دیکھا حیرت ہے____ وہ واقعی حیران ہوا

____ ہمیں کوئی لاتا ہی نہیں تھا

چلو کوئی بات نہیں جب تم بلکل ٹھیک ہو جاوں گی تو ساری جگہ گھماوں گا ____ تمہیں

ٹھیک ہے اب اللہ کرے ہم جلدی جلدی ٹھیک ہو جائے___ پھر سب سے پہلے کشمیر جائے گا___ اسکی سوئی ابھی بھی کشمہر میں ہی اٹکی ہوئی تھی

___ زاریان اسکی بات پر مسکرایا

اسکے ہاتھ میں گرفت مضبوط کی___ جو امنہ نے بخوبی محسوس کی تھی

وہ کچھ دیر وہاں چلتے رہے پھر زریان نے اسے شاپنگ کروائیں کھانا کھایا ڈھیر ساری باتیں کی اب تو موسم بارش کی وجہ سے مزید خوشگوار ہو گیا تھا_

مہک گڑیا مجھے ثمرین کی فائیل دینا_____ ریسیپشن میں کھڑی لڑکی سے اسنے کہا وہ لڑکی کافی چھوٹی عمر کی تھی اس لئے سدرہ اکثر اسے گڑیا کہ دیتی

____اپی وہ ڈسچارج ہو گی تھی نا

_____ہاں ہو گی تھی مگر اسک کچھ ایشو چل رہا ہے تم دیکھاو مجھے

اچھا ایک منٹ____ وہ فائلز کہ طرف بڑھی جہاں اس ہفتے کی ساری ___فائیلز سلیقے سے رکھی ہوئی تھی

یہ لے_____ مہک نے فائیل نکال کر اسے دی

تھینکو و____ کہتی وہ فائیل لے کر اگے بڑھی

اپی اپی یہاں سائن کر دے ____ مہک نے پیچھے سے کہا

____ وہ واپس سے پیچھے ائی

یہ کیا ہے ؟؟؟؟ پین اسکے ہاتھ سے لیتی وہ بولی

کل والی اپکی اٹینڈس جواپ بھول گئی تھی شکر سر اسد نے چیک نہیں

_____ کی

افف مجھے بھولنے والی مرض لگ ___ وہ مزید کچھ کہتی کہ ایمبولنس کی آواز

ائی

دروازے کے پار دیکھا ____ جہاں سے خون میں لت پت دو وجود کو لگ
____ الگ ایمبولنس سے اتارا جا رہا تھا

ایک اور روڈ ایکسیڈنٹ ____ منہ میں بڑبڑاتی وہ اپنے نام والا خانہ ڈھونڈ
___ رہی تھی جہاں اٹین ڈنس لگنی تھی

____ ہسپتال میں افراہ تفرہ سی پھیل گئی تھی

اب پولیس کے سائن کی آواز اس شور وغل میں ایک عجیب سا موحول بن
___ چکا تھا

ہجوم کا شور ہسپتال والوں کی افراہ تفری دیوار پر لگی ایل سڈی میں چلتی
___ خبریں پولیس والوں کی باتیں ____ سب ایک خوفناک سا منظر تھا

اب تو عادت ہو گی تھی اس سارے منظر کی دن میں کوئی دس بار تو دیکھتی تھی انکھیں کان عادی ہو چکے تھے

_____ زخمی افراد کو اب سٹیچر پر ایمر جنسی میں شفٹ کیا جا رہا تھا

او نہوں بندہ جیے یا مرے یہ منہ اٹھا کر پہلے اجاتے ہیں_____ وہ ایک پولیس افیسر کو دیکھتی بولی

پاکستان کے کامیاب ترین بزنس میں جن کا شمار پاکستان کے دوسرے کامیاب بزنس من میں ہوتا ہے زاریان خان ان کا کار ایکسیڈ بٹ ہ_____ وہ انیکنز گلا بھاڑ بھاڑ کر اور بھی بہت کچھ طول رہی تھی بہت کچھ

مگر سدرہ کو محض اتنا سنائی دے رہا تھا زاریان خان

ہر طرف سے وہی آوازیں ارہی تھی ____۔

____ ہاتھ میں پکڑے پین میں کا پکپاہٹ ہوئی

____ سیاہ نیل پیٹ کی سیاہی اسے اب اپنی انکھوں میں پھیلتی محسوس ہوئی

وہ سائن کو بھول گئی وہ ہر چیز کو بھول گئی ___ وہ بھول گئی تی کہ وہ راستے میں موجود دو پولیس افیسر کو دھکے دے کر ہجوم کو چر کر اب ہسپتال کی راہداری ____ میں بھاگ رہی تھی

سر سے دوپٹہ سرک کر گلے میں جھول رہا تھا___پانچ منٹ پہلے بازوں میں

____اٹھایا لیب کوٹ نجانے کب کہاں گر گیا تھا

___حواس کھو بیٹھی تھی وہ اج اپنے

_وہ بھول گئی تھی کہ وہ ڈاکٹر ہے

____بس یاد تھ تو اتنا کہ اج دل دھڑکنا بند ہو رہا ہے

____انکھوں میں سیاہی پھیلتی جا رہی تھی

____وجود میں لرزش اگئی تھی

____سانس اٹک رہا تھا

امنہ خان اج بھول گئی تھی

بس ہر طرف کچھ سنائی دے رہا تھا تو وہ زاریان خان تھا____

____ سٹیچر پر رکھے خون سے لت وجود اخری سانسیں لے رہے تھے

وہ ایک واڈبوئے کو تقریبا دھکا دیتی اسے پیچھے کر کے سٹریچر کے قریب

____ائی

_____ انکھیں زور سے بھینچی

میم سرجری کرنی پڑے گی____ ایک ڈاکٹر نے کہا

____ سدرہ نے اس ڈاکٹر کو دیکھا

___ زاریان کے کان کے قریب جھکی

اللہ کے حکم سے تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گی____ ایک عزم سے کہا
___ اور اس سے پیچھے ہوئی

____ اپ انہیں لے کر جائے
کہتی وہ اب امنہ کی طرف موڑی

عائشہ___ اسکا کیس ہے یہ لیکن وہ تو اج ہی ایک ہفتے کی چھٹی پر ملتان اپنے
____ گھر گئی تھی

یہ عائشہ کا کیس تھا____ ایک ڈاکٹر نے کہا

عائشہ کا کیس ہے بھاڑ میں گیا کیس اگر عائشہ مر جائے تو کیا یہ بھی مر جائے____ وہ چلائی تھی وہ بھول گئی تھی کہ وہ غصے اور جزبات میں کیا بول رہی ہے

سدرہ سدرہ ریلکس یار ہم دیکھ رہے ہیں تم پریشان نا ہو____ خدیجہ نے کہا

____ وہ مزید کچھ کہتی کہ امنہ کو اپریشن تھیٹر لے گے تھے

تم مت جاو سدرہ____ اسے زاریان کی طرف جاتا دیکھ کر خدیجہ نے منع ___ کیا

اگر اج اپنے محرم کا علاج نہیں کر سکی تو لعنت پڑے میری ساری پڑھائی ____ کو____ وہ کہتی چلی گئی

لیب کوٹ پہینا___ گلوز پہینے___ ماسک پہینا____ انکھیں ایک بار زور
_سے بھینجی____ درد شریف پڑھا
___ائے میرے رب میری مدد کرنا

وہ سرجری کرتی تھی دن میں تقریبا دو تین چار بے شمار مگر یہ پہلی سرجری
____تھی جس میں وہ سب کچھ بھول گئی تھی

سدرہ اپ جائے____ ڈاکٹر اسد نے کہا
____نو سر

اپ کرلے گی____ ؟؟؟انہوں نے تصدیق کی

___جی___وہ محض اتنا ہی بولی

اسکی دائیں بازوں کندھا سمیت اور دماغ کی دائیں سائیڈ میں کانچ چھبا ہوا

___تھا

چونکہ وہ گاڑی کا دروازہ کا شیشہ ٹوٹ کر اسکا کانچ اسے بہت بری طرح سے

___چھبا تھا

وہ جیسے جیسے اسکے جسم سے کانچ کے ٹکڑے نکال رہی تھی ویسے ویسے ہی

___یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے جسم سے روح نکل رہی ہو

___اسکا درد اسے اپنے سارے وجود میں محسوس ہو رہا تھا

___وہ جیسے ہی ایک کانچ کا ٹکڑا جسم سے نکالتی ساتھ ہی اسے پیار دیتی

____اسکا یہ عمل وہاں موجود سنئیر جونئیر تمام ڈاکٹر کو شاکڈ کر رہا تھا

مسلسل دو گھنٹے اسکی سرجری کرتے رہنے کے

____بعد اب اسے آئی سی یو میں شفٹ کر دئے تھا

____سانس لینا اج محال تھا

انکھیں پچھلے دو گھنٹوں سے ایک سکینڈ کے لئے بھی خشک نہیں ہوئی

____تھی

____وہ دروازہ دیکھلتی اندر ائی تھی

سدرہ کو نجیر اٹو لیشن_____خدیجہ نے اسے کہا اور ایک ننھا سا وجود اسکی

____باہوں میں دیا

____ایک نظر خدیجہ کو دیکھا

___اور اگلی ہی نظر اسنے اپنے باہوں میں موجود اس ننھے سے وجود کو دیکھا

رحمت___ زیر لب کہتی وہ جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کر رہی تھی

زاریان خان کو اللہ نے رحمت سے نوازا تھا___ جب دعائیں کامل ایمان سے کہ جائے تو کن فیکون میں دیر نہیں لگتی

___ایک انسو ٹوٹ کر گال میں بہ گیا

____وہ اب چلتی چلتی امنہ کی جانب ائی

وہ اسکے قریب ائی ہی تھی کہ باہوں میں موجود ننھے وجود نے رونا شروع ____ کر دیا تھا

____ سدرہ نے اسکے گال پر لب رکھے ___ نرمی سے چوما

وہ زاریان خان کی بیٹی تھی ___ اسکی مانگی گی رحمت ____ وہ زاریاب خان ___% جتنی عزیز تھی

____ پاس کھڑی نرس کو بچی پکڑائی

___ وجود ایک بار کانپا تھا

ایئم سوری سدرہ ہم نے بہت کوشش کی کہ ماں کہ جان بچائی جائے مگر شاید اس بچی کی سانیں تھی اور ماں کی نہیں _____ پاس کھڑی خدیجہ نے سدری کے کندھے پر پاتھ رکھا

____ جیسے ایک جھٹکے سے سدری نے جھٹکا تھا

___ امنہ کے چہرے کے اوپر سے سفید چادر اٹھائی

____ وہ انکھیں موندے ہوئی تھی

___ اام ممنہ ___ منی میں ممنائی

___ گال تھپکائے

____ مگر جواب خاموشی تھی گہری خاموشی

____ امنہ ان کھیں کھول یاار

____ انسو کیییس لڑکی کی طرح گال میں بہ رہے تھے

یہ کیا ہو گیا تھا اللہ ؟؟؟ یہ کیا ہو رہا ہے اللہ _ ؟؟؟؟ وہ روتی چلی گئی ____

____ خفیجہ نے اگے بڑھ کر اسے سہارا دیا

امنہ امنہ اٹھو میں زاریان کو کیا کہو گی ____ اسکے بیڈ کو تھماتی وہ بولی

خدیجہ کو محسوس ہوا جیسے سدرہ بھی اہنا اپ کھو رہی ہے اسے بشمکل بازوں
____ سے پکڑ کر باپر لے کر ائی

اج دوپٹہ سر پر نہیں تھا____اج دوپٹھگلے میں پڑا تھا____اج سدعہ امین
____ خود سے ہاری تھی

باہر پہلے سے ہی فاطمہ اشال حاشر اسفند یار خان موجود تھے___انہیں کس
____ نے اطلاع دی تھی کچھ خبر نا تھی

____ وہ بغیر کچھ کہے بس فاطمی کے گلے لگ گئی تھی

____ااور پھر روتی چلی گئی اتنا روئے کی انسو بھی خشک ہونے لگے

____ انہیں بتادیا تھا امنہ کی وفات کا

سب ایک عجیس سی کفیت میں تھے کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا____ اتنا اچانکہ ___ ہوا تھا

____ امنی خان چلی گئ تھی

وہ مختصر سی حیات لے کر ائی تھی___ اس ختچپر سی حیات میں وہ بہت ست ____ دلوں میں اپنا نام چھوڑ گئ تھی

اشال کو سمجھ نا ایا کہ وہ کس غم بنائے بھابھی کے جانے کا یا پھر بھائی کے حوش میں نا انے کا_____ ؟؟؟؟؟

_____ ایک ٹرانس سی کفیت میں سہ مبتلا تھی

میرا کندھا جھک گیا ہے ___ جوان اولاد کو اپنے کندھوں میں اٹھا کر زمین کے سپرد کرنا ___ یااللہ ___ اج پہلی بار پہکی حاشر نے اپنے باپ کہ آواز ___ میں نمی محسوس کی تھی

وہ اسفبد یار خان تھے جو رلاتے تھے مگر روتے نہیں تھے لیکن اج اج اپنی ___ بیٹی کی موت پر وہ ٹوٹ گے تھے بکھیر گے تھے

بڑی بہن ماں جیسیں ہوتی ہے مگر حاشر خان کے کئے امنیہ خان اسکی گہری دوست تھیٔ بہت گہری ہر راز زندگیٔ جب تک امنہ خان کو نا بتایا جائے تو وہ شاید سکون نہیں کرا کتا تھا ___ بچپن سے اج تک ہر بات شاید وہ بات بھی جو کبھی کیسی سے ناشئیر کی ہو وہ بھی امنہ کو معلوم تھی ___ امنہ خان حاشر خان کا ئ رازوں کی محفظ تھی ___ اور اج یہ محفظ اسے تن تنہا چھوڑ گئ

تھی ____ وہ کیسیس کی زندگی کا اہم حصہ تو نہیں تھی وہ تو بس مختصر سا ایک ____ لمحہ تھی ____ جو اج ختم ہو گیا تھا

___ اسکی ڈیڈ باڈی کو گھر لے گے تھے

زاریان کے حوش میں انے کے لئے بہت انتآر کیا دع گھنٹے تین گھنٹے چار گھنٹے مگر وہ حوش میں نہیں ایا تھا اسکے دماغ میں گہری چوٹے ائی تھی اور ڈیڈ باڈی ___ کی حالت ایسی نہ تھی کہ اسے زیادی دیر رکگا جاتا

اور پھر امنہ خان کو زاریان خان کا کندھا بھی نصیب نہیں ہوا ____ اسے زاریان خان کا اجری دیادر بھی نہیں کرنے دیے گا ____ زاریان جان نے اپنے شریک حیات کو اخری نظر بھی نہیں دیکبا ____ اج اسکی شریک ___ حیات کو زمین کے سپرد کر فئے گا تھا

وہ اسکی جھولی میں رحمت رکھ خر خود بہت بہت دور چلی گئی تھی ____ اتنی ____ دور کے کنگی واپسہ کا راستہ نہیں تھا

____ تم کہانی کا مختصر حصہ تھی"

"____ جو تا حیات دل میں مقید رہو گی

اپی اپی کچھ کھالو ____ ایک دن مکمل ہو گیا تھا زاریان کو بے حوشئ میں ____ اور اگلے پانچ گھنٹوں میں حوش انا اسکے لئے معجزی تھا

____ دماغی زخم بہت گہرے تھے

____ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

میرے بس میں ہوتا تو اسکے بغیر خود پر سانس بھی حرام کر دیتی اور تم کچھ

____ کھانے کا کہہ رہی ہو

لیکن اپی تمہارے کچھ نا کھانے سے تمہاری طبعیت خراب ہونائے

_____ گی

اسکے بغیر جینا چاہتا ہی کون ہے ؟؟؟؟؟ گردن نھکائیں

____ اپی یقین رکھو یار بھائی ٹھیک ہو جائے گ

کیسے یقین کرو فاطمہ کیسے ؟؟؟؟ میں ڈاکٹر ہوں میں جانتی ہوں اسکے جیسے

کے چانسیس 5 فیصد ہیں شاید اس سے بھی کم وہ مر جائے گا وہ مر جائے گا

ویسے ہی جیسے بابا مر گئے تھے ویسے ہی جیسے ماما مر گئی تھی ویسے ہی جیسے امنی مر گئی میرا اای اور دل کا ٹکڑا مر جائے گا____ وہ جزبات ست کہتی پھوٹ ____ ہھوٹ کر رو دی

اپی ایسے مت کرو ____ اسے اپنے ساتھ لگا ئا

فاطمہ فاطمہ کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ ایسا ___ ؟؟؟؟

____ ازمائش ہے اپی ازمائش میں صبر کرتے ہیں

____ صبر کی اخری حدیں بھی پار کرائی میں

____ فاطمہ نے اسے پیار کیا

____سب بہتر ہو گا

____جواباوہ خاموش رہی

وہ عشق محرم تھا____وہ اسکا محفظ دل تھا___وہ حیات کا تسکین حیات
____تھا____وہ قلب راحت تھا

___مگر عشق کے ساتھ ساتھ وہ درد عشق بھی تھا

چوبیس گھنٹے ہونے والے تھے____سدرہ امین پر حرام تھا سکون کا
_____سانس___وہ ہر سانس کے ساتھ اسکی سانس کی دعائیں مانگتیٔ تھیٔ

___دل تھا کہ کہی بہت دور کھو گیا ہو

___ انکھیں جیسے روشنی کھو رہی ہو

وہ بار بار اسکے پاس جاتی اسے دیکھتیٔ پھر اس پر اللہ کا کلام پھو تکتی ____ اج اسے اپنا ڈاکٹر ہونا ایک نعمت لگ رہا تھا ____ اگر وہ ڈاکٹر ناوتی تو کوئ بھی ____ اسے ائی سوئو میں نا انھ دئتا

اور اگر ہر دس منٹ بعد انکھین اسے نا دیکھے تو یوں محسوس ونے لگتا ____ جیسے بینائی کھو رہی ہو

میم اپکے ہز بینڈ کی ہارٹ بیٹ بہت تیز ہو رہی ہے ____ پھولتی سانس کے ساتھ ایک نرس نے اسے بتایا جو فاطمہ کے کندھے پر سر رکھے انسو بہا رہہ ___ تھی

اس نرس کی بات سنتی وہ فوراسے کرسی سے اٹھی اورائی سی یو کی طرف
___ بھاگی تھی

پیچھے فاطمہ بھی کرسی سے اٹھی تھی مگر کوئی فائیدہ نہیں تھا کیونکہ ایی سویو
____ میں ڈاکٹرز کے علاوہ کیسی کو بھی نہیں جانے دیتے تھے

____ وہ واپس سے کرسی پر بیٹھ گئی تھی

____ نجانے گھر کا کیا حال ہو گا؟؟؟ دو دن سے لگاتار یہی تھی
بہن کا دکھ ہی ایسا تھا کہ اسے اکیلا چھوڑ کر جانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا
____ تھا

____ وہ اسکے پاس ائی اسکی تو واقعی ہارٹ بیٹ بہت تیز ہو رہی تھی

____ سدرہ اگے بڑھی

زخموں سے چوڑ چہرہ ____ ماتھے پر بندھی سفید عپٹی ___ غرض وہ چکنا

____ چوڑ ہوا تھا

____ اسکے عین دل۔ کے مقام پر ہاتھ رکھا

زاریان ___ اہستہ سے پکارا

___ جواب گہری خاموشی

____ ایک بار پھر انسو پلکوں کی باڑ توڑتے گال میں بہنا شروع ہو گے تھے

___ وہ پلکیں چھپکا رہا تھا

___ دائیں ہاتھ کو میں حرکت ہو ریی تھی

____ سدرہ نے اسکے حرکت کرتے ہاتھ پر اپنے لب رکھے

زاریان خدا کا وسطہ حوش میں اجاو____ جذبات سے چوڑ لہجے میں کہا

امن ہ____ وہ بہت اہستہ سے لفظوں کو توڑ توڑ کر ادا کر رہا تھا

____ وہ امنہ کو پکار رہا تھا____ یہی بات سدرہ کو دل میں چبھی تھی

___ انکھیں زور سے بھینجی

زاریان میری جان انکھیں کھولو انکھیں کھولو دیکھو پلیز____ اسکے زخمی چہرے کو نرمی سے چھوتی وہ منتیں کر رہی تھی

____ انکھوں پر بہت بوجھ سا محسوس ہو رہا تھا

___ کانوں میں۔ بس ایک ہی آواز گونج رہی تھی

خان ہم اج بہت خوش ہے "کیسی نے بہت خوشی سے کہا تھا"

انکھوں میں برستی تیز بارش گاڑی کے سامنے اتی گاڑی ____ اسکو بچانا

____ اپنی گاڑی کا کہی کیسی چیز کے ساتھ ٹکڑانا

____ چیخ کی آواز ____ اور پھر سب رک گیا

____ امن ہہ ____ وہ کہتا ایک دم سے انکھیں کھول چکا تھا

شکر الحمد اللہ رب العمین اللہ پاک شکر اللہ ____ اسکی کھولی انکھیں

____ سدرہ کو ایک نئ زندگی بخش چکی تھی

وہ بھول گئ تھی کہ اسکے سینے میں کتنی چوٹیں ائی ہیں ____ بس ابھی وہ

____ چاہیے تھا

____اپنا سر اسکے سینے پر رکھا

____وہ کچھ نا بولی بس روتی رہی

زاریان نے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھیا مگر درد کی ایک شدید لہر سارے وجود
___میں پھیلی

___اسکے سینے سے سر اٹھایا

___اسکے ہاتھ باری باری چومے

تم نے اج سدرہ امین کو سدرہ امین لوٹا دی_____ کہتی وہ اسکے چہرے کو
چھو رہی تھی

وہ کچھ بولنا چاہتا تھا____ وہ بہت کچھ کہنا چاہتا تھا مگر درد کی لہریں سارے
____ وجود میں پھیل چکی تھی

جسم کی اندورنی چوٹیں ظاہری چوٹ سے زیادہ تکلیف داہ ہوتی ہیں____
____ اوراج ج زاریان خان اندورنی چوٹوں سے چکنا چوڑ تھا

____ وہ کچھ دیر اسکے پاس بیٹھی رہی

____ اسے محسوس کرتی رہی

سدرہ ام نہ کہاں ہے؟؟؟؟؟

نظریں اٹھا کر اسے دیکھا یوں محسوس ہوا جیسے پہلی بار اسکی زبان سے اپنا نام

___ سن رہی ہو

___ وہ یہی ہے ____ نظریں جھکائیں

وہ جانتی تھی ابھی اسکی کنڈیشن ایسی نہیں تھی جو یہ خبر اسے بتائی جاتی

اسکی بائیں بازوں بلکل سہی سلامت تھیٔ کوئی خراش کوئی زخم نہیں ہوا

___ تھا

____ اسکے بیڈ کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھی

____ ۔اپنا سر اسکے بازوں پر رکھا

___ انکھیں موندی

زاریان شاید کیسی نے بھی اتنی محبت کیسی سے نہیں کی ہو گی جتنی میں تم سے کرتی ہو کماز کم مجھ سے تو کیسیئ نے بھی نہیں کی اتمیٰ گہری محبت جتنی گہری محبت میں تم سے کرتی ہو _

____ کمرے کا دروازہ دھکیلا

___ ہاتھ میں پکڑے فیڈر کو ہلاتی وہ بیڈ کے قریب ائی

____ ننھے وجود کو اپنی باہوں میں بھرا

_____ میری گڑیا_____ کہتی اسکی گڑیا کی پیشانی پر لب رکھے

____ پھر اسے دودھ پلیا_____ اشال بچی کو گھر لے ائی تھی

مہمانوں کو بھی دیکھنا ___ بچی کو بھی سنبھلنا اور زاریان کی بے حوشی ___
___ اس وقت جو حالت اسکی تھی وہ نا قابل بیان تھی

اس سب میں وہ واقعی حاشر کو بھول گئی تھی ___ وہ بھول گئی تھی کہ کوئی
___ شخص ایسا بھی ہے جس نے اج رازوں کا خزانہ کھودیا ہے

وہ سامنے صوفے پر بیٹھا اپنے دائیں ہاتھ سے مسلسل اپنا سر دبا رہا
تھا ___ شاید اسکے سر میں درد تھا ___ وہ ہی اندازہ لگا سکتی تھی
بچی کو دودھ پلا کر اسے ایک بار پھر سے پیار کیا ___ وہ اسکے بھائی کی بیٹی
تھی اس بھائی کی بیٹی جس نے اسکی پرورش بھی باپ بن کر کی
تھی ___ دل ہر لمحے ہر سیکنڈ یہی خواہش کر رہا تھا کہ وہ بس اڑ کر اسکے
پاس پہنچ جائے مگر وقت حالات مجبوریاں انسان کو بہت کچھ سیکھا دیتی
ہیں ___ اشال خان کی بھی مجبوریوں نے اسے صبر سیکھا دیا تھا ___ وہ

صبر کا کڑوا گھونٹ پی کر ضبط کئے ہوئے تھیؑ ____ ورنہ اشال خان ہوا اور اسکا بھائی ہسپتال میں موجود ہوا اور وہ گھر میں ____ ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا ____ مگر اج حالات ہی ایسے بنے ہوئے تھے کہ ضبط کے سوا کوئی چارہ ____ ننا تھا

___ وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے قریب صوفے پر بیٹھی اس کا ہاتھ پکڑ کر پیشانی سے ہٹایا ____ پھر اسکا سر اپنے کندھے پر رکھا ____ اور اہستہ اپستہ سے سر دبانا شروع کیا ____ حاشر بس ____ خاموشی سے اسکی یہ سب کاروائی دیکھ رہا تھا

___ اور اب اسکے کندھے پر سر رکھ کر وہ انکھیں موند چکا تھا

میں معذرت کرتی ہوں حاشر میں اپکے درد میں اپکا سکون نہیں بن سکی ____ آرام آرام سے اسکا سر دباتی وہ شرمندگیؑ سے بولی

معذرت تو میں کرتا ہوں اشال کے اج اپ میری خاطر یہاں موجود ہیں ورنہ حصولا اپکو اپنے بھائی کے پاس ہونا چاہیے تھا___ اسکے خندھے پر سے سر اٹھایا

میرا دل بھائی کو دیکھنے کے لئے تڑپ رہا ہے مگر میں اپکے لیے نہیں یہاں موجود میں صرف اپنی گڑیا کے لئے یہاں موجود ہو میں اپنی گڑیا کو یہاں ___ چھوڑ کر نہیں جا سکتیٔ

وہ بیڈ کی طرف اشارہ کرتی بولی جہاں وہ ننھا سا وجود دنیا سے بے خبر نیند کی _ گہری وادیوں میں تھا

___ حاشر نے بیڈ کی جانب دیکھا

جب سے پیدا ہوئی تھیٔ بس ایک بار ہی اٹھایا تھا وی بھی اذان دینے کے ___ لئے

پھر حوش ہی کہار ہا تھا کیسی کو دنیا کا ___ ؟؟؟؟

____ وہ صوفے سے اٹھا اور بیڈ پر بیٹھا

____ بچی کو گود میں اٹھائا ____ گال چومے

____ امنہ کی باتیں عادتیں سب یاد ایا

____ یہ میری جان ہے اشال یہ میری رازوں کی اخری نشانی ہے

یہ میرے بھائی کی رحمت ہے یہ میری بہت پیاری سی چھوٹی سی جان
____ ہے ____ وہ بھی اسکے پاس بیڈ پر بیٹھی

____ حاشر کچھ کہنے ہی والا تھا جب صوفے پر پڑا اسکا موبائیل بجا

میں لا کر دیتی ہوں ____ اشال نے کہا اور اسے صوفے پر سے اسکا موبائیل ____ اٹھا کر دیا

____ ڈاکٹر اسد کی کال تھی اسنے ہی خبر دی تھی کہ زاریان کو حوش اگیا ہے

شکر الحمد اللہ ____ اشال نے کہا

انسو بے اختیار بہنا شروع ہو گے تھے

ہم بچی کو ہیبی موڑے کے پاس چھوڑ جاتے ہیں ایمان اور موڑے دیکھ لے گی ____ حاشر نے کہا

ساتھ لے چلتے ہیں نا بھائی بھی مل لے گے ____ اس کا دل نہیں مان رہا تھا

اشال زاریان شاید کل تک ڈسچارج ہو جائے ابھی اسکی کنڈیشن ایسی نہیں ہے کہ وہ زیادہ بات کر سکے اس لئے بہتر یہی ہے کہ ہم بچی کو گھر چھوڑ _____ جاتے ہیں

____ جواباوہ بس نظریں جھکا گئ

اشال ___ موڑے اور ایمان بھئ اسکی کچھ لگتئ ہیں یاد ہے نا؟؟؟؟؟اسکی جھکی نظروں کو دیکھتا وہ بولا

____ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

_____ نانی اور خالہ ہیں بلکہ سب ہی ہیں یہاں دیکھ لے گے سب

____ اچھا سہی ہے ____ وہ بہت برے دل سے یہ کہ رہی تھی

____ اوکے اپ عبایا پہنے میں موڑے کو بتاتا ہوں

وہ بچی کو اٹھاتا بولا

اشال نے حاشر کی باہوں میں موجود اس ننھی سی جان کے گال پر پیار

____ کیا

میں باہر ہی ویٹ کر رہا ہوں ____ کہتا اسکی پیشانی پر پیار کیا پھر دروازہ

____ کھول کر باہر نکل ایا

____ کمرہ اس وقت ادھیرے میں ڈوبا ہوا تھا

____ دن کے تقریبا دو بجے کا وقت تھا

ہسپتال سے وہ اور حیات صاحب کچھ دیر پہلے ہی ائے تھے____ اور اب
_ نورین بیگم گئی تھی

ساری رات جاگنے کے باعث نیند اس قدر طاری ہوئی تھی کہ حوش ہی نا رہا
کہ کون کمرے میں ایا اور کب ایا_ ؟؟؟؟؟

___ کندھے سے بیگ اتار کر صوفے پر رکھا

حیرت ہے اج وہ گہرے اندھیرے میں سوئی ہوئی تھی؟؟؟؟ مرتضی نے

___ سوچا اور اسکے بیڈ کے قریب ایا

اسکے تکیہ کو سینے سے لگائے بلیکٹ مکمل خود پر اوڑھے وہ گہری نیند میں
____ تھی

____اسے دیکھ کر قلبی راحت محسوس ہوتی تھی

وہ سوئی ہوئی اچھی لگتی تھی____بند انکھوں پر گہرے سیاہ رنگ کی پلکیں____اسکی پلکیں زیادہ بڑی نہیں تھیں مگر وہ سیاہ تھی بے حد گہری سیاہ

____رنگ تھا اور اگے سے موڑی ہوئی تھی

اج اسکی انکھوں پر پیار ایا____جھک کر باری باری اسکی انکھوں کو

یوما

____

اسے حیات صاحب نے بتایا تھا کہ وہ اور نور ساری رات ہسپتال رہے ہیں

____اس لئے اب وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی ہے

____اسے اٹھانا مناسب لگا اس لئے اٹھایا نہیں

____وہ اب اسے پیار کر کے پیچھے ہو رہا تھا

____اہستہ سے انکھیں کھولی____اور بغیر کچھ کہے اس کا ہاتھ پکڑا

یوں اچانک ہاتھ پکڑنے پر اسنے موڑ کر پیچھے دیکھا____ جواب مکمل

_____ انکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی

_____ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا

___ جواباوہ اسکا ہاتھ پکڑے ہی بیڈ سے اٹھی

اپ سب کچھ بھول کرایے ہیں واپس____ اسکی انکھوں میں دیکھتی وہ

_____ نجانے کس چیز کا شکواہ کر رہی تھی

میں کچھ نہیں بھولا میری جان اپ سکون سے سوئی ہوئی تھی اس لئے

_ڈسٹرب نہیں کیا_____ کہتا اسے اپنے سینے سے لگایا

اپکی مشک تو میں کل کائنات کی مشک میں سے بھی پہچان سکتی ہوں_____

اسکے گرد بازوں سے گھیرا تنگ کرتی بولی۔

_____ جوابا اسنے اسکی پیشانی پر پیار کیا

___ بس یہ کبھی نہیں بھولنا ____ نور نے کہا اور اس سے الگ ہوئی

اپکو لگ رہا تھا کہ میں یہ بھول گیا ہوں ؟؟؟؟؟ مرتضیٰ نے پوچھا

_____ گردن جھکائیں

یہ کبھی نہیں بھول سکتا یار ___ ایک بار پھر سے اسی مقام پر لب رکھے

___ وہ مسکرائی

____ اپ بھول سکتے بھی نہیں ہیں

بلکل جی نہیں بھول سکتے فلحال اپ جلدی سے میرے کپڑے نکالے میں

فرش ہونے جا رہا ہوں پھر ہسپتال بھئ جانا ہے ____ اسکے گال چومتا وہ بولا

____اج زاریان بھائی گھر ہی اجائے گے وہی چلے جائے شام تک

___دیکھتے ہیں____وہ کہتا واشروم چلا گیا

مجال ہے جو کبھی بات کلئیر کر جائے___وہ منہ میں بڑبڑاتی الماری میں سے

____اسکے کپڑے نکالنے لگی تھی

فرش ہو کر نماز پڑھ کر کھانا وغیرہ کھا کر اتنا وقت ہو گیا تھا کہ شام ہو گی تھی

اور ہسپتال فون کرنے پر معلوم ہوا کہ زاریان کو گھر لے کر جا رہے

_____ہیں

سدرہ امنہ کو ڈسچارج کیا ہے ؟؟؟؟؟اسکے ہاتھ سے دوائی لیتا وہ اس کا پوچھ رہا تھا____

دوائی لو بتاتی ہوں____اسے پانی پکڑاتی بولی

____اسنے اسے دیکھا اور پھر دوائی کھائی

____وہ ابھی ہی گھر ایا تھا ابھی تو اپنی بیٹی کو بھی نہیں اٹھایا تھا

میں بچی کو لے کر ائی____اسکی دوائیاں سائیڈ پر رکھتی وہ عجلت میں کہتی باہر نکل گئی____

____زاریان نے ابند دروازے کو دیکھا جو ابھی بند ہوا تھا

____انکھیں موندی

___ وہ ویسے ہی انکھیں موندے لیٹا رہا

___ تقریبا دس منٹ بعد دروازہ کھلا اور وہ اندر ائی

اسکی باہوں میں موجود ننھے سے وجود کو دیکھ کر وہ تکلیف کی باوجود مسکرا گیا

___ تھا

دائیاں ہاتھ اور بازوں شدید زخمی تھے اس لئے بائیں ہاتھ سے ہی بچی کو

اٹھایا ___

___ مسکراہٹ گہری ہوتی گئی

___ بچی کی پیشانی پر پیار دیا

اسنے رحمت کی طلب کی تھی وہ ہر دعا میں رحمت کی طلب کرتا تھا اور اج اللہ
نے اسکی ساری دعاوں پر کن فرما دیا تھا اور اسے ایک رحمت سے نوازا
تھا ____ خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی
وہ کس پر گئی تھی ___ ؟؟؟؟ تھوڑی تھوڑی سی ہی زاریان پر بس اور امنہ پر
____ بس انکھیں ملتی تھی
بیٹیاں اکثر باپ کی طرح ہوتی ہیں " شکل صورت عادت جذبات سب "
____ کچھ ہی زیادہ تر بیٹیاں اپنے باپ سے ہی لیتی ہیں

تمہیں اللہ نے واقعی رحمت سے نوازہ ہے ____ سدرہ نے کہا

___ مجھے یقین تھا ____ بغیر سدرہ کو دیکھے ہی کہا

____ وہ مسکرا بھی نا سکی

مجھے دو تھک جاوگے ____ اسے کافی دیر سے ایک ہی بازوں پر بچی کو اٹھائے دیکھ کر سدرہ نے کہا

بیٹیاں بھاری کہاں ہوتی ہیں سدرہ ____ اب نظریں اٹھا کر اسے بھی دیکھا

____ جانتی ہوں مگر پھر بھی دو یہی تمہارے پاس رکھ دیتی ہو

ہوں یہی رکھ دو ____ کہتا ایک بار پھر سے پیار دیا

____ سدرہ نے بہت آرام سے بچی کو اسکے بلکل۔قریب کر کے رکھ دیا

سدرہ بات کو کب تک گھماوں گی مجھے بتاو امنہ کہاں ہے؟؟؟؟؟اسے واپس سے باہر نکلتا دیکھ کر زاریان نے کہا

وہ رکی___ مگر پیچھے نہیں دیکھا____ زور سے انکھیں بند کی___ لمبا سا

_____ سانس لیا___ اج نہیں تو کل معلوم ہو گا ہی

____ پیچھے موڑی

___ اسکے قریب ائی

____ زاریان پلیز پلیز میری بات کو سننا پلیز

____ کچھ بولو گی تو سنوں گا نا

زاریان امنہ____ لبوں میں کپکپاہٹ سی ہوئی

کیاامنہ سدرہ بولو بھی اب؟؟؟؟؟

وہ وہ نہیں رہی____ نظریں جھکالی

___وہ کچھ نابولا کچھ بھی نہیں گہری خاموشی

انکھیں موندی

____چہرے پر کچھ گرم سا محسوس ہوا

___وہ انسو تھے

سدرہ نے نظریں اٹھاکر اسے دیکھا___جو انکھیں موندے ہوئے

____تھا

___اسکے چہرے پر کچھ بہ رہا تھا

___وہ رو رہا تھا

___وہ رو رہا تھا___یقین کرنا مشکل تھا

زاریان____اہستہ سے پکارا

___جواب کچھ بھی نا ملا

وہ ضبط کر رہا تھا صبر کا کڑوا گھونٹ پی رہا تھا____اج اگر ابھی اس وقت اسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید اپنا اپ کھو دیتا مگر وہ زاریان خان تھا صبر کی ____ساری حدیں اس پر ختم تھی

____ سدرہ نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

___ وہ تب بھی نا ہلا

_____ انکھیں اسی طرح موندی ہی رہی

وہ اسے کیسے سہارا دیتی کونسے الفاظ سے تسلی دیتی؟؟
اسکی شریک حیات اسکی ہمسفر اسے اکیلا چھوڑ گئی تھی___ غم ایسا نہیں تھا
___

زاریان_____ اب کی آواز اسکی بھی نم تھی

سدرہ خدا کے لئے ابھی چلی جاو پلیز_____ اسکے لہجہ کیسا تھا یہ سدرہ نہیں سمجھ سکی تھی

ایک نظر اسے دیکھا____دل میم بہت درد محسوس ہو رہا تھا اسے اس
____حالت میں دیکھ کر___وہ بغیر اسے کچھ کہے کمرے سے باہر نکل گئ

پیچھے وہ بس یہی سوچ رہا تھا کہ اخر سارے غم دکھ تکلیف اسی کا مقدر کیوں
تھے_؟؟؟
پہلے ایک ایسی لڑکی کی محبت دل میں ڈالی جو مقدر میں نا تھی اور
پھر ایک ایسی لڑکی کو شریک حیات بنا دیا جیسے سوچا تک نا تھا اور اج جب وہ
لڑکی دل کے قریب ہو ہی رہی تھی کہ____دل لرز گیا

کیا تھا اسکا مقدر کیسا تھا یہ نصیبا ہر موڑ پر ایک نیا زخم_؟؟؟؟

فاطی فاطی ____ اسکی گود میں چڑھ کر بیٹھتے اذلان نے چہک کر کہا

____ پچھلے دو دن سے وہ اسکی نظروں سے اوجھل رہی تھی

کیسا ہے میرا شہزادہ ____ اسے پیار کرتی وہ بولی

ٹھیک ____ اتنے پیارے انداز میں اس نے کہا تھا کہ فاطمہ کو بے اختیار

___ اس پر بے حد پیار آیا

دادو کہاں ہیں ___ ؟؟ فاطمہ نے صفیہ بیگم کا پوچھا جو نظر نہیں ارہی تھی

_____ وہ نماز پڑھ رہی ہیں

____ اچھاا

اذالان بیٹا پانی لادو ____ صائم نے کہا وہ اکثر جب باہر سے اتا تو اذلان ہی اسے پانی لا کر دیتا تھا

وہ فاطمہ کی گود سے اٹھا اور کچن میں رکھے جگ سے پانی ڈال کر اسے لا کر ____ دیا

جزاک اللہ ____ پانی پی کر صائم نے کہا

فاطی کو بھی لا کر دو؟؟؟؟

نہیں نہیں میں خود لے لوں گی ____ اسے اچھا نہیں لگتا

میں لا کر دیتا ہوں مجھے زیادہ زیادہ نیکیاں ملے گی___ وہ کہتا واپس سے کچن میں۔ چلا گی

_اور اسے پانی لا کر دیا

فاطمہ نے اسکے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھاما اور اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں پر ____پیار کیا

اپ کے لئے چائے بناوں_ ؟؟؟؟فاطمہ نے صائم سے پوچھا

نہیں اپ آرام کر لے تھک گئی ہو گی____ وہ منع کرتا صوفے سے اٹھا اور ____اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

پیچھے فاطمہ نے اذلان سے باتیں وغیرہ کی اور کچھ دیر بعد وہ بھی آرام کرنے کے غرض اذلان کے پاس اسی کے کمرے میں سو گی____

تھکاوٹ اتنی تھی کہ تکیہ پر سر رکھتے ساتھ ہی سکون ملا اور سو گئ____

کمرے میں اس وقت گہری خاموشی تھی____

دونوں نفوس نے جیسے قسم کھائی ہو کہ پہلے دوسرا بات شروع کرے گا____

اخر مرتضی نے پہل کی

ایف ائی ار درج کروائی ہے؟؟؟؟

نہیں____ زاریان نے کہا

کروانی چاہیے نا____ اسکی بات سن کر وہ بولا

___ غلطی کیسی کی بھی نہیں ہے بارش کی وجہ سے پوا ہے یہ سب

اچھا اب کیسا فیل کر رہے ہو____ ؟؟؟؟

____ پتا نہیں بس سانس چل رہی ہے

___ وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گیا

میں بہت شرمندہ ہوں زاریان کہ تمہارے مشکل وقت میں میں تمہارے

___ ساتھ نہیں تھا مگر یقین کرو میں بہت مجبور ہو گیا تھا

____ ہیمم میں سمجھ سکتا ہوں

مجھے بہت افسوس ہوا امنہ کے بارے میں سن کر اللہ پاک اسکی مغفرت فرمائے_____ اسنے امنہ کی تعظیت کی

____ جو باوہ کچھ نا بولا

میں اسکو اٹھا سکتا ہوں ____ اسکے برابر میں رکھے ننھے وجود کی طرف

___ اشارہ کیا

___ ضرور ____ زاریان نے اجازت دی

___ مرتضی نے اگے بھر کر بچی کو باہوں میں لیا

____ اسکی پیشانی پر پیار

___وہ زاریان خان کی بیٹی تھی اس لئے وہ سب کو عزیز تھی

تم نے اسکا نام سوچا___؟؟؟؟؟

____نہیں

تو کب سوچو گے___؟؟؟

تم بتاو کیا رکھے___؟؟؟؟زاریان نے پوچھا

____جو تمہیں اچھا لگے وہی رکھو

لیکن تم کیا رکھنا چاہو گے___؟؟؟

تم سدرہ سے پوچھو اپنی بہن سے پوچھو اور اس بچی کے ننھیال والے بھی تو ہیں خالہ ماموان سے پوچھو نا___؟؟؟؟مرتضی نے مشورہ دیا

زرناب زاریان خان" _____ زاریان نے مرتضی کو نام بتائے"

____ اچھا نام ہے ڈیسنٹ مگر تم فیملی سے پوچھ لو ایک بار

ہوں____ وہ محض اتنا ہی بولا

کچھ دیر گزری تھی جب سدرہ بچی کا فیڈر لے کر آئی تھی اسے دودھ پلانے ____ کے لئے

___ مرتضی نے بچی سدرہ کو پکڑائی

او کے زاریان میں کل آواں گا ان شاءاللہ____ وہ صوفے سے اٹھتا بولا

____رک جاو کچھ دیر

___ کل اوں گانا

اچھا___زاریان نے کہا

اگر کیسی چیز کی ضرورت ہے تو بتاو____؟؟؟؟

____نہیں تمہارا شکریہ

اگر کیسی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے ضرور بتانا او کے اللہ حافظ____
اسکے گلے لگ کر کہا

____اللہ حافظ

سدرہ کے سر پر دلاسہ دیا___ اگر کچھ چاہیے تو بلا جھجھک بتانا ہر طرح کی مدد
____کروں گا

ضرور____ مسکرا کر کہا

انسان کا دل کبھی کبھی ایک چھوٹے سے لفظ سے خوش بھی ہو سکتا ہے اور
___ کبھی کبھی ایک چھوٹے سے ہی لفظ ٹوٹ بھی سکتا ہے

کیسی کی مشکل وقت میں یہ کہ دینا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اس سے
____اگلے بندے کی ادھی پریشانی دور ہو سکتی ہے

زاریان خان یہ ہمارا بیٹی کا اخری نشانی ہے ہم اسکو اپنے ساتھ لے کر جائے گا ہم اسکی پرورش کرنا چاہتا ہے_____ اسکے بلکل سامنے صوفے پر بیٹھے اسفندیار خان نے کہا

انکل اپ میری بڑے ہیں اپکی عزت کرتا ہوں اور سب سے بھر کر اپ میری بیوی کے والد ہیں اس لئے اپکی زیادہ عزت کرتا ہوں لیکن جب بات اپ میری بیٹی کی کرے گے ناتو میں سب کچھ بھول بھی سکتا ہوں میں نے جب ایک بار کہ دیا کہ میں اپنی بیٹی کو کہی بھی نہیں جانے دے سکتا تو مطلب کہی بھی نہیں_____ وہ تیسری بار کہ انکار کر چکا تھا مگر ہمارا خواہش ہے اور بچی ننھیال میں اچھی لگتی ہے_____ نجانے کہاں سے وہ یہ قانون نکال۔لائے تھے

_____ لگتی ہو گی مگر زاریان خان کی بیٹی اسی کے پاس اچھی لگتی ہے

ہم اسکو اپنے ساتھ لے کر جائے گا زاریان ____ باہوں میں اٹھائی بچی کی طرف اشارہ کیا

سدرہ زرناب کو لوان سے ____ انکی انکھوں میں دیکھتا وہ سدرہ کو سخت ___ لہجے میں بولا

اسکے فیڈ کا ٹائم ہے اسکے رونے سے پہلے ہی دے دو _____ اخری بات نرم لہجہ میں کہی

وہ کیا کرتی بے چاری بہت بری طرح پھنس چکی تھی ایک طرف باپ کی عمر کے اسفندیار خان جو بچی کے نانا لگتے تھے اور ایک طرف زاریان

____ خان

داجی زاریان سہی کہ رہاہے زرناب کو یہی رہنا چاہے یہی اسکا اصل گھر ہے___ حاشر نے کہاوہ اس وقت سے خاموش بیٹھا تھا جانتا تھا داجی کا کوئی ___ بھروسہ نہیں یہی سب کے سامنے ہی عزت کا فالودہ بنادیتے

کون زرناب___ ؟؟؟؟انہوں نے سولیہ نگاہوں سے حاشر سے پوچھا

_____یہ بچی زرناب نام رکھاہے نا

کس نے رکھاہے ہم کو نہیں پسند یہ نام ہم اپنی پسند کا رکھا گا_____ وہ صاف صاف منع کرگے

بیڈ کراوں سے ٹیک لگائے زاریان نے زور سے انکھیں بھینجی_____ کیا چیز ہیں اسکے اسسر ہر بات پر نقص نکالنا ہر کام میں ٹانگ اڑانا جیسے ان پر

فرض تھا____ اگر انکی جگہ کوئی اور ہوتا تو وہ اسے اچھے سے عقل ڈھکانے لگا دیتا مگر صرف و صرف امنہ کی خاطر وہ انکی ساری باتیں برداشت کر رہا تھا_

___اشال اور سدرہ نے اکٹھے ہی زاریان کو دیکھا تھا

وہ کیسی کو بھی نہیں بخشتا تھا مگر آج صرف و صرف اپنی بیوی کی خاطر وہ ان کی باتیں سن رہا تھا___

داجی اچھا خاصہ نام تو ہے____ حاشر نے اشال کی جانب دیکھے ہوئے کہا

تم ہمارا باپ مت بنیں_____ وہ اسے گھور کر کہتے اسے خاموش کروا چکے تھے

زاریان خان تم بتائے کہ یہ نام تم نے رکھا ہے کیا؟؟؟؟

___انکھیں کھول کر دیکھا

جی____ وہ تھک کر بولا

اگر تم اجازت دے تو ہم رکھے اپنا بیٹی کا نام___؟؟؟

___وہ کیا کرتا انتہائی بری طرح سے وہ پھس چکا تھا

رکھ لے___اجازت دے دی

اچھا کیا معنی ہے اس نام کا جو تم نے رکھا___؟؟؟

خوشبودار درخت کا نام ہے___زاریان نے بتایا

اچھا معنی ہے ہم کو نام۔اچھا لگا تھا معنی بھی اچھا ہے یہی رکھ لے_____وہ بچی کو دیکھتے بول رہے تھے

عجیب ہے یار___زاریان نے دل۔میں سوچا

یہ ہمارا بیٹی ہے ہماری امنہ کا بیٹی ہمارا جب دل چاہ ہم اس سے ملے گا ہم کو تم نہیں روک سکتا ____ اسفندیار خان نے کہا

زاریان کو اب سمجھ ایا کہ وہ کیوں یہ سب کر رہے تھے انہیں ڈر تھا کہ شاید ____ وہ انہیں انکی نواسی سے نا ملنے دے

انکل زرناب زاریان خان اپکی نواسی ہے اس سے ملنے کے لئے اپکو حاشر کو اور اسکے ننھیال والوں کو میری اجازت کی بھی ضروری نہیں اپ اسکے محرم رشتے ہیں اپ۔ کو۔ اجازت ہے اس سے ملنے کی یہ اپکی بیٹی ہے ____ وہ ان کے دل۔ کے خوف کو ختم کرنا چاہتا تھا

____ تمہارا شکریہ ____ وہ صوفے سے اٹھے اور سدرہ کو بچی پکڑائی اسکو ایک حیادار بیٹی والی پرورش دینا ____ وہ سدرہ سے کہ رہے تھے

حیادار بیٹی؟؟ کون ہوتی ہیں حیادار بیٹیاں ___ ؟؟؟ وہ نہیں جانتی تھی ___ ؟؟؟؟

ہم جا رہا ہے پھر ائے گا ____ اسفندیار خان نے کہا

____انکی بات سن کر اشال سدرہ اور حاشر اپنی اپنی جگوں سے اٹھے

___اشال نے ایک نظر حاشر کو دیکھا

____دل۔ نہیں چاہ رہا تھا جانے کو

بیٹی تم جائے گا___؟؟؟؟انہوں نے اشال سے پوچھا

نہیں داجی یہ یہی رہے گی ایک دو دن____اشال کے بجائے حاشر نے کہا

اچھا ٹھیک ہے یہی رہے____وہ اگے بھر کر اشال کو پہلے دلاسہ دیا پھر

____سدرہ کو دیا زاریان سے ملے اور کمرے سے باہر نکل گے

زاریان یار داجی کی باتوں کا برا نہیں منانا___حاشر زاریان سے ملتا بولا

میں نے انکا خوف ختم کر دیا ہے اجکے بعد وہ یہ سب نہیں سوچے گے اور نا ہی کہے گے___

شکریہ اپنا خیال رکھنا کیسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا اللہ حافظ___

جو ا باز اریان نے گھر اثبات میں ہلائی___

اللہ حافظ اشال کے سر پر دلاسہ دیا___

زاریان کا لحاظ کرتے ہوئے وہ اسے صرف دلاسہ دے کر ہی باہر نکل گیا___

اپ کتنے دن کے لئے ایے ہیں؟؟؟؟؟اسے چائے کا کپ پکڑاتی نور نے پوچھا

اپ کیا چاہتی ہیں چلا جاوں واپس____اسے دیکھ کر کہا

نہیں میں پوچھ رہی تھی تاکہ پتا چل سکے کہ کب تک ہواوں میں اڑنا ہے اور کب پھر منہ کے بل زمین پر گرنا ہے_____اسکے ساتھ بیٹھتی وہ

____بولی

___اسکی بات کا مطلب سمجھ کر وہ بے اختیار مسکرایا

____اچھاااجی____گھبیر سے لہجے میں کہتا اسے پکڑ کر اپنے قریب کیا

اپ چلے جاتے ہیں نا پھر بہت یاد اتے ہیں اپ_____اسکے سینے پر سر

___رکھتی وہ بولی

____مرتضی نے محسوس کیا جیسے وہ رونے لگی ہو

اچھا جی کتنا یاد آتا ہوں_____؟؟؟؟؟چائے کا گھونٹ بھرتا وہ بولا

_____بہت بہت بہت زیادہ

اچھا اجی یہ بتائیں کیوں یاد آتا ہوں___؟؟؟؟؟وہ اسے مزید تنگ کر رہا تھا

اپکو میں کیوں یاد آتی ہوں_؟؟اسکے سوال کے جواب کے بجائے اسنے

سوال پوچھا

کس نے کہا کہ اپ مجھے یاد آتی ہیں؟؟؟؟

کیا میں اپکو یاد نہیں اتی؟؟؟؟

_____نہیں بلکل بھی نہیں_____گردن نفی میں ہلایی

_اسکی بات پر وہ بس اسے گھورتی ہی رہی

سیریس مت ہو جانا اب یار_____اسکی بدلتی نظروں دیکھ کر وہ مسکرا

کر بولا

ایک سال ہونے والا ہے شادی کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اپ نے مجھے تنگ

کرنے کا مجھے چیڑھانے کا ڈھیکہ لیا ہوا ہے اس لئے اب کوئی فرق نہیں

پڑتا_____ وہ جانتی تھی کہ وہ اسے ہر سانس کے ساتھ یاد کرتا

____ ہو گا

___ گڈ سال بعد ہی سہی فائنلی اپ کو عقل اگئی میرے ساتھ رہے کر

اف اف دیکھنا اپکے ساتھ رہے کر عقل ائی ہے الحمد اللہ شروع سے ہی بہت

____ ذہین تھی

____ جی جی وہ مجھے پتا ہے

اپ مجھ سے پھر پنگے لے رہے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ میں لڑائی کرتی

_____ ہوں

_____ ابھی ہی تو کیسی نے کہا تھا کہ وہ سمجھ گئی ہے مجھے

دماغ کی دہی نا بنایا کرے اپنی یہ جو لفظوں کی ذہانت باڈر تک رکھا

کرے_____ وہ واقعی اسے اپنی باتوں میں بہت بری طرح سے الجھا دیتا

___ تھا

____ اچھا اچھا سہی ہے

بتائے ناکب تک کے لئے ایے ہیں_____ ؟؟؟؟وہ واپس سے اسی بات پرائی

نور حیا لڑکیوں سے انکی اتج مردوں سے انکی سیلری اور فوجیوں سے انکی

_____ چھٹیوں کے بارے میں کبھی نہیں پوچھتے

اوہ اچھا اچھا زیادہ فلسفی نا بنے اور شرافت سے انسانوں کی طرح

_____ بتائے

سیر سلی نور حیا مجھے نہیں پتا کہ کب جاوں گا واپس چھٹیاں تو ایک ویک کی

_____ ہیں لیکن کوئی پتا نہیں شاید کل ہی چلا جاوں

ویسے ہی کل۔ چلے جائے سال سال بعد اتے ہیں اور ایک دن کے لئے

_____ دل کہی بہت دور ڈر سا گیا تھا

_____ اسکی اس بات کر وہ بے اختیار مسکرایا

وہ اس پر اب اپنا حق جتاتی تھی_____ یہی بات اسے اب اچھی سی لگتی

_____ تھی

کمرے میں ہلکی ہلکی سی زرناب کے رونے کی آوازارہی تھی___ وہ بہت
____اہستہ اہستہ سے رورہی تھی

پچھلے سات دن کی تھکاوٹ سے چکنا چوڑ وجود لئے وہ دنیا جہاں سے بے خبر
سوئی ہوئی تھی
____

زاریان نے ایک نظر سوئی ہوئی سدرہ کی طرف دیکھا___ بیمار وہ تھا زخم
اسے ائے تھے مگر کمزور وہ ہو گی تھی____ ان سات دنوں میں یہ وہ سدرہ
____رہی ہی نہیں تھی

اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اٹھانا ____ اور پھر جب وہ روتی ہوئی زرناب کو دیکھتا تو پھر دل چاہتا دو لگائے اور اٹھائے کہ اٹھو میری بیٹی رو رہی ہے ____

اس نے بہت کوشش کی کہ وہ زرناب کو دوبارہ سے سلادے مگر اسے بھوک لگی تھی ____

ایک طرف سات دن کی تھکی بیوی کا سکون تھا اور ایک طرف روتی ہوئی سات دن کی بیٹی ___

دل و دماغ مسلسل جنگ کر رہے تھے ___ ایک طرف دل چاہ کہ اٹھائے پھر جب اسے سکون سے سوئے دیکھ کر یہی دل کہتا تھا کہ رہنے دے ____

اخر اس باپ اور شوہر کی محبت کی جنگ میں باپ کی محبت جیت گئی تھی ___

___اسنے اہستہ سے سدرہ کو پکارا

مگر وہ گدھے گھوڑے بیل بکریاں بیچ کر سونے والوں میں سے
_____ تھی

اسے توزرناب کی رونے کی آواز نہیں اٹھا سکی زاریان کی ہلکی سی آواز کہاں
_اٹھاسکتی تھی

سدرہ____اب کی بار آوازاونچی تھی

____ہوں____وہ بدک کر اٹھی تھی

___ارگرد دیکھا

___پھر زاریان کی جانب دیکھا

کب سے آوازیں دے رہا ہوں یار زرناب رو رہی ہے_____ زاریان نے کہا

اواللہ سوری____ وہ جلدی سے کہتی روتی ہوئی زرناب کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا

اسے شاید بھوک لگی ہے____ زاریان نے کہا

ہاں اسے بھوک ہی لگی ہے اسے دیکھنا میں دودھ لاتی ہوں_____ وہ اسے

___واپس سے زاریان کے قریب رکھتی کہتی دروازہ کی جانب گئ

___دوپٹہ لے کر جاو____ زاریان نے پیچھے سے کہا

وہ واپس بیڈ تک ائی دوپٹہ لیا____ بغیر دوپٹہ کے جا رہی تھیٔ سوچا کوئی نہیں ہو گا لیکن وہ زاریان ہی کیا جو اسے بغیر دوپٹے کے کمرے سے باہر نکلنے ____ دے

زاریان نے اسکی کمر پر بکھیرے بال دیکھے____ اسے اس پر ترس ایا اور ____ شرمندگی بھی محسوس ہوئی

مگر مجبوری تھی وہ زرناب کے بارے میں کیسی ملازم پر کیسی پر بھی بھروسہ ____ نہیں کر سکتا تھا

____ کچھ دیر گزری تھی جب وہ دودھ کا فیڈر ہاتھ میں اٹھائے اندر ائی تھی

بیڈ پر بیٹھی زرناب کو اٹھا کر اپنی گود میں رکھا اور اسے دودھ پلانے

____ لگی ____ نیند کی وجہ سے انکھیں لال ہو رہی تھی

مجھے دو میں پلا دوں گا تم سو جاو ____ زاریان نے اسکی لال انکھوں کو

دیکھ کر کہا

نہیں ____ وہ بس اتنا ہی بولی

دے دو سدرہ ____ زاریان اسکی حالت کو دیکھ رہا تھا جو نیند کی وجہ سے

بہت بری ہو رہی تھی

____ میں نہیں دے سکتی

____ جوابا زاریان بس اب خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

____ اسے دودھ پلا کر واپس سے اپنے قریب رکھا

ادھر آو____ زاریان نے اسے اپنے قریب انے کا اشارہ کیا

جی____ اسے لگا کہ شاید اسے کوئی دوائی چاہیے

یہاں او میرے پاس____ اج ان سات دنوں میں پہلی بار اسے محسوس ہوا کہ جب انسان سہی سلامت ہوتا ہے تو کیسی کیسی چیزوں کی خواہش کرتا ہے مگر صحت کی نہیں کرتا اج وہ اتنا لاچار ہو چکا تھا کہ اسے اپنے قریب نہیں ____ کر سکتا تھا

وہ بغیر اسے کچھ کہے اسکے قریب ہوئی____ زرناب اب سو چکی تھی

____ زاریان نے اسکے گال پر پیار کیا

سدرہ کا دل بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا____ نیند اب اڑ چکی تھی____ انکھیں مکمل کھل چکی تھی____ زاریان اب اسکی پیشانی چوم ____ رہا تھا

بے شک زرناب میرے لئے اللہ کی طرف سے بھیجی گی بہت بری"
رحمت ہے مگر سدرہ زاریان خان بھی میرے لئے کیسی نعمت سے کم نہیں
ہے "اسے دیکھتا وہ بولا

___دل بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا

تمہارا بہت شکریہ سدرہ میری بیٹی کا خیال رکھنا پھر میری اتنی پرواہ کرنا میں
___ساری زندگی تمہارا احسان نہیں اتار سکتا

زرایان تم بس ٹھیک ہو جاو ایک بار دوبارہ سے وہسے ہی جیسے پہلے تھے مجھے
___بس کچھ نہیں چاہیئے

___جواباً زاریان بس ہلکا سا مسکرایا

سدرہ اب اس سے پیچھے ہوئی پھر جھک کر زرناب کی پیشانی پر پیار کیا
زرناب زاریان خان___اسے دیکھتی دل میں اسکا نام دھرایا

___تم خوش قسمت ہو میری بیٹی جس کا باپ زاریان خان ہے

زاریان نے سدرہ کو دیکھا جواب انکھیں موندے زرناب کو بلکل اپنے ساتھ جوڑے سونے کی کوشش کر رہی تھی ___

امنہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا وہ اسکی شریک حیات تھی جو تا حیات دل میں رہے گی مگر سدرہ کی جگہ بھی کوئی نہیں لے سکتا تھا ____ وہ جانتا تھا کہ ہر عورت کا دل اتنا بڑا نہیں ہوتا کہ پہلے اپنے شوہر کو بانٹنا پھر سوکن کی اولاد کو پالنا ___ ہر عورت یہ سب برداشت نہیں کر سکتی ___ مگر سدرہ امین کو زاریان خان سے عشق تھا ___ اور عشق تو انسان کو فنا کر دینے کا ہنر رکھتا ہے _____

بالوں کا رف سا جوڑا بنائے کچن میں کھڑی وہ دن کا کھانا بنا رہی تھی ___ اج طبعیت کچھ خراب سی محسوس ہو رہی تھی اسے ____ ایک بار سالن میں چمچہ ہلاتی اور واپس سے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ جاتی ___ چکر سے ارہے

تھے___ ابھی ہی سالن میں چمچہ ہلایا اور واپس سے کرسی پر بیٹھی ہی تھی کہ شیلف پر رکھا موبائیل بجا_ ایک لمبا سا سانس خرچ کیا___ ہمت نہیں تھی کہ یہاں سے اٹھ سکے مگر بہت ہمت کی اور اٹھ کر شیلف پر سے موبائیل اٹھایا___ اسے یکم اذلان یاد آیا جو سکول گیا ہوا تھا_ اسکے ہوتے ہوے کماز کم وہ اس طرح کے چھوٹے چھوٹے کام نہیں کرتی تھی کیسی کو پانی ڈال کر دینا گھر کا دروازہ کھول دینا کیسی کی کال اجائے تو فورا سے فون پکڑانا___ وہ ___ چھوٹی سی عمر میں ہی ذمہ داریاں سنبھال رہا تھا

اسلام علیکم کیا حال میڈم___ ؟دوسری طرف سے نور کی چہکتی ہوئی آواز ائی

فاطمہ کی طبعیت بہت خراب تھی مگر نور کی پر جوش آواز سن کر وہ ___ مسکرائی

___ وعلیکم اسلام ٹھیک ہوں___ لہجہ ایسا تھا جیسے زدیوں سے بیمار ہوں لگ نہیں رہی کیا ہوا طبعیت ٹھیک ہے؟؟؟نور نے پوچھا

بس یار بہت چکر سے ارہے ہیں طبعیت بہت خراب ہو رہی ہے_____ سالن والا چولہا بند کرتی وہ واپس سے کرسی پر اکر بیٹھی ڈاکٹر کے گئی کچھ میڈیسنز لی ہیں_ ؟؟؟

نہیں ابھی صبح سے ہی یہ سب فیل ہو رہا ہے___ فاطمہ نے کہا

اچھا امی کہاں ہیں___ ؟؟؟؟

_____ وہ یہی ہیں

_____ تو جاوان کے ساتھ ہسپتال بھائی تو شام کو کہی ائے گے

_____ نہیں ابھی اذلان سکول سے ائے گا تو اسے کھانا کھلا کر جاوں گی ہیمم لیکن طبعیت زیادہ خراب ہے تو چلی جاو_____ نور فاطمہ کی آواز کو اچھے سے پہچان گئی تھی جس میں واضح محسوس کیا جا سکتا تھا کہ اسکی طبعیت

_____ بہت زیادہ خراب ہے

کچھ دیر مزید اسے باتیں کی پھر صفیہ بیگم سے بات کر کے فاطمہ کو سختی سے

___ ہسپتال جانے کی تاقید کر کے فون بند کر دیا تھا

____ یہ اللہ کا بندہ کہاں ہے زراہ نظر نہیں ارہا____ خود سے بڑبڑائی وہ اوپر کمرہ سیٹ کرنے ائی تھی پھر امی سے بات کرنے کا دل چاہ تو فاطمہ کو ____ کال کرلی

ویسے بھی اسکا تو کام ہی یہی تھا کبھی اوپر کبھی نیچے سارا دن وہ اوپر نیچے ہی ____ کرتی رہتی

کافی دیر سے مرتضی نظر نہیں ایا تھا پہلے بھی جب وہ نیچے تھی تو سوچا کہ شاید وہ اوپر ہو مگر اوپر انے کے بعد پتا چلا کہ وہ اوپر بھی نہیں ہے پھر دوبارہ نیچے جانے والے ارادے کو کینسل کرتی وہ کمرے کی صفائی کرنے لگی ____ تھی____ اب تو تقریبا گھنٹہ ہونے والا تھا اسے اوپر بھی ائے ہوئے ____ وہ واپس سے نیچے اگئی

نورین بیگم تو زاریان کی طرف گئی تھی____ اس نے محسوس کیا تھا جیسے جب سے زاریان کے ہاں بیٹی ہوئی ہے تب سے نورین بیگم کا لہجہ تھوڑا تھوڑا

بدل سا گیا تھا مگر یہ صرف اس نے محسوس کیا تھا انہوں نے ابھی تک یہ

____ محسوس نہیں کروایا تھا

کوثر باجی____ کچن کی طرف جاتی کوثر کو پکارا

جی باجی جی___ وہ پیچھے موڑی

اپنے میرے شوہر کو دیکھا ہے کچھ بتا کر گے ہیں کہ کہاں جا رہے

ہیں ؟؟؟

____ جی باجی جی وہ تو باہر گراج میں ہیں

گراج میں وہاں کیا کر رہے ہیں___ ؟؟؟؟ حیرت ہوئی تھی

پتا نہیں باجی جی بس ان کی بائیک کی آوازیں ارہی تھی نا اس لئے شاید وہی

ہو____

اچھا ٹھیک ہے____ وہ کہتی دروازہ کھول کر باہر گراج کی طرف ائی جہاں

دو گاڑیاں کھڑی تھی اور ایک کونے پر کھڑے بائیک کے بلکل قریب نیچے

وہ پاوں کے بل بیٹھا تھا شاید بائیک ٹھیک کر رہا تھا___ وہ تو یہی اندازہ لگا سکتی تھی___

___اسے دیکھ کر بے اختیار مسکراہٹ چہرے پر سجی

وہ اس وقت انتہائی معصروف سا تھا مکمل توجہ سے بائیک کے ساتھ لگا ہوا تھا___ وہ چلتی چلتی اس کے قریب ائی___

اہم اہم ناکام انجینیز صاحب کیا کر رہے ہیں____ ؟؟؟؟ مسکرا کر پوچھا

اس کی آواز سن کر گردن اٹھا دیکھا___ پھر اسے دیکھ کر مسکرایا___ اور

___واپس سے گردن جھکا کر بائیک کی طرف متوجہ ہو گیا

کیا کر رہے ہیں_ ؟؟؟؟ اسکے قریب ہی وہ بھی پاوں کے بل بیٹھتی بائیک کے کھلے پرزوں کو دیکھ کر بولی

خراب ہو گیا تھا سہی کر رہا ہوں____ معصروف سے انداز میں بتایا

کیسی مکینک کے پاس لے کر جائے خود کیوں مکینک بن رہے ہیں___ ؟؟؟؟

میری محبوبہ کو کوئی غیر محرم مکینک ہاتھ لگائے استغفراللہ ____ اسے دیکھ کر کہا

محبوبہ یہ محبوبہ ہے اپکی ___ ؟؟؟؟ بائیک کی طرف اشارہ کرتی بولی

محبوبہ ہے میری پہلا اور درمیانہ عشق ہے تقریبا تقریبا چھے سال ہونے ____ والے ہیں اور اج تک کیسی غیر محرم میکنک کا ہاتھ نہیں لگا

کیا غیر محرم مکنک مکنیک کونسے غیر محرم ہوتے ہیں ____ ؟؟؟ عجیب ہی باتیں نکلتی تھی اس بندے سے ___ وہ تو بس یہی سوچ کر رہے گئ

جب ایک چیز پر مختلف مختلف ہاتھ لگتے ہیں نا تو وہ مالک کے ساتھ مخلص نہیں رہتی اج تک جب بھی خراب ہوئی خود ہی سیٹ کی چاہئے دس دن لگا کر کیوں نا ہو ____ اب سیریس ہو کر بتایا

اچھا افلسفہ ہے خیر یہ بتائے ابھی کیا ہوا ہے اپکی محبوبہہ کو ____ اخری لفظ پر زور دیا

انجن پرابلم ہو گی ہے اتنا وقت ہو گیا چلائی نہیں شاید انجن سیل ہو گیا ہے ____ وہ ابھی بھی بائیک کے اندر موجود پرزوں کے ساتھ مسلسل چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا

اب نور نے بھی اس میں دلچسپی لینا شروع کر دی تھی ____ وہ بہت غور سے ____ ایک ایک چیز دیکھ رہی تھی

میری بات سنیں ____ ؟؟؟ تقریبا پانچ منٹ بعد نور نے کہا

____ ہاں جی سنائیں

یہ والی چیز دیکھے کتنی مٹی سے بھر گئی ہے شاید اس وجہ سے کوئی پرابلم ہو ____ وہ ایک پرزوں کے تقریبا چھونے والی تھی جب اسنے فورا سے اسکا ہاتھ پیچھے کیا

____ کیا کر رہی ہیں یار گرم ہے

____ اوا چھا سوری

اپ یہاں سے اٹھے اندر جائے ____ اسکے ہوتے ہوئے تو وہ کماز کم بلکل

___ بھی کوئی کام۔ نہیں کر سکتا تھا

دیکھے بے شک میں انجئیر یا مکنینک نہیں ہوں مگر میری سوچ بلکل ویسی ہی

ہے اپ ایک بار میرے کہنے پر وہ چینج تو کر کے دیکھے نا مکمل نہیں تو ادھا

کام ٹھیک ہو جائے گا ___ زمین سے اٹھتی ہوئی بولی

میں جانتا ہوں اس کے جینچ کرنے سے تقریبا کام ٹھیک ہو سکتا ہے مگر میں

یہ جینچ کرنا نہیں چاہتا نا ____ چھے سال ہو گے تھے بائیک کے ساتھ اتنا

تو اسے بھی پتا تھا

کیوں نہیں جینچ کرنا چاہتے ؟؟؟

کیونکہ یہ اسکا اور جنیل ہے دوسرا بے شک اچھا ہو مگر اور یجنل نہیں

____ ہو گا

اچھااپ جینچ تو کرے نا____ وہ ابھی بھی وہی اٹکی ہوئی تھی

اچھا میڈم لا کر دے مجھے وہ سامنے رکھا ہوا بیگ____ وہ سامنے رکھے ایک

___ بیگ کی طرف اشارہ کرتا بولا جہاں وہ اپنی بائیک کی چیزیں رکھتا تھا

نور نے وہ بیگ لا کر اسے دیا اور ساتھ میں دو چھوٹی والی کرسیاں بھی لے ائی

____ جس میں وہ اب بیٹھے ہوئے تھے

____ وہ بہت توجہ سے ایک ایک چیز جگہ پر رکھ رہا تھا

پلاس لینے کے لیے نور کی طرف ہاتھ بڑھایا___ جیسے اس نے بڑے ہی

_____ مزے سے اپنا ہاتھ تھاما دیا

___ نظریں بائیک سے ہٹا کر اسے دیکھا

لڑکی پلاس چاہیے____ مسکراہٹ لبوں پر چھا گئی

اوہ اچھا میں سمجھی میرا ہاتھ چاہیے ___ وہ نیچے سے اسے پلاس اٹھا کر پکڑاتی ہوئی بولی

___ مجھے ہاتھ نہیں پوری کی پوری نور حیا چاہیے جو الحمداللہ مل گئی

____ اسکی بات پر نور مسکرائی

____ تقریبا دو منٹ بعد وہ پرزا تبدیل ہو چکا تھا

اب مرتضی نے بائیک سٹارٹ کی اور وہ فورا سے ہو بھی گئ ____ سارا گھر

____ تقریبا نو ماہ بعد اسکی بائیک کی آواز سے گونج اٹھا تھا

اللہ اللہ کتنا گلا پھاڑ پھاڑ کر چلاتی ہے یہ ____ وہ کانوں پر ہاتھ رکھتی بولی

اسکی بات سن کر مرتضی نے بائیک بند کر دی ___ شکر الحمداللہ ٹھیک

____ ہو گیا

بلکل صرف میری وجہ سے ہوا ہے اگر میں نا اتی تو اپکو کیسے پتا چلتا کہ یہ والا

____پرزا خراب ہے

اوہ سبحان اللہ سبحان اللہ زوجہ محترمہ زرا ہ بتانا پسند کرے گی کہ اس پرزے

کا نام کیا ہے___وہ واپس سے نیچے سے اپنی چیزیں سمیٹتا بولا

____نام میں کیا رکھا ہے جو بھی ہو____اسے وقعیٔ نام نہیں اتا

____بہت کچھ رکھا ہے فلحال اپ جائے یہاں سے اب

کیوں اپ کیا کرنے والے ہیں____؟؟؟؟

رومینس___محض اتنا کہتا وہ بیگ واپس سے اپنی جگہ پر رکھ رہا تھا

کس کے ساتھ___؟؟؟بے اختیار منہ سے نکل گیا

محبوبہ کے ساتھ____ابکی بار اسکی انکھوں میں دیکھ کر مسکرا کر کہا

استغفر اللہ استغفر اللہ بہت بہت بے شرم ہیں کچھ حیا کر لے_____وہ

کانوں کو ہاتھ لگاتی بولی

یار جب پتا ہے میں بے شرم ہوں تو مجھ سے ایسی باتیں پوچھتیؑ ہی کیوں ہیں____،؟؟؟؟

____ غلطی ہو جاتی ہے

چلے پہلی اور اخری غلطی سمجھ کر معاف کر رہا ہوں اب جائے یہاں سے___

___ کیوں جاوں نہیں جاتی اپکے ساتھ جاوں گی

یار بائیک دھونے لگا ہوں پھر کپڑے گندے ہو جائے گے اپکے جائے

_____ شاباش

____ باہر سے واش کروالینا

استغفراللہ غیر محرم میکینک میری محبوبہ کو چھو بھی نہیں سکتا

____ استغفراللہ

سرسلی بہت عجیب ہی سوچ ہے اپکی____ وہ سائیڈ پر کھڑی ہوتی بولی کیونکہ اب وہ پانی والا پائپ کھول چکا تھا

___ بلکل بلکل جائے اب

____ دے میں کرتی ہوں

____ میری محبوبہ کے لیے لڑکیاں لڑکے سب غیر محرم ہیں

____ ہاں ہاں ائے بڑے محبوبہ کے محبوب

___ اسکی بات پر وہ بے اختیار اونچا سا ہنس گیا

___ جائے کپڑے گندے ہو گے

یہاں سائیڈ پر کھڑی ہوں نہیں ہوتے___ وہ سائیڈ پر ہوتی بولی مجبوری ہی کیا ہے_ ؟؟؟؟ وہ اب پائپ کو نیچے رکھ کر بائیک کے فرنٹ

____ سے دھو رہا تھا

بس یہی موقع اسے چاہئے تھا جس کے لیے وہ کب سے اسکا محبوبہ نامہ سن رہی تھی ____

اہستہ سے جھک کر نیچے سے پائپ اٹھایا ___ پھر اسمان کی جانب دیکھ کر مسکرائی ___ اسکی کمر کو دکھا ___

اللہ اللہ پکا مزاق کر رہی ہوں ____ دل میں کہا اور پھر بغیر اسے موقع دیے ____ اسکے اوپر پائپ سے پانی پھینکا

وہ حیران پریشان سا بس ابھی تک یہ سوچ رہا تھا کہ یہ ہوا کیا تھا اسکے ساتھ ؟؟؟؟

کچھ لمے لگے تھے اسے سمجھنے میں اور اب جب وہ اپنے پر ہوئے اس حملے کو سمجھ چکا تھا تو وہ پائپ وہی چھوڑ کر بھاگ نکلی تھی ___

دروازے کے قریب جا کر پیچھے موڑی ____

بائے بائے محبوبہ کے سچے عاشق ____ ہاتھ ہلا کر کہتی وہ فورا سے دروازہ ____ کھول کر اندر کی طرف گئی

وہ حیران تھا بے حد حیران ___ وہ دشمن کی چال سے ہی اسے پہچان لیتا تھا اور آج اپنے پیچھے کھڑی اپنی بیوی کی چال کو نہیں سمجھ سکا تھا ____ شاید اسے نور سے اس بات کی توقع نہیں تھی ____ کم از کم وہ نور سے تو بلکل بھی ___ یہ توقع نہیں رکھ سکتا تھا

____ اب وہ اپنے بالوں سے گرتے پانی کے قطروں کو دیکھ رہا تھا

___ گردن جھٹک کر وہ بس مسکرا ہی گیا

آج اسکی جگہ کوئی بھی ہوتا شاید زاریان بھی تو وہ اسے نا چھوڑتا کیونکہ اس طرح کی حرکت سے سخت چیڑ تھی مگر وہ نور حیا تھی اسے دیکھ کر ہی سارا ___ غصہ گم ہو جاتا تھا ____ اس لئے اب وہ بس مسکرا ہی سکتا تھا

کیاہوافاطمہ___ کمرے میں اتے ساتھ ہی صائم نے اس سے پوچھاجو بیڈ پر لیٹی انکھیں موندے ہوئے تھی

کچھ نہیں ہوا___ وہ فوراسے بیڈ سے اٹھئ

کچھ دیر پہلے بہت زیادہ چکرانا شروع ہوگے تھے اس لئے صفیہ بیگم نے زبردستی اسے لٹایا تھا

___ وہ اگے بڑھا اسکی پیشانی چھوئی

بخار تو نہیں ہے چکر کیوں ارہے ہیں پھر___ ؟؟؟

_____ نہیں اب ٹھیک ہوں میں

کھانا کھایا ہے_ ؟؟؟؟

___ نہیں بھوک نہیں ہے

فاطمہ یار تم بچی تو نہیں ہو ناجواب میں زبردستی تمہیں بچو کی طرح گود میں

___ بیٹھا کر کھانا کھلوا چکر توائے گے ناجب کھانا نہیں کھاو گی

بھوک ہی نہیں تھی ___ اہستہ سے کہا

چلے میں دیکھتا ہوں کیسے نہیں تھی بھوک ___ ؟؟؟اسکی کلائی پکڑ کر باہر لاتا

بولا

پھر کچن کی طرف لے کر گیا اب میرے سامنے کھانا نکالے

شاباش ___ ہاتھ چھوڑا

___ میں کھالوں گی اپ چینج کر لے

___ میں کر لوں گا اپ کھانا نکالے

بہت برے دل کے ساتھ وہ کھانا ٹیبل پر رکھ رہی تھی ___ بھوک لگی ہوئی

___ تھی مگر دل نہیں چاہ رہا تھا کھانے کو

___ وہ اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

تم کب ائے بیٹا ___ ؟؟؟صفیہ بیگم کچن میں داخل ہوتی بولی

بس ابھی ہی ایا ہوں___ کرسی سے اٹھ کر ان سے ملتا بولا

کھانا کھا کر اسے ہسپتال لے کر جانا بیٹا___ انہوں نے فاطمہ کی طرف

اشارہ کیا

بخار نہیں ہے امی اسے کھانا نہیں کھانے کی وجہ سے ویکنس ہو گی

ہے___ وہ اپنے اندازے کے مطابق یہی سمجھا تھا

___ تم لے کر جاو صائم مجھے مشورے نا دیا کرو

___ ان کی بات پر وہ بس گردن جھکا گیا___ جی اچھا امی

امی میں ٹھیک ہوں اب___ فاطمہ نے کہا

میں جانتی ہوں لیکن پھر بھی جاو چیک اپ کرواو___ چولہے پر چائے کا

پانی رکھتیٔ بولی

اچھا دے مجھے میں بناتی ہوں___ فاطمہ نے کہا

نہیں رہنے دو میں بناتی ہوں تم جاو جا کر تیاری کرو___ وہ منع کرتی بولی

___ فاطمہ نے ایک نظر صائم کو دیکھا ____ جس نے اشارہ کیا کہ جائے وہ کمرے میں اگئ تھی تیاری کیا صرف چادر ہی تو لینے تھی ___ وہ لے لی

___ بس

___ صائم چائے پی کر اسے لے کر ہسپتال اگیا تھا

مبارک ہو صائم صاحب اپکی وائف امید سے ہیں ____ فائیل بند کرتی ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا

سامنے کرسی پر بیٹھے صائم کا دماغ کہی بہت دور گیا تھا بہت دور دوبئ کا ہسپتال_

Congratulations mr Saim She is prage-net___

___کانوں میں اج سے تقریباسات سال پہلے کے جملے گونجے

حال اور ماضی دونوں ایک جیسے تھے مگر فرق تھا بہت فرق اور یہ فرق
___صرف صائم فاروق سمجھ سکتا تھا

___وہ مسکرایا___جو بھی تھا اسکی یہ مسکراہٹ خالص تھی

___قریب بیٹھی فاطمہ کا دل بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا
اپ کی وائف میں حد درجہ کی ویکنس ہے کچھ ملٹی وائٹا منس لکھ رہی ہوں
وہ دے اور ریگولر ڈیٹس پر ان کا چیک اپ کروانا ہے___وہ ڈاکٹر پرچی پر
کچھ لکھتی بولی
صائم نے گردن اثبات میں ہلائی اور قریب بیٹھی فاطمہ کو دیکھا جو نظریں
___جھکائیں بیٹھی تھی

___اپنے ہاتھوں کو مسلسل مسل رہی تھی

___صائم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

___ڈاکٹر سے پرچی لے کر اسے خدا حافظ کہ کر وہ اب باہر نکل ائے تھے

___صائم نے اسکے لئے گاڑی کا فرنٹ دروزہ کھولا

_وہ خاموشی سے بیٹھ گئ

_دل ابھی بھی بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا

وہ ابھی بھی کچھ نا بولے تھے

___کچھ دور جا کر صائم نے گاڑی روکی

فائیل دے مجھے___اسکی طرف ہاتھ بڑھا کر فائیل مانگی

کیوں_؟؟؟بے اختیار بول گئ

جلا کرانی ہے اس لئے____اسکے لب مسکرا رہے تھے

___فاطمہ نے ایک نظر اسکے مسکراتے لبوں کو دیکھا

فاطمہ اپ واقعی اتنی معصوم ہیں_ ؟؟؟؟اج پہلی بار وہ اس سے یہ پوچھ رہا تھا

حیرت سے اسے دیکھا___ کیسا سوال۔ تھا عجیب سا؟؟

___ بغیر کچھ کہے فائیل اسے دے دی

وہ بھی خاموشی سے فائیل سے دوائی والی پرچی نکال کر گاڑی سے باہر نکل ___ گیا

___ اسنے کھڑی سے پار دیکھا جہاں وہ اب میڈیکل سٹور کے اندر جا رہا تھا

میں زرا بھی معصوم نہیں بس اپکے سامنے پتا نہیں کہاں سے معصومیت ٹپک پڑتی ہے زبان پتا نہیں بند ہو جاتی ہے_____ وہ دل۔ میں سوچتی مسکرا گئی

جب سے شادی ہوئی تھی تب سے ہی اسکے سامنے وہ بہت خاموش خاموش ____ رہتی___ ایک ہچکچہٹ سی محسوس ہوتی تھی

کیاوہ خوش تھااس خبر سے ؟؟؟ تھاتواظہار کیوں نہیں کر رہا؟؟؟ نہیں وہ

___ خوش نہیں ہیں شاید ____ دماغ مسلسل اسکے گرد گھوم رہا تھا

وہ خوش تھا؟؟؟ سب سے بڑا سوال تھا جو اسکے دماغ میں منڈلا رہا تھا

وہ کچھ دیر اسی طرح شنچ وپنچ میں مبتلا رہی تھی _ تقریبا دس منٹ بعد وہ

___ واپس گاڑی میں اکر بیٹھا ____ دوائیاں بیکسیٹ پر رکھی

___ جوس کا ڈبہ اسکی طرف بڑھایا

بغیر کچھ کہے اس نے وہ لے لیا تھا ___ پیاس سے تو واقعی گلہ خشک ہو رہا

___ تھا

فاطمہ اب میں اپکے کھانے پینے میں کوئی کوتہائی نہیں برداشت کر سکتا پہلے

معاملہ کچھ اور تھا اور اب اور ائی ہوپ اپ سمجھ گئی ہو گی ____ اس کے گود

____ میں رکھے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا

یہ خوشی کا اظہار تھا پرواہ تھی فکر تھی کیا تھا یہ ؟؟؟؟دل ودماغ اس بات کی

___ تصدیق نہیں کر سکے تھے

ہری اپ فنیش اٹ ____ اسنے جوس کے ڈبے کی طرف اشارہ کیا جو ابھی

بھی اسکے ہاتھ میں موجود تھا

___ بغیر کچھ کہے اسنے جوس لبوں سے لگایا

دل اچانک سے بہت عجیب سی کفیت میں مبتلا ہو گیا تھا ___ بے انتہا بے حد

رونے کو دل کر رہا تھا ___ مگر خود پر ضبط کی چادر اوڑھ کر بس خاموشی سے

____ نظریں جھکا کر وہ جوس پینے لگی

اج اسے کماز کم یہ روایہ نہیں رکھنا چاہیے تھا ___ ٹھیک ہے مجھ سے محبت

نہیں کرتے نہیں پسند میں اپکو مگر ___ سوچتی سوچتی اچانک اسنے اپنے گال

پر کچھ بہتا محسوس کیا ____ ہاتھ بڑھا کر گال کو چھوا ____ انسو کا ننھا سا قطرہ

___ انگلی کی پور میں چمک رہا تھا ____ وہی سے انکھیں رگڑی

ایک لمبی سی سانس اندر کی جانب کھینچی اور پھر باہر نکالی____ اسکے اس

____ عمل سے صائم نے موڑ کر اسکی جانب دیکھا

کیا ہوا؟؟؟؟ سامنے کی جانب دیکھتے وہ پوچھ رہا تھا

دل چاہ چیخ چیخ کر بتائے کہ اج اسکی اس بات پر اسکا دل کرچی کرچی ہو گیا

ہے مگر صبر کیا___ اور خاموش رہی

فاطمہ کیا ہوا ہے؟؟؟ ایک اور پوچھا

کچھ نہیں____ رخ دوسری جانب پھیرا

اسکی جانب دیکھا جو اب کھڑکی سے پار دیکھ رہی تھی___ کچھ ہوا ہے تو مجھ

سے شئیر کر سکتی ہیں اپ___ واپس سے نظریں سامنے کی طرف مرکوز کی

کیا اپ میرے ساتھ خوش ہیں؟؟؟ ناچاہتے ہوئے بھی پوچھ لیا_ اگر اج نا

پوچھتی تو شاید ساری زندگی یہ گلٹ رہتا

فاطمہ اج جو خبر ہمیں ملی ہے اسکے بعد بھی اپکا یہ سوال کرنا بے وقوفی نہیں

ہے؟؟؟؟

میں واقعی بے وقوف ہوں اپ سہی کے رہے ہیں میں بے وقوف ہوں جو لہجے پہچان جانتی ہوں____ دھمی سی آواز میں کہا

فاطمہ ہوا کیا ہے ابھی تو ٹھیک تھا سب____ ؟؟؟؟وہ حیرانئ سے پوچھ رہا تھا

اپ ابھی بھی یہ پوچھ رہے ہیں کہ ہوا کیا ہے اپ نے میرے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اب پوچھ رہے ہیں کہ ہوا کیا ہے____ ؟؟؟؟انکھیں نم ہوتی چلی گئ آواز میں اب درد واضع طور پر محسوس کیا جا سکتا تھا

____اسنے بغیر اسے کچھ کہے گاڑی سائیڈ پر روکی

___اس کے گود میں رکھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا

فاطمہ میری طرف دیکھے___اسکی جھکی نظروں کو دیکھتا وہ بولا

___ نظریں جھکی رہی

میری طرف دیکھے اور مجھے بتائیں کہ مجھ سے کونسی خطا ہو گی ہے____ا

____ تھوڑی سے پکڑ کر چہرہ اپنی جانب کیا

اس کا یہی نرم لہجہ تھا جو فاطمہ کے کرچیوں کی مانند بکھیرے دل میں مرہم

____ لگا دیتا تھا

میں نہیں جانتا کہ میں نے اپ سے ایسا کیا کہا ہے جو اپ کا دل مجھ سے خفا

ہو گیا ہے مگر ائیم رئلی سو سوری ___ اسکے لال ہوتے گالوں پر لب رکھتا وہ

بولا

دل ایک لمحے کے لیے روکا____ پھر دھڑکن بھال ہوئی____ وہ زخم دیتا

____ تھا ساتھ میں مرہم بھی رکھ دیتا تھا

اب رونا بند کرے فاطمہ____ اسے ابھی بھی روتا دیکھ کر وہ بولا

____ انسو صاف کئے

گڈ اب مجھے اچھی بیویوں کی طرح بتائیں کہ میں نے ایسا کیا کہا

تھا_ ؟؟؟؟ وہ واپس سے گاڑی سٹارٹ کرتا بولا

اپ نے کہا تھا کہ اب ___ وہ رکی ___ بات ایسی بھی نہیں تھی جو وہ رونا
___ شروع ہو گی تھی

کہ ؟؟؟؟ اسے خاموش پا کر وہ بولا

اپنے میری پرواہ نہیں کی اپنے انے والے کی پرواہ کی ہے مجھے دکھ ہوا تھا

___

___ اسکی بات سن کر وہ مسکرایا

فاطمہ رئیلی اپ اتنی چھوٹی چھوٹی باتیں نوٹ کرتی ہیں _ ؟؟؟؟

___ پتا نہیں

فاطمہ میں نے اپسے ایسا کچھ بھی نہیں کہا تھا یں ری بات کا مطلب یہ تھا کہ
اب اپکو اپنی زیادہ کیئر کرنی ہے یقین کرے جتنی پرواہ میں اپکی اج سے پہلے
کرتا تھا اتنا ہی اج کرتا ہوں اور ہمیشہ کرتا رہوں گا یوں چھوٹی چھوٹی باتوں کو
دل پر مت لیا کرے ___ وہ سریس ہو کر بولا

میں سوری کرتی ہوں ___ اتنا اہستہ کہا کہ اسنے بھی بہت مشکل سے سنا تھا

فاطمہ سوری نہیں کرے بدلے خود کو یہ حقیت ہے اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں کو اپ دل ہر لے گی انہیں اتنا محسوس کرے گی تو پھر روتی ہی رہے گی لہجوں سے بکھیر با چھوڑ دے لہجوں کی گہری میں جانا چھوڑ دے جو کہتا ہے اسے کہنے دے اپ لہجے پڑھنا چھوڑ دے فاطمہ ورنہ زندگی کے ہر موڑ پر دل کرچی کرچی ہی ہو گا ____

وہ کچھ نا بولی بس نظریں جھکائیں اسے سمتیٔ رہی

وہ سہی کہ رہا تھا وہ لہجوں کی گہری میں جانے والی لڑکی تھیٔ ___ زرا ہ سا سخت ___ لہجہ اسکت دل کو بہت بری طرح سے توڑ دیتا تھا اور زیادہ رویا نا کرے مجھے چشمش لوگ کچھ پسند نہیں ____ وہ مسکرا کر کہ رہا تھا

حیرانی سے اسے دیکھا ___ یہ اتنا شوخ مزاق صائم نے اسکے ساتھ کیا تھا ____ حیرانی ہوئی تھی

اج تک اسنے اسے اس طرح کی مزاق نہیں کیا تھا اج کیا تو حیرانگی ہوئی تھی ___

بیڈ کراون سے ٹیک لگائے وہ مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی جو تکیہ بیڈ کراون کے ساتھ لگا کر گود میں لیپ ٹاپ رکھ کر کام کر رہا تھا ___ صبر کی بھی حد ہوتی ہے پچھلے ایک گھنٹے سے صبر ہی کر رہی تھی وہ اپ ایک کام کیا کرے ___ اسے دیکھ کر کہا

ہوں ___ معصروف سا انداز تھا

اپ نا یا تو ایا ہی نا کرے اور اگر اجاتے ہیں نا تو یہ یہ منحوس شے مت ساتھ لایا کرے ___ وہ اسکے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کرتی بولی

___ اسکی بات پر وہ بے اختیار مسکرایا

دنیا کی 80 فیصد بیویاں لیپ ٹاپ کی دشمن ہیں اور ان 80 فیصد میں اپکا نمبر ___ اول ہے

___اول ہے میرے بس میں ہو نا تو وہ سامنے دیوار سے اسے پٹخ دوں

____کام ہوتے ہیں یار شوق سے تھوڑی نا بیٹھا ہوں

____ کام کام ہوتے ہیں تو وہی رکھ کرایا کرے نا

اچھا اپ غصہ نا ہو یہ لے اور گیم کھیلے____وہ سایڈ ٹیبل سے موبائیل اٹھا کر اسے دیتا بولا

واہ میں دو سال کی بچی ہوں نا جیسے اپ بھلا رہے ہیں____موبائیل ہاتھ سے لے لیا

___عادتیں اور باتیں تو انہیں کی طرح ہیں نا

سمجھدار تو صرف اپ ہیں نا____اسکے قریب ہو کر بیٹھی پھر اپنا سر اسکے

___کندھے پر رکھا

____اسکے اس عمل سے وہ بے اختیار مسکرایا

اب لڑائی نا کرے اچھے بچوں کی طرح گیم کھیلے___اسکے گال کو نرمی سے چھوتا بولا

موبائیل کے فنگر پرنٹ پر اپنی انگلی رکھی___لاک کھول گیا تھا___پچھلی بار مرتضی نے خود ہی اسکا فنگر پرنٹ لگایا تھا کیونکہ لاک تو وہ ابھی بھی نہیں ____جان سکی تھی

لاک کھولا اور مڑ کر اسکی جانب دیکھا___لب مسکرائے___تقریبا نو ماہ بعد ___ایا تھا وہ مگر لاک نہیں تبدیل کیا

خوشی ہوئی تھی___اور زیادہ خوشی تو تب ہوئی تھی جب اسنے اپنی پسندیدہ گیم کو اسکے موبائیل پر دیکھا___اسنے وہ بھی نہیں ڈلیٹ کی تھی 30 لیول پر تھی اچھے سے یاد تھا ابھی بھی وہی لیول چل رہا تھا____ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی___اسے محسوس ہوا جیسے وہ کہی بہت دور فخر محسوس ___کر رہی تھی

_کچھ دیر وہ خاموشی سی گیم کھیلتی رہی اور وہ بھی کام کرتا رہا

پھر دل یکدم گیم سے اچاٹ ہو گیا اور موبائیل بند کر کے سائیڈ پر رکھ دیا_مرتضی نے موڑ کر اسے دیکھا_کیا ہوا؟؟؟وہ پوچھے بغیر نا رہے

سکا___ کچھ نہیں___ کہتی وہ اب سائیڈ سے اپنا موبائیل اٹھا رہی
تھی___ مرتضیٰ واپس سے اپنے کام میں معصروف ہو گیا___ نور نے
واٹساپ ان کیا___ جہاں فاطمہ کے نمبر سے ایک تصویر آئی ہوئی
تھی_ جلدی سے تصویر اپن کی_ جہاں ایک چھوٹے سے کیوٹ سے بچے
کی تصویر بھیجی گی تھی اور ساتھ میں لکھا تھا "تو پھر پھو پھو تیار ہے" یکدم
اسے سمجھ آگئی تھی___ مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی___ ٹائم دیکھا بارہ بج
چکے تھے اس وقت تو سو گئی ہو گی صبح کال کروں گی___ سوچا اور میسیج ٹائپ
کیا___ "بہت بے صبری سے انتظار ہے" لکھ کر بھیج دیا اور تصویر ایک بار
پھر سے دیکھی___ دل کہی بہت دور ڈوب سا رہا تھا___ یہ کتنا کیوٹ ہے
نا___ اسے دیکھا یا جو کام میں معصروف تھا مگر اسکے پکارنے پر موڑ کر اسے
دیکھا جہاں ایک چھوٹے سے بچے کی تصویر دیکھا اور پھر موبائیل کو
تھی___ ہاں مگر اپ سے کم___ کہا___ بچے زیادہ کیوٹ ہوتے
ہیں___ اسکے لہجے میں کچھ تھا جو مرتضی نے بخوبی نوٹس کیا___ نہیں

فوجی زیادہ کیوٹ ہوتے ہیں____اپ میری بات کو مزاق میں کیوں اڑا رہے ہیں_؟؟؟وہ اب چیڑھ کر بولی___میں کب بنا رہا ہوں اپکا مزاق_؟؟؟اسکی جانب دیکھا___میں کب سے اپسے کیا کہ رہی ہوں اور ____ اپ کب سے میری بات کو کبھی مجھ پر لے اتے ہیں تو کبھی خود پر وہ خاموش رہا___پھر کچھ چیز لیپ ٹاپ پر انٹر کی اور لیپ ٹاپ شٹ ڈاون ____کر کے سائیڈ پر رکھا

اسے اپنے ساتھ لگایا___نور حیا جو بات اپ کہ رہی ہیں نا وہ نا امیدی کے ____سوا کچھ بھی نہیں ہے

اپ کو نہیں اندازہ میری فلینگز کا___لہجہ اب نم تھا

مجھے شاید واقعی نہیں اندازہ اپکے احساسات کا مگر مجھے اتنا یقین ضرور ہے کہ ___ہر مشکل کے ساتھ ہی اسانی ہے سو ایزی ہو جائے اور دعائیں مانگے ____میں بہت دعائیں مانگتی ہوں

____مزید مانگے___اور مانگتی رہے ایک نا ایک دن تو ہو جائے گی نا قبول

_ان شاءاللہ___ کہتی انکھوں میں ائی نمی صاف کی

____ گڈ بس ویسے ہی ایموشنل سین کریٹ کر دیتی ہیں اپ

اپ بس ہمیشہ ایسے ہی رہنا کبھی مت بدلنا____ جزبات سے کہتی اسکے

____ سینے پر سر رکھا

____ بے اختیار وہ مسکرایا

وہ بدلنے کی بات کر رہی تھی وہ تو اسے دیکھ کر اپنا اپ بھول جاتا تھا بدلنا تو

کہی بہت دور کی بات تھی

کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی___ اج حاشر کی نائٹ ڈیوٹی تھی جس وجہ

سے اشال ابھی بارہ بجے بھی اسکا انتظار کر رہی تھی____ نیند سے انکھیں

لال ہو رہی تھی___ اور بھوک اسکی تو کوئی حد نہیں تھی سب نے کھانا کھایا

لیا سوائے اشال کے جس نے یہی کہا تھا کہ اسے ابھی بھوک نہیں مگر اصل

میں اسے کھانا حاشر کے ساتھ کھانا تھا جو پتا نہیں کب تک ائے گا___ کھانا

کھا کر سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گے ___ دس بجے تک تو ایمان اسکے ساتھ بیٹھی باتیں کرتی رہی پھر وہ بھی چلی گئی تھی ___ پیچھے اسنے کچھ دیر سدرہ سے فون پر بات کی وہ بھی کچھ دیر کر کے بند کر دی ___ بیڈ کے تکیہ پر سر رکھے ہوئی تھی ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹک رہی تھی ___ بیٹھے بیٹھے ہی اسنے سر تکیہ پر رکھا تھا ___ انکھیں زور سے بھینچی _ کچھ لمحے گزرے ___ بس حد ہو گی تھی صبر کی ___ فورا سے سر تکیہ سے اٹھایا اور مسلسل بیلز جا رہی تھی ___ سائیڈ پر رکھا موبائیل پر اسکا نمبر ڈائیل کیا ___ اور پھر اسنے فون اٹھا لیا تھا

اسلام علیکم _ حاشر نے سلام کیا

وعلیکم اسلام کہاں پر ہیں ؟؟؟

اسی زمین پر ہی ___ مسکرا کر کہا

اپنے گھر کی زمین پر ارادہ کب کا ہے _ ؟؟ اسکے جواب پر وہ مسکرائی

_ کچھ دیر تک

کیا مطلب کچھ دیر بارہ بج چکے ہیں____ گھڑی پر ٹائم دیکھا

____ اشال نائٹ ڈیوٹی ہے صبح فجر کے وقت کہی جا کر اف ہو گا

اللہ اللہ میں کب سے اپکا انتظار کر رہی تھی کھانا بھی نہیں کھایا____ اسے

اب رونا ارہا تھا

اللہ اللہ لڑکی کبھی عقل سے کام لیا کرو نا نائٹ ڈیوٹی مطلب رات کی ڈیوٹی

رات کی ڈیوٹی مطلب ساری رات کی____ اسکی بیوفوقی پر اسے بہت ہنسا

ارہا تھا

____ اپ کا کام تھا مجھے بتانا

____ اپکو اڈر لگا کر دیے تھے اشال غور سے پڑھنا تھا نا

____ وہ کچھ نا بولی بس خاموش رہی

____ اچھا کھانا کھالے اپ میں تو کب کا کھا بھی چکا ہوں

نہیں کھانا خود ہی کھائے اکر____ لہجہ خفگی سے بھرا تھا

پندرہ منٹ بعد کال کرتا ہوں اگر کھانا نہیں کھایا ہوا تو پھر جو ہو گا وہ اپ

____ اچھے سے جانتی ہیں

عجیب ہے میں بارہ بجے تک اپکا انتظار کرتی رہی اور اب بارہ بجے بھی اکیلے

____ کھاوں نہیں کھانا میں نے

کھالے کھانا اشال میں پندرہ منٹ بعد کال کرتا ہوں ____ وہ ڈیوٹی پر تھا

ہزار کام تھے مگر اسکی بیوی کو اب کون سمجھاتا

اللہ حافظ ____ اسکے لہجہ کی عجلت کو سمجھ کر کہا

ابھی پندرہ منٹ بعد کرنا اللہ حافظ ____ کہتا کال بند کر دی

وہ مسکرائی ___ پھر تقریبا پانچ منٹ تو یہی سوچتی رہی کہ کچن میں جایے یا

___ نا

او نہوں ادھی رات کو بیلیوں کی طرح کھڑ کھڑ کروں اب ___ منہ میں

___ بڑ بڑاتی وہ اخر بیڈ سے اٹھ ہی گئی

بھوک سے تو ویسے بھی برا حال تھا___ کچن میں پہلے سے ہی ایمان موجود ___ تھی اسے دیکھ کر فورا سے فریج کا دروازہ بند کیا

اشال نے اسکی اس حرکت کو نوٹس کیا مگر بولی کچھ نہیں___ کیا چاہیے تھا اپ کو___ ؟؟؟ ایمان نے پوچھا___ کچھ نہیں کھانا کھانے لگی تھی____ کہا

اچھا اچھا___ وہ اپنے دوپٹے میں کچھ چھپا کر لے کر جا رہی تھی___ ادھر ادھر ادھر اوں زارہ____ اشال نے اسے پیچھے سے پکڑا تھا_ ایمان کو محسوس ہو چکا تھا کہ اسکا پروگرام وڑ گیا ہے___ یہ کیا ہے؟؟؟؟ اسکے دوپٹے میں چھپے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا___ کچھ نہیں ماڑا____ کچھ نہیں ماڑا کی بچی اگر تمہارے ڈاکٹر بھائی کو پتا چلانا کہ اسکی بہن زکام۔ میں ادھی رات کو فریج سے ائس کریم نکال کر کھا رہی ہے تو پھر دیکھنا____ ہائے ماڑا پلیز پلیز لالہ کو نا بتانا____ منت کی_ اگر شرافت سے رکھ دیا تو نہیں بتاتی___ بس تھوڑا سا کھائے گا یقین کرے ہمارے سینے پر اگ لگا ہوا

ہے____ اگر تمہارے لالہ نے دیکھانا تو پھر لیٹر ول بھی چھڑک دے گا

اوپر____ ماڑا تم بھی امنہ اپی کی طرح ہمارا راز نہیں رکھتا____ وہ منہ

بسوڑتی بولی___ کیونکہ میڈم تمہارے راز ہی ایسے ہیں کہ رکھے نہیں

موڑی___ یکدم انکھیں جاسکتے نا___ فریج پر ایس کریم واپس رکھ کر وہ

بھیگی___ وہ لمحے یادائے جب رات کو وہ دونوں چوڑوں کی طرح کچن میں

سے چیزیں لے کر جاتی اور کھاتی تھی___ اشال اسکے گال میں بہتے انسو سے

بے خبر ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی____ اپی تم چلی گئی تمہاری جگہ کوئی نہیں

لے سکا___ دل۔ میں کہا_ اشال پیچھے موڑی___ اسے دوپٹے سے انکھیں

صاف کرتا دیکھ کر وہ حیران ہوئی___ ابھی تو ٹھیک تھی___ سوچا___ کیا ہوا

ایمان_ ؟؟؟اسکے قریب جا کر کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا___ کچ کچھ

نہیں___ کچھ ہوا ہے بتاو مجھے___ ؟؟؟؟اسکی انکھوں میں ائی نمئ کو صاف

کیا___ کچھ نہیں بس اپی یاد اگیا تھا____ انکھیں صاف کی____ اشال کو

بے اختیار اس پر ترس ایا___ امنہ ے ساتھ اکثر دیر تک رات کو جاگتی رہتی

تھی یہ نہیں تھا کہ وہ موبائیل یا سوشل میڈیا پر لگی رہتی تھی بلکہ ان کی باتیں ہی اتنی ہوتی تھی کہ کبھی کبھی رات بھی چھوٹی لگنے لگ جاتی ____ لڑنا جھگڑنا پھر پیار کرنا ___ پیار کرنا لڑنا جھگڑنا ___ یہ تو بہن بھائیوں کا ایک انداز محبت ہوتا ہے ___ دنیا میں شاید اتنا کوئی نہیں لڑتا ہو گا جتنا بہن بھائی اپس میں لڑتے ہیں اور دنیا میں شاید ہی کیسی نے اتنے راز رکھے ہو گے جتنے بہن بھائی ایک دوسرے کے رکھتے ہیں ___ بہن بھائی وہ ہوتے ہیں جن کی رگوں میں ایک ہی خون گردش کر رہا ہوتا ہے اپ چاہیے لاکھ دوریاں ان سے رکھے مگر رگوں میں گردش کرتے خون کی ___ کشش کو کبھی نہیں روک سکتے

میں ہوں نا تمہارے ساتھ ___ اسے اپنے ساتھ لگایا_ اپ ہے تو شاید اسی لیے ہی ہم کو صبر اگیا ورنہ اپی کے بغیر ہمارا سانس لینا مشکل تھا اپی چلا گیا تو یہ محسوس ہوتا ہے جیسے ہمارا دل کیسی نے نکال لیا ہو اب تو ہم رات کو کوشش کرتا ہے بس جلدی جلدی سو جائے ہمیں اب خوف اتا ہے اپنے

کمرے میں گونجتی اپی کی باتوں سے اپ ہیں اس گھر میں ورنہ شاید ہم بھی نا رہتا_____وہ جزبات میں کہتی جارہی تھی اور وہ بس سنتی جارہی تھی____اسے پیار کیا___میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں تم حاشر کی بہن بعد میں ہو گی پہلے میری بہن ہو میری کوئی بہن نہیں تھی پر اب ہے____ اسکی بات پر ایمان مسکرائی_چلو او کھانا کھائے___اشال نے کہا___نہیں ماڑا ہمیں جو کھانے کا دل تھا وہ تو کھانے نہیں دیا____ہاں زکام میں ائس کریم کھاوں گی تو مزید ہو گا عقل سے کام لیا کرو____پتا ہے کیا ہمارے کوائس کریم بہت پسند تھا بس پاس عقل تھا بہت تھا مگر کیا ہے نا کہ امنہ اپی پھر انہوں نے ہمارا عقل بیچ کر دس والا قلفی خرید لیا____ہاہاہاہا تمہاری عقل بس دس روپے میں بک گئی___؟؟؟نہیں ماڑا ہمارا عقل تو بہت نایاب تھا بہت مہنگا تھا بس وہ کیا ہے نا کہ عقل خریدنے والا اپکا شوہر اور میرا بھائی تھا اس لئے سستے میں دے دی___وہ ہساتی بھی تھی اور ہستی بھی تھی ___اچھاااا جی باتوں ہی لڑکی او کھانا کھاو____اشال اب چیئر گھسیٹ کر بیٹھ

چکی تھی___ نہیں ماڑااپ کھائے___ تمہں پتا ہے میرے ساتھ موئے
موئے ہو گیا____ کیوں_ ؟؟؟مجھے لگا کہ جب تمہارے بھائی ائے گے
تب ہی ایک ساتھ اکٹھے کھالے گے کھانا اس کئے سب کے ساتھ نہیں
کھایا اور تمہارے بھائی نے ابھی کال کی اور کہا کہ میری تو نائٹ ڈیائٹ ہے اور
میں کھانا کھا چکا ہوں____ اوہوں ماڑااپ کتنا فرمانبرار بیوی ہے قسم لے لو
مجھ سے نہیں بنا جائے گا اتنا افرمانطر دار بیوی___ اسکی بات پر اشال
مسکرائی
کھانا کھا کر مزید وہی کچن میں بیٹھے بیٹھے ہی اسکے ساتھ ڈھیر ساری باتیں کی
اور تقریبا تین بجے کے قریب وہ واپس کمرے میں ائی___ پہلی نظر ہی
موبائیل پر پڑی_ فورا سے موبائیل اٹھایا___ پانچ کالز ائی ہوئی تھی حاشر
کی____ ہائے اشال اج نہیں نیر ڈاکٹر صاحب کے ہاتھو تیری___ اسلا نمر
ڈائل کرتی وہ بڑبڑائی____ پہلی بیل پر ہی کال اٹھالی گئی تھی____ اسلام
علیکم___ اشال نے سلام۔ کیا___ وعلیکم اسلام کھانا کتبی دیر میں کھاہا جاتا

ہے؟؟؟ ___ سلام کے ساتھ ہی پوچھا ___ کھانا تو بس یہی کوئی دس پندرہ میں کھائا جاتا ہے البتی باتیں نون سٹاپ کی جاتی ہیں _____ کس سے باتیں ہو رہی تھی ___ ؟؟؟؟ اپنی نند سے ___ اچھا تو بندہ کماز کم کال تو رئسو کر لیتا ہے نا ___ حاشر نے کہا ___ ہے کر لتا ہے بندہ کال ریسوا گر وہ کمرے میں موجود ہو ___ اچھا تو پھر کہاں تھی اپ _ ؟؟؟ کچن میں ___ کچن میں باتیں کرتی رہی _____ ؟؟؟؟ جی ___ واہ ہمارے گھر تو کمرے پائے ہی نہیں با جاتے ___ اسکی بات پر اشال مسکرائی ___ کچن میں کھانا کھانے کئ تھی وہاب ایمان بھئ تھئ بس پھر باتیں کرتی رہی کچھ پتا ہی نہیں چلا ___ سہی ہے یہ بھی یہاں بندہ پریشان کہ اسکی چھوٹی سی بیوی نے کھانا کھایا کہ نہس اور وہاں بیوی مزے سے باتوں میں مشغول تھی واہ _____ یکدم دونوں ____ طرف مسکراہٹ گہری ہوئی

چھوٹی سی تو نہیں ہوں میں ___ حرکتیں ویسی ہی ہی نا بچو جیسی خیر میں نماز پڑھ کر اوں گا سو جائے کچھ دیر ____ او کے بہت شدید نیند ائی ہے اللہ ___ حافظ ____ اللہ حافظ ___ کال ڈاکنیکٹ کی

___ اشال خان سکون روح بن چکی تھی حاشر خان کی

زندگی لاکھ مشکلات سے گزارے مگر صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے ___ ہر ازمائش میں صبر ___ صبر وہ ہے جو اپکو اللہ سے جوڑ دیتا ہے ___ اللہ اپکے اس صبر کا صلہ ضرور دیتا بس ہمیں صبر سے کام لینا چاہیے ___

___ زاریان زاریان اٹھو یار ____ وہ اسے تقریبا چھنجھوڑتی ہوئی بولی

وہ ویسے بھی فوراسے ہی اٹھ جاتا تھااور اج تواسکے اس طرح اٹھانے پر تو وہ

___ واقعی ڈر کر اٹھا تھا

ٹائم دیکھو صرف پندرہ منٹ ہیں نو بجنے میں ____ سدرہ نے کہا

___ گھڑی میں ٹائم دیکھا ___ اج تو میٹنگ بھی تھی

اف سدرہ یار اج نہیں لیٹ ہونا تھا ____ وہ کہتا پاس بلیکٹ میں کورز ناب

___ کو پیار کرتا بیڈ سے اٹھا

___ میری پتا نہیں اج انکھ ہی نہیں کھلی ___ لہجے میں شرمندگی تھی

اٹس اوکے کب ائی تم ___؟؟؟؟

___ صبح چھے بجے ___ کہتی وہ الماری کی طرف بڑھی

___ جو اباز اریان بس گردن ہلاتا واشروم چلا گیا

تین ماہ ہو گے تھے ایکسیڈنٹ کو اب مکمل ٹھیک ہو چکا تھا وہ ___ اس لیے

اب افیس جانا شروع کر دیا تھا ___ سدرہ دن کو گھر پر رہتی تھی اور رات کو

نائٹ ڈیوٹی ہوتی تھی اسکی___ وجہ زرناب تھی جیسے وہ کیسی صورت بھی
ملازمہ کے حوالے نہیں کر سکتی تھی___ دن کو وہ اسے سنبھال لیتی اور
رات کو زاریان___ زندگی اتنی معصروف ہو گی تھی کہ اب سر کھجانے کی
___ بھی فرصت نہیں تھی___ لیکن اس معصروفیات میں وہ مطمئین تھی
جیسے جیسے زرناب بڑی ہوتی جارہی تھی ویسے ویسے ہی اس سے محبت بھی
___ بڑھتی جارہی تھی

سو جانا اچھا___ اسے اپنے ساتھ لگاتا وہ بولا
___ ہاں بس تھوڑی دیر تک سو جاوں گی
زاریان نے پہلے سدرہ کی باہوں میں موجود زرناب کو پیار کیا___ پھر اسے
___ پیار کر کے وہ افیس کے لئے نکل گیا تھا
چلو اب ہم اپنا بریک فاسٹ کرتے ہیں___ اسے کے گال چومتی وہ اندر کی
___ طرف ائی

زندگی دونوں کی بہت معصروف تھی مگر اس معصروفیات میں امنہ اج بھی موجود تھی___ کبھی کوئی ایسی چیز انکھوں کے سامنے اجاتی تو امنہ کی یاد اجاتی تھی_

وہ یہاں اس گھر موجود نہیں مگر وہ یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ موجود رہے گی

سیاہ رنگ کے دوپٹے سے سر کو اچھے سے کور کئے جائے نماز پر بیٹھی وہ مسلسل دعائیں مانگ رہی تھی_____

اللہ یا اللہ پاک اپنے اج تک ہمیشہ میری دعاوں پر کن فرمایا ہے یا اللہ ایک بار اور فرمادے یا اللہ یا اللہ پاک مجھے نیک صالح اولاد عطا کر دے--- یا اللہ پاک میں صرف تجھ سے ہی مانگتی ہوں--- یا اللہ پاک میں جانتی ہوں ایک تیری ہی ذات ہے جو میری ساری دعاوں میں کن فرماتی ہے یا اللہ میری دعا پر کن فرمادے-- مجھے نیک اولاد سے نواز دے--- یکدم اسکے رونے میں

شدد اگئی تھی--- یااللہ پاک اپ جانتے ہیں مجھے اج تک اج تک کیسی نے
بھی کوئی طعنہ کوئی بات نہیں کہی مجھے کبھی کیسی نے بھی نہیں بے اولادی کا
طعنہ نہیں دیا مگر اللہ اپ جانتے ہیں لوگ لوگ ہوتے ہیں لفظوں سے
زیادہ لہجوں سے محسوس کروادیتے ہیں--- یااللہ اپ سب جانتے
ہیں ____ یااللہ یااللہ میری دعائیں سن لے مجھ پر رحم فرما یااللہ مجھ پر آپنا
کرم فرما یااللہ _ مسلسل روتی وہ اب سجدے کی حالت میں چلی گئی تھی ___
___ یااللہ یااللہ میرا حال دل اپکے سامنے ہے
_ وہ ہر نماز کے ساتھ ہر دعا میں ہر لمحے اللہ سے مانگتی تھی
ہاں ٹھیک ہے اسے کبھی نورین بیگم یا حیات صاحب نے کچھ نہیں کہا تھا مگر
وہ لہجو کو سمجھ سکتی تھی ___ حیات صاحب تو ٹھیک تھے مگر نورین بیگم کبھی
____ کبھی اپنے لہجے سے اسے محسوس کروادیتی تھی

وہ خاموشی سے برداشت کر بھی لیتی تھی ___ کیونکہ وہ اس شخص کی ماں تھی جس نے اج تک اسے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ بس دعائیں مانگے ایک دن ___ قبول ہو جائے گی

شادی کے دو سال بعد بھی اولاد نا ہونا عورت کے لئے کتنی بڑی ازمائش ہے ___ یہ صرف وہی عورت جان سکتی ہے جو اس ازمائش سے گزری ہو ___ لوگ بے شک اپ کو طعنے نا دے مگر انکے لہجے دل چیڑ دیتے ہیں اللہ کے اگے خوب گڑگڑا کر وہ اب جائے نماز سے اٹھی ___ جائے نماز تہ ___ کر کے عادتا وہی صوفے کی پشت پر ہی رکھ دی

انسو صاف کئے ___ ایک بار موبائیل دیکھا جہاں کچھ نہیں تھا ___ بند ___ ہوتے دل کے ساتھ وہ موبائیل ساتھ لے کر نیچے اگئ

___ لاونج سے کیسی کی باتوں کی آواز ارہی تھی

___ اگے گی تو سامنے ہی نورین بیگم کیسی سے فون پر بات کر رہی تھی

ایک نظر اسے دیکھا جو سامنے کھڑی تھی___ پھر سمائل پاس کی اور واپس سے فون پر باتوں میں معصروف ہو گی___ وہ بغیر کچھ اور سوچے ان کے

___ سامنے رکھے صوفے پر اکر بیٹھ گئ

_ اسکی انکھیں بتا رہی تھی کہ وہ ابھی رو کر ائی ہے

اج اگر ان انکھوں میں بسنے والا شخص انہیں دیکھتا تو شاید اسکی روح تک کانپ اٹھتی مگر وہ اج یہاں نہیں تھا اس لئے اسے مکمل ازادی تھی ان

___ انکھوں پر ستم ڈھانے کی

___ کچھ دیر بات کرنے کے بعد نورین بیگم نے کال بند کر دی

___ اسے دیکھا جو اب انہیں ہی دیکھ رہی تھی

اشال تھی پانچواں مہینہ جا رہا ہے نا اسکا اس لئے سمجھا رہی تھی اسے سلام کہ رہی تھی تمہیں___ انہوں نے اسے تفصیل بتائی

دراصل انہوں نے اسکے دل پر لگے دخموں پر نمک چھیڑ کا تھا___ جس کا

___ درد وہ بہت ضبط سے سہے گئ تھی

_ وعلیکم اسلام___ محض اتنا ہی کہا

___ گلے میں کچھ چبھ سا رہا تھا

مرتضی نے کال کی کیا؟؟؟؟ وہ اسکی حالت کو سمجھتی بات کا رخ بدل گئی

وہ جانتی تھی ان باتوں سے اسے تکلیف ہوتی ہے مگر دل کے ہاتھوں مجبور

ہو جاتی تھی کبھی کبھی___ اولاد کی اولاد کو پالنا پر والدین کی خواہش ہوتی

___ ہے ان کی بھی سب سے بڑی خواہش تھی یہ

نہیں تین دن پہلے کی تھی____ نور نے بتایا

اچھا چلو کر دے گا پریشان نہیں ہونا____ انہوں نے مسکرا کر کہا

___ جواباوہ محض مسکرا ہی سکتی تھی سو ہلکا سا مسکرائی

___ مہندی کی تقریب ختم ہو چکی تھی

___ وہ اب کمرے میں اپنے بیڈ پر بیٹھی کانوں سے جھمکے اتار رہی تھی

___ انکھیں نیند کے باعث لال سرخ ہو چکی تھی

گھر والے اسکی پریگنینسئ کی وجہ سے اتنا کام تو نہیں کرنے دیتے تھے مگر پھر بھی وہ ہاتھ پر ہاتھ کر تو نہیں بیٹھ سکتی تھی___ اس لئے تھوڑا بہت کام کر دیتی_ اخر اکلوتی بہو تھی اصل ذمہ داریاں تو اسی نے ہی سنبھالنی تھی___

لڑکے والو سے کہا تھا کہ کچھ ماہ ڈلے کر دیتے ہیں شادی مگر انہوں نے یہی کہا کہ ہم جلد از جلد اپنے بیٹے کی شادی کر کے واپس اپنے ملک جانا چاہتے ہیں___ بس پھر کیا___ ؟؟اج ایمان فاطمہ کے ہاتھ بھی پیلے ہو چکے تھے___ اج اس موقع پر ایمان کو امنہ ے حد یاد ائ___ یہی تو وہ موقع ہوتا ہے جہاں اپنے بچھڑے ہوئے پیارے بے حد یاد اتے ہیں___ جب سب اکٹھے ہوتے ہیں اور درمیان میں سے ایک پیارا بندہ نہیں ہوتا تو دل کٹ جاتے ہیں___ اشال نے بہت کوشش کی کہ وہ اسے امنہ کی کمی نا محسوس ہونے دے مگر پھر بھی جانے والو کی کمی تو کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا___ وہ تو تاحیات دل میں رہتے ہیں

___ وہ ابھی کمرے میں اکیلی ہی تھی حاشر شاید باہر تھا

جیولری وغیرہ سے فارغ ہو کر وہ اب اپنے سادا سے کپڑے لے کر ڈریسنگ

___ روم میں چلی گئ

واپس ائی تو حاشر اپنی واچ اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ رہا تھا___ اسے دیکھ کر

_ مسکرایا

میری بیگم تھک گئ ہے___ ؟؟؟؟ حاشر نے اس سے پوچھا

___ جواب اسکے اس سوال پر مسکرا رہی تھی

___ نہیں تھکی نہیں ہوں بس نیند ارہی ہے

اوکے آرام کرے سو جائے___ اس کے گال چھوتا وہ کہ کر واشروم کی

___ جانب چلا گیا

___ ساری تھکاوٹ ریت کی مانند اڑ جاتی ہے جب کوئی احساس کر دیتا ہے

عورت کی تھکاوٹ اتارنے کے لئے محض خوبصورت چند بول ہی کافی ہیں___

حاشر اسکا احساس کر کے گیا تھا بس اسی لمحے اسکی ساری تھکاوٹ اتر گئی تھی_

اور وہ سکون سے نیند کے اغوش میں چلی گئی___

صبح کا سورج طلوع ہونے کی دیر تھی ہر طرف افراتفری تھی___ کیسی کو کچھ نہیں مل رہا تھا تو کیسی کو کچھ اور___ دائیں بائیں اوپر سے ہر طرف سے اشال بھابھی اشال اپی اشال بیٹی بہو بیٹھی کی ہی آوازیں لگ رہی تھی___

ملازموں کے الگ شور تھا کہ کس کو کیا دینا ہے___

حاشر یہی رکھی ہو گی غور سے دیکھے___

چار چار انکھیں لگا کر دیکھ چکا ہوں نہیں مل رہی___ وہ الماری سے سر نکلتا بولا

ہٹیں اگے اگر مجھے ملی نا پھر دیکھنا___ اسے پیچھے کرتی وہ بولی
دو دن پہلے ہی اسنے برئن نیو واچ خریدی تھی اور لا کر اشال کو تھمائی کہ
اسے سنبھال کر رکھ دے اور اس میڈم نے اتنے اچھے سے سنبھالی کہ اب
___ مل ہی نہیں رہی تھی

ملی کیا_ ؟؟؟اسے مسلسل ہی الماری کو کھوجتے دیکھ کر حاشر نے پوچھا
نہیں شاید ڈریسنگ کے ڈراز میں رکھ دی ہو صبر وہی دیکھتی
___ ہوں____ کہتی وہ ڈرسنگ ٹیبل کے دراز باری باری کھلنے لگی

یہ رہی___ اخر اسے مل ہی گی تھی
رکھی کہاں تھی میڈم نے اور خوار مجھے کہاں کروا رہی تھی ادھے گھنٹے سے
ڈھونڈ رہا تھا____ اسے ہاتھ سے واچ لیتا وہ بولا

____یاد نہیں رہی سوری

دماغ حاضر رکھو لڑکی اگے بہت ضرورت ہو گی____اپنی کلائی میں واچ پہینتاوہ کس بات کی طرف اشارہ کر رہا تھاوہ اشال اچھے سے سمجھ گئی ___تھی

بغیر اسے کوئی جواب دیئے وہ بس مسکراہٹ ضبط کر کے کمرے سے باہر نکل ائی

___سب تیار ہو چکے تھے___بارات بھی اگئ تھی

___نکاح بھی ہو چکا تھا

___سب اپنی خوشگپوں میں معصروف تھے

اسفندیار خان اپنی ایک سالہ نواسی کا تعارف اپنے ایک ایک رشتے دار سے ___کروا رہے تھے

___سب کو بتا رہے تھے کہ یہ انکی بڑی بیٹھی کی بیٹی ہے

ہر کوئی اس سے ملتا تو یہی کہتا کہ یہ امنہ کی کاپی ہے___وہ واقعی امنہ کی کاپی ہی تھی___اس کی جیسی اسفید چمکتی رنگت___دونوں سائیڈ پر پڑتے ڈملپز

___وہ ہر چیز پر امنہ پر ہی گئی تھی مگر انکھیں___انکھیں اسکی اپنے باپ پر گئی تھی___سیاہ چمکتی انکھیں___اور ان پر سجی گہری پلکیں___اسکی پلکیں

___بہت بڑی اور گہری تھی___زاریان سے بھی زیادہ بڑی اور گہری

کبھی کبھی سدرہ ہمیشہ اسے دیکھ کر سوچتی کہ اتنی مکمل اور جو بصورت لڑکی تو محض کہانیوں میں ہوتی تھی مگر جب گود میں اٹھائی اپنی بیٹی کو دیکھتی تو دل گواہی دیتا تھا کہ حسن محض کہانیوں میں ہی نہیں حقیقت میں بھی

ہے_

وہ سب کے ساتھ بہت جلدی گھل مل جاتی سب کے ساتھ کھیلتی تھی مگر کھانا وہ صرف سدرہ کی گود میں ہی بیٹھ کر کھاتی تھی___زاریان کے پاس بھی وہ بس کبھی کبھی کھا لیتی لیکن زیادہ تر سدرہ ہی کے پاس کھاتی تھی_

ابھی بھی وہ اپنے نانا کے ساتھ سارے خاندان سے مل کر سدرہ کی گود میں بیٹھی تھی

زرناب جلدی سے یہ فنیش کرو پھر خالہ پاس لے کر جاوں گی کب سے اسے دودھ پلانے کی کوشش کر رہی تھی مگر نہیں زرناب میڈم کو تو ابھی اچھلنا تھا سو وہ اچھل اچھل کر پاس بیٹھی اشال کا دوپٹہ کھینچ رہی تھی

ہایے سدرہ اشال کی آواز پر موڑ کر سدرہ نے اسے دیکھا جہاں اسکی چھوٹی سی شراتی بیٹی اپنی سگی پھوپھو کے کان کو کھینچ رہی تھی

سدرہ نے فورا اسے اسے پیچھے کیا

دراصل اسے اشال کے وہ جھمکے اچھے لگے تھے

گندی بچی پھوپھو کو مار رہی ہو سدرہ نے کہا

اسکے اس طرح کہنے کی دیر تھی___ زرناب اپنے دوڈملز کی نمائش کرتی
___ کھلکھلا کر ہنسنے لگ گئ تھی

لکھوالو سدرہ اس نے اج دودھ نہیں پینا اسے ایمان سے ملوالا و بہت بار وہ پوچھ چکی ہے اب خود اٹھ کر اجائے گی_____ اشال زرناب کے چہرے پر سجی شرارت کو دیکھ کر بولی

____ مجھے بھی یہی لگ رہا ہے

سدرہ نے کہا

___ پھر اسے لے کر وہ ایمان سے ملوانے لے ائی

زرناب کو دیکھنے کی دیر تھی ایمان کا سارا ضبط ٹوٹ گیا اور اسے سینے سے لگا کر وہ بہت بری طرح سے رونا شروع ہو گی تھی___ ایمان اکثر اسے چھوٹی

امنہ کہ دیتی تھی ___ اوراج اپنی چھوٹی امنہ کو دیکھ کر ضبط کرنا مشکل ہو گیا

___ تھا

___ اسے بہت مشکل سے اشال اور سدرہ نے چپ کروایا تھا

___ رخصتی کے وقت بھی وہ بے حد روئی تھی

اوراج تو پہاڑ سا مضبوط دل رکھنے والے اسفندیار خان کی انکھ بھی نم ہوئی

___ تھی

___ جب سے امنہ گئی تھی تب سے انکا دل نرم ہو چکا تھا

کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو ہمارے جانے کا انتظار کر رہی ہوتی

_ ہیں ___ جیسے ہی ہم چلے جاتے ہیں انکی تکمیل ہو جاتی ہے

_ اج آن کے انگن سے اخری چڑیا بھی اڑ گئی تھی

___ بیٹیاں تو چڑیوں کی ماند ہوتی ہیں جو چہکچہاتی ہی اچھی لگتی ہیں

_ بس بخت ساتھ دینے والے ہو تو ہر بیٹی کھلکھلاتی ہے

بس کر دو بیٹا واپس اکر باقی کا پیار کر لینا____ فاطمہ نے اذلان سے کہا جو کب سے اپنی باہوں میں موجود گلابی کملی میں لپٹی اپنی ڈول کو پیار پر پیار ___ کر رہا تھا

صائم کئی دفعہ گاڑی کا ہارن بجا چکا تھا مگر اذلان صاحب اس وقت بے حد _ معصروف تھے اپنی ڈول کے ساتھ

فاطی ڈول سے کہے نا کہ ائیز اوپن کرے____ فاطمہ سے کہا

بیٹا ابھی تو وہ دو ماہ کی ہے ابھی اس کا کام بس سونا دودھ پینا اور پھر سونا ہے ___ ابھی اپ جاو میرے بیٹے بابا باہر ویٹ کر رہے ہیں

فاطی جب میری ڈول بڑی ہو جائے گی پھر میں اسکو بھی اپنے ساتھ سکول لے کر جاوں گا نا___ ؟؟؟؟؟ام ایمن فاطمہ کو پکڑاتے ہوئے وہ اس سے بولا

جی میرے بیٹے اپ ہی تو لے کر جاو گے ____ جھک کر اسکے گال چومے

____ میں لے کر جاوں گا بیکوز میں اپنی ڈول کا سپر مین ہو گا نا

جی میرے بیٹے اب جاو ورنہ باہر گاڑی میں جو سپر مین اپکا ویٹ کر رہے ہیں

___ ناوہ افیس سے لیٹ ہو رہے ہیں

اوکے فاطی اوکے ڈول اللہ حافظ

اللہ حافظ بیٹے اور ہاں اج اتے ہوئے وین والے انکل لو تنگ مت کرنا وہ

___ جہاں کہے وہی بیٹھ جانا

_ اچھا ___ وہ گردن ہلا کر کہتا باہر نکل گیا

سکول ڈراپ تو اسے صائم کر دیتا تھا مگر پک نہیں کر سکتا تھا وہ اس لئے پک کرنے کے لیے اسکی وین لگا دی اور وین والے انکل اسے پیچھے بیٹھنے کا کہتے جو وہ بیٹھتا نہیں تھا اور ہمیشہ یہی کہتا تھا کہ جب وہ بابا کے ساتھ گاڑی میں

فرنٹ پر بیٹھتا ہے تو یہاں بھی فرنٹ پر بیٹھے گا بس ___ اور وہ انکل بس اس بچے کو دیکھتے رہے جاتے تھے ___ کل ہی وین والے نے صائم کو بتائی تھی اس کے نواب زادے کی بات جس پر صائم نے اسے سمجھایا تھا کہ انکل ___ جہاں کہے وہی بیٹھ جایا کرو جواباً اسنے اچھا بابا کہ دیا

فاطمہ بعد میں بنالینا کھانا پہلے ایمن کو دودھ بنا کر دو ___ صفیہ بیگم نے فاطمہ سے کہا جو اذلان کے سکول سے انے سے پہلے جلدی جلدی کھانا بنا ___ رہی تھی

اچھا امی بس بنا رہی ہوں ___ کہتی وہ سالن والے چولہے کی انچ ہلکی اور ___ دودھ بنانے لگ گئی

___ پانچ منٹ بعد وہ دودھ والا فیڈر لے کر باہر لاونج میں ایی

لاونج میں دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھا جہاں 1:45
ہو رہے تھے ___ اس وقت تک تو اذلان اجاتا تھا

امی اذلان نہیں ایا ابھی تک ____ انہیں فیڈر تھاماتی وہ بولی
اجائے گا شاید وین والا اخر میں اسے اتارے ____ باہوں میں موجود اپنی
پوتی کو دودھ پلاتی وہ بولی

_ فاطمہ کا دل نجانے عجیب سی کفیت میں مبتلا ہو رہا تھا
_ سے اب 1:55 ہو رہے تھے 1:45
_ وہ پریشانی سے ہونٹ چباتی ادھر ادھر ٹہل رہی تھی

بیٹا صائم کو کال کرو ناوہ وین والے سے پتا لگا یے گا ____ صفیہ بیگم نے کہا

_انکی بات سنتی سر ہلا کر ٹیبل سے اپنا موبائیل اٹھایا اور صائم کو کال کی

اسلام علیکم کیسے ہیں_ ؟؟؟کال اٹھاتے ساتھ ہی فاطمہ نے سلام کیا

وعلیکم اسلام الحمد اللہ خیریت سب___ ؟؟؟اس وقت اسکی کال انا عجیب تھا

اس وقت تو ان کے گھر افت ہوتی تھی کیونکہ اذلان صاحب سکول سے

اتے تو فورا انہیں کھانا چاہیے ہوتا تھا اور فاطمہ اسے میں معصروف ہوتی تھی

جی صائم وہ اذلان ابھی تک گھر نہیں ایا اپ وین والے انکل کو کال کرے

نا_____ دھڑکتے دل سے کہا

ابھی تک نہیں ایا؟؟کلائی میں باندھی گھڑی میں ٹائم دیکھا

____ نہیں ایا دو بج چکے ہیں

___اچھا میں دیکھتا ہوں___ کہتا وہ فون بند کر گیا

کیا کہ رہا ہے صائم؟؟؟ صفیہ بیگم نے پوچھا

فون کر رہے ہیں وین والے انکل کو___ فاطمہ نے بتایا

بیٹی اذلان نہیں ایا ابھی تک___ لکڑی کا جالی والا دروازہ کھول کر اندر اتے فاروق صاحب نے پوچھا جو ابھی ظہر کی نماز مسجد میں ادا کر کے ائے تھے___ اور اذلان کو نا پا کر انہوں نے پوچھا تھا کیونکہ جب وہ اتے تھے تو اس وقت انکا بیٹا دادی اور ماں کو اپنے پورے دن کی روداد لاونج میں بیٹھے سنا رہا ہوتا تھا___

نہیں ابو ابھی تک نہیں ایا صائم ابھی وین والے انکل سے پتا کر رہے ہیں___

اچھا ہو جاتا ہے ایسا پریشانی والی بات نہیں____ وہ صفیہ بیگم کی باہوں سے ام ایمن کو لیتے بولے___

جب سے ام ایمن کی امد ہوئی تھی تب سے وہ اب گھر میں بھی پائے جاتے تھے___

ام ایمن کا نام بھی انہیں نے ہی رکھا تھا___ وہ اکثر یہی کہتے تھے کہ ام ایمن انہیں نور حیا سے بھی زیادہ عزیز ہے____ جس پر نورا نہیں یہی کہتی تھی کہ ابو اپنے تو بڑی جلدی ہی پارٹی بدل لی___ جو باوہ بس مسکرا جاتے___

تقریبا پانچ منٹ بعد ٹیبل پر پڑا موبائیل بجا___

صائم کی کال تھی___

فاطمہ نے فوراسے فون اٹھایا

کیاہوا کہاں ہے اذلان؟؟؟؟بغیر سلام دعا کے وہ بولی

صبر فاطمہ حوصلہ یہی ہے ڈرائیور سے بات ہوئی ہے وہ کیسی دوسرے بچے کوڈراپ کرنے دوسرے روٹ پر چلا گیا تھا___اس لئے لیٹ ہوگے ___ہیں

کیامطلب دوسرے روٹ پر جب ڈیلی پہلے اذلان کو ہی چھوڑے ہیں تو ___اج

____ ہو جاتاہے فاطمہ تم پریشان مت ہو

____ بس صائم اج کے بعد انکل کو بتائے کہ ائیندہ ایسانا ہو

____ اچھا اچھا جناب جو حکم اپکا اب فون رکھے اپکا پرنس ارہا ہے

___ افف خدایا اس بندے کا جناب کہنا_ دل کی دنیا میں ادھم مچا دیتا تھا اچھا اللہ حافظ____ فاطمہ نے کہا اور فون بند کر دیا

کیا کہ رہا صائم؟؟؟ فاروق صاحب نے پوچھا

یہی کہ وین والے انکل کسی دوسرے بچے کو اتارنے دوسرے روٹ پر چلے گے تھے ارہے ہو گے___ اسنے بتایا

ہو جاتا ہے وین والے اکثر کر جاتے ہیں____ انہوں نے کہا

جی ابو کیا میں پہلے نماز پڑھ لوں یا پھر کھانا لگاوں_؟؟ ٹیبل پر فون رکھتی اسنے پوچھا

نہیں نہیں بیٹا پہلے نماز پڑھ لو کھانا تو ہم اپنے بیٹے کے ساتھ کھایے گے نماز پڑھو وہ پہلے ہے ___ فاروق صاحب نے کہا

جی ابو ___ کہا اور کمرے میں چلی گئ

نماز پڑھ کر بہت دعائیں مانگی ___ پتا نہیں دل ابھی بھی ویسے ہی پریشانی میں مبتلا تھا

ہو گے تھے نماز بھی وہ پڑھ چکی تھی مگر اذلان کا ابھی بھی کوئی نام و 2:45 ___ نشان نہیں تھا

اسنے ایک بار پھر سے صائم کو کال کی جس پر صائم نے حیرت سے فاطمہ سے پوچھا تھا کہ کیا واقعی اذلان نہیں ایا؟؟

صائم نے ایک بار پھر سے وین والے کو کال کی جس کا جواب سن کر اسے اپنا
___ سانس بند ہوتا محسوس ہوا تھا

اذلان کو تو وہ گھر چھوڑ آیا تھا 2:25 پر ہی اب تک گھر نہیں ایا یہ اسکی ذمہ
___ داری نہیں

صائم نے دوبارہ گھر کال کرنے کے بجائے پولیس سٹیشن کال کی تاکہ اس
___ وین والے کا دماغ سیٹ کر سکے

شام کے چار بج چکے تھے وہ افیس سے بھی اگیا تھا

_ ہر جگہ پتا کروالیا تھا مگر اذلان کہی نہیں تھا

وین اا لے کو بھی پولیس والوں نے بہت تفسیش کی جس کی ہر بات پر یہی
___ تھا کہ وہ اسنے اذلان کو گھر کے گیٹ کے سامنے اتارا تھا

پولیس والوں نے اسے لاکر میں رکھا تھا کہ جب تک بچہ نہیں ملتا جب تک

____ وہ وہی رہے گا

وہ بے چارہ غریب ادمی تو بے گناہ کی سزا کاٹ رہا تھا اسنے تو خود اذلان کو گھر

کے سامنے اتارا تھا اب اسے کیا معلوم کہ وہ وہاں سے کہاں گیا تھا؟؟؟

___ فاطمہ کا رو رو کر الگ برا حال تھا

___ اب تو نور اور سدرہ بھی وہی اگے تھے

سدرہ نے زاریان سے بھی کہا تھا کہ وہ کچھ کرے زاریان نے شہریار کو کال

___ کر کے ساری بات بتائی

اب یہ کیس شیریار دیکھ رہا تھا ___ پولیس والے پوری ایمانداری سے اذلان

___ کی تلاش میں تھے

____ صائم کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب اپنی سانسیں کھو رہا ہو

اس وقت تمام افراالونچ میں بیٹھے تھے_ ہر زبان اسکی واپسی کے لئے دعائیں
_مانگ رہی تھی

مغرب کی اذانوں کی آواز جیسے ہی فضا میں گونجی اسی وقت سب کے دل
___امید کھو چکے تھے
___مگر ایک دل ابھی بھی مکمل کامل ایمان سے امید رکھے ہوئے تھا
____نور حیا اسکا دل ابھی بھی اللہ سے دعائیں مانگ رہا تھا
ازان ختم ہونے کے بعد خواتین نے گھر میں ہی نماز ادا کی ا___زاریان
___صائم فاروق صاحب اور حیات صاحب مسجد کی طرف چلے گے
___نورین بیگم اور حیات صاحب نور کے ساتھ ہی اگے تھے

_رات تنکا تنکا پگھل رہی تھی

ساری رات سب کی لاونج میں ہی گزری تھی___کالز پر کالز کبھی کس تھانے سے تو کبھی کس سے___اسلام اباد کی ساری پولیس ساری رات ملک کا چپہ چپہ چھانتی رہی اسکی گمشندگی کی خبر سارے پاکستان میں پھیل چکی تھی ہر نیوز چینل پر___اور اینیدہ انے والی ہر نیوز پیپر پر بھی اسکی گمشدگی کی خبر سہر فہرست تھی___اب تو پاکستان کے ہر شہر کی پولیس اسکی تلاش تھی___مگر وہ نہیں ملا رہا تھا___وہ نہیں ملا وہ نہیں تھا وہ کہاں گیا تھا؟؟وہ کس کے پاس تھا؟؟وہ زندہ بھی تھا کیا؟؟اخر اغواہ ہوا بھی تھا تو ابھی تک کوئی کال کیوں نہیں ائی تھی؟؟؟کہاں گیا تھا اذلان صائم___کہاں گیا تھا سیاہ گلاب___؟؟؟

___فجر کی اذانیں اب شروع ہو چکی تھی

اج اج زندگی میں پہلی بار پہلی بار صائم ابن فاروق مسجد میں فجر کی نماز میں سب سے پہلے پہلی صف میں موجود تھا___در حقیقت وہ اذان سے

___پہلے ہی مسجد میں اگیا تھا

باجماعت نمازادا کر کے___ وہ اب بس بیٹھا خالی نظروں سے سنگ مرمر
___کے فرش کو دیکھ رہا تھا

اسے لگتا تھا کہ حیا کے بعد اسکے پاس ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسے وہ کھوئے
گا
___
____ مگر اج اپنے لخت جگر کی گمشند گی اسے تنکا تنکا مار رہی تھی

دعا کے لئے ہاٹھ اٹھائے____ ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضع نظرار ہی
تھی____ لب ٹھر ٹھرا رہے تھے
اج اسکی روح تک لرز رہی تھی

ایے میری رب حیا بھی اپکی چیز تھی اپ نے لے لی___ اذلان بھی اپکی ہی چیز ہے ائے میرے مالک مگر_ اسکی جدائی مجھے مار دے گی___ ائے میرے مالک اولاد کی تکلیف سے زیادہ کوئی چیز اذیت ناک نہیں والدین ___ کے لیے

_ ائے میرے مالک میری اولاد کو اپنے حفظ وامان میں رکھنا

___ میرے لخت جگڑ کی حفاظت کرنا

میرے لخت جگڑ کی جدائی مجھے مار رہی ہے_____ اتنا ہی کہا گیا اور وہ ___ چہرے ہاتھوں میں گرا کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا

زاریان حیات اور فاروق صاحب سب نے اسے بہت دلاسے دیے___ مگر ___ اولاد کی جدائی کا درد تھا کہ کم ہو ہی نہیں رہا تھا

___ فاروق صاحب کا اپنے بیٹا کا یوں تڑپنا ان کا دل بھی زخمی ہو گیا تھا

ایک باپ کا دل کٹ رہا تھا اپنے لخت جگر کو تڑپتا دیکھ کر_ اور دوسرے "
باپ کا دل کٹ رہا تھا اپنے لخت جگر کی جدائی پر"___

ہر طرف پرندوں کی چہچاہٹ تھی_ ہر طرح کے پرندے تھے- ہر رنگ
کے ہر نسل کے_ اسمان سیاہ بادلوں سے ڈھاکہ ہوا تھا_ سیاہ بادل اس چیز
کی علامت تھے کہ اج انہوں نے خوب برسنا ہے_ قبرستان کی گہری
خاموشی میں درختوں سے گرتے پیلے پتوں کی آواز_ ان پتوں کو بھی
خزاں بتا رہی تھی کہ ہر ہریالی کے بعد خزاں ہے_ جو تمہارا زوال
ہے مگر_ خزاں کے بعد بہار ہے_ زوال کے بعد عروج_ اور پھر عروج
کے بعد زوال_ بہار کے بعد خزاں یہی دائرے حیات ہے_ ہر طرف
وحشت تھی ویرانی تھی_ مگر ان کے لئے جن کا یہاں کوئی پیارا نہیں

تھا_ جن کے پیارے اس مٹی تلے موجود تھے ان کے لئے یہ قبرستان بلکل
_ بھی وحشت ناک نہیں تھا

حیا تمہارے جانے کے بعد سب کچھ رک سا گیا ہے سب کچھ___ قبرستان
کی ویرانی ویسی تھی البتہ گھٹنوں کے بل بیٹھے صائم فاروق کے اندر کی
خاموشی ٹوٹی تھی_ تم چلی گئی حیا مگر خود کو مجھ میں بھول گئی ہو___ زکام
زدہ آواز سے یہ الفاظ ادا کئے_ وقت تو چل رہا ہے دیکھو سب چل رہا ہے نا
وقت تھما ناہی میری سانسیں تھمی_ سب چل رہا ہے سب کچھ_ بس صائم
پیچھے رہے گیا ہے_ وہ ہر چیز میں پیچھے رہے گیا_ وہ اس سے کہ کہتا جا رہا تھا
اس چیز کی پرواہ کئے بغیر کے وہ سن رہی ہے کہ نہیں____ ناجانے میری
قسمت میں ایسا کیوں لکھا تھا کہ پہلے تمہیں کھو دیا اور اب اپنے قیمتی اثاثے
کو_ دیکھو حیا ہم نے کھو دیا اپنا اذلان_ وہی اذلان جس کی پیدائش کی خوشی
میں تم پاگل ہو رہی تھی_ وہی اذلان جس کے مستقبل کے خواب تم ہر
رات دیکھتی تھی_ وہی اذلان جو تمہارا میرا قیمتی اثاثہ تھا___ وہی اذلان جو

ہماری محبت کی نشانی تھی_ اس کی آواز میں اب کپکپاہٹ سی تھی_ حیا جب سے میں نے اذلان کو کھویا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے جیسے میں نے اپنی محبت کو کھو دیا ہو_ ایک وہی تو تھا جو تمہارا تھا_ یہ اخری بات تھی اور اس کے بعد اسکی زبان ایک لفظ بھی ادا نہیں کر سکی___

اسکی حمت جواب دے گئی تھی_ اور وہ پھوٹ پھوٹ کر بچوں کی طرح رو رہا تھا____

ایک دفعہ حیا صائم نے کہا تھا کہ اسے امید ہے کہ جب وہ مرے گی تو اس کی قبر میں فاتحہ کے لئے بھی کوئی نہیں ائے گا مگر اج اسکی بات کے ستائس سال بعد اسکا محرم اسکی قبر کے سراہنے بیٹھا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا___

وہ خوشقسمت تھی جو اج اسکی وفات کے اٹھ سال بعد بھی صائم فاروق اس کا محرم اسے نہیں بھول سکا تھا___

حیا صائم کی محبت تھی ہی اتنی گہری جسے بھولنا صائم کے بس کی بات نہیں تھی_

معمول کے مطابق وہ اب اس سے اپنے دل کی ساری باتیں کر کے گھر کی
_طرف لوٹ ایا
اسکی ایک دنیا قبرستان میں بستی تھی اور ایک اس گھر میں_جہاں سب تھے
والدین بیوی بچے بہن بھائی سب مگر زندگی میں کچھ چیزوں کا نعم البدل
_کبھی نہیں ملتا_ہاں اسکے بدلے میں مل تو جاتا ہے مگر وہ نہیں
بابا بابا اپ توایت بات بتاوں (بابا بابا اپ کو ایک بات بتاوں)؟؟؟؟ تین
___سالہ ام ایمن اس کی گود میں بیٹھی اچانک سے جوش سے بولی تھی
جی بابا کی جان___اس کے اس انداز پر اس قدر اسے پیار ایا کہ بے اختیار وہ
_اسکے گال چوم گیا
بابا اد نا میں نے ناہادی تو تلنا شیتھا دیا_(بابا اج نا میں نے ناہادی کو چلنا سیکھا
___دیا)___خوشی اور جوش و فخر سے بتایا تھا
ماشاءاللہ ماشاءاللہ کہاں ہے پھر ہادی____اسکی گول مٹول سی انکھوں کو
دیکھتا وہ بولا

بابا اپ لیت ہو گے وہ تو شو گیا___ اداسی سے بتایا

اوہو کوئی بات نہیں جب وہ اٹھے گا تب ہم دیکھ لے گے اپ یہ بتائے کہ اپکی ماما اور دادی کہاں ہیں_ ؟؟؟؟اسنے فاطمہ اور صفیہ بیگم کا پوچھا

ماما اول دادی وہ نا_ وہ نا_ پتا نہیں مجھے چھوڑ کر کہاں چلی گئی___ وہ تقریبا روتے ہوئے بولی

اچھا تو اپ دادا ابو کے پاس تھے____ اس کا دل بہلایا

جی بابا میں نا ادد ادا اپاش تھی ماما اول دادی گندی بچی ہیں مجھے اول ہادی کو اول

____ دادا ابو کو گھل چھوڑ جاتی ہیں

ہاں وہ بہت گندی بچی ہیں میری چھوٹی سی گڑیا کو گھر چھوڑ جاتی ہیں انے تو

_اج کلاس لیتے ہیں انکی____ اس کے باری باری دونوں گال چومے

بھیی کون گندہ بچہ ہے ہمیں بھی تو بتائے_ ؟؟؟سامنے رکھے صوفے پر

بیٹھے فاروق صاحب نے کہا_ جو ابھی ہی نماز پڑھ کر ایے تھے اج انہوں

نے دوسری بار گھر میں نماز ادا کی تھی وجہ ان کے دو چھوٹے چھوٹے پوتی اور پوتا تھے جنہیں ان کی دادی اور ماما ان کے سر چھوڑ کر بازار سے سردیوں کے کپڑے خریدنے گی تھی _

دادی اول ماما گندی بچی ہیں_ ایمن نے کہا
ہاں بھئ بلکل گندی ہیں اب تمہاری دادی کی عمر ہے بازاروں میں گھمونے کی گھر بیٹھے اللہ اللہ کرے اور اپنی پوتی کو جانے دے ____

اللہ اللہ کیشے کرتے ہیں دادا؟؟؟؟ ساری بات تو سر کے اوپر سے گزر گئ تھی بس یہی بات ذہن میں کیسی کونے میں اٹکی تھی ____ سوال معصومانہ سا تھا مگر جواب بہت گہرا تھس جو اسکی سمجھ سے تو باہر تھا

اللہ اللہ کرتے ہیں جب اللہ پانچ دفعہ دن میں بلاتا ہے جب ہم ہر کام شروع کرتے ہیں جب ہم ہر کام ختم کر دیتے ہیں_ بس مختصر یہ کہ جب ہم سانس لیتے ہیں تو ساتھ ہی اللہ اللہ کرتے ہیں____ انہوں نے سادہ سے لفظوں میں اسے سمجھایا

داداجان شانش کیشے لیتے ہیں___ ؟؟؟ یہ ساری باتیں بھی اوپر سے گزر ___ گئی تھی بس سانس لینے والی بات اٹکی تھی دماغ میں

اسکے اس سوال پر فاروق صاحب اور صائم دونوں کی مسکراہٹ گہری ہوئی _تھی

سانس کیسے لیتے ہیں، ؟؟ایک لمبی سی سانس لی_ اب ہم کوئی سائنس دان ہوتے تو آپکے اچھے سے بتاتے کے سانس کیسے لیتے ہیں مگر ابھی بس یہی _دیکھے کہ ایسے لیتے ہیں____ مزید لمبی سانس لی

_ وہ اب صائم کی گود سے اٹھ کر ان کے پاس ائی

بازوں اوپر کی اشارہ دیا کہ اب اٹھائے اور اپنے پاس بیٹھائے _ صائم نے

_ اسے اٹھایا اور ان کے قریب بیٹھا دیا

وہ ان کے قریب بیٹھی اور ہادی کی گاڑی ان کے ہاتھ میں ہو یہ ام ایمن کو

گوارہ نہیں ہوا ان کے ہاتھ سے گاڑی اٹھا کر سائیڈ پر رکھی اور خود انکی

_ گود یں چڑھ کر بیٹھی

اب حال یوں تھا کہ وہ ان سے دنیا جہاں کے عجیب و غریب سوال پوچھ رہی

_ تھی اور وہ بڑی فرصت سے اسے جواب دے رہے تھے

وہ سب سے پیار کرتی تھی مگر جو بات فاروق صاحب سے تھی وہ کیسی سے

نہیں تھی ___ ان سے ایک الگ سی محبت تھی _ ہر بات ان ہی سے

پوچھنا _ کھانا ان کے ساتھ کھانا _ اور کبھی کبھی تو وہ ان کے ساتھ مسجد بھی

چلی جاتی _ ہادی بھی بہت اٹیچ تھا مگر جو بات ایمن کی تھی وہ کہی نہیں تھی _

اکثر وہ جب ان کے ساتھ ان کا ہاتھ تھام کر مسجد جاتی تو یکدم منظر بدل سا جاتا تھا ساتھ اذلان ہاتھ تھامے ان سے باتیں کرتا چلتا دیکھائے دیتا_ انہیں یوں محسوس ہوتا جیسے ہر چیز دھندلائی ہو مگر انکھیں چھپکپانے کے بعد _ معلوم ہوتا کہ ہر چیز تو ویسے ہی تھی بس ان کی انکھیں نم ہو گی تھی چار سال پہلے انہوں نے اسے کھویا تھا اور اج سال بعد بھی وہ اسی طرح ان _ کے دلوں میں موجود تھا

اکثر جب سب ایمن کی انکھوں میں دیکتے تو اذلان کی یاد اجاتی_ ایمن کی انکھیں یوں تھی جیسے ایمن کی نہیں اذلان کی انکھیں ہو_ خوبخو سیم ___ تھی

اسلام علیکم!!!!___ فاطمہ نے اندر اتے ساتھ ہی سلام کیا اور شاپر _ سامنے رکھے ٹیبل پر رکھے

وعلیکم اسلام___ فاروق صاحب اور صائم دونوں نے جواب دیا_ البتہ ایمن نے اپنی ماں اور دادی کو دیکھ کر دادا کے سینے میں منہ چھپایا اظہار ناراضگی کا ___ تھا

کہاں گئی تھی اپ ہماری گڑیا کو گھر چھوڑ کر_ ؟؟؟ صائم نے پوچھا

ہم تو ڈاکٹر گے تھے ایمن کی دادی کی طبعیت خراب ہو گی تھی ناہیں نا

ایمن___ فاطمہ نے فاروق صاحب کے سینے میں منہ چھپائے ایمن کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے کہا

ماما داٹرا تنل کلوی کلوی دائی دیتے ہیں تپڑے نہیں (ماما ڈاکٹر انکل کڑوی کڑوی دوائی دیتے ہیں کپڑے نہیں) اس نے ٹیبل پر رکھے شاپر کی طرف اشارہ کیا

یہ تو ہمیں راستے سے ملے تھے_ فاطمہ نے ہستے ہوئے کہا

بابا تپڑے راستے تو نہیں نا ملتے ؟؟؟؟ایمن نے صائم سے پوچھا

نہیں گڑیا کپڑے راستے نہیں بازار سے ملتے ہیں____ صائم نے مسکرا کر کہا

بش ماما تپڑے باجار شے ملتے ہیں____ فاطمہ سے کہا

بابا ویسے ہی کہ رہے ہیں ہیں نا صائم ؟؟؟؟ فاطمہ نے صائم سے تصدیق کی

نہیں میں اچھا بچہ ہوں جھوٹ نہیں بولتا____ اسنے صاف انکار کیا وہ جانتا

تھا کہ وہ دونوں ساس بہو اسے جھوٹ بول کر ڈاکٹر کا کہ کر گئی تھی_ یہ والا

___ چونا تو اکثر بچپن میں اسے اور نور کی بھی لگتا تھا

____ صائم بچی کو خلاف نا کرے ہمارے اچھا نا

تو تم لوگ میرے بچوں سے جھوٹ بول کر کیوں گے تھے___ ؟؟؟؟اسنے

پوچھا

اچھا تو کیا بچوں کو بھی ساتھ گھسیٹتے بازاروں میں____ ؟؟؟؟

جو بھی تھا فاطمہ اینندہ بچوں سے ایسا جھوٹ مت بولنا بنیاد یہی سے شروع ہوتی ہے خیر کیا لائے ہو؟؟؟ وہ جانتا تھا ہر عادت یی سے بچے کے اندر ڈالتی ___ چاہیے وہ اچھی ہو یا بری

___ کچھ نہیں بس کپڑے لائے تھے

اچھا اب لے ائے ہو تو دیکھا بھی دو ____ فاروق صاحب نے کہا

جی ابو ____ فاطمہ نے کہا اور اگے بھر کر ایک ایک کر کے سارے کپڑے _ انہیں دیکھائے

ماما یہ والا ہادی کا ہے؟؟؟؟ ایمن نے پوچھا

جی ___ فاطمہ نے کہا

بلتل بی پالا نہیں ہے (بلکل بھی پیارا نہیں ہے) ناک چڑھا کر کہا

_ اسے خود سے زیادہ ہادی کی چیزیں خریدنے کا شوق تھا

اچھا میڈم اگلی بار خود جانا____ فاطمہ نے کہا

___ بابا میں دادا اول ہادی جائے گے اپ اول دادی گھل میں لہے گے

شوق سے جانا لگ پتا جائے گا یہ صرف ہماری ہی ہمت ہوتی ہے____ صفیہ بیگم نے کہا

ہاں بیٹا یہ صرف عورتوں کی ہی ہمت ہوتی ہے جو بیچارے دوکانداروں کو پاگل کراتی ہیں ہم ایسا نہیں کر سکتے____ فاروق صاحب نے اہستہ سے کہا

_ان کی اس بات کو صائم ہی سمجھ اور سن سکا تھا اور پھر وہ مسکرایا

کچھ دیر فاطمہ انہیں سب دیکھاتی رہی پھر سب کچھ سمیٹا اور چائے بنانے

___ چلے گئ

ایمن ایک منٹ میں یہاں سے نکلو____ اسے اسے شلف سے لٹکا دیکھ کر سختی سے کہا

ماما میں کب تھانا بناوں گی؟؟؟؟

___ ہاں شوق ہے ناجب بڑی ہو گی پھر پوچھو گی ٔمیں

ماماہادی اٹھ گیا____ باہر لاونج سے ہادی کے کھلکھلانے کی آواز سن کر وہ

____ بھاگ کر کچن سے باہر نکل ائی

فاطمہ مسکرائی____ بہن بھائی کا پیار کتنا انمول ہوتا یہ بات وہ اکثر اپنے

_ بچوں کو دیکھ کر سوچتی تھی

ماماہادی چل لا ہے___ ایمن نے چہکتے ہوئے بتایا

فاطمہ چائے کی ٹرے ٹیبل رکھ کر پیچھے موڑی جہاں ہادی صائم کا ہاتھ

_ پکڑے اہستہ اہستہ چل رہا تھا

___ ابھی تو ایک سال کا بھی نہیں ہوا تھا بس تھوڑا تھوڑا سا چل رہا تھا

_ صائم نے نظریں اٹھا کر فاطمہ کی جانب دیکھا

صائم مسکرایا___ کہی بہت دور اج سے پانچ چھے سال پہلے دوبئ میں اسنے

اذلان کو بھی اسی طرح قدم ڈالنا سیکھائے تھے_ اذلان صائم کہاں تھا

کدھر تھا کیسا تھا تھا بھی تھا کہ نہیں کیسی کو بھی معلوم نہیں تھا مگر محمد حدید عرف ہادی وہ تھا وہ سب سے الگ تھا ابھی تک اسکے نقوش عادات کیسی _ سے بھی نہیں ملتی تھی _ وہ منفرد تھا

وہ گیارہ ماہ کا تھا ایک ماہ کم۔ سال سے _ وہ ہستا تھا تو اسکی دائیں گال کی طرف _ ایک گاڑھا سا نمایا ہوتا تھا _ وہ ایک ڈمل کا مالک تھا

سوئے ہوئے ہادی کی پیشانی چوم کر وہ پیچھے ہوا ___ پھر ایمن کو پیار کیا ___ ایک عادت تھی جب تک سونے سے پہلے انہیں پیار نا کرے نیند انا نا ممکن ____ تھا

___ یہ لے اپکی شرٹ ____ وہ اسے ٹی شرٹ پکڑاتی ہوئی بولی

___ اسکے ہاتھ سے ٹی شرٹ تھامی

_ اسے اپنے قریب کیا ___ فاطمہ کی سانسیں مدھم ہوئی

___ جھک کر اسکی پیشانی پر پیار کیا

مجھے اپنے بچوں کی جنت سے بہت پیار ہے ____ یہ پہلا اظہار تھا جو صائم فاروق نے ان پانچ سالوں میں فاطمہ سے کیا تھا

_ بچوں کی جنت سے ___ کیسا لفظ استعمال کیا تھا اظہار کے لئے بھی

فاطمہ تم خزاں کے بعد کی بہار ہو میرے لئے میری خزاں سی زندگی میں

_____ ایی ایک خوبصورت سی بہار

اسکا اظہار تھا یہ پھر کچھ اور جو دل دھڑکنا بھول رہا تھا ____ اس _ بے شک وہ محبت کا اظہار نہیں کرتا تھا مگر اسکی ہر بات میں وہ محبت محسوس کر سکتی تھی ___ میری زندگی میں تم ہو فاطمہ امی ابو اور ہمارے بچے مجھے تم سب کی خوشی اپنی خوشی لگتی ہے میری زندگی میں حیا اور اذلان اج بھی ہیں انہیں کوئی بھی نہیں نکل سکتا میرے دل سے ____ اسے اپنے ساتھ لگائے وہ کہ رہا تھا

کوئی نکالنا چاہئے گا بھی نہیں کیونکہ جو دل میں سما جائے انہیں زندگیٔ سے
نکالنا ناممکن ہے اپ ہمارے ساتھ ہیں اپکو ہماری خوشی اپنی خوشی لگتی ہے
مجھے یہی بہت ہے_____ دھیمے سے لہجے میں کہا
شکریہ میری زندگیٔ میں انے کے لئے میری خزاں سی زندگیٔ میں بہار لانے
کا شکریہ فاطمہ تم قدرت کی طرف سے انمول تحفہ ہو میں نے اج سے پہلے
_____ کبھی تم جیسی اچھی لڑکی نہیں دیکھی
___ مسکراہٹ گہری ہوتی گیٔ
____ میں نے بھی اج سے پہلے ایسا محرم نہیں دیکھا
___ صائم کی مسکراہٹ گہری ہوئی
_ اسکی پیشانی پر پیار کیا
زندگی گزارنے کا ہنر ہونا چاہیے بس_ پھر زندگی گزر ہی جاتی ہے_ کبھی
_ کچھ کھو کر تو کبھی کچھ پا کر زندگیٔ گزر ہی جاتی ہے

صائم فاروق نے بھی بہت کچھ کھویا زندگی میں مگر بے شک اسے اسکا نعم البدل نہیں ملا مگر اللہ نے کچھ لے کر اسکے بدلے میں بہت سی رحمتوں سے نوازا بھئ تھا_

ہر حال میں رب کا شکر کرنے والے کبھی خالی ہاتھ نہیں رہتے_

زرناب کھالو کچھ اللہ کا نام ہے____ سدرہ نے اسے سیب پکڑایا

ماما ایپل نہیں کھانا____ بے حد پیار سے انکار کیا

نہیں تم نے سیب نہیں کھانا دودھ بھی نہیں پینا کچھ نہیں کھانا تو بتاو کھاو گی کیا ہاں مار کھانی ہے مجھ سے؟؟؟

زور زور سے گردن ہاں میں ہلائی____

کھانی ہے مار؟؟؟؟ تصدیق کی

یس____ اسی طرح جوش سے گردن اثبات میں ہلاتی وہ بولی

بے اختیار سدرہ کو اس پر پیار ایا_

_اسے زور سے پکڑ کر اپنی دل کے ساتھ لگایا

شرارتی بچی____اسکے گال چومے

اور وہ کھلکھلا کر ہنسی_اسکی کھلکھلاٹ سارے کمرے میں گونج رہی تھی

واشروم سے گیلی بال سمیت باہر نکلتے زاریان نے ایک نظر بیڈ پر بیٹھی

___سدرہ کو دیکھا اور پھر چاسکی گود میں موجود کھلکھلاتی زرناب کو

_اسکے لب میں مسکراہٹ میں ڈھلے

بابا اگے ہیں بتاو کپ زرناب اپل نہیں کھا رہی___اسکے کان کے قریب

بلکل اہستہ سے کہا

_اسنے گردب زور زور سے نفی میں ہلائی

___چلو پھر جلدی سے یہ فنیش کرو پھر باہر چلتے ہیں

___ہالف فنیش کروں گی

اوکے اپ ہالف فنیش کرو کمپلیٹ بابا کروادے گے___اسے بیڈ پر بیٹھایا

وہ ابھی چار سال کی تھی اور اسے کھانے کی وجہ سے اتنا تنگ کرتی تھی کہ
_ کبھی کبھی تو وہ رونے لگ جاتی تھی
_ وہ اب بیگ سے زریش کے کپڑے نکال رہی تھی

ہائے ے ے زرناب زرناب پاگل بچی زریش کو کیوں کھلا رہی ہو____ وہ
بھاگ کر بیڈ کے قریب ایی جہاں زرناب پانچ ماہ کی ذریش کو سیب کھلا رہی
تھی

شاباش بیٹا سمجھداری کے معاملے میں اپنی ماں پر گئی ہو____ ڈریسنگ کے
_ سامنے کھڑے بال بناتے زاریان نے کہا
___ سدرہ نے ذریش کے منہ سے سیب کا ٹکرا نکالا
شکر ہے مجھ پر ہی گئی ہے تم پر نہیں گئی____ بات کا بدلہ نالے ایسا ہو سکتا
تھا

____ اچھا جلدی کرو بچوں کو تیار کرو

بچے بچے تیار ہیں مجال ہے جو تمہیں بچوں کی اماں کی فکر ہو بس خود سر خی

____ پاوڈر لا گا کر تیار ہو جاتے ہو

سر خی پاوڈر_ واہ____ وہ اسکے لفظ سر خی پاوڈر پر مسکرایا

اب ہو گے ہو نا خود تیار اب سبھالو انہیں میں تیار ہونے جا رہی ہوں____

اسے ذریش تھاماتی وہ بولی

جاو یار جاو____ زاریان نے ذریش کے گال چومے

_ وہ واشروم جاتی جاتی رکی_ پیچھے موڑی

ایک نظر زرناب کو دیکھا جو خاموشی سے موبائیل پر کارٹون دیکھ رہی تھی

_

پھر اسے دیکھا جو اب ذریش کو اٹھا کر بیڈ کی طرف اڑ ہا تھا

اور ہاں اگر اج جلدی جلدی کی رٹ لگائی نا تو تم جاتے رہنا اکیلے ہی میں اور

____ بچے یہی ہو گے

اچھا سرکار جو حکم ___ سر کو خم دیتے وہ تابعداری سے بولا

___ حکم تم بڑے میرے حکم کے تابعدار ہو

جاوگی یا یہاں کھڑی میری برائیاں کروگی؟؟؟

___ جارہی ہوں ___ کہتی وہ واشروم کی جانب چلی گئی

زرناب بیٹا بند کردو اب اسکو ___ زاریان نے زرناب سے کہا جو مسلسل

بہت غور سے کارٹون دیکھ رہی تھی

___ فرمانبرادری سے اسنے موبائیل بند کر کے زاریان کی طرف بڑھایا

گڈ گرل ___ اسے بھی اپنے قریب کر کے بیٹھایا

بابا یہ بولے گی کب؟؟؟ذریش کے گال پر پیار کرتی اسنے معصومیت سے

پوچھا

___ جب یہ اپ جتنی ہو جائے گی تب

یہ میرے جتنی کب ہو گی بابا ___ ؟؟؟ایک اور سوال

_جب یہ چار سال کی ہو جائے گی

یہ چار سال کی کب ہو گی بابا_ ؟؟؟؟اب وہ اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں پر پیار کر رہی تھیٔ

_زاریان اسکے سوالوں پر صرف مسکرا ہی رہا تھا

اسنے سنا تھا کہ بچے معصوم ہوتے ہیں لیکن یقن رب ایا جب زرناب اس _سے عجیب و غریب سوال پوچھتی تھی

بیٹا یہ ابھی بہت چھوٹی ہے___ زاریان نے اسکے ہاتھوں پر پیار کیا

بابا یہ کیوں چھوٹی ہے_ ؟؟؟ایک اور سوال

ہاں بھئی بتاو بہن کو ذریش کہ اپ کیوں چھوٹی ہیں___ زاریان نے ذریش _سے پوچھا جو بس انکھیں گھما گھما کر کمرے کی چھت کو ہی دیکھ رہی تھی

اوہو بابا یہ تو ابھی چھوٹی ہے کیسے بتائے گیٔ____ اپنے سر پر ہاتھ مارتی وہ اپنے باپ کی عقل پر جیسے افسوس کر رہی ہو

___اوہ مائے میرے اللہ یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں

زرناب نے ابھی کچھ اور پوچھنا تھا لیکن واشروم کا دروازہ کھولا اور سدرہ کو

___ باہر نکلتا دیکھ کر وہ وپی خاموش ہو گی

واہ ماما بیوٹی فل ____ اپنے ڈملز کی نمائش کرتی زرناب نے کہا

تھینکیو میرا بچہ ____ بے اختیار بے حد پیار ایا کوئی تو تھا جو تعریف کرتا تھا

___ ورنہ زاریان اس سے بندہ ان باتوں کی امید رکھ ہی نہیں سکتا

زاریان نے ایک نظر اسے دیکھا_ جو مہرون رنگ کی قمیض شلوار پہینے اچھی

لگ رہی تھی

_ مگر تعرف اور وہ زاریان خان ناممکن سی بات تھی

اسے لگا شاید وہ کچھ کہ ہی دے گا مگر مجال جو اس نے ایک نظر کے بعد

_ دوسری نظر اسے دیکھا بھی ہو

کمرے میں اب بس خاموشی تھی بیچ میں زرناب ہی کوئی بات پوچھ لیتی تھی

____ تقریبا دس منٹ بعد وہ تیار ہو چکی تھی

اب اس نے اوپر کوٹ بھی پہن لیا تھا_ سردی تھی اور کشمیر میں تو کچھ زیادہ
___ ہی تھی

تیار ہو___ ؟؟؟؟زاریان نے تصدیق کی

ہیمم___ اس کی باہوں سے ذریش کو لینا چاہ

تم زرناب کو سنبھال لینا___ زاریان نے کہا

____ چلو زرناب ادھر اوشوز پہیناوں

اسکی بات پر فورا سے وہ بیڈ سے اٹھی اور نیچے اترنے کی کوشش کی مگر اتر
_ نہیں سکی اس لئے سدرہ نے پکڑ کر اتارا اور شوز پہینائے

پندرہ منٹ بعد وہ لوگ اب کشمیر کی خوبصورت وادیوں کے نظارے
___ کر رہے تھے

زاریان بس رک جاو یہاں____ پھولتی سانس کے درمیان وہ بولی

___ اسکی بات سن کر زاریان نے اسے دیکھا جو بلکل تھک چکی تھی

_ اسکی حالت کو دیکھتے ہوئے زاریان وہی سائیڈ پر بینچ پر بیٹھا

پانی ___ اسکی طرف پانی کو بوتل بڑھائی

ابھی نہیں ہارٹ بیٹ بہت تیز ہے ___ ہاتھ سے بوتل تو لے لی مگر پانی نہیں پیا

کافی سمجھدار ہو تم دو نمر ڈاکٹر صاحبہ ____ اسکے قریب ہی وہ بیٹھا ساتھ زرناب بیٹھی تھی اور زاریان کی گود میں ذریش تھی

تم مجھے دو نمبر ڈاکٹر کیوں کہتے ہو میں نے کونسی دو نمبریاں کی ہیں ___ سانس بحال ہوئی تو پوچھا

____ کیونکہ تم میری ڈاکٹر ہو اس لئے میری مرضی جو مرضی میں کہوں اب تو میں ڈاکٹر نہیں ہوں ____ پانی پینے کے بعد کہا

___ تم نے جاب چھوڑی ہے سدرہ ڈاکٹر تم اج بھی ہو

میں بھول چکی ہوں زاریان سال ہونے والا ہے اب کوئی مجھے ڈاکٹر کہتا ہے

_ تو خود پر ہی ہنسی ارہی ہوتی ہے

اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کی خاطر اسنے جاب چھوڑدی تھی_اور پھر بڑے ہو کر یہی اولاد کہتیٔ ہے کہ اپ نے ہمارے لیے کیا ہی کیا ہے؟؟ ماں باپ کا بس چلے تو وہ اپنا سب کچھ اپنی اولاد کو دے دیں اپنے خون کا اخری قطرہ بھی وہ اپنی اولاد کے لئے بہا سکتے ہیں مگر اولاد___وہ کیا کرتی ہے؟؟ہم اولاد اپنے والدین کا حق ساری زندگیٔ پوری نہیں کر سکے___ہم تو ماں کے اس درد کا ایک لمحے کا بھی حساب نہیں چکا سکتے جو ہمارے پیدا ہونے میں وہ سہتی___ہم تو باپ کے اس پسینے کا حق ادا نہیں کر سکتے جو _حلال رزق کی خاطر وہ بہاتا ہے

ماں باپ قدرت کا انمول تحفہ ان میں سے اگر ایک بھی چلا جایے نا تو زندگی ___کیا بن جاتی ہے اسکے لئے الفاظ نہیں جو بیان کی جا سکے

_زاریان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

تم میری اج بھیٔ دو نمبر ڈاکٹر صاحبہ ہو بیگم_____اس کے گال چھوتا وہ بولا

پبلیک پلیس ہے ہاتھوں کو قابو میں رکھو___ اسکا لہجہ اور نظریں وہ اب اچھے سے سمجھ لیتی تھی

اچھاااااب یہاں بیٹھنے ائی تھی کیا؟؟؟؟

____ نہیں اب اور نہیں چلا جا رہا

اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھتی وہ بولی

____ اٹھا کر لے چلتا ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں

شرم تو تمہیں چھو کر بھی نہیں گزری دو دو بیٹیوں کے ابا بن گے ہو

_____

اس کی بات سن کر زاریان کا قہقہ بے ساختہ تھا

___ اسے ہستا دیکھ کر زرناب بھی مسکرائی

اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کیوں ہنس رہی ہے بس اس کے بابا ہنس رہے تھے تو

_ مطلب وہ بھی ہنس رہی تھی

دو بیٹیاں ہیں تو کیا ہوا مجھے تیسری بیٹی پر بھی کوئی اعتراض یا مسئلہ نہیں_____اس کے ساتھ ساتھ چلتے وہ بولا

___زاریان کے بچے کچھ تو حیا کر لو_____اسکی بازوں پر زور سے چٹکی کاٹی

ہائے ظالم لڑکی___زرناب اپکی ماما بہت ظالم ہیں___اسے ہوا کچھ بھی نہیں تھا کوٹ پہینا ہوا تھا

کیوں بابا_؟؟؟؟حیرانی سے پوچھا

____اپکی ماما نے بابا کو مارا ہے

ماما اپنے بابا کو مارا_؟؟؟؟انکھیں گھما کر پوچھا

_سدرہ نے پہلے زاریان کی طرف دیکھا

پوری کی پوری فلم ہے تمہارا باپ دل میں کہا

_____نہیں بیٹا

بابا ماما نے تو نہیں مارا اپکو_____زاریان سے کہا

____اچھا پھر مجھے یہاں پر کس نے مارا ہے

بابا ذریش نے کیا ہو گا____ سارا الزام اس معصوم پر ڈالا جیسے ابھی یہ بھی نہیں پتا تھا کہ وہ ہے کہاں پر_؟؟؟

___ اسکی بات پر زاریان ایک بار پھر سے ہنسا تھا

وہ اب اسکے اس طرح ہسنے پر اور بھی بہت کچھ اسے کہ رہی تھی___ ہمیشہ _ کی طرح وہ اسے چڑھا رہا تھا اور وہ ہمیشہ کی طرح چڑھ رہی تھی

وہ سیاہ بینچ وہی رہے گیا تھا وہ باتیں کرتے لڑتے جھگڑتے اگے نکل گے تھے

_

کشمیر کی ان خوبصورت وادیوں میں کچھ سال پہلے انے کی خواہش امنہ نے

_ کی تھی مگر کچھ خواہشات ہوتی ہی ادھوری ہیں

_ وہ خواہشات ہمارا مقدر کبھی بن ہی نہیں سکتی

_ وہ تو ازل سے کیسی دوسرے کے مقدر میں ہوتی ہیں

لاحاصل کی تڑپ کے بجائے اگر حاصل کی قدر کرے گے تو زندگی زیادہ

_ خوبصورت بن جاتی ہے

اج ان صاحب کی انکھ ہی نہیں کھول رہی ___ اشال نے بیڈ پر گہری نیند ___ میں سوئے دوسالہ زرباب کے بال سہلاتے ہوئے کہا

اسے اٹھاو اشال باہر سب مہمان تقریبا پہنچ چکے ہیں ___ حاشر نے کہا جو نہیں خود اٹھ جائے گا میں اس کی نیند نہیں خراب کروں گی ___ اسکے گال چومتے ہوئے کہا

اچھا واہ بیٹے کی نیند کی بہت پرواہ ہے مگر جب میں اس طرح سو جاو تو ایسے ___ جاگاتی ہو جیسے بس کہی خدانخواستہ جنگ چھڑ گئی ہو ___ تو اپ سوتے بھی ایسے ہی ہیں نا بے وقت مجھے وقت ملتا ہی کہا ہے سونے کا ___ افسوس سے کہا ___ اوہو اپکو تو جیسے ملتا ہی نہیں ہے نا بس کر دے

اچھا اچھا بہت سوتا ہوں میں اب خوش اٹھاو شہزادے صاحب کو اج انکا عقیقہ ہے اور یہ مزے سے سارے کام باپ دادا کے سر پر ڈال کر سوئے ہوئے ہیں ____ وہ بیڈ کے قریب اتا ہوا بولا

اسکے اٹھ جانے سے اپکو کونسا فائیدہ ہو گا اچھا ہے تھوڑی دیر اور سو جائے جب تک میں سارے کام سمیٹ لوں گی پھر جب یہ اٹھے گا تو اسے تیار کر ____ دوں گی

اسکی بات کو بغیر کیسی حساب میں لائے وہ زرباب کے کان کی لو کو مسل رہا تھا

___ حاشر مت کرے نا پھر تنگ کرتا ہے یہ کام نہیں کرنے دے گا تو کس نے کہا ہے کام کرو مت کرو ____ بغیر اسے دیکھے ہی کہا

اچھا میں نہیں کروں گی تو کون کرے پھر ؟؟؟

ایمان سنبھال لے گی نا ____ ابھی بھی وہ مسلسل زرباب کے ساتھ ہی چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا

ایمان کی ذمہ داری اب ختم ہو گی ہے اور اپ میں بتا رہی ہوں حاشر اگر یہ اٹھا اور اس نے مجھے تنگ کیا تو پھر اپ ہی سنبھالے گے ____ زرباب کو ہلت دیکھ کر وہ بولی

____ تم اتنا اونچا اونچا بولو گی تو بچہ اٹھے گا ہی نا

حاشر اپکو اللہ پوچھے گا ____ زرباب کی کھلی انکھیں دیکھ کر اشال نے کہا

چلو بیٹا پارٹی شروع کرو ماما ریڈی ہیں ____ اسکے گال چومتے ہوئے وہ بولا

___ اسے سخت نگاہوں سے گھورتی وہ بیڈ کے قریب ائی

سو جاو بیٹا ____ شانوں سے پکڑ کر واپس لٹانا چاہ

___ مگر وہ واپس اٹھ کر بیٹھ گیا

اب تم اسکو تیار کرو پھر میں اسے اپنے ساتھ باہر لے جاوں گا پیچھے تم دیکھ لینا سب کچھ ____

غصہ سے اسے گھورتی وہ الماری سے اسکے کپڑے وغیرہ نکال کر بیڈ پر ائی

___ اسے مت گھورو تمہارا ہی بھلا کیا ہے

بہت زیادہ احسان کر دیا اب دیکھنا یہ صاحب زادہ کیسی کو بھی کام نہیں

کرنے گا ____ اسکے کپڑے چیچ کرواتی وہ بولی

کوئی بات نہیں ہے ___ وہ لاپرواہی سے بولا

____ ہاں ماپ کے لئے کوئی بات نہیں نا

اچھا اب جو میں نے کرنا تھا وہ ہو گیا یہ بتاو زاریان ابھی بھی کشمیر میں ہی

____ ہے

___ ظاہرہ کل تو گے تھے ایک دو دن تو رہے گے

___ اچھا مجھے لگا کہ وہ بھی شامل ہو جائے گے اج

اپ کے پلانز بھی تو اچانک بنتے ہیں نا اگر اپ پہلے کہ دیتے تو بھائی کیسی

____ صورت نہیں جاتے

بس میرا سب کچھ اچانک ہی ہوا خیر ہم انہیں پھر کبھی انوائٹ کر لے
گے_____

ہیمم سہی_ یہ تو ہو گیا تیار اب باقی اس کو سنبھالنا اپکی ذمہ داری ہے_ وہ
زرباب کے بال سیٹ کرتی بولی

_تم بھی ہو جاو اب تیار

نہیں میرے ابھی ہزار کام ہیں وہ کر کے پھر ہو گی___ زرباب کے گال
چومتی وہ بولی

جاو یار تیار ہو جاو کام تیار ہو کر بھی ہو سکتا ہے لیکن جب شوہر کا دل خفا کرو
گی تو پھر وہ گناہ کبھی معاف نہیں ہو گا_____

واہ___ یہ بھی سہی ہے ایمو شنل بلیک میلنگ___ وہ اب بیڈ سے اٹھ کر
الماری کی جانب ائی

ان میں سے کونسے پہینوں___ ؟؟؟؟ بلیک اور لائٹ پنک کلر کے دو
سوٹ اسکے سامنے کرتی وہ بولی

___ ظاہرہ جب ہم نے بلیک پہینے ہیں تو تم بھی بلیک پہینو گی

اچھاایہ سہی لگے گانا___ ؟؟؟ تصدیق کی

___ ایکدم فرسٹ کلاس رہے گا

___ وہ اسکی بات پر یقین کرتی ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلی گئی

تقریبا پانچ منٹ بعد وہ اسی بلیک سوٹ میں ملبوس بارائی

حاشر نے ایک نظر اسے دیکھا___ بلاشبہ وہ سیاہ رنگ میں بہت خوبصورت لگتی تھی

پانچ منٹ میں ہی وہ بال بنا کر ہلکا سا میک اپ کر کے تیار ہو چکی تھی___ اسکی تیاری میں بس بال بنانا ہلکی سی لیپ سٹیک لگانا اور کبھی کبھی ___ کاجل لگا لینا شامل ہوتا تھا

یہ باندھ دے___ اسکی طرف ائی اور بر سلیٹ والی کلائی حاشر کی جانط کرتی بولی

بیٹھو کر دیتا ہوں___ زرباب کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے وہ بولا

بغیر کچھ کہے وہ بیٹھ گئی

افف خدایا اپ سے ایک برسلیٹ نہیں باندھا جارہا ہے____ مسلسل اسے برسلٹ سے لڑتا دیکھ کر وہ بولی

تو میں تھوڑا ناہسپتال میں ڈاکٹز کو برسلیٹ باندھتا رہتا ہوں جو اکسپیرنس ہو گا فرسٹ ٹائم کر رہا ہوں____ بامشکل اخر اسنے وہ باندھ ہی دیا تھا اشال نے جیسے ہی اٹھنا چاہ تو کمر پر پڑے کھل بال کیسی کی مٹھی میں جکڑے ہوئے تھے

____

ہایے ے زرباب کے بچے تم مجھے گنجی کر کے ہی چھوڑو گے____ اسکی مٹھی سے بال نکالنے کی کوشش ناکام گئی

____ وہ اب اسکے بال اپنی مٹھی میں جکڑ کر کھلکھلا کر ہنس رہا تھا

حاشر چھوڑائے یار درد ہو رہا ہے___ اس سے کہا جو بس انہیں دیکھ رہا تھا

صبر بد معاش گنے چنے دو بال ہیں میری شہزادی کے تو وہ بھی نہیں چھوڑے گا ____ اس کے بال زرباب کی گرفت سے ازاد کرتے ہوئے وہ اشال کا سر اپنے سینے سے لگاتا ہوا بولا

زرباب اب بیڈ پر بیٹھا بیڈ کے مٹرس پر زور زور سے ہاتھ مار رہا تھا ساتھ ساتھ ____ اپنی زبان میں ہی نجانے کیا اونچا اونچا بول رہا تھا

افففف اتنے زور سے یہ میرے بال پکڑتا ہے ابھی بھی درد ہو رہا ہے ____ اس کے سینے پر ہی سر رکھے رکھے وہ اپنے سر کر مسلتی ہوئی ____ بولی

بچا کر رکھا کرو اس سے ____ اس کے الجھے بالوں کو سلجھاتے ہوئے وہ بولا

اشال اسکے سینے پر سر رکھے اسکے دھڑکتے دل کی دھڑکن محسوس کر رہی تھی ____ وہ اکثر اس دھڑکتے دل کی دھڑکن میں اپنا نام محسوس کرتی ____ تھی

کچھ دیر وہ اسی طرح اسکے سینے پر سر رکھے بیٹھی رہی تھی اور وہ مسلسل اسکے بالوں پر انگلیاں چلا رہا تھا___ سکون سا محسوس ہو رہا تھا

پھر باہر ائے مہمانوں کی امد کا سن کر وہ اب اپنے بالوں کو اچھے سے پونی میں ___ جکڑ باہر اگئی تھی

___ حاشر زرباب کو لے کر باہر نکل گیا

___ اشال اب سب کے ساتھ کا حال احوال پوچھ رہی تھی

اب خاندان کا ہر بندہ ہر بچہ اسے پہچانتا تھا کہ یہ حاشر کی بیوی اسفندیار خان کی بہو ہے___ خاندان کی کیسی بھی تقریب میں اب وہ اگر جاتی تو اسے اپنا تعارف کروانے کی ضرورت نا پڑتی ہر کوئی خود ہی اس سے مل رہا ہوتا ___ تھا

اور اب تو جب سے زرباب ہوا تھا تب سے خاندان میں سب چاہنے اور ___ پہچانیں دونوں لگے تھے

___ غرض وہ اب سب کے دلوں میں اپنا مثبت مقام رکھتی تھی

جو چلا گیا اس کے لیے پڑ پنے کے بجائے اگر موجودہ کی قدر کی جائے تو
زندگی اچھی گزاری جاسکتی ہے ___

جب اللہ ایک دروازہ بند کرتا ہے تو ساتھ ہی کئی دروازے کھول دیتا
ہے ____

ہم ہمیشہ اپنے لئے بہتر چنتے ہیں اور اللہ ہمارے لئے بہترین چنتے ہیں ___
ایک خوشحال زندگی گزارنے کے لئے سکون ہونا بہت ضروری ہے اور
سکون ہمیشہ اللہ کی رضا میں ہے ____ اللہ کی رضا میں راضی وخوشی زندگی
سکون سے ہی گزرے گی

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی وہ اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے خشک
کر رہی تھی ___

اج بھی وہ ویسی ہی تھی وہی نور حیا_ بس ایک چیز کا اضافہ ہوا تھا جو ممتا کا
روپ تھا ___

بالوں کو خشک کر کے ادھے بالوں کو کیچڑ میں بند کر کے وہ اب بیڈ کی

___ جانب ائی

جہاں نو ماہ کی سیدہ حجاب زاہر اہ اپنی پوری گرے انکھیں کھولے ہوئے

___ تھی ___ ابھی ہی سو کر اٹھی تھی وہ

___ جھک کر پہلے تو اس کے گال چومے

___ سات سال کی مسلسل دعاوں کا ثمر تھی حجاب

اسکے نین نقوش کچھ بھی ناہی تو مرتضی سے ملتے تھے ناہی نور سے ___ بس

ایک سیلکی بال تھے جو باپ پر گے تھے ___ باقی وہ بلکل مختلف تھی ___ نور

___ پر تو وہ صرف معصومیت پر گئ تھی

وہ ہر طرح سے خوبصورت تھی اپنی دادادادی کے انکھوں کا تارہ تھی

ننھیال میں سب کی جان تھی اور ماں کی تو کل کائینات تھی ہر چیز میں وہ

خوشقسمت تھی مگر صرف ایک چیز سے محروم تھی اور وہ تھا باپ کا

___ پیار ___ وہ باپ کے پیار سے محروم تھیٔ

مرتضی نور کی ڈلیوری سے دو ماہ پہلے ایا تھا اور اسکے بعد ابھی تک نہیں ایا

___ تھا

مگر اج تقریبا ایک سال بعد وہ ارہا تھا___ اور اج کی جو اسکے انے کی خوشی

___ سب کو تھی شاید ہی کبھی ہوئی تھی

ایک تو اسکی پروموشن کی خوشی وہ کیپٹن سے میجر تک کے عہدے پر اپنی

پھر پور محنت اور لگن سے پہینچا تھا اور دوسری اس کی بیٹی کی امد کی

خوشی___ نور ابھئ حجاب کو تیار کر رہی تھی___ اور دل و دماغ بس یہی

سوچ رہا تھا کہ جب وہ ائے گا اپنی بیٹی کو اٹھائے گا تو واللہ کیا منظر

ہو گا___ سات سال کا انتظار___ تھوڑا انتظار تو نہیں تھا___ سیدہ حجاب

___ زاہرا ہ بہت کامل دعاوں کا مانگا گیا صلہ تھی

اج حجاب اپنے بابا سے ملے گی___ اسے تیار کر کے پیار کرتی ہوئی بولی

حجاب کے بابا کتنا خوش ہو گے نا اج بہت بہت زیادہ خوش ہو گے میں جانتی ہوں ____ وہ خود سے یا حجاب سے یہ کہ رہی تھیٔ وہ خود اس بات سے لا علم ___ تھیٔ کہ وہ یہ بات خود کو کہ رہی ہے یا پھر حجاب سے

_ مزید اسی طرح وہ حجاب سے باتیں کرتی رہی

___ گھڑی میں ٹائم دیکھا ایک منتالیس

او نہوں کہ رہے تھے کہ ایک بجے اپکے پاس ہوں گا ____ گھڑی میں ٹائم ___ دیکھ کر پر سورات کہ کہی اسکی بات دہرائی

اپنی بیٹی کی شادی کیسی بھی بے روزگار بندے سے کروادوں گی بس فوجی سے نہیں کرواوں گی میں اپنی حجاب کو تو کیسی صورت بھی اس انتظار دوردر _ دوری کی اذیت سے نہیں گزرنے دوں گی ____ دل میں ارادہ کیا ہمیشہ کی طرح یہ ارادہ بھی اسکا جذبات میں اکر کیا گیا تھا ___ ورنہ وہ اچھے سے جانتی تھی جوڑے تو اسمان پر بن چکے ہیں ___ کون کس کا مقدر ہے یہ اللہ جانتا ہے

___ پھر ایک نظر موبائیل کو دیکھا

____ دو بج چکے تھے

وہ اب حجاب کو گود میں بیٹھا کر اسے کھلونے تھما کر اپنے اج سے سات اٹھ سال پہلے والے ہی دماغ سے عجیب و غریب سوچے سوچنے لگی

___ تھی ___ سب کچھ بدل گیا تھا اگر نہیں بدلا تھا تو وہ اس کا جذباتی نیچر تھا

وہ ابھی بھی سوچوں میں معصروف تھی جب ایمبولنس کی آواز

___ ائی ___ سانس ایک لمحے کے لئے رکا ____ دل نے ایک بیٹ مس کی

___ بہت دور کہی بہت دور دماغ نے کچھ بہت خوفناک تصویر کیا تھا

____ کانوں نے گراچ میں گاڑی اکر روکنے کی آواز سنی تھی

انکھیں زور سے موندی _ فورا سے کھولی

پھر گود میں بیٹھیٔ حجاب کو اٹھایا ___ پاوں میں جوتے کونسے پہینے تھے کچھ

____ نہیں پتا تھا بس پہن لیے تھے

___ بہت ہمت کر کے وہ کھڑکی کے پاس ائی

___اور پھر وہ نیچے کے منظر کو دیکھ کر وہ سانس لینا بھول گئی تھی

کان جیسے سماعت کھو چکے تھے___دل۔دھڑکنا بھول چکا تھا___انکھیں

___چھکانا بہت دور رہے گیا تھا_وہ اج اپنا اپ بھول چکی تھی

سر پر دوپٹہ سیٹ کیے بغیر ہی وہ بس حجاب کو مضبوطیٔ سے تھامے نیچے کی

طرف ائی تھی___کبھی جو یہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے مشکل ہوتی تھیٔ اج

___حجاب کو اٹھائے سمیت ہی وہ سیڑھیاں جلدی جلدی عبور کرائی تھی

دروازہ کھولا

___

____اج زرا سی یہ دوری بھی میلو دور لگ رہی تھی

_رفتار پر ہلکی ہو چکی تھی

___وہ حیات صاحب سے کچھ فاصلے پر جا کر کھڑی ہوئی تھیٔ

وہ نورین بیگم کو سینے سے لگائے انہیں پیار کر رہا تھا____تقریبا ایک سال

___بعد بیٹے کو دیکھ کر وہ خوشی سے اپنے انسو نا قابو کر سکی

___انہیں پیار کر کے وہ اب حیات صاحب سے مل رہا تھا

___اسے تو ایک بار بھی نہیں دیکھا

____حیات صاحب سے مل کر ان کے تھوڑا فاصلہ پر کھڑی نور کو دیکھا

ایک سال گزارا تھا اس کے بغیر کیسے گزرا تھا یہ وہ اور اس کا تب جانتا

____تھا

___اسکی باہوں میں موجود حجاب کو دیکھا

___اسے لگا کہ اب وہ واقعی سب کچھ بھول چکا ہے

نو ماہ کی ہو چکی تھی اسکی بیٹی نو ماہ بعد پہلی بار اپنی بیٹی کو دیکھنا____واللہ دل

___جو محسوس کر رہا تھا اسے بیان کرنا ناممکن تھا

___وہ اس کے قریب ایا____بغیر کچھ بھی کہے باہوں سے حجاب کو لیا

___اسکی پیشانی پر پیار کیے

اور اج نور کو لگا کہ وہ بس کہی دور بھاگ ہی جائے___وہ بیٹی کو دیکھ کر اسے

بھول جائے گا کبھی نہیں سوچا تھا____اسے چیخ چیخ کر رونے کا دل کر رہا

تھا___ عنقریب وہ رونے والی ہی تھی___۔ مگر پھر جب اسے دیکھا جو

___اب حجاب کو قریب کھڑے حیات صاحب کو دے رہا تھا

___اسکے قریب ایا

وہ سب کچھ بھول سکتا تھا___ سب کچھ مگر وہ نور حیا کو نہیں بھول سکتا

___تھا

وہ محبت ہوتی تو بات پھر کچھ اور ہوتی وہ تو اکلوتا عشق تھی___ اور عشق کہاں

___بھلایاں یا کم ہو سکتا ہے

___اسے اپنے سینے سے لگایا

پھر جو خیال نور کے دل میں ایے تھے انہیں وہ ایک لمحے میں کہی دفعہ لعنت

____دے چکی تھی

اس کے سینے سے لگے وہ اج سب کچھ بھول گئی تھی____ بس یاد تھا تو

____صرف اتنا کہ اج ایک سال بعد وہ اس سے مل رہی ہے

____تقریبا پانچ منٹ وہ اسکے سینے سے لگی روتی رہی

پھر مرتضی نے ہی اسکی پیشانی پر پیار کیا___ اسکی انکھیں صاف کی___ دل چاہ کے اسے دل میں چھپالے مگر خود کو قابو کیااور حیات صاحب سے حجاب کو لیا____

حجاب کواپنے سینے سے لگایا____ اج زندگی میں پہلی بار اسے محسوس ہو تھا اپنے دل کا دھڑکنا___

حجاب اس پیار سے اس قرب سے انجان تھی ابھی___ اس لئے بس خاموشی سی اسے ہی دیکھ رہی تھی

نوردن میں تقریبا دس ہزار بار تو اسے مرتضی کی مختلف تصوریں دیکھاتی تھی_ اس لئے یہ چہرہ تو انجان نہیں تھا مگر یہ پیار انجان تھا_

لاونج میں بیٹا وہ سب سے باتیں کرتا رہا چائے پی___ نماز پڑھی پھر رات کا کھانا کھایا_ نماز عشا پڑھی پھر دوبارہ کافی پی___ اس سب میں حجاب کو اس نے اپنے سینے سے ہی لگائے رکھا تھا___ بس نماز کے وقت اسے اپنے سینے سے اتارا باقی تو کھانا کھاتے ہوئے بھی وہ اسکی گود میں رہی تھی_

ابھی بھی وہ لاونج میں بیٹھا حیات صاحب سے بات کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ کافی پی رہا تھا ___ تو محسوس ہوا جیسے وہ سو گئی ہو ___ اور دیکھنے پر پتا چلا کہ وہ ___ تو واقعی سو گئی تھی ___ اسکے سینے پر ہی وہ سو گئی تھی

باپ کا پیار باپ کی شفقت اولاد پہچان لیتی ہے چاہیے دوریاں کتنی ہی کیوں ___ نا ہو

اسے سوتا دیکھ کر حیات صاحب نے کہا کہ وہ اب جائے کمرے میں اور خود ___ بھی آرام کرے

تھکاوٹ تو واقعی تھی مگر گھر والوں کو دیکھ کر کہاں گئی تھی اسے معلوم ہی ___ نہیں ہوا

___ بہت آرام سے اکرا سنے حجاب کو بیڈ پر رکھا

___ کمرے ہر شے کی جگہ تبدیل تھی

نور نے ایک نظر اسے دیکھا جو اب جھک کر حجاب کے گال پر پیار دے رہا ___ تھا

____ پھر وہ پیچھے موڑا جہاں وہ کھڑی تھی

___ اسے دیکھ کر مسکریا

اسکا ہاتھ پکڑ کر قریب صوفے پر بیٹھا خود بھی اسکے قریب ہو کر ہی بیٹھا

____ تھا

___ اسکا سر اپنے سینے پر رکھا

دل کو راحت ملی تھی

مجھے لگا اب تو میں یہ والا مقام بھول جاوں ____ سینے پر سر رکھے وہ مدھم آواز میں کہا

____ میری جان اپکو کب کچھ سہی لگا ہے

مجھے واقعی اج محسوس ہوا جیسے اپ اب مجھے بھول جائے گے جب اپنے حجاب کو اتے ساتھ اٹھیا اتھا تو اس وقت جو میری حالت ہوئی تھی نا بس کیا بتاوں ____ آواز میں نمی تھی

نور حیااپ تونور ہیں میرا آپ کو بھول جاوں مطلب خود کو بھول جاوں

_____ائیندہ یہ سوچنے سے پہلے بس اتنا سوچ لینا کہ عشق بھلایا نہیں جاتا

___اچھا شعوق صاحب____اسکے گرد بازوں کا گھیرا تنگ کرتی وہ بولی

___کچھ دیر وہ خاموشی سے بس ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے

اپ کو حجاب کا نام اچھا لگا___؟؟نور نے پوچھا

___بہت زیادہ بہت پیارا نام شاید اتنا پیارا نام میں بھی نہیں رکھ سکتا

___اسکی بات پر وہ مسکرائی

اپ نے ایک بار کہا تھا نا کہ اپکو میرے حجاب سے محبت ہوئی ہے تو بس اسی

_____لئے میں نے ہماری بیٹی کا نام حجاب رکھا

ماشاءاللہ پہلی بار کچھ سوچ سمجھ کر عقل مندی والا کام کیا ہے میری جان

نے___اسکے گال پر لب رکھتا وہ بولا

اپکو پتا ہے جب حجاب پیدا نہیں ہوئی تھی نا تو اس سے پہت عرصہ پہلے ہی

میں نے یہ نام سوچ لیا تھا پھر جب حجاب پیدا ہوئی تو انکل انٹی نے یہی کہا کہ

نام تم رکھ لو پھر میں نے یہ نام رکھا___ وہ کیسیٔ چھوٹے سے بچے کی
___ طرح اسے ساری بات بتا رہی تھی

"محبوب اگر نخرے اٹھانے والا ہو تو پھر بچہ بنے میں کیسی ہچکچاہٹ"

اچھا اجی پہلے سے ہی پلاننگ کی ہوئی تھی___ اسکے بال سہلاتے وہ بولا
___ بہت پہلے سے

شادی سے بھی پہلے سے کیا___ ؟؟؟

اہ شادی سے پہلے میں نے اتنا اس بارے میں سوچا نہیں تھا بس ایک بار ایک
___ نام پسند آیا تھا ام ایمن والا جو اس لئے سوچ لیا پھر جب ایمن پیدا ہوئی تو میں
___ نے ابو کو یہ والا نام بتایا تو ابو کو پسند آیا اس لئے پھر ام ایمن نام رکھ لیا

اچھا شادی سے پہلے کبھی سوچا تھا اپنے فیوچر بے یز کے بارے میں_ ؟؟؟؟

نہیں شادی سے پہلے اتنی فرصت نہیں تھی کہ مستقبل کے بچے سوچتی
رہتی___ اسنے تو کبھی شادی کا ہی نہیں سوچا تھا

___ میں تو روزانہ سوچ کر ہی سوتا تھا

اپ کے کیا کہنے ہیں اپنے تو اپنے پوتی پوتے نواسی نواسوں کا بھی سوچا

ہو گا_____

اتنا گہرا نہیں سوچتا تھا یار بس ایک ڈول کی خواہش ہی تھی___

اچھاااا___ اچھا کو لمبا کیا

چھوٹا تھا یہی کوئی سکول لیول تھا تب میرے سارے فرئیینڈز کی بہنیں

ہوتی تھی تو گھر اکر اکثر ماما سے ضد کرتا تھا کی مجھے بھی ڈول لا کر دے اور

میری ماما مجھے پلاسٹک والی ڈول لے ائی___

اسکی بات پر وہ ہنسی تھی___

پھر جب بڑا ہوا تو محسوس کیا کہ ماما تو اب لا کر نہیں دے سکتی ڈول خود ہی

کوئی کوشش کرنی ہو گی_____

اور یہ سوچ اپنے کس عمر میں سوچی تھی___

کالج لائف میں_____

اپکے پاس اتنا وقت تھا ایسی باتیں سوچنے کا___

یار میرے پاس وقت ہی وقت تھا خیر جب پتا چلا کہ خود ہی کچھ کوشش
___ کرنی ہے تو پھر ایک رات ایک لڑکی کے کردار سے ملاقات ہوئی
کس سے ملاقات ہوئی ___ ؟؟؟ بات کے بیچ میں ہی پوچھا
___ ایک پاکیزہ کردار سے
اچھا پھر ____ سمجھ تو اس بات کی انی نہیں تھی اس لئے اگے سن لے
پھر کیا میں نے اسکی اندھیری رات میں مدد کرنے کا کہا تو اسنے یہ کہا کہ منع
کر دیا کہ جب اپ پر میرے لیے یقین میرے اللہ نے نہیں کیا تو پھر میں
کیسے کیسی نامحرم پر یقین کر سکتی ہوں ___ بس یہ جملہ تھا اور میں نے اسی
لمحے سوچ لیا تھا کہ بس یہی ہے وہ لڑکی جو مجھے میری ڈول لا کر دے
____ گی
___ وہ کہ رہا تھا اور اسے وہ رات یاد ارہی تھی
___ لب مسکرائے

اپکو مجھ سے پہلی بار محبت کب ہوئی تھی_ ؟؟؟وہ جواب جانتی تھی مگر اسکے منہ سے سننا چاہتی تھی

___ جب اپنے میرے ساتھ اکیلے گاڑی میں بیٹھنے سے انکار کیا تھا

___جواب سادہ تھا مگر نجانے کیوں دل باہر نکلنے کو تھا

وہ پوچھنا چاہتا تھا کہ اسے ہوئی ہے محبت اس سے مگر وہ جانتا تھا کہ وہ کبھی اظہار نہیں کرے گی___ محبت تو محسوس کی جاتی ہے جو اظہار کی جائے وہ

___خاص محبت نہیں رہتی___خاص محبت بس محسوس کی جاتی ہے

کمرے میں اب گہری خاموشی چھا ہوئی تھی___اسکے سینے پر سر رکھے وہ

___سکون کو اندر تک محسوس کر رہی تھی

___کچھ لمحے اسی طرح گزرے

___اب کمرے میں ہلکی ہلکی حجاب کے رونے کی آواز ارہی تھی

یہ رو کیوں رہی ہے___؟؟؟مرتضی نے پوچھا

کیوں رو رہی ہو حجاب بابا کو بتاو___نور نے روتی ہوئی حجاب سے پوچھا

وہ تو روتی بھی اتنے آرام آرام سے تھی کہ بمشکل آواز اتی تھی

___ مجھے دے یار ____ مرتضی نے ں ور سے حجاب کو لینا چاہ

_ وہ اسکے پاس نہیں ارہی تھی

افف اج تو میں اسکا فیڈر بھی اوپر نہیں لائی اس وقت یہ دودھ پیتی

ہے ____ گھڑی میں ٹائم دیکھا جہاں دونج رہے تھے اس وقت عموما حجاب

___ اٹھتی تھی اور دودھ پی کر واپس سو جاتی تھی

جائے اور بنا کر لا یے جب تک میں اس کو سنبھال لوں گا ____ مرتضی نے

کہا

اسنے بہت کوشش کی مگر وہ اسکے پاس نہیں ارہی تھی ___ نیند اور بھوک

___ کے وقت وہ صرف نور کے پاس ہی جانا پسند کرتی تھی

جائے نا اج زرا ہ خود بنا کر لے ائے ____ نور نے کہا

___ مجھے نہیں بنانے اتا

گولیاں چلانے کے علاوہ اگر اپ نے کبھی کچن میں قدم رکھا ہوتا تو اج یہ

___ دن نا دیکھنا پڑتا یوٹیوب سے وڈیو دیکھ لے

اب رات کے دو بجے میں یوٹیوب پر دودھ بنانے کے طریقے دیکھوں گا

___ مطلب یہ دن بھی اگیا ہے مجھ پر

___ جائے جا کر بنا کر لے ائے قسم توڑ دے اج کچن میں نا جانے والی

___ مرتضی نے پہلے روتی ہوئی حجاب کو دیکھا

رات کے دو بجے وہ صرف و صرف پہلی بار اپنی بیٹی کے لیے کچن میں دودھ

___ بنانے جا رہا تھا

کچن میں اکر اسے پتا چلا تھا کہ انکے گھر کا کچن بھی ایک کمرے کے برابر

___ تھا

یوٹیوب سے ایک سال کے بچے کا دودھ بنانے کا طریہ دیکھا___ اور

___ پھر سارے کچن کا کباڑ بنا کر وہ دودھ بنا کر لے ایا تھا

شکر الحمد اللہ اج کی تاریخ میں اگے ____ اسے کمرے میں اتا دیکھ کر نور اس سے فیڈر لیتی ہوئی بولی

پیوں بیٹا اج تمہاری ماما نے بہت بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے ____ فیڈر اسکے منہ سے لگاتی وہ بولی

ماما نے کونسا کارنامہ سر انجام دیا ہے ؟؟ کارنامہ تو میں نے کیا ہے پہلی بار ___ کچن میں جا کر

اچھا اور پہلی بار کچن میں بھیجا کس نے ہے _ ؟؟

___ میری بیٹی کے رونے نے

اچھا اگر ابھی میں اپ سے کہوں کہ مجھے ادرک والی اچھی سے چائے بنا کر لادے اپنے ان ہاتھوں سے بنا کر لے ائے گے کیا؟؟

اب اتنا بھی رن مرید نہیں بننا کہ رات کے دو بجے ادرک والی چائے بناتا پھیرو ___ وہ واپس سے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بیٹھا

اچھا بیٹی کے لئے رات کے دو بجے دودھ بنا سکتے ہیں لیکن بیوی کے لیے

___ چائے نہیں بنا سکتے

نہیں ایسے کام نہیں کرتے ____ صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر انکھیں موندی

____ سہی ہے یہ بھی

___ اسکی بات پر جھٹ سے انکھیں کھولی

___ ناراض مت ہو جانا اب اتنی سی بات پر

_ اسکی جانب دیکھا

اتنی کچی محبت تو نہیں جو زرا زرا سی باتوں کر ناراض ہو جاوں گی اپ نے اسکے لئے دودھ بنا دیا یہی بہت ہے اور ویسے بھی میں اپنے اکلوتے شوہر سے چائے بنواوں گی اتنی ظالم تو نہیں ____ حجاب کا خالی فیڈر سائیڈ ٹیبل پر

___ رکھتی وہ بولی

___ حجاب اب اپنی مکمل انکھیں کھولے کمرے میں ارد گرد دیکھ رہی تھی

___ پھر نظریں صوفے پر بیٹھے مرتضیٰ پر رکی

___ اسے دیکھ کر وہ نور کی باہوں میں اچھلی تھی

___ پھر کھلکھلا کر مسکرائی

_ااس کے اچانک سے اچھلنے پر نور نے حیرانی سے دیکھا

حیرت ہے نا میڈم ____ اسے پوچھا

___ اسکے اس طرح پوچھنے پر وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی

___ اسکی کھلکھاہٹ مرتضی کے دل کے اندر تک اتر رہی تھی

___ میرے پاس لایے ____ نور سے کہا جو حجاب کو اٹھائے بیڈ پر بیٹھی تھی

___ اسکے بلانے پر اسکے باپ ائی

بابا کی جان بابا پاس ائی گی ____ حجاب کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے وہ بولا

___ وہ تر یبا چھانگ لگاتی ہوئی اسکی طرف ائی

پرنسس ____ اسکے اس طرح انے پر مرتضی کو بے حد پیار ایا اسکے گال

___ چومتے ہویے وہ اسے اسکا پہلا لقب دے چکا تھا

___نوراب وہی اسکے قریب اکر بیٹھ گئی تھی

ایک نظر مرتضی کی جانب دیکھا___۔

اج سے اسے اس طرح اتنا مطمئین شاید ہی کبھی دیکھا تھا___اتنی گہری

___مسکراہٹ اج پہلی بار وہ اسکے لبوں پر دیکھ رہی تھی

حجاب اب اسکے سینے پر بیٹھی اسکے ساتھ اپنی ہی کیسی زبان پر اواہ کر رہی

___تھی

رات کے تین بج رہے تھے اور اسے دن کے تین لگ رہے تھے جو مزے

___سے انکھیں کھولے مستی میں منگن تھی

اس میڈم کو رات کو مستیاں سوجھ رہی ہے____نور نے کہا

_____یہ حجاب ہے اسے کبھی بھی کچھ بھی کرنے کی اجازت ہے

کچھ بھی____؟؟؟؟

____ہاں کچھ بھی

____بیٹیوں کو اتنی اجازتیں نہیں دیتے

بیٹیوں کی تربیت جب مضبوط کردار والے کرتے ہیں تو پھر اسے آزادی

دیتے ہوے کوئی ڈر نہیں ہوتا ____

وہ مسلسل اسی کے ساتھ لگا ہوا تھا ___

حجاب تین بج رہے ہیں لڑکی وقت تو دیکھ لے کب مستیاں یاد ئی ہیں تمہیں

بھی ____ اسکی مسلسل کھلکھاٹ پر نور نے کہا

وہ تو جیسے اج اسی کے سننے والی تھی نا ___

زندگی میں پہلی بار باپ کی قربت ملی تھی ___

حوش کہاں تھا ___

میں بھی یہی ہوں ____ مسلسل مرتضیٰ کا اسے نظر انداز کرنے پر کہا

اچھاااااپ کون ہیں سوری ____ انجان بن کر پوچھا

جس پر وڈیکٹ سے اپ کھیل رہے ہیں نا اسکی اماں ____

ہہاہاہاہاہاپر وڈیکٹ یار کیا چیز ہو ____ اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے وہ بولا

میں بتارہی ہوں اگر اپ نیتی کے پیار پر مجھے بھولے ناتو میں گنجا کردوں گی

____اپکو

___بٹی سے کون جیلس ہوتا ہے نور حیا

____ میں جیلس نہیں ہورہی بس مجھے بھولنا مت

____دل کی دھڑکن کے بنا دل بے کار ہوتا ہے

اب دل کون ہے اور دل کی دھڑکن کون ہے___؟؟؟؟

اپ مجھ سے زیادہ اچھے سے جانتی ہیں میڈم____اسکی پیشانی پر پیار کرتے

ہوئے وہ بولا

ایک بات پوچھ لوں____؟؟؟؟

بات کرنے سے پہلے جب اپ اجازت لیتی ہیں ناتو مجھے اپکے دماغی توازن پر

___شک ہوتا ہے

اپ نے اذلان کے بارے میں کچھ پتا نہیں کیا____؟؟؟؟وہ اپنی خوشی

_میں اذلان کو نہیں بھول سکتی تھی

نور حیا میں نے ہر جگہ ہر جگہ اپنے ریسورسز استعمال کیئے ہیں اور ابھی بھی

_____ کر رہا ہوں

میں جب حجاب کو دیکھتی ہوں مجھے اپنی گود میں چھوٹا سا اذلان یاد آتا ہے_

سب ہیں یادی ایمن حجاب زاریان بھائی کی بیٹیاں مگر اذلان جیسا مجھے کوئی

_____ نہیں لگتا

____ میں سمجھ سکتا ہوں یہ دکھ

پتا نہیں کہاں چلا گیا اگر کہی کھو گیا ہے تو مل بھی تو جائے نا____ انکھوں

سے اشک رواہوئے

نور حیا گمشدہ بچے نہیں ملتے سو میں سے دس فیصد مل جائے ورنہ گمشدہ بچے

نہیں ملا کرتے____ یہ حقیقت تھی مگر کڑوی تھی

کیا ان دس میں میرا اذلان نہیں شامل ہو سکتا میرا دل کٹ جاتا ہے مرتضی

_____ جب میں امی کے گھر جاتی ہوں

___ امید رکھے ان شاءاللہ اللہ بہتر کرے گا

وہ ہمارے خاندان کا وارث تھا وہ سمجھدار تھا اسکی گہری انکھیں بتاتی تھی کہ

____ وہ عام بچہ نہیں تھا

___ ہادی ہے نا اب وہ بھی سمجھدار ہو گا ان شاءاللہ

ہیمم ان شاءاللہ اللہ میرے خاندان کے وارث کو سلامت رکھے ____

انکھیں صاف کی

___ امین

اوئے لڑکی چل اب بس سو جاو ____ اسنے حجاب سے کہا

جس نے اگے سے اپنی ہی زبان میں کچھ کہا تھا

____ جان من اج اسکے کھیلنے دے ایک سال سے میرا انتظار کر رہی تھی

___ اچھا تین بجنے والے ہیں

____ کوئی بات نہیں

____ اچھا پھر صبح گدھے گھوڑے بیچ کر اپ سوئے گے نا

____ صبح کی صبح دیکھی جائے گی

_اسکے جواب پر وہ بس مسکرائی

___کچھ دیر وہ اسی طرح حجاب سے لاڈ پیار کرتا رہا تھا

___پھر اسکی جانب دیکھا

نور حیا___اسے پکارا

ہیمم___اسکے کندھے پر سر رکھے اسنے سر اٹھا کر اسی جانب دیکھا

میرے پاس الفاظ نہیں ہیں مگر پھر بھی شکریہ میری زندگی میں انے کے لئے میرا ہر لمحے انتظار کرنے کے لئے میرے لئے سکون کا باعث بنے کے

____لئے اور پھر مجھے ہیرے جیسی بیٹی دینے کے لئے

اپ نے مجھے محبت دی اور یہ والا ہیرا دیا اللہ نے اسکے بدلے میں اپکو بیٹی

___جیسے ہیرے سے نوازہ

اپنے گلے میں پڑے اس نیکلس کو چھوتی وہ بولی

اس ہیرے کی قیمت ہے مگر یہ جو میری باہوں میں ہے نا اس ہیرے کی

_____قیمت نہیں ہے یہ انمول ہے نایاب

_اپ بھی تو عام نہیں

میں عام سا تھا مجھے خاص بنایا اپنے اپکی پاکیزگی نے اپکی جھکی نگاہوں نے اپکی

_____ حیا نے مجھے عام سے خاص بنا دیا

دل دھڑکا تھا___ اور بہت زور سے دھڑکا تھا اظہار عام۔ تھا مگر کرنے والا

بہت خاص تھا

عام تو میں تھی جس کے پاس نا ہی تو کوئی منزل تھی میں اتنی خوشقسمت تھیٔ

کہ اللہ نے مجھے ایک سید زادے کی محبت بنایا مجھے لگتا ہے اللہ مجھ سے بہت

پیار کرتے ہیں جو مجھے اپ جیسے پیارے بندے کے مقدر میں مجھے لکھا

_____

____" ہم دونوں عام تھے ہمیں ایک دوسرے کی محبت نے خاص بنایا"

____ میں اللہ سے اس جہاں میں بھی اپکا ساتھ مانگوں گی

___ان شاءاللہ___ مرتضیٰ نے کہا اور اسکی پیشانی پر لب رکھے

وہ ابھی اسے پیار کر کے ہٹایی تھا جب حجاب نے اسکی داڑھی کو اپنی مٹھی میں
___ لے لیا تھا

اوہے گندی بچی میرے شوہر کو داڑھی سے گنجا کرنا ہے___ اسکی داڑھی کو
چھڑاتے ہوئے وہ سختی سے طولی

اسکا لہجہ اتنا سخت نہیں تھا مگر حجاب کو کگا وہ ہونٹ نکال کر اپنے گرے
___ انکھوں می موٹے موٹے انسو لئے رونے کو تیار تھی

اویے اوئے بابا کی گڑیا روتی نہیں ہوتی____ اسکے گال چومتے ہوئے وہ
___ بولی

بہت نازک ہیں یہ محترمہ زراہ سا سختی سے کچھ کہو تو انسو بہانے لگ جاتی
___ ہیں

بیٹییوں کی ناز کی والدین تک ہی تو ہوتی ہے اگر ان کے سامبے بھی وہ
___ شہزادی نہیں۔بنے گی تو پھر کس سے اپنے نخرے اٹھوائے گی

اسکے گال چومتے ہوئے وہ بول رہا تھا

___ اسکی بات پر لب مسکرائے

___ سر پر دوپٹہ سہی کیا

_ باہر فجر کی آزان کی آواز ارہی تھی

اسکے کندھے پر سر رکھا اور انکھیں موندی آزان کی آواز اسکا کندھا سب

_ نعمت تھا سب نعمت انمول نعمت

"مخلص ہمسفر کا ساتھ حیات کو جنت بنا دیا ہے"

"ختم شد"